ترجمۂ المتنبی

ب احمد بن الحسین بن … لکندی الکوفی المعروف بالمتنبی ایک شاعر بلیغ لطیف الطبع بلند فکر شیرین مقال
یال ہے باوجودیکہ اسکی … ، برس گزر چکے ہیں مگر ابتلک اسکی فصاحت و بلاغت و دقت مضامین و چستی
عمدگی معانی و استعا … شبیہات نمکین و تشبیہات دلنشین مسلم ادبائے نامدار و شعرائے روزگار ہین - اور
رم و معاملات روزمرہ … ار بطور ضرب امثال ورد زبان اہل کمال ہین - اور اسکا سدا بہار چمن کلام خزان
ار و گردش لیل و نہا … تد اور زمان محفوظ ہے -

… روشش باشد	وین گلستان ہمیشہ خوش باشد

یہ نامور شاعر کوفہ … سنہ ۳۰۳ میں پیدا ہوا اسلیئے اسکو کندی کہتے ہیں - وہ کندہ مشہور قبیلہ سے نہیں ہے بلکہ
ی القبیلہ ہے - اس … کہتے ہیں کہ اسنے بادیہ سماوہ مین نبوۃ کا دعوی کیا تھا اور اپنے اشعار کو اپنا معجزہ
تھا اور بنی کلب … ہ کثیر اسکا تابع ہوگیا تھا اسلیئے ابو لولو نائب اخشیدیہ نے اسپر چڑھائی کی اور
مجمع کو متفرق ک … یا تھا - اور ایک عرصۂ دراز تک اسکو مقید رکھا - جب اسنے دعوی نبوت سے توبہ
اسکو چھوڑ دیا … ن خلکان اپنی کتاب وفیات الاعیان مین لکھتے ہین کہ علمانے اسکے دیوان کی بڑی
اور اسکی ست … ، اور میرے بعض اساتذہ نے مجھ سے کہا کہ دیوان مذکور کی چالیس شرحیں میری
سے گذر چکی … ی اور دیوان کو نصیب نہیں ہوا - حق یہ ہے کہ یہ شخص شعر مین صاحب بخت بلند اور
ش و متمت … ان دان اور لغت کا امام ہے - علاوہ لغات مشہورہ لغات وحشیہ وغریبہ سے بخوبی
تھا جب … ب محاورات کچھ پوچھا جاتا تھا تو فوراً نظم و نثر عرب عربا بطور سند پیش کرتا تھا - کہتے ہین

کہ شیخ ابوعلی فارسی نے اس سے ایک روز پوچھا کہ زبان عرب مین فِعْلَی کے وزن پر کون کون جمع آتی ہین۔ متنبی نے فوراً جواب دیا کہ حَجلی اور ظربی۔ شیخ مذکور کہتے ہین کہ مین نے برابر تین رات کتب لغت دیکھین کہ ان دو کے سوا اس وزن پر کوئی اور جمع بھی آتی ہے مگر نہ ملی۔ اس تبحر کا کیا ٹھکانا ہے۔

آخر ۳۵۴ھ ہجری مین فاتک بن ابی الجہل اسدی نے اس عظیم القدر شخص اور اسکے بیٹے محسّد اور اسکے غلام مفلح کو دجلہ کے کنارہ بروز چہارشنبہ ماہ رمضان مین قتل کردیا اس حساب سے انکی عمر کل ۵۱ سال کی ہوئی۔ اسکا مرثیہ ابوالقاسم مظفر بن علی طبسی نے اس طرح کہا ہے۔

مارای الناس ثانی المتنبی	ای ثان یری لبکر الزمان
کان من نفسه الکبیرة فی جیش وفی کبریاء ذی سلطان	
ہو فی شعرہ نبیّ ولکن	ظہرت معجزاتہ فی المعانی

اشتہار

اس کتاب کا کاپی رائٹ یعنی حق مصنفی کلیتہً مین نے مولوی عبدالاحد صاحب مالک و مہتمم مطبع مجتبائی دہلی کو ہبہ کردیا ہے کوئی شخص بلا اجازت صریح مولوی صاحب موصوف کے اس کتاب کو طبع نہین کرسکتا

العبد

ذوالفقار علی۔ دیوبندی۔ یکم نومبر ۱۸۹۳ء

اعلان

چونکہ اس کتاب کی شرح حضرت مولانا ذوالفقار علی دیوبندی سلمہ الولی نے احقر کی استدعا پر لکھی ہے اور جملہ حقوق کاپی رائٹ احقر کو عطا فرمائے ہین اسواسطے یہ کتاب حسب قانون بست وپنجم ۱۸۶۷ء باضابطہ رجسٹری کرائی گئی ہے اور تمام حقوق کاپی رائٹ محفوظ کیے گئے ہین لہذا کوئی شخص بلا اجازت صریح احقر کے اس کتاب کے طبع کا مجاز نہین۔

العبد۔ محمد عبدالاحد مالک و مہتمم مطبع مجتبائی دہلی۔ ماہ دسمبر ۱۸۹۳ء

بسم الله الرحمن الرحيم

اهل الثناء ... نعماء وجل الآلاء والصلوة والسلام على سيد الانبياء
الاولياء وعلى اله واصحابه الذين هم قدوة العرب العرباء واسوة
والبلغاء اما بعد فيقول العبد الضعيف المتعصم بالعزيز القوى ذو الفقار على
ى ان الشعر حظ العرب وسائر الناس من بحارهم مغترفون وباقوالهم
... ون وعلى اثارهم مهتدون وبفضلهم معترفون وقد كمل هذا الفن
فيهم وشاع واشتهر ولم يوجد عنه فى من سواهم عين ولا اثر وترعرع فيهم وفى غيرهم
بعد لم يولد واقتبل فيهم شبابا وفى من عداهم لم يوجد وسار فيهم مسير الشمس وغيرهم
... عرون وهب فيهم هبوب الريح وسواهم عنه عمون كيف لا وملوكهم وامراءهم شعراء
... هم ونساؤهم خطباء وقد ورد فى الخبر عن سيد البشر عليه من الصلوات اكملها
التحيات اشملها ان من الشعر لحكمة وان من البيان لسحرا هذا ولما فرغت من تسويد
تسهيل الدراسة فى شرح الحماسة وارتضى به الفحول وتلقوه بالقبول لكونه فخرا لهم
لا فخر النفس منى بعض المترددين الى والمشتغلين لدى ان اشرح لهم فى الهندى
... الطيب احمد بن الحسين بن عبد الصمد الجعفى الكندى رحمه الله تعالى بهذا الطرز المرضى
... ى ليسهل فهم المعانى على الاوساط والادانى فاعتذرت بضيق باعتى فى العلوم
... والتجنب بقلة استطاعتى فى الاهم المعلوم فلما لم اجد بدا من اسعافهم
... ه بذلك ... جهد المقل وحررته محترزا عن الايجاز المخل والاطناب الممل

واعتمدتُ غالباً فى حل اللغات وتحقيق المحاورات وشرح المعانى وبيان المبانى
على التبيان للعُكبرى رحمه الله لكونه ناظراً على اكثر الشروح وحرّرت معانى اللّغة لكل شعر
وشرحت المحاورة ان احتيج اليها بالعربى اولاً ثم ترجمتُ بالهندىّ بحيث يقوم مقام الشرح
ثانياً وسمّيتُه تسهيل البيان فى شرح الديوان ليطابق الاسمُ المسمى ويوافق اللفظُ المعنى
والله تعالى اسئل ان يجعله مفيدةً للمحصّلين ويرزقنى ذكراً جميلاً فى الآخرين واٰخر
دعوٰنا ان الحمد لله رب العلمين وصلى الله تعالى على سيد المرسلين واٰله واصحابه اجمعين

وقلتُ فيه

ومن مذهبى ان لا اُخيّب راجيا … فلا عذر لى فى ان اُجيب المناديا
فقمتُ لتسويد الكتاب مشمّراً … ودُمتُ لتحرير المطالب ساعيا
وما اربى اظهار فضلى وانما … رجائى بقاء الذكر لو كان باقيا
بماذا اُباهى انّنى لستُ كاتباً … فصيحاً ولا ممن يجيد القوافيا
فان رضيتْ عنّى الكرامُ فلم اُبل … لعمرى بان ارضى حسوداً مداجيا
وارجو من النُظّار ان ينظروا الى … صنيعى بعينى من يرى الحق راضيا
فعين الرضا من كل عيب كليلةٌ … ولكن عين السخط تبدى المساويا
ومالى استهدفتُ نفسى ولم اكن … حريّاً لامر مثله ثمّ ماليا
لقد كلّفونى مصعداً ما اُطيقه … وقد حمّلونى فوق راسى الرواسيا
سأُنشد بيتاً للحريرى انّه … ضمينٌ لاظهار اعتذارى كافيا
على انّنى راضٍ بان اُحمل الهوى … واَخلص منه لا علىّ ولا ليا
ويعرف قدر الترجمان وجهده … ومحنته من يبتلى ببلائيا

والآن اشرع فى المقصود مستعينا بستار العيوب
ومفيض الخير والجود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وقال وقد امرہ سیف الدولۃ باجازۃ ابیات علی ہذا الوزن والروی اولہا

یالائمی کف الملام عن الذی	اضناہ طول سقامہ وشقائہ
عذل العواذل حول قلب التائہ	وہوی الاحبۃ منہ فی سودائہ

العاذل واحد العذال والعذل - وجمع عاذلۃ عواذل - والتائہ المتحیر - وسویداء القلب الحبۃ السوداء فی جوفہ کانہا قطعۃ کبد وروی قلبی بالاضافۃ فیکون التائہ صفۃ لہ ولیس بجید لانہ لایقال تاہ القلب - والروایۃ الجیدۃ اضافۃ القلب الی التائہ وقد عیب علی ابی الطیب قولہ التائہ والقصیدۃ مہموزۃ کلہا واعتذر لہ بانہ لم یرد التصریع لان الہاء فی القافیۃ اصلیۃ -
ترجمہ ملامت گر عورتون کی ملامت عاشق متحیر کے دل کی گرد وپیش مین ہی اور معشوقون کی محبت اُسکی عین سویداء قلب مین تو ملامت کا اثر وہان تلک نہین پہونچ سکتا -

یشکو الملام الی اللوائم حرہ	ویصد حین یلمن عن برحائہ

الملام اللوم - واللوائم جمع لائمۃ - والبرحاء شدۃ الحرارۃ التی فی القلب من الحب ترجمہ ملامت ملامتگر عورتون سے حرارت وسوزش قلب عاشق کی شکایت کرتی ہی اور جبکہ وہ ملامت کرتی ہین تو ملامت بباعث شدۃ سوزش قلب دل کے پاس جانے سے رکجاتی ہی - خلاصہ یہ ہی کہ ملامت دل تک نہین پہونچسکتی لہذا محض بیکار ہی -

وبمہجتی یاعاذلی الملک الذی	اسخطت کل الناس فی ارضائہ

الباء متعلقۃ بمقدر محذوف - واراد بالملک سیف الدولۃ - ترجمہ ای ملامت گر میری جان قربان ہی اُس بادشاہ پر کہ اُسکے راضی رکھنے کی غرض سے مینے سب لوگون کو جو مجکو بہلاتے ہین ناخوش کیا ہی اور اسکی خدمت کو مقدم سمجھا ہی -

ان کان قد ملک القلوب فانہ	ملک الزمان بارضہ وسمائہ

ترجمہ اگر وہ بادشاہ سب لوگون کے دلونکا مالک ہوگیا ہی تو کیا عجب ہی کیونکہ وہ زمانہ کا اُسکے آسمان وزمین سمیت [illegible] زمانہ کے مالک ہونیکا یہ مطلب ہی کہ وہ اُسکی مراد کے موافق کام کرتا ہی -

اَلشَّمْسُ مِنْ حُسَّادِهٖ وَالنَّصْرُ مِنْ ... قُرَنَائِهٖ وَالسَّيْفُ مِنْ اَسْمَائِهٖ

ترجمہ آفتاب منجملہ اُسکے حاسدون کے ہی کیونکہ آفتاب سے اُسکا فیض زیادہ اور مشہور ہی۔ اور فتح اُسکے ساتھیون سے اور سیف منجملہ اُسکے نامونکے ہی کیونکہ اُسکا لقب سیف الدولہ ہی۔

اَيْنَ الثَّلَاثَةُ مِنْ ثَلَاثِ خِلَالِهٖ ... مِنْ حُسْنِهٖ وَاِبَائِهٖ وَمَضَائِهٖ

الخلال جمع خلة الخصلة - والاباء ان یابی الذل فلا یرضاه ترجمہ تینون مذکورہ بالا یعنی آفتاب ور فتح و تلوار اُسکی تین خصلتون سے کیا نسبت رکھتی ہین یعنے کچھہ نہین - آفتاب کو اُسکے حُسن سے اور فتح و نصرت کو اُسکے عزت طلبی و انکار ذلت سے اور تلوار کو اُسکی تیزی سے -

مَضَتِ الدُّهُوْرُ وَمَا اَتَيْنَ بِمِثْلِهٖ ... وَلَقَدْ اَتٰى فَعَجَزْنَ عَنْ نُظَرَائِهٖ

النظراء جمع نظیر وهو المثل - ترجمہ زمانے بہت سے گذرے اور ممدوح کی مثل نہ لاسکے اور اب جو وہ آگیا ہی تو اُسکے امثال کے لانیسے وہ بالکل عاجز ہین -

واستزاده فقال

اَلْقَلْبُ اَعْلَمُ يَا عَذُوْلُ بِدَائِهٖ ... وَاَحَقُّ مِنْكَ بِجَفْنِهٖ وَبِمَائِهٖ

ضمیر مائہ یعود الی الجفن وقیل الی القلب وفیہ بعدٌ ترجمہ ای جاہل ملامت گر دل اپنی درد کو خوب جانتا ہی پس تو یا وجود جہالت کیون اُسکے سر ہو رہا ہی اور وہ اپنی پلکون اور اُسکے پانیکا تجھسے زیادہ حقدار و سزاوار ہی - خوب کہا ہی ؎ نمی دانم ز منع گریہ مطلب چیست ناصح را + دل از من دیدہ از من آستین از من کنار از من -

فَوَمَنْ اُحِبُّ لَاَعْصِيَنَّكَ فِى الْهَوٰى ... قَسَمًا بِهٖ وَبِحُسْنِهٖ وَبَهَائِهٖ

الفاء تفریعیۃ علی ما تقدم - والواو للقسم - ومن فی موضع خفض ترجمہ سو محبوب کی قسم ای ملامت گر در باب محبت بیشک تیری نافرمانی کرونگا - مین محبوب اور اُسکے حسن و جمال کی قسم کہاتا ہون -

اَاُحِبُّهٗ وَاُحِبُّ فِيْهِ مَلَامَةً ... اِنَّ الْمَلَامَةَ فِيْهِ مِنْ اَعْدَائِهٖ

الاستفهام للانکار - ترجمہ یہہ کب ہوسکتا ہی کہ مین محبوب کو بھی پسند کرون اور اُسکی محبت کے بارہ مین ملامت کو بھی اُسکی محبت کے معاملہ مین ملامت اُسکے دشمن ہی پھر اجتماع ضدین کسطرح ہوسکتا ہی -

عَجِبَ الْوُشَاةُ مِنَ اللُّحَاةِ وَقَوْلِهِمْ ... دَعْ مَا نَرَاكَ ضَعُفْتَ عَنْ اِخْفَائِهٖ

الوشاة جمع واشٍ وهو الذی یزخرف الکذب وینمقه - واللحاة جمع لاحٍ وهو الذی یزجر عن الاشیاء ویغلظ القول ترجمہ میرے پاس دو قسم کے لوگ جمع ہین ایک چغلخور اور دوسرے ملامت گر - سو ملامت گر مجکو کہتے ہین کہ تو اپنے عشق کو چھپا نہین سکتا تو اُسکو چھوڑ دے اور چغلخور اُنکی اس قول سے تعجب کرتے ہین اور کہتے ہین کہ جب یہہ شخص اپنی عشق کے

اخفا پر قادر نہین تو اُسکو کیسے چھوڑ سکتا ہی الغرض وہ اُس کو تکلیف مالایطاق سمجھکر اُن کے اس کہنے پر کہ عشق چھوڑ دی تعجب کرتے ہین۔

وارى بطرف لا يرى بسوائه	ما الخل الا من اود بقلبه

سوی اذا قصرته کسرته واذا مددته فتحته۔ والخل الخلیل والصدیق ترجمہ نہین ہی دوست مگر وہ شخص جسکو مین اوس کے دل سے اوسکو دوست رکھون اور اُس آنکھ سے دیکھون کہ وہ دوست نہ دیکھے سوا اس آنکھ کے یعنی میرا دل اور آنکھ اُسکا دل اور آنکھ ہو۔ خلاصہ یہہ کہ دوست وہ ہی جو ہر شی مین تیرا موافق ہو۔

اولی برحمة ربها واخائه	ان المعین علی الصبابة بالاسی

الصبابة رقة الشوق۔ واراد علی ذی الصبابة فحذف المضاف۔ والاسی الحزن۔ والاخاء الاخوة والمجرور فی ربها للصبابة وفی اخائه للرب ای رحمتی واخائی۔ ترجمہ جو شخص باوجود میری عشق کے یا باوجود اُس حالت عشق کے جو مجھپر طاری ہی ملامت کرکے میرے غم کی مدد کرتا ہی اور اُسکو بڑھاتا ہی اُسکو لائق و سزاوار یہہ ہی کہ وہ مجھپر رحم کرے اور مجھسے بھائی چارہ برتے یعنی میرے اس غم سے رہائی کی کوئی تدبیر نکالے اور میری غمخواری کرے نہ یہہ کہ وہ ملامت کرکے میرے غم کو اور بڑھاوے۔

وترفقا فالسمع من اعضائه	مهلا فان العذل من اسقامه

اراد بالسمع آلة السمع ترجمہ ای ملامت گر ملامت کرنا چھوڑ دے کیونکہ ملامت منجملہ اسباب اُسکے بیماریون کی ہی۔ اور میرا ضعف دیکھکر سخت گفتگو درباب منع عشق نکر آخر کان بھی تو میری اعضا مین سے ہی اُس پر ایسا بوجھ مت رکھ جسکو وہ اُٹھا نہ سکے۔

مطرودة بسهاده وبكائه	وهب الملامة فی اللذاذة کالکری

ہب بمعنی سلم تیعدی الی مفعولین یقال ہب زیدا منطلقا۔ والسہاد الارق والملامة اول مفعولی ہب والثانی مطرودة ترجمہ ملامت کو جو تیرے نزدیک مثل خواب شیرین لذیذ ہی بسبب عاشق کی بیخوابی و گریہ کے متروک کردے یعنی عاشق کی گریہ و بیخوابی پر رحم کرکے اُس سے درگزر اور ملامت اور بیخوابی کی دوہری مصیبت اُسپر مت ڈال۔ یا یہہ معنی ہین کہ تو یہہ مان لے کہ ملامت گری مین تجکو مثل خواب شیرین نہایت مزہ آتا ہی مگر جب عاشق کی بیماری و گریہ دائمی کے سبب تو نے سونا چھوڑ دیا ہی ایسا ہی ملامت کو جو تیرے نزدیک لذیذ ہی ترک کردے غرض جیسا ایک لذت کو تو نے چھوڑا ہی ایسا ہی دوسرے کو چھوڑ دے۔

حتی تکون حشاك فی احشائه	لا تعذر المشتاق فی اشواقه

اتی الاشواق بصیغة الجمع لاختلاف انواعه۔ ومعنی قوله فی احشائه انیکون قلبك فی قلبه ای تحب مثل ما یحب ترجمہ

اى ناصح تو عاشق مشتاق کو دربابِ اُسکے اشواق کى ہرگز معذور نہین سمجھے گا جب تاک کہ تیرا دل اُسکے دل مین نہو یعنى تو مریض محبت نہو سچ ہى ہے ؂ تا ترا حالے نباشد ہمچو من ❊ حال من باشد ترا افسانہ پیش ❊ چونکہ عاشق کو کبھى شوق مکالمت معشوق اور کبھى آرزوئى بوس وکنار وغیرہ وغیرہ ہوتے ہین لہذا شوق بصیغہ جمع لایا -

إِنَّ الْقَتِيلَ مُضَرَّجاً بِدُمُوعِهِ ۔ مِثْلُ الْقَتِيلِ مُضَرَّجاً بِدِمَائِهِ

المضرج المتلطخ بالدم ترجمہ بیشک عاشق جبکہ وہ اپنى خونى آنسوؤن مین لت پت ہو مثل مقتول کے ہى جبکہ وہ اپنے خون مین لتھڑا ہو - یعنى سرشکہاى عاشق خون مقتول کے برابر ہین -

وَالْعِشْقُ كَالْمَعْشُوقِ يَعْذُبُ قُرْبُهُ ۔ لِلْمُبْتَلَى وَيَنَالُ مِنْ حَوْبَائِهِ

المبتلى العاشق الذى بلى بالحب - والحوباء النفس وجمعہا حوباوات ترجمہ عاشق کو قرب عشق ایسا ہى محبوب ہى جیسا قرب معشوق باوجودیکہ عشق دشمن جان عاشق ہى مگر با این ہمہ مرغوب ہى -

لَوْ قُلْتَ لِلدَّنِفِ الْحَزِينِ فَدَيْتُهُ ۔ مِمَّا بِهِ لَأَغَرْتَهُ بِفِدَائِهِ

اى بفداک اياه مضاف الى الفاعل - والدنف الشديد المرض ترجمہ اگر تو عاشق زار سے کہے کہ جو تجھکو رنج واندوہ ہى مین اُسپر قربان ہوجاؤن یعنى کاش یہہ مصائب بجائے تیرے مجھکو ملجاوین تو تو اُسکو اس فدا ہونے پر غیرت دلائیگا الغرض غیرت عشق اُسکو اس امر کى اجازت نہین دیتى کہ معشوق مین اُسکا کوئى شریک ہو -

وُقِيَ الْأَمِيرُ هَوَى الْعُيُونِ فَإِنَّهُ ۔ مَا لَا يَزُولُ بِبَأْسِهِ وَسَخَائِهِ

ترجمہ ممدوح کو دعائى خیر دیتا ہى کہ امیر سیف الدولہ چشمہاے سرگین کى محبت سے بچایا جاوے کیونکہ یہہ وہ درد لاعلاج ہى کہ رعب اور ہیبت امیر اور اُسکے سخا وکرم سے نہین جاتا - سخى وشیر سخى کو ایک بہاؤ خریدتا ہى -

يَسْتَأْسِرُ الْبَطَلَ الْكَمِيَّ بِنَظْرَةٍ ۔ وَيَحُولُ بَيْنَ فُؤَادِهِ وَعَزَائِهِ

يستاسر يجعله فى الاسر والوثاق - والبطل الشجاع الذى تبطل عنده دماء الاعداء الابطال شجاعته - والكمى المستتر اسلاحه - والعزاء الصبر ترجمہ وہ محبت دلیر ومسلح شخص کو پہلے ہى نظر مین قید کرلیتى ہى اور اُسکے دل اور صبر مین حائل ہوجاتى ہى یعنى صبر بھى نہین رہتا کہ اُسکے آسرے سے بیٹھا رہے -

إِنِّي دَعَوْتُكَ لِلنَّوَائِبِ دَعْوَةً ۔ لَمْ يُدْعَ سَامِعُهَا إِلَى أَكْفَائِهِ

النوائب جمع نائبة وهى الشدائد - والكفو المماثل والمراد بالسامع الممدوح ترجمہ بیشک مینے تجھکو دفع مصائب کے لئے پکارا - اور اُس پکار کا سننے والا یعنى تو کبھى اپنے ہمسرون کى طرف لڑائى کے لئے نہین پکارا گیا کیونکہ تیرا کوئى ہمسرى نہین ہى بلکہ تو سب سے فائق ہے -

فَأَتَيْتَ مِنْ فَوْقِ الزَّمَانِ وَتَحْتِهِ ۔ مُتَصَلْصِلاً وَأَمَامِهِ وَوَرَائِهِ

سلصل الذی لہ صلصلۃ وخفیف واصلہ الصوت ومنہ الصلصال الطین الذی لہ صوت ترجمہ سو تو میری حمایت کے لئے ہر طرف سے گونجتا آیا۔ زمانہ کے اوپر اور تلے اور آگے اور پیچھے سے خلاصہ تو میری ہر طرف سے سپر ہو گیا اور مجھکو تیرے باعث زمانہ کا کچھ خوف نہ رہا۔

مَنْ لِلسُّیُوْفِ بِاَنْ تَکُوْنَ سَمِیَّہَا ۔ فِیْ اَصْلِہٖ وَفِرِنْدِہٖ وَوَفَائِہٖ

الضمیر فی تکون للسیوف۔ والتقدیر من للسیوف بان یکون سیف الدولۃ لانہ سمیہا ترجمہ یعنی تلواروں کے لئے کون ضامن ہو سکتا ہے کہ وہ تلواریں مثل اپنے ہمنام سیف الدولہ کے ہو جاویں اُسکی اصل اور اُسکے جوہر اور اُسکے وفا و عہد میں سے یہ خوبیاں ممدوح ہی میں منحصر ہیں اوروں میں نہیں پائی جاتی ہیں۔

طُبِعَ الْحَدِیْدُ فَکَانَ مِنْ اَجْنَاسِہٖ ۔ وَعَلِیٌّ الْمَطْبُوْعُ مِنْ اٰبَائِہٖ

علی سیف الدولۃ وہو علی بن ابی الہیجاء بن حمدان التغلبی۔ والمطبوع المصنوع۔ والضمیر فی کان للحدید ترجمہ لوہا بنایا گیا سو وہ اپنے جنس کے اقسام سے بنا اگر وہ اچھی ہے تو وہ بھی اچھا ہوا اور اگر بُری ہے تو وہ بھی برا ہوا۔ اور میر ممدوح علی اپنے آبا پہ بنایا گیا جیسے وہ اچھے اور شریف تھے ایسے ہی وہ بھی خالص اور عمدہ بنا۔ یعنی لوہا اجناس مختلف سے بنتا ہے مثل فولاد کے اور میر ممدوح اور اُسکے آبا خالص ایک قسم کی ہیں پس تلوار کو سوائے مشارکت اسمی کوئی اور فضیلت حاصل نہیں ہے۔

وبلغ محمد بن اسحاق ان ابا الطیب ہجاہ فعاتبہ محمد بن اسحاق فقال

اَتُنْکِرُ یَا ابْنَ اِسْحَاقٍ اِخَائِیْ ۔ وَتَحْسَبُ مَاءَ غَیْرِیْ مِنْ اِنَائِیْ

ثانی مفعولی تحسب محذوف ای جاریا او ماخوذا و بہ یتعلق الجار ترجمہ ای ابن اسحاق کیا تو میرے بھائی ہونیکا انکار کرتا ہے اور غیر کا پانی میرے برتن کا سمجھتا ہے یعنی کلام غیر اور میرے کلام میں تمیز نہیں کرتا ہے سو ایسا نہ چاہیے

اَاَنْطِقُ فِیْکَ ہُجْرًا بَعْدَ عِلْمِیْ ۔ بِاَنَّکَ خَیْرُ مَنْ تَحْتَ السَّمَاءِ

الہجر القبیح من الکلام والفحش۔ وہجر اذا ہذی وہو ما یقولہ المحموم عند الحمی ترجمہ کیا میں تیرے حق میں برا کلمہ بولوں بعد اسکے کہ میں تجکو تیرے زمانہ کے ساری دنیا سے بہتر جانتا ہوں۔

وَاَکْرَہُ مِنْ ذُبَابِ السَّیْفِ طَعْمًا ۔ وَاَمْضٰی فِی الْاُمُوْرِ مِنَ الْقَضَاءِ

اکرہ و امضی معطوفان علی خبر ان فی البیت السابق ترجمہ اور بعد اسکے کہ میں نے تجکو جانلیا کہ تو دشمن کے واسطے تلوار کی دہار سے بھی زیادہ مکروہ ہے اور تمام امور میں قضا و قدر سے زیادہ تو چلتا ہے۔ نعوذ باللہ من مثل ہذہ المبالغۃ۔

وَمَا اَرَبَتْ عَلَی الْعِشْرِیْنَ سِنِّیْ ۔ فَکَیْفَ مَلِلْتُ مِنْ طُوْلِ الْبَقَاءِ

اے یت زادت ۔ وملت سئمت ترجمہ اور حال یہہ ہی کہ میری عمر بیس برس سے زیادہ نہین ہوئی تواب کیسے مین درازی عمر سے تنگ دل ہوگیا ۔ یعنی تیری ہجو کرنا عین مرگ ہی تو مین ایسا کام کیون کرتا ۔

وَمَا اسْتَغْرَقْتُ وَصْفَكَ فِي مَدِيحِي	فَأَنْقُصُ مِنْهُ شَيْئًا بِالْهِجَاءِ

ترجمہ اور مین نے تیری تعریف کا اپنی مدح مین احاطہ نہین کیا کہ اب اُسمین ہجو کرکے کچھ گھٹا دون یعنی ابتلک تیری پوری تعریف نہین کرچکا بالفعل تو مجکو اُسکا اتمام لازم ہی نہ ہجو کرنا ۔

وَهَبْنِي قُلْتُ هٰذَا الصُّبْحُ لَيْلٌ	أَيَعْمَى الْعَالَمُونَ عَنِ الضِّيَاءِ

ترجمہ اور تو یہہ مان لے کہ مینے کہا یہہ صبح رات ہی کیا اہل دنیا صبح کے روشنی سے اندھی ہوجائیگی اور میرا کہا مان لین گے یعنی بالفرض اگر مینے تیری ہجو کہی تو اُسکو کوئی نہین مانے گا بلکہ مجکو جھوٹا کہین گے ۔

تُطِيعُ الْحَاسِدِينَ وَأَنْتَ مَرْءٌ	جُعِلْتُ فِدَاءَهُ وَهُمْ فِدَائِي

ترجمہ تو حاسدون کی اطاعت کرتا ہی حال آنکہ تو ایک مرد سزاوار اس بات کا ہی کہ مین تیرے قربان ہون اور حاسد میرے قربان ہون ۔

وَهَاجِي نَفْسِهِ مَنْ لَمْ يُمَيِّزْ	كَلَامِي مِنْ كَلَامِهِمُ الْهُرَاءِ

یمیز یفرق ۔ والہراء بضم الہاء ہو الکلام الخطا ترجمہ اور اپنے نفس کا ہجو کرنیوالا وہ شخص ہی جو میرے کلام اور اُنکے لغو اور جھوٹے کلام مین فرق نکرے پس تو خود اپنی ہجو کرتا ہی ۔

وَإِنَّ مِنَ الْعَجَائِبِ أَنْ تَرَانِي	فَتَعْدِلَ بِي أَقَلَّ مِنَ الْهَبَاءِ

الہباء شئ یلوح مثل الذر فی شعاع الشمس ترجمہ اور بیشک منجملہ تعجبات یہہ امر ہی کہ تو مجکو اور میرے عمدہ کلام کو دیکھتا ہی کہ وہ آفتاب کے مانند روشن ہین اسپر تو مجکو اُس شخص کے برابر کرتا ہی جو ذرہ سے بھی کمتر ہی ۔

وَتُنْكِرُ مَوْتَهُمْ وَأَنَا سُهَيْلٌ	طَلَعْتُ بِمَوْتِ أَوْلَادِ الزِّنَاءِ

اراد باولاد الزنا البہائم والعرب تقول اذا طلع سہیل وقع الوباء فی البہائم ترجمہ اور تو حاسدون کی موت کا انکار کرتا ہی حال آنکہ مین سہیل ہون کہ مین بہائم اور اولاد زنا کی موت لیکر آیا ہون ۔

وقد ترجم ہذا الشعر النظامی فی قصیدتہ الفخریۃ حیث قال ع ولد ازناست حاسد منم آنکہ طالع من ع ولد الزنا کشی آمد چو ستارہ یمانے

وقال یمدح ابا علی ہارون بن عبد اللہ الکاتب

أَمِنَ ازْدِيَارَكِ فِي الدُّجَى الرُّقَبَاءُ	إِذْ حَيْثُ كُنْتِ مِنَ الظَّلَامِ ضِيَاءُ

ویروی انت من الظلام ضیاء فیکون مبتدأ او خبرا ۔ والروایۃ المشہورۃ اذ حیث کنت فیکون ضیاء مبتدأ وخبرہ حیث

وتقدیرہ الضیاء حیث کنت مستقر أو ہو العامل فی حیث - واذ ظرف للامن تقدیرہ امنوا ذاک اذ کنت بہذہ ا
والازدیار افتعال من الزیارۃ اما مضاف الی الفاعل ای ازدیارک ایای او الی المفعول ای ازدیاری ایاک و ا
والدجنۃ ظلمۃ اللیل - والرقباء جمع رقیب کشرفاء وشریف **ترجمہ** تیرے رقیبون کو یہہ خوف نہین رہا کہ تو ای محبوب
اُن سے شب تاریک مین چھپکر مجھسے ملے یا مین تجھسے اسطرح ملاقات کرون کیونکہ تو جس جگہ ہوگی وہان بسبب تابش
نور جمال کے بجائے تاریکی کے روشنی ہوگی یعنی جیسا کوئی آفتاب سے تاریکی مین ملاقات نہین کر سکتا ایسا ہی
تجھسے نہین مل سکتا -

قَلَقُ الْمَلِيحَةِ وَهِيَ مِسْكٌ هَتْكُهَا ۔ وَمَسِيرُهَا فِي اللَّيْلِ وَهِيَ ذُكَاءُ

قلق مبتدء وخبرہ ہتکہا - ومسیرہا عطف علیہ وخبرہ محذوف للعلم بہ - والواوان فی وہی للحال - وذکاء اسم للشمس معرفۃ
لا ینصرف - واراد بالقلق الحرکۃ **ترجمہ** محبوبہ ملیحہ کی حرکت حال آنکہ وہ مشک ہی اور اُسکے شب مین رفتار جبکہ وہ آفتاب
ہی اُسکا پردہ فاش کرتے ہین - یعنی اُسکی حرکت و رفتار بسبب اُسکی بوی خوش و نور چہرۂ تابان کے چھپی نہین رہتین ہر کسیکو
معلوم ہو جاتے ہین -

أَسَفِي عَلَى أَسَفِي الَّذِي دَلَّهْتَنِي ۔ عَنْ عِلْمِهِ فَبِهِ عَلَيَّ خَفَاءُ

خفاء مبتدء مقدم علیہ خبرہ وہو الجار والمجرور - وحرف الجر الاول متعلق بالاسف وحرفا الجر الاخیران متعلقان بخفاء -
والاسف الحزن - والمدلہ الذی ذہب عقلہ **ترجمہ** مجکو رنج اُس غم کے جاتے رہنے کا ہی جسکی ادراک لذت سے
مجکو تونے غافل و مدہوش کر دیا ہی کہ اُس غم کی کیفیت مجپر پوشیدہ ہوگئی ہی - یعنی مجکو بسبب شدت صدمات محبت
و آلام فراق یہہ معلوم نہین رہا کہ غم عشق کیا چیز ہی - عاشق لوگ غم و درد عشق کو نہایت عزیز و لذیذ سمجھتے ہین اب چونکہ
بسبب مصائب محبت و تکالیف فرقت اُسکو اُسکا ادراک نہین رہا لہذا اُسکی یاد مین کف افسوس ملتا ہی - واقعی
درد عشق بڑے مزے کی چیز ہی - **ذوق** ؎ درد دل سے عجب ایک لطف ہی حاصل ہوتا + سر سے لے
پاؤن تلک کاشکے مین دل ہوتا + وللہ در القائل ؎ درد ہی جانکی عوض ہر رگ و پے مین سارے + چارہ گر ہم نہین
ہونے کے جو درمان ہوگا +

وَشَكِيَّتِي فَقْدُ السَّقَامِ لِأَنَّهُ ۔ قَدْ كَانَ لَمَّا كَانَ لِي أَعْضَاءُ

الشکیۃ والشکوی والشکایۃ بمعنی مصدر اشتکی **ترجمہ** مجکو جسمانی بیماری کے جاتے رہنے کا شکوہ ہی کیونکہ وہ بیماری
اُسوقت تلک تھی جب تلک میرے اعضا باقی تھے جب بسبب صدمات محبت میرے اعضا گھل گئے تو بیماری بھی
جاتی رہی کیونکہ وجود حال بے محل کے نا ممکن ہی - شارح عبکری لکھتے ہین کہ شاعر اعضا طلب کرتا ہی نہ بیماری
مترجم کہتا ہی کہ یہہ امر خلاف شان عشق ہی - ظاہر یہہ ہی کہ وہ بیماری و درد عشق طلب کرتا ہی جیسا کہ شعر سابق کے

شرح مین گذرا۔

مَثَلَتْ عَيْنَكَ فِي حَشَاي جِرَاحَةً　　فَتَشَابَهَا كِلْتَاهُمَا نَجْلَاءُ

النجلاء الواسعة۔ وطعنة نجلاء واسعة۔ ترجمہ جبکہ تونے میرے تیر نظارہ مارا تو تونے مانند اپنی چشم فراخ کے میرے اعضاے باطن مین ایک کشادہ زخم لگا دیا اب تیری چشم اور میرا زخم دونون ایک کینڈے کے فراخ ہین۔

نَفَذَتْ عَلَى السَّابِرِيِّ وَرُبَّمَا　　تَنْدَقُّ فِيهِ الصَّعْدَةُ السَّمْرَاءُ

الصعدة القناة التي تنبت معتدلة فلا تحتاج الى التقويم۔ والسابري الدرع العظيمة التي لا ينفذ فيها شي وقيل الثوب الرقيق۔ ترجمہ وہ انکھہ میری جسم مین مضبوط زرہ کو توڑ کر نفوذ کر گئی باوجودیکہ اکثر اس زرہ مین گندم گون رسیدہ نیزے ٹوٹ جاتے تھے۔ حاصل یہہ ہی کہ وہ زرہ نیزونسے چشم کی حفاظت کرتی تھی مگر تیر نظر کو روک نسکے۔

أَنَا صَخْرَةُ الْوَادِي إِذَا مَا زُوحِمَتْ　　وَإِذَا نَطَقْتُ فَإِنَّنِي الْجَوْزَاءُ

خص صخرة الوادي لصلابتها بما يرد عليها من السيول ترجمہ مین استحکام و ثبات مین نالہ کا پتھر ہون جبکہ وہ سیل سے مقابلہ کیا جاوے کہ رو اس سے ہزارون ٹکرین کھاوے مگر وہ اپنی جگہ سے نہین ہلتا۔ اور جب مین گفتگو کرتا ہون تو بلند گفتاری مین مثل جوزا برج کے رفیع منزلت رہتا ہون۔ یا یہہ مطلب ہی کہ جو شخص جوزا کے طالع مین پیدا ہوتا ہی وہ ٹرا گویا ہوتا ہی مین خود جوزا ہون میری بلند گفتاری کا کیا کہنا ہی۔

وَإِذَا خَفِيتُ عَلَى الْغَبِيِّ فَعَاذِرٌ　　أَنْ لَا تَرَانِي مُقْلَةٌ عَمْيَاءُ

ان في موضع نصب على حذف الخافض اي في ترجمہ اور جبکہ میری قدر و منزلت کو دون جاہل پر پوشیدہ رہے تو مین اوسکو اس بات مین معذور سمجھتا ہون کہ کوئی چشم کور مجھے نہ دیکھے یعنی وہ نادان اور مثل اندھے کے نہ دیکھنے مین معذور رہے۔

شِيَمُ اللَّيَالِي أَنْ تُشَكِّكَ نَاقَتِي　　صَدْرِي بِهَا أَفْضَى أَمِ الْبَيْدَاءُ

ان في موضع رفع خبر المبتدأ وحذف همزة الاستفهام من صدري دل عليها ام البيداء وهي الارض الواسعة سميت بيداء لان من سلكها باد وهلك۔ والشيمة العادة۔ وافضى اوسع۔ والضمير في بها الليالي ترجمہ راتون کی خصلتین یہہ ہین کہ وہ میرے ناقہ کو اس شک مین ڈالتے ہین کہ ان راتون مین میرا سینہ زیادہ وسیع ہی یا میدان و صحراے لق و دق جسمین راتون کو سفر کرتا ہون یعنی جو مین راتون کو جنگلہاے دور و دراز و دشوار گذار مین ہمیشہ سفر کرتا ہون تو میرا ناقہ میری جرات و ہمت و جفاکشی و دوری منزل مقصود کو دیکھکر شک مین پڑجاتا ہے کہ میرا سینہ زیادہ وسیع و کشادہ ہی یا یہہ میدان بے آب و دانہ۔ غرض زمانہ مجکو ہمیشہ اسی چکر مین رکھتا ہی۔

فَتَبِيتُ تَسْئِدُ مُسْئِدًا فِي نِيِّهَا　　إِسْآدُهَا فِي الْمَهْمَهِ الْإِنْضَاءُ

مسئداً حال من الناقة۔ واسادها منصوب على المصدرية والناصب له تسئد وهو اسم فاعل وفاعله الانضاء۔ والاساد

واسراع السیر فی اللیل خاصۃً ۔ والنی الشحم والمہمہ الارض الواسعۃ البعیدۃ والفضاء نہر لہ ۔ وتقدیر البیت تبیت بذد سدًا الانضاء فی نیہا اسآدًا مثل اسّاد ہا فی المہمہ ترجمہ سو وہ ناقہ ایسے حال مین شب گزارتے ہو کہ اُسکے چربے پر ایسی جلد اثر کرتی ہی جیسے وہ ناقہ اُس دشت ناپیداکنار مین جلد دوڑتی ہی ۔

اَنسَاعُهَا مَمْغُوطَةٌ وَخِفَافُهَا ۔۔ مَنْكُوحَةٌ وَطَرِيقُهَا عَذْرَاءُ

الانساع سیور واحدہا نسع وہو مایشد بہ الرحل والمعغط المد ۔ واراد بالمنکوحۃ المنقوبۃ بالحصی ۔ والعذراء التی لم تفتض ولم ترد ان طریقہا لم یسلکہا احدٌ والطریق یذکر ویونث ترجمہ اُس ناقہ کے کجاوے کے تسمے لنبی ودراز ہین یعنی وہ عظیم البطن ہی اور اُس کے موزے بسبب سنگریزون اور دشوارگزاری راہ کے زخمی ہین اور اُسکی رہ اچھوتی ہی جسمین پہلے کوئی نہین چلا ۔

يَتَلَوَّنُ الْخِرِّيتُ مِنْ خَوْفِ التَّوَى ۔۔ فِيهَا كَمَا تَتَلَوَّنُ الْحِرْبَاءُ

الخریت الدلیل والتوی الہلاک ۔ والحرباء دابۃ تدور مع الشمس کیف مادارت تتلون فی الیوم الوانا کثیرۃ ۔ ترجمہ راہ کے دشوارگذاری بیان کرتا ہی کہ اُس سرزمین مین رہبر شخص بخوف ہلاک گرگٹ کے مانند رنگ بدلتا ہی ۔

بَيْنِي وَبَيْنَ اَبِي عَلِيٍّ مِثْلُهُ ۔۔ شُمُّ الْجِبَالِ وَمِثْلُهُنَّ رَجَاءُ

ترجمہ مجھہ مین اور میرے ممدوح ابوعلی کے درمیان بلند پہاڑ جو بلندی اور علوشان مین مثل ممدوح کے ہین حائل ہین اور اُن پہاڑون کے مانند میری امید ہی یعنی بڑی آس کرکے جاتا ہون ۔

وَعِقَابُ لُبْنَانٍ وَكَيْفَ بِقَطْعِهَا ۔۔ وَهُوَ الشِّتَاءُ وَصَيْفُهُنَّ شِتَاءُ

عطف علی شم الجبال ۔ وکیف استفہام فی معنی الانکار ۔ والباء متعلقۃٌ بمحذوف ای کیف لی بقطعہا او اقوم بقطعہا ولبنان جبل معروف من جبال الشام ترجمہ مجھہ مین اور ممدوح مین علاوہ بلند پہاڑون کے کوہ لبنان کی گھاٹیان حائل ہین اور اُنکو کسطرح قطع کرسکتا ہون حالانکہ یہہ جاڑے کا موسم ہی اور لبنان کی گرمی کا موسم بھی مثل جاڑون کے سرد ہوتا ہی پس دیکھنا چاہیئے کہ اُسکی سردی کا جاڑون مین کیا حال ہوگا ۔

لَبَسَ الثُّلُوجُ بِهَا عَلَيَّ مَسَالِكِي ۔۔ فَكَاَنَّهَا بِبَيَاضِهَا سَوْدَاءُ

بہا و علی متعلقان بلبس ۔ والباء فی ببیاضہا متعلقۃ بمعنی کان وہو التشبیہ ترجمہ اُسکی برفون نے میرا راستہ چھپالیا ہی پس گویا وہ برف باوجود اپنی سفیدی کے سیاہ ہین یعنی جیسا سیاہی و تاریکی مین کچھہ معلوم نہین ہوتا ایسا ہی برف کی سفیدی مین کچھہ معلوم نہین ہوتا ۔

وَكَذَا الْكَرِيمُ اِذَا اَقَامَ بِبَلْدَةٍ ۔۔ سَالَ النُّضَارُ بِهَا وَقَامَ الْمَاءُ

النضار الذہب ترجمہ جیسا سفیدی برف نے خلاف عادت سیاہی کا کام دیا ہی ایسا ہی جب سخی کسی شہر مین مقام کرتا ہی تو وہان خلاف دستور سونا بہنے لگتا ہی اور پانی جمجاتا ہی یعنی اُسکی عطا کی کثرت سے گویا سونا بہنے لگتا ہی اور پانی جب

اُسکی کثرت کرم کو دیکھتا ہو تو متحیرانہ و نادمانہ چھپجاتا ہو۔

جُدْنَا الْقِطَارُ وَلَوْ رَأَتْهُ كَمَا تَرَى	بُهِتَتْ فَلَمْ تَتَبَجَّسِ الْأَنْوَاءُ

الانواء فاعل رات والتقدیر لو رأته الانواء کما تراہ القطار بهتت ولم تتبجس ۔ والقطار جمع قطر وہو جمع قطرة ۔ وبهتت تحیرت وتتبجس تتفتح ۔ والانواء جمع نوء وہو سقوط النجم فی المغرب وطلوعہ فی المشرق وہی منازل القمر ۔ والعرب تنسب الیها الامطار تقولون مطرنا بنوء کذا وقد نہی عنہ فی الشرع **ترجمہ** جب پانی نے کثرت عطائی ممدوح دیکھی تو شرم سے جھکیا اور اگر انواء یعنی نچھتر جسکی طرف بارش منسوب ہوتی ہی ممدوح اور اسکے جود کو ایسے دیکھتے جیسا پانی نے اُسے دیکھا ہے تو مارے خجالت کے حیران رہجاتے اور نہ برستے ۔

فِي خَطِّهِ مِنْ كُلِّ قَلْبٍ شَهْوَةٌ	حَتَّى كَأَنَّ مِدَادَهُ الْأَهْوَاءُ

الاہواء جمع ہوی مقصورا وہو المحبة وجمع الممدود اہویة **ترجمہ** ممدوح کے خط کی ہر دل مین خواہش اور رغبت ہے یہان تلک کہ گویا اُسکی روشنائی لوگون کی محبت ہے یعنی گویا کہ ممدوح لوگون کی خواہشون کی روشنائی بنا کر لکھتا ہی اور اس لئے اُسکی خط کو سب پسند کرتے ہین اس صورت مین ۔ اُسکی خوشخطی کی تعریف ہوئی ۔ اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہہ کنایہ ہو اُسکی بخشش سے یعنی اُسکی سب تحریرین درباب عطائے سائلین ہوتی ہین اسلئے اُسکا لکھا ہر ایک کو مرغوب ہے ۔ اور یہہ بھی احتمال ہے کہ یہہ کنایہ لوگون کی اطاعت سے ہو کہ تمام آدمی اُسکے حکم کو برضا و رغبت قبول کرتے ہین اور اپنی خواہش کے موافق سمجھتے ہین ۔

وَلِكُلِّ عَيْنٍ قُرَّةٌ فِي قُرْبِهِ	حَتَّى كَأَنَّ مَغِيبَهُ الْأَقْذَاءُ

قرة مبتدء تقدم علیہ خبرہ ۔ وحرفا الجر یتعلقان بالمصدر ۔ والمغیب والغیبة بمعنی ۔ والاقذاء جمع قذی وہو ما یقع فی العین او الشراب ۔ والاقذاء مصدر قذیت عینہ اذا طرحت فیہ القذی **ترجمہ** اُسکے قرب مین ہر آنکھ کی ٹھنڈک ہے یہان تلک کہ اُسکی غیبت آنکھون کی کنکر ہین یا کنکر ڈالنا ہے ۔

مَنْ يَهْتَدِي فِي الْفِعْلِ مَا لَا يَهْتَدِي	فِي الْقَوْلِ حَتَّى يَفْعَلَ الشُّعَرَاءُ

فاعل لا یهتدی الشعراء ۔ ومن بمعنی الذی وفی البیت تعقید وتقدیرہ الذی یهتدی فی الفعل ما لا یهتدی الشعراء الیہ حتی یفعل ۔ وما بمعنی الذی منصوب المحل باسقاط حرف الجر تقدیرہ الذی لا یهتدی الیہ الشعراء ۔ **ترجمہ** ممدوح وہ ہے کہ مکارم و مساعی جمیلہ مین وہان تلک پہونچتا ہے یعنے اُن کو عمل مین لاتا ہے کہ شاعرون کے خیالات او مبالغے اُس کے عمل سے پہلے وہان نہین پہونچ سکتے تاچار اُس کے اعمال حسنہ و افعال برگزیدہ کو دیکھکر اُسکی نقل کرتے ہین

فِي كُلِّ يَوْمٍ لِلْقَوَافِي جَوْلَةٌ	فِي قَلْبِهِ وَلِأُذْنِهِ إِصْغَاءُ

جولة واصغاء مبتدان خبراہما مقدم علیہما وحرف الجر متعلقة بجولة ۔ واراد بالقوافی الاشعار تسمیة للکل باسم الجزء ۔ والجولة

الذاہب والجئی ترجمہ چونکہ ممدوح کے روبرو ہمیشہ قصائد مدحیہ پڑھے جاتے ہین اسلیئے ہر روز اُسکے دلمین اشعار آمد ورفت رہتی ہے اور اُسکے کانون کے لئے سننا ہی متعین ہے ۔

وَاِغَارَةٌ فِيمَا احْتَوَاهُ كَاَنَّمَا ۔۔ فِي كُلِّ بَيْتٍ فَيْلَقٌ شَهْبَاءُ

عطف علی عادتہ وفی کل بیت متعلق بمعنی کانّ وہو التشبیہ ۔ والفیلق الکتیبہ ۔ والشہباء الصافیۃ الحدید ترجمہ ہر روز اشعار اُسکے مال کو لوٹتے ہین گویا کہ ہر شعر مین اُسکا مال لوٹنے کو ایک لشکر ہتیار وتیغ صاف چھپا ہے ۔

مَنْ يَظْلِمُ اللُّؤَمَاءَ فِي تَكْلِيفِهِمْ ۔۔ اَنْ يُصْبِحُوا وَهُمُ لَهُ اَكْفَاءُ

من بمعنی الذی خبر مبتدء محذوف ای ہو الذی وان منصوبۃ المحل باسقاط حرف الجر واللوما جمع لئیم ۔ ترجمہ ممدوح وہ ہے کہ ناکسون پر ظلم کرتا ہے اور اُنکو یہہ مالا یطاق تکلیف دیتا ہے کہ وہ اُسکے ہمسر ہوجاوین جو اُنکے مقدور سے باہر ہے ۔ شارح واحدی لکھتا ہے کہ یہہ مدح نہین ہے اور اگر یون کہتا تو مدح ہوتی یعنی اسخیا کو تکلیف ہمسری دیتا ہے اور خوارزمی کہتا ہے من تظلم بالنون ہے یعنی بخیلانا کسونکو تکلیف ہمسری دینا ظلم ہے ۔ عکبری لکھتا ہے کہ واحدی کی جانچ و پرکھ اچھی ہے اور اعتذار خوارزمی کا بہت اچھا ۔

وَنَذِيمُهُمْ وَبِهِمْ عَرَفْنَا فَضْلَهُ ۔۔ وَبِضِدِّهَا تَتَبَيَّنُ الْاَشْيَاءُ

نذیمھم بمعنی نذمھم ۔ ترجمہ ہم ناکسون اور بخیلونکی ہجو کرتے ہین حالانکہ اُنھون ہی کے سبب ہمنے ممدوح کا فضل وکرم معلوم کیا ہے کیونکہ تمام چیزین اپنی ضد کے سبب ظاہر ہوتے ہین ۔ اگر بخیل نہوتے تو سخیون کی خوبی ظاہر نہوتی

مَنْ نَفْعُهُ فِي اَنْ يُهَاجَ وَضَرُّهُ ۔۔ فِي تَرْكِهِ لَوْ تَفْطَنُ الْاَعْدَاءُ

ترجمہ ممدوح وہ ہے کہ اُس کا فائدہ اس صورت مین ہے کہ وہ لڑائی کے لئے برانگیختہ کیا جاوے کیونکہ اس حالتمین وہ دشمنون کے اموال وکس وکو لوٹکر نفع حاصل کرتا ہے اور اُسکا نقصان اسمین ہے کہ وہ جنگ کے لئے آمادہ نکیا جاوے کہ اس صورت مین اعدا کے اموال وعیال سلامت رہینگے کاش یہہ نکتہ اُس کے دشمن سمجھین اور اُس کو نہ چھیڑین اور اُسکے مطیع رہین ۔

فَالسِّلْمُ يَكْسِرُ مِنْ جَنَاحَيْ مَالِهِ ۔۔ بِنَوَالِهِ مَا تَجْبُرُ الْهَيْجَاءُ

السلم بالفتح والکسر ضد الحرب ۔ والہیجاء بالمد والقصر من اسماء الحرب ترجمہ سو صلح اُسکے مال کے دونون بازوئین اُسکے بخشش کے سبب توڑتی ہے اُسی قدر کہ لڑائی اُسکا جبر نقصان کرتے ہے ۔ یعنی وہ لڑائی مین جسقدر دشمنون کے اموال واولاد لوٹتا ہے اُسی قدر بحالت صلح سائلونکو دے ڈالتا ہے ۔

يُعْطِي فَتُعْطِي مِنْ لُهَى يَدِهِ اللُّهَى ۔۔ وَتُرَى بِرُؤْيَةِ رَأْيِهِ الْآرَاءُ

اللہی العطایا وہو جمع لہوۃ بضم اللام وہو ما یلقیہ الطاحن فی فم الرحی فشبہت العطیۃ بہا ترجمہ وہ بخشش کرتا ہے پس اُسکے عطائے دست سے اورونکو بخشش دیجاتی ہے یعنی وہ سائلون کو اسقدر عطائے کثیر دیتا ہے کہ وہ اورونکو

لگتے ہین اور اُسکے سائل مسئول ہوجاتے ہین اور اُسکی رائے کی خوبی کو دیکھکر دیکھنے والے ذی رائے بنائے جاتے ہین۔

مُتَفَرِّقُ الطَّعْمَيْنِ مُجْتَمِعُ الْقُوَى	فَكَأَنَّهُ السَّرَّاءُ وَالضَّرَّاءُ

ترجمہ اُسکے دو مزے متفرق ہین یعنی احباب کے لئے شیرین اور اعدا کے واسطے تلخ ہے۔ اور وہ قوی العزم یعنی ارادہ کا پکا ہے۔ یا یہہ کہ باطنی قوی جو اور جاندارون مین متفرق ہین اُسمین سب مجتمع ہین یعنی وہ مثلاً شجاعت مین شیر۔ اور رائے مین حکیم۔ اور سخاوت مین حاتم ہے وغیرہ وغیرہ پس وہ گویا اپنے احباب و اعدا کے لئے عین سرور و محض ضرر ہے یا فراخی اور تنگدستی۔

وَكَأَنَّهُ مَا لَا تَشَاءُ عُدَاتُهُ	مُتَمَثِّلًا لِوُفُودِهِ مَا شَاؤُوا

الوفو د جمع وافد۔ والاسم الوفادة۔ و فد فلان علی الامیر رسولاً فہو وافد ترجمہ گویا ممدوح اپنے دشمنون کے لئے مجموعہ اُنکی خلاف خواہشون کا ہے ایسے حال مین کہ وہ اپنے اُن سائلون کے واسطے جو بامید عطا اُس کے پاس آتے ہین مجسم مجموعہ اُن کی خواہشون کا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمُجْدَى عَلَيْهِ رُوحُهُ	إِذْ لَيْسَ يَأْتِيهِ لَهَا اسْتِجْدَاءُ
اِحْمَدْ عُفَاتَكَ لَا فُجِعْتَ بِفَقْدِهِمْ	فَلَتَرْكُ مَا لَمْ يَأْخُذُوا إِعْطَاءُ

الاستجدار الاستعطا و یرید بالمجدی ای الموہوب روحہ۔ والجدیٰ والجدو ذی العطیہ۔ والعفاة جمع عاف وہو الفقیر السائل ولا فجعت من الحشو الحسن المختار ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکے جان سائلون کی جانب سے اُسکو عطا کی گئی ہے کیونکہ اُسکی جان مانگنے والا اُسکے پاس نہین آتا اور اگر آتا اور اُسکو مانگتا تو تو جان بھی بخشدیتا کہ تو سائل کا سوال رد نہین کرتا پس جب کسی سائل نے تجھسے تیری جان نہین مانگی تو گویا اُس نے تجکو تیری جان بخشدی ہے۔ اب تو اپنے سائلونکی تعریف کر خدا تجکو اُنکے مفقود ہونے کا رنج ندے کیونکہ تو عطا اور سوال سائل کو دوست رکھتا ہے اور اسلئے سائل تیرے پیاری چیز ہے خدا اُنکو تیرے پاس بنا رکھے اور سائلونکی تعریف کی یہہ وجہ ہے کہ اُنھون نے تیری جان کا سوال نہین کیا ورنہ تو دے ہی ڈالتا سو چھوڑنا اُس چیز کا جو اُنھون نے تجھسے نہین مانگی اُس چیز کا تجکو بخش دینا ہے اسواسطے وہ قابل ستائش ہین۔

لَا تُكْثِرُ الْأَمْوَاتُ كَثْرَةَ قِلَّةٍ	إِلَّا إِذَا شَقِيَتْ بِكَ الْأَحْيَاءُ

اراد بالاموات القتلیٰ وارادبکثرة قلة کثرة الاموات و قلة الاحیاء۔ وشقیت بک ای بغضبک و قتلک ایاہم ترجمہ کثرت اموات و قلت احیا نہین ہوتی مگر جبکہ لوگ تیرے غضب مین مبتلا ہو کر شقی ہوجاوین اور اس سبب سے انکو تو قتل کرے کہ اس صورت مین اموات کی کثرت اور احیا کی قلت ہوگی۔ اس شعر کے اور معانی بھی لکھے ہین مگر

اکثر مخدوش ہین -

وَالْقَلْبُ لَایَنْشَقُّ عَمَّا تَحْتَهٗ   حَتّٰی تَحُلَّ بِهٖ لَکَ الشَّحْنَاءُ

الشحنا من المشاحنة وہی المعاداة **ترجمہ** کسی کا دل بسبب کسی مضمون کے جو اسمین پوشیدہ ہے نہین پھٹتا مگر جبکہ اسمین تیرا بغض وکینہ مقام کرے کہ اس صورت مین بسبب خوف ورعب تیرے کے وہ شق ہوجاتا ہے -

لَمْ تُسَمَّ یَاهَارُوْنُ اِلَّا بَعْدَ مَا   اقْتَرَعَتْ وَنَازَعَتْ اسْمَکَ الْاَسْمَاءُ

ترجمہ ای ہارون تیرا یہہ نام نہین رکھا گیا مگر بعد اسکے کہ اور اسماے تیرے اسم سے جھگڑا کیا یعنی ہر ایک اسم چاہتا تھا کہ مین تیرا نام ہون اور آخر نوبت بقرعہ پہونچی اور اس نام کا قرعہ نکلا -

فَغَدَوْتَ وَاسْمُکَ فِیْکَ غَیْرُ مُشَارَکٍ   وَالنَّاسُ فِیْمَا فِیْ یَدَیْکَ سَوَاءُ

فی واسمک الواو للحال **ترجمہ** پس تو ایسی حال مین ہوگیا کہ تیرے اسم مین اور اسما شریک نہین ہین کیونکہ ہر شخص کا ایک ہی نام ہوتا ہے یعنی تیرا نام صرف ہارون ہے نہ اور نام اور یہہ معنی نہین ہوسکتے کہ اس اسم مین تیرا کوئی اور شریک نہین ہے کیونکہ اس نام کے بہت شخص ہین اور حال یہہ ہے کہ تمام لوگ تیرے مال مین برابر کے شریک ہین ہر ایک اسکو لیسکتا ہے -

لَعَمَمْتَ حَتَّی الْمُدْنُ مِنْکَ مِلَاءٌ   وَلَفُتَّ حَتّٰی ذَا الثَّنَاءُ لَفَاءُ

اللفاء الحقیر الخسیس وقیل ہو الذی دون الحق وہذا البیت یسمی مصرعا لاتیانہ بالقافیة فی وسطہ کما یفعل فی اول القصائد **ترجمہ** تیرا ذکر خیر بسبب کثرت جود وسخا ہر جگہ موجود ہے یہان تلک کہ تمام شہر تجھسے اور تیرے ذکر جمیل سے پُر ہین - اور تو مداحون کی مدح سے بڑھگیا یہان تلک کہ مدح مادحین یا میری ثنا حقیر وناچیز اور تیرے استحقاق سے کم ہے -

وَلَجُدْتَ حَتّٰی کِدْتَ تَبْخَلُ حَائِلًا   لِلْمُنْتَهٰی وَمِنَ السُّرُوْرِ بُکَاءُ

قولہ للمنتہی ای من اجل المنتہی وہو مصدر کالانتہاء **ترجمہ** اور تونے بخشش کی یہان تلک کہ تو بخشش کی انتہا کو پہونچ گیا جسکے آگے کوئی اور سخا کا مرتبہ نرہا اب قریب ہے کہ تو بخیل ہوجاوے اور بسبب منتہی ہونے سخاوت کی تو رجوع کرے اور پیچھے لوٹے اور مائل بہ بخل ہوجاوے اور یہہ کیا عجب ہے کیونکہ غایت سرور سے گریہ آجاتا ہے یعنی جب سرور انتہا کو پہونچ جاتا ہے تو کبھی کبھی انسان رونے لگتا ہے اور صورت شادی مرگ لاحق ہوجاتی ہے -

اَبْدَاْتَ شَیْئًا مِنْکَ یُعْرَفُ بَدْؤُهٗ   وَاَعَدْتَ حَتّٰی اُنْکِرَ الْاِبْدَاءُ

منک متعلق بیعرف او ببدءہ ولیست متعلقة بابدئت لفساد المعنی **ترجمہ** تونے سخاوت مین ایسا مضمون ایجاد کیا کہ اسکا آغاز تجھی سے ظاہر ہوا یعنی وہ مضمون اور اسخیا کو نسوجھا - اور پھر اُس مضمون کو ایسی ترقی کیساتھ ظاہر کیا کہ پہلا اظہار سخاوت اسکی نسبت ادنیٰ اور برا معلوم ہونے لگا - خلاصہ یہہ کہ تو ہر وقت سخا مین نئے نئے نکات ایجاد کرتا ہے -

فَالْفَخْرُ عَنْ تَقْصِیْرِهٖ بِکَ نَاکِبٌ   وَالْمَجْدُ مِنْ اَنْ تُسْتَزَادَ بَرَاءُ

بزاری بری - ونکب نکوبا اذا عدل عن الطریق - والتنافی تستنر اولمخاطب ترجمہ سو فخر اپنی کوتاہی کے سبب تجھسے کنارہ کرتاہی کیونکہ اُسمین اتنی گنجائش اور وسعت نہین ہے کہ وہ تیرے لائق ہو - اور بزرگی بہری اور بیزار ہے اِس امر سے کہ تو اُسکو بڑھایا جاوے یعنی فخر اور بزرگی کی تو حد و نہایت کو پہونچ گیا ہے اب وہ تیری ترقی کی گنجائش نہین رکھتے اسلئے فخر و مجد نادم و پشیمان اور تجھسے کنارہ کش ہین -

وَاِذَا کُتِمْتَ وَشَتْ بِکَ الْاٰلَاءُ	فَاِذَا سُئِلْتَ فَلَا لِاَنَّکَ مُحْوِجٌ

وشت نمت و دلت - والآلاء النعم والعطایا واحدہا الی بالکسر والفتح کمعی والمعا و قتب واقتاب ترجمہ سو جب تو سوال کیا جاتا ہے تو یہہ اس سبب سے نہین ہوتا کہ تو سائلونکو تکلیف سوال دینے والا ہے بلکہ اس سبب سے کہ بباعث غایت سخا تجکو سائلونکی آواز بہلی معلوم ہوتی ہے - اور جبکہ تو چھپایا جاوے تو تیری بخششین تیری چغلی کھاتی ہین اور اُس کی خوشبو سے تو معلوم ہو جاتا ہے -

لِلشَّاکِرِیْنَ عَلَی الْاِلٰہِ ثَنَاءُ	وَاِذَا مُدِحْتَ فَلَا لِتَکْسِبَ رِفْعَةً

ترجمہ اور جب تو مدح کیا جاتا ہے تو وہ اسواسطے نہین ہے کہ تجکو بسبب مدح کے بلندی حاصل ہو کیونکہ تو پہلے ہی بلندی کی نہایت کو پہونچا ہوا ہے بلکہ وہ ایسا ہے جیسے شاکرین خداوند تعالی کی تعریف کیا کرتے ہین کہ وہ سبب حصول رفعت ذات پاک کے لئے نہین ہوتے بلکہ وہ بنظر حصول ثواب و امید زیادتی نعمت ہوتی ہے ایسا ہی تیرا حال ہے -

بِسُقَی الْخَصِیْبُ وَتُمْطَرُ الدَّأْمَاءُ	وَاِذَا مُطِرْتَ فَلَا لِاَنَّکَ مُجْدِبٌ

الداماء البحر یونث والمجدب ضد الخصب وہو المحل - ترجمہ اور جبکہ تو مینہہ برسایا جاتا ہے تو وہ اسلئے نہین ہے کہ تو قحط رسیدہ ہے کیونکہ سرسبز زمین اور دریا پر بھی مینہہ برسائے جاتے ہین باوجودیکہ اُن کو بارش کی حاجت نہین ہوتی ایسا ہی حال تیرا ہے -

حُمَّتْ بِہٖ فَصَبِیْبُہَا الرُّحَضَاءُ	لَمْ تَحْکِ نَائِلَکَ السَّحَابُ وَاِنَّمَا

الرحضاء عرق الحمی - والصبیب وہو المصبوب یعنی مطرہا المصبوب ترجمہ تیری عطا اس درجہ بڑھی ہوئی ہے کہ ابر قلیل المایہ اُسکے مشابہ نہین ہو سکتا بلکہ اصل قصہ بارش کا یہہ ہے کہ تیری کثرت سخاوت کو دیکھکر بوجہ شرم و حسد ابر کو تپ چڑھگئی ہے سو اُسکا باران اوس کی تپ کا پسینا ہے -

اِلَّا بِوَجْہٍ لَیْسَ فِیْہِ حَیَاءُ	لَمْ تَلْقَ ہٰذَا الْوَجْہَ شَمْسُ نَہَارِنَا

ترجمہ تیرے چہرہ تابان کے سامنے ہمارے دن کا آفتاب نہین آتا مگر ایسے مونہہ سے جسمین حیا و شرم نہین ہے واقعی کمتر مرتبہ کی شی کا مقابلہ بلند مرتبہ چیز سے بیحیائی ہے -

اَدَمٌ اُطِلَّ لِاَخْمَصَیْکَ حِذَاءُ	فَبِاَیِّمَا قَدَمٍ سَعَیْتَ اِلَی الْعُلٰی

الادم جمع ادیم وہو ظاہر کل شئی والاخمص من باطن القدم مالم یصیب الارض وکان صلعم خمصان الاخمصین اقاسوس او انحدار النعل والاستفہام للتعجب وماصلۃ ترجمہ ای ممدوح تو کس قدم او چال سے بلندی مرتبہ کی طرف چلا کہ تجکو ایسا مرتبہ عالی نصیب ہوگیا کہ وہان تک کوئی نہین پہونچا اب اُسکو وعا دیتا ہے کہ ہلال کی ادھوڑی تیرے دونون پانون کے تلے کا جوتا ہووے یعنی جو قدم اسقدر مرتبہ بلند پر پہونچا ہے وہ اس لائق ہے کہ ہلال کی ادھوڑی اُسکی جوتیان ہووے۔

وَلَکَ الحِمَامُ مِنَ الحِمَامِ فِدَاءُ	وَلَکَ الزَّمَانُ مِنَ الزَّمَانِ وِقَایَۃٌ

ترجمہ زمانہ اپنے حوادث سے تیرے سپر ہوجیو اور موت اپنے صدمات سے تجپر قربان یعنی زمانہ تیرے ہلاک ہونیسے پہلے ہلاک ہوجاوے اور موت تیری موت سے پہلے مرجاوے۔

عَقِمَتْ بِمَوْلِدِ نَسْلِهَا حَوَّاءُ	لَوْلَمْ تَکُنْ مِنْ ذَا الوَرٰی اللَّذْ مِنْکَ ہُوْ

اللذ لغۃ فی الذی ترجمہ اگر تو منجملہ اس مخلوق کے جو درحقیقت وہ تجہسے ہی نہوتا تو حضرت حوا اپنی نسل کی پیدائش سے بانجھہ ہوجاتین۔ درحقیقت وہ تجھسے ہے کہ یہہ معنی ہین کہ دنیا اور مخلوق تجہی سے عبارت ہے کیونکہ تو سب سے افضل ہے اور باعث شرف آدمیان ہے اور بانجھہ ہونے کا یہہ مطلب ہے کہ حضرت حوا تیرے ہی سبب اولادوالی شمار ہوتی ہین ورنہ اور لوگون کا وجود وعدم برابر ہے۔

وقال وقد غنی مغن

یَا خَیْرَ مَنْ تَحْتَ ذِی السَّمَاءِ	مَاذَا یَقُوْلُ الَّذِیْ یُغَنِّیْ
إِلَیْکَ عَنْ حُسْنِ ذَا الغِنَاءِ	شَغَلَتْ قَلْبِیْ بِلَحْظِ عَیْنِیْ

ہو استفہام تعجب۔ وذا وذی من اسماء الاشارۃ استغنا منہا حرفی التنبیہ ترجمہ اے بہترین اُن لوگون کے جو اس آسمان کے نیچے آباد ہین یہہ گانیوالا کیا کہہ رہا ہے یعنی وہ میری سمجھ مین نہین آتا کیونکہ تو نے میرے دلکو بسبب نظارہ اپنے روے نکو کی اس راگ کی خوبی سے روکدیا ہے۔

وبنی کافور دارا وقال اذکرہا فقال

وَلِمَنْ یُذِلُّ مِنَ البُعَدَاءِ	إِنَّمَا التَّہْنِئَاتُ لِلأَکْفَاءِ

ترجمہ بیشک مبارکبادیان ہمسرونکے لئے ہین اور اُس شخص کے واسطے جو دور افتادون مین سے نزدیک ہو اور مین تیرا ہمسر نہین ہون بلکہ تجھسے کمتر ہون اور نہ کہین سے آیا ہون بلکہ ہمیشہ تیرے پاس رہتا ہون پس میری مبارکبادی کا کیا موقع ہے۔

وَاَنَا مِنْكَ لَا يُهَنِّئُ عُضْوٌ   بِالْمَسَرَّاتِ سَائِرَ الْاَعْضَاءِ

ترجمہ اور مین تو تجھی سے ہون اور گویا تیرا ایک جزو ہون - اور ایک عضو اعضا کو خوشیونکی مبارکبادی نہین دیتا

مُسْتَقِلٌّ لَكَ الدِّيَارَ وَلَوْ كَانَ   نُجُوْمًا آجُرُّ هٰذَا الْبِنَاءِ

ترجمہ بسبب تیری شرف وعلو قدر کے ان گھرون کو تیرے لئے کمتر سمجھتا ہون اگرچہ ستارے اس بنا کی خشتہائے تعمیر ہون - تو اسوجہ سے بھی مبارکباد تعمیر مکان معلوم دینا مناسب نہین ہے کیونکہ وہ تیرے مرتبہ کے لائق نہین ہے -

وَلَوَانَّ الَّذِيْ يَخِرُّ مِنَ الْاَمْوَاهِ فِيْهَا مِنْ فِضَّةٍ بَيْضَاءِ

حرک واو لو الساکنۃ وہی لغۃ جیدۃ ترجمہ مین اس دیار کو تیری قدر سے کمتر سمجھتا ہون اگرچہ جو اسمین پانی ڈالے جاتے ہین خالص چاندی کے ہون -

اَنْتَ اَعْلٰى مَحَلَّةً اَنْ تُهَنّٰى   بِمَكَانٍ فِي الْاَرْضِ اَوْ فِي السَّمَاءِ

محلۃ تمیز - وان فی محل نصب باسقاط الجار اے من ترجمہ تیرا مرتبہ اس سے زیادہ ہے کہ تجکو کسی مکان کی بابت زمین یا آسمان مین مبارکبادی دیجاوے اسکی وجہ اگلے شعر مین ہے -

وَلَكَ النَّاسُ وَالْبِلَادُ وَمَا يَسْرَحُ بَيْنَ الْغَبْرَاءِ وَالْخَضْرَاءِ

ترجمہ کیونکہ سب لوگ اور شہر اور وہ جاندار جو درمیان زمین اور آسمان کے چرتے ہین تیرے ہین سو مبارکی کا کیا موقع ہے -

وَبَسَاتِيْنُكَ الْجِيَادُ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ سَمْهَرِيَّةٍ سَمْرَاءِ

السمہریۃ منسوبۃ الی سمہر رجل من العرب وامرأتہ ردینۃ ترجمہ اور تیرے باغ عمدہ گھوڑے اور وہ نیزے گندم گون ہین جنکو تو اٹھاتا ہے - یعنی بخلاف اور امراے عیش طلب کے جو درختونکو پسند کرتے ہین -

اِنَّمَا يَفْخَرُ الْكَرِيْمُ اَبُو الْمِسْكِ بِمَا يَبْتَنِيْ مِنَ الْعَلْيَاءِ

العلیا اذا ضمت العین قصرت واذا فتحت مدت ترجمہ ابو المسک سخی نہین فخر کرتا ہے مگر اس بلند نامی کے کام پر جسکی وہ بنا ڈالتا ہے نہ اینٹ اور پتھر کے گھر پر -

وَبِاَيَّامِهِ الَّتِي انْسَلَخَتْ عَنْهُ وَمَا دَارُهُ سِوَى الْهَيْجَاءِ

وَبِمَا اَثَّرَتْ صَوَارِمُهُ الْبِيْضُ لَهُ فِيْ جَمَاجِمِ الْاَعْدَاءِ

وبایامہ فی معطوف علی قولہ بما یبتنی واراد بالایام الحروب کیوم بدر - ترجمہ اور ممدوح نہین فخر کرتا ہے مگر اپنی گذشتہ لڑائیون پر جبکہ اسکا گھر سوائے لڑائیون کے اور کچھ نہ تھا اور فخر کرتا ہے ان زخمہائے کاری پر کہ دشمنون کی کھوپریون مین اس کے صیقلدار تلوارون نے لگائی ہین -

وَبِمِسْکٍ یُکْنیٰ بِہٖ لَیْسَ بِالْمِسْکِ وَلٰکِنَّہٗ اَرِیْجُ الثَّنَاءِ

الاریج الطیب ترجمہ اور فخر کرتا ہے بوے خوش پر کہ وہ مشک معمولی نہین ہے بلکہ وہ تعریف کے خوشبو ہے۔ یعنی وہ معمولی خوشبو پر جو مشک سے پیدا ہوتی ہے فخر نہین کرتا بلکہ تعریف اور ذکر جمیل کی خوشبو پر۔

لَا بِمَا تَبْتَنِی الْحَوَاضِرُ فِی الرِّیْفِ وَمَا یَطَّبِی قُلُوْبَ النِّسَاءِ

الریف ھو المکان الخصب الکثیر الخضرۃ وجمعہ اریاف - وطباہ واطباہ اذا دعاہ واستمالہ - ترجمہ وہ فخر نہین کرتا اُس بنا پر جسکو شہری لوگ سبزہ زارون اور خوش فضا جگھوئین بناتے ہین اور نہ اُس مرغوب شی پر جو عورتون کے دلون کو اپنی طرف مائل کرے بلکہ تعریف کی خوشبو اور نام آوری کے کامون اور قتل اعدا پر فخر کرتا ہے۔

نَزَلَتْ اِذْ نَزَلْتَہَا الدَّارُ فِیْ اَحْسَنَ مِنْہَا مِنَ السَّنَا وَالسَّنَاءِ

السنا المقصور الضیاء والنور والممدود العلو والرفعۃ - وفاعل نزلت الدار ترجمہ جبکہ تو اُس مکان مین اُترا تو وہ تیرے سبب اپنی خوبیون سے زیادہ نور و علو رتبہ مین اُترا اور جلوہ گر ہوا - یعنی تیرے تشریف رکھنے سے وہ مکان زیادہ مشرف اور مزین ہو گیا -

حَلَّ فِیْ مَنْبِتِ الرَّیَاحِیْنِ مِنْہَا | مَنْبِتُ الْمَکْرُمَاتِ وَالْاٰلَاءِ

ترجمہ جب تو اُس مکان مین فروکش ہوا تو جہان اُسمین ریحان جمی ہوئی تھی وہ جگہ جاے جمنے کرم و بخشش کی ہو گی -

یَفْضَحُ الشَّمْسَ کُلَّمَا ذَرَّتِ الشَّمْسُ بِشَمْسٍ مُنِیْرَۃٍ سَوْدَاءِ

ذرت الشمس اول ما طلعت ترجمہ ہمیشہ جبکہ آفتاب طلوع کرتا ہے تو وہ بسبب ایک آفتاب روشن سیاہ یعنی ممدوح کے رسوا و ذلیل ہوتا ہے - آفتاب روشن سیاہ کے یہہ معنی کہ گو اُسکا رنگ کالا ہے مگر وہ بسبب شہرت و ناموری کے روشن ہے اور مثل آفتاب مشہور - متنبی براہ شوخی کافور کی تعریف مین اکثر ہنسی کا کلمہ کہجاتا ہے -

اِنَّ فِیْ ثَوْبِکَ الَّذِی الْمَجْدُ فِیْہِ | لَضِیَاءً یُزْرِیْ بِکُلِّ ضِیَاءِ

ترجمہ بیشک تیرے لباس مین جسمین شرف و مجد خود موجود ہے البتہ ایسی روشنی ہے جو ہر روشنی پر عیب لگاتی ہے -

اِنَّمَا الْجِلْدُ مَلْبَسٌ وَابْیِضَاضُ النَّفْسِ خَیْرٌ مِنِ ابْیِضَاضِ الْقَبَاءِ

ترجمہ بیشک جسم کی کھال بمنزلہ لباس کے ہے - اور طبیعت کی سفیدی یعنی روشنی قبا کی سفیدی روشنی سے بہتر ہے -

کَرَمٌ فِیْ شَجَاعَۃٍ وَذَکَاءٌ | فِیْ بَہَاءٍ وَقُدْرَۃٌ فِیْ وَفَاءِ

کرم مبتدا خبرہ محذوف مقدم علیہ ای لک کرم ترجمہ تیرے لئے کرم ثابت ہے شجاعت مین اے جامع سخاوت شجاعت ہے اور تو ذکی الطبع ہے اور خوش رو - اور تجکو قدرت ہے وفا مین - یعنی یہہ سب اوصاف تجھمین جمع ہین -

مَنْ لِبِیْضِ الْمُلُوْکِ اَنْ تُبْدِلَ اللَّوْنَ بِلَوْنِ الْاُسْتَاذِ وَالسَّحْنَاءِ

السحناء الهیئة یقال رأیته وعلیه سحناء السفر ترجمه سفید رنگ بادشاہون کے لئے کون شخص اس بات کا ضامن ہے کہ وہ لوگ اپنے رنگ کو استاذ یعنی ممدوح کے رنگ اور ہیئت سے بدل لیوین - وجہ تمنائے ماؤل اگلے شعر مین ہے -

فتراها بنو الحروب باعیان تراه بها غداة اللقاء

الاعیان جمع عین کا طیار وطیر ترجمه وجه تمنائے تبدیل رنگ یہہ ہے کہ ان بادشاہون کو جنگی ہوئے ان آنکھون سے دیکھین جنسے کافور کو لڑائی کی صبح مین دیکھتے ہین یعنی بنگاہ ہیبت -

یا رجاء العیون فی کل ارض   لم یکن غیر ان اراک رجائی

ترجمه اے ہر زمین مین آنکھون کی امید میری آرزو بجز اسکے نتھی کہ تجھکو دیکھون -

ولقد افنت المفاوز خیلی   قبل ان نلتقی وزادی ومائی

المفاوز جمع مفازة من الفوز وسمیت المفازة علی سبیل التفاؤل بالسلامة کما یقال للدیغ سلیم وللسفر قافلة ای رجعة ترجمه وبحد جنگلون اور میدانون نے قبل اسکے کہ ہم ملین میرے گھوڑے اور میرا توشہ اور میرا پانی ختم کردیا غرض بیان درازی سفر ہے -

فارم بی ما اردت منی فانی   اسد القلب آدمی الرواء

الرواء المنظر ترجمه سو مجھکو بجائے تیر جس شخص کے چاہے مار دے کیونکہ مین شیر دل اور آدمی صورت ہون - کہتے ہین کہ متنبی کافور کی مدح مین یہہ اشارہ کیا کرتا تھا کہ مجھکو کسی ولایت کا حاکم بنا دے مگر اس نے اس کی آرزو پوری نہ کی -

وفؤادی من الملوک وان کان   لسانی یری من الشعراء

ترجمه اور میرا دل شاہانہ ہے اگرچہ میری زبان شاعرانہ ہے -

وعرض علیه سیفا ابو محمد عبید الله بن طغج فاشار به الی بعض من حضر فقال

اری مرهفا مدهش الصیقلین   وبابة کل غلام عتا

یقال هذا من بابتک ای یصلح لک ترجمه مین ایک تیز تلوار صیقلگرون کو بسبب صفائی کے مدہوش کرنے والے اور ہر غلام سرکش کے لئے مصلح و آله درستی کو دیکھتا ہون -

أتأذن لی ولک السابقات   اجربه لک فی ذا الفتی

لک السابقات یرید به الایادی السابقات ترجمه کیا تو مجھکو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ اسکو آزماؤن اس جوان پر اور حال یہہ ہے کہ تیرے احسانات مجھپر درباب عطائے شمشیر قدیم ہین -

وقال یذکر خروجہ من مصر وما لقی وہجو الاسود

اَلَا کُلُّ مَاشِیَۃِ الْخَیْزَلٰی ۔۔۔ فِدَاءُ کُلِّ مَاشِیَۃِ الْھَیْدَبَا

الخیزلی مشیۃ فیہا استرخاء من مشیۃ النساء ۔ والہیدبا مشیۃ فیہا سرعۃ من مشی الابل وہو من قولہم ہدب الظلیم اذا اسرع
ترجمہ سن ہر عورت نرم رفتار قربان ہو ہر ناقہ تیز رفتار پر ۔ یعنی مین عورتون کی بہ نسبت ناقہ تیز رفتار کو پسند کرتا ہون
غرض یہہ ہے کہ مین عیاش نہین ہون بلکہ سفر پیشہ وجفاکش ہون اور اسلئے ناقہ کو دوست رکھتا ہون ۔

وَکُلِّ نَجَاۃٍ بُجَاوِیَّۃٍ ۔۔۔ خَنُوفٍ وَمَا بِیْ حُسْنُ الْمِشٰی

وکل بالخفض معطوف علی قولہ فدا کل ۔ واراد بالنجاۃ الناجیۃ التی تنجی صاحبہا وہی الناقۃ السریعۃ السیر مختصۃ بالانثی ۔
وبجاویۃ منسوبۃ الی بجاۃ وہی قبیلۃ من البربر ینسب الیہا النوق البجاویات وخنف البعیر یخنف خنافا اذا الوی انفہ من
الزمام ۔ والمشا جمع مشیۃ کسدر وسدرۃ ترجمہ اور وہ عورتین فدا ہون ہر ناقہ تیز رفتار نسل ناقہ ہائے قوم بجاوہ
پر جو عمدہ ہوتے ہین اور بسبب تیز مزاجی کے گردن مروڑکے چلتے ہین ۔ اور مجکو رغبت خوش رفتاری زنان نہین ہے کیونکہ
مین آرام طلب یعنی تن پرست نہین ہون بلکہ سفر ومشقت کو پسند کرتا ہون ۔ عرب کی عادت ہے کہ جفاکشی اور سفر پیشگی
اور دوپہر روز اور رات کے اور گرمی مین سفر کرنے کی تعریف کیا کرتے ہین ۔ اور کاہلی وآرام طلبی کو نہایت زشت
سمجھتے ہین ۔

وَلٰکِنَّھُنَّ حِبَالُ الْحَیٰوۃِ وَکَیْدُ الْعُدَاۃِ وَمِیْطُ الْاَذٰی

ترجمہ عورتین خوش رفتار چندان مفید نہین ہین مگر وہ ناقہ سراپا نافع اور فائدہ بخش ہین یعنی وہ زندگی کی رسیان
ہین جنکے ذریعہ سے موت کے غار سے نکل آتی ہین اور دشمنون کو دھوکا دینے کی تدبیر ہین اور ہر تکلیف کے دفعہ
کرنے کا سامان ہین یعنی وہ مہالک سے بچاتے ہین ۔

ضَرَبْتُ بِھَا التِّیْہَ ضَرْبَ الْقِمَارِ اِمَّا لِھٰذَا وَاِمَّا لِذَا

التیہ الارض البعیدۃ التی یتاہ فیہا لبعدہا وہو ہہنا تیہ بنی اسرائیل الذی بین القلزم وایلۃ ویسمی ایضا بطن نخل ۔
ترجمہ اُس ناقہ کو تیہ یعنی وسیع میدان بنی اسرائیل مین جسمین وہ چالیس برس حیران پہرتے رہے ہنکایا جیسے قمار باز
قمار کا پانسہ ڈالتا ہے یا تو نجات اور کامیابی کے لئے یا واسطے ہلاکی تباہی کے جسکے سبب مر کر تکالیف سے نجات پاؤن ۔

اِذَا فَزِعَتْ قَدَّمَتْھَا الْجِیَادُ وَبِیْضُ السُّیُوْفِ وَسُمْرُ الْقَنَا

اضاف الفزع الی الناقۃ علی حذف المضاف ای فزع رکبہا ۔ ترجمہ جبکہ ناقہ یعنی سوار ناقہ بسبب خوف دشمن گھبرا
جاتا تھا تو عمدہ گھوڑے وچمکدار تلوارین اور گندم گون نیزے اُسکے آگے بڑھتے تھے ۔ اُنکا دستور تھا کہ سفر مین ناقہ پر

سوار ہوتے تھے اور گھوڑے کوتل چلتے تھے اور جب دشمن سے مقابلہ ہوتا تھا تو گھوڑون پر سوار ہو کر لڑتے تھے -

عَنِ الْعَالَمِیْنَ وَعَنْهُ غِنَا	فَمَرَّتْ بِنَخْلٍ وَفِیْ رَکْبِهَا

نخل ہو ماءٌ معروف - وفی رکبہا ای رکبا تہا یرید نفسہ واصحابہ **ترجمہ** سو وہ شتر نخل پر جو ایک مشہور پانی ہے گذرے اور حال یہہ تھا کہ شتر سوارون یعنی مجھہ مین اور میرے ہمراہیون مین اُس پانی سے اور تمام دنیا سے نہایت بے پروائی تھی یعنی ہملوگ اپنی دلیری اور ہوشیاری اور اپنے سوجھ بوجھ بانی پر قانع تھے -

وَاَمْسَتْ تُخَیِّرُنَا بِالنِّقَابِ وَادِی الْمِیَاهِ وَوَادِی الْقُرٰی

وادی مفعول تخیرنا اسکن یاءہ للضرورۃ **ترجمہ** اور اُن شترون نے بمقام نقاب ایسے حال مین شام کی کہ وہ ہمکو اختیار دیتے تھے چلنے دو راہون مقامات وادی میاہ اور وادی قریٰ کا یعنی اونھون نے ہمکو بمقام نقاب ایسے موقع پر پہونچادیا کہ اگر ہم چاہین تو وہان سے براہ وادی قریٰ سفر کرین یا براہ وادی المیاہ -

وَقُلْنَا لَهَا اَیْنَ اَرْضُ الْعِرَاقِ فَقَالَتْ وَنَحْنُ بِتُرْبَانَ هَا

ہا حرف اشارہ یرید قالت ہا ہی ہذہ الارض **ترجمہ** اور ہمنے شترونسے کہا عراق کی زمین کہان ہے سو اُنھون نے جب بمقام تربان تھے جواب دیا کہ یہہ ہی ارض عراق ہے - یہہ گفتگو مجازاً ہے یعنے ہماری حالت موجودہ مقتضی اس سوال وجواب کی تھی -

وَهَبَّتْ بِحِسْمٰی هُبُوْبَ الدَّبُوْرِ مُسْتَقْبِلَاتٍ مَهَبَّ الصَّبَا

الدبور ریح تہب من الغرب - والصبا تقابلہا من مطلع الشمس - وحسمیٰ بالحاء المہملۃ موضع فیہ ماءٌ من ماء الطوفان - **ترجمہ** اور بمقام حسمےٰ شتر غایت نشاط واہتزاز سے مثل باد غربی یعنی پچھوا کے چلے ایسے حال مین کہ وہ باد شرقی یعنی پروا کے چلنے کی جگہ کا سامنا کرنے والے تھے خلاصہ یہہ ہے شتر مغرب سے مشرق کی طرف روانہ ہوئے -

رَوَامِی الْکِفَافِ وَکَبْدِ الْوِهَادِ وَجَارِ الْبُوَیْرَۃِ وَادِی الْغَضَا

- روامی حال واسکن الیاء للضرورۃ وہو کثیر فے اشعار العرب ومنہ بیت الحماستہ الا لا ای وادی المیاہ تثیب - **ترجمہ** شتر ایسے حال مین چلے کہ وہ مقامات الکفاف وکبد الوہاد اور وادی الغضا کا جو پڑوس مین مقام بویرہ کے ہے قصد کرنیوالے تھے

وَجَابَتْ بُسَیْطَۃَ جَوْبَ الرِّدَاءِ بَیْنَ النَّعَامِ وَبَیْنَ الْمَهَا

الجوب القطع - **ترجمہ** اور ان شترون نے دامن میدان مقام بسیطہ کو ایسا قطع کیا جیسا چادر کو قطع کرتے ہین اور بسیطہ واقع ہے درمیان شترمرغون اور نیل گاؤون یعنے گاو ان دشتے کے یعنے وہ ہو کا مقام اور وحشیون سے آباد ہے انسان کے دل لگی کی جگہ نہین ہے -

بِهَا الْجَوَارِیْ بَعْضَ الصَّدٰی	اِلٰی عُقْدَۃِ الْجَوْفِ حَتّٰی شَفَتْ

عقدۃ الجوف مکان معروف - وماء الجواری سہل **ترجمہ** اونھون نے بسیطہ کو مکان عقدۃ الجوف تلک قطع کیا یہان

یہان تلک کہ چشمہ ماء ابجواری سے کسی قدر پیاس بجھائے ۔

و لاح لہا صوّر و الصبا	ح و لاح الشغور لہا و الضحی

یجوز الرفع والنصب فی الصباح والضحی فالرفع عطف علی صور والنصب مفعول لہ ترجمہ اور اُن شترونکو مقام صور اور صبح ایک ساتھہ ظاہر ہوے اور مقام شغور اور چاشت ایک ساتھہ یعنی صبح کو مقام صور اور چاشت کے وقت مقام شغور مین پہونچے

و مسّی الجمیعیَّ دِئداؤہا	و غادی الاضارع ثمّ الدنا

الدئداء سیر ارفع من الخبب و مسّی اتاہا مساءً - والجمیعی والاضارع والدنا مواضع ترجمہ شترونکی تیز روی یعنی خود شتر شام کو بمقام جمیعی پہونچے اور صبح کو اول بمقام اضارع پھر موضع دنا مین ۔

فیا لک لیلاً علی اعکش	احمّ البلاد خفیّ الصُّوی

لیلا منصوب علی التمیز - واحم وخفی صفتان للبلاد اعکش موضع معروف - واحم اسود والرواق الاطراف والصوی اعلام تبنی علی الطریق لیہتدی بہا ترجمہ سو تعجب ہے تجھسے اے لیسے رات مقام اعکش کے جسکی بستیان یا اطراف بسبب تاریکی کے سیاہ ہین اور نشانہاے راہ پوشیدہ ۔

وردنا الرُّہیمۃ فی جوزہ	وباقیہ اکثر مما مضی

الرہیمۃ موضع بقرب الکوفۃ - الجوز الوسط والضمیر فی جوزہ للیل اراد بالوسط ما یقرب بالوسط من اول اللیل اوراجع الی اعکش واراد بالوسط الحقیقی فاندفع ما اورده ابن فورجہ من ان الوسط یخالف قولہ وباقیہ الخ - ترجمہ اُس صورت مین کہ ضمیر جوزہ کے لیل کی طرف راجع ہو یہہ ہے کہ ہم مقام رہیمہ مین صرف آدھی رات کی قریب پہونچے یعنی آدھی رات سے کچھہ پہلے اور باقی رات اُس حصہ سے جو گذر چکا تھا کچھہ زیادہ تھے اور اگر جوزہ کی ضمیر اعکش کی طرف راجع ہو تو مصرعہ ثانی پرکچھہ اشکال ہی نہین رہتا ہے ۔

فلمّا انخنا رکزنا الرما	ح فوق مکارم منا والعلا

ترجمہ سو جب ہم سواریون کو بٹھا کر کوفہ مین اُترے تو ہمنے اپنے نیزے مثل اُس شخص کی جو قیام کا ارادہ کرتا ہے اپنے عمدہ کامون و بلند نامی پر گاڑے یعنی نیکنامی و رفعت کے ساتھہ اُترے کیونکہ ہمنے کافور منحوس کو چھوڑ دیا تھا اور دشمنون کو اثنائے راہ مین قتل کیا تھا اور یہہ سب ناموری کے کام ہین ۔

وبتنا نقبّل اسیافنا	ونمسحہا من دماء العدی

ترجمہ ہم نے ایسے حال مین رجوع کیا کہ اپنی تلوارون کو چومتے تھے کیونکہ اُنھون نے بسبب قتل دشمنان ہمکو ہلاکی سے نجات دی تھی پس وہ اسی قابل تھین - اور اُنکو دشمنونکے خونون سے صاف کرتے تھے ۔

لتعلم مصرو من بالعراق	ومن بخراسان انّی الفتی

العواصم من حلب الی حماۃ - والفتی الرجل الکامل القوی ترجمہ یہہ سب کام مین نے اس لئے کئے کہ اہل مصر و عراق اور حلب سے حماۃ تلک یا اہل خراسان معلوم کرلین کہ مین ایک مرد پورا بہادر و قوی ہون -

وَاَنِّی وَفَیْتُ وَاَنِّی اَبَیْتُ ۔۔۔ وَاَنِّی عَتَوْتُ عَلَی مَنْ عَتَا

ترجمہ اور اسبات کو دریافت کرلین کہ مینے سیف الدولہ کے ساتھہ وفا کی اور مینے قبول ظلم کافور سے انکار کیا اور مینے اُس شخص سے سرکشی کی جسنے مجھسے سرکشی کی تھی یعنی کافور سے

وَمَا کُلُّ مَنْ قَالَ قَوْلًا وَفَا ۔۔۔ وَمَا کُلُّ مَنْ سِیمَ خَسْفًا اَبَی

سیم من السوم یقال فلان یسوم فلانا الذل ای قیل بمعنی اکرہ والخسف الضیم والذل ترجمہ اپنے قول کا پورا کرنے والا ہر شخص نہین ہوتا - اور قبول ظلم سے ہر شخص انکار نہین کرسکتا یعنی ایسا مین ہی ہون -

وَلَا بُدَّ لِلْقَلْبِ مِنْ آلَةٍ ۔۔۔ وَرَاْیٍ یُصَدِّعُ صُمَّ الصَّفَا

ترجمہ اور ہر دل کے لئے آلۂ عقل ضروری ہے اور ایسی رائے جو قوی اور مضبوط پتھر کو چیر دے اور اُسمین گھس جاوے

وَمَنْ یَکُ قَلْبٌ کَقَلْبِی لَہٗ ۔۔۔ یَشُقُّ اِلَی الْعِزِّ قَلْبَ التَّوَی

التوی الہلاک ترجمہ جسکا دل شجاعت وچستی رائے مین میرا سا ہوگا وہ ہلاکت کی دلکو چیر کر اور اُسکے شدائد مین گھسکر عزت حاصل کرےگا -

وَکُلُّ طَرِیْقٍ اَتَاہُ الْفَتَی ۔۔۔ عَلَی قَدَرِ الرِّجْلِ فِیْہِ الْخُطَا

ترجمہ جو راہ جوان مرد چلتا ہے سوافق اندازہ پانون کے اُسمین اُسکے قدم پڑتے ہین یعنی اگر اُسکے پانون بڑے ہین تو قدم بھی اُسکے بڑے پڑینگے اور جو چھوٹے ہین تو چھوٹے - خلاصہ یہہ کہ جسقدر کسی کی ہمت ہوگی اوتنی ہی اُسکی کوشش ہوگی - کما قال ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق * باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو -

وَنَامَ الْخُوَیْدِمُ عَنْ لَیْلِنَا ۔۔۔ وَقَدْ نَامَ قَبْلُ عَمًی لَا کَرَی

اراد بالخویدم کافورا - والعامۃ تسمی الخصی خادما - ترجمہ اور خادمچہ یعنی کافور ہماری اُس رات سے جسمین ہم اُسکے پاس سے چلے غافل ہوگیا اور ہمارے چلنے کی اُسے خبر نہوئی اور وہ تو پہلے ہی نابینائی کی نیند مین تھا نہ خواب معمولی مین یعنی پہلے ہی وہ عقل کا اندھا تھا -

وَکَانَ عَلَی قُرْبِنَا بَیْنَنَا ۔۔۔ مَہَامِہُ مِنْ جَہْلِہٖ وَالْعَمَی

ترجمہ اور پہلے سے باوجود ہمارے قرب اور ہم صحبتی کے درمیان ہمارے بہت سے جنگل اور میدان اوسکے جہل اور بے عقلی کے اندھیرے کے حائل تھے اور اب تو دوری ظاہری بھی اُنپر مستزاد ہوگئی -

لَقَدْ کُنْتُ اَحْسِبُ قَبْلَ الْخَصِیِّ ۔۔۔ اَنَّ الرُّؤُسَ مَقَرُّ النُّہَی

فلما انتهينا الى عقله | رأيت النهى كلها في الخصى

انتهی جمع نہیہ وہی العقول لانہا تنہی عن القبیح ترجمہ و بیدا اس خصی کو دیکھنے سے پہلے مین یہہ خیال کرتا تھا کہ عقل کی قرارگاہ سر مین یعنی عقل دماغ سے متعلق ہے۔ سو جب مینے خصی مذکور کی بیعقلی کو دیکھا تو معلوم کیا کہ عقل تمام خصیون مین رہتی ہے تو جب اسکے خصیے کاٹ ڈالے گئے تو عقل بھی جاتی رہی۔

وماذا بمصر من المضحكات | ولكنه ضحك كالبكا

ترجمہ اور مصر مین ہنسانے والی چیزین بہت ہین جسمین نہراول پر کافور ہے مگر یہہ ہنسنا رونے کی مانند ہے یعنی یہہ خندہ براہ خوشی نہین ہے بلکہ رونے کے قائم مقام ہے بسبب مصیبت اسکی بیعقلی کے۔

بها نبطي من اهل السواد | يدرس انساب اهل الفلا

ترید بالنبطي السوادی وہو الفضل بن خرابۃ وزیر کافور ترجمہ مصر مین ایک گنوار دیہاتیون مین سے ہے جو نا معرورون کے یا جنگلی لوگون کے نسب سکھاتا ہے حالانکہ وہ عرب نہین ہے۔ مراد اس سے کافور کا وزیر ہے۔

واسود مشفره نصفه | يقال له انت بدر الدجى

المشافر تکون لذوات الخف واذا وصف الرجل بالغلظ وا بجہا جعلوا لہ مشافر ترجمہ اور ایک حبشی کہ اسکے ہونٹ موٹے ہو اسکے تمام جسم کے آدھے کے برابر ہین اسکو براہ خوشامد و کذب کہتے ہین کہ تو تاریکیون کے لئے ماہ شب چہاردہم ہے اس جھوٹ کا کیا ٹھکانا ہے برعکس نہند نام زنگی کافور۔

وشعر مدحت به الكركدن | بين القريض وبين الرقى

الکرکدن ہندیہ گنیڈا ترجمہ اور بہت سے شعر ہین کہ مینے انکین گینڈے کی یعنی کافور کی جو جسامت اور بد خوئی مین اسی چوپایہ کے مانند ہے تعریف کہی سو وہ میرا کلام ایک وجہ سے تو شعر تھا اور دوسری وجہ سے منتر کہ مین اسکے ذریعے سے اسکا مال اڑاتا تھا۔

فما كان ذلك مدحا له | ولكنه كان هجو الورى

ترجمہ سو یہ شعر اسکی مدح نہ تھی بلکہ تمام دنیا کی مذمت تھی کیونکہ لوگون نے میری خدمت مین کوتاہی کی اور ناچار مجکو اسکے پاس جانا پڑا۔ ابو الفتح اسکے یہہ معنی کہتا ہے کہ تمام لوگ اس سے نفرت کرتے ہین پس ایسے حال مین اسکی مدح کرنی انکو چڑانا اور انکی ہجو کرنا ہے۔

وقد ضل قوم باصنامهم | واما بزق رياح فلا

ترجمہ اور بیشک ایک قوم اپنے بتونکی سبب گمراہ ہوئی ہے مگر ہوا کی مشک پر کوئی گمراہ نہین ہوا۔ یعنی تعجب ہے کہ اسکی رعیت کیونکر اسکی اطاعت کرتی ہے۔ نہ اسکی صورت ہی اچھی ہے نہ سیرت مشک کے سبب سیاہی رنگ کے لکھا

وتلک صموت وذا ناطق ۔۔۔ اذا حرکوہ فسا او ھذی

ترجمہ اور بت تو خاموش ہین اور یہہ بولتا ہے جب اُسکو ہلاتے ہین تو وہ گوز لگاتا ہے یا بیہودہ بکتا ہے یا بہکتا ہے

ومن جہلت نفسہ قدرہ ۔۔۔ رأی غیرہ منہ ما لا یری

ترجمہ اور جو شخص اپنی قدر ولیاقت کو نہین جانتا تو اور لوگ اُسکی وہ عیوب دیکھتے ہین جسکو وہ خود نہین دیکھتا

وقال وقد ذکر سیف الدولۃ ان انسانا عاب قولہ وانا اذا نزلت الخیام

لقد نسبوا الخیام الی علاء ۔۔۔ أبیت قبولہ کل الاباء

ترجمہ لوگون نے یہہ کہا کہ خیمہ امیر کے اوپر ہے سو اس کے قبول کرنیسے مینے بالکل انکار کیا متنبی نے قصیدہ ہیمیہ مین جو آگے آویگا یہہ شعر لکھا ہے ۔ بیت لیت انا اذا ارتحلت لک الخیل وانا اذا نزلت الخیام ۔ یعنی کاش جب تو کوچ کرے تو ہم تیرے گھوڑے ہوجاوین اور کاش جب تو گھوڑے پر سے اوترے اور خیمہ مین جاوے تو ہم تیرے خیمے مین ہوجاوین غرض تیری ہر تکلیف مین کام آوین - اسپر بعض معاندون نے اعتراض کیا ہے کہ شاعر نے خیمہ کو ممدوح کے اوپر لکھا اور یہہ مدح کے خلاف ہے - اُسکے جواب مین کہتا ہے کہ لوگ خیمہ کو ممدوح سے بلند کہتے ہین مین اسکو بالکل تسلیم نہین کرتا - دلیل شعر آئندہ مین ہے -

وما سلمت فوقک للثریا ۔۔۔ ولا سلمت فوقک للسماء

ترجمہ مین نے اس امر کو بھی تسلیم نہین کیا کہ ثریا تجھسے بلند ہے اور نہ یہہ تسلیم کیا کہ آسمان تجھسے اونچا ہے خیمہ کے توکیا حقیقت ہے کیونکہ تیرا مرتبہ سب سے رفیع ہے پس مین کسطرح خیمہ کو تجھسے اونچا سمجھون -

وقد اوحشت ارض الشام حتی ۔۔۔ سلبت ربوعہا ثوب البہاء

ترجمہ جب تو شام سے نکلا تو اُسکی زمین کو تو نے وحشت ناک کردیا یہان تلک کہ تو نے وہان کی زمین اور بہار کے مقامات کا لباس روشن اُتار لیا اب وہان کچھ رونق نہین رہی -

تنفس والعواصم منک عشر ۔۔۔ فیعرف طیب ذلک فی الہواء

العواصم ثغور معروفۃ منہا حلب وانطاکیۃ - ترجمہ جبکہ علاقہ عواصم جنمین حلب و انطاکیہ بھی ہے تجھسے دس منزل ہوتا ہے اور اُسوقت تو سانس لیتا ہے تو مقامات مذکورہ کے باشندونکو اتنے فاصلہ بعید سے تیری انفاس کی خوشبو معلوم ہوجاتی ہے -

وقال یہجو السامری

أسامری ضحکۃ کل راء ۔۔۔ فطنت وانت اغبی الاغبیاء

سامری منادی منسوب الی سر من رای ترجمہ ای مقام سر من رای کے رہنے والے اے ہر دیکھنے والیکے

سخرے تو میرے اشعار سمجھ گیا حالانکہ تو تمام غبیوں سے غبی ہے یعنی تو کیونکر سمجھ گیا باوجودیکہ تو سخت جاہل ہے اور اس خفگی کی یہہ وجہہ تھی کہ جب متنبی نے سیف الدولہ کے روبرو اپنا وہ قصیدہ جسکا اول یہہ ہے واحر قلباہ الخ پڑھا اور باہر چلا گیا تو ابن سامری نے سیف الدولہ سے کہا کہ کہو تو مین اُسکا سر اتار لاؤن اسپر اُسنے اُسکی ہجو کہی۔

صَغُرْتَ عَنِ الْمَدِیْحِ فَقُلْتَ اُهْجیٰ	كَاَنَّكَ مَا صَغُرْتَ عَنِ الْهِجَاءِ

ترجمہ جب تو مدح کے قابل نہوا تو نے یہہ کہا کہ کاش مین ہجو کیا جاؤن شاید تو اپنی رائے مین اپنے آپکو ہجو کیے استحقاق سے کمتر نہین سمجھتا۔ یعنی تو اس قابل ہی نہین ہے کہ کوئی تیری ہجو کرے۔

وَمَا فَكَّرْتُ قَبْلَكَ فِیْ مُحَالٍ	وَلَا جَرَّبْتُ سَیْفِیْ فِیْ هَبَاءِ

المحال بالضم من الکلام ما عدل عن وجہہ ترجمہ تجھسے پہلے مین نے کبھی نکمی اور برائی کے کام مین فکر نہین کی اور نہ اپنی تلوار کو ذرہ پر آزمایا یعنی تیری ہجو کرنا نکما کام ہے۔

حرف الباء

وقال یمدح سیف الدولة وهو لیسایره وقد اشتد المطر

لِعَیْنِیْ كُلَّ یَوْمٍ مِنْكَ حَظٌّ	تَحَیَّرُ مِنْهُ فِیْ اَمْرٍ عُجَابِ

ترجمہ ہر روز میری آنکھ کو تیری جانب سے ایسا حصہ ملتا ہے کہ وہ اُس سے ایک امر عجیب مین حیران رہجاتی ہے تفصیل اگلے شعر مین ہے

حِمَالَةُ ذَا الْحُسَامِ عَلٰی حُسَامٍ	وَمَوْقِعُ ذَا السَّحَابِ عَلٰی سَحَابِ

ترجمہ پرتلہ اس معمولی تلوار کا تلوار یعنی سیف الدولہ پر۔ اور برسنا اور موقع اس رسمی ابر کا کرم و بخشش کے ابر پہ یعنی تجہیر۔ یعنی یہہ عجب ہے کہ تلوار تلوار پر لٹکتی ہے اور ابر کا مقام ابر پر ہے۔

تَجِفُّ الْاَرْضُ مِنْ هٰذَا الرَّبَابِ	وَتَخْلَقُ مَا كَسَاهَا مِنْ ثِیَابِ

الرباب بالفتح السحاب الابیض جمع ربابۃ ترجمہ اس ابر معمولی سے زمین کچھ عرصہ بعد خشک ہوجاویگی اور جو لباس نباتات کا اُسکو پہنایا ہے وہ کہنہ ہوجاویگا مگر ممدوح کی عطا دائم و قائم ہے جیسا اگلے شعر مین ہے۔

وَمَا یَنْفَكُّ مِنْكَ الدَّهْرُ رَطْبًا	وَلَا یَنْفَكُّ غَیْثُكَ فِی انْسِكَابِ

ترجمہ اور زمانہ تجھسے تیری عطا کے سبب ہمیشہ تر رہے گا۔ اور تیرا ابر عطا ہمیشہ برستا رہے گا یعنی تیری عطا طبعہ باقیات صالحات کے ہے جنکا فیض خلق سے منقطع نہوگا۔ بخلاف ابر کے کہ اُسکا فیض چند روزہ ہے۔

تُسَایِرُكَ السَّوَارِیْ وَالْغَوَادِیْ	مُسَایَرَةَ الْاَحِبَّاءِ الطِّرَابِ

الدراری السحب السارية فی اللیل دون النهار لان السری مخصوص باللیل - والغوادی ما غدا من السحب - والطراب الذی تطربه وهو الذی یحرکه الشوق واحده طرب وطروب ترجمہ ابر ہائے شب وصبح تیرے ساتھ عطا کا سبق لینے کو ایسے چلتے ہیں جیسا ایک دوست دوسرے دوست خندان رو کے ساتھ چلتا ہے -

تفید الجود منک فتحذو به ‍ ‍ ‍ ‍ وتجود من خلائقک العذاب

تفید بمعنی تستفید ترجمہ وہ ابر تجھسے جود حاصل کرتا ہے سو وہ اسکا اقتدا کرتا ہے یعنی کسی قدر وہ بھی عطا کرنے لگتا ہے مگر تیرے شیرین اخلاق کے مشابہ ہونے سے نابزرہتا ہے یعنی تو اپنے سائلون کو خوشروئی کے ساتھ بخشتا ہے اور ابر گرج رعد اور برق کی صورت بنکر - وقال وقد انشده سیف الدولة بیتا وهو

خرجت غداة النفر اعترض الدمی ‍ ‍ ‍ ‍ فلم ار احلی منک فی العین والقلب

فقال ابو الطیب

فدیناک اهدی الناس سهما الی قلبی ‍ ‍ ‍ ‍ واقتلهم للدارعین بلا حرب

اهدی اسم منادی باسقاط حرف النداء وهو من الهدایة وقال الواحدی اهدی من هدیت هدی فلان ای قصدت قصده ترجمہ ہم تجھپر قربان ای وہ شخص کہ اسکا تیر میرے دلکی طرف بہت راہ پاتا ہے یا وہ میرے دلکی طرف زیادہ قصد کرتا ہے یعنی میرا دل اسکا خاص نشانہ ہے اور ای وہ شخص جو زرہ پوشون کو بے قصد لڑائی کے زیادہ قتل کرتا ہے یعنی بے لڑائی تیر نگاہ سے اُن کو قتل کرتا ہے -

تفرد بالاحکام فی اهله الهوی ‍ ‍ ‍ ‍ فانت جمیل الخلف مستحسن الکذب

ترجمہ محبت کے احکام اہل محبت مین انوکھے و البیلے ہین - خلاف وعدگی اور جھوٹ سب ناپسند ہین مگر تیرے لئے اچھے و زیبا ہین - یا یہہ کہ تو جمیل الوجہ ہے [illegible] ذلک ان الفعل المحبوب محبوب * وللہ در القائل شعر ویقبح من سواک الفعل عندی ‍ ‍ ‍ ‍ وتفعله فیحسن منک ذاکا [illegible] کسی نے پوچھا کہ مکر سب کے لئے برا ہے خدا کی طرف سے کیسے اچھا معلوم ہوا - تو جواب مین اُنھون نے یہہ شعر پڑھا -

وانی لممنوع المقاتل فی الوغی ‍ ‍ ‍ ‍ وان کنت مبذول المقاتل فی الحب

ترجمہ اور بیشک میری جاہائے قتل یعنی وہ جگہہ جہان زخم لگنے سے مجروح مرجاتا ہے لڑائی مین محفوظ ہین اور کوئی اُس جگہہ زخم نہین مار سکتا ہی بسبب میری شجاعت اور واقفیت فنون سپہ گری کے اور اگرچہ میرے مقتل محبت مین سبیل ہین -

ومن خلقت عیناک بین جفونه ‍ ‍ ‍ ‍ اصاب الحدور السهل فی المرتقی الصعب

الحدور بالفتح المحط ای جای نشیب وبالضم الحط من علو الی سفل وقوله اصاب السهل فی المرتقی الصعب مثل معناه یسهل علیه الشیء

موت یعنی مرنا یقینی نہوتا تو دنیا مین شجاعت و سخاوت اور جوان مرد کے صبر کو کچھہ فضیلت نہوتی۔ شجاعت کو تو اسوجہ سے کہ شجاع کی تعریف اسلیئے کیجاتی ہے کہ وہ باوجود خوف موت مرنیسے نہین ڈرتا اور جب موت کا خوف ہی نرہا تو شجاعت قابل تعریف نرہے۔ اور سخاوت اور صبر کے اسوجہ سے فضیلت نہوتی کہ جب مرنا نہین رہا تو اگر کوئی کثرت سخاوت سے مفلس ہوگیا یا اُسکو کسی طرح کا سخت صدمہ پہونچا تو چونکہ دوام بقا مین تبدل حالات یعنی تنگدستی کے بعد فراخی اور سختی کے بعد نرمی ہوا کرتی ہی تو آخر یہہ افلاس اور شدت صدمہ جاتے رہینگے اب چونکہ موت یقینی ہی تو بسبب افلاس و سختی صدمہ موت کا احتمال قوی ہی تو اسصورت مین سخاوت و صبر نہایت قابل قدر ہین۔ وہذا غایۃ تحریر الکلام فی ہذا المقام۔

حَیٰوۃُ امْرِیءٍ خَانَتْہُ بَعْدَ مَشِیْبِ	وَ اَوْفیٰ حَیٰوۃِ الْغَابِرِیْنَ لِصَاحِبِ

ترجمہ گذشتون مین سب سے زیادہ وفا کرنے والی اُس شخص کی زندگی ہی کہ اُس زندگی نے اُس سے بعد بڑھاپے کی بیوفائی کے ہو۔ یعنی مرنا برحق ہی جوان نہ مرا تو بعد بڑھاپے کے مرنا لازم ہے پس کسی کے مرنے پر افسوس کرنا نامناسب ہے۔

اِلیٰ کُلِّ تُرْکِیٍّ النِّجَارِ جَلِیْبِ	لَاَبْقیٰ یَمَاکٌ فِیْ حَشَایَ صَبَابَۃً

النجار الاصل و جلیب مجلوب من بلد الیٰ بلد ترجمہ بخدا یماک میرے باطنی اعضا مین ایک رقت اور محبت ہر ترکی الاصل کے جو ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف لایا گیا ہو چھوڑ گیا۔

وَلَا کُلُّ جَفْنٍ ضَیِّقٍ بِنَجِیْبِ	وَمَا کُلُّ وَجْہٍ اَبْیَضٍ بِمُبَارَکٍ

الظاہر انہ اراد بجفن ضیق من لا ینظر الیٰ کل احد لغرور حسنہ ترجمہ ہر شخص سفید رو مبارک نہین ہوتا اور نہ حسین تنگ چشم شریف ہوتا ہے یعنی یہہ دونون خوبیان یماک ہی مین جمع تہین۔ تنگ چشم وہ حسین ہی جو بغرور حسن ہر شخص کی طرف نہ دیکھے ورنہ محمود تو فراخی چشم ہی قال الجامی رح ؎ شگافے زد بصد افسون و نیرنگ ✽ دران خیمہ چو چشم خیمگی تنگ ✽ اور یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ ترک لوگ تنگ چشم ہوتے ہین یعنی اُنکی آنکھین چھوٹی ہوتی ہین پس حاصل یہہ ہوا کہ ہر ترک تنگ چشم شریف نہین ہوتا بلکہ یہہ جوہر یماک ہی مین پایا جاتا تھا۔

لَقَدْ ظَہَرَتْ فِیْ حَدِّ کُلِّ قَضِیْبِ	لَئِنْ ظَہَرَتْ فِیْنَا عَلَیْہِ کَآبَۃٌ

اللام للقسم دخلت علی حرف الشرط و جوابہ محذوف ای لا باس ولا عجب۔ والقضیب السیف الخفیف الدقیق ترجمہ بخدا اگر ہم مین جو ذوی العقول ہین اوسپر بیچینی اور غم ظاہر ہوا تو کیا تعجب ہے کیونکہ یہہ غم ہر ہلکی و تیز تلوار مین بھی ظاہر ہوا باوجودیکہ وہ ذوی العقول مین نہین ہے۔ اور وجہ ظہور غم تلوارون مین یہہ ہی کہ وہ اُسکا استعمال خوب کرتا تھا۔

وَفِیْ کُلِّ طِرْفٍ کُلَّ یَوْمِ رُکُوْبِ	وَفِیْ کُلِّ قَوْسٍ کُلَّ یَوْمِ تَنَاضُلٍ

الطرف الفرس الکریم ذکرا کان او انثیٰ ترجمہ اور اُسکا غم ہر کمان مین بروز تیر اندازی اور ہر عمدہ گھوڑے مین بروز سواری ظاہر ہوا۔ کیونکہ وہ ان دونون چیزون مین اُستاد اور اُنکا قدردان تھا۔

يَعِزُّ عَلَيْهِ اَنْ يُخِلَّ بِعَادَةٍ ‏ ‏ ‏ ‏ وَتَدْعُو لِاَمْرٍ وَهُوَ غَيْرُ مُجِيبِ

ان يخل فاعل يعز وسكن الواو في تدعو مع انه حقها الفتح للعطف على يخل للضرورة **ترجمہ** یماک کو اپنی عادت کا ترک کرنا گوارا ہو کہ تو اُسکو کسی کام کے لئے پکارے اور وہ مجیب نہو۔

وَكُنْتُ اِذَا اَبْصَرْتُهُ لَكَ قَائِمًا ‏ ‏ ‏ ‏ نَظَرْتُ اِلَى ذِي لِبْدَتَيْنِ اَدِيبِ

واللبدتين الصوف الذي على كتفي الاسد وقيل الوفرة التي على العنق **ترجمہ** اور مین جب اُس کو تیرے پاس کھڑا دیکھتا تھا تو مین ایک شیر با ادب جسکے دونون دوش یا گردن پر بڑے جھبڑے بال تھے دیکھتا تھا یعنی وہ جامع شجاعت و ادب تھا۔

فَاِنْ تَكُنِ الْعِلْقَ النَّفِيسَ فَقَدْتَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ فَمِنْ كَفِّ مِتْلَافٍ اَغَرَّ وَهُوبِ

المصرع الاول من قبيل الاضمار على شريطة التفسير ـ والعلق شئ يضن به وقيل هو ما تعلق به الفؤاد **ترجمہ** سو اگر تو نے پیاری نفیس شی گم کی ہی یعنی یماک کو تو تو نے اُسکو ایسے ہاتھ سے تلف کیا ہی جو بسبب غایت کرم کے اشیا کا بڑا تلف کرنیوالا اور روشن رو اور نہایت بخشش کرنے والا ہے سو اب تو یہہ سمجھ کہ ہمنے اُس کو کسی کو بخشدیا ہے تو پھر رنج کا کیا موقع ہے۔

كَاَنَّ الرَّدٰى عَادٍ عَلٰى كُلِّ مَاجِدٍ ‏ ‏ ‏ ‏ اِذَا لَمْ يُعَوِّذْ مَجْدَهُ بِعُيُوبِ

الردی ہو الموت ـ و عاد ای ظالم متعد ـ والماجد الكامل الشرف **ترجمہ** موت گویا ہر شریف و کریم شخص پر ظلم و تعدی کرنیوالی ہے اُس وقت مین کہ جب وہ شریف اپنی شرافت کو عیوب کی پناہ مین نہ لے یعنی اگر اُسمین کوئی عیب نہو تو اُسکو چشم بد کا زیان پہونچتا ہے ـ خلاصہ یہہ کہ یماک بے عیب تھا اسلیئے موت نے اُسپر دست درازی کی ـ یا یہہ کہ سیف الدولہ کا کرم و مجد اور اوسکی دولت بے عیب تھی اور اسلیئے چشم بد کا اُسکو خوف تھا ـ یماک کا مرگ اُسکے دولت کے لئے ایک قسم کا عیب ہوا اور عین حکمت ہے کہ اِس عیب کے سبب اُسکے دولت نظر بد سے بچ گئے مگر یہ مضمون خلاف مدح و شان ممدوح ہی پس اول اولی ہی وما احسن ما قيل ے شخص الانام الى كمالك فاستعذ من شر اعينهم بعيب واحد۔

وَلَوْلَا اَيَادِي الدَّهْرِ فِي الْجَمْعِ بَيْنَنَا ‏ ‏ ‏ ‏ غَفَلْنَا فَلَمْ نَشْعُرْ لَهٗ بِذُنُوبِ

ترجمہ اور اگر زمانہ کے احسانات دربارہ ہمارے جمع کرنے کے نہوتے تو ہم اُسکے گناہون سے جو وہ ہمپر کرتا ہی غافل ہوتے اور اُنکی ہمکو خبر بھی نہوتی۔

وَلَلتَّرْكُ لِلْاِحْسَانِ خَيْرٌ لِمُحْسِنٍ ‏ ‏ ‏ ‏ اِذَا جَعَلَ الْاِحْسَانَ غَيْرَ رَبِيبِ

ترجمہ جبکہ کوئی محسن اپنا احسان نہ نباہے اور اُسکو پورا نکرے تو اُس احسان کا چھوڑنا اسکے لئے بہتر ہے یعنے احسان ناتمام سے اُس کا ترک بہتر ہے۔

وَاِنَّ الَّذِي اَمْسَتْ نِزَارٌ عَبِيدَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ غَنِيٌّ عَنِ اسْتِعْبَادِهِ لِغَرِيبِ

ترجمہ اور بیشک وہ شخص جسکے قوم نزار غلام ہین وہ ایک مسافر کے غلام بنانے سے بے پرواہ ہے۔

كَفَى بِصَفَاءِ الْوُدِّ رِقًّا لِمِثْلِهِ	وَبِالْقُرْبِ مِنْهُ مَفْخَرًا لِلَّبِيبِ

اللبیب العاقل۔ والضمیر فی مثلہ لسیف الدولۃ ترجمہ سیف الدولہ جیسے نامور شخص کے لئے یہہ کافی ہے کہ لوگ انکو بسبب اپنے اوصاف محبت کے غلام ہو جائے اور عاقل یا انکے ہم نسب کے لئے واسطے فخر کے اُسکا قرب و محبت بس ہے۔

فَعَوَّضَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْأَجْرَ إِنَّهُ	أَجَلُّ مُثَابٍ مِنْ أَجَلِّ مُثِيبِ

الضمیر فی انہ للاجر ویکون المثاب مصدر بمنزلۃ الثواب والمثیب ہو اللہ تعالی ویجوز ان یکون الضمیر سیف الدولۃ ویکون المثاب مفعولا من الاثابۃ ترجمہ صورت اول مین یہہ ہے سیف الدولہ بسبب موت غلام کے نیک اجر کا عوض دیا جاوے کیونکہ بیشک وہ اجر خداوند تعالی کیطرف سے بڑی نعمت ہے اور صورت دوم مین یہہ کہ سیف الدولہ بڑا ماجور ہے خدا کی طرف سے۔

فَتَى الْخَيْلِ قَدْ بَلَّ النَّجِيعُ نُحُورَهَا	يُطَاعِنُ فِي ضَنْكِ الْمَقَامِ عَصِيبِ

ضنک صفۃ محذوف ای فی یوم ضنک یا ہو الضیق۔ والعصیب الشدید ترجمہ وہ اُن گھوڑون کا جنکی سینہ اعدا کے خون سے تر ہین شہسوار ہے اور وہ اُس تنگ و شدید میدان مین بہادرونکا ٹھہرنا اور اُن کے پاؤن کا جمنا دشوار ہے نیزہ بازی کرتا ہے

يَعَافُ خِيَامَ الرَّيْطِ فِي غَزَوَاتِهِ	فَمَا خَيْمُهُ إِلَّا غُبَارُ حُرُوبِ

الریط الملاء البیض۔ ویعاف یکرہ والخیم الخیمۃ ترجمہ اپنی لڑائیون مین ریشمی خیمون مین قیام کرنا مکروہ جانتا ہے اُسکے خیمے نہین ہین مگر لڑائی کے غبار یعنی وہ عیش طلب نہین ہے بلکہ جفاکش و سخت مزاج ہے۔

عَلَيْنَا لَكَ الْإِسْعَادُ إِنْ كَانَ نَافِعًا	بِشَقِّ قُلُوبٍ لَا بِشَقِّ جُيُوبِ

ترجمہ اگر اس مصیبت مین ہماری امداد تیرے لئے نافع ہو تو ہمکو لازم ہے کہ تیری مدد اپنے دل چیر کر کرین گریبانکو چاک کرنا تو کیا حقیقت رکھتا ہے۔

فَرُبَّ كَئِيبٍ لَيْسَ تَنْدَى جُفُونُهُ	وَرُبَّ كَثِيرِ الدَّمْعِ غَيْرُ كَئِيبِ

ترجمہ سو بہت سے بے چین شخص ہین جنکی پلکین آنسوؤن سے تر نہین ہوتین اور بہت سے بکثرت رونیوالے ہین لیکن بے چین نہین ہین یعنی آنسو غم کی دلیل نہین ہین۔ بہت سے غمگین نہین روتے اور بہت رونیوالے غمگین نہین ہین

تَسَلَّ بِفِكْرٍ فِي أَبِيكَ فَإِنَّمَا	بَكَيْتَ فَكَانَ الضِّحْكُ بَعْدُ قَرِيبِ

ابیک بفتح الباء اثبتہ ابن جنی یرید ابویک وہی نسخۃ صحیحۃ معروفۃ ترجمہ تو اپنے والدین کی مصیبت کو سوچکر تسلی حاصل کر کیونکہ اول تو اُن کے غم مین تو رویا اور پھر عنقریب خوشی آموجود ہوئی یعنی ایسا ہی حال اس صدمہ کا ہوگا کہ بہت جلد بھول جائے گا اور ہنسنے لگے گا۔

إِذَا اسْتَقْبَلَتْ نَفْسُ الْكَرِيمِ مُصَابَهَا	بِخُبْثٍ ثَنَتْ فَاسْتَدْبَرَتْهُ بِطِيبِ

اراد بالخبث الجزع وبالطيب الصبر وترك الجزع ومعنى تثنت صرفت اى صرفت النفس الخبث ترجمہ جب کہ شریف آدمی
کی طبیعت اول نزول مصیبت میں جزع و فزع پیش آتی ہی تو وہ صبر کی طرف رجوع کرکے اُس مصیبت کو لوٹا دیتی ہے
اور اُس مصیبت کے پیچھے صبر و خوشدلی کو لاتی ہی خلاصہ یہ ہے کہ عمدہ آدمی اوائل صدمہ میں گھبرا کر اور پھر سوچ سمجھکر صبر و تسلیم
کو اختیار کرتا ہی اور اسی سے صدمہ آسان ہو جاتا ہی اور جو ایسا نہیں ہوتا وہ سخت دشواریوں میں گرفتار رہتا ہی -

وللواجد المكروب من زفراته | سكون عزاء او سكون لغوب

ترجمہ غمگین بیچین کے لیے اُسکے نالوں اور آہوں کے انجام یا تو سکون و قرار صبر کا ہی یا درماندگی کا - یعنی انجام بیقراری کا
قرار ہی یا تو بسبب صبر کے اور اسمیں اجر ملتا ہی یا بسبب تھکنے کے اور اسمیں اجر سے محروم رہتا ہے -

وكم لك جدا لم تر العين وجهه | فلم تجر فى آثاره بغروب

جدا منصوب على التمييز - وكم ان كانت خبرية فقد فصلت بينها وبين معمولها فبطل عملها وان كانت للاستفهام فانتصابه ظاهر
ترجمہ اور تیرے کسقدر اجداد ہیں کہ تیری آنکھوں نے اونکا منہ نہیں دیکھا سو تو نے اُنکے غم میں اُنکے پیچھے آنسو نکے
ڈول نہیں بہائے جبکہ ایسے صدمات پر تو نے صبر کیا ہی ایک اجنبی غلام پر صبر کرنا کیا دشوار ہے -

فدتك نفوس الحاسدين فانها | معذبة فى حضرة ومغيب

ترجمہ تجھپر حاسدوں کی جانیں قربان ہو جاویں کیونکہ وہ جانیں تیرے حضور اور غیبت دونوں میں عذاب دیگئی ہیں -

وفى تعب من يحسد الشمس نورها | ويجهد ان يأتى لها بضريب

نورها بدل من الشمس - واسكن الياء فى يأتى للضرورة ترجمہ جو حسد کرتا ہی آفتاب کی روشنی پر وہ تکلیف میں ہی اور جو کوشش کرتا ہی
آفتاب کے نور پر حسد کرے اور اس امر کی کوشش کرتا ہی کہ آفتاب کا مثل پیدا کرے تو وہ شخص ہمیشہ رنج و
تعب میں رہیگا - نہ آفتاب کا مثل ہوگا نہ اسکا حسد کا مرض جاویگا - خلاصہ یہ کہ تو آفتاب ہے -

وقال يمدحه ويذكر بناءه مرعش سنة احدى واربعين وثلثمائة

فديناك من ربع وان زدتنا كربا | فانك كنت الشرق للشمس والغربا

الربع المنزل فى كل اوان - والربع المنزل فى الربيع خاصة ترجمہ ای خانہ حبیب ہم تجھپر قربان اگرچہ تو نے بسبب یاد
ایام وصال کے ہماری بیچینی زیادہ کردی ہی کیونکہ کبھی تو محبوب کے لیے مشرق تھا کہ تجھ میں سے وہ نکلتا تھا اور کبھی
اسکے لیے مغرب کہ وہ تجھ میں داخل ہو کر پوشیدہ ہو جاتا تھا - اس قسم کے عرب کے اشعار اس بنا پر ہوتے ہیں کہ جس جگہ
پانی اور مویشی کی چراگاہ ہوتی تھی تو مختلف قوم و فرقہ اُس جگہ چند روز کے لیے آباد ہو جاتے تھے اور باہم ملاقاتیں
اور عشق بازی کے روابط پیدا ہو جاتے تھے اور جب پانی نہیں رہتا تھا تو تمام قومیں وہاں سے چل پڑتی تھیں اور

اور میلہ بچھڑ جاتا تھا کوئی کہین گیا اور کوئی کہین ۔ پھر جب کسی اتفاق سے وہان کو گذر ہوتا تھا تو وہ کھنڈر اور نشان مقامات منہدمہ دیکھکر اور ایام ملاقات یاد کرکے دردمند ہوتے تھے اور عاشقانہ اشعار کہتے تھے اور خود روتے اور سامعین کو رلاتے تھے اور اسکی کیفیت دردمند خوب جانتا ہے ۔

وَکَیْفَ عَرَفْنَا رَسْمَ مَنْ لَمْ یَدَعْ لَنَا ۔۔۔ فُؤَادًا لِعِرْفَانِ الرُّسُومِ وَلَا لُبًّا

تدع بالتاء والیاء فمن روی بالتاء الفوقانیۃ حملہ علی المعنی لان المراد من امرأۃ ومن روی بالیاء التحتیۃ فھو علی لفظ من **ترجمہ** اور ہمنے کسطرح پہچانے نشان گھر اُس محبوب کے جسنے ہمارے لئے دل اور عقل واسطے شناخت نشانون کے نہین چھوڑی یعنی یہہ عجیب امر ہے کہ اس بیہوشی مین بھی قوت شناخت باقی رہی ۔

نَزَلْنَا عَنِ الْاَکْوَارِ نَمْشِی کَرَامَۃً ۔۔۔ لِمَنْ بَانَ عَنْہُ اَنْ نُلِمَّ بِہٖ رَکْبًا

الاکوار جمع کور وھو رحل الناقۃ **ترجمہ** جب ہم اُس اُجڑے دیار پر پہونچے تو ہم کجاوون سے اُتر پڑے اور پیادہ ہوئے واسطے تعظیم اُس محبوب کے جو اُس دیار سے جدا ہو گیا تھا ۔ اس بات سے بچنے کو کہ ہم اُسکی زیارت بحالت سواری کرین

نَذُمُّ السَّحَابَ الْغُرَّ فِیْ فِعْلِہَا بِہٖ ۔۔۔ وَنُعْرِضُ عَنْہَا کُلَّمَا طَلَعَتْ عَتْبًا

السحاب جمع سحابۃ **ترجمہ** ابرہائے سفید کی (جو بہت برسنے والے ہوتے ہین) اس جرم مین کہ اُنھون نے گھرون کے نشان کے ساتھ کیا تھا (یعنی نشان مکان محبوبہ مٹا دئے تھے) ہم مذمت کرتے ہین اور جب وہ ابر ظاہر ہوتے ہین تو ہم براہ عتاب اُن سے روگردانی کرتے ہین ۔

وَمَنْ صَحِبَ الدُّنْیَا طَوِیْلًا تَقَلَّبَتْ ۔۔۔ عَلٰی عَیْنِہٖ حَتّٰی یَرٰی صِدْقَہَا کِذْبًا

ترجمہ اور جو شخص ایک عرصہ تلک دنیا کا مصاحب رہا ہو اور اُسکو خوب جانچا ہو تو دنیا یعنی اُسکا کارخانہ اُسکی نظر مین اُلٹا معلوم ہوگا یہان تلک کہ اُسکے سچ کو جھوٹ دیکھیگا کہ وہ محض دھوکے کی ٹٹی ہے ۔ **قال ابو نواس** ؎

اِذَا اخْتَبَرَ الدُّنْیَا لَبِیْبٌ تَکَشَّفَتْ ۔۔۔ لَہٗ عَنْ عَدُوٍّ فِیْ ثِیَابِ صَدِیْقٖ

وَکَیْفَ الْتِذَاذِیْ بِالْاَصَائِلِ وَالضُّحٰی ۔۔۔ اِذَا لَمْ یَعُدْ ذَاکَ النَّسِیْمُ الَّذِیْ ہَبَّا

الاصائل جمع اصیل وھو آخر النہار ۔ والضحی مقصور یؤنث ویذکر وھو حین تشرق الشمس **ترجمہ** اور مین کیسی اوقات آخر دن وچاشت سے لذت اُٹھاؤن جب تلک کہ وہ ہوائے سابق جو چلی تھی لوٹ نہ آوے ۔ یعنی ہوائے محبوب یا اُس کا وصال یا ہوائے ایام شباب ۔

ذَکَرْتُ بِہٖ وَصْلًا کَاَنْ لَّمْ اَفُزْ بِہٖ ۔۔۔ وَعَیْشًا کَاَنِّیْ کُنْتُ اُقْطِعُہٗ وَثْبًا

ترجمہ منزل محبوب پر جو مین گذرا تو مین نے اُسکا وہ وصل یاد کیا جو بسبب کمی عرصہ وصل ایسا تھا گویا کہ وہ مجکو حاصل نہین ہوا تھا اور اُس عیش سریع الانقضا کو کہ گویا کودتے ہوئے اُسکو ختم کیا تھا ۔

وَفَتَّانَةُ العَينَينِ قَتَّالَةُ الهَوىٰ ‖ اِذَا نَفَحَت شَيخًا رَوَائِحُهَا شَبَّا

فتانۃً منصوبۃ عطفًا علی معمول ذکرت ۔ وعدی النفح علی المعنی لا علی اللفظ کانہ قال اصابت ترجمہ اور مینے یاد کیا محبوبہ کو جسکے آنکھین فتنہ خیز اور اُسکی محبت بڑی خونریز ہے جبکہ اُسکی بوہائے خوش پیر ضعیف کو چھو جاوین تو فورًا جوان ہوجاوے اور اُسکی جوانی لوٹ آوے ۔

لَهَا بَشَرُ الدُّرِّ الَّذِی قُلِّدَت بِهِ ‖ وَلَم اَرَ بَدرًا قَبلَهَا قُلِّدَ الشُّهبَا

الشہبا جمع شہب یعنی الدرۃ او جمع اشہب یعنی الکوکب لذکرہ البدر او جمع شہاب وہو النجم ترجمہ اُس محبوبہ کا ظاہر بدن صفائی و آب و تاب مین اُس موتے کے موافق ہے جسکا وہ ہار پہنائے گئی ہے ۔ اور اُس سے پہلے مینے کبھی ایسا بدر نہین دیکھا جسکو ستارون کا ہار پہنایا گیا ہو ۔

فَيَا شَوقِ مَا اَبقىٰ وَيَالِی مِنَ النَّوىٰ ‖ وَيَا دَمعِ مَا اَجرىٰ وَيَا قَلبِ مَا اَصبَا

قولہ یالی یحتمل ان یکون اراد اللام المفتوحۃ التی للاستغاثۃ کانہ استغاث بنفسہ من النوی ۔ ویحتمل ان یکون اللام المکسورۃ التی للمستغاث من اجلہ کانہ قال یا قوم اعجبوا لی من النوی ۔ حذف یاءات الاضافۃ تخفیفا لان الکسرۃ تدل علیہا وہو کثیر فی القرآن کقولہ تعالی ویا قوم ترجمہ سوای میرے شوق تو کسقدر پائدار ہے اور ای میرے ہمی صدمات فراق سے میری فریاد رسی کریا اے قوم میرے صدمات فراق سے تعجب کرو ۔ اور ای میرے اشک تو کسقدر کثرت سے بہنے والا ہے اور اے میرے دل تو کسقدر فریفتہ و عشقباز ہے ۔

لَقَد لَعِبَ البَينُ المُشِتُّ بِهَا وَبِی ‖ وَزَوَّدَنِی فِی السَّيرِ مَا زَوَّدَ الضَّبَّا

اراد بلعب البین اقتدارہ علیہم ۔ وقولہ ما زود الضبا یرید بہ ما یقال ان الضب اذا خرج من سربہ لم یہتد الیہ ولذا یقال احیر من الضب ۔ وقیل ان الضب لا یتزود فی المفازۃ لانہ لا یحتاج الی الماء ابدا ترجمہ بجدائی تفرقہ انداز محبوبہ مجھپر کھیل گئی یعنی محیط ہوگئی اور سیر اور سفر مین اُسنے مجھے وہ توشہ دیا جو اُسنے سوسمار یعنی گوہ کو توشہ دیا یعنی حیرانی کا ۔ کہتے ہین کہ جب گوہ اپنے سوراخ سے نکلکر کہین جاتی ہی تو وہ پھر اپنے بل کو نہین پاتی اور حیران پھرا کرتی ہے یعنی مین بسبب فرط عشق کے ہمیشہ حیران و سرگردان پھرتا رہتا ہون اور گھر کی راہ نہین پاتا ۔ یا یہہ معنی کہ جیسے گوہ جنگل مین کچھ توشہ جمع نہین کرتے یہان تلک کہ کبھی پانی بھی نہین پیتی ایسا ہی مین بے توشہ رہتا ہون یعنی معشوق مجھے بے ملے چلا گیا ہے اور مجھے رخصت نہین کیا کہ اُسکی آخری ملاقات اور اخیر کی نظر بجائے توشہ ہوتی اسلئے مین بے توشہ ہون ۔

کما قال المتنبی فی قصیدتہ

قِفَا قَلِيلًا بِهَا عَلَىَّ فَلَا ‖ اَقَلَّ مِن نَظرَةٍ اُزَوَّدُهَا

وَمَن تَكُنِ الاُسدُ الضَّوَارِی جُدُودَهُ ‖ يَكُن لَيلُهُ صُبحًا وَمَطعَمُهُ غَصبَا

ترجمہ اور جبکہ اجداد شیران زندہ ہوں تو اُسکی رات بمنزلہ صبح کے اور اُسکا کھانا چھین جھپٹ سے ہوتا ہے رات بمنزلہ صبح کے یہ معنی کہ ظلمت شب اُسکے ارادہ نکو نہیں روکتی ۔

وَلَسْتُ اُبَالِی بَعْدَ اِدْرَاکِیَ الْعُلیٰ   اَکَانَ تُرَاثًا مَا تَنَاوَلْتُ اَمْ کَسْبَا

التراث ہو المال الموروث ترجمہ میں بعد اسکے کہ معالے امور حاصل کروں اسبات کی پرواہ نہیں کرتا کہ جو میں نے حاصل کیا ہے وہ مال موروثی ہے یا میرا پیدا کیا ہوا غرض میرا مقصود حصول رفعت قدر ہے دیگر ہیچ ۔

فَرُبَّ غُلَامٍ عَلَّمَ الْمَجْدَ نَفْسَہٗ   کَتَعْلِیْمِ سَیْفِ الدَّوْلَۃِ الدَّوْلَۃَ الضَّرْبَا

ترجمہ سو بہت سے ایسے غلام ہیں کہ اُنھوں نے اپنی طبیعت کو بزرگی آپ سکھالی ہے یعنی بے تعلیم معلم کے جیسا کہ سیف الدولہ نے اپنے اہلکاران دولت کو یا خود دولت کو شجاعت اور ضرب بے تعلیم معلم کے سکھائی ہے ۔

اِذَا الدَّوْلَۃُ اسْتَکْفَتْ بِہٖ فِیْ مُلِمَّۃٍ   کَفَاہَا فَکَانَ السَّیْفَ وَالْکَفَّ وَالْقَلْبَا

استکفت ارادہ استعانت ترجمہ جبکہ دولت اُس سے کسی صدمہ نازلہ میں مدد طلب کرتی ہے تو یہ اُسکو مدد کافی دیتا ہے اور اُسکے لئے سیف اور ہتھیلی اور دل بنجاتا ہے یعنی معمولی شمشیر بے شمشیر زنی کچھ کام نہیں دیتی اور سیف الدولہ دولت کے لئے تمام سامان شمشیر زنی کا دیتا ہے ۔

تُہَابُ سُیُوْفُ الْہِنْدِ وَہِیَ حَدَائِدُ   فَکَیْفَ اِذَا کَانَتْ نِزَارِیَّۃً عُرْبَا

حدائد جمع حدیدۃ ۔ ترجمہ ہند کی تلواروں سے خوف کیا جاتا ہے حالانکہ وہ صرف لوہے کی ہیں کہ بے دوسرے کی مدد کے کچھ کام نہیں دیتیں ۔ پس اُسکا کیا حال ہوگا جبکہ وہ نزار بن معد بن عدنان کی نسل سے عربی ہو کہ وہی دوسرے کی مدد کے تمام کام کرسکتا ہے یعنی وہ تو ضرور قابل خوف ہوگا ۔

وَیُرْہَبُ نَابُ اللَّیْثِ وَاللَّیْثُ وَحْدَہٗ   فَکَیْفَ اِذَا کَانَ اللُّیُوْثُ لَہٗ صَحْبَا

ترجمہ دندان شیر سے جبکہ وہ تنہا ہوتا ہے ڈرایا جاتا ہے پس ڈر کا کیا حال ہوگا جبکہ اور بہت سے شیر اُسکے یار ہوں یعنی اُس کا لشکر ۔

وَیُخْشٰی عُبَابُ الْبَحْرِ وَالْبَحْرُ سَاکِنٌ   فَکَیْفَ بِمَنْ یَغْشَی الْبِلَادَ اِذَا عَبَّا

عباب البحر ہو شدۃ امواجہ وتراکمہا ومنہ یسمی الفرس الشدید الجری ۔ والنہر الشدید الجریان یعبوبا وعب جری وتدفق ترجمہ شدۃ امواج بحر سے خوف کیا جاتا ہے باوجودیکہ وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا ہوا ہے پس کیسا خوف ہوگا اُس شخص کا جو تمام شہروں کو ڈھانک لے جب جوش مارے ۔

عَلِیْمٌ بِاَسْرَارِ الدِّیَانَاتِ وَاللُّغٰی   لَہٗ خَطَرَاتٌ تَفْضَحُ النَّاسَ وَالْکُتُبَا

اللغی جمع لغۃ ترجمہ وہ ممدوح اسرار دیانت و راستکیشی اور مختلف زبانوں کو خوب جانتا ہے اور اُسکے ایسے خیالات

ہین جو لوگ یعنی علما اور اُنکے کتب کو کم قدر و خوار کرتا ہے یعنی اُسکے خیالات ایسے ہین جاوا اور اُنکو نصیب نہین ہوئی۔

فَبُورِکْتَ مِنْ غَیْثٍ کَاَنَّ جُلُوْدَنَا　　بِہٖ تُنْبِتُ الدِّیْبَاجَ وَالْوَشْیَ وَالْعَصْبَا

الدیباج معرب دیبا۔ والوشی کلما کان فیہ الوان مختلفۃ۔ والعصب برود الیمن ترجمہ سو تو برکت دیا جائیو تو ایسا بارانِ رحمت ہے گویا ہمارے جسمون کی کھالین اُسکے سبب دیبا و چادر منقش و چادر یمانی اوگاتین ہین یعنی تو ہمیشہ اس قسم کے خلعت ہمکو عطا کرتا ہے۔

وَمِنْ وَاہِبٍ جَزْلًا وَمِنْ زَاجِرٍ ھَلًا　　وَمِنْ ھَاتِکٍ دِرْعًا وَمِنْ نَاثِرٍ قُصْبَا

الجزل الکثیر۔ وہلا ہو زجر للخیل اراد بہ السرعۃ۔ والقصب المعی والجمع اقصاب ترجمہ اور تو برکت دیا جائیو اے وہ شخص کہ تو بہت بخشنے والا اور لڑائی مین گھوڑون کا ہنکانے والا اور زرہون کا چیرنے والا اور دشمن کے آنتون کا کاٹنے والا ہے۔

ھَنِیْئًا لِاَھْلِ الثَّغْرِ رَاْیُکَ فِیْھِمُ　　وَاَنَّکَ حِزْبَ اللّٰہِ صِرْتَ لَھُمْ حِزْبَا

رایک فاعل فعلہ ہنیئا واصلہ ہنئت رایک ہنیئا لہم فحذف الفعل واقیمت الحال مقامہ فعملت فیہ عملہ وفی روایۃ انک منہم وہو الظاہر و حزب اللہ منصوب ترجمہ اہل سرحد کے لئے تیری رائے گوارا اور مبارک ہو اور یہہ بات بھی کہ تو اے خدا کے گروہ و مددگار اُنکے لئے ناصر و معین ہو گیا۔

وَاَنَّکَ رُعْتَ الدَّھْرَ فِیْھَا وَرَیْبَہٗ　　فَاِنْ شَکَّ فَلْیُحْدِثْ بِسَاحَتِھَا خَطْبَا

الضمیر ان فی فیہا و ساحتہا للارض وہی غیر مذکورۃ والعرب تضمر بغیر مذکور قال اللہ تعالی فوسطن بہ جمعا ای بالوادی وہو غیر مذکور ترجمہ اور یہہ بات بھی کہ بیشک تو نے روئے زمین پر زمانہ اور اُسکے حوادث کو ڈرا دیا ہے سو اگر زمانہ میری قول مین شک رکھتا ہے تو اُسکو چاہیئے کہ ساحت زمین پر کوئی حادثہ کر دکھائے سو ایسا ہرگز نہو سکے گا۔

فَیَوْمًا بِخَیْلٍ تَطْرُدُ الرُّوْمَ عَنْھُمُ　　وَیَوْمًا بِجُوْدٍ تَطْرُدُ الْفَقْرَ وَالْجَدْبَا

ترجمہ سو تو ایک روز تو بذریعہ سوارون کے اپنے لوگون سے روم کو دفع کرتا ہے اور ایک روز بذریعہ اپنی بخشش کے فقر و قحط کے تکالیف دور کرتا ہے یعنی تو صاحب شجاعت و سخاوت ہے۔

سَرَایَاکَ تَتْرٰی وَالدُّمُسْتُقُ ھَارِبٌ　　وَاَصْحَابُہٗ قَتْلٰی وَاَمْوَالُہٗ نُھْبَا

تتری تتابع متواترۃ۔ نہبی ای منہوبۃ وہی فعلی۔ والدمستق اسم ملک الروم ترجمہ تیرے لشکر لگاتار آتے ہین اور دمستق بھگوڑا ہے اور اُسکے ساتھی مقتول اور اُسکے اموال لوٹے گئے ہین۔

اَتٰی مَرْعَشًا یَسْتَقْرِبُ الْبُعْدَ مُقْبِلًا　　وَاَدْبَرَ اِذْ اَقْبَلْتَ یَسْتَبْعِدُ الْقُرْبَا

مرعش حصن ببلاد الروم من اعمال ملطیۃ ترجمہ دمستق قلعہ مرعش پر ایسی خوشی مین آیا کہ آتے ہوئے دوری کو نزدیکی

سمجھتا تھا اور جب تو اُسکی طرف متوجہ ہوا تو ایسا گھبرا کر بھاگا کہ نزدیکی کو دو سمجھتا تھا۔

کذا یترک الاعداء من یکرہ القنا
وبقفل من کانت غنیمتہ رعبا

ترجمہ جیسا دمستق تیرے سامنے سے بھاگا ایسا ہی جو نیزون کی آنچ نہین سہارتا دشمنون کو چھوڑکر بھاگ جاتا ہے اور ایسا ہی وہ شخص جسکا حصہ اور لوٹ طرف مقابل کا خوف اور رعب ہی خالی ہاتھ اس گھر کی طرف لوٹتا ہے۔

وھل ردّ عنہ باللقان وقوفہ
صدور العوالی والمطہمۃ القبّا

اللقان ثغر بلاد الروم۔ والمطہم۔ الذی یحسن منہ کل شئی علی حدتہ۔ والعوالی القنا۔ والقب الخیل المضمرۃ۔ وھو جمع اقب الضامر البطن ترجمہ اور کیا دمستق کے بمقام لقان کے ٹھہرنے نے اُس سے نیزون کے سینے اور نہایت عمدہ باجمال پتلی کمر کے گھوڑونکو دفع کردیا یعنی نہین بلکہ وہ خود بھاگ نکلا۔

مضی بعد ما التف الرماحان ساعۃ
کما یتلقی الھدب فی الرقدۃ الھدبا

الرماحان رماح الفریقین ترجمہ اسکے بعد کہ فریقین کے نیزے ایک ساعۃ ایک دوسرے سے جیسے اوپر تلے کی پلکین باہم ملتی ہین وہ فوراً چلدیا۔

ولکنہ ولّی وللطعن سورۃ
اذا ذکرتہا نفسہ لمس الجنبا

السورۃ السحدۃ والارتفاع۔ ترجمہ ولیکن دمستق ایسے وقت بھاگا کہ نیزہ بازی اُسکے لشکر پر نہایت تیزی سے ہو رہی تھی اور ایسا مدہوش ہوکر کہ جب اُس تیزی کو اُسکا نفس یاد و خیال کرتا تھا تو وہ اپنے پہلو کو ٹٹولنے لگتا تھا کہ مبادا نیزہ اُسکے پہلو مین لگگیا ہوا اور بسبب تیزی اور ہاتھ کی صفائی کے معلوم نہوا ہو۔

وخلی العذاری والبطاریق والقری
وشعث النصاری والقرابین والصلبا

العذاری جمع عذراء ھی البکر من النساء۔ والبطاریق جمع بطریق وھم امراء الجیوش وفرسانہ وشعث النصاری الرہبان والقرابین خواص الملوک واحدہم قربان ترجمہ اور وہ ایسے اضطرار مین بھاگا کہ وہ باکرہ عورتین اور سرداران لشکر اور اپنی بستیان اور پراگندہ مو نصاری یعنی راہب لوگ اور اپنی مصاحب و اپنی صلیبین دشمن کے قبضہ مین چھوڑگیا۔

اری کلنا یبغی الحیوۃ لسعیہ
حریصاً علیہا مستہاماً بہا صبّا

(لنفسہ)

المستہام الذی یغلب علیہ الحب فیہیم علی وجہہ۔ ونصب الثلاثۃ اسماء الفاعل علی الحال ترجمہ مین ہر ایک کو دیکھتا ہون کہ اپنی کوشش سے طالب حیات ہے ایسے حالمین کہ اُسپر حریص مدہوش عاشق ہے۔

فحب الجبان النفس اوردہ البقا
وحب الشجاع النفس اوردہ الحربا

ترجمہ بیدنامرد کو اُسکے جان کے دوستی نے اُسکو لڑائی سے بچنے یا بقائے زندگی گھاٹ پر جا اُتارا اور بہادر کو اُسکی جان کی دوستی کے لئے لڑائی مین ڈالدیا یعنی نامرد کو زندگی کی دوستی نے لڑنے کی اجازت نہ دی اور بہادر نے اپنی زندگی

لڑائی مین سمجھے خلاصہ یہہ کہ مطلب دونون کا ایک ہی اور تدبیرین مختلف

اِلیٰ اَن یُّرِیٰ اِحسانُ ھٰذا لِذا ذَنبا	وَیَختَلِفُ الرِّزقان وَالفِعلُ واحِدٌ

ترجمہ اور دو رزق مختلف ہوتے ہین حالانکہ فعل ایک ہوتا ہے یعنی دو شخص ایک کام کے لئے سعی کرتے ہین مگر ایک کامیاب ہوتا ہی اور دوسرا محروم۔ یہان تلک کہ اسکا احسان دوسرے کے لئے گناہ شمار ہوتا ہی خلاصہ یہہ کہ جو امر کامیاب شخص کے لئے محمود بمنزلہ احسان سمجھا جاتا ہی وہ ہی امر ناکام کے لئے غیر محمود اور گناہ۔

اِلَی الاَرضِ قَد شَقَّ الکَواکِبَ وَالتُّربا	فَاَضحَت کَاَنَّ السُّورَ مِن فَوقِ بَدئِہٖ

ترجمہ سو وہ قلعہ ایسا ہوگیا کہ گویا اُسکے دیوار نے اپنی بلندی کے شروع سے زمین تلک ستارون اور مٹی کو چیر ڈالا ہے یعنی گویا اُسکے دیوار کے آسمان اور زمین کے بیچ مین بنیاد رکھی گئی اور وہانسے جانب اعلیٰ نے ستارون کو چیر دیا ہے اور جانب اسفل نے زمین کی تہ تلک کو۔

وَتَفزَعُ فِیھا الطَّیرُ اَن تَلقُطَ الحَبّا	تَصُدُّ الرِّیاحُ الھُوجُ عَنھا مَخافَۃً

الھوج جمع ہوجاء وہی من الریح التی لا تستقیم فتارۃ تاتی من ہنا وتارۃ من ہنا ترجمہ چوبائی ہوائین اُس بلند قلعہ سے باز رہتے ہین یعنی وہان بسبب خوف عدم وصول یا ہیبت ممدوح نہین جاسکتین اور پرندے اُسکی غائت ارتفاع کے سبب اُسپر کا پرادانہ نہین چن سکتے اور اُنکے پر وہان تلک کی پرواز کی طاقت نہین رکھتے۔

وَقَد نَدَفَ الصِّنَّبرُ فِی طُرقِھا العُطبا	وَتَردِی الجِیادُ الجُردُ فَوقَ جِبالِھا

الجرد القصار الشعر وہو من علامات العتق۔ وتردی من الردیان وہو ضرب من العدو ترجم فیہ الارض بحوافرہا والصنبر السحاب البارد وقیل ہو من ایام العجوز وہی سبعۃ ایام۔ ویقال ان عجوزا کان لہا سبعۃ اولاد فخرج کل واحد منہم فی یوم من ہذہ الایام فقتلہ البرد۔ والعطب القطن ترجمہ ممدوح کے عمدہ کم موگھوڑے اُس قلعہ کے پہاڑون پر بشدت دوڑتے ہین اور زمین کو ہی کے پرچھے اوڑاتے ہین ایسے حال مین کہ ابر یخ بار نے اُسکی راہون پر برف کو مانند روئی کے دہندیا ہے مقصود تعریف گھوڑون اور شہ سوارون کی ہے۔

بِمَا مَرعَشًا تَبًّا لِآرائِہِم تَبًّا	کَفیٰ عَجَبًا اَن یَعجَبَ النّاسُ اَنَّہٗ

ترجمہ اس سے زیادہ کیا کوئی تعجب کا امر ہوگا کہ لوگ تعجب کرتے ہین کہ سیف الدولہ نے ایسا عمدہ قلعہ مرعش کا بنا لیا سو اُسکی رائے ہلاک ہوجیو۔ یعنی ممدوح کی نسبت یہہ تعجب کرتے ہین کہ اُسنے ایسا مستحکم و لاگت کا قلعہ کیونکر بنالیا یہہ لوگ اُسکی مقدرت و مرتبت سے واقف نہین ہین اور اُنکی رائے نادرست ہے وہ تو اس سے بہتر بنا قائم کرسکتا ہے۔

اِذا حَذِرَ المَحذُورَ وَاستَصعَبَ الصَّعبا	وَمَا الفَرقُ مَا بَینَ الاَنامِ وَبَینَہٗ

ترجمہ اور لوگون اور ممدوح مین کیا فرق ہو جب ممدوح امر خوفناک سے مثل اورونکے ڈرے اور مشکل کام کو مشکل سمجھے۔

لِأمرٍ أعَدّتهُ الخِلافَةُ لِلعِدیٰ　　وَسَمّتهُ دُونَ العالَمِ الصّارِمَ العَضبا

الصارم والعضب السیف القاطع ترجمہ سلطنت نے اُسکو کسی بڑے امر کے لئے طیار کیا ہے - اور سارے عالم کو چھوڑ کر اُسکا نام شمشیر تیز و بران رکھا ہے یعنی سیف الدولہ -

وَلَم تَفتَرِق عَنهُ الأسِنَّةُ رَحمَةً　　وَلَم یَترُکِ الشّامَ الأعادِی لَهُ حُبّا

ترجمہ اور دشمنون کے نیزے اُس سے ترس کہا کر پریشان نہین ہوئے - اور دشمنون نے ملک شام اُسکے لئے براہ محبت نہین چھوڑا بلکہ یہہ دونون امر اُسکی جوتی کے زور سے ظہور مین آئے ہین -

وَلکِن نَفاها عَنهُ غَیرَ کَرِیمَةٍ　　کَرِیمُ الثّنا ما سُبَّ قَطُّ وَلا سَبّا

الثنا بتقدیم النون مقصوا یکون فی الشر والخیر یقال نثوت الکلام نثوا اذا اظہرتہ - والثناء الممدود بتقدیم الثاء یکون فی الخیر وقال قوم بالعکس ترجمہ ولیکن ملک شام سے اُن نیزون اور دشمنون کو نہایت ذلت کی حالت مین ایک شخص صاحب ذکر خیر نے کہ کبھی وہ دشنام نہین دیا گیا اور نہ اُسنے کسی کو دشنام دی یعنی سیف الدولہ نے جلا وطن کر دیا ہے -

وَجَیشٌ یُثَنّی کُلَّ طَودٍ کَأنَّهُ　　خَرِیقُ رِیاحٍ واجَهَت غُصناً رَطبا

وجیش عطف علی کریم والتثنیہ الشق والضمیر فی کانہ عائد الی الجیش - والخریق الریح الشدیدۃ والطود الجبل العظیم ترجمہ اور دشمنون کو شام سے نکالدیا ایسے لشکر نے کہ وہ بڑے پہاڑ کو چیر ڈالے اور اُسکے برابر دو ٹکڑے کر دے اور اُسکے کثرت کے سبب گویا وہ سخت ہوائین ہین جو شاخہای تر سے مقابل ہوئے ہین کہ ایسے وقت مین ہوا سے آوازین زیادہ پیدا ہوتی ہین

کَأنَّ نُجُومَ اللّیلِ خافَت مَغارَهُ　　فَمَدَّت عَلَیها مِن عَجاجَتِهِ حُجُبا

قولہ حجبا جمع حجاب ککتاب وکتب ومغارہ اغارتہ ترجمہ گویا رات کے ستارون نے اُس لشکر کی غارتگری سے خوف کیا تو اپنے اوپر غبار لشکر سے پردے کھینچ لئے - یہہ کثرت غبار لشکر سے ستارونکے پوشیدہ ہوجانے کی حسن تعلیل ہے -

فَمَن کانَ یُرضِی اللُّؤمَ وَالکُفرَ مُلکُهُ　　فَهذا الّذِی یُرضِی المَکارِمَ وَالرَّبّا

ترجمہ سو جو شخص کہ اُسکی سلطنت بخل اور کفر کو پسند کرے اُسے مبارک ہو مگر یہہ ممدوح وہ شخص ہے کہ وہ سخاوت اور بخششونکو اپنی عطا سے اور اپنے رب کو احیائے دین و جہاد سے راضی کرتا ہے - **وقال یعاتب سیف الدولۃ**

ألا ما لِسَیفِ الدَّولَةِ الیَومَ عاتِبا　　فَداهُ الوَریٰ أمضَی السُّیُوفِ مَضارِبا

ترجمہ اے مخاطب سن کیا سبب ہے عتاب سیف الدولہ کا کہ وہ بوجہ مجھپر خفا ہے اُسپر تمام خلق قربان ایسے حال مین کہ اُسکی دھارین تمام شمشیرون سے تیز ہین -

وَما لِی إذا ما اشتَقتُ أبصَرتُ دُونَهُ　　تَنائِفَ لا أشتاقُها وَسَباسِبا

التنائف جمع تنوفۃ وہی المفازۃ - والسباسب جمع سبسب وہی الارض البعیدۃ القفر ترجمہ اور مجکو کیا ہوگیا ہے

کہ جب مین اُسکی طرف مشتاق ہوتا ہون تو اُس سے ورے تر جنگل وچٹیل میدان جنکا مین مشتاق نہین ہون دیکھتا ہون

وَقَدْ کَانَ یَدْنِي مَجْلِسِي مِنْ سَمَائِهِ	اُحَادِثُ فِيهَا بَدْرَهَا وَالْكَوَاكِبَا

جعل مجلسه کالسماء لعلو قدره وجعل من حوله کالکواکب وجعله کالبدر بينهم - ترجمہ اور سیف الدولہ میری مجلس کو اپنی مجلس سے جو علو قدر مین مثل آسمان کے ہے نزدیک کرتا تھا کہ مین اُس مجلس مین بدر مجلس یعنی سیف الدولہ اور ستارون سے یعنی اُسکے مصاحبون سے بات چیت کرتا رہتا تھا -

حَنَانَيْكَ مَسْؤُلًا وَلَبَّيْكَ دَاعِيًا	وَحَسْبِيَ مَوْهُوبًا وَحَسْبُكَ وَاهِبَا

المنصوبات کلها علی الحال او التميز - وحنانيك کلمة موضوعة موضع المصدر واستعملت مثناة کانه حنان بعد حنان ای تحننا بعد تحنن وکذلک لبيک من لب به اذا لزمه ترجمہ مین تجھسے بعجز وزاری پیش آتا ہون حالانکہ تو مسئول یعنی سوال کیا گیا ہے اور مین حاضر ہون کہتا ہون جبکہ تو مجھے بلانیوالا ہے اور اس ارادہ کے لئے کہ کوئی بخشش کیا جاوے مین کافی ہون کیونکہ مین شکر گذاری ونشر ذکر خیر مین مامور ہون اور بخشش کرنے والا تو کافی ہے کہ سائل کو اور کسی کی حاجت نہین رہتی -

أَهَذَا جَزَاءُ الصِّدْقِ إِنْ كُنْتُ صَادِقًا	أَهَذَا جَزَاءُ الْكِذْبِ إِنْ كُنْتُ كَاذِبَا

ترجمہ اگر مین تیری مدح مین سچا ہون تو کیا یہہ تیرا عتاب میرے صادق ہونیکی جزا ہی اور کیا یہہ جزا جھوٹ کی ہو اگر مین جھوٹا ہون یعنی مین ان دونون صورتون مین قابل عتاب نہین ہون صورت صدق مین تو ظاہر ہے اور صورت کذب مین اور زیادہ قابل قدر ہون -

وَإِنْ كَانَ ذَنْبِي كُلَّ ذَنْبٍ فَإِنَّهُ	مَحَا الذَّنْبَ كُلَّ الْمَحْوِ مَنْ جَاءَ تَائِبَا

ترجمہ اور اگر بالفرض میرا گناہ تمام گناہون کا مجموعہ ہے تو جواب یہہ ہی کہ جو شخص اپنے قصور سے تائب ہو جاوے تو وہ سب اپنے گناہ محو کر دیتا ہے -

وقال ؏ قد عرض عليه سيوف مذهبة فيها شئ غير مذهب فامر بتذهيبها وقال

أَحْسَنُ مَا يُخْضَبُ الْحَدِيدُ بِهِ	وَخَاضِبَيْهِ النَّجِيعُ وَالْغَضَبُ

وخاضبيه علی صيغة الجمع وفی رواية بصيغة التثنية عطفت علی ما وقال ابن فورجة خفض خاضبيه علی القسم وحق خاضبيه ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے لوہا رنگا جاوے اور عمدہ اُسکے رنگنے والون کا خون اور غصہ ہے غضب کو رنگنے والا اس لئے کہا کہ وہ سبب خون ریزی ہوتا ہے ورنہ حقیقت مین رنگنا کام خون کا ہی اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے تلوار رنگی جاوے قسم ہی آبرو اُسکے رنگنے والون کی خون و غضب ہی -

فَاِنْ تُشْبِہْہُ بِالنُّضَارِ فَمَا … یَجْتَمِعُ الْمَاءُ فِیہِ وَالذَّہَبُ

ترجمہ سو اُس تلوار کو لوہا چڑہا کر ہرگز بعیوب مت کر کیونکہ سونا اور آب دونون اُسمین جمع نہین ہوسکتے - یعنی سونے سے آبداری جاتی رہے گی -

واشتکی سیف الدولۃ من دُمّل فقال فیہ

اَیَدْرِیْ مَا اَرَابَکَ مَنْ یُرِیْبُ … وَہَلْ تَرْقیٰ اِلَی الْفَلَکِ الْخُطُوْبُ

ارابک ای افزعک وما فاعل یدری ترجمہ جس مرض نے تجھے گھبرا دیا ہی کیا وہ جانتا ہی کہ کس عالی قدر کو مینے ستایا ہے - یعنی دمل تیرے مرتبہ سے ناواقف ہی ورنہ وہ تجکو تکلیف ندیتا - اور پھر متعجبانہ کہتا ہے کہ کیا آسمان تلک (یعنی تجھ تلک کہ تو رفعت شان مین اُسکے مانند ہے) مصائب چڑہ سکتین ہین -

وَجِسْمُکَ فَوْقَ ہِمَّۃِ کُلِّ دَاءٍ … فَقُرْبُ اَقَلِّہَا مِنْہُ عَجِیْبُ

ترجمہ اور تیرا جسم ہر مرض کی ہمت سے بالاتر ہے سو قرب کمتر مرض کا تیرے جسم سے عجیب ہے -

یُجَمِّشُکَ الزَّمَانُ ہَوًی وَحُبًّا … وَقَدْ یُؤْذیٰ مِنَ الْمِقَۃِ الْحَبِیْبُ

التجمیش شبہ الملاعبۃ والمغازلۃ ترجمہ زمانہ براہ محبت و دوستی تجھسے دل لگی کرتا ہے یعنی زمانہ لطور احباب تجھسے چھیڑ چھاڑ رکھتا ہے اور کبھی دوست دوست کی محبت سے تکلیف دیا جاتا ہے - سو یہان یہہ ہی صورت ہے -

وَکَیْفَ تُعِلُّکَ الدُّنْیَا بِشَیْءٍ … وَاَنْتَ بِعِلَّۃِ الدُّنْیَا طَبِیْبُ

ترجمہ اور دنیا تجکو کوئی بیماری کسطرح دسکتی ہی جبکہ تو دنیا کی بیماری کا طبیب ہی کہ اُس سے امراض ظلم دور کرتا ہی -

وَکَیْفَ تَنُوْبُکَ الشَّکْوٰی بِدَاءٍ … وَاَنْتَ الْمُسْتَغَاثُ لِمَا یَنُوْبُ

ترجمہ اور تجکو شکایت کسی مرض کی کسطرح ہوسکتی ہے اور حال یہہ ہی کہ تو ہر مصیبت کا فریادرس ہی -

مَلِلْتَ مُقَامَ یَوْمٍ لَیْسَ فِیْہِ … طِعَانٌ صَادِقٌ وَدَمٌ صَبِیْبُ

المقام مفتوحًا ومضمومًا الاقامۃ ترجمہ تو اُس روز کے قیام سے جسمین اچھی نیزہ بازی و بہتا خون یعنی دشمنون کا نہو تنگ دل ہوجاتا ہی

وَاَنْتَ الْمَرْءُ تُمْرِضُہُ الْحَشَایَا … لِہِمَّتِہٖ وَتَشْفِیْہِ الْحُرُوْبُ

الحشایا جمع حشیۃ وہی الفرس المحشوۃ ترجمہ اور تو ایسا بہادر جفاکش مرد ہے کہ اُسکو بچھونے نرم گدی بسبب اُسکی عالی ہمت کے بیمار کرتی ہین اور لڑائیان اُسکو شفا بخش ہین -

وَمَا بِکَ غَیْرُ حُبِّکَ اَنْ تَرَاہَا … وَعِثْیَرُہَا لِاَرْجُلِہَا جَنِیْبُ

ضمیر تراہا للخیل وان لم یجر لہا ذکر لانہ قد تقدم ما دل علیہا من ذکر الحرب والطعان - والعثیر الغبار ومن لطائف العلامۃ فی شرح المفتاح العثیر الغبار ولا تفتح فیہ العین - وان ترا فی موضع نصب بحبک والجنیب المجنوب المقود ترجمہ اور تجکو کچھ مرض و تکلیف نہین ہے سوا تیرے دوست رکھنے اس بات کو کہ دیکھے تو اُن گھوڑون کو ایسے حال مین کہ اُنکا غبار اُن کے

پاؤ لکا ساتھی اور تابع ہو نہیں اصل سبب تیری تکلیف کا یہہ ہی کہ تو اسپ دوانی و شمشیر رانی و میدان جنگ و قتل اعدا کا شائق ہی اور اس وجہ نے تجھے اس امر سے روک رکھا ہے۔

مُجَلِّحَۃً لَہَا اَرْضُ الْاَعَادِیْ	وَلِلسُّمْرِ الْمَنَاخِرُ وَالْجُنُوْبُ

مجلحۃ بفتح اللام والتقدیم الجیم علی الحاء المہملۃ وفی القاموس الجلح محمد الماکول واراد بالجلحۃ ہہنا لمطیقۃ المنقادۃ وروی الخوازجی مجلحۃ ای اجابت لہا ارض الاعداء ترجمہ دیکھے تو ان گھوڑونکو ایسے حال مین کہ دشمنون کی زمین انکی سطیع و تابع ہو اور گندم گون نیزے دشمنون کی ناکین اور پہلو منقاد ہون۔

فَقَرَّطْہَا الْاَعِنَّۃَ رَاجِعَاتٍ	فَاِنَّ بَعِیْدَ مَا طَلَبَتْ قَرِیْبُ

قرط الفارس عنان فرسہ اذا القاہ وارخاہ الی الاذن وہی موضع القرط او یمد یدہ فی العنان حتی یصل الی ذلک الموضع والقرط فی اسفل الاذن والشنف فی اعلاہا فالتقریط ہہنا اولی من التشنیف ترجمہ سو گھوڑون کی باگین جبکہ وہ دشمنون کی طرف لوٹتے ہین اونکے کانون کے نیچے تلک ڈہیلے چھوڑ دے کیونکہ اس صورت مین ان کا بعید مطلوب قریب ہی یعنی وہ فوراً دشمنون کی سرون پر پہونچ جاوینگے۔

اِذَا دَاءٌ ھَفَا بُقْرَاطُ عَنْہُ	فَلَمْ یُعْرَفْ لِصَاحِبِہٖ ضَرِیْبُ

ہفا ذہب وطار وہفا الشئی فی الہواء ذہب بہا ۔ والضریب المثل والشکل والشبہ ترجمہ جبکہ بقراط کسی مرض کے بیان سے چوک گیا تو اس مریض کا کوئی مثل و مانند نہوگا کیونکہ بقراط نے تمام امراض متعارفہ کو ذکر کیا ہی پس جب کوئی مریض اپنے مرض مین مبتلا ہو جسکو بقراط نے ذکر نہین کیا تو وہ مریض بے شبہہ بے مثل ہوگا ۔ واحدی نے اسکی شرح یہہ لکھی ہے کہ وہ مرض جسکا بقراط نے علاج نہین لکھا یہہ ہی کہ کوئی شخص ایک روز نہ لڑے تو وہ ملول ہو جاوے اور نرم گدے اسکو بیمار کردین اور وہ جنگ وجدل سے شفا پاوے تو متنبی کہتا ہی کہ ایسا مریض بے مثل ہے دیکھنے مین نہین آیا ۔ اور ایک جماعت شارحین دیوان ہذا کہتے ہین کہ اصح یہہ ہی کہ اذا بفتح ہمزہ ہی جو واسطے تقریر یا استفہام محض کے ہی ۔ جبکہ متنبی نے سیف الدولہ کا ذکر کیا اور یہہ کہ وہ لڑائی کا عاشق ہے تو اب وہ کہتا ہی کہ کیا یہہ وہ مرض ہی کہ اسکو بقراط نے نجانا۔

بِسَیْفِ الدَّوْلَۃِ الْوَضَّاءِ تُمْسِیْ	جُفُوْنِیْ تَحْتَ شَمْسٍ مَا تَغِیْبُ

الوضاء والوضی المبالغ فی الوضاءۃ وہی الحسن ترجمہ بسبب روشن سیف الدولہ کے میری چشم و مژہ ایسے آفتاب کو دیکھتے رہتے ہین جو کبھی غائب نہین ہوتا ورنہ یہہ آفتاب معروف تو رات کو غائب ہو جاتا ہے۔

فَاَغْزُوْ مَنْ غَزَا وَبِہِ اقْتِدَارِیْ	وَاَرْمِیْ مَنْ رَمٰی وَبِہٖ اُصِیْبُ

ترجمہ سو مین اس سے لڑتا ہون جس سے وہ لڑتا ہی اور میرا بل اسکے سبب سے ہے اور مین اسکے تیر مارتا ہون جسکے وہ تیر مارتا ہے اور اسکے سبب کامیاب ہوتا ہون۔

وللحساد عذر ان يشحوا
 على نظري اليه وان يذوبوا

ان يشحوا في موضع نصب باسقاط حرف الجر اي في ترجمہ اگر حاسد لوگ اسبات مین بخل کرین کہ مین ممدوح کو دیکھون تو وہ اس بخل مین اور اس امر مین کہ میرے حسد کے سبب وہ گلجاوین معذور ہین کیونکہ یہہ بات قابل حسد ہے -

فاني قد وصلت الى مكان
 عليه تحسد الحدق القلوب

ترجمہ کیونکہ بیشک مین ایسے مرتبہ کو پہونچگیا ہون کہ اُس پر دل آنکھو پر حسد کرتے ہین کہ کیون آنکھین دیکھتی ہین اور ہم محروم ہین پس جب یہہ حال ہے تو اگر کوئی اور حسد کرے تو وہ معذور ہے - وما احسن ما قيل ؎

غیرت از چشم برم روئے تو دیدن ندہم
 گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندہم

وقال وقد اوقع سيف الدولة ببني كلاب بحيث احد سنة ثلث واربعين وثلثمائة وسمعه فادركهم واوقع بهم ليلا وقتلهم

بغيرك راعيا عبث الذئاب
 وغيرك صارما ثلم الضراب

راعيا وصارما حالان وقيل تميزان ترجمہ جس حال مین تو گلہ بان نہو اور کوئی اور راعی ہو تو بھیڑ بکریو نکو بھیڑیے نے نقصان پہنچایا ہے اور سیکہ تیرے سوائے کوئی اور تلوار کا وار کرنیوالا ہو تو تلوار مین دندانے پڑجاتے ہین -

وتملك انفس الثقلين طرا
 فكيف تحوز انفسها كلاب

ترجمہ اور تو جن وانس کے تمام جانونکا مالک ہے پس بنی کلاب اپنی جانون کی کسطرح مالک ہو سکتے ہین -

وما تركوك معصية ولكن
 يعاف الورد والموت الشراب

ترجمہ اور بنی کلاب تیرے آگے سے براہ معصیت نہین بھاگے بلکہ اس باعث کہ گھاٹ پر جانا اُس حال مین مکروہ معلوم ہوتا ہے جب وہان کا پانی موت ہو -

طلبتهم على الامواه حتى
 تخوف ان تفتشه السحاب

ترجمہ تو نے اُنکو تمام پانیو پر تلاش کیا - یہان تلک کہ ابر اس بات سے ڈر گیا کہ تو اُنکو اُس مین بھی ڈھونڈھے کیونکہ پانی کا وہ بھی اُٹھانیوالا ہے -

فبت لياليا لا نوم فيها
 تخب بك المسومة العراب

المسومة المعلمة ذوات الشيات - وتخب بك تعدو بك ترجمہ سو تو نے بہت سی راتین گزاری جنمین خواب کا نام بھی نہ تھا ایسے حال مین کہ نشانمند عربی گھوڑے تجکو جلد لئے جاتے تھے - جو گھوڑا اچھا ہوتا ہی اُسپر عمدگی کا نشان کردیتے ہین -

يهز الجيش حولك جانبيه
 كما نفضت جناحيها العقاب

ترجمہ تیرے گرد لشکر اپنے دونون بازو اسی طرح ہلاتا ہی جیسا عقاب و رندہ پرندہ اپنے دونون بازو شکار پر بوقت پرواز ہلاتا ہے ممدوح کو جب قلب لشکر مین تھا اُس عقاب کے ساتھ تشبیہ دی ہی جو اپنے بازوؤنکو اڑنے کے لئے حرکت دیتا ہے -

وَتَسْأَلُ عَنْهُمُ الْفَلَوَاتِ حَتّٰی ۔ أَجَابَكَ بَعْضُهَا وَهُمُ الْجَوَابُ

ترجمہ اور تو انکو جنگلون سے پوچھتا رہا یعنی اُن مین تلاش کرتا رہا یہانتلک بعض جنگلون نے تجھے جواب دیا اور وہ بنی کلب خود جواب تھے یعنی بعض جنگلون مین وہ مل گئے ۔

فَقَاتَلَ عَنْ حَرِيمِهِمُ وَفَرُّوا ۔ نَدَى كَفَّيْكَ وَالنَّسَبُ الْقُرَابُ

القراب القریب ترجمہ جس حال مین وہ بھاگ گئے تو تیرے دونون ہاتھون کی سخاوت اور قریب رشتہ داری نے جو تجھمین اور اُنمین تھی اُنکے اہل و عیال کیطرف سے تجھسے لڑائی کی اور تجھکو اُن سے روکا یعنی تو نے بسبب اپنی سخاوت و قرب نسب کے اُنکو بندی نہ بنایا ۔

وَحِفْظُكَ فِيهِمُ سَلَفَيْ مَعَدٍّ ۔ وَأَنَّهُمُ الْعَشَائِرُ وَالصِّحَابُ

وحفظک معطوف علی ندی ۔ وارادالسلفی معد ربیعۃ و مضر لانہ من ربیعۃ و بنو کلاب من مضر و ربیعۃ و مضر ابنا نزار بن معد بن عدنان ۔ والصحاب جمع صاحب ترجمہ اور اُنکی اہل و عیال سے تجھکو حفاظت آبروئے و اجداد گذشتہ بنے معد یعنی ربیعہ و مضر بیٹون نزار بن معد بن عدنان نے اور اسبات نے کہ وہ تیرے کنبہ اور دوست ہین روکا ۔

تُكَفْكِفُ عَنْهُمُ صُمُّ الْعَوَالِي ۔ وَقَدْ شَرِقَتْ بِظُعْنِهِمُ الشِّعَابُ

تکفکف بمعنی تکف ۔ والعوالی الرماح ۔ والظعن جمع ظعینۃ وہی المرأۃ مادامت فی الهودج ثم اطلق لکل امرأۃ ترجمہ تو نے اپنی ٹھوس نیزی ایسے حال مین روکتا تھا کہ پہاڑ کی گھاٹیاں اُن کی عورتون سے بھر گئین تھین اور اُن کو اُس سے اچھو آنے لگا تھا ۔

وَأُسْقِطَتِ الْأَجِنَّةُ فِي الْوَلَايَا ۔ وَأُجْهِضَتِ الْحَوَائِلُ وَالسِّقَابُ

الاجنۃ جمع جنین وہو الولد فی بطن امہ ۔ والولایا جمع ولیۃ وہی شبہ البرذعۃ تجعل علی سنام البعیر ہی کسا یجعل تحت البرذعۃ واجهضت سقطت ۔ والحوائل جمع حائل وہی الانثی من اولاد الابل والسقاب جمع سقب وہو الذکر منہا ترجمہ اور بسبب شدت خوف و محنت فرار اُن کی حاملہ عورتون کے بچے عرق گیردن مین اور اُن کے اونٹیون کے مادہ و نر بچے گر پڑے یعنی وہ تو گئین ۔

وَعَمْرٌو فِي مَيَامِنِهِمْ عُمُورٌ ۔ وَكَعْبٌ فِي مَيَاسِرِهِمْ كِعَابُ

عمرو و کعب قبیلتان من بنی کلب ترجمہ جب بنی کلب کے قبیلے مختلف اطراف کو بھاگے تو بنی عمرو اُنکے دہنے طرف مین بہت سے عمرو ہو گئے اور کعب اُنکی بائین سمتون مین بہت سے کعب یعنی ہر قبیلہ پریشان ہو کر کئی قبیلے بن گئے

وَقَدْ خَذَلَتْ اَبُوبَكْرٍ بَنِيْهَا	وَخَاذَلَهَا قُرَيْظُ وَالضِّبَابُ

ترجمہ اور قبیلہ ابوبکر نے اپنے بیٹونکو چھوڑ دیا اور قبیلہ مذکور کو قبائل قریظ وضباب نے یعنی ایک کو دوسرے کی خبر نرہی -

اِذَا مَا سِرْتَ فِیْ آثَارِ قَوْمٍ	تَخَاذَلَتِ الْجَمَاجِمُ وَالرِّقَابُ

ترجمہ جب تو کسی قوم کے نشانہائے قدم کے پیچھے جاتا ہی تو اُنکی کھوپریان اور گردنین ایک دوسرے کو چھوڑ دیتی ہین یعنی اُنکی گردن کہین گرتی ہی اور کھوپری کہین -

فَعُدْنَ کَمَا اُخِذْنَ مُکَرَّمَاتٍ	عَلَیْهِنَّ الْقَلَائِدُ وَالْمَلَابُ

الملاب ضرب من الطیب ترجمہ جب سب کلاب بھاگ نکلے اور اُنکی عورتین گرفتار ہوئین تو تونے اُنکو بلحاظ اہم قوم باعزت وآبرو رخصت کیا سو جیسے وہ گرفتار ہوئین تھین ویسے ہی بے کسی تکلیف کے ایسی آبرو سے لوٹین جیسے ہی نہین گئے تھین کہ اُنپر اُنکی ہار اور خوشبو تھی - غرض اُنکی کوئی چیز چھینی نہین گئی -

یُثِبْنَکَ بِالَّذِیْ اَوْلَیْتَ شُکْرًا	وَاَیْنَ مِنَ الَّذِیْ تُوْلِی الثَّوَابُ

ترجمہ تونے جو اُنکو عزت وآبرو عطا کے اُسکا وہ شکر کرتے ہین اور تیری عطا کے روبرو اُنکی شکرگذاری اور عوض کے کچھ قدر نہین ہے بلکہ عطا زائد ہے -

وَلَیْسَ مَصِیْرُهُنَّ اِلَیْکَ شَیْنًا	وَلَا فِیْ صَوْنِهِنَّ لَدَیْکَ عَابُ

ترجمہ اُنکا گرفتار ہوکر تیرے پاس آنا اُنکے لئے کچھ برائی نہین اور نہ اُنکا تیرے پاس محفوظ رہنا کچھ عیب ہے -

وَلَا فِیْ فَقْدِهِنَّ بَنِیْ کِلَابٍ	اِذَا اَبْصَرْنَ غُرَّتَکَ اغْتِرَابُ

ترجمہ اور نہ اس سبب سے کہ اونکی اُنسے قبائل وعشائر یعنی بنے کلاب گم ہوئی اُنپر کچھ آثار غربت ہین جبکہ اُنھون نے تیرا روئے روشن دیکھا - کیونکہ وہ تیرے قوم کے ہین پس گویا وہ اپنے کنبے مین ہین -

وَکَیْفَ یَتِمُّ بَاْسُکَ فِیْ اُنَاسٍ	تُصِیْبُهُمْ فَیُؤْلِمُکَ الْمُصَابُ

ترجمہ اور کسطرح تیرا خوف اُن لوگون پر پورا ہو سکتا ہی کہ جب تو کچھ اُنکو تکلیف دی تو اُنکی مصیبت تجکو ستاوے -

تَرَفَّقْ اَیُّهَا الْمَوْلٰی عَلَیْهِمْ	فَاِنَّ الرِّفْقَ بِالْجَانِیْ عِتَابُ

ترجمہ اگرچہ وہ لوگ گنہگار وخطاوار ہین اے مولی تو اُنپر نرمی فرما کیونکہ نرمی گنہگار کے حقمین عتاب ہی کہ اثر افسوس کے مارے مر جاتا ہی اور جیتے جی کبھی سر نہین اُٹھاتا ہی اور ہمیشہ کے لئے غلام بنجاتا ہے -

وَاِنَّهُمْ عَبِیْدُکَ حَیْثُ کَانُوْا	اِذَا تَدْعُوْ لِحَادِثَةٍ اَجَابُوْا

ترجمہ اور بیشک وہ تیرے غلام ہین جہان ہون جب تو اُنکو کسی حادثہ کے وقت بلاویگا فوراً حاضر ہونگے -

وَعَیْنُ الْمُخْطِئِیْنَ هُمْ وَلَیْسُوْا	بِاَوَّلِ مَعْشَرٍ خَطِئُوْا فَتَابُوْا

ترجمہ وہ لوگ عین خطاکار ہین اور وہ اُس گروہ مین جو خطا کرکے تائب ہوئے اول نہین ہین بلکہ اُنسے پہلے بہت سے خطا کرنیوالون نے توبہ کی ہی اور اُنکی توبہ قبول ہوئی ہے پس ایساہی تجکو مناسب ہے ۔

وَاَنْتَ حَیٰوتُهُمْ غَضِبْتَ عَلَیْهِمْ ‖ وَهَجْرُ حَیٰوتِهِمْ لَهُمْ عِقَابُ

ترجمہ اور تو اُنکی ایسی زندگی ہی جو اُنپر خفا ہوگئی ہی اور اُنکو اپنی زندگی کا چھوڑنا ہی بڑا عذاب ہے کہ اس سے زیادہ کیا تکلیف ہوگی ۔

وَمَا جَهِلَتْ اَیَادِیَكَ الْبَوَادِیْ ‖ وَلٰكِنْ رُبَّمَا خَفِیَ الصَّوَابُ

البوادی اہل البدو ترجمہ اور تیری نعمتون کو دیہاتی اور جنگلی لوگ بھول نہین گئے مگر بسا اوقات درست بات پوشیدہ ہوجاتی ہی اس صورت مین بوادی جہلت کا فاعل ہوا ۔ اور یہہ بھی احتمال ہے کہ بوادی صفت ایادی کے ہو اور فاعل جہلت کا مضمر ہو اس صورت مین بوادی کے معنے النعماء الظاہرات کے ہونگے اور ترجمہ یہہ ہوگا کہ وہ لوگ تیرے نعماے ظاہرہ کو بھول نہین گئے الخ ۔

وَكَمْ ذَنْبٍ مُوَلِّدُهُ دَلَالٌ ‖ وَكَمْ بُعْدٍ مُوَلِّدُهُ اقْتِرَابُ

ترجمہ اور بہت سے گناہونکا پیدا کرنیوالا نازودلال ہوتا ہی اور بہت سی دوری کا پیدا کرنیوالا نزدیکی اور قربت ہوتی ہی یعنی اکثر ناز احد الطرفین گناہ کی حد کو پہونچ جاتا ہی اور قریب نسب کے گھمنڈ پر ایسی بات پیدا ہوجاتی ہی جسکا انجام دوری ہوتا ہے ایسے ہی بنے کلب کے حرکات ہین ۔

وَجُرْمٍ جَرَّهُ سُفَهَاءُ قَوْمٍ ‖ فَحَلَّ بِغَیْرِ جَارِمِهِ الْعَذَابُ

ترجمہ اور بہت سے گناہ قوم کے کمینے لوگ کر بیٹھتے ہین اور عذاب غیر مجرم پہ نازل ہوتا ہی یعنی وہ ناحق مارا جاتا ہے

فَاِنْ هَابُوْا بِجُرْمِهِمْ عَلِیًّا ‖ فَقَدْ یَرْجُوْ عَلِیًّا مَنْ یَهَابُ

ترجمہ سو وہ اگر اپنے جرم کے سبب علی یعنی سیف الدولہ سے ڈر گئے ہین تو اُس سے ہر خائف امید عفو رکھتا ہے بنی کلب ناامید نہون ۔

وَاِنْ یَكُ سَیْفُ دَوْلَةِ غَیْرَ قَیْسٍ ‖ فَمِنْهُ جُلُوْدُ قَیْسٍ وَالثِّیَابُ

ترجمہ اور اگرچہ سیف الدولہ بنی قیس مین نہین ہے مگر سیف الدولہ کی عطا سے کھال اور کپڑے قیس کے بدن یعنے وہ اُسی کے ساختہ پرداختہ ہین ۔

وَتَحْتَ رَبَابِهِ نَبَتُوْا وَاَثُّوْا ‖ وَفِیْ اَیَّامِهِ كَثُرُوْا وَطَابُوْا

اثّوا کثروا ۔ والرباب غیم متعلق بالسحاب من تحتہ یضرب الی السواد ترجمہ اور وہ لوگ اُسی کے ابر عطا کے تلے جمے اور بہت بڑہے اور اُسی کی سلطنت مین زیادہ اور خوشحال ہوئے ۔

وَتَحْتَ لِوَائِهِ ضَرَبُوا الْاَعَادِی ⁂ وَذَلَّ لَهُمْ مِنَ الْعَرَبِ الصِّعَابُ

ترجمہ اور اسی کے جھنڈے کے تلے اُنھون نے اپنے دشمنون کو مارا اور سخت دشمن یعنی غیر مطیع عرب اُن کے تابع ہوگئے یعنے بجمایتہ قوت ممدوح -

وَلَوْ غَیْرُ الْاَمِیْرِ غَزَا کِلَاباً ⁂ ثَنَاهُ عَنْ شُمُوْسِهِمْ ضَبَابُ

الضباب جمع ضبابۃ وہی سحابۃ تغشی الارض کالدخان - وکنی بالشموس عن السادات وبالضباب عن الرعاع ترجمہ اگر امیر سیف الدولہ کے سوا کوئی اور شخص بنی کلب سے لڑتا تو اسکو اُنکے گھٹیا لوگ اور رعیت اپنے سردارون او رکھیا لوگونسے ہٹا دیتے مگر ممدوح کے مقابلہ مین کیا کرسکتے -

وَلَاقَی دُوْنَ ثَایِهِمْ طِعَاناً ⁂ یُلَاقِیْ عِنْدَهُ الذِّئْبَ الْغُرَابُ

الثای جمع ثایۃ وہی حجارۃ تجعل حول البیت یاوی الیہا الراعی لیلاً وہی مرابض الغنم ومبارک الابل ولاقی معطوف علی ثناہ ترجمہ اور وہ تیر بصورت حملہ اُنکے گھر کے تپھرونکے احاطہ سے ورے ایسے نیزے بازی سے ملاقات کرتا کہ وہان ہی اُسکے ہمراہیون کا ایسا کھیت پڑتا جسکے پاس کوے بھیڑئے سے ملاقات کرتا یعنی مقتولونکے نعش پر -

وَخَیْلاً تَغْتَذِیْ رِیْحَ الْمَوَامِیْ ⁂ وَیَکْفِیْهَا مِنَ الْمَاءِ السَّرَابُ

وخیلاً معطوف علی طعاناً - والموامی واحدہا موماۃ وہی المفازۃ ترجمہ اور ایسے گھوڑون جفاکش سے ملاقات کرتا جو بے آب و دانہ میدانون کو قطع کرتے ہین کیونکہ اُنکی غذا جنگلون کی ہوا اور اُنکا پانی سراب یعنی دھوکا ہے یعنی پانی کے عوض دھوکے کو جو پانی کے ہمرنگ ہوتا ہے پانی سمجھکر سیر ہوجاتے ہین -

وَلٰکِنْ رَبُّهُمْ اَسْرٰی اِلَیْهِمْ ⁂ فَمَا نَفَعَ الْوُقُوْفُ وَلَا الذَّهَابُ

الرب اللہ تعالی ولا یقال لغیرہ الا بالاضافۃ غالباً ترجمہ ولیکن انپر اُنکا مالک راتون رات انپر چڑھ آیا سو ٹھہرنے اور مقابلہ کرنے نے اُنکو فائدہ نہ بخشا اور نہ بھاگنے نے بہرحال گرفتار ہوگئے -

وَلَا لَیْلٌ اَجَنَّ وَلَا نَهَارٌ ⁂ وَلَا خَیْلٌ حَمَلْنَ وَلَا رِکَابُ

ترجمہ سو ایسے حال مین نہ ان کو رات نے چھپایا اور نہ دن نے اور نہ گھوڑون نے اُن کو اُٹھایا اور نہ شترون نے غرض حیران رہ گئے -

رَمَیْتَهُمْ بِبَحْرٍ مِنْ حَدِیْدٍ ⁂ لَهُ فِی الْبَرِّ خَلْفَهُمُ عُبَابُ

ترجمہ تونے اُن کے ایک لوہے کا ایسا دریا پھینک مارا کہ اُس دریا کو اُنکے پیچھے خشکی مین تموج تھا - لشکر کو دریائے آہن کہا بسبب کثرت آہن پوشون کے -

فَمَسَّاهُمْ وَبُسْطُهُمُ حَرِیْرٌ ⁂ وَصَبَّحَهُمْ وَبُسْطُهُمُ تُرَابُ

ترجمہ سو ممدوح نے اُن کو بوقت شام ایسے حال مین جالیا کہ اُن کے بچھونے حریر کے تھے اور اُن کو بوقت صبح ایسا چھوڑا کہ اُن کے بچھونے مٹے تھے یعنی اُن کو قتل کر کے زمین پر گرا دیا یا سب لوٹ لیا اور فرش تلک چھوڑا سواے مٹی کے۔

وَمَنْ فِی کَفِّهٖ مِنْهُمْ قَنَاةٌ	کَمَنْ فِی کَفِّهٖ مِنْهُمْ خِضَابُ

ترجمہ اور وہ ایسے حال مین ہو گئے کہ اُن مین سے جسکے ہاتھ مین نیزہ تھا وہ اُس عورت کے مانند ہو گیا جسکا ہاتھ مہندی سے رنگا ہوا تھا کوئی لڑ نہ سکا۔

بَنُو قَتْلَی اَبِیکَ بِاَرْضِ نَجْدٍ	وَمَنْ اَبْقَی وَاَبْقَتْهُ الْحِرَابُ

بنو قتلے خبر مبتدء محذوف ای ہم ومن معطوف علیہ - والحراب جمع حربة وہی اقصر من الرمح یحملہا الراجیل
ترجمہ یہہ لوگ تیرے باپ کے مقتولون کے بیٹے زمین نجد مین ہین اور اُن لوگون کے بیٹے جن کو تیرے باپ نے اور نیزون نے باقی رکھا تھا۔

عَفَا عَنْهُمْ وَاَعْتَقَهُمْ صِغَارًا	وَفِی اَعْنَاقِ اَکْثَرِهِمْ سِخَابُ

السخاب قلادہ تتخذ من قرنفل وغیرہ ولیس فیہا من الجوہر شئی یلبسہا الصبیان وجمعہا سخب - ترجمہ تیرے باپ نے انکو معاف کیا اور بچپن مین آزاد کر دیا ایسے حال مین کہ انکی اکثر ونکی گردنون مین لونگ وغیرہ کی ایسے ہار تھے جنمین جواہر نہین ہوتے ہین اور لڑکے پہنتے ہین۔

وَکُلُّکُمْ اَتَی مَأْتَی اَبِیهِ	فَکُلُّ فَعَالِ کُلِّکُمْ عُجَابُ

ترجمہ اور تم مین ہر ایک نے اپنے باپ کے سے کام کئے سو سب کام تم سب کے عجب ہین۔ اُنسے یہہ تعجب ہے کہ باوجود سزاے سابق کیون تیری نافرمانی کی اور تجھسے یہہ عجب ہے کہ باوجود عصیان مکرر تونے کیون عفو کر دیا اور لا یلدغ المؤمن من جحر مرتین پر عمل نکیا اور بعض شراح نے مصرعہ اول کے یہہ معنی کہے ہین کہ تونے انکا قصور اپنے باپ کے مانند معاف کر دیا۔ اور اُنھون نے تیری عاجزی ایسی کی جیسے اُنکے باپون نے تیرے باپ کے کی تھی۔

کَذَا فَلْیَسْرِ مَنْ طَلَبَ الْاَعَادِی	وَمِثْلَ سُرَاکَ فَلْیَکُنِ الطِّلَابُ

ترجمہ جو شخص اپنے دشمنو کو تلاش کرے اُسے ایسی ہی چال چلنی چاہیئے اور جیسا تونے اُنکو راتکو جا مارا تلاش ایسی ہی مناسب ہے۔

وقال یرثی اخت سیف الدولة وقد توفیت بمیافارقین سنة اثنین وخمسین وثلثمائة

یَا اُخْتَ خَیْرِ اَخٍ یَا بِنْتَ خَیْرِ اَبٍ	کِنَایَةً بِهِمَا عَنْ اَشْرَفِ النَّسَبِ

ترجمہ اے اچھے بھائی یعنی سیف الدولہ کی بہن اور اے اچھے باپ یعنے ابوالہیجا کی بیٹی ان دونون کنیتونسے

کنایہ کرتا ہون ایک شخص اشرف النسب سے یعنے یہہ کنیت اور نسب ایسا مشہور ہے کہ اُس کے کہتے ہی وہ مسماۃ مقرر ومتعین ہوجاتی ہے۔

وَمَنْ كَنَاكِ فَقَدْ سَمَّاكِ لِلْعَرَبِ	اُجِلُّ قَدْرَكِ اَنْ تُسْمَىْ مُؤَبَّنَةً

مؤبنۃ من التابین وہو مدح المیت ترجمہ تیری مرتبہ کو مین اس سے بڑا جانتا ہون کہ بحالت تعریف مردہ تیرا نام لیا جاوے اور جسنے تیرے اوصاف یا کنیت بیان کی تو بسبب غایت ناموری کے بیشک عرب کے روبرو تیرا نام لیا۔

وَدَمْعُهُ وَهُمَا فِي قَبْضَةِ الطَّرَبِ	لَا يَمْلِكُ الطَّرِبُ الْمَحْزُونُ مَنْطِقَهُ

الطرب خفۃ تعرض للانسان من فرط السرور او الحزن والمراد بہ ہہنا ما یتعلقہ من الحزن ترجمہ بےچین مغموم اپنی گویائی اور اپنے آنسو پر اختیار نہین رکھتا بلکہ یہہ دونون بیچینی اور غم کے قبضہ مین ہین۔

عَنْ اَصَبْتَ وَكَمْ اَسْكَتَّ مِنْ لَجَبِ	غَدَرْتَ يَا مَوْتُ كَمْ اَفْنَيْتَ مِنْ عَدَدٍ

اللجب الصوت الجلبۃ ترجمہ فریب دیا تونے ای موت کہ نام تو ایک شخص کے مارنے کا لیا اور اُس کی موت کے سبب ہزارون کو جنکی زندگی اُسکے باعث تھی فنا کر دیا اور بہت سے ارباب حوایج کے غل وشور جو اُس کے دروازہ پر رہتے تھے یک لخت بند کر دئے۔ اور ایک احتمال یہہ بھی ہے کہ اصبت کا خطاب سیف الدولہ کی طرف ہو یعنی اُسکو اُس کی بہن کی مصیبت پہونچا کر اُسکے ساتھ غدر کیا کہ اُسکی بہن کو اُس سے لے لیا حالانکہ وہ تیرا مددگار ہے اہلاک عدو کثیر مین اور دشمنون کے لشکر ون کے تباہ کرنے اور اُنکے غل شور کے بند کرنے مین ایسے شخص سے ایسا برتاؤ نہین چاہیے تھا۔

وَكَمْ سَاَلْتَ فَلَمْ يَبْخَلْ وَلَمْ يَخِبِ	وَكَمْ صَحِبْتَ اَخَاهَا فِي مُنَازَلَةٍ

ترجمہ اور ای موت تو اُسکے بھائی کے ساتھ لڑائی مین بہت رہی باینہمہ تونے اُس سے بہت سی جانے لینے کا اکثر سوال کیا سو اُسنے اُنکے دینے مین کچھ بخل نکیا اور تو بے آس نہوئی اور باینہمہ حقوق تونے اُسکے ساتھ غدر کیا۔

فَزِعْتُ فِيهِ بِآمَالِي اِلَى الْكَذِبِ	طَوَى الْجَزِيرَةَ حَتَّى جَاءَنِي خَبَرٌ

من الموصل الی الفرات تسمی الجزیرۃ وفزع الیہم استغاثہم اولجا الیہم ترجمہ اُسکی خبر وفات جزیرہ کو طے کرکے میرے پاس پہونچی سو مین بسبب اپنی امیدونکے جو مجکو متوفیہ سے تھین مضطربانہ اس خبر کے جھوٹہ ہونے کی طرف ملتجی ہوا یعنی خبر کو جھوٹا سمجھکر دلکو تسلی دی اور اُسکا سہارا پکڑا۔

شَرِقْتُ بِالدَّمْعِ حَتَّى كَادَ يَشْرَقُ بِي	حَتَّى اِذَا لَمْ يَدَعْ لِي صِدْقُهُ اَمَلًا

الشرق فی الفارسیۃ گرہ شدن آب در گلو ترجمہ یہان تلک کہ اس خبر کے صدق نے میری کوئی امید نچھوڑی یعنی مین بالکل ناامید ہوگیا تو بسبب کثرت اشک مجکو اچھو ہوگیا اور آخر یہانتک اشکون کو ترقی ہوئی کہ قریب تھا کہ خود آنسوؤنکو

میرے سبب اچھو ہوجاوے یعنی اشک نے میرا ہر طرف سے احاطہ کر لیا اور مین اسکے گلو مین گویا مانند آب باعث اچھو ہو گیا

تعثرت منه في الافواه السنها ۔۔۔ والبرد في الطرق والاقلام في الكتب

البرد جمع برید واصلها برد بضم الراء وہی اعلام تنصب فی الطریق فاذا وصل الیها الراکب نزل وسلم ما معہ من الکتب الی غیرہ فیبرد ما بہ من التعب والحر فی ذلک الموضع وینام فیہ والنوم یسمی بردا ترجمہ اس خبر کی ہیبت کی سبب سے زبانین مونہون مین لغزش کہانے لگین اور قاصد راہون مین اور قلم کتابون یعنی خطون مین۔ یعنی یہہ خبر ایسی ہولناک ہے کہ اسکا بیان زبان نہین کر سکتی اور نہ قاصد اسکو لیجا سکتا ہے نہ قلم لکھہ سکتے ہین

كأن فعلة لم تملأ مواكبها ۔۔۔ ديار بكر ولم تخلع ولم تهب

کنی بفعلة عن اسمها خولة ترجمہ مسماۃ خولہ مر گئے اب گویا اسکے لشکرون نے دیار بکر کو نہین بہرا تہا اور نہ اسنے کبہی کسی کو خلعت دیا تہا اور نہ کچھ بخشا تہا۔

ولم ترد حيوة بعد تولية ۔۔۔ ولم تغث داعيا بالويل والحرب

بالویل متعلق بداع ترجمہ اور گویا اسنے کوئی زندگی بعد مالک ہونے کے نہین لوٹائی تہے یعنی وہ اپنی زندگی مین جان بخشی کیا کرتی تہی اب وہ بات نرہی۔ اور نہ اس شخص کے جو یا ویلی یا حربے کہکر مستغیث ہوتا تہا کبہی فریادرسی کے۔

ارى العراق طويل الليل مذ نعيت ۔۔۔ فكيف ليل فتى الفتيان في حلب

ترجمہ جبسے اسکی خبر مرگ دیکہی ہے ملک عراق کی رات باوجود دوری دراز ہوگئی سو بڑے جوانمرد سیف الدولہ کے درازی رات کا حلب مین کیا حال ہوگا۔

يظن ان فؤادي غير ملتهب ۔۔۔ وان دمع جفوني غير منسكب

یرید الظن وہو بالیاء والتاء ترجمہ کیا سیف الدولہ گمان کرتا ہے یا کیا تو ای سیف الدولہ گمان کرتا ہے کہ میرا دل اس غم کی آگ سے غیر مشتعل ہے اور یہہ کہ میری پلکوں سے آنسو ریزان نہین ہین۔

بلى وحرمة من كانت مراعية ۔۔۔ لحرمة المجد والقصاد والادب

ترجمہ میرا دل مشتعل اور میرے اشک سائل کیون نہین ہین بلکہ ہین قسم ہے حرمۃ اوس مرحومہ کے جو بزرگی اور اور قاصدون اور ادب کے حرمۃ کے رعایت کرتے تہے۔

ومن غدت غير موروث خلائقها ۔۔۔ وان مضت يدها موروثة النشب

النشب المال ناطقا کان او صامتا ترجمہ اور قسم ہے حرمۃ اُس مغفورہ کے جسکے اخلاق کا کوئی وارث نہین کیا گیا بلکہ وہ اسکے ساتھہ گئے اور اگرچہ اسکی نعمت اور مال کے وارث کئے گئے۔ یعنی اسکے اخلاق کا کوئی وارث نہین ہوا اور اسکا مال وارثون کی ارث ہوا۔

وَهَمُّهَا فِي الْعُلَى وَالْمَجْدِ نَاشِئَةً ۔۔۔ وَهَمُّ أَتْرَابِهَا فِي اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ

الاتراب جمع ترب يقال هذه ترب هذه اي لدتها واكثر ما يستعمل في المؤنث ترجمہ اُسکی ہمت اور قصد جبکہ اُسنے نشو ونما پایا بلندی اور سلطنت کے کامون مین یا بزرگی و شرف مین تھا اور اُسکے ہمعمرونکا قصد لہو ولعب مین

يَعْلَمْنَ حِينَ تُحَيَّى حُسْنَ مَبْسِمِهَا ۔۔۔ وَلَيْسَ يَعْلَمُ إِلَّا اللهُ بِالشَّنَبِ

الشنب حدة الاسنان وقال الاصمعي هو برد الفم والاسنان ترجمہ جبکہ وہ تحیہ سلام پیش کی جاتے تھے یعنی جب اُس کی ہمعصر عورتین اُسکو سلام کرتی تھین اور وہ ہنسکر اُنکا جواب دیتے تھے تو وہ عورتین صرف اُسکے ہونٹون کی خوبی و رنگ معلوم کرتی تھین اور اُسکے آب دندان اور اُنکے خنکی کو سوا خدا کوئی نہین جانتا تھا اُسکی عفت کی وجہ سے

مَسَرَّةٌ فِي قُلُوبِ الطِّيبِ مَفْرِقُهَا ۔۔۔ وَحَسْرَةٌ فِي قُلُوبِ الْبِيضِ وَالْيَلَبِ

اليلب الدروع اليمانية تتخذ من الجلود تخرز بعضها الى بعض وهي اسم جنس الواحدة يلبة ترجمہ اُسکا سر خوشبو کو دلون مین مسرت ہی اور خود اور جلتہ کے دلون مین حسرت یعنی خود وجلتہ او سپر حسرت کرتے ہین کہ وہ اُسکے سر نہین پہنتے تھے اسلئے کہ وہ مردونکا لباس ہے اور خوشبو بسبب اُسکے استعمال مین اُنکے خوشی مناتی تھے اور طیب اور بیض کے لئے دل ثابت کئے کہ اُنکے واسطے مسرت اور حسرت ثابت کرے۔

إِذَا رَأَى وَرَآهَا رَأْسَ لَابِسِهِ ۔۔۔ رَأَى الْمَقَانِعَ أَعْلَى مِنْهُ فِي الرُّتَبِ

فاعل رأى البيض ترجمہ جبکہ خود اپنے پہرنے والے کا سر اور اُس مسماۃ کو دیکھتا ہے کہ وہ اوڑہنا اوڑہی ہوئی ہے تو وہ اوڑہنونکو اپنے سے رتبون مین زیادہ دیکھتا ہی کیونکہ وہ اُسکے استعمال مین آتے ہین اور خود محروم ہے۔

فَإِنْ تَكُنْ خُلِقَتْ أُنْثَى لَقَدْ خُلِقَتْ ۔۔۔ كَرِيمَةً غَيْرَ أُنْثَى الْعَقْلِ وَالْحَسَبِ

ترجمہ اگر وہ زن مخلوق ہوئی ہی تو کیا مضائقہ ہی کیونکہ وہ عظیم القدر پیدا کی گئی ہی کہ اُسکی عقل اور شرف مردانہ ہی۔

وَإِنْ تَكُنْ تَغْلِبُ الْغَلْبَاءُ عُنْصُرَهَا ۔۔۔ فَإِنَّ فِي الْخَمْرِ مَعْنًى لَيْسَ فِي الْعِنَبِ

الغلباء الغلاظ الرقاب نعتهم بغلظ الرقبة لانهم لا يذلون لاحد ترجمہ اگر اُسکی اصل وسرشت زبردست قوم تغلب سے ہے اور با انہمہ اُن سے افضل ہے تو کیا تعجب ہے کیونکہ شراب مین ایک ایسی خوبی ہی جو انگور مین نہین ہے باوجودیکہ انگور اُسکی اصل ہے۔

فَلَيْتَ طَالِعَةَ الشَّمْسَيْنِ غَائِبَةٌ ۔۔۔ وَلَيْتَ غَائِبَةَ الشَّمْسَيْنِ لَمْ تَغِبِ

ترجمہ سو کاش دو آفتابون مین سے ایک یہہ آفتاب مشہور اور دوسرے مسماۃ متوفیہ جو فیض اور نفع رسانی مین مثل آفتاب ہے) جو طلوع کئے ہوئی ہی یعنی یہہ رسمی آفتاب غائب ہوجاوے اور کاش جو وہ دونون آفتابون مین سے غائب ہوگئی ہے یعنی متوفیہ غائب نہوتی۔

وَلَيْتَ عَيْنَ الَّتِي آبَ النَّهَارُ بِهَا | فِدَاءُ عَيْنِ الَّتِي غَابَتْ وَلَمْ تَؤُبِ

اب رجع ترجمہ اور کاش وہ چشمہ آفتاب جسکو دن لئے پھرتا ہی قربان ہو اُس آفتاب کے جو غائب ہو گیا اور پھر نہ لوٹی متوفیہ کے

فَمَا تَقَلَّدَ بِالْيَاقُوتِ مُشْبِهُهَا | وَلَا تَقَلَّدَ بِالْهِنْدِيَّةِ الْقُضُبِ

القضب جمع قضیب وہو اللطیف الدقیق من السیوف ترجمہ اُسکی مثل و مانند نے یاقوت کا ہار نہیں پہنا اور نہ ہندی تلوارین گلے مین ڈالین یعنی اُسکے مانند نہ عورتون مین گذری نہ مردون مین -

وَلَا ذَكَرْتُ جَمِيلًا مِنْ صَنَائِعِهَا | إِلَّا بَكَيْتُ وَلَا وُدٌّ بِلَا سَبَبِ

ترجمہ مین اُسکے احسانات مین سے کسی عمدہ احسان کو یاد نہین کرتا مگر روپڑتا ہون اور کوئی دوستی بلا سبب نہین ہوتی پس میری یاد اُنکے احسانات کے سبب ہی - ابن جنی کی روایت بلا ودّ والاسبب یعنی میرا اُسکو رونا کسی دوستی اور سبب سے نہین بلکہ اُسکے احسانات کی سبب -

قَدْ كَانَ كُلُّ حِجَابٍ دُونَ رُؤْيَتِهَا | فَمَا قَنِعْتِ لَهَا يَا أَرْضُ بِالْحُجُبِ

ترجمہ اُسکے دیدار کے درے تو پورے پردے حائل تھے سو تو نے اے زمین اُن تمام پردون پر قناعت نکیا یہانتک کہ تو اُسکا خود حجاب ہو گئی -

وَلَا رَأَيْتِ عُيُونَ الْإِنْسِ تُدْرِكُهَا | فَهَلْ حَسَدْتِ عَلَيْهَا أَعْيُنَ الشُّهُبِ

ترجمہ اے زمین تو نے نہین دیکھا کہ انسان کی آنکھیں اُسکو دیکھتی ہون سو کیا تو نے ستارون کی آنکھون سے اُسپر حسد کیا کہ تو خود اُس کا حجاب بن گئی -

وَهَلْ سَمِعْتِ سَلَامًا لِي أَلَمَّ بِهَا | فَقَدْ أَطَلْتُ وَمَا سَلَّمْتُ مِنْ كَثَبِ

ترجمہ اور اے زمین کیا تو نے میرا سلام سنا جو میری طرف سے اُسکے پاس آیا کیونکہ مین نے اُسکے پاس سلام و دعا دور سے بہت بھیجے ہین اور قریب سے سلام کرنیکی نوبت نہین پہونچی کیونکہ اُسنے مجھسے بہت دور وفات پائی ہی -

وَكَيْفَ يَبْلُغُ مَوْتَانَا الَّتِي دُفِنَتْ | وَقَدْ يُقَصِّرُ عَنْ أَحْيَائِنَا الْغَيَبُ

ترجمہ اور میرا سلام اُن مردونکو جو مدفون ہو چکے ہین کیونکر پہونچ سکتا ہے جبکہ وہ سلام ہمارے غائب زندون تک پہونچنے مین کوتاہی کرتا ہے -

يَا أَحْسَنَ الصَّبْرِ زُرْ أَوْلَى الْقُلُوبِ بِهَا | وَقُلْ لِصَاحِبِهِ يَا أَنْفَعَ السُّحُبِ

والضمیر فی صاحبہ یعود الی اولی القلوب وہو سیف الدولہ ترجمہ اے صبر جمیل اُسکے پاس جا جو سب دلون سے متوفیہ کا قریب تر ہے یعنی سیف الدولہ کے پاس اور اُس سے یہہ کہدے کہ اے تمام ابرونسے زیادہ مفید کیونکہ

اسکی عطا محض مفید ہو اور ابر کے برسنے سے کبھی سیلاب اور کبھی صاعقہ ملتا ہی ۔

وَأَكْرَمُ النَّاسِ لَا مُسْتَثْنِيًا أَحَدًا ۔۔۔ مِنَ الْكِرَامِ سِوَى آبَائِكَ النُّجُبِ

النجب جمع نجیب وہو الکریم من کل شی ترجمہ اور اے تمام لوگون سے کریم تر اور لوگون مین کسی کریم کو سوای تیرے آبای کرام کے استثنا یعنی جدا نہین کرتا یعنی سوائے اپنے آبا کرام کے تو سب سے اکرم ہے ۔

قَدْ كَانَ قَاسَمَكَ الشَّخْصَيْنِ دَهْرُهُمَا ۔۔۔ وَعَاشَ دُرُّهُمَا الْمَفْدِيُّ بِالذَّهَبِ

ہذا جواب نداء یرید بالشخصین اختیہ الکبری والصغری وقد اخذ الموت الصغری من قبل ترجمہ دو شخصون یعنی تیری دو بہنون بڑی اور چھوٹی کو اُنکے زمانہ نے تجھسے تقسیم کیا اور بڑی بہن جو صفائی اور نفاست مین مثل موتی کے تھی جیتی رہی اور چھوٹی بہن جو عظیم القدر مانند سونے کے تھی اُسپر فدا ہوگئی یعنی مرگئی ۔ خلاصہ یہہ کہ زمانہ نے بڑی بہن کو تیری حصہ مین لگا دیا اور وہ جیتی رہی اور چھوٹی کو آپ لے لیا ۔

وَعَادَ فِي طَلَبِ الْمَتْرُوكِ تَارِكُهُ ۔۔۔ إِنَّا لَنَغْفُلُ وَالْأَيَّامُ فِي الطَّلَبِ

ترجمہ اور بڑی بہن کا تارک یعنی زمانہ متروک یعنی اُس بہن کی طلب مین پھر لوٹا اور اُسکو بھی لے گیا ۔ بیشک ہم لوگ غافل ہین اور دنون کی آمد و رفت ہماری تلاش مین رہتی ہو جب موقع لگتا ہی اوڑا لیجاتی ہو ۔

مَا كَانَ أَقْصَرَ وَقْتًا كَانَ بَيْنَهُمَا ۔۔۔ كَأَنَّهُ الْوَقْتُ بَيْنَ الْوِرْدِ وَالْقَرَبِ

القرب اللیلۃ التی یرد الوارد فی صبحہا الماء ۔ والورد الورود علی الماء ترجمہ دونون بہنون کی موت مین کسقدر کم زمانہ گذرا گویا وہ زمانہ بسبب کوتاہی اُسقدر تھا جسقدر کم وقت درمیان اُس رات کے جسکی صبح کو پانی پر پہونچتے ہین اور درمیان اُس صبح کے جسمین پانی پر پہونچتے ہین ہوتا ہی یعنی ایک رات ۔

جَزَاكَ رَبُّكَ بِالْأَحْزَانِ مَغْفِرَةً ۔۔۔ فَحُزْنُ كُلِّ أَخِي حُزْنٍ أَخُو الْغَضَبِ

ترجمہ تیرا رب تیرے غمونکے جرم کو معاف فرمادے کیونکہ ہر غمگین کا غم غصہ کا ساتھی اور بھائی ہوتا ہی یعنی غم جیسا بنسبت اپنے مافوق کے ہوتا ہے ایسا ہی غضب بہ نسبت اپنے ماتحت کے پس گویا یہہ دو برادر رہن ۔ خلاصہ یہہ ہے کہ جب انسان کسی مصیبت پر مغموم ہوتا ہی تو گویا قضا و قدر پر غصہ ہوتا ہی کہ کیون اُسنے میری مرضی کے موافق نہ کیا اور یہہ غصہ جرم قابل طلب استغفار ہے ۔

وَأَنْتُمْ نَفَرٌ تَسْخُو نُفُوسُكُمْ ۔۔۔ بِمَا يَهَبْنَ وَلَا يَسْخُونَ بِالسَّلَبِ

السلب ما یوخذ من القتیل من ثیاب وسلاح ۔ والسلب بالفتح المسلوب ترجمہ اور تم ایک ایسے گروہ ہو کہ تمھاری طبیعتیں اپنی عطایا خوشی ہوکر دیتے ہین اور جو چیز اُن سے بزور چھینی جاوے اُسے گوارا نہین کرتین پس تمھارا غم بجا ہے ۔

حللتم من ملوک الناس کلهم ۔۔۔ محل سمر القنا من سائر القصب

ترجمہ تمام لوگون کے بادشاہون کے بہ نسبت تمہارا محل اور مرتبہ ایسا ہی جیسا مرتبہ گندم گون نیزونکا تمام سرکنڈونمین

فلا تنلک اللیالی ان ایدیها ۔۔۔ اذا ضربن کسرن النبع بالغرب

النبع شجر صلب ینبت فی رؤس الجبل تتخذ منه القسی ۔ والغرب نبت ضعیف ینبت علی الانهار ترجمہ راتین تجھکو نہ ستائیو بیشک اُنکے ہاتھ ایسے غضب ہین کہ جب وہ صدمہ پہونچاتی ہین تو نبع جیسے مضبوط چوب کو غرب جیسے کمزور چوب سے توڑ ڈالتے ہین یعنی قوی کو ضعیف سے شکست دلوا دیتے ہین ۔

ولا یعن عدوا انت قاهره ۔۔۔ فانهن یصدن الصقر بالخرب

الخرب ہو ذکر الحبارٰی ترجمہ اور وہ راتین اُس دشمن کی مدد نکیجیو جس پر تو غالب ہے کیونکہ وہ راتین چرغ جیسے قوی شکاری جانور کو نعدری سے جو ضعیف اور اُسکا شکار ہی شکار کر لیتے ہین ۔

وان سررن بمحبوب فجعن به ۔۔۔ وقد اتینک فی الحالین بالعجب

ترجمہ اور اگر وہ راتین بذریعہ کسی شی محبوب کے خوش کرتے ہین تو اُس محبوب کو گم کر کے دردناک کرتے ہین اور وہ دونون حال یعنی سرور وغم مین تیرے پاس تعجب کو لاتے ہین یعنی یہہ عجب کہ ایکا شے واحد سبب سرور وغم ہو ۔

وربما احتسب الانسان غایتها ۔۔۔ وفاجأته بامر غیر محتسب

ترجمہ اور بسا اوقات انسان غائیت محنت کو سمجھ لیتا ہے اور پھر ناگاہ ایسی مصیبت جسکا خیال وگمان بھی نہو اُسپر آجاتی ہی

وما قضی احد منها لبانته ۔۔۔ ولا انتهی ارب الا الی ارب

اللبانة الحاجة والارب بمعناہا ترجمہ اور کسی نے اُن راتون سے اپنی حاجت پوری نہین کی بلکہ ایک حاجت نہین ختم ہوتی مگر دوسری حاجت پر ۔ یعنی دنیا مین کسی کے سب مطالب پورے نہین ہوئے ایک مطلب پورا ہوتا ہے دوسرا مطلب آموجود ہوتا ہے ۔

تخالف الناس حتی لا اتفاق لهم ۔۔۔ الا علی شجب والخلف فی الشجب

الشجب الهلاک والحزن ترجمہ تمام لوگ سب چیز مین باہم مختلف ہین یہان تلک کہ اُنکو کسی چیز پر اتفاق نہین مگر ہلاکی یعنی اسبات پر سب متفق ہین کہ انجام ہر جاندار کا ہلاکی ہے اور پھر ہلاکی ہی مین اختلاف ہے جسکا بیان اگلے شعر مین ہے ۔

فقیل تخلص نفس المرء سالمة ۔۔۔ وقیل تشرک جسم المرء فی العطب

اراد بالنفس الروح ترجمہ سو کہا گیا ہے کہ انسان کی روح بعد ہلاک جسم کے سالم بچ جاتی ہے اور یہہ قول اُن لوگوں کا ہے جو بعث اور حشر کے قائل ہین ۔ اور کہا گیا ہے کہ وہ روح ہلاکی مین جسم کے شریک ہے یعنی اُسکے ساتھ یہہ بھی ہلاک ہو جاتی ہے اور یہہ قول دہریونکا اور اُن لوگونکا ہے جو قدم عالم کے قائل ہین ۔

وَمَنْ تَفَكَّرَ فِي الدُّنْيَا وَمُهْجَتِهِ	أَقَامَهُ الْفِكْرُ بَيْنَ الْعَجْزِ وَالتَّعَبِ

ترجمہ اور جو شخص دنیا مین اور اپنے جان کے معاملہ مین فکر کریگا تو اسکو اسکا فکر درمیان عجز اور اختیار مشقت کے کھڑا کردیگا۔ یعنی وہ کبھی حصول دنیا کے لئے تعب اور مشقت اختیار کریگا اور کبھی بخوف ہلاک اپنی جان کے ترک طلب و مشقت کریگا بہر حال طلب و عجز سے خالی نہین رہیگا۔ سو طالب دنیا تعب مین اور قاعد عجز مین رہیگا اور اس کا عجز بخوف ہلاک جان ہوگا کیونکہ اگر وہ اپنی سلامتی بالیقین رکھے گا تو طلب سے باز نہین رہیگا **وکتب الیہ سیف الدولة یستدعیہ فقال**

فَهِمْتُ الْكِتَابَ أَبَرَّ الْكُتُبْ	فَسَمْعًا لِأَمْرِ أَمِيرِ الْعَرَبْ

ترجمہ مین مضمون خط کو جو تمام خطوط سے زیادہ نیک ہے سمجھا سو بیشک حکم امیر عرب کا خوب سنا یعنی سیف الدولہ کا حکم۔

وَطَوْعًا لَهُ وَابْتِهَاجًا بِهِ	وَإِنْ قَصَّرَ الْفِعْلُ عَمَّا وَجَبْ

ترجمہ اور مین نے اس حکم کی کماحقہ اطاعت کی اور بسبب اسکے کمال خوش ہوا اگرچہ میرا قول قدر واجب سے کم ہے یعنی اگرچہ مین بسبب اس عذر کے جو آگے مذکور ہوگا حاضر نہین ہو سکتا۔

وَمَا عَاقَنِي غَيْرُ خَوْفِ الْوُشَاةِ	وَإِنَّ الْوِشَايَاتِ طُرْقُ الْكَذِبْ

ترجمہ سوائے خوف غمازون کے حاضری سے مجکو کسی چیز نے نہین روکا اور اس خیال نے روکا کہ بیشک غمازیان جھوٹ کی راہین ہین یعنی جب انسان غمازی اختیار کرتا ہی تو ضرور جھوٹھ بولتا ہی سو مین انکے کذب سے ڈرا اور حاضری مین قاصر رہا۔

وَتَكْثِيرِ قَوْمٍ وَتَقْلِيلِهِمْ	وَتَقْرِيبِهِمْ بَيْنَنَا وَالْخَبَبْ

تکثیر بضم الراء عطف علی طرق وکذا التقلیلہم وتقریبہم۔ والظاہر انہ بکسر الراء عطفاً علی خوف ومفعولا تکثیر و تقلیل محذوف فان ای تکثیر معائبنا وتقلیل مناقبنا۔ والتقریب والخبب ضربان من العدو فالاول ہو ان یرفع الفرس یدیہ معاً ویضعہما معاً والخبب ان یراوح الفرس بین قدمیہ ورجلیہ ترجمہ اور نہین روکا مجکو مگر اس خوف نے کہ قوم غماز کی چغلیان ہمارے عیوب کو بڑہانا اور ہماری خوبیونکو گھٹانا اور میرے اور آپ کے درمیان چغلخوری کے لئے پویا اور تیز قدم دوڑتا ہی یعنی وہ لوگ چغلخوری کے لئے دوڑتے پھرینگے۔

وَقَدْ كَانَ يَنْصُرُهُمْ سَمْعُهُ	وَيَنْصُرُنِي قَلْبُهُ وَالْحَسَبْ

ترجمہ اور بیشک امیر کا کان انکی مدد کرتا تھا اور اسکا دل اور اسکے صفات نیکو میری مدد کرتے تھین یعنی امیر انکی غمازیان سنتا تھا مگر انکی تصدیق نہین کرتا تھا اور اسکا دل میری طرف مائل تھا

وَمَا قُلْتُ لِلْبَدْرِ أَنْتَ اللُّجَيْنُ	وَلَا قُلْتُ لِلشَّمْسِ أَنْتِ الذَّهَبْ

ترجمہ اور حال یہہ تھا کہ مینے ماہ تمام کو چاندی نہین کہا اور نہ آفتاب کو کہا کہ تو سونا ہے یعنی مینے تیری بزرگی نہین گھٹائی کہ تو مجھپر خفا ہو جیسا اگلے شعر مین کہتا ہی۔

فَيَقْلَقُ مِنْهُ الْبَعِيدُ الْأَنَاةِ ۔۔۔ وَيَغْضَبُ مِنْهُ الْبَطِيءُ الْغَضَبِ

فيقلق بالفاء جواب النفي ويغضب عطفا عليه منصوبان - الاناة الرفق ترجمہ میرے امیر کی کوئی بیقدری کی بات نہین کہی کہ اُسکے سبب سے بڑا نرم مزاج اور حلیم یعنی سیف الدولہ رنجیدہ وخفا ہوجاوے اور غضب ناک و پرخشم شخص -

وَمَا اَلْقَنِي بَلَدٌ بَعْدَكُمْ ۔۔۔ وَلَا اعْتَضْتُ مِنْ رَبِّ نُعْمَايَ رَبّ

القنی امسکنی والصقنی یقال فلان لا یلیق درہما ای لا یمسک ترجمہ اور نہین روکا مجھکو تمھارے بعد کسی شہر نے اور اپنی نعمتونکے مالک کے عوض یعنی سیف الدولہ کے بدلے کوئی اور صاحب نعمت مینے نہین بدلا -

وَمَنْ رَكِبَ الثَّوْرَ بَعْدَ الْجَوَادِ ۔۔۔ اَنْكَرَ اَظْلَافَهُ وَالْغَبَبْ

الظلف للبقرة والشاة والظبی کالقدم للانسان - الغبب والغبغب للبقر والدیک ما تدلی تحت حنکیہما ترجمہ اور جو بعد عمدہ گھوڑے کے بیل پر سوار ہوتو اُسکو اُسکے کھر اور گلے تلے کی لٹکتی کھال اوپر معلوم ہوگی یعنی تجھکو دیکھکر دوسرا امیر پسند نہین آتا - مگر اُسکو لفظ سواری سے تعبیر کرنا خلاف شان ملوک ہے -

وَمَا قِسْتُ كُلَّ مُلُوكِ الْبِلَادِ ۔۔۔ فَدَعْ ذِكْرَ بَعْضٍ بِمَنْ فِي حَلَبْ

ترجمہ حلب والے یعنی سیف الدولہ سے مینے شہرونکے تمام بادشاہونکو قیاس اور مشابہ نہین کیا بعض کا تو کیا ذکر ہے -

وَلَوْ كُنْتُ سَمَّيْتُهُمْ بِاسْمِهِ ۔۔۔ لَكَانَ الْحَدِيدَ وَكَانُوا الْخَشَبْ

ترجمہ اور اگر مینے اور بادشاہونکا نام اُسکے نام پر رکھا ہو یعنی اُنکو سیف کہا ہو تو یہہ ممدوح لوہی کی تلوار ہی اور وہ لوگ لکڑی کے خلاصہ یہہ ہی کہ تیری مدح جو مین کرتا ہون وہ حقیقی ہے اور ونکی تعریف مجازی -

اَفِي الرَّأْيِ يُشْبَهُ اَمْ فِي السَّخَاءِ ۔۔۔ اَمْ فِي الشَّجَاعَةِ اَمْ فِي الْاَدَبْ

ترجمہ کیا کوئی شخص اُس سے رائے مین تشبیہ دیا جاتا ہے یا سخاوت مین یا شجاعت مین یا ادب مین یعنی کوئی اُس کے ان مین مشابہ نہین ہے -

مُبَارَكُ الْاِسْمِ اَغَرُّ اللَّقَبْ ۔۔۔ كَرِيمُ الْجِرِشَّى شَرِيفُ النَّسَبْ

الجرشی بکسر الجیم والراء والشین المشددة النفس ترجمہ اُسکا نام یعنی علی مبارک ہی کہ اُس سے برکت لیجاتی ہی بسبب نام مقدس حضرت علی مرتضیٰ کے اور بھی اس سبب سے کہ وہ علو پر دلالت کرتا ہی اور اُسکا لقب سیف الدولہ تمام جہان مین روشن ہی اور کریم النفس اور شریف النسب ہی کیونکہ وہ بنی ربیعہ سے ہی جو بڑے شریف شمار ہوتے ہین

اَخُو الْحَرْبِ يُخْدِمُ مِمَّا سَبَى ۔۔۔ قَنَاهُ وَيُخْلِعُ مِمَّا سَلَبْ

ترجمہ وہ لڑائی کا بھائی یعنی دوست ملازم ہے - جبکہ کسی کو خادم بخشتا ہے تو نہ یون مین سے جو اُسکے نیزونکے ذریعہ سے قید ہوئے ہین اور جو دشمنونسے مال واسباب چھینتا اور لوٹتا ہی اُسمین سے لوگون کو خلعت دیتا ہی خرید کر نہین دیتا -

إِذَا حَازَ مَالًا فَقَدْ حَازَهُ ‏ ‏ ‏ فَتًى لَا يُسَرُّ بِمَا لَا يَهَبْ

ترجمہ جب وہ مال جمع کرتا ہی تو اُسکو ایسا جوانمرد جمع کرتا ہی جو اُس مال سے خوش نہین کیا جاتا جو بخشا نجاوے یعنی ممدوح مین یہ صفت موجود ہے۔

وَإِنِّي لَأُتْبِعُ تَذْكَارَهُ ‏ ‏ ‏ صَلَاةَ الْإِلٰهِ وَسَقْيَ السُّحُبْ

ترجمہ اور مین بیشک اُسکی یاد کے بعد خدا کی رحمت اور ابرونکی بارش اُسکے لئے طلب کرتا ہون۔

وَأُثْنِي عَلَيْهِ بِآلَائِهِ ‏ ‏ ‏ وَأَقْرُبُ مِنْهُ نَأَى أَوْ قَرُبْ

ترجمہ اور مین اُسکی نعمای سابقہ کے عوض اُسکی تعریف کرتا رہتا ہون اور براہ محبت اُسکے قریب رہتا ہون وہ مجھسے دور رہویا نزدیک

وَإِنْ فَارَقَتْنِي أَمْطَارُهُ ‏ ‏ ‏ فَأَكْثَرُ غُدْرَانِهَا مَا نَضَبْ

الغدران جمع غدیر وہو ما بقی من السیل بعدہ واصلہ من غادرہ اذا ترکہ ترجمہ اور اگرچہ اُسکے عطایا جو باران کے مانند مجھپر برستے تھے بالفعل مجھسے منقطع ہوگئے ہین مگر اُن بارشون کا باقی ماندہ ابتلک خشک نہین ہوا یعنی اُس کی عطایا کا بقایا ابتلک میرے پاس موجود ہے۔

أَيَا سَيْفَ رَبِّكَ لَا خَلْقِهِ ‏ ‏ ‏ وَيَا ذَا الْمَكَارِمِ لَا ذَا الشُّطَبْ

الشطب جمع شطبۃ وہی طرائق التی فی متنہ ومن قرء بفتح الطاء جعلہ واحدا ترجمہ ای اپنے رب کی تلوار نہ اُسکے خلق کی اور ای صاحب مکارم کے نہ صاحب دھاریون کے جو تلوار کے پھل پر بنا دیتے ہین۔

وَأَبْعَدَ ذِي هِمَّةٍ هِمَّةً ‏ ‏ ‏ وَأَعْرَفَ ذِي رُتْبَةٍ بِالرُّتَبْ

ترجمہ اور ای ہر صاحب ہمت سے ہمت مین بڑھے ہوئے اور ای ہر صاحب مرتبہ سے مرتبونکے زیادہ شناسا۔

وَأَطْعَنَ مَنْ مَسَّ خَطِّيَّةً ‏ ‏ ‏ وَأَضْرَبَ مَنْ بِحُسَامٍ ضَرَبْ

ترجمہ اور ای ہر اُس شخص سے جسنے نیزہ کو چھوا ہی زیادہ نیزہ باز اور اُس سے جسنے تلوار ماری ہی بڑی تلوریے۔

بِذَا اللَّفْظِ نَادَاكَ أَهْلُ الثُّغُورِ ‏ ‏ ‏ فَلَبَّيْتَ وَالْهَامُ تَحْتَ الْقُضُبْ

ترجمہ اس اطعن واضرب کے لفظ سے تجکو تیرے اہل سرحد نے پکارا سو تونے اُنکو ایسے حال مین جواب دیا کہ اُن کے کاسہ سر تلوارون کے تلے تھے۔

وَقَدْ يَئِسُوا مِنْ لَذِيذِ الْحَيٰوةِ ‏ ‏ ‏ فَعَيْنٌ تَغُورُ وَقَلْبٌ يَجِبْ

الوجیب خفقان القلب وغارت العین غورا اذا انخسفت من وجع او حزن ترجمہ اور تونے اُنکے ایسے وقت مین فریادرسی کی کہ وہ مزیدار حیات سے ایسے ناامید ہوگئے تھے کہ اُن کی آنکھ بسبب شدت صدمہ گڑ گئین تھین اور دل اُن کا گھبراتا تھا۔

وَغَرَّ الدُّمُسْتُقَ قَوْلُ الْوُشَاةِ ‏‏ أَنَّ عَلِيًّا ثَقِيلٌ وَصِبُ

الوصب المریض ترجمہ اور دمستق کو دشمنون کے اس قول نے دھوکا دیا تھا کہ بیشک علی یعنی سیف الدولہ بسبب مرض کے اٹھہ نہین سکتا۔

وَقَدْ عَلِمَتْ خَيْلُهُ أَنَّهُ ‏‏ إِذَا هَمَّ وَهُوَ عَلِيلٌ رَكِبْ

ترجمہ اور بیشک دمستق کے سوارون نے یہہ امر جان لیا تھا کہ جب بحالت بیماری سیف الدولہ قصد کرے گا تو لڑائی کے لئے سواری کرے گا۔

أَتَاهُمْ بِأَوْسَعَ مِنْ أَرْضِهِمْ ‏‏ طِوَالَ السَّبِيبِ قِصَارَ الْعُسُبْ

نصب طوالاً وقصاراً علی الحال۔ والضمیر المستتر فی اتاہم للدمستق۔ والسبیب شعر الناصیۃ والعرف والذنب والعسب جمع عسیب وہو منبت الذنب واوسع صفۃ خیل ترجمہ دمستق اہل ثغور پر گھوڑے جو بسبب کثرت و وسعت کے ان کی زمین سے زیادہ تھے چڑھا لایا جنکی پیشانی اور یال اور دم کے بال دراز تھے اور دم کی جگہ جسپر بال جمتے ہین چھوٹی تھی یعنی عمدہ گھوڑے۔

تَغِيبُ الشَّوَاهِقُ فِي جَيْشِهِ ‏‏ وَتَبْدُو صِغَارًا إِذَا لَمْ تَغِبْ

الشواہق الجبال العالیات ترجمہ اونچے پہاڑ اسکے لشکر مین چھپ جاتے تھے کیونکہ وہ سب جگہ پھیل رہے تھے اور اگر بالکل نہین چھپتے تھے تو چھوٹے چھوٹے معلوم ہوتے تھے۔

وَلَا تَعْبُرُ الرِّيحُ فِي جَوِّهِ ‏‏ إِذَا لَمْ تَخَطَّ الْقَنَا أَوْ تَثِبْ

الجو الہوا ترجمہ وبسبب کثرت نیزونکے ہوا اپنے میدان مین نہین گذر سکتے تھے اگر نیزون پر نہ پھلانگ جاوے یا کود جاوے

فَغَرَّقَ مُدْنَهُمْ بِالْجُيُوشِ ‏‏ وَأَخْفَتَ أَصْوَاتَهُمْ بِاللَّجَبْ

اللجب الصوت الشدید ترجمہ سو دمستق نے اہل ثغور کے شہر لشکرون سے غرق کردئے یعنی انکی کثرت کے سبب تمام شہر نامعلوم ہوگئے گویا غرق ہوگئے اور انکی آوازونکو بسبب شور لشکر کے خاموش کردیا۔

فَأَخْبِثْ بِهِ طَالِبًا فَخْرَهُمْ ‏‏ وَأَخْبِثْ بِهِ تَارِكًا مَا طَلَبْ

اخبث بہ صیغۂ تعجب ترجمہ سو دمستق کسقدر خبیث ہی جبکہ اپنے لشکر کے لئے فخر کا طالب تھا اور وہ کسقدر خبیث ہی جبکہ وہ اپنے مطلوب کو چھوڑ بھاگا یعنی وہ طلب حرب دونون مین خبیث ہے۔

نَأَيْتَ فَقَاتَلَهُمْ بِالْقَنَا ‏‏ وَجِئْتَ فَقَاتَلَهُمْ بِالْهَرَبْ

ترجمہ جب تو دور تھا تو وہ انسے نیزون سے لڑا اور جب تو آگیا تو وہ بذریعہ بھاگنے کے لڑا یعنی بجائے لڑنے کے بھاگ گیا۔

وَكَانُوا لَهُ الْفَخْرَ لَمَّا أَتَى ‏‏ وَكُنْتَ لَهُ الْعُذْرَ لَمَّا ذَهَبْ

ترجمہ جب دمستق آیا اور اہل ثغور کو مغلوب کر لیا تو وہ اُسکے لئے سبب فخر تھے اور جب تو آیا اور وہ بھاگا تو اُسکے لئے عذر تھا کیونکہ وہ تیرے مقابلہ کی طاقت نہین رکھتا تھا۔

وَمَنْفَعَۃُ الْغَوْثِ قَبْلَ الْعَطَبِ	سَبَقْتَ اِلَیْھِمْ مَنَایَاھُمُ

ترجمہ تو اہل ثغور کے موتون سے پہلے اُن کے پاس پہونچ گیا۔ اور فریادرس کی فریادرسی کا نفع ہلاکی سے پہلے ہے بعد ہلاک کس کام کے۔

وَلَوْ لَمْ تُغِثْ سَجَدُوْا لِلصُّلُبْ	فَخَرُّوْا لِخَالِقِھِمْ سُجَّدًا

الصلب جمع صلیب ترجمہ سو اہل ثغور بعد تیری فریادرسی اور دمستق کے بھاگجانے کے اپنے خالق کو سجدہ شکر کرتے ہوئے گرے اور تو اُنکی فریاد کو نہ پہونچتا تو بخوف روم صلیبونکو سجدہ کرتے۔

وَکَشَّفْتَ مِنْ کُرَبٍ بِالْکُرَبْ	وَکَمْ ذُدْتَ عَنْھُمْ رَدًا بِالرَّدٰی

ترجمہ تو نے بہت دفعہ اُن سے اُنکے ہلاکی بسبب ہلاک کرنے اُن کے دشمنون کی دور کی اور اُن کی بیچینی کو دشمن کو بیچین کر کے خوب دور کر دیا۔

یَعُدْ مَعَہُ الْمَلِکُ الْمُعْتَصِبْ	وَقَدْ زَعَمُوْا اَنَّہُ اِنْ یَعُدْ

المعتصب الذی یعتصب التاج براسہ ترجمہ اور بیشک روم نے یہہ خیال کر لیا تھا کہ اگر دمستق بعد گریز کے پھر لوٹے گا تو اُسکے ساتھ ملک اعظم تاج پوش بھی لوٹے گا مگر تیرے مقابلہ کی دونون کو ہمت نہوئی ملک اعظم کی اول دفعہ آنیکو دوبارہ آنا موافق محاورہ عرب کے کہاہی کہ کبھی وہ عود ابتدائی آنیکو بھی کہتے ہین۔

وَعِنْدَھُمَا اَنَّہُ قَدْ صُلِبْ	وَیَسْتَنْصِرَانِ الَّذِیْ یَعْبُدَانِ

ترجمہ اور دمستق اور ملک اعظم دونون اپنے معبود یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے مدد مانگین گے اور حال یہہ ہی کہ اُن دونو کے نزدیک یہہ مقرر ہی کہ حضرت مسیح پھانسی دئے گئے یعنی یہود نے اُنکو پھانسی دیدیا۔

فَیَا لَلرِّجَالِ لِھٰذَا الْعَجَبْ	وَیَدْفَعُ مَا نَالَہُ عَنْھُمَا

اللام فی للرجال مفتوحۃ لانہا لام الاستغاثۃ فہی للمستغاث بہ وہی مفتوحۃ۔ وفی لہذا لام التعجب وہی مکسورۃ ترجمہ اور جو مصیبت حضرت مسیح کو حسب اعتقاد مسیحیونکے یہود کے ہاتھ سے پہونچی ہے اُس مصیبت یعنی ہلاکی کو حضرت مسیح اُن دونونسے دور کرین گے سواے لوگو اس عجب کے فریادرسی کرو۔ یعنی حضرت مسیح جب ہلاکی کو اپنے نفس سے دور نکر سکتے تو اورون سی کیسے دفع کر سکتے ہین۔

اِمَّا لِعَجْزٍ وَاِمَّا رَھَبْ	اَرَی الْمُسْلِمِیْنَ مَعَ الْمُشْرِکِیْنَ

ترجمہ مین اور مسلمانونکو مشرکین کیساتھ ہم پیالہ و ہم نوالہ دیکھتا ہون یہہ امر یا تو اُنکے عجز کی سبب ہے یا خوف کی۔

وَاَنْتَ مَعَ اللہِ فِی جَانِبٍ | قَلِیْلُ الرُّقَادِ کَثِیْرُ التَّعَبْ

ترجمہ اور تو اُنسے ایک طرف ہے اور خدا تیرے ساتھ ہے اور تو کم سونیوالا اور بڑا محنتی ہی یعنی تو تنہا اُنسے لڑتا ہے -

کَاَنَّکَ وَحْدَکَ وَحَّدْتَہٗ | وَدَانَ الْبَرِیَّۃُ بِابْنٍ وَّاَبْ

ترجمہ گویا فقط تو نے خداوند تعالی کو واحد جانا ہی اور تمام خلق بیٹے اور باپ کے معتقد ہوگئے یعنی نصرانی ہوگئے -

فَلَیْتَ سُیُوْفَکَ فِی حَاسِدٍ | اِذَا مَا ظَہَرْتَ عَلَیْہِمْ کَئِبْ

ترجمہ سو کاش تیری تلواریں اُس حاسد کے جسم مین غائب ہو وین جو بسبب تیرے روم پر غالب ہونیکے بیچین ہوتا ہی -

وَلَیْتَ شَکَاتَکَ فِی جِسْمِہٖ | وَلَیْتَکَ تَجْزِیْ بِبُغْضٍ وَّحُبْ

الشکاۃ المرض ومثلہ الشکو والشکوی والشکایۃ ترجمہ اور کاش تیرا مرض حاسد کے جسم مین ہو اور کاش تو اپنے دشمنون اور دوستونکو بقدر بغض اور دوستی کے جزا دی تو اس صورت مین مجکو باعث نہایت دوستی کی بڑا عمدہ حصہ ملیگا جیسا اگلے شعر میں ہے

فَلَوْ کُنْتَ تَجْزِیْ بِہٖ نِلْتُ مِنْکَ | اَضْعَفَ حَظٍّ بِاَقْوٰی سَبَبْ

ترجمہ سو اگر تو بعوض محبت جزا دے تو بھی مجکو باوجود محبت کے جو سبب قوی ہی کمتر حصہ ملے گا کیونکہ تیری توجہ میری طرف نہین رہی ہی اسصورت مین سیف الدولہ پر عتاب ہی اور یہہ ہی معنی ابو الفضل عروضی نے لکھے ہین - اور مترجم کہتا ہی کہ شاعر نے پہلے شعر کے اخیر مصرع مین یہہ آرزو کی ہی کاش بقدر محبت جزا ملی تو اُسکے مناسبت سے اس شعر کا ظاہر یہہ مطلب ہی کہ اگر بقدر محبت تو جزا دی تو میرا حصہ بسبب میری قوی محبت کی اور ونکے حصہ سے دونا ہوگا - دعوی یہہ ہے کہ میری محبت اورونسے دونی ہے

وقال وقد عذلہ ابو سعید المخیمری علی ترکہ لقاء الملوک فی صباہ

اَبَا سَعِیْدٍ جَنِّبِ الْعِتَابَا | فَرُبَّ رَائِیْ خَطَأً صَوَابَا

الظاہر ان خطأً بالنصب مفعول اول للرای وصوابا مفعولہ الثانی لانہ من الظن والعلم ترجمہ ای ابا سعید عتاب سے کنارہ کر کیونکہ خطا کو صواب سمجھنے والے بہت سے لوگ ہین اُنہین مین سے تو ہی - یعنی تو جو مجکو بادشاہونسے نہ ملنے پر ملامت کرتا ہے اس معاملہ مین تو غلطی پر ہے اور وجہ غلطی اگلے شعر مین ہے -

فَاِنَّہُمْ قَدْ اَکْثَرُوا الْحُجَّابَا | وَاسْتَوْقَفُوْا لِرَدِّنَا الْبَوَّابَا

ترجمہ کیونکہ بیشک اُن لوگون نے بہت سے پردہ دار مقرر کئے ہین اور ہمارے روکنے کو بہت سے دربان بٹھا رکھے ہین -

وَاِنَّ حَدَّ الصَّارِمِ الْقِرْضَابَا | وَالذَّابِلَاتِ السُّمْرَ وَالْعِرَابَا

یَرْفَعُ فِیْمَا بَیْنَنَا الْحِجَابَا

القرضاب السیف القاطع یقطع العظام صفۃ لحد - والذابلات الرماح اللینۃ - والعراب الخیل العربیۃ ترجمہ اور بیشک شمشیر کی
برندہ دہار اور لچکیلے گندم گون نیزے اور عربی گھوڑے ہمارے درمیان کے پردے اُٹھا دینگے - یعنی ہم ان تینون
اشیاے مذکورہ کے ذریعہ سے بادشاہون پر خروج کرین گے - یہہ متنبی کی قدیمی ہیکڑیان اور منہ زوریان ہین
جنکو شارح اُسکا حمق لکھتا ہے -

وقال ارتجالاً لبعض الکلابیین وہم علی الشراب

رَاحِبَتِی اَنْ یَمْلَئُوْا	بِالصَّافِیَاتِ الْاَکْوُبَا

الاکوب جمع کوب وہو کوز لاعروۃ لہ - والصافیات جمع صافیۃ وہی الخمرۃ ترجمہ میرے دوستون کو زیبا ہے کہ شراب
صاف سے کوزے بے دستی کے بھرین - یعنی ایسے کوزے جنمین دستی اور پکڑنے کی چیز نہو -

وَعَلَیْھِمْ اَنْ یَبْذُلُوْا	وَعَلَیَّ اَنْ لَّا اَشْرَبَا

ترجمہ اور دوستونپر فرض ہے کہ وہ شراب مجکو دین اور مجکو لازم ہے کہ مین اُسکو نہ پیون -

حَتّٰی تَکُوْنَ الْبَاتِرَا	تُ الْمُسْمِعَاتُ فَاطْرَبَا

الباترات جمع باترۃ وہی السیف القاطع ترجمہ نہ پیون یہان تلک کہ شمشیر ہائے قاطع جھنا جھن سنانیوالے ہون
سو اسوقت مین خوش ہونگا - خلاصہ یہہ ہے کہ مین بے آواز ہائے شمشیر کے خوش نہین ہوتا -

وقال یرثی محمد بن اسحق التنوخی وینفی الشماتۃ عن بنی عمہ

لِاَیِّ صُرُوْفِ الدَّھْرِ فِیْہِ نُعَاتِبُ	وَاَیَّ رَزَایَاہُ بِوِتْرٍ نُطَالِبُ

اللام فی لای زائدۃ - وای رزایاہ الروایۃ بفتح الیاء والعامل فیہ نطالب والوتر والترۃ العداوۃ ترجمہ زمانہ بین
اُلٹنے کس کس گردش پر عتاب کرین اور کون کون اُس کی مصیبت سے انتقام کا مطالبہ کرین کیونکہ اُس کے
مصائب بکثرت ہین -

مَضٰی مَنْ فَقَدْنَا صَبْرَنَا عِنْدَ فَقْدِہٖ	وَقَدْ کَانَ یُعْطِی الصَّبْرَ وَالصَّبْرُ عَازِبُ

العازب البعید ترجمہ وہ شخص چلدیا جسکے جانے سے ہمنے اپنا صبر گم کیا - اور جبکہ مصائب مین لوگون کا صبر دور
ہوجاتا تھا تو [illegible] اُنکو صبر عنایت کرتا تھا یعنی اُنکی تسلی کرتا تھا - یا اُنپر اسقدر احسان کرتا تھا کہ اُن کو تحمل
شدائد آسان ہوجاتا تھا -

یَزُوْرُ الْاَعَادِیْ فِیْ سَمَاءِ عَجَاجَۃٍ	اَسِنَّتُہٗ فِیْ جَانِبَیْھَا الْکَوَاکِبُ

ترجمہ غبار جو گھوڑون کے سمونکے سبب لڑائی کے میدان مین اڑتا ہی وہ اس معمولی آسمان کو چھپا کر خود دوسرا آسمان بنجاتا ہو سو وہ اس آسمان کے تلے دشمنونسے غٹاپٹ ہوتا ہی اور اس غبار کے دونون طرف اسکے چمکتے ہوئے نیزے بجای ستارونکے ہوتے ہین

فتسفر عنه والسيوف كأنما ... مضاربها مما انفللن ضرائب

المضارب جمع مضرب بكسر الراء وهو حده وظبته والضرائب جمع ضريبة وهي الشيء المضروب بالسيف ترجمہ سو وہ غبار ممدوح سے دور ہوتا ہی ایسے حال مین کہ اسکے اور اسکے لشکر کے تلوارونکی دھارین بسبب دندانہ دار ہونے کے گویا جھتی ہوئی ہین یعنی حقیقت مین تلوارین ضارب ہین مگر بسبب کثرت دندانون کے مضروب معلوم ہوتے ہین کہ کسی چیز نے انپر گر کے تلوارونکو مضروب کر دیا ہی

طلعن شموسا والغمود مشارق ... لهن وهامات الرجال مغارب

ترجمہ ان تلوارون نے آفتاب بنکر طلوع کیا اور انکے مشارق انکے میان تھے اور مردونکی کھوپریان انکی مغارب تھین جنمین وہ چھپ جاتی تھین

مصائب شتى جمعت في مصيبة ... ولم يكفها حتى قفتها مصائب

ترجمہ متوفی کا مرنا ایک مصیبت ہے جسمین بہت سے مصائب جمع کئے گئے ہین اور پھر ان پر بھی کفایت اور بس نہین کی گئی یہانتک کہ انکے پیچھے اور بہت سی مصیبتین آگئین اور وہ دشمنونکا ہمپر یہہ تہمت لگانا کہ ہم ممدوح کی موت سے خوش ہوئے ہین۔

رأى ابن أبينا غير ذي رحم له ... فباعدنا عنه ونحن الأقارب

ترجمہ یہہ کیسی غلط اور تعجب خیز بات ہی کہ ہمارے باپ کے بیٹے یعنی ابن عم پر غیر ذی رحم نے تو رحم کیا اور ہم کو اس سے دور سمجھا حالانکہ ہم اس کے قریب رشتہ دار ہین۔

وعرض أنا شامتون بموته ... وإلا زارت عارضيه القواضب

عرض اناکان حقہ بانا لکنہ اراد بمعنی ذکر ترجمہ اور اس غیر ذی رحم نے ہمپر تعریض کی کہ ہم اسکی موت سے خوش ہوئے اور مصرعہ ثانی مقولہ معترض کا بھی ہو سکتا ہے اور اسوقت اسکے یہہ معنی ہونگے کہ اگر ہم یہہ امر جھوٹ کہتے ہون تو ہمارے دونون رخسارونپر تلوارین لگیوا ور یہہ بھی ہو سکتا ہی کہ یہہ مقولہ ان لوگونکا ہو جو اپنے سے شماتت کی نفی کرتے ہین یعنی اگر انکی تعریض درست نہو تو انکو یہہ صدمہ پہونچیو۔

أليس عجيبا أن بين بني أب ... لنجل يهودي تدب العقارب

النجل النسل ترجمہ کیا یہہ بات عجیب نہین ہے کہ ایک باپ کے بیٹون مین بسبب ایک شخص یہودی النسل کے بچھو دوڑنے لگین یعنی اسکی چغلخوریان۔

ألا إنما كانت وفاة محمد ... دليلا على أن ليس لله غالب

ترجمہ سن سوائے اس کے نہین ہے کہ وفات محمد کی دلیل ہے اس امر کی کہ خدا پر کوئی غالب نہین ہے کیونکہ وہ سب آدمیون پر غالب تھا۔

وقال یمدح المغیث بن علی بن بشر العجلی

دمعٌ جرٰی فقضٰی فی الربعِ ما وجبا	لِاَھلِہٖ وشفٰی انّٰی ولا کربا

کرب ان یفعل کذا ای کاد وقارب وانی بمعنی کیف ترجمہ میرے آنسو منزل محبوب مین خوب بہی سو جو حق اہل منزل محبوب کا مجہپر واجب تہا اُسکو ادا کیا اور گریہ نے مرض حرقت فرقت سے مجکو شفا دے کیونکہ رونیسے جی ہلکا ہوتا ہے - پھر اس قول سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ قضائے حق وشفائے مرض کہان اور کسطرح ہوا یعنی نہین ہوا بلکہ اُنکے قریب بھی نہین ہوا - اول بسبب کثرت گریہ وشدت بیہوشی خیال کیا کہ یہہ دونون امر ظہور مین آگئے پھر سنبھلکر اور دلمین سوچکر کہتا ہے کہ اداے حق وشفا ہرگز حاصل نہین ہوئی بلکہ قریب حصول بھی نہین ہوئی -

عُجنا فاذھبَ ما ابقی الفراقُ لنا	منَ العقولِ وما ردّ الّذی ذھبا

ترجمہ ہم اُس منزل کی طرف لوٹے سو صدمہ فراق نے جو کچھہ قدر قلیل عقل ہماری چھوڑی تھی بسبب یاد محبوب کے اُسکو بھی اڑا لیا اور جو عقل پہلے لے گیا تھا اُسکو واپس نکیا -

سقیتُہٗ عبراتٍ ظنّھا مطرًا	سوائلًا من جفونٍ ظنّھا سُحُبا

سوائلًا صفۃٌ لعبراتٍ وحرف الجر یتعلق بسقیتہ ترجمہ مینے اُس منزل کو ایسے اشکہائے سائل پلائے جسکو وہ باران سمجھے ایسی پلکون سے کہ اُس منزل نے اُنکو ابر سمجھا -

دارُ الملمِّ لھا طیفٌ تھدّدنی	لیلًا فما صدقت عینی ولا کذبا

الالف واللام فی الملم بمعنی التی ودار خبر مبتدا محذوف ای ہذا الربع دار اللتی الم ترجمہ وہ منزل گھر ہے اُس محبوبہ کا جسکو اُسکا خیال میرے پاس لاتیوالا ہے اور اُسنے مجکو رات مین ڈرایا سو میری آنکہ نے نہ اُسکی تصدیق کی اسلیئے کہ جو اُسنے دیکھا وہ بے حقیقت اور خیال محض تہا اور نہ اُسکے خیال نے میرے ڈرانے اور دہمکانے مین کچھہ کوتاہی اور جہوٹ کیونکہ اُسنے جو فراق ودیگر امور میرے خلاف طبع کے دہمکی دی تھی اُن سب کو پورا کیا چنانچہ اُسکی مخالفت کی تفصیل اگلے شعر مین ہی

ناْ یتُہٗ فدنٰی ادنیتُہٗ فنأٰی	جمّشتُہٗ فنبا قبّلتُہٗ فابٰی

نأیتہ ونایت عنہ ای بعدت - ونبا تجافی وتباعد - ونبا السیف اذا لم یعمل فی الضریبۃ - والتجمیش المغازلۃ ترجمہ مین اُسکے خیال سے دور رہا تو وہ میرے نزدیک آگیا - اُسکی پاس گیا تو وہ دور ہوگیا - مین نے اُس سے مغازلۃ اور دل لگی کی تو مجھسے خفا ہونے لگا - مینے اُسکا بوسہ لینا چاہا تو اُسنے انکار کیا بہر حال خیال محبوبہ نے ہر معاملہ مین میری مخالفت کی یعنی جو کیفیت محبوبہ کی تھی وہ ہی حال اُسکے خیال کا ہوا -

ھام الفؤادُ باعرابیّۃٍ سکنت	بیتًا منَ القلبِ لم تمدُدْ لہٗ طُنُبا

ترجمہ میرا دل ایک اعرابیہ پر لٹو ہوگیا جو ایک دل کی کوٹھری پر قابض ہے جسکے لئے اُسنے طنابین نہین کھینچین ۔

مَظْلُومَةُ الْقَدِّ فِي تَشْبِيهِهِ غُصُنًا	مَظْلُومَةُ الرِّيقِ فِي تَشْبِيهِهِ ضَرَبًا

خبر مبتدا محذوف ای ہی ولو خفضت علی النعت لاعرابیۃ جاز ۔ والضرب بفتح الرا العسل الابیض الغلیظ ترجمہ اگر اُسکے قد کو نزاکت مین شاخ سے تشبیہ دین یا اُسکے آب دہن کو شیرینی مین سفید شہد سے تو اُسکے قد اور آب دہن پر ظلم کیا جاوے کیونکہ اُسکا قد شاخ سے اور اُسکا آب دہن شہد سے بڑھا ہوا ہے ۔

بَيْضَاءُ تُطْمِعُ فِيمَا تَحْتَ حُلَّتِهَا	وَعَزَّ ذَلِكَ مَطْلُوبًا إِذَا طُلِبَا

مطلوبا منصوب علی التمیز ای من مطلوب ۔ والظرف متعلق بتطمع ترجمہ وہ گوری ہی کہ اپنی نرم گفتاری وخوش مزاجی سے اپنے اُس جسم کے جو اُسکے لباس مین چھپا ہوا ہے طمع دیتی ہے مگر جب اُسکی خواہش کیجاوے تو یہہ مطلب نہایت دشوار ہوتا ہے ۔یعنی وہ خوش اخلاق نرم مزاج پاکدامن ہے ۔

كَأَنَّهَا الشَّمْسُ يُعْيِي كَفَّ قَابِضِهِ	شُعَاعُهَا وَيَرَاهُ الطَّرْفُ مُقْتَرِبَا

ضمیر قابضہ للشعاع قدم علیہ لانہ فاعل مقدم رتبتہً ترجمہ گویا وہ محبوبہ آفتاب ہی جسکی شعاع اپنی مٹھی مین بھینچنے والیکو عاجز کردیتی ہے یعنی اوسکی مٹھی مین بند نہین ہوتے حالانکہ آنکھ اُسکو قریب دیکھتی ہے ۔

مَرَّتْ بِنَا بَيْنَ تِرْبَيْهَا فَقُلْتُ لَهَا	مِنْ أَيْنَ جَانَسَ هَذَا الشَّادِنُ الْعَرَبَا

الترب اللدۃ یقال ہذہ ترب ہذہ دہن اتراب ۔ والشادن من الظباء وغیرہا الذی شدن قرنہ وقوی وترعرع ترجمہ سو وہ اعرابیہ اپنے دو ہمعمروں کے درمیان ہمارے پاس کو گذری تو مینے اُسکی طرف اشارہ کرکے کہا کہ کیونکہ یہہ آہو بچہ عرب کے مشابہ ہوگئے ۔

فَاسْتَضْحَكَتْ ثُمَّ قَالَتْ كَالْمُغِيثِ يُرَى	لَيْثَ الشَّرَى وَهُوَ مِنْ عِجْلٍ إِذَا انْتَسَبَا

استضحکت یعنی ضحکت کاستعجب بمعنی عجب ترجمہ سو اس میرے کہنے پر پہلے وہ ہنسی پھر کہا کہ مین مثل مغیث کے ہون کہ وہ شیر بیشہ شری ہے حالانکہ وہ بنی عجل سے ہے جبکہ وہ اپنا نسب بیان کرے یعنی وہ شیر ہی باوجودیکہ وہ بنی عجل سے ہے جسکے معنی لغت مین گوسالہ کے ہین ۔

جَاءَتْ بِأَشْجَعِ مَنْ يُسْمَى وَأَسْمَحِ مَنْ	أَعْطَى وَأَبْلَغِ مَنْ أَمْلَى وَمَنْ كَتَبَا

ترجمہ بنے عجل ایسے شخص کو لائے جو ہر رفیع القدر سے زیادہ بہادر ہے اور سب سخیوں سے زیادہ سخی ہی اور اُن لوگون سے جو لکھواتے اور لکھتے ہین بلیغ ہے یعنی مغیث جیسا شخص جو با این صفات موصوف ہے بنی عجل مین پیدا ہوا ۔

لَوْ حَلَّ خَاطِرُهُ فِي مُقْعَدٍ لَمَشَى	أَوْ جَاهِلٍ لَصَحَا أَوْ أَخْرَسٍ خَطَبَا

ترجمہ ممدوح ایسا تیز طبیعت ہے کہ اگر اُسکی طبیعت درماندہ شخص مین حلول کرے تو وہ چل پڑے یا جاہل مین تو

وہ ہوشیار و عالم ہو جاوے یا گونگی مین تو وہ خطیب فصیح ہو جاوے -

إِذَا بَدَا حَجَبَتْ عَيْنَيْكَ هَيْبَتُهُ وَلَيْسَ يَحْجُبُهُ سِتْرٌ إِذَا احْتَجَبَا

ترجمہ جب وہ ظاہر ہو تو اُسکی ہیبت تیری دونون آنکھون کو چھپالی یعنی اُسکی ہیبت کے سبب تیری دونون آنکھین بند ہو جاوین اور حال یہہ ہو کہ سبب وہ حجاب مین ہو تو کوئی پردہ اُسکو چھپا نہین سکتا بسبب اُسکی روشنی اور حسن جسم کے -

بَيَاضُ وَجْهٍ يُرِيكَ الشَّمْسَ حَالِكَةً وَدُرُّ لَفْظٍ يُرِيكَ الدُّرَّ مَخْشَلَبَا

المخشلب خرز من حجارة البحر ولیس بدر ترجمہ اُسکی سفید روئی ایسی ہو کہ اُسکے روبرو آفتاب سیاہ معلوم ہوتا ہی - اور اُسکی نقط سوتی ہین جو معمولی موتی کو پتھہ دکھلاتے ہین یعنی موتی اُسکے روبرو مثل پتھہ بیقدر ہے -

وَسَيْفُ عَزْمٍ تَرُدُّ السَّيْفَ هَبَّتُهُ رَطْبُ الْغِرَارِ مِنَ التَّامُورِ مُخْتَضِبَا

ہبتہ حرکتہ واہتزازہ - والغرار الحد - والتامور دم القلب ترجمہ اُسکا عزم ایک ایسی تلوار ہے کہ اُسکی حرکت معمولی تلوار کو اُسکے اِ ہین لوٹاتی ہے کہ اُسکی دہار خون دل اعدا سے رنگین ہوتی ہے یعنی جب وہ مصمم قصد کرتا ہے تو تلوار کو خون [illegible] رنگ دیتا ہے -

عُمْرُ الْعَدُوِّ إِذَا لَاقَاهُ فِي رَهَجٍ أَقَلُّ مِنْ عُمْرِ مَا يَحْوِي إِذَا وَهَبَا

الرہج الغبار ترجمہ دشمن کی عمر جب وہ غبار جنگ مین اُسکے سامنے آجاتا ہے اُسکے مال سے جب وہ بخشنے لگے کمتر ہوتی ہی یعنی جیسا اُسکا مال اُسکے ہاتھہ مین آتی ہی فوراً خرچ ہو جاتا ہی ایسی ہی دشمن کی عمر فوراً تمام ہو جاتی ہے -

تَوَقَّهُ فَإِذَا مَا شِئْتَ تَبْلُوَهُ فَكُنْ مُعَادِيَهُ أَوْ كُنْ لَهُ نَشَبَا

تبلوہ منصوب باضمار ان ترجمہ اُسکے دشمنی سے بچتا رہ اور جب تو اُسکا امتحان چاہے تو اُسکا دشمن بنجا یا اُسکا مال ہو جا سو صورت اول مین بسبب اُسکی شجاعت کے اور صورت دوم مین بسبب اُسکی سخاوت کے فوراً ہلاک ہو جاویگا -

تَحْلُو مَذَاقَتُهُ حَتَّى إِذَا غَضِبَا حَالَتْ فَلَوْ قَطَرَتْ فِي الْمَاءِ مَا شُرِبَا

ترجمہ اُسکا مذاق شیرین رہتا ہی یعنی خوش اخلاق رہتا ہے یہان تلک کہ وہ غضبناک ہو جاوے تو اُس کا مزہ بالکل بدل جاتا ہے یعنی تلخ ہو جاتا ہی سو اُسوقت اگر دریائی شیرین مین اُسکا قطرہ ڈالدیا جاوے تو وہ پینے کے قابل نرہے -

وَتَغْبِطُ الْأَرْضُ مِنْهَا حَيْثُ حَلَّ بِهِ وَتَحْسُدُ الْخَيْلُ مِنْهَا أَيَّهَا رَكِبَا

ضمیر بہ یعود الی حیث - والغبطۃ ان تتمنی مثل حال المغبوط من غیر ان ترید زوالہا ولیس بحسد وجعل الغبطۃ للارض والحسد للخیل لان الارض وان کثرت بقاعہا فہی کالمکان الواحد لاتصال بعضہا ببعض والخیل بخلاف ذلک لانہا متفرقۃ [illegible] متنافرۃ فاستعمل لہا الحسد لقبحہ ترجمہ زمین پر جس مکان مین اُترتا ہی دوسرا قطعہ زمین کا اُسپر غبطہ کرتا ہی کہ کاش وہ مجھپر اُترتا اور جس گھوڑے پر سوار ہوتا ہے دوسرا گھوڑا اُسپر حسد کرتا ہے کہ کاش وہ مجھپر سوار ہوتا نہ دوسرے پر -

ولا يرد بفيه كف سائله | عن نفسه ويرد الجحفل اللجبا

ترجمہ وہ دست سائل کو تو اسکے مونھ کی طرف اپنی طرف سے رد نہین کرتا اگر لشکر پر شور کو تنہا لوٹا دیتا ہے۔

وكلما لقي الدينار صاحبه | في ملكه افترقا من قبل يصطحبا

اصله يصطحبان حذف النون بتقدير أن ترجمہ اور جبکہ اسکے ملک مین ایک دینا دوسرے سے ملتا ہے تو وہ قبل اسکے کہ ہمصحبت ہون اور ایکدوسرے کے پاس ٹھہرین متفرق ہوجاتے ہین یعنی سائلون کو دے ڈالتا ہے یعنی اُن دونون سے صرف چلتے ہوئے ملاقات ہوجاتی ہے اور اجتماع کی نوبت نہین پہونچتی۔

مال كأن غراب البين يرقبه | فكلما قيل هذا مجتد نعبا

المجتدي السائل ترجمہ اُسکا ایسا مال ہے کہ گویا جدائی کا کوا اسکی تاکمین لگا رہتا ہے سو جب کہا جاتا ہے کہ یہہ سائل موجود ہے تو وہ کوا بول پڑتا ہے اور وہ مال سائلون مین تقسیم کیا جاتا ہے یعنی وہ جمع نہین رہتا بلکہ متفرق ہوجاتا ہے کیونکہ عرب کا یہہ خیال ہے کہ غراب البین جس قوم کی بستیو مین بولتا ہے وہ متفرق ہوجاتے ہین۔

بحر عجائبه لم تبق في سمر | ولا عجائب بحر بعدها عجبا

السمر المسامرة وهو الحديث في الليالي ترجمہ وہ ایک دریا ہے کہ اسکی عجائب کثیرہ نے افسانہ گوئی مین کوئی عجیب بات نہین چھوڑی اور نہ سمندر کے تعجب خیز باتین اسکی عجائب کے بعد عجب رہین۔ خلاصہ یہہ کہ ممدوح ایسا صاحب امور عجیبہ ہے کہ اُسکے روبرو عجائب اسمار وبحار کے کچھہ حقیقت نہین رہی۔

لا يقنع ابن علي نيل منزلة | يشكو محاولها التقصير والتعبا

ترجمہ جس مرتبہ کے حصول مین اسکا قصد کرنیوالا اپنی کوتاہی اور درماندگی کی شکایت کرتاہے ابن علی یعنی ممدوح کو اسپر کامیابی بس نہین کراتی یعنی جس مرتبہ کا حصول اورونکو دشوار ہے یہہ اُسپر بھی بس نہین کرتا۔

هز اللواء بنو عجل به فغدا | رأسا لهم وغدا كل لهم ذنبا

ترجمہ بنو عجل نے اسکے نام پر نیزے کو حرکت دی یعنی اسکو اپنا سردار مانا سو وہ اُن کا سردار ہوگیا اور سب لوگ اُن کے دم یعنی تابع ہوگئے۔

التاركين من الأشياء أهونها | والراكبين من الأشياء ما صعبا

اي اعني التاركين ترجمہ یعنی وہ لوگ آسان امور کو چھوڑتے ہین اور سخت امور پر سوار اور قابض ہوتے ہین غرض اولو العزم ہین

مبرقعي خيلهم بالبيض متخذي | هام الكماة على أرماحهم عذبا

العذب طرف كل شي ترجمہ وہ لوگ اپنے سوارونپر تلوارون کا برقع ڈالتے ہین کہ آن تک گرائی پہونچاتے اور دلیرون کے سرونکو اپنے نیزونکے سرونپر رکھتے ہین۔

إنّ المنيّة لو لاقتهم وقفت ‏ ‏ ‏ ‏ خرقاءَ تتّهم الإقدام والهربا

خرقاء فزعۃ متحیرۃ ۔ خرق یخرق اذا لصق بالارض من فزع **ترجمہ** اگر موت اُنکے سامنے آجاوے تو بیشک ہراسان و حیران ٹھہرے رہجاوے آگے بڑھنے اور بھاگنے کو تہمت لگاتے ہوئے یعنی یہہ کہتے ہوئے کہ اگر آگے بڑھے تو ماری جاؤنگی اور اگر بھاگے تو پکڑے جاؤنگے ۔ غرض اُنکے سامنے موت کا حال بیحال ہوجاتا ہے ۔

مراتبٌ صعدت والفكر يتبعها ‏ ‏ ‏ ‏ فجاز وهو على آثارها الشُّهُبا

الشہبا مفعول جاز ای جاز الفکر الشہب و ہو علی آثار المراتب **ترجمہ** بنی عجل کے مراتب بلند ہوئے اور فکر اُنکے پیچھے چلتا رہا سو فکر ستاروں سے بڑھگیا اور اسپر بھی اُن مراتب کے نشان قدم پر چلا گیا اُن تلک نہ پہونچ سکا ۔

محامدٌ نزفت شعري ليملأها ‏ ‏ ‏ ‏ فآل ما امتلأت منه ولا نضبا

نزف البیر نزح ماءہ کلہ ۔ و آل رجع **ترجمہ** اُنکے ایسے محامد ہین کہ اُنھون نے میرے شعر کو مثل پانی کے جو کنوین سے نکالا جاوے بالکل کھینچ لیا تاکہ وہ شعر اُنکے فضائل کو پُر کردے سو وہ شعر ایسے حال مین لوٹا کہ وہ فضائل اُس سے پر نہوئین اور نہ وہ شعر خشک ہوا ۔ یہان شعر کو بمنزلہ پانی کے ٹھہرایا ہی اور اُسکی قناد تمام نہونیکو اُسکا خشک نہونا مطلب یہہ ہے کہ اُنکے محامد کثیر ہین اور میری مدح گوئی بھی بیشمار ہے اسلئے نہ اُنکی مدائح ختم ہوتے ہین نہ میرے اشعار مدحیہ میرے تمام اوقات اسی شغل مین گذرتے ہین نہ اُنکی مناقب تمام ہونگے نہ میری شعر گوئی ۔

مكارمٌ لك فتَّ العالمين بها ‏ ‏ ‏ ‏ من يستطيع لأمرٍ فائتٍ طلبا

ترجمہ تیرے لئے مکارم اور مناقب ہین کہ اُنکے سبب تو تمام عالم سے بڑھگیا ہے ۔ اب اُس امر کی طلب کے جو بہت آگے بڑھگیا ہے کون طاقت رکھتا ہے ۔

لمّا أقمت بإنطاكية اختلفت ‏ ‏ ‏ ‏ إليّ بالخبر الرُّكبان في حلبا

ترجمہ جب تم نے بمقام انطاکیہ اقامت کی تو شترسواران سائل جو تمھارے پاس سے لوٹے تو میرے پاس بمقام حلب تمھاری سخاوت و کرم کی خبر لائے ۔

فسرتُ نحوك لا ألوي على أحدٍ ‏ ‏ ‏ ‏ أحثّ راحلتيّ الفقرَ والأدبا

ترجمہ تو تمھاری خبر عطا سنکر مین تمھاری طرف چل پڑا کہ کسی کے پاس نہین ٹھہرتا تھا ایسے حال مین کہ مین اپنی دو سواریون فقر اور ادب کو قطع طریق پر برانگیختہ کرتا تھا ۔ یعنے چونکہ مین ادیب حاجتمند ہون اور تم ادب کے قدردان ہو اسلئے تمھارے پاس حاضر ہوا

أذاقني زمني بلوى شرقتُ بها ‏ ‏ ‏ ‏ لو ذاقها لبكى ما عاش وانتحبا

الانتحاب رفع الصوت و تردده بالبکا **ترجمہ** میرے زمانہ نے مجکو ایسی مصیبت کا جرعہ پلایا ہے جس سے مجھے اچھو ہوگیا یعنی وہ میرے گلے مین اٹک گیا اگر زمانہ اُس مصیبت کو چکھتا تو وہ جب تلک جیتا بیشک روتا اور جھینکتا ۔

وَإِنْ عُمِّرْتُ جَعَلْتُ الْحَرْبَ وَالِدَةً	وَالسَّمْهَرِيَّ أَخًا وَالْمَشْرَفِيَّ أَبَا

عمر الرجل بالکسر عاش زمانا طویلا - والاسمهرار الصلابة والشدة والقناة الصلبة ویقال هی منسوبة الی رجل اسمه سمهر کان یقوم الرماح **ترجمہ** اور اگر میری عمر بڑی ہوئی تو لڑائی کو والدہ اور نیزہ سمہری کو بھائی اور تلوار مشرفی کو والد بناؤنگا یعنی ہمیشہ لڑائی مین رہونگا تاکہ مطلب کو پہونچون -

بِكُلِّ أَشْعَثَ يَلْقَى الْمَوْتَ مُبْتَسِمًا	حَتَّى كَأَنَّ لَهُ فِي قَتْلِهِ أَرَبَا

ترجمہ مین ہمیشہ جنگ پیشہ رہون گا بمعیت ہر شخص پریشان موئے کے جو موت سے ہنستا ہوا ملے گویا اُس کو اپنے قتل مین کوئی بڑا مطلب ہے -

قُحٍّ يَكَادُ صَهِيلُ الْخَيْلِ يَقْذِفُهُ	مِنْ سَرْجِهِ طَلَبًا لِلْعِزِّ أَوْ طَرَبَا

۱۰

قح فی موضع خفض لغت اشعث - ومرح وطرب مصدران وقعا موضع الحال - والقح الخالص من کل شئ **ترجمہ** ایسا پریشان مو جو خالص النسب ہو جبکہ وہ گھوڑے کے ہنہنانے کو سنے تو قریب ہے کہ وہ آواز اُسکو بسبب عزت طلبی یا نشاط کے اُسکے زین سے پھینکدے - اور ایک روایت مین مرحًا بالعز ہی یعنی لڑائی کی خوشی سے اور یہہ مناسب تر ہے -

فَالْمَوْتُ أَعْذَرُ لِي وَالصَّبْرُ أَجْمَلُ بِي	وَالْبَرُّ أَوْسَعُ وَالدُّنْيَا لِمَنْ غَلَبَا

ترجمہ سو موت میری بڑی عذر خواہ ہے اس سے کہ مین بحالت ذلت مرون یعنی اگر مین طلب معالی مین قتل کیا جاؤن تو موت میری عذر خواہی کو کھڑی ہوجاوے گی اور صبر مجھ جیسے بہادر کو زیبا ہے گھبرانا بزدلون کا کام ہوتا ہے - اور جنگل و میدان میرے لئے میرے گھر سے زیادہ وسیع ہین اس لئے گھر اپنا پسند نہین کرتا اور دنیا اور اُسکی دولت اُس شخص کے لئے ہے جو لڑے اور غالب آوے نہ اُسکے لئے جو گھر مین پڑا رہے - شارح نے خوب کہا ہوگہ یہہ ابیات جو آخر قصیدہ مین متنبی لایا ہے اُسکے مطلب کے خلاف ہین - کیونکہ وہ مادح ہوکر بطلب عطا ممدوح کے پاس آیا ہوا ور کہتا ہو کہ مین مصیبت زدہ زمانہ کا ستایا ہوا ہون پھر اُسکو ذکر اپنی شجاعت و فتح بلاد و مزاحمت ملوک کا کیا موقع ہے - مگر کیا کیجے کہ وہ اپنی عادت اور ہیکڑ پنی سے مجبور ہے اور اپنی قدر و منزلت سے زیادہ گفتگو کرتا ہے - مانگنا اور شیخی بگھارنا یہہ وہی مثل ہے بھیک مانگنا اور مٹر وڑے رہنا -

وقال یمدح علی بن منصور الحاجب

بِأَبِي الشُّمُوسُ الْجَانِحَاتُ غَوَارِبَا	اللَّابِسَاتُ مِنَ الْحَرِيرِ جَلَابِبَا

رفع الشموس وما بعدها علی الابتداء - تقدیرہ الشموس بابی مفدیات - ویجوز ان یکون خبرا والمبتدء محذوف فکانہ یرید المفدی بابی الشموس - ویجوز ان یکون خبرا لما لم یسم فاعلہ ای تفدی بابی الشموس - ویجوز النصب بتقدیر افدی بابی الشموس - و غوارب حال - والجانحات المائلات - والجلابیب جمع جلباب وہی الملحفة والمرط والخمار وما یلبسه النساء **ترجمہ** میرا باپ قربان ہووے اُن آفتابون پر جو تبختر سے چلتے ہین اور پردون مین چھپ جاتے ہین یعنی خوبصورت عورتون پر جو حریر کی اوڑہنیان

اور لباس پھٹنے والیان ہین۔

المنہبات قلوبنا و عقولنا
وجناتہن الناہبات الناہبا

من رفع وجناتہن جعلہا فاعل المنہبات یرید اللاتی انہبت وجناتہن قلوبنا وعقولنا دیکون قد اقتصر علی ذکر مفعول واحد۔ ومن نصب جعل الوجنات المفعول الثانی للمنہبات ترجمہ انکے رخسارے ہمارے دلون اور عقلون کو لٹوا دینے والی ہین اور صورت دوم مین یہہ ترجمہ ہوگا۔ کہ وہ عورتین ہمارے قلوب اور عقول کو اپنے رخسارونسے لٹوا دینے والی ہین کہ وہ رخسارے لوٹنے ولے کو لوٹنے والی ہین یعنی تجارت گر یہاد رکو۔

الناعمات القاتلات المحییات
المبدیات من الدلال غرائبا

ترجمہ وہ عورتین نازک اندام اپنے ہجر سے قتل کرنیوالی اور وصل سے زندہ کرنے والی اور ناز سے امور عجیبہ کے ظاہر کرنے والے ہین۔

حاولن تفدیتی وخفن مراقبا
فوضعن ایدیہن فوق ترائبا

الترائب جمع تریبۃ وہی محل القلادۃ من الصدر ترجمہ انھون نے مجھسے یہہ کہنا چاہا کہ ہم تمپر قربان اور رقیب سے ڈرین تو اس مطلب کو اشارۃ ادا کیا اور اپنے ہاتھون کو اپنے سینون پر رکھا یعنی ہماری جانین تجھپر قربان۔

وبسمن عن برد خشیت اذیبہ
من حر انفاسی فکنت الذائبا

ترجمہ اور انھون نے اپنے دندان سے تبسم کیا جو سفیدی اور آبداری مین مثل اولی کے سو مجکو خوف ہوا کہ بسبب حرارت انفاس کے باعث گرمی عشق نہایت گرم ہین انکو گلا دونگا مگر نتیجہ یہہ ہوا کہ انکی جدائی مین مین خود گل گیا۔

یا حبذا المتحملون وحبذا
وادٍ لثمت بہ الغزالۃ کاعبا

الغزالۃ من اسماء الشمس ترجمہ ای قوم وہ لوگ یہہ جو یہہ کو سوار کرکے لیگئے بہت بڑے صاحب نصیب ہین اور وہ نالہ بہت اچھا ہی جہان مینے محبوبہ آفتاب رو کا بوسہ لیا یہہ اسکو پستان ابھرنے لگی تھی لیا تھا۔

کیف الرجاء من الخطوب تخلصا
من بعد ما انشبن فی مخالبا

ترجمہ مصائب سے نجات کی امید کس طرح ہو سکتی اسکے بعد کہ انھون نے میری جسم مین ناخن گاڑ دئے یعنی نہین ہو سکتے۔

اوحدننی ووجدن حزنا واحدا
متناہیا فجعلنہ لی صاحبا

ترجمہ ان مصائب نے مجکو میرے ہر ہر بات سے تنہا کر دیا اور انھون نے حزن یعنی غم فراق کو یکتا اور حد کو پہونچا ہوا پایا سو ان مصائب نے اس غم کو میرا مصاحب کر دیا کہ وہ کبھی مجھسے جدا نہین ہوتا۔

ونصبننی غرض الرماۃ تصیبنی
محن احد من السیوف مضاربا

ترجمہ ان مصائب نے مجکو تیر اندازونکا نشانہ بنا دیا ایسے حالمین کہ میری محنتونکی ایسے تیر جو تلوارونکی دھارونسے تیز ہین لگتے رہتے ہین۔

أظمأتني الدنيا فلما جئتها ‖ مستسقيا مطرت عليّ مصائبا

ترجمہ دنیا نے مجکو پیاسا کیا سو مین جب اُسکے پاس پانی مانگتا آیا تو مجھپر اُسنے مصائب کا مینہہ برسا دیا۔

وحُبيت من خوص الركاب بأسود ‖ من دارش فغدوت أمشي راكبا

حبیت بمعنی اوتیت والخوص جمع خوصاء وہی الناقۃ الغائرۃ العینین من الجہد والاعیاء۔ والرکاب جمع الابل من غیر لفظ الواحدۃ راحلۃ۔ والدارش ضرب من الجلود وہو من جلد الضان۔ ومن خوص الرکاب بمعنی بدلًا منہا کقولہ تعالی ولو نشاء لجعلنا منکم ملائکۃ ای بدلا منکم ترجمہ بعوض تھکے ہوئی مادہ شترونکی جنکی آنکھین بسبب کثرت محنت سفر کے گڑ گئی ہون کالا موزہ گھٹیا کھال کا مجکو دیا گیا سو اب مین پیادہ سوار ہون یعنی حقیقت مین تو پیادہ ہون مگر چونکہ موزون پر سوار ہون چاہو سوار کہہ لو۔

حالًا متى علم ابن منصور بها ‖ جاء الزمان إليّ منها تائبا

نصب حالًا بفعل مضمر ای اشکو وا ذم ترجمہ مین ایسے اپنے برے حال کی شکایت یا مذمت کرتا ہون کہ اگر ممدوح کو اُس حال کی اطلاع ہوجاوے تو وہ میری حمایت کے لئے زمانہ کو ایسا لتاڑے کہ وہ اُسکے خوف سے میرے پاس اُسی حال سے توبہ کرتا ہوا آئے یعنی میری توبہ پھر کبھی تجکو تکلیف نہ دونگا۔

ملك سنان قناته وبنانه ‖ يتباريان دمًا وعرفًا ساكبا

یتباریان لفعل کل واحد منہما ما یعارض بہ صاحبہ۔ والبنان جمع بنانۃ وہی الاصبع۔ والعرف المعروف ترجمہ وہ ایک بادشاہ ہے کہ بھال اُسکے نیزے کے اور اُسکی اُنگلیان خونریزی اور احسان کی طرف جو مثل باران ریزان ہے ایک دوسرے سے بڑھنا چاہتے ہین یعنی اُسکا نیزہ دشمنونکی خونریزی کی طرف اور اُسکی اُنگلیان سائلون کی بخشش کی جانب نہایت سرعت کے ساتھ ایک دوسرے سے آگے جانا چاہتے ہین خلاصہ یہ کہ وہ شجاع اور سخی ہے۔

يستصغر الخطر الكبير لوفده ‖ ويظن دجلة ليس تكفي شاربا

الوفد القوم یقصدون الملوک بحوائجہم ترجمہ وہ شئ عظیم القدر کو اپنے سائلونکے لئے کمتر سمجھتا ہے اور بسبب کثرت عطا اور دریادلی کے خیال کرتا ہے کہ دریائے دجلہ با این کلانی پانی پینیوالے کے لئے کافی نہین ہے زیادہ کی حاجت ہے۔

كرمًا فلو حدثته عن نفسه ‖ بعظيم ما صنعت لظنك كاذبا

نصب کرمًا علی المصدر ای کرم کرمًا ترجمہ ایسی بخشش کرتا ہے کہ اگر اُسکے روبرو اُسکے نفس کی وہ بڑی بات جو اُس نے کی ہے تو بیان کرے تو ممدوح تجکو جھوٹا سمجھے یعنی اُس امر کو بڑا سمجھکر اُسکی تصدیق نکرے شارح کہتا ہے کہ یہ قول اُس کا اچھا نہین ہے کہ ممدوح اپنے فعل کو عظیم سمجھتا ہی بلکہ خوبی اسمین ہے کہ غیر اُسکو بڑا سمجھے نہ خود ممدوح۔

سل عن شجاعته وزره مسالمًا ‖ وحذار ثم حذار منه محاربا

ترجمہ تو حال اسکی شجاعت کا گونسے پوچھکر یقین کرلے وبحالت صلح اُس سے ملاقات کراور تو بچ اُس سے پھر بچ جبکہ وہ لڑنیوالا ہو یعنی تو خود اُسکی شجاعت کا امتحان نکر ورنہ مارا پڑےگا پھر اسکے لئے ایک مثال بیان کرتا ہے۔

فَالْمَوْتُ تُعْرَفُ بِالصِّفَاتِ طِبَاعُهُ ۔۔۔ لَمْ تَلْقَ خَلْقًا ذَاقَ مَوْتًا آئِبًا

ترجمہ سو موت کی طبیعت اُسکے صفات سے معلوم ہوتی ہی ورنہ تو ایسے مخلوق سے نہین ملیگا جو موت کو چکھکر پھر واپس آنیوالی ہو۔

إِنْ تَلْقَهُ لَا تَلْقَ إِلَّا قَسْطَلًا ۔۔۔ أَوْ جَحْفَلًا أَوْ طَاعِنًا أَوْ ضَارِبًا

القسطل بالسین والصاد الغبار۔ والجحفل الجیش العظیم ترجمہ اگر تو اُسکی ملاقات کا ارادہ کرے تو تو اُس سے نہین ملیگا مگر لڑائی کے غبار یا لشکر مین یا نیزہ بازی کرتا یا شمشیر زنی کرتا۔

أَوْ هَارِبًا أَوْ طَالِبًا أَوْ رَاغِبًا ۔۔۔ أَوْ رَاهِبًا أَوْ هَالِكًا أَوْ نَادِبًا

ترجمہ اور دشمنونکو اُسکے مقابلہ مین نہین دیکھے گا مگر اُس سے بھاگنے والا یا اُس سے طالب عطا یا اُس سے بخشش کا خواہشمند یا اُسکے خوف سے ڈرنے والا یا اُسکی تلوار سے مقتول یا اپنے مقتول مردونپر رونے والا۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْجِبَالِ رَأَيْتَهَا ۔۔۔ فَوْقَ السُّهُولِ عَوَاسِلًا وَقَوَاضِبَا

العواسل الریاح الخطیۃ المضطربۃ لطولہا۔ والقواضب السیوف القواطع۔ والسہول جمع سہل وہی الارض اللینۃ ترجمہ اور جب تو زمین پر کھڑا ہوا پہاڑون کو دیکھے تو اُن پہاڑون کو نرم زمینون پر ہلتے نیزے اور برندہ شمشیر دیکھے گا۔ خلاصہ یہ کہ اُسکے مسلح لشکر پہاڑون پر پھیل رہے ہین تو اب وہان سوائے نیزون اور تلوارون کے کچھ معلوم نہین ہوتا۔ غرض پہاڑون کا پتہ نہین ہے۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى السُّهُولِ رَأَيْتَهَا ۔۔۔ تَحْتَ الْجِبَالِ فَوَارِسًا وَجَنَائِبَا

ترجمہ اور جب تو پہاڑونپر سے میدانونکو دیکھے تو اُنکو ایسے حال مین دیکھے گا کہ پہاڑونکے تلے بالکل سوار اور گھوڑے ہین زمین نظر نہ آتی ہے۔

وَعَجَاجَةً تَرَكَ الْحَدِيدُ سَوَادَهَا ۔۔۔ زَنْجًا تَبَسَّمُ أَوْ قَذَالًا شَائِبَا

ترجمہ اور دیکھے گا تو غبار کو کہ لوہے کی چمک نے اُسکی سیاہی کو ایسے حال مین چھوڑا ہی جیسے زنگی لوگ ہنسین یا بوڑھی قفا یعنی گدی۔ یعنی لوہے کی چمک غبار کی سیاہی مین ایسے معلوم ہوتے ہے جیسے حبشیونکے دانت بوقت تبسم کے یا جیسے بڈھی قفا کی سفید بال اُسکے گرد کے سیاہ بالون مین۔

فَكَأَنَّمَا كُسِيَ النَّهَارُ بِهَا دُجَى ۔۔۔ لَيْلٍ وَأَطْلَعَتِ الرِّمَاحُ كَوَاكِبَا

ترجمہ سو گویا دن بسبب سیاہی غبار کے رات کی سیاہی کا لباس پہنایا گیا اور نیزون نے ستارے طلوع کئے یا نیزے ستارے بنکر نکلے۔ لوہے کی چمک کو غبار کی سیاہی مین تشبیہ دی ہے ستارونسے جو رات کو نکلین۔

قَدْ عَسْكَرَتْ مَعَهَا الرَّزَايَا عَسْكَرًا ۔۔۔ وَتَكَتَّبَتْ فِيهَا الرِّجَالُ كَتَائِبَا

کتائب جمع کتیبۃ وہی الجماعۃ من الفرسان **ترجمہ** اُس غبار مین مصائب نے اپنا لشکر جمع کیا تھا تاکہ ممدوح کے اعدا پر گرین اور مردون نے غبار مین بسبب اپنی کثرت کے پرے کے پرے بنائے تھے۔

أُسُدٌ فَرائِسُها الأُسُودُ يَقُودُها	أَسَدٌ تَصِيرُ لَهُ الأُسُودُ ثَعالِبا

ترجمہ اُسکے لشکر کے سپاہی ایسے شیر ہین جنکا شکار شیر یعنی مردان دلاور ہین اُنکا سردار ایک شیر ہے یعنی ممدوح جسکے روبرو شیر لومڑیان ہین یعنی مردان بہادر مثل شیر ممدوح کے آگے مثل لومڑیونکے ہین۔

فِي رُتْبَةٍ حَجَبَ الوَرى عَنْ نَيْلِها	وَعَلا فَسَمَّوْهُ عَلِيَّ الحاجِبا

ارادعلیاً فحذف التنوین لسکونہ وسکون الالف فی الحاجب **ترجمہ** ممدوح ایسے عالی مرتبہ مین ہی کہ اُسنے خلق کو اُس رتبہ کے حاصل کرنے سے روکدیا اب اُسکو کوئی اُسکے سوا حاصل نہین کرسکتا اور وہ بلند مرتبہ ہی ان دونون وجوہ سے لوگون نے اُسکا نام علی حاجب رکھا ہی یعنی علی تو بسبب رتبہ عالیہ کے اور حاجب اسلیئے کہ اُسنے اس رتبہ کے حاصل کرنیسے لوگونکو روکدیا ہی۔

وَدَعَوْهُ مِنْ فَرْطِ السَّخاءِ مُبَذِّرًا	وَدَعَوْهُ مِنْ غَصْبِ النُّفُوسِ الغاصِبا

ترجمہ اُسکو بسبب کثرت سخاوت کے مبذر کہنے لگے اور اس سبب سے کہ دشمنون کی جانین چھینتا ہی اُسکو غاصب۔

هٰذا الَّذِي أَفْنَى النُّضارَ مَواهِبًا	وَعِداهُ قَتْلًا وَالزَّمانَ تَجارِبا

ترجمہ یہہ وہ شخص ہی کہ اُسنے سونے کو بخششون مین فنا کردیا اور اپنے دشمنون کو قتل سے اور زمانہ کو بڑے تجربونکے یعنی اُسکو اسقدر تجربہ ہی کہ زمانہ جو آئندہ کریگا اُسکو جان لیتا ہے پس گویا اُس نے زمانہ کو ازروئے تجربہ فنا کردیا اور اُسکے تمام تغیرات کو جان لیا ہی اب زمانہ اُسپر کوئی ایسی حالت نہین لا سکتا جسکو اُسنے پہلے نجانا ہو۔

وَمُخَيِّبُ العُذّالِ فِيما أَمَّلُوا	مِنْهُ وَلَيْسَ يَرُدُّ كَفًّا خائِبا

ومخیب عطف علی الذی **ترجمہ** اور یہہ در باب منع عطا ملامت گرونکو اُنکی امیدون مین اُسنے ناکامیاب کرنیوالا ہے یعنی اُنکی منع کو نہین مانتا ہے۔ اور کسی سائل کے ہاتھ کو ناکام و خائب نہین لوٹاتا بلکہ سب کو بخشتا ہے۔

هٰذا الَّذِي أَبْصَرْتُ مِنْهُ حاضِرًا	مِثْلَ الَّذِي أَبْصَرْتُ مِنْهُ غائِبا

البصرت علی صیغۃ التکلم والخطاب **ترجمہ** یہہ ممدوح وہ ہے کہ مینے یا تونے بحالت اُسکی حاضری کے کثرت عطا سے وہ چیز دیکھے جو اُس سے بحالت اُسکے غائب ہونے کے۔ یعنی اُسکے عطا ہر دو حال مین یکسان ہے یہہ نہین ہی کہ اپنے روبرو بلحاظ شرم حضوری زیادہ دیوے و بحالت غیبت کم دیوے۔

كَالبَدْرِ مِنْ حَيْثُ التَفَتَّ رَأَيْتَهُ	يُهْدِي إِلى عَيْنَيْكَ نُورًا ثاقِبا

ترجمہ وہ مثل بدر کے ہی جس جگہ سے تو اُسکی طرف متوجہ ہو تو اُسکو ایسے حال مین دیکھے گا کہ وہ تیری دونون آنکھون کو چمکتا نور بخشے گا۔ ایسا ہی ممدوح کا حال ہی کہ جہان دیکھئے اُسکی عطا سب کو پہونچتی ہے۔

كَالْبَحْرِ يَقْذِفُ لِلْقَرِيبِ جَوَاهِرًا ｜ جُودًا وَيَبْعَثُ لِلْبَعِيدِ سَحَائِبَا

ترجمہ وہ مثل سمندر کے ہے کہ قریب کو براہ بخشش جواہر دیتا ہے اور بعید کو ابر بھیجتا ہے ایسا ہی ممدوح کے فیض سے کوئی محروم نہیں ہے

كَالشَّمْسِ فِي كَبِدِ السَّمَاءِ وَضَوْءُهَا ｜ يَغْشَى الْبِلَادَ مَشَارِقًا وَمَغَارِبَا

ترجمہ وہ آفتاب کے مانند ہے کہ ہے تو وہ وسط آسمان میں اور اُسکی روشنی تمام مشارق و مغارب کو محیط ہے۔

أَمُهَجِّنَ الْكُرَمَاءِ وَالْمُزْرِي بِهِمْ ｜ وَتَرُوكَ كُلِّ كَرِيمِ قَوْمٍ عَاتِبَا

تہجین الامر تقبیحہ - وازریتہ حقرتہ - وتروک بمعنی تارک ترجمہ اے سخی لوگون پر عیب لگانے والے اور اُنکے حقیر کرنیوالے اور قوم کے ہر سخی کو ناراض کرنے والے - یعنی تیری سخاوت کے مقابل اور ونکی سخاوت کمتر اور حقیر ہے اور ہر کریم جب اپنی عطا تیری عطا سے کم دیکھتا ہے تو تجھسے یا اپنے نفس سے ناراض ہوتا ہے۔

شَادُوا مَنَاقِبَهُمْ وَشِدْتَ مَنَاقِبًا ｜ وُجِدَتْ مَنَاقِبُهُمْ بِهِنَّ مَثَالِبَا

شادوا بنوا و رفعوا - والشید بکسر الشین کل شئی طلیت بہ الحائط من جص او غیرہ و بالفتح المصدر شادہ یشیدہ شیدا جصصہ والمثالب المخازی والمعائب ترجمہ اور لوگون نے اپنے مناقب مضبوط کئے اور تونے اپنے مناقب ایسے مستحکم کئے کہ اُنکے مناقب تیرے مناقب کے سبب معائب معلوم ہونے لگے۔

لَبَّيْكَ غَيْظَ الْحَاسِدِينَ الرَّاتِبَا ｜ إِنَّا لَنَخْبُرُ مِنْ يَدَيْكَ عَجَائِبَا

غیظ الحاسدین منصوب علی النداء او علی الاغراء ای الزم غیظ الحاسدین او علی المفعول لہ ای اقول لک لبیک من اجل غیظ الحاسدین - والراتب المقیم ترجمہ مین حاضر ہون ای حاسدین کے غیظ مجسم و دائمی - یا لازم پکڑ تو حاسدین کے غصہ مستحکم کو یا مین لبیک کہتا ہون تیرے حاسدین کے ہمیشہ جلانے کو - ہم بیشک تیرے ہاتھون سے عطاہائے عجیبیہ یا دشمنونکی عجیب خونریزیان دیکھتے ہین -

تَدْبِيرُ ذِي حُنَكٍ يُفَكِّرُ فِي غَدٍ ｜ وَهُجُومُ غِرٍّ لَا يَخَافُ عَوَاقِبَا

الحنک جمع حنکۃ و ہی التجربۃ وجودۃ الرای - و رجل محتنک و محنک اذا احکمہ الامور و جربہا والغر لقصد ای الذی لم یجرب الامور ولا یفکر فی العواقب - ترجمہ تیری تدبیر صاحب تجربہ کی ہے جو انجام کی فکر کرتا ہے اور تیرا حملہ ناتجربہ کار کا سا ہے جو انجاسون کا خوف نہین کرتا - خلاصہ یہہ ہے کہ تو ملک کا انتظام مدبرانہ کرتا ہے اور دشمنون پر حملہ ناعاقبت اندیشونکا سا جو مقتضاے بہادری ہے۔

وَعَطَاءُ مَالٍ لَوْ عَدَاهُ طَالِبٌ ｜ أَنْفَقْتَهُ فِي أَنْ تُلَاقِيَ طَالِبَا

ترجمہ اور تیرے لئے ایسی عطار مال ہے کہ اگر تجکو سائل نہ ملے تو اُس مال کو سائل کی تلاش مین خرچ ڈالے۔

خُذْ مِنْ ثَنَايَ عَلَيْكَ مَا أَسْطِيعُهُ ｜ لَا تُلْزِمَنِّي فِي الثَّنَاءِ الْوَاجِبَا

الاصل استطیع فادغم التاء فی الطاء وحذف للتخفیف التاء یکون التحیر فالیاد الافعل للضرورۃ ترجمہ میری تعریف بقدر میری طاقت کے قبول فرما تعریف مین قدر واجب مجھپر لازم نکر کہ وہ میرے مقدور سے باہر ہے۔

فَلَقَدْ دُهِشْتُ لِمَا فَعَلْتَ وَدُونَهُ ۔۔۔ مَا يُدْهِشُ الْمَلَكَ الْحَفِيظَ الْكَاتِبَا

دہش فہو مدہوش اذا تحیر ترجمہ بیشک مین تیرے کام مین متحیر ہون اُسکی تعریف نہین کر سکتا اور کمتر اُسکا جسکو مین دیکھکر حیران ہون اُسقدر ہی کہ نگہبان کاتب حسنات فرشتہ کو حیران کرتا ہے کہ اُسنے کوئی آدمی ایسا نہین دیکھا۔

وقال یمدح بدر بن عمار وہو علی الشراب الفاکہۃ قولہ

إِنَّمَا بَدْرُ بْنُ عَمَّارٍ سَحَابٌ ۔۔۔ هَطِلٌ فِيهِ ثَوَابٌ وَعِقَابُ

ترجمہ سواے اسکے نہین ہی کہ بدر بن عمار ایک ابر بسیار بار ہی کہ اُسمین ثواب وعقاب دونون ہین یعنی جیسے سحاب مین پانی اور اولی اور بجلیان ہوتی ہین ایسے ہی ممدوح مین دوستون کے لئے اسباب خیر اور دشمنون کے لئے عذاب ہی۔

إِنَّمَا بَدْرٌ رَزَايَا وَعَطَايَا ۔۔۔ وَمَنَايَا وَطِعَانٌ وَضِرَابُ

ترجمہ نہین ہی بدر مگر دشمنون کے لئے مصائب اور دوستون کے لئے بخشش اور بدخواہون کے لئے موتین اور نیزے بازی اور شمشیر زنی۔

مَا يُجِيلُ الطَّرْفَ إِلَّا حَمِدَتْهُ ۔۔۔ جُهْدَهَا الْأَيْدِي وَذَمَّتْهُ الرِّقَابُ

ضمیر جہدہا للایدی۔ ترجمہ وہ کسی طرف نظر نہین پھیرتا مگر سائلون کے ہاتھ بقدر اپنی طاقت کے اُسکا شکر کرتے ہین کیونکہ وہ اُنکو عطایا سے پر کرتا ہے اور دشمنون کی گردنین اُسکی مذمت کرتی ہین کیونکہ اُن کو قتل کرتا ہے - یعنی ممدوح ان دونون باتون سے خالی نہین ہوتا۔

مَا بِهِ قَتْلُ أَعَادِيهِ وَلَكِنْ ۔۔۔ يَتَّقِي إِخْلَافَ مَا تَرْجُو الذِّئَابُ

ترجمہ اپنے دشمنون کے مارنے کی اُسکو کچھ غرض اور ضرورت نہین ہے کیونکہ وہ طاقت مقابلہ نہین رکھتے مگر وہ اُسی خلاف وعدگی سے ڈرتا ہے جو بھیڑیے اُس سے امید رکھتے ہین یعنی وہ بھیڑیون کو مقتولون کا گوشت کھلاتا ہے اس لئے دشمنون کو مارتا ہے۔

فَلَهُ هَيْبَةُ مَنْ لَا يُتَرَجَّى ۔۔۔ وَلَهُ جُودُ مُرَجًّى لَا يُهَابُ

ترجمہ سو ممدوح کی ہیبت اُس شخص کی سی ہی جس سے کچھ امید رحم نہین رکھی جاوے اور اُسکی بخشش ایسی امیدگاہ آدمی کی ہے جس سے ہرگز کچھ خوف نکیا جاوے۔

طَاعِنُ الْفُرْسَانِ فِي الْأَحْدَاقِ شَزْرًا ۔۔۔ وَعَجَاجُ الْحَرْبِ لِلشَّمْسِ حِجَابُ

استتر من الطعن بما و برعن الصدر وقیل ہو علی غیر الاستواء ترجمہ وہ سواروں کی آنکھوں کے ڈھیلوں میں اور انکا سینہ بچا کر نیزہ مارنے والا ہے ایسے حال میں کہ غبار جنگ آفتاب کا پردہ ہوجاوے یعنی نشانہ کا سچا ہے اگرچہ اندھیرا ہی ہو۔

بَاعِثُ النَّفْسِ عَلَى الْهَوْلِ الَّذِي ۔۔۔ مَا لِنَفْسٍ وَقَعَتْ فِيهِ إِيَابُ

ترجمہ وہ اپنے نفس کو ایسے خوفناک امر پر برانگیختہ کرتا ہے کہ جو نفس اس خوف میں پڑے اسکو رجوع و خلاص نصیب نہیں ہوتا۔

بِأَبِي رِيحُكَ لَا نَرْجِسُنَا ذَا ۔۔۔ وَأَحَادِيثُكَ لَا هَذَا الشَّرَابُ

ترجمہ اپنے باپ کی قسم کھاتا ہوں کہ عمدہ تیری بو ہے نہ اس ہمارے نرگس کے اور تیری باتیں لذیذ ہیں نہ یہہ شراب۔

لَيْسَ بِالْمُنْكَرِ إِنْ بَرَّزْتَ سَبْقًا ۔۔۔ غَيْرُ مَدْفُوعٍ عَنِ السَّبْقِ الْعِرَابُ

ترجمہ اگر تو ایسے مراتب بلند پر پہونچ گیا جو کوئی اور وہاں تلک نہیں پہونچا تو کیا انوکھی اور عجب بات ہے کیونکہ عربی عمدہ مضمر گھوڑے آگے بڑھنے سے روکے نہیں گئے۔ **واقبل یلعب بالشطرنج وقد جاد المطر فقال**

أَلَمْ تَرَ أَيُّهَا الْمَلِكُ الْمُرَجَّى ۔۔۔ عَجَائِبَ مَا رَأَيْتُ مِنَ السَّحَابِ

ترجمہ اے شاہ امیدگاہ کیا عجائب سحاب جو میں نے دیکھے تو نہیں دیکھتا۔

تَشَكَّى الْأَرْضُ غَيْبَتَهُ إِلَيْهِ ۔۔۔ وَتَرْشِفُ مَاءَهُ رَشْفَ الرُّضَابِ

ترجمہ زمین بسبب اپنی تشنگی کے سحاب سے اس کی غیبت کا شکوہ کرتی ہے اور آب سحاب کو ایسا چوستی ہے جیسا عاشق آب دہن محبوب کو۔

وَأُوهِمُ أَنَّ فِي الشِّطْرَنْجِ هَمِّي ۔۔۔ وَفِيكَ تَأَمُّلِي وَلَكَ انْتِصَابِي

الشطرنج معرب من شدرنج و ہو فارسی یعنی من اشتغل بہ ذہب عناءہ باطلا۔ والاجود ان یکسر شینہ لیکون علی وزن جردحل ترجمہ اور میں دیکھنے والوں کو اس خیال میں ڈالتا ہوں کہ میری فکر شطرنج میں مصروف ہے اور حال یہہ ہے کہ میں تیری خوبیوں میں تامل کرتا ہوں اور تیرے دیکھنے کے لئے جما بیٹھا ہوں نہ شطرنج کے لئے۔

سَأَمْضِي وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي ۔۔۔ مَغِيبِي لَيْلَتِي وَغَدًا إِيَابِي

ترجمہ اب میں جاؤنگا اور تجکو میرا سلام میری غیر حاضری میری رات بھر ہے اور کل کو میرا آنا۔

وقال فی لعبۃ کانت ترقص بحرکات

يَا ذَا الْمَعَالِي وَمَعْدِنَ الْأَدَبِ ۔۔۔ سَيِّدَنَا وَابْنَ سَيِّدِ الْعَرَبِ

ترجمہ ای صاحب مراتب عالیہ و کان ادب کے اور اے ہمارے سردار اور عرب کے سردار کے بیٹے۔

أَنْتَ عَلِيمٌ بِكُلِّ مُعْجِزَةٍ ۔۔۔ وَلَوْ سَأَلْنَا سِوَاكَ لَمْ يُجِبِ

ترجمہ تو ہر امر کا جسکا جواب لوگون کو عاجز کردے خوب جاننے والا ہے اور اگر ہم تیرے سوا کسی اور سے پوچھین تو وہ کچھ جواب نہ دے ۔

اَهٰذِهِ قَابَلَتْكَ بَنَا قِصَّةً	اَمْ رَفَعَتْ رِجْلَهَا مِنَ التَّعَبِ

ترجمہ کیا یہہ پتلی تیرے سامنے ناچتی ہوئی آئی ہے یا اُسنے اپنے پانو کو تکان سے اٹھالیا ہے ۔

وقال یمدح علی بن مکرم التمیمی وهو علی بن محمد بن سیار بن مکرم وکان یحب الرمی

ضُرُوبُ النَّاسِ عُشَّاقٌ ضُرُوبَا	فَاَعْذَرُهُمْ اَشَفُّهُمْ حَبِيبَا

اشف الفضل ترجمہ مختلف لوگ مختلف معشوقون پر عاشق ہین سو زیادہ قبول کے قابل عشق اُس شخص کا ہے جس کا محبوب افضل وعمدہ ہے ۔

وَمَا سَكَنِي سِوَى قَتْلِ الْاَعَادِي	فَهَلْ مِنْ زَوْرَةٍ تَشْفِي الْقُلُوبَا

السکن الصاحب ومن تسکن الیه وتحبه وتهواه ترجمہ اور میری دل لگی کی چیز سوائے قتل اعدا اور نہین ہے سو کیا ایسی ملاقات یعنی مونٹھ بھیڑ دشمنوسے ہوگی جو بسبب قتل اعدا اونکو شفا دیگی جیسے معشوق کی ملاقات عاشق کی لئے شفابخش ہوتی ہے

تَظَلُّ الطَّيْرُ مِنْهَا فِي حَدِيثٍ	تَرُدُّ بِهِ الصَّرَاصِرَ وَالنَّعِيبَا

الصرصرة صوت النسر والبازی وغیرہ ۔ والنعیب صوت الغراب ترجمہ اُس واقعہ سے مردار خوار پرندے جمع ہوجاوین اور خوشی کے سبب باہم ایسی زور سے باتین کرین یعنی اتنا غل مچادین کہ اُسکے باعث گرس و باز وغیرہ کے پرون کی سنسناہٹ اور کوون کی کائین کائین یعنی اُنکے آواز پست ہوجاوے ایسی لڑائی کی آرزو کرتا ہے جسمین نہایت خونریزی ہو ۔

وَقَدْ لَبِسَتْ دِمَاءَهُمْ عَلَيْهِمْ	حِدَادًا لَمْ تَشُقَّ لَهَا جُيُوبَا

الحداد ثیاب الحزن تصبغ سودا، وتلبس عند المصیبة ترجمہ اُن پرندون نے مقتولون کے خون اپنے اوپر اُنکے ماتم کے لئے اسطرح پہن لئے ہین کہ انھون نے اپنی گریبان چاک نہین کئے کیونکہ وہ اس واقعہ سے مغموم نہین ہین بلکہ خوش ہین یا وہ جامہ ماتم لیے سے ہوئے پہن رہے ہین جنکے گریبان نہین بنائے اور ایک روایت مین دماءہم بالرفع ہے مطلب یہہ ہے کہ خون پرندونکے بدن پر خشک ہوگئے گویا انھون نے اپنے لباس معمولی کی جگہ اور لباس پہن لیا ہے اور سیاہ لباس اسواسطے کہا کہ خون خشک ہوجانے سے سیاہ ہوجاتا ہے ۔

اَدَمْنَا طَعْنَهُمْ وَالْقَتْلَ حَتَّى	خَلَطْنَا فِي عِظَامِهِمُ الْكُعُوبَا

ادمنا جمعنا وخلطنا وقیل من الدوام ۔ والکعوب ہی کعوب الرمح وہی الاطراف النواشز عند الانابیب ترجمہ ہمنے اُنپر نیزہ زنی وشمشیر زنی کو جمع کردیا یا ہمیشہ رکھا یہان تلک کہ ہمنے اُنکی ہڈیون مین اپنے نیزون کی گرہین ملادین یعنی گھسیڑ دین یا

ہمارے نیزون کی گرہین اُنکے بدن مین ٹوٹ گئی پس وہ اُنکی ہڈیون سے ملگئین ۔

كَاَنَّ خَيُوْلَنَا كَانَتْ قَدِيْمًا ۔۔۔ نُسَقّٰى فِيْ قُحُوْفِهِمِ الْحَلِيْبَا

قحف الراس ما انضم علی ام الدماغ ترجمہ ہمارے گھوڑے اُن کے نعشونکو روندتے ہوئے پھرتے رہے اور اُنسے جھجکے نہین گویا اُنکو ہمیشہ کشتونکی کھوپریونمین دودھ پلایا جاتا تھا ۔عرب کی عادت تھی کہ عمدہ گھوڑونکو دودھ پلایا کرتے تھے ۔

فَمَرَّتْ غَيْرَ نَافِرَةٍ عَلَيْهِمْ ۔۔۔ تَدُوْسُ بِنَا الْجَمَاجِمَ وَالتَّرِيْبَا

الجمجمة العظم الذی فیہ الدماغ ۔والتریبا والتریبة وا ہدۃ الترائب وہو موضع القلادۃ من الصدر ترجمہ وہ گھوڑے اُنکی نعشونپر گذرے ایسے حال مین کہ وہ جھجکنے والے نہ تھے اور ہمکو اپنے اوپر سوار کئے اُنکی کھوپریان اور سینے روندتے تھے ۔

يُقَدِّمُهَا وَقَدْ خُضِبَتْ شَوَاهَا ۔۔۔ فَتًى تَرْمِيْ الْحُرُوْبُ بِهِ الْحُرُوْبَا

الشوی من الفرس قوائمہا لانہ یقال عبل الشوی ۔والشوی الیدان والرجلان من الآدمیین وکل ما لیس مقتلاً ۔یقال رماہ فاشواہ اذا لم یصب المقتل ترجمہ اونکو ایسے حال مین کہ اُنکے پاؤن خون اعدا مین رنگین ہین ایسا جوان کہ اُس کو لڑائیان اور لڑائیون کی طرف پھینکتے ہین آگے بڑھاتا ہے یعنی مین لڑائیون کا اور لڑائیون کی طرف پھینکنے کے یہہ معنی ہین کہ وہ ہمیشہ لڑائیون مین رہتا ہے جب ایک لڑائی ختم ہوتی ہے دوسری لڑائی مین چلا جاتا ہے ۔

شَدِيْدُ الْخُنْزُوَانَةِ لَا يُبَالِيْ ۔۔۔ اَصَابَ اِذَا تَنَمَّرَ اَمْ اُصِيْبَا

الخنزوانة ذبابة تقع فی انف البعیر فیشمخ لہا بانفہ فاستعیرت للکبر یقال لفلان خنزوانة وتنمر صار کالنمر فی الغضب ترجمہ وہ جوان سخت متکبر ہے جب مثل چیتے کے غضبناک ہوتا ہے تو اس امر کے کچھ پروا نہین کرتا کہ آیا اُس نے دشمن کو قتل کیا یا وہ اُنکے ہاتھ سے مقتول ہوا ۔

اَعَزْمِيْ طَالَ هٰذَا اللَّيْلُ فَانْظُرْ ۔۔۔ اَمِنْكَ الصُّبْحُ يَفْرَقُ اَنْ يَّؤُوْبَا

یفرق یخاف ویفزع ترجمہ اے میرے قصد دیکھ تو کیا یہہ رات دراز ہوگئی ہے یا صبح تجھسے اِس بات مین ڈرتی ہے کہ وہ لوٹے ۔یعنی بسبب تیرے دشوار ارادہ کے صبح ڈرتی ہے یا تیرا ارادہ جنگ صبح کو معلوم ہوگیا ہے اور اُسے خوف ہے کہ کبھی مجکو بھی دشمن سمجھے ۔

كَاَنَّ الْفَجْرَ حِبٌّ مُسْتَزَارٌ ۔۔۔ يُرَاعِيْ مِنْ دُجُنَّتِهِ رَقِيْبَا

الدجنة الظلمة ترجمہ گویا فجر ایک دوست ہے جس سے ملنے کی درخواست کی گئی کہ وہ تاریکی شب کو رقیب جانکر اُس سے خوف کرتی ہے اِس لئے صبح نہین ہوتی ۔

كَاَنَّ نُجُوْمَهُ حَلْيٌ عَلَيْهِ ۔۔۔ وَقَدْ حُذِيَتْ قَوَائِمُهُ الْجَبُوْبَا

الجبوب وجہ الارض وقیل الارض الغلیظة ترجمہ گویا رات کے تارے اُسکا زیور ہین اور اُسکے پاؤن مین زمین کی جوتیان

پہنائی گئی ہین پس وہ بسبب گرانی پای پوش کے اور کثرت زیور کے چل نہین سکتی اسلئے صبح نہین ہوتی ۔

کأن الجو قاسی ما اقاسی　　فصار سواده فیه شحوبا

الشحوب تغیر اللون والہزال ترجمہ گویا ہین آسمان وزمین کے ہوانے اسقدر رنج کھینچا ہے جسقدر مینے عشق سے تکلف اُٹھائی اسلئے اُسکا رنگ سیاہ ہوگیا ہے سو اُسکی سیاہی تغیر رنگ کے باعث ہوگئی ہے اسلئے صبح نہین ہوتی ۔

کأن دجاه یجذبها سهادی　　فلیس تغیب الا ان یغیبا

الدجی جمع دجیة ترجمہ گویا میری بیداری تاریکی شب کو کھینچتی ہے ۔ سو تاریکی غائب نہو گی جب تلک میری بیداری نہ غائب ہو گی ۔ یعنی میری بیداری مجھسے غائب نہین ہوتی ہے یعنی ہر وقت موجود رہتی ہے اور وہ تاریکی شب کو برابر کھینچتی ہے اسلئے صبح نہین ہوتی ۔

اقلب فیه اجفانی کأنی　　اعد به علی الدهر الذنوبا

ترجمہ اُس رات مین بسبب بیخوابی کے اس کثرت سے اپنی پلکین جھپکاتا ہون گویا اُس سے زمانہ کی قصور اور گناہ جو مجھپر اُسنے کئے ہین شمار کرتا ہون یعنی زمانہ کے جور و جفا جیسے شمار نہین ہے ایسی ہی میری بیداری کی کوئی حد نہین ہے ۔

وما لیل باطول من نهار　　یظل بلحظ حسادی مشوبا

المشوب المختلط ترجمہ اور میری رات باین درازی اُس دن سے زیادہ دراز نہین ہے جو میرے دشمن کے دیدار سے مخلوط ہوکر مجھپر سایہ ڈالے ۔

وما موت بابغض من حیاة　　اری لهم معی فیها نصیبا

ترجمہ اور اُس حیوۃ سے جسمین حساد کا حصہ میرے ساتھ ہوا اور اُنکو قتل نکرون کسی قسم کا مرنا برا نہین ہے ۔

عرفت نوائب الحدثان حتی　　لو انتسبت لکنت لها نقیبا

النقیب ہو الذی یعرف القوم ترجمہ مین نے مصائب حوادث کو اسقدر خوب جانلیا ہے کہ وہ اگر صاحب نسب ہون یعنی کسیطرف منسوب ہون تو مین انکا نساب یعنی نسب بیان کرنیوالا ہون ۔

ولما قلت الابل امتطینا　　الی ابن ابی سلیمان الخطوبا

ترجمہ اور جبکہ بسبب فقر و افلاس کے ہمارے شتر کم ہوگئے تو ہم ابن ابی سلیمان کیطرف حوادث اور مصائب کو شتر بنا کر چلے ۔

مطایا لا تذل لمن علیها　　ولا یبغی لها احد رکوبا

ترجمہ وہ مصائب ایسے ناقہ ہین کہ جو اُنپر سوار ہوتا ہے اُسکی تابعدار نہین ہوتین اور نہ کوئی اُسکی سواری چاہے ۔

وترتع دون نبت الارض فینا　　فما فارقتها الا جدیبا

ترجمہ اور وہ مصائب کے ناقہ ہمارے جسم کو کہاتی ہین نہ زمین کی گھاس کو سو مین اُن ناقون سے جدا نہین ہوا مگر قحط زدہ

یعنی جب کہ وہ میرے جسم کو چر گئین اور مجھین کچھ نہ رہا۔

إِلَى ذِي شِيمَةٍ شَغَفَتْ فُؤَادِي ‖ فَلَوْلَاهُ لَقُلْتُ بِهِ النَّسِيبَا

الشیمة الخلق۔ وشعف علت علی قلبه الحب۔ وبالغین المعجمة وصل الی شغاف قلبه۔ والنسیب التشبیب بالنساء فی الشعر ترجمہ میرا دل ایک صاحب خلق کا فریفتہ وشیفتہ ہوگیا اور اگر اُسکا خلق اور خو اُسکے سرشت اور صورت سے بہتر نہ ہوتے تو اُسکی صورت کی نسبت تشبیب کرتا یا یہہ معنی کہ اُسکا رعب اور احتشام مانع نہوتا تو اُنکے اشعار مین اُسکی تشبیب کرتا۔

تُنَازِعُنِي هَوَاهَا كُلُّ نَفْسٍ ‖ وَإِنْ لَمْ تُشْبِهِ الرَّشَأُ الرَّبِيبَا

الضمیر فی ہواہا راجع الی الشیمة۔ والرشا بالتحریک ولد الظبیة الذی قد تحرک ومشی والربیب ہو المربی ترجمہ اُسکی سیرت کے عشق مین ہر نفس مجھسے جھگڑا کرتا ہے یعنی ہر ایک اُسکو چاہتا ہے اگرچہ ہرن کا بچہ بکری کے بچہ کے جو خانہ پروردہ ہوتا ہے مشابہ نہین ہوسکتا کیونکہ آہو بره کا حسن خلقی ہوتا ہے ایسے ہی میرے عشق حقیقی سے اورونکا عشق مجازی لگا نہین کھاتا۔

عَجِيبٌ فِي الزَّمَانِ وَمَا عَجِيبٌ ‖ أَتَى مِنْ آلِ سَيَّارٍ عَجِيبَا

عجیب خبر مبتدأ محذوف۔ وعجیبا خبر بالمشبهة بلیس ترجمہ ممدوح زمانہ مین ایک شی عجیب ہے اور جو آل سیار سے عجیب پیدا ہو وہ عجیب نہین ہے کیونکہ آل مذکور مجد وسخا مین نہایت درجہ کو پہونچے ہوئی ہے۔

وَشَيْخٌ فِي الشَّبَابِ وَلَيْسَ شَيْخًا ‖ يُسَمَّى كُلُّ مَنْ بَلَغَ الْمَشِيبَا

ترجمہ وہ حالت شباب مین عقل پیرانہ رکھتا ہے اور ہر شخص جو بوڑھا ہوجاوے اوسے بوڑھا اور بزرگ نہین کہتے کیونکہ بزرگی بعقل است نہ بسال۔

قَسَا فَالْأُسْدُ تَفْزَعُ مِنْ قُوَاهُ ‖ وَرَقَّ فَنَحْنُ نَفْزَعُ أَنْ يَذُوبَا

ترجمہ وہ دل کا مضبوط وسخت ہے سو شیر اُسکی قوتون سے ڈرتے ہین اور احباب کے حقمین نرم دل ہے سو ہم اُسکے رقیق القلب ہونے سے ڈرتے ہین کہ کہیں وہ پگھل نجاوے۔

أَشَدُّ مِنَ الرِّيَاحِ الْهُوجِ بَطْشًا ‖ وَأَسْرَعُ فِي النَّدَى مِنْهَا هُبُوبَا

الهوج جمع ہوجاء وہی التی لاتستقر علی سنة واحدة ترجمہ وہ سخت چلنے والی ہواؤن سے پکڑنے مین سخت ہے اور اُن سے سخاوت مین زیادہ تیز جاتا ہے۔

وَقَالُوا ذَاكَ أَرْمَى مَنْ رَأَيْنَا ‖ فَقُلْتُ رَأَيْتُمُ الْغَرَضَ الْقَرِيبَا

ترجمہ اور لوگون نے کہا کہ جن تیر اندازون کو ہمنے دیکھا ہے ممدوح اُن سبھون سے زیادہ تیر انداز ہے سو مینے کہا کہ تمنے اُسکا قریب کا نشانہ دیکھا ہے اگر دور کا نشانہ دیکھو تو اور زیادہ تعجب کرو۔

وَهَلْ يُخْطِي بِأَسْهُمِهِ الرَّمَايَا ‖ وَمَا يُخْطِي بِمَا ظَنَّ الْغُيُوبَا

الرایا جمع رمیۃ وہی کل مایرمی من غرض او صید ترجمہ اور کیا وہ اپنے تیرونسے نشانی چوک سکتا ہے ایسے حال مین کہ اُس کا
ظن امور غائبہ مین خطا نہین کرتا - یعنی جب وہ ایسے امور مین جو نظر سے غائب ہین خطا نہین کرتا تو امور محسوس مین کیسی
خطا کر سکتا ہے - خلاصہ یہہ کہ وہ نشانہ کا سچا اور رائے کا صائب ہے -

اِذَا نُکِبَتْ کِنَانَتُہٗ اسْتَبَنَّا | بِاَنْصُلِہَا لِاَنْصُلِہَا نُدُوْبَا

نکبت قلبت علی راسہا - والندوب جمع ندب وہی آثار الجرح - والظاہر ان یقال بافوقہا لانصلہا والافحوای ان یتقابل النصال
ترجمہ جبکہ وہ اپنے ترکش کو اوندھا کرکے تیراندازی کے لئے اُسے خالی کرتا ہے تو اُنکے سوفار مین اُسکے بھالون کے آثار زخم
ہم ظاہر دیکھتے ہین ورنہ ایک تیر کے بھال مین دوسرے تیر کے بھال مین نہین لگسکتی اور اگلا شعر ان معنون کی تائید کرتا ہے
اور بعض شراح نے بانصلہا کو درست مانکر یہہ معنی کیے ہین کہ چونکہ اُسکے تیر طریق واحد پر چلتے ہین اسلئے ایک تیر کی بھال کا
زخم دوسرے تیر کے بھال پر معلوم ہوتا ہے -

یُصِیْبُ بِبَعْضِہَا اَفْوَاقَ بَعْضٍ | فَلَوْلَا الْکَسْرُ لَاتَّصَلَتْ قَضِیْبَا

ترجمہ وہ بعض تیرونسے اور تیر دنکے سوفارون مین نشانہ مارتا ہے سو اگر تیر مضروب نہ ٹوٹے تو سب تیر ملکر ایک متصل
شاخ ہوجاوے - خلاصہ یہہ کہ وہ نشانہ کا بڑا سچا ہے -

بِکُلِّ مُقَوَّمٍ لَمْ یَعْصِ اَمْرًا | لَہٗ حَتّٰی ظَنَنَّاہُ لَبِیْبَا

بکل مقوم بدل من ببعضہا - والباء متعلقۃ بیصیب ترجمہ وہ نشانہ لگاتا ہے ہر سیدھے تیر سے جو اُسکے ارادہ کے خلاف یعنی
نشانہ پر لگنے سے نافرمانی نہین کرتا ہے یہان تلک کہ ہم نے اُس تیر کو ذوی العقول سے خیال کیا ہے -

یُرِیْکَ النَّزْعُ بَیْنَ الْقَوْسِ مِنْہُ | وَبَیْنَ رَمِیَّۃِ الْہَدَفِ اللَّہِیْبَا

النزع جذب الوتر للرمی وضمیر منہ للمقوم ترجمہ اُسکی کمان کشی اُس تیر مقوم کے ذریعہ سے کمان سے نشانہ تلک تجکو ایک شعلہ
آتش دکھاتی ہے - عرب سرعت حرکت کو آتش کے ساتھ تشبیہ دیتے ہین -

اَلَسْتَ ابْنَ الْاُولٰی سَعِدُوْا وَسَادُوْا | وَلَمْ یَلِدُوْا امْرَأً اِلَّا نَجِیْبَا

اولی بمعنی الذین ترجمہ کیا تو اُن لوگون کی اولاد نہین ہے جو بڑے نیک بخت ہوئے اور سب کے سردار اور اُنھون نے
کوئی مرد نہین جنا مگر شریف - مطلب یہہ کہ تو شریف ابن الشرفا ہے -

وَنَالُوْا مَا اشْتَہَوْا بِالْحَزْمِ ہَوْنًا | وَصَادَ الْوَحْشَ نَمْلُہُمْ دَبِیْبَا

نالوا عطفا علی قولہ وسادوا - والدبیب السیر البطی - ترجمہ اور اُن لوگون نے جو چاہا بسبب ہوشیاری کی بآسانی حاصل کرلیا
اور اُنکے چیونٹی نے باہستگی وحشیونکا شکار کرلیا -

وَمَا رِیْحُ الرِّیَاضِ لَہَا وَلٰکِنْ | کَسَاہَا دَفْنُہُمْ فِی التُّرْبِ طِیْبَا

ترجمہ اور یہہ جو باغون مین خوشبو ہے سو وہ اُنکی نہین بلکہ اُنکی مٹی مین مدفون ہونے نے باغون کو خوشبو کا لباس پہنا دیا ہے یعنی یہہ خوشبو تیرے بزرگون کے مدفون ہونے نے اُنکو عطا کی ہی کیا خوب کہا ہے

سب کہان کچھہ لالہ وگل مین نمایان ہوگئین ❁ خاک مین کیا صورتین ہونگی کہ پنہان ہوگئین

اَیَا مَنْ عَادَ رُوْحُ الْمَجْدِ فِیْہِ ❁ وَعَادَ زَمَانُہُ الْبَالِیْ قَشِیْبَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ بزرگی کی روح اُسمین لوٹ آئی ہی اور کہنہ زمانہ اُسکے سبب نیا ہوگیا ہی یعنی مجد مر گئے تھے اب تیرے سبب زندہ ہوگئے اور زمانہ پیر جوان ہوگیا ہے جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

تَیَمَّمَنِیْ وَکِیْلُکَ مَادِحًا لِّیْ ❁ وَاَنْشَدَنِیْ مِنَ الشِّعْرِ الْغَرِیْبَا

ترجمہ تیرے وکیل نے میرا قصد کیا جبکہ وہ میری مدح کرتا ہوا تھا اور اُسنے میرے روبرو نادر شعر پڑھے۔

فَاٰجَرَکَ الْاِلٰہُ عَلٰی عَلِیْلٍ ❁ بَعَثْتَ اِلَی الْمَسِیْحِ بِہٖ طَبِیْبَا

ترجمہ سو خدا تجکو اجر نیک عطا کرے اُس علیل کی بابت جو طبیب بنکر آیا جسکو اُسکے مسیح کی طرف تونے بھیجا۔ وکیل کو علیل کہا اور اپنے آپ کو مسیح۔ اور مسیح کو طبیب کی حاجت نہین ہے کیونکہ وہ خود مردہ کو زندہ کرتا ہی خصوصاً جبکہ طبیب علیل ہو

وَلَسْتُ بِمُنْکِرٍ مِّنْکَ الْھَدَایَا ❁ وَلٰکِنْ زِدْتَنِیْ فِیْھَا اَدِیْبَا

ترجمہ مین تیرے تحفونکا منکر نہین ہون ہمیشہ تو بھیجتا ہی لیکن اسدفعہ تونے تحفونمین ایکا ادیب زیادہ کردیا۔

فَلَا زَالَتْ دِیَارُکَ مُشْرِقَاتٍ ❁ وَلَا دَانَیْتَ یَا شَمْسُ الْغُرُوْبَا

ترجمہ سو تیرے دیار تیرے نور سے ہمیشہ منور رہے اور ای شمس تو غروب کے قریب بھی نہو غروب ہونا تو بڑھکر ہے اُسکو دعائے ازدیاد عمر و دوام بقا کی دیتا ہے۔ مراد یہہ ہے کہ تیرا ذکر جمیل ہمیشہ دنیا مین رہے۔

لِاُصْبِحَ اٰمِنًا فِیْکَ الرَّزَایَا ❁ کَمَا اَنَا اٰمِنٌ فِیْکَ الْعُیُوْبَا

ترجمہ تیرا آفتاب اِس لئے غروب نہو تا کہ مین تیرے حق مین مصائب سے مامون رہون یعنی تجکو کوئی مصیبت نہ پہونچے جیسا کہ مین تیری بابت عیوب سے بیخوف ہون یعنی مجکو ہرگز یہہ خوف نہین ہے کہ تجمین کوئی عیب پیدا ہوجاوے

وقال یصف مجلسین لابی محمد بن الحسن بن عبد اللہ بن طغج

اَلْمَجْلِسَانِ عَلَی التَّمْیِیْزِ بَیْنَھُمَا ❁ مُقَابِلَانِ وَلٰکِنْ اَحْسَنَا الْاَدَبَا

ترجمہ دونون مجلس باوجودیکہ اُن دونون کی آرائش مین فرق ہے ایک دوسرے کے مقابل ہین مگر اُنھون نے رعایت ادب عمدہ طور سے کی ہے جسکی شرح اگلے شعر مین ہے۔

اِذَا صَعِدْتَ اِلٰی ذَا مَالَ ذَا رَھَبًا ❁ وَاِنْ صَعِدْتَ اِلٰی ذَا مَالَ ذَا رَغَبًا

ترجمہ جبکہ تو چڑھے اور بیٹھے ایک کی طرف تو دوسرے خوف کے مارے سرنگون ہوجاتے ہیں کہ کیون مجکو امیر نے چھوڑدیا اور اگر بیٹھے اور صعود کرے تو دوسرے کی طرف تو اہل وحشت سے جھک پڑتے ہیں یعنی اس امر کے خوف سے کہ مجکو کیون ناپسند کیا۔

فلم یہابک مالاحس یردعہ	الی لابصر من شانیہما عجبا

ترجمہ سوکیون تجھے ڈرتی ہے وہ چیز جسکو شعور نہین روکتا بیشک مین ان دونون مجلسون کے ہر دو شان عجیب دیکھتا ہون پھر اب فرمائی کہ ذی شعور تجھے کیون نہ ڈرے۔ وقال وقد نظر الی السحاب

نعرضن لنا السحاب وقد قفلنا	فقلت الیک ان معی السحابا

ترجمہ اور جبکہ ہم لوٹے تو ابر ہمارے آگے آیا تو مین نے اس سے کہا کہ الگ رہ بیشک میرے ساتھ امیر ہے جو بخشش مین تجھسے کم نہین ہے یعنی تیری کیا ضرورت ہے۔

فشم فی القبۃ الملک المرجی	فامسک بعد ما عزم انسکابا

ترجمہ سو خیمہ مین بادشاہ خلائق امیدگاہ کو دیکھ لے تاکہ میرے کہنے کی تجھے تصدیق ہوجاوے اس کہنے پر ابر بارش سے بعد قصد بارش رک گیا تاکہ ممدوح کے آگے شرمندہ نہونا پڑے۔

واشار الیہ طاہر العلوی بمسک وابو محمد حاضر فقال

الطیب مما غنیت عنہ	کفی بقرب الامیر طیبا

ترجمہ خوشبو ان چیزون مین سے ہے جنسے مین بے پروا ہون مجکو قرب و ہمنشینی امیر خوشبو کے لئے کافی ہے۔

یبنی بہ ربنا المعالی	کما بکم یغفر اللہ الذنوبا

ترجمہ ہمارا خدا بذریعہ امیر مراتب عالی کی بنیاد ڈالی جیسا تمہارے سبب ای آل محمد صلی اللہ وسلم گناہون کو بخشے گا۔

وقال وقد استحسن عین باز فی مجلسہ

ایا ما احیسنہا مقلۃ	ولولا الملاحۃ لم اعجب

صغر فعل التعجب للحاقہ بالاسماء لعدم تصرفہ۔ ومعنی التصغیر ہنا المبالغۃ فی الاستحسان ترجمہ ای ہمنشین باز آنکھ کے لحاظ سے کسقدر خوشنما ہے اور اگر اسمین نمکینی نہوتی تو مین اسقدر خوش نہوتا۔

خلوقیۃ فی خلوقیہا	سویداء من عنب الثعلب

الخلوقی حبتہ کسوداء من عنب الثعلب ترجمہ اسکی آنکہ زرنگ دانہ مکوہ ہے جسکے رنگ مین سیاہی دانہ مکوہ کی سی ہے

اذا نظر الباز فی عطفہ	کستہ شعاعا علی المنکب

ترجمہ جبکہ باز گردن موڑ کر اپنی ایک طرف دیکھتا ہی تو اسکی آنکہ اسکے دوش کو یعنی اُس جانب کو جدھر دیکھتا ہی لباس نور پہنا دیتی ہی

وقال یمدح ابا القاسم طاہر بن الحسین العلوی

اَعِیدُوا صَبَاحِی فَہُوَ عِندَ الکَوَاعِبِ	وَرُدُّوا رُقَادِی فَہُوَ لَحظُ الحَبَائِبِ

الکواعب جمع کاعبۃ وہی الجاریۃ التی قد علا ثدیہا ۔ والحبائب جمع حبیبۃ ترجمہ میری صبح کو لوٹا لاؤ کہ وہ پاس زنان اپستان کے ہے اور میری نیند کو پہیر لاؤ کہ وہ دیکھنا زنان محبوبہ کا ہے یعنی میرا زمانہ حیات بالکل رات ہے اور میرے نزدیک صبح نہین ہے مگر انکا روے روشن ۔ اور میری رات بالکل بیداری ہی اور بے دیکھے محبوب کے مجکو نیند نہین آتی

فَاِنَّ نَہَارِی لَیلَۃٌ مُدلَہِمَّۃٌ	عَلٰی مُقلَۃٍ مِن فَقدِکُم فِی غَیَاہِبِ

المدلہم الشدید الظلمۃ ۔ والغیاہب جمع غیہب وہی الظلمۃ ترجمہ کیونکہ میرا دن اُس آنکہ پر جو تمھاری دوری سے تاریکیون مین ہے شب تیرہ ہے یعنی تمھارے ہجر کے صدمہ سے مین اندہا ہوگیا ہون اسلئے آنکہہ کو روز روشن بمنزلہ شب تاریک ہے ۔

بَعِیدَۃُ مَا بَینَ الجُفُونِ کَاَنَّمَا	عَقَدتُم اَعَالِی کُلِّ جَفنٍ بِحَاجِبِ

بعیدۃ بالرفع خبر مبتدا محذوف وبالکسر بدل من مقلۃ ترجمہ اُس آنکہ کی ایک پلک دوسری سے ایسی دور ہے کہ گویا تمنے اوپر کی جانب ہر پلک فوقانی کی ابروسے باندہ دے اسلئے آنکہ بند نہین ہوتی متحیرانہ دیکھتا رہتا ہون جب آنکہہ بند نہین ہوتی ہے تو خواب کا کیا ذکر ہے اور پلک بالا کی وجہ تخصیص یہہ ہے کہ آنکہ اُسی کی نیچی آنے سے بند ہوتی ہے کیونکہ حرکت اُسی کو ہے ۔

وَاَحسِبُ اَنِّی لَو ہَوِیتُ فِرَاقَکُم	لَفَارَقتُہٗ وَالدَّہرُ اَخبَثُ صَاحِبِ

ترجمہ اور گمان کرتا ہون کہ اگر مین تمھارے فراق کی خواہش کرون تو البتہ تمھارے فراق سے مجکو فراق ہو جاوے کیونکہ زمانہ صاحب خبیث ہے ہر بات مین میری آرزو کے خلاف کرتا ہے خوب کہا ہے ع مانگا کرینگے اب سے دعا ہجر یار کی آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کے ساتھ اور درست یہہ تھا کہ لفارقنی کہتا مگر اُس نے اُلٹا کہدیا اس خیال سے کہ جو تجھے جدا ہوگا تو تو بھی اُس سے الگ ہوجاویگا ۔

فَیَا لَیتَ مَا بَینِی وَبَینَ اَحِبَّتِی	مِنَ البُعدِ مَا بَینِی وَبَینَ المَصَائِبِ

ترجمہ سو کاش جو دوری مجہمین اور میرے دوستون مین ہے وہ دوری مجہہ مین اور مصیبتون مین ہوتی یعنی کاش دوست میرے ایسے پاس ہوتے جیسے مصیبتین میرے پاس ہین اور کاش مجھسے مصیبتین ایسی دور ہوتین جیسے بالفعل دوست مجھسے دور ہین

اَرَاکِ ظَنَنتِ السِّلکَ جِسمِی فَعُقتِہٖ	عَلَیکِ بِدُرٍّ عَن لِقَاءِ التَّرَائِبِ

السلک الخیط ۔ والترائب جمع تریبۃ وہی محل القلادۃ من الصدر ترجمہ میرا خیال ایسا ہے کہ تو نے ہار کے دہاگے کو میرا

جسم جو بسبب لاغری کے اُسیکے مانند باریک ہے سمجھایا ہے اسلئے تونے بذریعہ موتی کے جو اُسمین پرو یا ہوا ہے اُس دھاگے کو اپنے سینے سے لگنے نہین دیا یعنی تجکو مجھسے اسقدر نفرت ہے کہ میرے ہمشکل سے بھی بیزار ہے -

وَلَوْ قَلَمٌ اُلْقِيتُ فِي شِقِّ رَاسِهٖ ۔ مِنَ السُّقْمِ مَا غَيَّرْتُ فِي خَطِّ كَاتِبِ

ترجمہ اور اگر مین کسی قلم کے شگاف مین ڈالاجاؤن تو بسبب بیماری و لاغری کے لکھنے والے کے خط مین کچھ تغییر نکرون -

تُخَوِّفُنِي دُونَ الَّذِي اَمَرَتْ بِهٖ ۔ وَلَمْ تَدْرِ اَنَّ الْعَارَ شَرُّ الْعَوَاقِبِ

ترجمہ محبوبہ مجکو ہلاک ہونے سے ڈراتی ہے اور ہلاک کمتر ہے اُس سے جسکا وہ حکم کرتی ہے اور وہ یہہ ہو کہ وہ کہتے ہین کہ سفر ست کر گھر مین بیٹھا رہ اور وہ نہین جانتے کہ بیکار خانہ نشینی عار ہے اور عار تمام انجاموںسے بدتر ہے -

وَلَا بُدَّ مِنْ يَوْمٍ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ ۔ يَطُولُ اسْتِمَاعِي بَعْدَهُ لِلنَّوَادِبِ

الیوم الاغر المشہور واصلہ البیاض - والمحجل من صفات الخیل وہو الذی فی یدیہ ورجلیہ بیاض ویکون لونہ مخالفا لہما

ترجمہ اور مین کسطرح ترک سفر کرون حال آنکہ ایسے روز مشہور اور نشانمند کا ہونا ضرور ہی کہ جسمین تمام اپنے اعدا کو قتل کرون اور اُسکے بعد ایک عرصہ دراز تلک عورتونکا نوحہ اپنے مقتولون پر سنتا رہون -

يَهُونُ عَلَى مِثْلِي اِذَا رَامَ حَاجَةً ۔ وُقُوعُ الْعَوَالِي دُونَهَا وَالْقَوَاضِبِ

العوالی الرماح الطوال - والقواضب السیوف القواطع - ترجمہ مجھ جیسے کو جب وہ کوئی حاجت طلب کرے پڑنا نیزون اور تلوارونکا ورے اُس حاجت کے آسان امر ہے یعنی ضروب شدیدہ اُسکو اپنی حاجت روائی سے نہین روکتین -

كَثِيرُ حَيٰوةِ الْمَرْءِ مِثْلُ قَلِيلِهَا ۔ يَزُولُ وَبَاقِي عُمْرِهِ مِثْلُ ذَاهِبِ

ترجمہ زندگی کثیر مرد کے مثل قلیل حیات کے جاتی رہتی ہے اور اُسکی باقی عمر فنا مین مثل گذشتہ عمر کے ہے پس نامردی سے کیا فائدہ -

اِلَيْكَ فَاِنِّي لَسْتُ مِمَّنْ اِذَا اتَّقٰى ۔ عِضَاضَ الْاَفَاعِي نَامَ فَوْقَ الْعَقَارِبِ

جعل عض الافاعی مثلا للہلاک لکونہ قاتلا وجعل لسع العقارب مثلا للعار لانہ لایقتل ولکن یوذی اشد اذی ترجمہ پرے ہٹ اے ناصح کیونکہ مین اُن لوگون مین سے نہین ہون کہ جب سانپونکے کاٹنے سے ڈرے تو بچھوونپر جا سوئے یعنی مین ایسا نہین ہون کہ ہلاک کے خوف سے عار اختیار کرون -

اَتَانِي وَعِيدُ الْاَدْعِيَاءِ وَاَنَّهُمْ ۔ اَعَدُّوا لِيَ السُّودَانَ فِي كَفْرِ عَاقِبِ

الادعیاء جمع دعی واراد بہم ہہنا الذین یدعون الشرف وانہم من اولاد علیؓ والعباسؓ - وکفر عاقب موضع بالشام ترجمہ مدعیان شرف و علویت کی دہمکی مجھ تلک پہونچے اور یہہ بھی کہ اُن لوگون نے بمقام کفر عاقب میرے قتل کے لئے حبشیون کو طیار کیا ہے یعنی غلامون کو -

وَلَوْ صَدَقُوا فِي جَدِّهِمْ لَحَذِرْتُهُمْ | فَهَلْ فِي وَحْدِي قَوْلُهُمْ غَيْرُ كَاذِبِ

ترجمہ اور اگر وہ لوگ اپنے نسب مین سچے ہوتے تو مین اُنکی دھمکی سے بیشک ڈرتا اور جب وہ اپنے نسب کے دعوے مین جھوٹے ہین تو کیا صرف میرے مقابلہ مین اُنکا قول سچ ہو گا یعنی نہین اپنے دعوے نسب اور میرے ہجو کی مین دونون مین جھوٹے ہین

إِلَيَّ لَعَمْرِي قَصْدُ كُلِّ عَجِيبَةٍ | كَأَنِّي عَجِيبٌ فِي عُيُونِ الْعَجَائِبِ

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم ہر امر عجیب کا قصد میری طرف ہے گویا مین عجائب کی آنکھون مین عجیب ہون یعنے مجھسے عجائب بھی تعجب کرتے ہین اور اسلئے میری طرف آتے ہین مقصود بیان اپنی عظمت کا اور کثرت مصائب کا ہے۔

بِأَيِّ بِلَادٍ لَمْ أُجَرِّرْ ذَوَائِبِي | وَأَيُّ مَكَانٍ لَمْ تَطَأْهُ رَكَائِبِي

ذوائبہ بالضم جاد یلقی علی موخر الرحل ترجمہ کس شہر مین مینے اپنے کجاوہ کے آخر مین لٹکتے ہوئے چمڑے کو نہین کھینچا اور کونسا مکان ہے جسکو میری سواریون نے نہین روندا۔ اپنی سیاحی اور سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے۔

كَأَنَّ رَحِيلِي كَانَ مِنْ كَفِّ طَاهِرٍ | فَأَثْبَتَ كُورِي فِي ظُهُورِ الْمَوَاهِبِ

الکور بالضم الرحل باداتہ ترجمہ گویا میرا کوچ طاہر کے ہاتھ سے تھا سواسنے میرے کجاوہ کو اپنی بخششون کے پشت پر قائم کر دیا تھا اسی طرح اُسکی عطایا ہر جگہ پہونچے ہین ایسا ہی مینے کوئی مکان بے دیکھے نہین چھوڑا پس گویا اُسکی بخششون پر سوار ہون۔ وہذا من احسن المخالص۔

فَلَمْ يَبْقَ خَلْقٌ لَمْ يَرِدْنَ فِنَاءَهُ | وَهُنَّ لَهُ شِرْبٌ وُرُودُ الْمَشَارِبِ

ورود مصدر یردن والتقدیر مواہبہ یردن ورود الناس المشارب والضمیر فی فناءہ عائد الی لفظ الخلق وضمیر یردن للمواہب ترجمہ سو کوئی ایسی مخلوق باقی نہین رہی کہ ممدوح کی بخششین جو اُسکے لئے بمنزلہ حصہ آب ہین اُسکے صحن خانہ مین ایسی طرح نہ آتی ہون جیسے وہ مخلوق پانی کے گھاٹون پر آتی ہو یعنی خلاف دستور یہان کنوان پیاسون کے پاس آتا ہے۔

فَتًى عَلَّمَتْهُ نَفْسُهُ وَجُدُودُهُ | قِرَاعَ الْأَعَادِي وَابْتِذَالَ الرَّغَائِبِ

ترجمہ وہ ایک جوان ہے کہ اُسکی لیاقت ذاتی و شرافت موروثی نے اُسکو دشمنون کا قتل اور عمدہ چیزون کا خرچ کرنا سکھایا ہے۔

فَقَدْ غَيَّبَ الشُّهَّادَ عَنْ كُلِّ مَوْطِنٍ | وَرَدَّ إِلَى أَوْطَانِهِ كُلَّ غَائِبِ

الشہاد جمع شاہد وہو الحاضر ترجمہ واسنے اُن لوگون کو جو اپنے وطن مین حاضر رہتے تھے اور سفر اُنکی عادت کے خلاف تھا اُنکے وطن سے غائب کر دیا یعنی اُنھون نے اُسکی عطا کا شہرہ سنکر سفر اختیار کیا اور جو لوگ اُسکی خدمت مین حاضر تھے اور اپنے وطن سے غائب اُنکو اسقدر دیکر کہ اُنکو پھر سفر کی حاجت نرہے اُنکے وطنو نمین لوٹا دیا۔

كَذَا الْفَاطِمِيُّونَ النَّدَى فِي أَكُفِّهِمْ | أَعَزُّ امِّحَاءً مِنْ خُطُوطِ الرَّوَاجِبِ

الرواجب جمع راجبۃ وہی مفاصل الاصابع التی تلی الانامل ترجمہ حال اولاد حضرت فاطمہؓ کا ایسا ہے ہوتا ہے جیسا

پہلے شعر مین مذکور ہوا کہ عطا اُنکے ہاتھون مین خطوط متصل سر انگشتان سے بھی کمتر محو ہوتی ہے یعنی عطا اون کے ہاتھون کو لازم ہے -

أُنَاسٌ إِذَا لَاقَوْا عِدًى فَكَأَنَّمَا　　سِلَاحُ الَّذِي لَاقَوْا غُبَارُ السَّلَاهِبِ

السلاہب جمع سلہب و ہو الطویل من الخیل **ترجمہ** سادات ایسے لوگ ہین کہ جب اُنکے دشمنون سے مٹھ بھیڑ ہوتی ہے تو وہ دشمنون کے ہتیار کو اسپان دراز کا گویا غبار سمجھتے ہین یعنی ضعیف اسپان دراز پشت کی تخصیص کی وجہ یہہ ہے کہ وہ تیز رو ہوتے ہین اور اسلئے اُنکا غبار کمتر اور باریک ہوتا ہے -

رَمَوْا بِنَوَاصِيهَا الْقِسِيَّ فَجِئْنَهَا　　دَوَامِي الْهَوَادِي سَالِمَاتِ الْجَوَانِبِ

الهوادی الاعناق - والنواصی جمع ناصیۃ و ہو مقدم شعر الراس **ترجمہ** اُن لوگون نے اپنے گھوڑون کی پیشانیان اپنے دشمنونکی کمانون کے سامنے کردین تو وہ گھوڑے کمانون کے پاس ایسے حال مین آئے کہ اُنکی گردنین خون آلودہ تھین اور اُنکے اطراف یعنی پیچھے اور پہلوؤن سے سالم تھے خلاصہ یہہ ہے کہ وہ گھوڑے سیدھے کمانون پر جا پڑے اسلئے اُنکی گردنین تیرون کے زخمون سے خون آلودہ اور اطراف بچی ہوئی تھین غرض گھوڑون کی بہادری کا بیان منظور ہے کہ تیرون کے زخم اُنکو آگے بڑھنے سے نہین روکتے دستور یہہ ہے کہ تیر گھوڑون کی طرف آتے ہین یہان گھوڑے اُلٹے تیرونپر جا پڑے - یہہ شاعر کا ابداع ہو -

أُولٰئِكَ أَحْلَى مِنْ حَيٰوةٍ مُعَادَةٍ　　وَأَكْثَرُ ذِكْرًا مِنْ دُهُورِ الشَّبَائِبِ

الشبائب جمع شبیبۃ **ترجمہ** وہ لوگ زندگی دوبارہ سے شیرین تر ہین - اور زمانہ جوانی سے ذکر مین زیادہ ہین ہر کوئی ہر وقت اُن کا ذکر خیر کرتا ہے -

نَصَرْتَ عَلِيًّا يَا ابْنَهُ بِبَوَاتِرٍ　　مِنَ الْفِعْلِ لَا فَلٌّ بِهَا فِي الْمَضَارِبِ

ترجمہ ای بیٹی امیر المومنین علی کی تو نے بذریعہ اپنے افعال حسنہ کے جو عمدگی مین مانند شمشیرہائے قاطع ہین اور اُنکی دھارون مین دندانے نہین پڑتے جناب موصوف یعنی اپنے باپ کی مدد کی - یعنی اولاد کی نجابت باپ کی شرافت و عظمت کی دلیل ہے -

وَأَبْهَرُ آيَاتِ التِّهَامِيِّ أَنَّهُ　　أَبُوكَ وَأَجْدَى مَا لَكُمْ مِنْ مَنَاقِبِ

التهامی نسبۃ الی تہامۃ و سمیت بہا لشدۃ حرہا و انخفاض ارضہا **ترجمہ** اور غالب تر معجزات تہامی یعنی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا یہہ معجزہ ہے کہ آنحضرت تجھسے حمیدہ صفات بیٹی کے پدر بزرگوار ہین - حاصل یہہ ہے کہ کفار قریش حضرت کو ابتر یعنی مقطوع النسل کہتے تھے بسبب نہ زندہ رہنے کسی صاحبزادہ کے سو خداوند تعالی شانہ نے حضرت کو تجھسا نامور فرزند عنایت فرمایا پس تو بڑا معجزہ حضرت کا ہے اور تیرے لئے اُنکا والد ماجد ہونا اون سب مناقب سے جو تمہارے لئے ہین ہر منقبت سے زیادہ تمہارے واسطے نافع ہے - اور ایک روایت مین احدی مالکم من مناقب حارحلی سے آیا ہے یعنی منجملہ مناقب کے یہہ بھی ایک منقبت ہے -

إِذَا لَمْ تَكُنْ نَفْسُ النَّسِيبِ كَأَصْلِهِ ۔۔۔ فَمَا ذَا الَّذِي يُغْنِي كِرَامُ الْمَنَاصِبِ

النسیب الشریف الاصل - والمناصب الاصول ترجمہ جبکہ نفس مرد شریف النسب کا مثل اپنے اصل کے نہو تو اُسکو شرافت اصول کچھہ مفید نہین ہوتی یعنی شرافت نسب خسیس الافعال کے لئے فائدہ بخش نہین ہے -

وَمَا قَرُبَتْ أَشْبَاهُ قَوْمٍ أَبَاعِدٍ ۔۔۔ وَلَا بَعُدَتْ أَشْبَاهُ قَوْمٍ أَقَارِبِ

الاشباہ کالامثال الذین یشبہ بعضہم بعضاً ترجمہ جو شخص افعال مین ہمرنگ قوم اباعد ہے وہ حقیقتاً قریب نہین ہے اگرچہ نسباً قریب ہو کیونکہ ہمرنگی قرب نسب سے حاصل نہین ہوتی - اور جو شخص ہمرنگ قوم اقارب ہو وہ نفس الامر مین بعید نہین اگرچہ نسباً بعید ہو کیونکہ ہمرنگی موجد قرب نسب ہے - خلاصہ یہہ ہو کہ قرب نسب و بعد نسب قرب حرکات و سکنات اور بعد نسب بعد حرکات و سکنات سے حاصل ہوتے ہین -

إِذَا عَلَوِيٌّ لَمْ يَكُنْ مِثْلَ طَاهِرٍ ۔۔۔ فَمَا هُوَ إِلَّا حُجَّةٌ لِلنَّوَاصِبِ

العلوی من کان من ولد علی بن ابی طالب کرم الله وجہہ - والنواصب جمع ناصبی وہم الخوارج الذین نصبوا العداوۃ لہ رضی الله تعالی عنہ ترجمہ جبکہ کوئی علوی تقوی و طہارت مین مثل طاہر نہو تو وہ نہین ہے مگر دلیل خوارج کی بغض حضرت امیر المومنین علیہ پر یعنی جب اولاد اچھی نہین ہوتی تو کہتے ہین کہ اسکا باپ بھی ایسا ہی ہوگا -

يَقُولُونَ تَأْثِيرُ الْكَوَاكِبِ فِي الْوَرَى ۔۔۔ فَمَا بَالُهُ تَأْثِيرُهُ فِي الْكَوَاكِبِ

تاثیر الکواکب مبتدا محذوف الخبر تقدیرہ تاثیر الکواکب حق ثابت او الخبر فی الجار والمجرور وہو الاجود ترجمہ لوگ کہتے ہین کہ ستارونکی تاثیر خلق مین حق ہی یا خلق مین حاصل ہے سو ممدوح کا عجب حال ہے کہ اُسکی تاثیر ستارو نمین ہے یعنی ممدوح منحوس الطالع شخص کو مسعود الطالع کر دیتا ہے اس طرح کہ بسبب عطائے کثیر کے اُسکی نحوست کو دور کر دیتا ہے - یا لڑائی مین غبار اُسکے لشکر کا ستارونکو چھپا لیتا ہے یا یہہ کہ بسبب تیرگی غبار کے آفتاب پوشیدہ ہو جاتا ہے اور ستارے نظر آنے لگتے ہین قال قائلہم ؎ دو شب تار سے تشبیہ ہمارے دن کو * تیرگی ہے کہ نظر آتے ہین تارے دن کو -

عَلَا كَتَدَ الدُّنْيَا إِلَى كُلِّ غَايَةٍ ۔۔۔ تَسِيرُ بِهِ سَيْرَ الذَّلُولِ بِرَاكِبِ

الکتد اصل العنق وقیل مجمع رؤس الکتفین فی الفرس ترجمہ ممدوح گردن یا دوش دنیا پر سوار ہوا کہ وہ دنیا اُسکو اسطرح لئے جاتی ہی جیسے مطیع سواری سوار کو جہان تلک وہ چاہے یعنی دنیا اُسکی بالکل تابعدار ہے -

وَحُقَّ لَهُ أَنْ يَسْبِقَ النَّاسَ جَالِسًا ۔۔۔ وَيُدْرِكَ مَا لَمْ يُدْرِكُوا غَيْرَ طَالِبِ

ترجمہ بسبب اپنے فضائل کے وہ سزاوار ہے کہ سب لوگون سے بے ارادہ بڑھ جاوے اور بے طلب ان مراتب عالیہ پر پہونچے جو اوروں کو نصیب نہین ہوئے -

وَيُحْذَى عَرَانِينُ الْمُلُوكِ وَإِنَّهَا ۔۔۔ لِمَنْ قَدَمَيْهِ فِي أَجَلِّ الْمَرَاتِبِ

العرانین جمع عرنین وہی الانوف - والحذی التنعل **ترجمہ** اور وہ سزاوار ہے اس امر کا کہ بادشاہون کے ناکین اسکی پائی پوش بنائی جاوین اور بیشک اُنکی ناکین اُسکے دونون قدمونسے مراتب علیہ مین ہوجائینگے یعنی باعث حصول شرف -

بَدٌ لِلزَّمَانِ الجَمْعُ بَیْنِی وَبَیْنَہٗ ‏ ‏ لِتَفْرِیقِہٖ بَیْنِی وَبَیْنَ النَّوَائِبِ

ترجمہ مجکو اور ممدوح کو ایکجا جمع کرنا زمانہ کا مجپر بڑا احسان ہے کیونکہ ممدوح نے مجمین اور مصائب مین تفرقہ کردیا -

هُوَ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ وَابْنُ وَصِیِّہٖ ‏ ‏ وَشِبْهُهُمَا شَبَّهْتُ بَعْدَ التَّجَارِبِ

ترجمہ وہ بیٹا رسول خدا اور اُنکے وصی یعنی علیؑ کا ہے اور اُنکے ہمرنگ و مشابہ ہے اور یہہ میری تشبیہ بعد تجربہ فضائل ممدوح کے ہے - سچ ہے من اشبہ اباہ فما ظلم -

یَرَى اَنَّ مَا مَا بَانَ مِنْكَ لِضَارِبٍ ‏ ‏ بِاَقْتَلَ مِمَّا بَانَ مِنْكَ لِعَائِبِ

ما الاول بمعنی لیس والثانیة بمعنی الذی **ترجمہ** وہ یہہ سمجھتا ہے کہ اے مخاطب جو تجھسے بجواب تیری ضارب کے ظاہر ہو یعنی اسکا قتل وہ زیادہ قاتل اُس سے نہین ہے جو تجھسے عیب گیر کے لئے ظاہر ہو یعنی عیب گیری کو قتل سے زیادہ موذی سمجھتا ہے -

اَلَا اَیُّهَا المَالُ الَّذِی قَدْ اَبَادَہٗ ‏ ‏ تَعَزَّ فَهٰذَا فِعْلُہٗ فِی الکَتَائِبِ

ترجمہ سن ای وہ مال جسکو اُسنے ہلاک کیا ہے تو اپنے ہلاک ہونے پر صبر کر کیونکہ یہہ مصیبت صرف تجھپر نہین ہے بلکہ اُسکا اس قسم کا عمل دشمن کے لشکرون کے ساتھہ بھی ہے کہ وہ اُنکو بھی ہلاک کرتا ہے پس تجکو صبر لازم ہے -

لَعَلَّكَ فِی وَقْتٍ شَغَلْتَ فُؤَادَہٗ ‏ ‏ عَنِ الجُوْدِ اَوْ كَثَّرْتَ جَیْشَ مُحَارِبِ

ترجمہ شاید تونے کسی وقت اُسکے دلکو بخشش سے روکا ہی یا تیرے صرف کے سبب لشکر دشمن جنگی کثیر ہوگیا ہے خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح نے جو اسطرح تجکو تلف کیا اور بالکل سائلون کو دیڈالا یہہ تیرے کسی قصور کے سبب ہے اور میری رائ مین تجھسے ان دونون قصور مذکورے سے ضرور کوئی نکوئی صادر ہوا ہے -

حَمَلْتُ اِلَیْہِ مِنْ لِسَانِی حَدِیْقَةً ‏ ‏ سَقَاهَا الحِجٰی سَقْیَ الرِّیَاضِ السَّحَائِبِ

فصل بین المضاف والمضاف الیہ بالمفعول و ہو کثیر فی اشعارہم ای سقی السحائب الریاض **ترجمہ** مین اُسکے پاس اپنی زبانکا لگایا ہوا ایسا باغ لایا ہون جسکو میری عقل نے اسطرح پانی دیا ہے جیسا ابر باغونکو ترکرتے ہین مراد باغ سے قصیدہ ہے -

فَحُیِّیْتَ خَیْرَ ابْنٍ لِخَیْرِ اَبٍ بِهَا ‏ ‏ لِاَشْرَفِ بَیْتٍ فِی لُؤَیِّ بْنِ غَالِبِ

ترجمہ سوائے اچھے بیٹے عمدہ باپ کے اشرف خاندان لوی بن غالب ہین تو اس قصیدہ کا تحفہ دیا گیا اچھے باپ سے مراد حضرت رسالت پناہ صلعم ہین اور اشرف بیت سے مراد بیت ہاشم بن عبد مناف ہے کیونکہ وہ اشرف اولاد لوی بن غالب و حضرت اسمعیل علیہ السلام کے ہے -

وقال یمدح کافور سنة ست واربعین وثلثمائة

حُمْرُ الْحُلٰی وَالْمَطَایَا وَالْجَلَابِیبِ	مِنَ الْجَاذِرِ فِی زِیِّ الْاَعَارِیبِ

الجاذر جمع جوذر وہو ولد البقرۃ الوحشیۃ - والاعاریب جمع عرب اسم جنس - وجلابیب جمع جلباب وہو الملحفۃ ترجمہ لباس عرب مین یہہ بچہ ہاے گاو دشتی یعنی وہ عورتین جنکی آنکھین خوبصورتی اور کلانمین مثل آنکہ بچہ ہاے نیلگاوکے ہین کون ہین جنکا زیور سرخ یعنی سونیکا ہے اور سرخ رنگ اونٹنیون پر جو قابل پسند رنگ ہے سوار ہین اور اُن کی چادرین بھی سرخ ہین یہہ کلام تجاہل عارفانہ کی قسم سے ہے -

فَمَنْ بَلَاكَ بِتَسْهِيدٍ وَتَعْذِيبِ	اِنْ كُنْتَ تَسْئَلُ شَكًّا فِي مَعَارِفِهَا

ترجمہ پھر اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتاہے کہ اگر تو اُنکے شناختو نہین شک کرکے اُنکو پوچھتاہے تو یہہ تو بتلا کہ تجکو مرض بیداری وعذاب دہی مین کس نے مبتلا کیاہے -

تَجْرِى دُمُوعِى مَسْكُوبًا بِمَسْكُوبِ	لَا تَجْزِنِي بِضَنًى بِى بَعْدَهَا بَقَرٌ

تجزنی مجزوم بالدعا، وہو بلفظ النہی فحکمہ حکم النہی - وبعدہا ای بعد فراقہا - وقولہ بی صفۃ لضنًی والبا متعلقۃ بمحذوف تقدیرہ واقع او کائن - وضمیر بعدہا راجعۃ الی قولہ بقر لتقدمہا رتبۃً والتقدیر لاتجزنی بضنی بی ضنی یقع بہا - وقولہ مسکوبا نصب علی البدل من الدموع کانہ قال تجزی دموعی مسکوبا منہا بمسکوب من دموعہا ترجمہ خداکرے میری محبوبہ مجکو میری لاغری کے بدلے اپنی لاغری کی جزا ندیوے یعنی جیسا مین اُسکے فراق مین لاغر ہوگیا ہون خدا اُسکو اس صدمہ سے بچاوے گو یہہ صدمہ تو اُسکو پہونچ گیاہے کہ جیسا مین اُسکے فراق مین رویا ہون ایسے ہی وہ میرے فراق مین روئی ہے خلاصہ یہہ ہے کہ محبوبہ کو رونیکا صدمہ پہونچ چکاہے اُسکا کچھہ علاج نہین ہے مگر دعا یہہ ہو کہ وہ لاغری کی صدمہ سے بچی رہے -

مَنِيعَةً بَيْنَ مَطْعُونٍ وَمَضْرُوبِ	سَوَائِرٌ رُبَّمَا سَارَتْ هَوَادِجُهَا

خبر مبتدا محذوف ای ہن سوائر - منیعۃ حال والظرف متعلق بہ - والہوادج جمع ہودج وہو مرکب النساء علی الابل ترجمہ وہ عورتین چلتی پھرتی ہین اُنکی سواری کے ہودج اکثر ایسے حال مین سفر کرتے ہین کہ غیرون کی وہان تلک رسائی نہین ہوتی اگر کوئی اُن تلک پہونچنا چاہے تو وہ تیر سے چھیدا جاوے یا تلوار سے مارا جاوے -

عَلَى نَجِيعٍ مِنَ الْفُرْسَانِ مَصْبُوبِ	وَرُبَّمَا وَخَدَتْ اَيْدِى الْمَطِىِّ بِهَا

الوخد ضرب من السیر ترجمہ اور بسا اوقات سواریون کے ہاتھہ یعنی اُنکے اگلے پائون اُنکو لیکر خون ریختہ سواران پر تیز جاتے ہین کیونکہ عاشق اُنپر مثل پروانہ گرتے ہین اور محافظین اُنکو قتل کرتے ہین -

اَدْهٰى وَقَدْ رَقَدُوا مِنْ زَوْرَةِ الذِّيبِ	كَمْ زَوْرَةٍ لَكَ فِى الْاَعْرَابِ خَافِيَةٍ

ای ادہی من زورۃ الذیب ترجمہ آپ کو خطاب کرکے کہتاہے کہ محبوبہ کی ملاقات کے لئے اعراب مین جبکہ وہ سوتے تھے تیرا مخفی جانا ایسے وقت مین کہ وہ بھیڑیئے کے آنے سے بھی زیادہ ہوشیاری سے تھا بہت دفعہ ہواہے بھیڑیے کا

مخفی طور پر آنا ضرب المثل ہے۔ اپنی بہادری اور ہوشیاری کی تعریف کرتا ہے۔

أَزُورُهُم وَسَوَادُ اللَّيلِ يَشفَعُ لِي ... وَأَنثَنِي وَبَيَاضُ الصُّبحِ يُغرِي بِي

ترجمہ مین معشوقون کے پاس رات کو جاتا ہون اور اُسکی سیاہی میری شفاعت اور مدد کرتی ہے کہ اُسکی تاریکی کے سبب کوئی میرے آنے پر مطلع نہین ہوتا اور آخر شب مین وہان سے لوٹتا ہون ایسے حالمین کہ صبح کی سفیدی محافظین کو میرے گرفتار کرنے پر برانگیختہ کرتی ہے کیونکہ وہ میرا آنا ظاہر کرتی ہے۔ حذاق کہتے ہین کہ یہہ شعر متنبی کے اشعار کا امیر ہے کیونکہ اُس کے اول مصرعہ مین پانچ چیزین لایا۔ زیارۃ۔ سیاہی۔ لیل۔ شفاعت۔ لی جو شاعر کے فائدہ کی ہین پھر دوسرے مصرعہ مین پانچ چیزین مخالف بترتیب لایا۔ انثنی۔ بیاض۔ صبح۔ یغری۔ بی جو شاعر کے نقصان کی ہین اور باینہمہ الفاظ حسن ومعنی بدیع وعمدہ ہین۔

قَد وَافَقُوا الوَحشَ فِي سُكنَى مَرَاتِعِهَا ... وَخَالَفُوهَا بِتَقوِيضٍ وَتَطنِيبِ

التقویض حط الخیام واراد بہ الرحلۃ کما اراد بالتطنیب الاقامۃ ترجمہ وہ اعراب اپنے گھرون کے رہنے مین وحوش کے موافق ہین کیونکہ دونون جنگل باش ہین اور خیمون کے بوقت رحلت اوکھاڑنی وبوقت اقامت گاڑنے مین اُنکے مخالف ہین کہ وحوش یہہ نہین کرتے۔

جِيرَانُهَا وَهُمُ شَرُّ الجِوَارِ لَهَا ... وَصَحبُهَا وَهُمُ شَرُّ الأَصَاحِيبِ

الجوار لہا المجاورین سماہم باسم المصدر۔ والاصاحیب جمع اصحاب وہی جمع صاحب ترجمہ وہ لوگ وحشیونکے ہمسائے ہین مگر برے اُنکے ہمسائے مین اور اُنکے ساتھی ہین مگر وہ برے ساتھی ہین کیونکہ اُنکو شکار کرکے ذبح کرتے ہین۔

فُؤَادُ كُلِّ مُحِبٍّ فِي بُيُوتِهِم ... وَمَالُ كُلِّ أَخِيذِ المَالِ مَحرُوبِ

المحروب الذی ذہبت حریبتہ وہی المال ترجمہ دل ہر دوست کا اُنکے گھرون مین ہے اور مال ہر مال گرفتہ بے مال کا یعنی انمین جمال وشجاعت جمع ہے اُنکی عورتین لوگونکے دل لوٹتی ہین اور مرد مال دشمنون کے۔

مَا أَوجُهُ الحَضَرِ المُستَحسَنَاتُ بِهِ ... كَأَوجُهِ البَدَوِيَّاتِ الرَّعَابِيبِ

الرعابیب جمع رعبوبۃ وہی المرأۃ الممتلئۃ البیضاء ترجمہ زنان شہری کے چہرے جو بسبب شہر باشی کے اچھے ہین مثل چہرہ زنان جنگل باش سفید رنگ وگداز کے نہین ہین بلکہ بدویونکے چہرے شہریونسے اچھے ہین وجہ اگلے شعر مین ہے۔

حُسنُ الحِضَارَةِ مَجلُوبٌ بِتَطرِيَةٍ ... وَفِي البِدَاوَةِ حُسنٌ غَيرُ مَجلُوبِ

الحضارۃ الاقامۃ فی الحضر والبداوۃ الاقامۃ فی البدو۔ والمراد حسن اہل الحضارۃ والبداوۃ ترجمہ کیونکہ حسن زنان شہری کا بذریعہ مانگ پٹی کے لایا جاتا ہے اور جنگل باش عورتون مین حسن غیر مصنوع ہے۔

أَينَ المَعِيزُ مِنَ الآرَامِ نَاظِرَةً ... وَغَيرَ نَاظِرَةٍ فِي الحُسنِ وَالطِّيبِ

المعیز اسم للمعزی وہو خلاف الضان - وناظرۃ حال ای فی حال نظرہن وامتداد اعناقہن ومن الآرام ای من حسن الآرام
ترجمہ شاعر زنان شہری کو مثل گوسفند و زنان بدویہ کو مثل آہوے سفید خیال کرکے کہتا ہے کہ بکری کو جو گردن اٹھاکر مثل آہو نہین دیکھتے اہوان سفید سے جو ایک اداسے گردن اُٹھاکر دیکھتے ہین حسن اور پاکیزگی مین کیا نسبت ہے بلکہ آہو حسن عیون واعضا مین اُس سے بدرجہا فائق ہین ولقد صدق فیما قال -

أَفْدِی ظِبَاءَ فَلَاۃٍ مَا عَرَفْنَ بِہَا   مَضْغَ الْکَلَامِ وَلَا صَبْغَ الْحَوَاجِیبِ

ترجمہ مین قربان ہون آہوان دشتی پر جنہون نے دہان چبا چبا کر بولنا اور ابروونکا رنگنا نہین سیکھا یعنی وہ فصیح ہین اور حسن خداداد رکھتے ہین ؎ حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را ۴

وَلَا بَرَزْنَ مِنَ الْحَمَّامِ مَائِلَۃً   أَوْرَاکُہُنَّ صَقِیلَاتِ الْعَرَاقِیبِ

العراقیب جمع عرقوب وہو ما یکون عند الکعب ترجمہ اور زنان بدویہ حمام سے ایسے حال مین نہین نکلتین کہ اُن کے سرین ہلتے ہون یعنی مٹک کر اور اس طرح کہ اُنکی پی پاشنہ یعنی اٹریون کے اوپر کا حصہ جسے ہند مین ٹخرین کہتے ہین چمکتی ہون خلاصہ یہ کہ انکا حسن خلقی ہے نہ مصنوعی -

وَمِنْ ہَوَی کُلِّ مَنْ لَیْسَتْ مُمَوِّہَۃً   تَرَکْتُ لَوْنَ مَشِیبِی غَیْرَ مَخْضُوبِ

التمویہ شبہ التدلیس والتلبیس ترجمہ اور بسبب محبت ہر ایسی عورت کے جو اپنے حسن مین تصنع دوست نہین ہر مینے اپنے بڑھاپے کے رنگ یعنی سفیدی مو کو بے رنگا چھوڑ دیا - یعنے چونکہ میری محبوبہ تکلف نہین کرتی اس لئے مین نے بھی تکلف چھوڑ دیا -

وَمِنْ ہَوَی الصِّدْقِ فِی قَوْلِی وَعَادَتِہِ   رَغِبْتُ عَنْ شَعَرٍ فِی الْوَجْہِ مَکْذُوبِ

ترجمہ اور اس سبب سے کہ مین سچی بات کو دوست رکھتا ہون اور راستے کا خوگر ہون منہہ کی جھوٹی بالون سے مینے اعراض کیا یعنی بالونکا سیاہ خضاب نہین کیا -

لَیْتَ الْحَوَادِثَ بَاعَتْنِی الَّذِی أَخَذَتْ   مِنِّی بِحِلْمِی الَّذِی أَعْطَتْ وَتَجْرِیبِی

ترجمہ کاش حوادث زمانہ میرے حلم کے عوض جو انھون نے مجکو دیا ہے اور میرے تجربہ کے بدلے اُس چیز کو بیچ ڈالتے جسکو اُنھون نے مجھسے لے لیا ہے یعنی حوادث نے مجھسے جوانی لیلی اور حلم اور تجربہ اُسکے عوض دیدیا ہے کاش جو دیا ہے وہ لیلے اور جو لیا ہے وہ دیدے -

فَمَا الْحَدَاثَۃُ مِنْ حِلْمٍ بِمَانِعَۃٍ   قَدْ یُوجَدُ الْحِلْمُ فِی الشُّبَّانِ وَالشِّیبِ

ترجمہ کیونکہ نو عمری حلم سے مانع نہین ہے بردبار کبھی نوجوانون اور بوڑھون مین بھی بیشک پائی جاتی ہے جیسا کا فور مین جو اگلے شعر مین مذکور ہے -

تَرَعْرَعَ الْمَلِكُ الْأُسْتَاذُ مُكْتَهِلاً ۔۔۔ قَبْلَ اكْتِهَالٍ أَدِيْبًا قَبْلَ تَأْدِيْبِ

اہل الشام والجزیرة یسمون الخصی اوستاذا ترجمہ جیسا کہ بڑھا اور جوان ہوا بادشاہ اُستاذ یعنی کافور ادھیڑ قبل ادھیڑ ہونیکے یعنی قبل اسقدر عمر ہونے کے ادھیڑون کی سی عقل و تجربہ حاصل ہوگیا اور پہلے اس سے کہ کوئی اُسکو ادب دے ادیب ہوگیا یعنی یہہ امور اُسکی سرشت مین داخل ہین۔

مُجَرَّبًا فَهِمًا مِنْ قَبْلِ تَجْرِبَةٍ ۔۔۔ مُهَذَّبًا كَرَمًا مِنْ قَبْلِ تَهْذِيْبِ

ترجمہ جوان ہوا تجربہ کار سمجھدار تجربے سے پہلے اور مہذب قبل تہذیب کے اس سبب سے کہ کرم اُسکی سرشت مین داخل ہے۔

حَتّٰى أَصَابَ مِنَ الدُّنْيَا نِهَايَتَهَا ۔۔۔ وَهَمُّهُ فِي ابْتِدَاءَاتٍ وَتَشْبِيْبِ

التشبیب ذکر ایام الشباب ویکون فی ابتداء قصائد الشعراء ثم سمی ابتداء کل امر تشبیبا ترجمہ یہان تلک کہ کافور دنیا سے اُس کی نہایت کو پہونچ گیا اسلئے کہ بادشاہی سے کوئی مرتبہ بڑا نہین ہے باانیہمہ اُس کی ہمت کا ابتلک شروع و آغاز ہے اسپر بھی قانع نہین ہے۔

يُدَبِّرُ الْمُلْكَ مِنْ مِصْرٍ إِلٰى عَدَنٍ ۔۔۔ إِلَى الْعِرَاقِ فَأَرْضِ الرُّوْمِ فَالنُّوْبِ

ترجمہ مصر سے عدن تلک وہان سے عراق اور ارض روم اور نوبہ تلک ممدوح انتظام ملک کرتا ہے اس کی سلطنت کی وسعت بیان کرتا ہے۔

إِذَا أَتَتْهَا الرِّيَاحُ النُّكْبُ مِنْ بَلَدٍ ۔۔۔ فَمَا تَهُبُّ بِهَا إِلَّا بِتَرْتِيْبِ

النکب جمع نکباء وہی الریح التی تہب فی غیر استواء ترجمہ جب اُسکے شہرونمین چوباوے ہوا کسی شہر سے آتی ہو سو اُسمین بسبب اُسکی عظمت کے سیدھی چلنے لگتی ہی یعنی اُسکی ہیبت کو انسانون کا تو کیا ذکر ہے ہوا تلک مانتی ہے۔

وَلَا تُجَاوِزُهَا شَمْسٌ إِذَا شَرَقَتْ ۔۔۔ إِلَّا وَمِنْهُ لَهَا إِذْنٌ بِتَغْرِيْبِ

شرقت الشمس اطلعت ترجمہ مصر سے آفتاب بعد طلوع نہین گذرتا ہی مگر ممدوح سے اذن غروب حاصل کرتا ہی۔

يُصَرِّفُ الْأَمْرَ فِيْهَا طِيْنُ خَاتَمِهِ ۔۔۔ وَلَوْ تَطَلَّسَ مِنْهُ كُلُّ مَكْتُوْبِ

التطلس محو ما فی الکتاب ترجمہ اُسکی سلطنت مین اُسکی مہر کی مٹی حکمرانی کرتی ہے اگرچہ اُسکا لکھا ہوا سارا مٹجاوے۔

يَحُطُّ كُلَّ طَوِيْلِ الرُّمْحِ حَامِلُهُ ۔۔۔ مِنْ سَرْجِ كُلِّ طَوِيْلِ الْبَاعِ يَعْبُوْبِ

حامله فاعل یحط۔ وضمیر حامله للخاتم۔ والیعبوب الفرس السریع الجری ترجمہ اُسکی مُہر کا اُٹھانیوالا ہر شخص نیزہ دراز کو ہر گھوڑے دراز قدم تیز رو کے زین سے اُتار دیتا ہے یعنی اُسکی مہر کو ہر جوان مرد سجدہ کرتا ہے۔

كَأَنَّ كُلَّ سُؤَالٍ فِي مَسَامِعِهِ ۔۔۔ قَمِيْصُ يُوْسُفَ فِي أَجْفَانِ يَعْقُوْبِ

ترجمہ ہر سوال اُسکے کانون مین ایسا لذیذ معلوم ہوتا ہے گویا کہ وہ سوال حضرت یوسف کا کرتہ ہے حضرت یعقوب

کی آنکھون مین یعنی باعث سرور قلب وخنکی چشم

اِذَا غَزَتْهُ اَعَادِیْهِ بِمَسْأَلَةٍ فَقَدْ غَزَتْهُ بِجَیْشٍ غَیْرِ مَغْلُوْبِ

ترجمہ جب اُسکے دشمن بذریعہ سوال اُسپر چڑھائی کرتے ہین تو اُسپر ایسا لشکر لیکر چڑھتے ہین جو کبھی مغلوب نہین ہوتا کیونکہ ممدوح سوال سائل رد نہین کرتا۔

اَوْ حَارَبَتْهُ فَمَا تَنْجُوْا بِتَقْدِمَةٍ مِمَّا اَرَادَ وَلَا تَنْجُوْ بِتَجْبِیْبِ

التجبیب الهرب ترجمہ یا اُسکے دشمن اُس سے لڑنے آوین تو وہ اُس کے ارادہ سے نہ بذریعہ آگے بڑھنے کے نجات پاتے ہین اور نہ بذریعہ بھاگنے کے۔ بہرحال مین مارے جاتے ہین۔

اَضْرَتْ شَجَاعَتُهُ اَقْصٰی كَتَائِبِهِ عَلَی الْحِمَامِ فَمَا مَوْتٌ بِمَرْهُوْبِ

الاضراء اغراء الکلب علی الصید ترجمہ اُسکی شجاعت نے اپنے لشکرون کو آخر تلک موت پر ہول دیا ہے یعنی برانگیختہ کر دیا ہے سواب کسی قسم کا مرنا ڈر کی چیز نہین رہا۔

قَالُوْا هَجَرْتَ اِلَیْهِ الْغَیْثَ قُلْتُ لَهُمْ اِلٰی غُیُوْثِ یَدَیْهِ وَالشَّآبِیْبِ

الشآبیب جمع شؤبوب وہی الدفعة من المطر الشدید ترجمہ لوگون نے کہا کہ تو سیف الدولہ کو جو بخشش مین باران کے مانند تھا چھوڑکر کافور کی طرف آیا یعنی تو نے اچھا نکیا سو مینے اُنسے کہا کہ مین جاتا ہون طرف بارانہائے کثیر اور بہت دفعہ بشدت برسنے والے کافور کے ہاتھ کے۔

اِلَی الَّذِیْ تَهَبُ الدَّوْلَاتِ رَاحَتُهُ وَلَا یَمُنُّ عَلٰی اٰثَارِ مَوْهُوْبِ

ترجمہ ایسے شخص کی طرف جاتا ہون کہ اُسکی ہتھیلی بہت سی دولتین بخشتی ہے اور جسکو دیتا ہے اُس کے پیچھے اُسپر احسان نہین رکھتا۔

وَلَا یَرُوْعُ بِمَغْدُوْرٍ بِهِ اَحَدًا وَلَا یُفَزِّعُ مَوْفُوْرًا بِمَنْكُوْبِ

راعہ خوفہ ۔ والموفور الملی الغنی ۔ والمنکوب الذی اصابتہ نکبتہ ترجمہ جسپر غدر کیا گیا ہو اُس سے دوسرے کو نہین ڈراتا یعنی ایک پر ظلم کرکے دوسرے کو عبرةً نہین ڈراتا۔ اور مالدار کو بذریعہ مصیبت زدہ کے نہین دہمکاتا۔

بَلٰی یَرُوْعُ بِذِیْ جَیْشٍ یُجَدِّلُهُ ذَا مِثْلِهِ فِیْ اَحَمِّ النَّقْعِ غِرْبِیْبِ

ذا مثلہ مفعول یروع ۔ ویجدلہ یصرعہ علی الجدالة وہی وجہ الارض ۔ والاحم والغربیب الاسود ترجمہ کیون نہین ڈراتا بلکہ سخت سیاہ غبار جنگ مین اپنے سے صاحب لشکر کو بذریعہ قتل دوسرے سرلشکر کے جسکو وہ خاک مین ملاتا ہے ڈراتا ہے کہ وہ قتل سرلشکر کو دیکھکر ڈر جاتا ہے اور اُسکا مطیع ہوجاتا ہے۔

وَجَدْتُ اَنْفَعَ مَالٍ كُنْتُ اَذْخَرُهُ مَا فِی السَّوَابِقِ مِنْ جَرْیٍ وَتَقْرِیْبِ

التقريب ضرب من عدو الخيل وہو ان یرفع یدیہ معاً ویضعہما معاً **ترجمہ** ہو بال مین جمع کرتا تھا اُسمین سب سے زیادہ مفید گھوڑون کی رفتار اور اُنکا پویہ جانا پایا کہ اُنھون نے مجکو ممدوح کے پاس پہونچا دیا۔

وفين لي ووفت صم الانابيب	لمّا رأين صروف الدهر تغدر بي

ترجمہ جبکہ گھوڑون نے حوادث روزگار کو میرے ساتھ غدر کرتے دیکھا تو اُنھون نے مجھسے وفا کی اور سخت اور ٹھوس پوروکی نیزون نے بھی۔ کہ مین اُن دونون کے ذریعہ سے حوادث گاہ سے نجات پاکر ممدوح کے پاس پہونچ گیا۔

ماذا لقينا من الجرد السراحيب	فتن المهالك حتى قال قائلها

السراحيب جمع سرحوب وہی الفرس الطويلة **ترجمہ** وہ گھوڑے حوادث مہلکہ کو پیچھے چھوڑ آئے یہان تلک کہ اُن مہالک مین سے ایک بولے کہ ہمکو گھوڑیون کم مودراز پشت سے کیا ذلت نصیب ہوئی کہ ہم اُنکا کچھ بگاڑ نسکے۔

للبس ثوب ومأكول ومشروب	تهوي بمنجرد ليست مذاهبه

المنجرد الرجل الماضي في الامور الجاد فيہ **ترجمہ** وہ گھوڑے ایسے اولوالعزم پکے ارادہ کو تیز لئے جاتے ہین جسکی سفر کے کپڑے پہننے اور کھانے پینے کے لئے نہین ہین بلکہ حصول ناموری کے واسطے اور منجرد سے مراد خود متنبی ہے۔

كانها سلب في عين مسلوب	يرى النجوم بعيني من يحاولها

ترجمہ وہ صاحب عزم اپنی نظر کا تیر ستارون پر اُس شخص کے آنکھون سے مارتا ہے جو اُن ستارون کا قصد رکھتا ہے گویا وہ ستارے چھپا ہوا مال ہے چھینے گئے کی آنکھ مین کہ اُنکا واپس کرنا چاہتا ہے۔ اپنی بلندی ہمت کی تعریف کرتا ہے۔

تلقى النفوس بفضل غير محجوب	حتى وصلت الى نفس محجبة

ترجمہ وہ گھوڑے تیز چلے یہان تلک کہ مین ایسے شخص کے پاس پہونچا جو حسب عادت سلاطین نظر عوام سے پوشیدہ رہتا ہے مگر اُسکا فضل وکرم پوشیدہ نہین ہے ہر وقت تمام لوگون کو پہونچتا ہے۔

خلائق الناس اضحاك الاعاجيب	في جسمه اروع صافي العقل تضحكه

الاروع۔ ہو الذي يروعك حسنہ **ترجمہ** وہ نفس ایک جسم خوشنما صافی العقل مین ہے جسکو بسبب نہایت ذکاوت کے لوگون کی عادتین ایسی ہنساتی ہین جیسے اشیائے عجیبہ ہنسایا کرتے ہین یعنی اور ونکی سمجھ اُسکے روبرو ہیچ ہے۔

وللقنا ولادلاجي وتاويبي	فالحمد قبل له والحمد بعد لها

الادلاج سیر اول الليل والتاويب سير النهار **ترجمہ** سو پہلے تو مین ممدوح کی تعریف کرتا ہون کیونکہ اُسمین سب خوبیان ہین اور بعد ازان گھوڑون و نیزون و سفر شب و روز کے جنھون نے مجکو کافور تلک پہونچا دیا۔

وقد بلغنك بي يا خير مطلوب	وكيف اكفر يا كافور نعمتها

ترجمہ ای کافور گھوڑونکے احسان کا مین کیونکر انکار کرون ایسے حال مین کہ ای خیر مطلوب انھون نے مجکو تیرے پاس پہونچا دیا۔

يَا اَيُّهَا الْمَلِكُ الْغَانِي بِتَسْمِيَةٍ ۔۔۔ فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ عَنْ وَصْفٍ وَتَلْقِيبِ

الغانی المستغنی **ترجمہ** اے وہ بادشاہ کہ بسبب اپنے نام لینے کے مشرق و مغرب مین تعریف کرنی و لقب بتانے سے بے پرواہ ہے یعنی تو ایسا مشہور نامور ہے کہ جب تیرا نام لیا جاتا ہے تو اوصاف بتانیکے حاجت نہین رہتی

اَنْتَ الْحَبِيبُ وَلٰكِنِّي اَعُوذُ بِهِ ۔۔۔ مِنْ اَنْ اَكُونَ مُحِبًّا غَيْرَ مَحْبُوبِ

الضمیر فی بہ راجع الی الحبیب **ترجمہ** تو میرا دوست ہی مگر تیری پناہ چاہتا ہون اس امر سے کہ مین دوست پیارا نہون یعنی تو مجھے دوست نرکھے

وقال یمدحہ وکان قد حمل الیہ ستمائۃ دینار

اُغَالِبُ فِيكَ الشَّوْقَ وَالشَّوْقُ اَغْلَبُ ۔۔۔ وَاَعْجَبُ مِنْ ذَا الْهَجْرِ وَالْوَصْلُ اَعْجَبُ

ترجمہ تیرے معاملہ مین شوق سے میرا مقابلہ رہتا ہے مگر شوق صبر پر غالب رہتا ہے اور شوق سے زیادہ عجیب فراق ہی کہ اسکی مدت دراز ہے اور حصول وصل بسبب کوتاہی کے نہایت عجیب ہے کہ اس سے کم مدت کوئی چیز نہین ہے۔

اَمَا تَغْلَطُ الْاَيَّامُ فِيَّ بِاَنْ اَرٰى ۔۔۔ بَغِيضًا تُنَائِي اَوْ حَبِيبًا تُقَرِّبُ

ترجمہ کیا زمانہ میرے باب مین کبھی ایسے غلطی نہین کرتا کہ دشمن کو ایسے حال مین دیکھون کہ اسے زمانے نے مجھسے دور کردیا ہو یا دوست کو مجھسے قریب کردیا ہو یعنی یہہ تعجب ہے کہ کبھی ایسا ظہور مین نہین آتا۔ اسکو زمانہ کی غلطی اسلیے کہا کہ یہہ دونون امر اسکے خلاف طبع ہین پس دیدہ و دانستہ تو وہ ایسا نہین کرسکتا مگر براہ غلطی شاید ہوجاوے۔

وَلِلّٰهِ سَيْرِي مَا اَقَلَّ تَئِيَّةً ۔۔۔ عَشِيَّةَ شَرْقِيَّ الْحَدَالِي وَغُرَّبُ

شرقی مبتدء والحدالی وغرب خبران۔ والحدالی بفتح الحاء وضمہا موضع بالشام وقیل جبل وغرب جبل والتایۃ التلبث والتمکث
ترجمہ کیا خوب تھا میرا سفر کسقدر وہان ٹہرنا کم تھا اُس شام کو کہ میری جانب شرق کوہ حدالے و غرب تھی ایام وصال اور اُسکے مواقع یاد کرکے تاسف کرتا ہے۔

عَشِيَّةَ اَحْفَى النَّاسِ بِي مَنْ جَفَوْتُهُ ۔۔۔ وَاَهْدَى الطَّرِيقَيْنِ الَّذِي اَتَجَنَّبُ

احفی ابلغ الناس مسئلۃ عنی **ترجمہ** وہ شام ایسی تھی کہ میرا وہان سب سے زیادہ حال پوچھنے والا اور میری بڑی عزت کرنے والا وہ شخص تھا جسکو مینے چھوڑ دیا یعنی سیف الدولہ۔ اور دونون راہون مین سے عمدہ وہ راہ تھی جس سے مین کنارا کرتا تھا۔ یعنی سیف الدولہ کی طرف کی راہ کو چھوڑکر کافور کی طرف آیا۔

وَكَمْ لِظَلَامِ اللَّيْلِ عِنْدَكَ مِنْ يَدٍ ۔۔۔ تُخَبِّرُ اَنَّ الْمَانَوِيَّةَ تَكْذِبُ

المانویۃ قوم ینسبون الی مانی زندیق مشہور کان یقول الخیر من النور والشر من الظلمۃ **ترجمہ** ای متنبی تاریکی شب کے تجھپر بہت احسان ہین کہ وہ خبر دیتے ہین کہ قوم مانی جو ظلمت کو شر کہتے ہین جھوٹے ہین۔

وقاك ردى الاعداء تسري عليهم	وزارك فيه ذو الدلال المحجب

ترجمہ تاریکی شب نے تجکو ہلاکی دشمنون سے جنکی طرف تو جاتا ہے بچایا اور تجھسے آملا تاریکی مین معشوق طناز پردہ نشین

ويوم كليل العاشقين كمنته	اراقب فيه الشمس ايان تغرب

ترجمہ اور بہت سے روز مثل عاشقونکی رات کے دراز تھے کہ مین انمین بخوف دشمنان چھپا رہا اُس روز مین آفتاب کو تاکتا رہا کہ کب غائب ہوگا تاکہ مین تمھاری طرف چل پڑون -

وعيني الى اذني اغر كانه	من الليل باق بين عينيه كوكب

ترجمہ اور میری آنکھہ طرف دونون کانون روشن دو گھوڑے کے لگی ہوئی تھی گویا اُس کی دونون آنکھون کے درمیان رات کا ایک ستارہ تھا گھوڑے کے کانون کی طرف اسلئے دیکھتا تھا کہ گھوڑا اندھیرے مین دور سے موذی چیز کو دیکھکر کان کھڑے کر لیتا ہے اور سوار کو ہوشیار کر دیتا ہے -

له فضلة عن جسمه في اهابه	تجيء على صدر رحيب وتذهب

الاہاب الجلد الغیر المدبوغ ترجمہ گھوڑے کے جسم سے اُسکی کھال بڑھی ہوئی ہے - جسقدر کھال بڑی ہوتی ہے اُسی قدر اُسکا قدم کشادہ ہوتا ہے کہ وہ بڑھی ہوئی کھال اُسکے کشادہ سینے پر آتی جاتی ہے -

شققت به الظلماء ادني عنانه	فيطغى وارخيه مرارا فيلعب

ترجمہ اُس گھوڑے کے ذریعے سے مین اندھیرے کو چیر کر نکل گیا اُس گھوڑے کا یہہ حال تھا کہ جب مین اُسکی باگ کھینچتا تھا تو نشاط مین آکر کودنے لگتا تھا اور جب ڈھیلی چھوڑتا تھا تو کلیل کرنے لگتا تھا -

واصرع اي الوحش قفيته به	وانزل عنه مثله حين اركب

ترجمہ جس وحشی کے پیچھے اُسکو ڈالتا تھا اُسکو اُسکے ذریعہ سے پچھاڑ لیتا تھا - اور جب کہ مین بعد شکار کر نیکے اُسکی پشت سے اوترتا تھا تو وہ ایسا ہی بے تکان تازہ دم ہوتا تھا جیسا کہ جب مین اُسپر سوار ہوا تھا -

وما الخيل الا كالصديق قليلة	وان كثرت في عين من لا يجرب

ترجمہ نہین ہین گھوڑے مگر مثل دوست صادق کے کمتر اگرچہ ناتجربہ کار کی آنکھہ مین کثیر معلوم ہوتے ہون -

اذا لم تشاهد غير حسن شياتها	واعضائها فالحسن عنك مغيب

الشیات جمع شیۃ وہی اللون ترجمہ جبکہ تو سوائے اُسکی خوبی رنگ اور اُسکے اعضاکے کوئی اور جوہر نہ دیکھے تو حقیقت یہہ ہے کہ گھوڑے کی خوبی کی تجکو شناخت نہین ہے کیونکہ اُسکی عمدگی دوڑ و چال ہے نہ صرف رنگ و اعضا -

لحا الله ذي الدنيا مناخا لراكب	فكل بعيد الهم فيها معذب

لحاہ اللہ لعنہ ترجمہ اس دنیا پر جو سوار کے تھوڑی دیر کے لئے فرودگاہ ہو خدا لعنت کرے کہ اُسمین بلند ہمت بہت عذاب دیا جاتا ہے -

فَلَا اَشْتَکِیْ فِیْهَا وَلَا اَتَعَتَّبُ	اَلَا لَیْتَ شِعْرِیْ هَلْ اَقُوْلُ قَصِیْدَةً

لیت شعری ای لیت علمی **ترجمہ** کاش مجکو اس امر کی خبر ہو کہ کیا مجکو ایسی صورت بھی پیش آویگی کہ مین کوئی قصیدہ کھون اور اسمین زمانہ کے جور کا شکوہ نہو اور اُسپر اس بابت خفا نہون یعنے ابتک تو زمانہ کے ظلم کے سبب یہہ نوبت نہین آئی آگے کی خبر نہین ہے۔

وَلٰکِنَّ قَلْبِیْ یَا ابْنَةَ الْقَوْمِ قُلَّبُ	وَبِیْ مَا یَذُوْدُ الشِّعْرَ عَنِّیْ اَقَلُّهٗ

اقلہ فاعل یذود - وقولہ یا بنة القوم علی عادة العرب یخاطبون النساء - واراد بابنة القوم کثرة اہلہا وعشیرتہا وابنة الکرام

ترجمہ اور مجھپر مصائب دہر اسقدر ہین کہ اُنکی کمتر مصیبت مجھسے شعر گوئی کو دور کرتی ہے ولیکن میرا دل اے بڑے جتھے کے بیٹی یا عمدہ لوگون کے بیٹی بڑا مدبر او حیلہ جو ہے مین مصائب کو نہین مانتا۔

وَاِنْ لَمْ اَشَأْ تُمْلِیْ عَلَیَّ فَاَکْتُبُ	وَاَخْلَاقُ کَافُوْرٍ اِذَا شِئْتُ مَدْحَهٗ

عطف علی قلبی **ترجمہ** یعنی میرے شعر گوئی کے باوجود مصائب لاحقہ کے دو سبب ہین ایک تو یہہ کہ مین جید الحیلہ ہون دوسرے یہہ کہ کافور کے اخلاق ایسے ہین کہ مین اُسکی مدح کا ارادہ کرون یا نہ کرون مضامین مدحیہ مجکو تبلاتے جاتے ہین اور مین بے تلاش و فکر مضمون اُنکو بلا تکلف لکھتا جاتا ہون۔

وَیَمَّمَ کَافُوْرًا فَمَا یَتَغَرَّبُ	اِذَا تَرَکَ الْاِنْسَانُ اَهْلًا وَرَاءَهٗ

ترجمہ جبکہ انسان اپنے کنبے کو پیچھے چھوڑے اور کافور کا قصد کرے تو وہ غریب الوطن نہین ہوتا کیونکہ کافور اقارب سے زیادہ خاطر داری کرتا ہے۔

وَنَادِرَةً اَحْیَانَ یَرْضٰی وَیَغْضَبُ	فَتًی یَمْلَأُ الْاَفْعَالَ رَأْیًا وَحِکْمَةً

ترجمہ کافور ایک جوان ہے جو اپنے افعال کو راے و حکمت و عجب سے پر کرتا ہے جبکہ خوشنود ہو یا ناراض دونون حالون مین عجیب الافعال ہے۔

تَبَیَّنْتَ اَنَّ السَّیْفَ بِالْکَفِّ یَضْرِبُ	اِذَا ضَرَبَتْ بِالسَّیْفِ فِی الْحَرْبِ کَفُّهٗ

ترجمہ جبکہ اُسکی ہتھیلی لڑائی مین تلوار مارتی ہے تو تو اس بات کو ظاہر دیکھے گا کہ تلوار بید و ہتھیلی کاٹتی ہے - یعنے اُسکے ہاتھ کی تلوار ایسا گہرا و شدید زخم لگاتی ہے کہ وہ حوصلہ شمشیر سے زیادہ ہوتا ہے پس صاف معلوم ہوجاتا ہے کہ یہہ اُسکے ہاتھ کا اثر ہے نہ تلوار کا۔

وَتَلْبَثُ اَمْوَاهُ السَّحَابِ فَتَنْضُبُ	تَزِیْدُ عَطَایَاهُ عَلَی اللُّبْثِ کَثْرَةً

اللبث المکث **ترجمہ** اُسکی بخششین جسقدر دیر مین پہنچتی ہین اتنے ہی زیادہ ہوتی ہین اور باران کا تو یہہ حال ہی کہ جسقدر دیر مین برستا ہے اُسی قدر خشکی آجاتی ہے یعنی اُسکی عطائین ابر سے زیادہ ہین۔

اَبَا الْمِسْكِ هَلْ فِي الْكَاْسِ فَضْلٌ اَنَالُهُ ۔ فَاِنِّي اُغَنِّي مُنْذُ حِيْنٍ وَتَشْرَبُ

ترجمہ اے ابو المسک کیا پیالہ مین کوئے جرعہ باقی ہے جسکو مین پیلون کیونکہ مین عرصہ سے گا رہا ہون اور تو اُس سے مسرور ہوکر شراب پی رہا ہے یعنی مین عرصہ سے تیری مدح سرائی کر رہا ہون تو اسکو سنکر خوش ہوتا ہی اب اُسکا صلہ دینا چاہیئے ۔

وَهَبْتَ عَلٰى مِقْدَارِ كَفَّيْ زَمَانِنَا ۔ وَنَفْسِي عَلٰى مِقْدَارِ كَفَّيْكَ تَطْلُبُ

ترجمہ تونے مجکو بقدر دونون ہاتھ ہمارے زمانہ کے دیا اور میراجی بقدر تیرے دونون ہاتھ کے مانگتا ہی یعنی بہت زیادہ

اِذَا لَمْ تَنُطْ بِيْ ضَيْعَةً اَوْ وِلَايَةً ۔ فَجُوْدُكَ يَكْسُوْنِيْ وَشُغْلُكَ يَسْلُبُ

النوط التعليق ۔ والضيعة البلدة والقرية ترجمہ جب تلک تو میرے متعلق کوئی گانو نہین یا حکومت کسی ملک کے نکرے گا تو تیری بخشش مجکو پوشش بخشے گی اور تھوڑی سی مجھسے تیری بے پروائی مجھسے اُس کو چھین لے گی یعنی مین فقیر رہجاؤنگا ۔

يُضَاحِكُ فِي ذَا الْعِيْدِ كُلٌّ حَبِيْبَهُ ۔ حِذَائِيْ وَاَبْكِيْ مَنْ اُحِبُّ وَاَنْدُبُ

ترجمہ اس عہد مین ہر شخص اپنے دوست کے ساتھ میرے سامنے خوشدلی کرتا ہی اور مین بسبب بعد وطن اپنے محبوب پر گریہ و زاری کرتا ہون ۔

اَحِنُّ اِلٰى اَهْلِيْ وَاَهْوٰى لِقَاءَهُمْ ۔ وَاَيْنَ مِنَ الْمُشْتَاقِ عَنْقَاءُ مُغْرِبُ

عنقاء مغرب على الوصف والاضافة يقال هو من قولهم اغرب في البلاد اذا ابعد وذهب فمن وصف فعلى الاتباع ومن اضاف فهو من باب المسجد الجامع ترجمہ مین اپنے کنبے کا مشتاق اور اُن کے دیدار کا خواہشمند ہون مگر کیا کیجئے کہان مشتاق احباب اور کہان عنقا دور جانے والا ۔

فَاِنْ لَمْ يَكُنْ اِلَّا اَبُو الْمِسْكِ اَوْ هُمُ ۔ فَاِنَّكَ اَحْلٰى فِيْ فُؤَادِيْ وَاَعْذَبُ

ترجمہ سو اگر کافور اور اقارب جمع نہین ہو سکتے تو تو بیشک میرے دل مین اُن سے شیرین اور مزیدار ہے تیری پاس رہنا مجکو اُنسے زیادہ پسند ہے ۔

فَكُلُّ امْرِئٍ يُوْلِي الْجَمِيْلَ مُحَبَّبُ ۔ وَكُلُّ مَكَانٍ يُنْبِتُ الْعِزَّ طَيِّبُ

ترجمہ کیونکہ جو شخص عطا فرماوے محبوب ہی اور جو مکان عزت بخشے سو وہ اچھا ہی ۔ سو یہہ دونون باتین تیری پاس حاصل ہین ۔

يُرِيْدُ بِكَ الْحُسَّادُ مَا اللّٰهُ دَافِعٌ ۔ وَسُمْرُ الْعَوَالِيْ وَالْحَدِيْدُ الْمُذَرَّبُ

المذرب المحدد ترجمہ تیرے حاسد تیرے لئے وہ چیز چاہتے ہین جسکو خداوند تعالی اور تیرے گندم گون نیزے اور شمشیر بران تجھسے دفع کرنے والے ہین یعنی وہ تیرا تنزل چاہتے ہین ۔ اور یہہ اُنکی مراد ہرگز حاصل نہوگی ۔

وَدُوْنَ الَّذِيْ يَبْغُوْنَ مَا لَوْ تَخَلَّصُوْا ۔ اِلَى الشَّيْبِ مِنْهُ عِشْتَ وَالطِّفْلُ اَشْيَبُ

ترجمہ اور اُنکی خواہش سے ورے وہ چیز یعنی موت ہے کہ اگر بالفرض وہ اُس سے نجات پاکر بڑھاپے تلک پہونچ جاوین تو تو بامراد زندہ رہے گا اور انکا بچہ بھی بسبب شدت مصائب کے بوڑھا ہو جاویگا مگر اُنکے بوڑھے ہونے کی نوبت نہین پہونچیگی بلکہ پہلے ہی قتل کئے جاوینگے -

اِذَا طَلَبُوا جَدْوَاكَ اُعْطُوا وَحُكِّمُوا ۔ وَاِنْ طَلَبُوا الْفَضْلَ الَّذِي فِيكَ خُيِّبُوا

ترجمہ اگر تیرے حسّاد تیری عطا طلب کرین تو وہ دئے جاوین اور اشیائے مرغوبہ کی پسند مین اُنکو اختیار دیا جاوے اور اُنکو مونہہ مانگی مراد بخشی جاوے - اور اگر تیری بزرگی مانگین تو وہ ناکام کئے جاوین کیونکہ یہہ ممتنع الاعطا ہے -

وَلَوْ جَازَ اَنْ يَحْوُوا عُلَاكَ وَهَبْتَهَا ۔ وَلٰكِنْ مِنَ الْاَشْيَاءِ مَا لَيْسَ يُوهَبُ

ترجمہ اور اگر یہہ امر جائز ہوتا کہ حاسد تیرے بلندی رتبہ سے لیوین تو تو اُنکو وہ دے ڈالتا مگر بعض چیزین قابل ہبہ نہین ہوتین مثل شرف و فضل کے -

وَاَظْلَمُ اَهْلِ الظُّلْمِ مَنْ بَاتَ حَاسِدًا ۔ لِمَنْ بَاتَ فِي نَعْمَائِهِ يَتَقَلَّبُ

ترجمہ منجملہ اہل ظلم بڑا ظالم وہ ہے کہ وہ اپنے منعم پر جسکی نعمتون مین لت پت ہو رہا ہے حسد کرے -

وَاَنْتَ الَّذِي رَبَّيْتَ ذَا الْمُلْكِ مُرْضَعًا ۔ وَلَيْسَ لَهُ اُمٌّ هُنَاكَ وَلَا اَبُ

صاحب مصر ایک خورد سال لڑکا چھوڑ کر مر گیا تھا اور اُسکے آزاد غلام کافور نام نے اُس کی پرورش اور ملک کی حفاظت کی تھی اسلئے کہتا ہے ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تونے مالک ملک کی بحالت شیر خوارگے پرورش کی اور اُسکے وہان نہ مان تھی اور نہ باپ

وَكُنْتَ لَهُ لَيْثَ الْعَرِينِ لِشِبْلِهِ ۔ وَمَا لَكَ اِلَّا الْهِنْدُوَانِيُّ مِخْلَبُ

العرین الاجمۃ - والہندوانی منسوب الی الہند ترجمہ تو اُسکا ایسا محافظ ہو گیا جیسا بن کا شیر اپنے بچہ کا محافظ ہوتا ہے اور بجائے پنجہ شیر تیرا پنجہ صرف شمشیر ہندی ہے جس سے تو دشمنون کو قتل کرتا ہے -

لَقِيتَ الْقَنَا عَنْهُ بِنَفْسٍ كَرِيمَةٍ ۔ اِلَى الْمَوْتِ فِي الْهَيْجَا مِنَ الْعَارِ تَهْرُبُ

ترجمہ تونے اُسکی طرف سے نیزون سے ملاقات کی ایسی شریف نفس کے ساتھ جو لڑائی مین عار فرار سے موت کو پسند کرتا ہے -

وَقَدْ يَتْرُكُ النَّفْسَ الَّتِي لَا تَهَابُهُ ۔ وَيَخْتَرِمُ النَّفْسَ الَّتِي تَتَهَيَّبُ

ترجمہ اور موت کبھی اُس جان کو سالم چھوڑتی ہے جو اُس سے نہین ڈرتی اور اُس جان کو ہلاک کرتی ہی جو موت سے ڈرتی ہے

وَمَا عَدِمَ اللَّاقُوكَ بَاْسًا وَشِدَّةً ۔ وَلٰكِنَّ مَنْ لَاقَوْا اَشَدُّ وَاَنْجَبُ

ترجمہ اور جو دشمن تجھسے لڑائی مین مقابل ہوئے اُنھون نے رعب و سختی کو گم نہین کیا بلکہ وہ لوگ بھی بارعب و جفاکش تھے مگر وہ جس سے مقابل ہوئے یعنی تو اور تیر الشکر اُنسے زیادہ جفاکش اور نجیب تھا -

ثَنَاهُمْ وَبَرْقُ الْبِيضِ فِي الْبِيضِ صَادِقٌ ۔ عَلَيْهِمْ وَبَرْقُ الْبَيْضِ فِي الْبِيضِ خُلَّبُ

البیض بالکسر جمع ابیض وہو السیف الصیقل والبیض بالفتح جمع بیضۃ وہو الخوذ - ترجمہ ممدوح نے دشمنون کو ایسے حال مین پس پا کیا کہ برق شمشیر ہائے صیقلدار اُن کی خودون مین سپچے تھے اور برق خودونکی تلوارون مین بلا باران - برق خلب وہ ہے جو چمکے اور مینہہ نہ برساوے اور صادق وہ کہ اُسکے بعد مینہہ برسے چونکہ تلوارین خود کو کاٹکر خون بہاتی تھین اس لئے اُنکو صادق کہا اور خود چمکتے تھے اور بارش نہین لاتے تھے اس لئے اونکو خلب کہا -

سللتَ سیوفاً علّمتْ کلَّ خاطبٍ ... علیٰ کلِّ عودٍ کیف یدعو ویخطبُ

ترجمہ تونے دشمنون پر ایسی تلوارین کھینچین جنہون نے ہر خطیب کو ہر منبر پر یہہ سکھا دیا کہ کسطرح دعا کرے اور خطبہ پڑھے یعنی تونے ملک بزور شمشیر فتح کئے تو سب لوگ برغبت یا بخوف تیرا خطبہ اور تیری دعا پڑھنے لگے -

ویُغنیکَ عمّا ینسُبُ الناسُ انّہٗ ... الیکَ تناھی المکرُماتُ وتُنسبُ

ترجمہ اور لوگ جو اپنی نسبت اپنے قبیلہ کی طرف کرتے ہین تجکو اس نسبت سے اس امر نے بے پروا کر دیا کہ تو تمام حسنات کا منتہی ہوا اور وہ خود تیری طرف نسبت کیجاتے ہین پس تجکو کسی کی طرف منسوب ہونیکی کیا حاجت ہے حق یہہ ہے کہ ایک غلام حبشی بے اصل ونسب کے اس سے بہتر تعریف نہین ہوسکتی فللّٰہ درّہٗ ثم للّٰہ درّہٗ -

وایُّ قبیلٍ یستحقّکَ قدرُہٗ ... معدُّ بنُ عدنانٍ فداکَ ویعرُبُ

ترجمہ اور کونسا قبیلہ کہ اُسکا رتبہ تیرے انتساب کا مستحق ہو کیونکہ تو سب سے عظیم القدر ہے یہان تلک کہ معدبن عدنان ویعرب بن قحطان جو عرب کے اجداد ہین تیرے قربان ہین - یستخفک خاے معجمہ اور فاسے بھی ہوسکتا ہے یعنی اُسکا رتبہ تجکو ہلکا اور سبک سمجھے -

وما طربی لمّا رأیتکَ بدعۃً ... لقد کنتُ ارجوانْ اراکَ فاطربُ

ترجمہ اور جبکہ مینے تجکو دیکھا تو میرا خوش ہونا انوکھی اور نئی بات نہین ہے کیونکہ مجھے پہلے سے امید تھی کہ مین تجکو دیکھونگا - اور خوش ہونگا یہہ اسکا قول بطور تہزا کے ہے گویا اُسکو بندر بنایا ہے - متنبی کافور کی تعریف مین اکثر صنعت توجیہہ استعمال کرتا ہے

وتعذُلُنی فیکَ القوافی وھمّتی ... کأنّی بمدحٍ قبلَ مدحِکَ مذنبُ

ترجمہ تیرے معاملہ مین اشعار اور میری ہمت مجکو ملامت کرتے ہین کہ ممدوح کے سوا اورونکی تونے کیون تعریف کی گویا مین تیری مدح سے پہلے اور لوگون کی مدح کرنے کا گنہگار ہون اور تائب ہوکر آیا ہون -

ولکنّہٗ طالَ الطریقُ ولم ازلْ ... افتّشُ عن ھذا الکلامِ ویُنھبُ

ترجمہ مگر کیا کیجے کہ مسافت تجمین اور مجمین دراز تھی - اور مین ہمیشہ اشعار و قصائد مدحیہ کی تلاش کیا جاتا تھا اور وہ لوٹی جاتی تھین - یعنی میرے قدردان ہمیشہ میرے کلام کے متلاشی رہتے تھے اور اُس کو لوٹ لیتے تھے اس لئے مین تیری خدمت مین بمشکل پہونچ سکا -

فتشرق حتى ليس للشرق مشرق | وتغرب حتى ليس للغرب مغرب

ترجمہ سو میرا کلام مشرق مین وہان تلک گیا کہ مشرق ختم ہوگئی اور مغرب مین وہان تلک گیا کہ مغرب ختم ہوگئی ۔

اذا قلته لم يمتنع من وصوله | جدار معلى او خباء مطنب

ترجمہ جب مین شعر کہتا ہون تو اسکو کانون تلک پہونچنے کو نہ بلند دیوار روکتی ہے اور نہ طناب کشیدہ خیمہ یعنے میرا کلام اہل شہر اور اہل دشت کو برابر پہونچتا ہے سبحان اللہ گویا بلبل ہزار داستان بول رہا ہے ۔

وقال یمدحه ولم یلقه بعدها

منى كن لي ان البياض خضاب | فيخفى بتبييض القرون شباب

المنى جمع امنیة ۔ والقرون الذوائب ترجمہ مجکو آرزوئین اس امر کی تھین کہ سفیدی بالونکی بمنزلہ خضاب کے ہے یعنی بالون کی سیاہی کو چھپا دیتی ہے سو بسبب سفید ہونے سر کے پٹیون کے رنگ جوانی یعنی بالونکی سیاہی چھپ جاویگی مناسبہ یہ کہ مین ہمیشہ آرزومند پیری تھا کہ وہ باعث اعتبار و عظمت لوگون کے نزدیک ہے ۔

ليالي عند البيض فوداي فتنة | وفخر وذاك الفخر عندي عاب

ترجمہ پیری کی آرزو مین ان راتون مین کرتا تھا کہ میرے سر کی دونون پٹیان گوری عورتون کے نزدیک فتنہ و باعث فساد تھین بسبب سیاہی اور خوبصورتی کے اور میرے وصال پر وہ فخر کرتی تھین اور میرے نزدیک وہ سیاہی و حسن بسبب میری عفت و تقوی کے عیب تھین ۔

فكيف اذم اليوم ما كنت اشتهي | وادعو بما اشكوه حين اجاب

ترجمہ سو آج کیونکر مین اس چیز کا شکوہ کرون جسکو مین چاہتا تھا یعنی پیری کا اور کیونکہ مین دعا مانگتا تھا اس چیز کی کہ جب وہ دعا قبول کیجاوے تو مین اسکا شکوہ کرنے لگون یعنی جب پیری میری دعا سے آئی ہو تو اسکا شکوہ بیجا ہے ۔

جلا اللون عن لون هدى كل مسلك | كما انجاب عن لون النهار ضباب

انجاب انکشف ۔ والضباب ما یصعد من الارض الی السماء مثل الدخان الواحد ضبابة ترجمہ رنگ سیاہ بالونکا بسبب سفیدی سو کے جسنے مجکو ہر راہ خیر کی ہدایت کی جاتا رہا جیسا کہ روشنی روز سے کہر جاتے رہے ۔

وفي الجسم نفس لا تشيب بشيبه | ولو ان ما في الوجه منه حراب

الحراب جمع حربة وهي اقصر من الرمح یحملها الراجل دون الفارس ترجمہ اور میرے جسم مین ایک نفس ہے جو جسم کے پیرے سے پیر و ضعیف نہین ہوتا اگرچہ مونہہ کے سفید بال برچھی ہوجاوین یعنی تکلیف دہی مین ۔

لها ظفر ان كل ظفر اعده | وناب اذا لم يبق في الفم ناب

عدہ فی موضع جزم جواب الشرط - واختار سیبویہ فی المضاعف الرفع فی موضع الجزم **ترجمہ** میرے نفس کے ایسے ناخن ہین کہ اگر یہہ ناخن موجودہ کند ہوجاوین تو مین اُنکو طیار رکھتا ہون اور اُس کے دانت ہین جبکہ سونہہ مین دانت نہ ہین یعنی میری ہمت باوجود پیری قوی ہے -

یُغَیِّرُ مِنِّی الدَّهْرُ مَا شَاءَ غَیْرَهَا ۔۔۔ وَاَبْلُغُ اَقْصَی الْعُمْرِ وَهِیَ کَعَابُ

الکعاب بفتح الکاف الجاریۃ حین یبدو الثدی لہا للنہود **ترجمہ** سوائے میرے نفس کے زمانہ جس چیز کو چاہے بدلدے مگر نفس کو نہین بدلسکتا اور مین نہایت عمر کو پہونچونگا ایسے حال مین کہ وہ جوان ہوگا -

وَاِنِّی لَنَجْمٌ تَهْتَدِی بِی صُحْبَتِی ۔۔۔ اِذَا حَالَ مِنْ دُوْنِ النُّجُوْمِ سَحَابُ

ترجمہ جب شب تاریک مین جسمین ستارے پوشیدہ ہون تو بیشک مین اپنے ہمراہیونکی رہنمائی کے لئے بمنزلہ ستارے کے ہون یعنی مین راہون کو خوب جانتا ہون سفر پیشہ ہون -

غَنِیٌّ عَنِ الْاَوْطَانِ لَا یَسْتَفِزُّنِی ۔۔۔ اِلَی بَلَدٍ سَافَرْتُ عَنْهُ اِیَابُ

ترجمہ مین اوطان سے بے پرواہون جس شہر کو چھوڑ کر اُس سے سفر کرتا ہون تو پھر اُس شہر کی طرف واپسی مجکو بلا نہین سکتے -

وَعَنْ ذَمَلَانِ الْعِیْسِ اِنْ سَامَحَتْ بِهِ ۔۔۔ وَاِلَّا فَفِی اَکْوَارِهِنَّ عُقَابُ

الذملان ضرب من السیر **ترجمہ** اور مین بے پرواہون رفتار شتر ان سے سو اگر وہ مجھے سہل انکاری کرین اور میسر آجاوین تو مین اُنپر سوار ہوجاتا ہون اور اگر میسر نہ آوین تو اُنکے پالان مین عقاب پرندہ ہے جو سواری کا محتاج نہین یعنے مین پیادہ چل پڑتا ہون -

وَاَصْدَی فَلَا اُبْدِی اِلَی الْمَاءِ حَاجَةً ۔۔۔ وَلِلشَّمْسِ فَوْقَ الْیَعْمَلَاتِ لُعَابُ

الیعملات النوق التی یعمل علیہا فی الاسفار - ولعاب الشمس ما یتدلی منہا فی شدۃ الحرارۃ مثل الخیط **ترجمہ** اور مین اُسوقت کہ اونٹنیونپر بسبب شدت گرمی کے آفتاب کی کرنین مثل دہاگون کے نظر آنے لگتی ہین تشنہ ہوتا ہون مگر پانی نہین مانگتا یعنے صابر ہون -

وَلِلسِّرِّ مِنِّی مَوْضِعٌ لَا یَنَالُهُ ۔۔۔ نَدِیْمٌ وَلَا یُفْضِی اِلَیْهِ شَرَابُ

ترجمہ اور بہید کی حفاظت کے لئے میرے جسم مین ایسی جگہ ہے جسکو میرا ہمنشین دریافت نہین کر سکتا اور وہان تلک شراب کا اثر بھی نہین پہونچسکتا باوجودیکہ وہ تمام بدنمین سرایت کرجاتا ہے - اپنی رازداری کی تعریف کرتا ہے -

وَلِلْخَوْدِ مِنِّی سَاعَةٌ ثُمَّ بَیْنَنَا ۔۔۔ فَلَاةٌ اِلَی غَیْرِ اللِّقَاءِ تُجَابُ

الخود الجاریۃ الناعمۃ - وتجاب تقطع **ترجمہ** زن نوجوان نازک اندام کے لئے میرے پاس صرف ایک ساعت ہی پھر ہممین جنگل حائل ہوتا ہے جو جدائی کی طرف قطع کیا جاتا ہے - یعنی مین عیش مین منہمک نہین ہون -

وَمَا الْعِشْقُ اِلَّا غِرَّةٌ وَطَمَاعَةٌ ۔ يُعَرِّضُ قَلْبٌ نَفْسَهُ فَيُصَابُ

الغرۃ الاغترار ترجمہ اور عشق نہین ہے مگر ناتجربہ کاری اور طمع وصل دل اپنے آپ کو ان بلاون کے روبرو پیش کرتا ہے
سو وہ مصیبت پہونچایا جاتا ہے ۔

وَغَيْرُ فُؤَادِي لِلْغَوَانِي رَمِيَّةٌ ۔ وَغَيْرُ بَنَانِي لِلرِّخَاخِ رِكَابُ

الرمیۃ ہی الطریدۃ التی ترمی ۔ اوالرخاخ بالخاء المعجمۃ جمع رخ ۔ وروی الزجاج بالزاء المعجمۃ والجیمین جمع زجاجۃ ترجمہ میرے
دل کی سوا اور دل زنان جمیلہ کے شکار ہین اور میری انگلیون کے سوا اور انگلیان مہرہ شطرنج کے جسکا نام رخ ہے یا
یا شیشہ ہاے شراب کی سواریان ہین اور مین انسے محترز ہون ۔

تَرَكْنَا لِأَطْرَافِ الْقَنَا كُلَّ شَهْوَةٍ ۔ فَلَيْسَ لَنَا اِلَّا بِهِنَّ لِعَابُ

اللعاب الملاعبۃ ترجمہ ہمنے بسبب شوق اطراف نیزہ کے ہر خواہش کو چھوڑ دیا سو اب ہماری دل لگی نہین مگر نیزہ و سنان کے ساتھ

نُصَرِّفُهُ لِلطَّعْنِ فَوْقَ خَوَادِرٍ ۔ قَدِ انْقَصَفَتْ فِيهِنَّ مِنْهُ كِعَابُ

خوادر بالخاء المعجمۃ کانہا اصابہا الخدر من الجراحات وروی الواحدی حوادر وقال خیل غلاظ سمان و الکعاب ہی النواشز فی
اطراف الانابیب ترجمہ ہم نیزہ کو مارنے کے لئے گہاتے ہین گھوڑون پر جو زخمون کی کثرت سے گویا سن ہو گئے ہین یا گھوڑون پر
جو طیار اور سخت مزاج ہین جنکے بدنمین نیزہ کی گرہین ٹوٹ گئی ہین ۔

أَعَزُّ مَكَانٍ فِي الدُّنَا سَرْجُ سَابِحٍ ۔ وَخَيْرُ جَلِيسٍ فِي الزَّمَانِ كِتَابُ

الدنی جمع الدنیا ۔ والسابح من الخیل الشدید الجری فکانہ یسبح فی جریہ ترجمہ دنیا مین عمدہ مکان تیز رو نرم رفتار گھوڑے کا
زین ہے جسپر سوار ہوکر دفع مکروہات و طلب مرغوبات بآسانی ہو سکتے ہین اور عمدہ ہمنشین زمانہ مین کتاب ہی جس سے
طرح طرح کے معلومات حاصل ہو سکتے ہین ۔

وَبَحْرٌ أَبُو الْمِسْكِ الْخِضَمُّ الَّذِي لَهُ ۔ عَلَى كُلِّ بَحْرٍ زَخْرَةٌ وَعُبَابُ

وروی بحر بالجر عطفا علی جلیس ۔ والخضم الکثیر الماء ۔ والزخر تراکب الماء وعباب البحر شدتہ وقوتہ ترجمہ ابو المسک دریائے
کثیر الماء ہے یا خیر جلیس ابو المسک دریائے مواج ہے کہ اسکو ہر دریا پر مواجی و قوت حاصل ہے ۔

تَجَاوَزَ قَدْرَ الْمَدْحِ حَتَّى كَأَنَّهُ ۔ بِأَحْسَنِ مَا يُثْنَى عَلَيْهِ يُعَابُ

ترجمہ ممدوح مدح کے اندازہ سے بڑھگیا یہان تلک کہ جو عمدہ تعریف اسکی کی جاتی ہے وہ اس سے ایسی کمتر ہوتی
ہے کہ گویا اسپر عیب لگایا جاتا ہے ۔

وَغَالَبَهُ الْأَعْدَاءُ ثُمَّ عَنَوْا لَهُ ۔ كَمَا غَالَبَتْ بِيضَ السُّيُوفِ رِقَابُ

عنوا خضعوا وذلوا ترجمہ اول دشمنون نے اس سے مقابلہ کیا پھر بدرجہ لاچاری اسکے مطیع ہو گئے جیسا گردنین

صیقلدار تلوار کا مقابلہ کرتے ہین اور آخر کو اُس سے مغلوب ہوجاتے ہین -

وَاَکْثَرُ مَا تَلْقَى اَبَا الْمِسْكِ بِذْلَةً ۔۔۔ اِذَا لَمْ یَصُنْ اِلَّا الْحَدِیْدَ ثِیَابُ

الا الحدید مستثنٰی مقدم والتقدیر اذا لم یصن الابدان الا الحدید فلما قدم المستثنیٰ انصبه ترجمہ اور اکثر ابو المسک کو اپنی جان خرچ کرنیوالا یعنی بیباکی سے لڑنے والا تو اُسوقت دیکھے گا کہ جب بدنو نکو کپڑے نہ بچا سکین مگر لوہا - یعنی ممدوح اُسوقت بھی بسبب نہایت شجاعت کے زرہ نہین پہنتا -

وَاَوْسَعُ مَا تَلْقَاهُ صَدْرًا وَخَلْفَهُ ۔۔۔ رِمَاءٌ وَطَعْنٌ وَالْاَمَامَ ضِرَابُ

رماءٌ مصدر رامیتہ رماءً ترجمہ اور اسکو زیادہ کشادہ سینہ تو اُسوقت پائے گا کہ اُسکے پیچھے دشمنونکی تیر اندازی اور نیزہ بازی ہو اور اُسکے آگے شمشیر زنی - غرض درصورت احاطہ دشمن وہ بہت خوش رہتا ہے -

وَاَنْفَذُ مَا تَلْقَاهُ حُكْمًا اِذَا قَضَى ۔۔۔ قَضَاءً مُلُوكُ الْاَرْضِ مِنْهُ غِضَابُ

ترجمہ اور اُسکا حکم اُسوقت زیادہ جاری ہوتا ہے کہ جب وہ ایسا فیصلہ کرے کہ بادشاہان روئے زمین اُس سے ناراض ہون یعنی اُسوقت بھی اُسکے حکم کو کوئی روک نہین سکتا اور فوراً جاری ہوتا ہے اور وقتونکا تو کیا ذکر ہے -

یَقُوْدُ اِلَیْهِ طَاعَةَ النَّاسِ فَضْلُهُ ۔۔۔ وَلَوْ لَمْ یَقُدْهَا نَائِلٌ وَعِقَابُ

ترجمہ ممدوح کا فضل اور اُس کی عظمت لوگون کی تابعداری کو اپنی طرف کھینچ لاتے ہین اگرچہ اُس تابعداری کو اُسکی بخشش اور عذاب نہ کھینچ لاوین یعنی اگر اُسکی بخشش و عذاب کا خوف و رجا دشمنون کو مطیع نکرے تو اُسکا فضل مطیع کر دیتا ہے

اَیَا اَسَدًا فِیْ جِسْمِهِ رُوْحُ ضَیْغَمٍ ۔۔۔ وَکَمْ اُسُدٍ اَرْوَاحُهُنَّ کِلَابُ

ترجمہ ای وہ شیر کہ جسکے جسم مین شیر کی روح ہے یعنی واقعی شیر ہے اور بہت سے شیر تو ایسے ہوتے ہین کہ انکی روحین کتون کی سی روحین ہوتی ہین -

وَیَا آخِذًا مِنْ دَهْرِهِ حَقَّ نَفْسِهِ ۔۔۔ وَمِثْلُكَ یُعْطٰى حَقَّهُ وَیُهَابُ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اپنے زمانہ سے اپنا حق پورا لیتا ہے اور جو شخص شجاعت و سخاوت مین تجسا ہوگا اُسکا حق برابر دیا جاتا ہے اور اُسکا خوف کیا جاتا ہے - دونون نداؤن کا جواب اگلے شعر مین ہے -

لَنَا عِنْدَ هٰذَا الدَّهْرِ حَقٌّ یَلُطُّهُ ۔۔۔ وَقَدْ قَلَّ اِعْتَابٌ وَطَالَ عِتَابُ

یلطہ یجحدہ ویمطلہ ترجمہ ہمارا اس زمانہ کے پاس ایک حق ہے جسکی ادا کا وہ انکار کرتا ہے اور اُسکی طرف سے ہمارے عتاب کا دور کرنا کمتر ہے اور عتاب دراز یعنی اُسکو ہمارے راضی کرنیکی کچھہ پرواہ نہین ہے -

وَقَدْ تُحْدِثُ الْاَیَّامُ عِنْدَكَ شِیْمَةً ۔۔۔ وَتَنْعَمِرُ الْاَوْقَاتُ وَهِیَ یَبَابُ

الشیمة العادة - والیباب الخراب الذی لیس به احد ترجمہ اور زمانہ تیرے خوف سے تیرے پاس اپنی عادت جور و جفا

کے بدلدیتا ہے اور مظلومونکی اوقات غیر آباد آباد ہوجاتے ہین پس کیا عجب ہی کہ تیری توجہ سی ہماری اوقات بھی اچھی ہوجاوین ۔

وَلَا مَلِكٌ اِلَّا اَنْتَ وَالْمُلْكُ فَضْلَةٌ	كَاَنَّكَ نَصْلٌ فِيْهِ وَهُوَ قِرَابُ

القراب للسیف والسکین ہو انتصاب الذی یکون فیہ **ترجمہ** اور نہین کوئی بادشاہ مگر تو اور سلطنت تو ایک امر زائد ہی یعنی تو ہر حالت مین لیاقت شاہی رکھتا ہی گویا تو زمانہ مین بمنزلہ تلوار ہی اور وہ غلاف شمشیر یعنی مقصود تو ہی ہے ۔

اَرَى لِيْ بِقُرْبِيْ مِنْكَ عَيْنًا قَرِيْرَةً	وَاِنْ كَانَ قُرْبًا بِالْبِعَادِ يُشَابُ

الشوب الخلط **ترجمہ** مین اپنے لئے تیرے قرب مین چشم خنک دیکھتا ہون اگرچہ وہ قرب دوری وطن واحباب سی مخلوط ہے ۔

وَهَلْ نَافِعِيْ اَنْ تُرْفَعَ الْحُجْبُ بَيْنَنَا	وَدُوْنَ الَّذِيْ اَمَّلْتُ مِنْكَ حِجَابُ

ترجمہ اور کیا یہہ بات مجکو مفید ہے کہ حجاب مجھمین اور تجھمین دور کئے جاوین یعنی مجکو ملاقات کا اذن عام ہوجاوے اور اُس چیز سے ورے جسکی مین تجھسے آرزو کرتا ہون حجاب رہین ۔ الحاصل تقاضائے عطا کرتا ہی یا خواہش حکومت ۔

اُقِلُّ سَلَامِيْ حُبَّ مَا خَفَّ عَنْكُمْ	وَاَسْكُتُ كَيْمَا لَا يَكُوْنُ جَوَابُ

انتصب حب لانہ مفعول لہ **ترجمہ** مین سلام کے لئے کم حاضر ہوتا ہون بسبب دوست رکھنے تمھارے تخفیف کے اور خاموش رہتا ہون اور کچھہ نہین کہتا تاکہ تمکو جواب دینے کی تکلیف نہو ۔

وَفِي النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَفِيْكَ فَطَانَةٌ	سُكُوْتِيْ بَيَانٌ عِنْدَهَا وَخِطَابُ

ترجمہ اور میرے جی مین بہت سی حاجتین اور تجھہ مین غایت درجہ کے ایسے فراست ہے کہ میرا خاموش رہنا اُس کے روبروی بیان وخطاب ہے اب سمجھکر میری حاجت براری کرنی چاہئے ۔

وَمَا اَنَا بِالْبَاغِيْ عَلَى الْحُبِّ رِشْوَةً	ضَعِيْفُ هَوًى يُبْغٰى عَلَيْهِ ثَوَابُ

الرشوۃ بضم الراء وکسرہا وہو ما یوخذ علی حکم معین **ترجمہ** پھر اپنے کلام سابق کی اصلاح کے لئے کہتا ہے کہ مین محبت دوستی پر رشوۃ نہین چاہتا ہون کیونکہ وہ محبت ضعیف ہے جسپر ثواب کی خواہش کیجاوے ۔

وَمَا شِئْتُ اِلَّا اَنْ اُدِلَّ عَوَاذِلِيْ	عَلٰى اَنَّ رَاْيِيْ فِيْ هَوَاكَ صَوَابُ

ترجمہ اور یہہ جو مین طالب عطا ہون اُس سے میرا ارادہ نہین مگر ملامت گرونکا ذلیل کرنا کہ میری رای تیرے دوست رکھنے مین راہ پر ہے

وَاَعْلَمُ قَوْمًا خَالَفُوْنِيْ فَشَرَّقُوْا	وَغَرَّبْتُ اَنِّيْ قَدْ ظَفِرْتُ وَخَابُوْا

ترجمہ اور یہہ کہ جتلاؤن مین اُن لوگون کو جو میرے خلاف بجانب مشرق گئے اور مین بجانب مغرب کہ مین بیشک کامیاب ہوا اور وہ ناکامیاب ۔

جَرَى الْخُلْفُ اِلَّا فِيْكَ اَنَّكَ وَاحِدٌ	وَاَنَّكَ لَيْثٌ وَالْمُلُوْكُ ذِئَابُ

ترجمہ لوگون مین اختلاف پھیل گیا مگر تیرے معاملہ مین کہ تو یکتا ہے وبیشک تو شیر ہے اور بادشاہ بہیڑیئے یعنی سب پر اسکو اتفاق ہے

وَاَنَّكَ اِنْ قِیْسَتْ صِحَافُ قَارِئٍ ۔۔۔ ذِئَابًا فَلَمْ یُخْطِئْ فَقَالَ ذُبَابُ

ترجمہ اور اسپر بھی اتفاق ہے کہ اگر تو اور بادشاہون سے قیاس کیا جاوے اور تو شیر اور وہ بہیڑیئے ٹھہرائے جاوین اور پڑھنے والا ذیاب کو ذباب یعنی مگس پڑھ لے تو وہ خطا پر نہوگا کیونکہ واقعی تو بمنزلہ شیر ہے اور وہ بچارے مگس شیر۔

وَاَنَّ مَدِیْحَ النَّاسِ حَقٌّ وَبَاطِلٌ ۔۔۔ وَمَدْحُكَ حَقٌّ لَیْسَ فِیْهِ كِذَابُ

كذاب مصدر كالكذب۔ ترجمہ اور اس امر پر اتفاق ہے کہ لوگون کی تعریف سچی بھی ہوتی ہے اور جھوٹی بھی اور تیری مدح بالکل سچی ہے جسمین جھوٹھ کی آمیزش نہین ہے۔

اِذَا نِلْتُ مِنْكَ الْوُدَّ فَالْمَالُ هَیِّنٌ ۔۔۔ وَكُلُّ الَّذِیْ فَوْقَ التُّرَابِ تُرَابُ

ترجمہ جب تیری محبت مجکو حاصل ہوگئی تو مال بے حقیقت ہے اور جو چیز سوائے محبت کے مٹی پر یعنی زمین پر ہے وہ آخر کو مٹی ہو جاویگی کما قلت فی بعض قصائدی عشق بالصبابۃ فاقد السلوان ۞ فلھا البقاء وکل شیٔ فانی۔

وَمَا كُنْتُ لَوْلَا اَنْتَ اِلَّا مُهَاجِرًا ۔۔۔ لَهٗ كُلَّ یَوْمٍ بَلْدَةٌ وَصِحَابُ

ترجمہ اگر تو نہوتا تو مین نہوتا مگر ایسا سفر پیشہ کہ اس کے لئے ہر روز ایک نیا شہر ہے اور نئے یار یعنی تیری ہی عنایات نے مجکو پابند مصر بنادیا۔

وَلٰكِنَّكَ الدُّنْیَا اِلَیَّ حَبِیْبَةٌ ۔۔۔ فَمَا عَنْكَ لِیْ اِلَّا اِلَیْكَ اِیَابُ

ترجمہ ولیکن تو میرے حق مین ساری پیاری دنیا ہے سو نہین تجھسے مگر تیری طرف رجوع یعنی جہان جاتا ہون تو تیری طرف جاتا ہون تیری عملداری سب طرف ہے۔ وقال فی صباہ وقد رای جرذا مقتولا

لَقَدْ اَصْبَحَ الْجُرَذُ الْمُسْتَغِیْرُ ۔۔۔ اَسِیْرَ الْمَنَایَا صَرِیْعَ الْعَطَبْ

الجرذ الذکر من الفار۔ والمستغیر من یطلب الغارة علی مافی البیت۔ ترجمہ بیشک غارتگر چوہا موت کا قیدی اور ہلاکی کا پچھاڑا ہوا ہو گیا یعنی مارا گیا۔

رَمَاهُ الْكِنَانِیُّ وَالْعَامِرِیُّ ۔۔۔ وَتَلَّاهُ لِلْوَجْهِ فِعْلَ الْعَرَبْ

تلاہ صرعاہ ترجمہ ایک بنی کنانہ کا ایک بنی عامر کے شخص نے اس کے تیر مارا اور اسکو مونہہ کے بل مثل فعل عرب کے پچھاڑا

كِلَا الرَّجُلَیْنِ اتَّلَا قَتْلَهٗ ۔۔۔ فَاَیُّكُمَا غَلَّ حُرَّ السَّلَبْ

ترجمہ دونون شخص اسکے قتل کے متولی ہوئے سو تم مین کس نے اسکا عمدہ اسباب چرایا۔ بطور استہزا کہتا ہے۔

وَاَیُّكُمَا كَانَ مِنْ خَلْفِهٖ ۔۔۔ فَاِنَّ بِهٖ عَضَّةً فِی الذَّنَبْ

ترجمہ اور تم مین کون اسکے پیچھے تھا کیونکہ بیشک اسکی دم مین دانت لگنے کے نشان ہین۔ استہزاءً کہتا ہے۔

قال يهجو ضبة بن يزيد العتبي وصرح بتسميته فيها لانه كان لا يفهم التعريض كان جاهلاً وهذه

القصيدة من اردى شعر المتنبي

ما انصف القوم ضبه	وامه الطرطبه

[illegible] الطرطبة الشديد الطويلة [illegible] ترجمه ان لوگون نے ضبه کا انصاف نکیا اور نه اُسکی والده دراز اور ڈهیلی پستان کا قصه
[illegible] یہه ہے کہ ایک عرب [illegible] اُسکے باپ کو قتل کیا اور اُسکی مان سے نکاح کرلیا - اور یہه ضبه اپنے مہمانون سے غدر کیا کرتا
تها چنانچه متنبی بهی اُسکے پاس کو گذرا تو اُس نے مہمانداری نکی اور اُسکو اور اُسکے رفیقون کو ہمیشه گالیان دیا کرتا تها -
سو ایکے رفیقون [illegible] چاہا کہ اُسکو اُنہی کے الفاظ قبیحه سے جواب دین اور اس امر کی متنبی کو تکلیف دی سو اُسنے
[illegible] یہه قصیده [illegible] کہا -

رموا برأس ابيه	وباكوا الامّ غلبه

[illegible] ترجمه نا انصافی یہه کہ اُسکے باپ کا سر کاٹکر پهینکدیا
[illegible] اُسکی مان پر جبر سے صحبت کی -

فلا بمن مات فخر	ولا بمن نيك رغبه

[illegible] مشہور ہے اور نه اُسکے ساتهه جو جماع کی گئی ہے کچهه رغبت که اُسکو اس فعل سے روکے

وانما قلت ما قلت	رحمة لا محبه

[illegible] نہین کہا مگر براه رحمت یعنی میرا قول ما انصف القوم الخ براه رحم دلی ہے نه بطور محبت

وحيلة لك حتى	عذرت لو كنت تيبه

[illegible] الشعر [illegible] تیبه ترجمه اور یہه جو مینے کہا ہے تیرے سگهڑ بهلائی کی الٹی کہا ہے تاکہ اگر تو میری بات سمجهے تو تو
[illegible] جاوے اور لوگ تجکو برا نکہین -

وما عليك من القتل	انما هي ضربه

ترجمه باپ کی قتل سے تجکو کیا نقصان ہے وه قتل تو ایک سر کی چوٹ ہے - استہزاً کہتا ہے -

وما عليك من الغدر	انما هي سبه

ترجمه اور تجکو اگر کوئی غادر کہے تو تیرا کیا نقصان ہے وه تو فقط ایک دشنام ہے جس کی تجکو کچهه پرواه
نہین -

وَمَا عَلَيْكَ مِنَ العَارِ	اَنَّ اُمَّكَ قَحْبَة

ترجمہ اس بات سے کہ تیری اما قحبہ ہے تجکو کیا عار ہے۔

وَمَا يَشُقُّ عَلَى الكَلْبِ	اَنْ يَكُوْنَ ابْنَ كَلْبَة

ترجمہ کتے کو یہہ کہنا کہ وہ کتیا کا بچہ ہے کیا گران گزرتا ہے یعنی کچھہ نہین۔

مَا ضَرَّهَا مَنْ اَتَاهَا	وَاِنَّمَا ضُرَّ صُلْبَة

ترجمہ تیری اما سے جو صحبت کرتا ہے اُسکو کچھہ نقصان نہین کرتا کیونکہ وہ اس کی عادی ہے ہان [illegible] کمر کو نقصان پہونچاتا ہے۔

وَلَمْ يَنِكْهَا وَلٰكِنْ	عِجَانُهَا نَاكَ زُبَّه

العجان ما بین القبل والدبر۔ ترجمہ مرد نے اُس سے صحبت نہین کی بلکہ تیری مادر کے جسم مخصوص نے اُس کے کیر سے صحبت کی۔

يَلُوْمُ ضَبَّةَ قَوْمٌ	وَلَا يَلُوْمُوْنَ قَلْبَه

ترجمہ لوگ ضبہ کو ملامت کرتے ہین اور اُسکے دل کو ملامت نہین کرتے کہ اُسپر ملامت کا کچھہ اثر نہین ہے۔

وَقَلْبُهُ يَتَشَهّٰى	وَيُلْزِمُ الجِسْمَ ذَنْبَه

ترجمہ اور ضبہ کا دل خواہش گناہ کرتا ہے اور اُسکے گناہ کا جسم کو الزام دیتا ہے۔

لَوْ اَبْصَرَ الجِذْعَ شَيْئًا	اَحَبَّ فِي الجِذْعِ صَلْبَه

ترجمہ اگر وہ تنہ درخت کو کیر سمجھے تو وہ اِس امر کو دوست رکھے کہ اُسکی کون شہتیر ہین ہو یعنی مابون ہے۔

يَا اَطْيَبَ النَّاسِ نَفْسًا	وَاَلْيَنَ النَّاسِ رُكْبَة

ترجمہ اے وہ شخص کہ باعتبار طبیعت سب لوگون سے اچھا ہے یعنی خلیق ہے اور اے وہ شخص کہ سب لوگوںسے باعتبار زانو نرم ہے یعنی تجین علت ابنہ اسقدر غالب ہے کہ کسی سے انکار نہین۔

وَاَخْبَثَ النَّاسِ اَصْلًا	فِي اَخْبَثِ الاَرْضِ تُرْبَة

ترجمہ اور اے باعتبار اصل یعنی پدر کے اخبث الناس اور تیری زمین یعنے مادر سب زمینون سے خبیث ہو یعنی تو خبیث الطرفین ہے۔

وَاَرْخَصَ النَّاسِ اُمًّا	تَبِيْعُ اَلْفًا بِحَبَّة

ترجمہ اور اے بلحاظ مادر سب لوگون سے ارزان کہ وہ ہزار بار صحبت ایکدانہ کے عوض بیچتی ہے۔

كُلُّ الفُعُوْلِ سِهَامٌ	لِمَرْيَمٍ وَهِيَ جَعْبَة

ترجمہ تمام ہر کارہ زانیون کے پھیر تیری مادر مریم کے لئے تیر ہین اور تیری مادر تیر وان ۔

وَمَا عَلَى مَنْ بِهِ الدَّاءُ	مِنْ لِقَاءِ الْأَطِبَّةِ

ترجمہ کیا اعتراض ہوسکتا ہے بیمار پر اطبا کی ملاقات سے یعنی تجکو علۃ ابنہ لاحق ہے اور بوطی تیری طبیب ہین پس انکی ملاقات مین تجپر کچھہ اعتراض نہین ہوسکتا ۔

وَلَيْسَ بَيْنَ هَلُوكٍ	وَحُرَّةٍ غَيْرُ خِطْبَةِ

الہلوک ہی الفاجرۃ ترجمہ اور درمیان زن فاجرہ اور صالحہ کے سوائے منگنی یعنی نکاح کے کچھہ فرق نہین ہے تو تیری مادر زنا کو نکاح سمجھی ہے ۔

يَا قَاتِلًا كُلَّ ضَيْفٍ	غِنَاهُ ضَيْحٌ وَعُلْبَةُ

الضیح لبن یمزج بالماء ۔ والعلبۃ قدح من جلود یشرب فیہ ترجمہ اے ہر مہمان قلیل المؤونۃ کے قاتل جسکو ایک پیالہ لسی کافی ہوسکتی ہے یعنی تو سخت بخیل اور غدار ہے اسقدر خرچ بھی تجکو گوارا نہین کیونکہ اسکی جانکا دشمن ہوجاتا ہے

وَخَوْفَ كُلِّ رَفِيقٍ	أَبَاتَكَ اللَّيْلُ جَنْبَهُ

عطف علی قاتلا ترجمہ اور اے باعث خوف ہر ایسے دوست کے کہ رات نے تجکو اسکے پہلو مین سلادیا ہے کیونکہ تو اسکو صحبت لیسے سے قتل کردیتا ہے ۔

كَذَا خُلِقْتَ وَمَنْ ذَا	الَّذِي يُغَالِبُ رَبَّهُ

ترجمہ تو ایسا ہی غدار پیدا کیا گیا ہے اور وہ کون ہے جو اپنے رب پر غالب ہووے یعنی یہہ غدر تیری سرشت مین داخل ہے

وَمَنْ يُبَالِي بِذَمٍّ	إِذَا تَعَوَّدَ كَسْبَهُ

ترجمہ اور مذمت کی کون پروا کرتا ہے جب ملامت کے کام کا عادی ہوجاوے یعنی تو اسکا عادی ہوگیا ہی لہذا ملامت کی پروا نہین ہے ۔

أَمَا تَرَى الْخَيْلَ فِي النَّخْلِ	سُرْبَةً بَعْدَ سُرْبَةْ

السربۃ ہی القطعۃ من الخیل والظبا وحمر الوحش ترجمہ کیا تو نخلستان مین گھوڑون کو ایک قطار بعد دوسری قطار کے نہین دیکھتا

عَلَى نِسَائِكَ تَجْلُو	فُعُولَهَا مُنْذُ سَنَةْ

السنۃ القطعۃ من الزمان ترجمہ کہ وہ گھوڑے تیری عورتونکے روبرو اپنے کیر ایک عرصہ سے ظاہر کرتے ہین ۔

وَهُنَّ حَوْلَكَ يَنْظُرْنَ	وَالْأُحَيْرَاحُ رَطْبَةْ

الاحیراح تصغیر احراح وہو جمع حرح ویخفف علی حر ترجمہ اور وہ عورتین تیرے گرد انکے آلتونکو ایسے حالمین دیکھتی ہین کہ انکی شرمگاہین بسبب شہوت کے تر ہوتی ہین یعنی تو ایسا بے شرم ہی کہ یہہ امر تجکو ناگوار نہین ہے ۔

وَكُلُّ غُرٍّ مُّوْلٍ بَغْلِ	يَرْبُنُ يَحْسُدُ نُ قُنْبُهُ

العزمول الذیر من الانسان وغیرہ - والقنب دعاء القضیب من ذوات الحوافی ترجمہ اور جو کیر خچر کا وہ دیکھتے ہین تو اُسکے غلاف پر حسد کرتی ہین یعنی چاہتی ہین کہ اپنے جسم کو اُسکا غلاف بنا دین -

فَسَلْ فُؤَادَكَ يَا ضَبّ	اَيْنَ خَلَّفَ عُجْبَهُ

ضب ترخیم ضبتہ ترجمہ سواے ضبہ اپنے دلسے پوچھ کہ اُسنے اپنا تکبر کہان چھوڑ دیا -

فَاِنْ يَخُنْكَ لَعَمْرِي	لَطَالَمَا خَانَ صَحْبَهُ

ترجمہ سو تکبر نے اگر تجکو چھوڑ دیا تو اپنی زندگی کی قسم کیا عجب ہے کیونکہ اُسنے بسا اوقات صاحبان تکبر کو چھوڑ دیا ہے جبکہ اُنکے پاس سامان تکبر باقی نہین رہا -

وَكَيْفَ تَرْغَبُ فِيْهِ	وَقَدْ تَبَيَّنْتَ رُعْبَهُ

ترجمہ اور تکبر کی طرف تو کسطرح رغبت کرتا ہے حالانکہ تونے اُسکی شوخی اور خوف کو ظاہر دیکھ لیا ہے -

مَا كُنْتَ اِلَّا ذُبَابًا	نَفَتْكَ عَنْهُ مَذَبَّهْ

ترجمہ تو نہین تھا مگر ایک مکھے کہ تجکو تکبر سے ایک چوزی نے اوڑا دیا -

وَكُنْتَ تَفْخَرُ تِيْهًا	فَصِرْتَ تَضْرُطُ رَهْبَهْ

ترجمہ اور تو ایسے حالمین تھا کہ براہ تکبر فخر کرتا تھا سو اب تو دہشت کے مارے گوز لگانے لگا - اور بعض روایت مین نخر آیا ہی یعنے ناک سے آواز نکالتا تھا -

وَاِنْ بَعُدْنَا قَلِيْلًا	حَمَلْتَ رُمْحًا وَحَرْبَهْ

ترجمہ اور اگر ہم تجھسے کچھ دور چلے جاتے ہین تو چھوٹا بڑا نیزہ اُٹھانے لگتا ہے یعنی لڑائی کے لئے مسلح ہوجاتا ہے -

وَقُلْتَ لَيْتَ بِكَفِّيْ	عِنَانَ جَرْدَاءَ شَطْبَهْ

الشطبة الطویلة من الخیل ترجمہ اور تو کہنے لگتا ہے کہ کاش میرے ہاتھہ مین بے مو دراز پشت گھوڑے کے باگ ہو اور خوب روان -

اِنْ اَوْحَشَتْكَ الْمَعَالِي	فَاِنَّهَا دَارُ غُرْبَهْ

ترجمہ اگر تو بلند نامی کے کاموںسے گھبراتا ہے تو کیا عجب ہے کیونکہ وہ تیری نسبت خانہ غربت ہے

اَوْ اٰنَسَتْكَ الْمَخَازِيْ	فَاِنَّهَا لَكَ نِسْبَهْ

ترجمہ اور اگر رسواے کے کاموںسے تو مانوس ہوا تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ وہ تیرے ہم نسب ہین -

وَاِنْ عَرَفْتَ مُرَادِيْ	تَكَشَّفَتْ عَنْكَ كُرْبَهْ

ترجمہ اگر تو اپنی ہجو سے میرا مطلب سمجھ جاوے تو تجھسے غم دور ہوجاوے کیونکہ میرا مقصود تیرے بخل وغدر کے اظہار سے یہہ ہے کہ کوئی مہمان تیرے پاس نجاوے۔ اور یہہ ہی تیری عمدہ غرض ہے۔

فَإِنْ جَهِلْتَ مُرَادِي	فَإِنَّهُ بِكَ أَشْبَهُ

ترجمہ اور اگر تو میرے مطلب کو نسمجھا تو یہہ تیری شایان ہے کیونکہ تو بڑا جاہل وکودن ہے۔

وقال یعزی ابا شجاع عضد الدولة بعمته

آخِرُ مَا الْمَلِكُ مُعَزًّى بِهِ	هٰذَا الَّذِي أَثَّرَ فِي قَلْبِهِ

ترجمہ یہہ غم جسنے ممدوح کے دلمین اثر کیا ہے آخر اُن غمونکا ہو جیسکے سبب بادشاہ تعزیت کیا جاتا ہی یعنی خدا کرے کہ اسکے بعد تعزیت کی نوبت نہ پہونچی۔

لَا جَزَعًا بَلْ أَنَفًا شَابَهُ	أَنْ يَقْدِرَ الدَّهْرُ عَلَى غَصْبِهِ

ترجمہ یہہ اثر قلبی اُس پر صرف بسبب بیصبری کے نہین ہوا بلکہ اُسمین غیرت اور حمیت اس امر کی ملگئی ہے کہ زمانہ کو اُس کی چیز چھیننے پر قدرت ہے۔

لَوْ دَرَتِ الدُّنْيَا بِمَا عِنْدَهُ	لَاسْتَحْيَتِ الْأَيَّامُ مِنْ عَتْبِهِ

ترجمہ اگر دنیا کو اُس کے فضائل معلوم ہو وین جو اُسکو حاصل ہین تو زمانہ اُس کے ناراض کرنے سے شرماوے اور آیندہ ناراض نہ کرے۔

لَعَلَّهَا تَحْسَبُ أَنَّ الَّذِي	لَيْسَ لَدَيْهِ لَيْسَ مِنْ حِزْبِهِ

ترجمہ شاید زمانہ یہہ خیال کرتا ہے کہ جو چیز بادشاہ کے پاس نہین ہے بلکہ دور ہی وہ چیز اُسکے گروہ مین سے نہین ہے اسلئے اُسنے وہ چیز لیلی یہہ اسلئے کہا کہ اُسکے پھوپھی بغداد مین مری تھی۔

وَأَنَّ مَنْ بَغْدَادُ دَارٌ لَهُ	لَيْسَ مُقِيمًا فِي ذُرَى عَضْبِهِ

الذری الکهف والکنف والعضب السیف ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہہ خیال کیا ہی کہ جسکا گھر بغداد مین ہی وہ اُسکی تلوار کی پناہ مین مقیم نہین ہے اسلئے اُسنے اُسکو لے لیا ورنہ یہہ امر ناممکن تھا۔

وَأَنَّ جَدَّ الْمَرْءِ أَوْطَانُهُ	مَنْ لَيْسَ مِنْهَا لَيْسَ مِنْ صُلْبِهِ

الضمیر فی صلبہ راجع الی المرء ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہہ سمجھا کہ مرد کی ہم جد وہ ہین جو اُسکے وطنون مین رہتے ہین جو اُسکے وطن مین نہین ہین وہ اُسکے ہم نسب نہین ہین اسلئے تیری پھپھی کو جو بغداد مین رہتی تھی تیرے کنبہ مین نہین سمجھا اور جسنے صدحاے مہلہ سے روایت کی اُسکے موافق یہہ معنے ہونگے کہ مرد کی کنبہ کی حد اُسکے وطن ہین۔

اخاف ان یفطن اعداؤه | فیجفلوا خوفا الی قربه

ترجمہ مجکو اس بات کا ڈر ہے کہ اُسکے دشمن سمجھ لین کہ ممدوح کا قرب باعث امن وامان ہے تو حادثات سے خوف کھاکر اُسکے پاس جلد چلے آوین تاکہ اُسکی پناہ مین مصائب سے بری ہوجاوین۔

لا بد للانسان من ضجعة | لا تقلب المضجع عن جنبه

ترجمہ انسان کو قبر مین ایک دفعہ ایسا لیٹنا ضرور ہے کہ لیٹنے کی جگہ کو اپنے پہلو سے قیامت تلک نہ بدلے۔

ینسی بها ما کان من عجبه | وما اذاق الموت من کربه

ضمیر بہا راجع الی الضجعۃ ترجمہ اُس لیٹنے کے سبب جو اُس کا تکبر تھا اور جو موت نے اپنے بیچینی سے چکھایا ہے سب بھول جاوے گا۔

نحن بنو الموتی فما بالنا | نعاف ما لا بد من شربه

ترجمہ ہم مُردون کی اولاد ہین کیونکہ ہمارے اجداد سب مرگئے سو کیا حال ہے ہمارا کہ ہم مکروہ جانتے ہین اُس چیز کو جسکا پینا ضرور ہی یعنے جرعہ موت کو

تبخل ایدینا بارواحنا | علی زمان هن من کسبه

ترجمہ ہمارے ہاتھ اپنی ارواح کا اُس زمانہ سے بخل کرتے ہین جو زمانہ کی پیدا کی ہوئی ہین یعنی ہماری ارواح زمانہ کے گردشون کی پیدا کی ہوئی ہین تو کوئی وجہ نہین ہین کہ ہم اُنکو واپس ندین۔

فهذه الارواح من جوه | وهذه الاجسام من تربه

ترجمہ سو یہہ ارواح عالم بالا سے آئی ہین اور ہمارے اجسام زمانہ کے لئے پیدا ہوئی ہین تو ضرور ہے کہ ہر عنصر اپنی حیز کی طرف رجوع کرے۔

فلو فکر العاشق فی منتهی | حسن الذی یسبیه لم یسبه

ترجمہ اگر عاشق معشوق کے حسن کے انجام کا فکر کرے جو اُسکو قید عشق مین مقید کرتا ہے تو وہ اُسکو قید نکرے یعنی اگر عاشق یہہ سمجھے کہ انجام کمال حسن زوال ہے تو کبھی عاشق نہو۔

لم یر قرن الشمس فی شرقه | فشککت الانفس فی غربه

ترجمہ آفتاب کا کنارہ مشرق مین ایسی طرح نہین دیکھا جاتا کہ لوگ اُس کی غروب ہونے مین شک کرین یعنے جو آفتاب کو نکلتا دیکھے گا تو اُسکو اُسکے غروب ہونے کا بھی یقین ہوگا۔ پس جب ہر چیز کو سوائے خداوند تعالے کے زوال ہے تو کسی کے مرنے سے غم کیون کیا جاوے۔

یموت راعی الضان فی جهله | موتة جالینوس فی طبه

ترجمہ بہتیرے ین پرانیوالا اپنی حالت جہالت مین ایسا ہی مرتا ہے جیسا جالینوس مہارت طب مین غرض عالم وجاہل دونون برابر مرتے ہین۔

وربما زاد على عمره ۔۔۔ وزاد في الأمن على سربه

السرب ہنا النفس ترجمہ اور بسا اوقات جاہل کی عمر زیادہ ہوتی ہے اور باوجود جہل اُسکی جان زیادہ مامون ہوتی ہے۔

وغاية المفرط في سلمه ۔۔۔ كغاية المفرط في حربه

ترجمہ اور انجام اُس شخص کا جو نہایت صلح پسند ہے مثل انجام اُس شخص کے ہے جو نہایت جنگجو ہے تو جزع و فزع کسی مصیبت پر مناسب نہین ہے

فلا قضى حاجته طالب ۔۔۔ فؤاده يخفق من رعبه

ترجمہ جس شخص کا دل موت کے خوف سے کانپتا ہو وہ اپنے مطلب مین کامیاب نہوجیو۔ کوستا ہے کیونکہ وہ خطا پر ہے۔

أستغفر الله لشخص مضى ۔۔۔ كان نداه منتهى ذنبه

ترجمہ مین خدا سے اُس شخص کی مغفرت طلب کرتا ہون جو مر گیا اُس کا بڑا گناہ اُس کی سخاوت تھی یعنے وہ سخاوت مین مسرف تھا چونکہ اسراف ممنوع ہے لہذا استغفر اللہ کہا۔ یا یہہ معنی کہ وہ بیگناہ تھا کیونکہ سخاوت گناہ نہین بلکہ ثواب ہے۔

وكان من عدد احسانه ۔۔۔ كأنه أسرف في سبه

ترجمہ اور جو شخص اُس کے احسان شمار کرتا تھا تھا وہ اُس کو ایسا سمجھتا تھا کہ گویا اُسنے نہایت درجہ کے دشنام دئے یعنے اس امر کو پسند نہین کرتا تھا۔

يريد من حب العلى عيشه ۔۔۔ ولا يريد العيش من حبه

ترجمہ وہ اپنی زندگی بسبب اچھے کامونکے محبت کے چاہتا تھا اور زندگی بسبب دوستی زندگی کے نہین چاہتا تھا۔

يحسبه دافنه وحده ۔۔۔ ويجده في القبر من صحبه

ترجمہ اُسکا دفن کرنے والا قبر مین اُسے تنہا خیال کرتا ہے اور حال یہہ ہے کہ اُسکے بزرگی قبر مین اُسکے بعض مصاحبو نمین ہے یعنی علاوہ وہ مجد اور بھی اُسکے مصاحب ہین مثل عفاف و سخا وغیرہ کے۔

ويظهر التذكير في ذكره ۔۔۔ ويستر التأنيث في حجبه

ترجمہ چونکہ وہ ہمت مردانہ رکھتے تھے لہذا اُسکا ذکر مردانہ کیا گیا اور تانیث اُسکے پردو نمین ہے مثل ستر و عفاف کے۔

أخت أبي خير أمير دعا ۔۔۔ فقال جيش للقنا لبيه

ترجمہ وہ عمدہ امیر کے باپ کی بہن ہے وہ امیر ایسا ہے کہ اُسنے لشکر کو بلایا تو لشکر نے تیرونسے کہا کہ اُس کو جواب دو کیونکہ ہم سب اُسکے مطیع ہین۔

اَبُوہُ وَالقَلبُ اَبُولُبِّہٖ	یَا عَضُدَ الدَّولَۃِ مَن رُکنُہَا

ترجمہ ممدوح کو عقل اور اُسکے باپ کو قلب ٹھہرا کر کہتا ہے کہ اے بازو ایسی دولت کے کہ اُسکا رکن اُسکا باپ ہے اور دل یعنی تیرا باپ ہے اپنی عقل کا۔ چونکہ عقل دل سے افضل ہے اسلئے ممدوح اُسکے باپ سے افضل کہا۔

کَاَنَّہَا النُّورُ عَلَیٰ قُضبِہٖ	وَمَن بَنُوہُ زَینُ آبَائِہٖ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اُسکے بیٹے اُسکے باپونکی زینت ہین گویا وہ بیٹے شگوفہ ہین اُسکی شاخون مین یعنے جیسا شگوفے باعث زینت شاخ ہوتے ہین وہ اپنے اجداد کی زینت ہین۔ اُنکو ممدوح کی زینت نہ کہا کیونکہ وہ زینت کا محتاج نہین ہے۔

وَمُنجِبٍ اَصبَحتَ مِن عَقبِہٖ	فَخرًا لِدَہرٍ اَنتَ مِن اَہلِہٖ

المنجب الذی یلد النجباء ترجمہ تو اُس زمانہ کا جسکی تو اہل مین سے ہے اور اپنے باپ کا جو ایسے شریف اولاد کے تولد کا باعث ہوا اور تو اُسکی اولاد مین سے ہے فخر ہوگیا۔

وَسَیفُکَ الصَّبرُ فَلَا تُنبِہٖ	اِنَّ الاَسَی القِرنُ فَلَا تُحیِہٖ

القرن ما قارنک و ماثلک فی السن او فی الحرب۔ ونبا السیف اذا لم یقطع۔ ترجمہ بیشک غم حریف ہمسر ہے جو تجھسے لڑنا چاہتا ہے سو تو اُسکو زندہ مت چھوڑ۔ اور تیری تلوار صبر ہے تو اُسکو مت اوچٹا یعنی وار خالی نجانے دے۔

یُوحِشُہُ المَفقُودُ مِن شُہبِہٖ	مَا کَانَ عِندِی اَن بَدرَ الدُّجیٰ

الشہب جمع شہاب وہی الکوکب ترجمہ مین یہہ سمجھتا تھا کہ ماہ تمام تاریکی کو یعنی تجکو کہ مثل بدر ہے اُسکے ستارونمین سے کسی ستارے کا مفقود ہونا دہشت مین ڈالے گا کیونکہ بدر اپنی روشنی مین ستارونکا محتاج نہین ہے۔

تَحَمُّلُ السَّائِرِ فِی کُتبِہٖ	حَاشَاکَ اَن تَضعُفَ عَن حَملِ مَا

ترجمہ مین تجکو اس بات سے منزہ سمجھتا ہون کہ تو اُس چیز کے اُٹھانیسے عاجز ہوجاوے جسکو قاصد وفات کی خبر لانیوالا اپنے خطون مین اُٹھا لایا۔ تسکین کے لئے مغالطہ دیتا ہے۔

فَاَغنَتِ الشِّدَّۃُ عَن سَحبِہٖ	وَقَد حَمَلتَ الثِّقلَ مِن قَبلِہٖ

السحب الجر ترجمہ اور تو نے بیشک قبل اس حادثہ کے بڑا بھاری بوجھ اسی طرح اُٹھالیا کہ شدت غم نے اُسکو کھینچنے سے بے پرواکردیا۔ دستور ہے کہ جب کوئی بھاری چیز اوٹھہ نہین سکتی تو اُسکو کھینچکر لیجاتے ہین۔

وَیَدخُلُ الاِشفَاقُ فِی ثَلبِہٖ	یَدخُلُ صَبرُ المَرءِ فِی مَدحِہٖ

ثلبہ ثلبًا اذا صرح بالعیب فیہ ترجمہ مرد کا صبر اُسکی تعریف مین داخل ہے اور اُسکا جزع فزع اُسکے عیب مین۔

وَیَستَرِدُّ الدَّمعَ عَن غَربِہٖ	مِثلُکَ یَثنِی الحُزنَ عَن صَوبِہٖ

الصوب القصد والاصابۃ۔ والغروب مجاری الدمع ترجمہ تجسا صابر غم کو اپنی طرف قصد کرنے سے رد کرتا ہے۔

اور آنسوؤن کو اپنی آنکھ سے لوٹاتا ہے ۔

إِيمَاءٌ بِقَاءٍ عَلَى فَضْلِهِ	إِيمَاءٌ لِتَسْلِيمٍ إِلَى رَبِّهِ

ایما لغۃ فی اما ترجمہ یہہ صبر یا تو اپنی بزرگی پر رحم کرنے کے لئے ہوتا ہے یا خدا کی طرف تسلیم کرنیکو ۔

وَلَمْ أَقُلْ مِثْلُكَ أَعْنِي بِهِ	سِوَاكَ يَا فَرْدًا بِلَا مُشْبِهِ

ترجمہ اور نہین جو لفظ مثلک کہا اُس سے مراد تیرے سوا نہین کیونکہ تو بیمثل ہے اے یکتا بلا شبیہ کے ۔

وقال یہجو الذہبی فی صباہ

لَمَّا نُسِبْتَ فَكُنْتَ ابْنًا لِغَيْرِ أَبٍ	ثُمَّ امْتُحِنْتَ فَلَمْ تَرْجِعْ إِلَى أَدَبِ

ترجمہ جب تیرا نسب ملا لیا گیا تو تو اپنے باپ کے سوا کسی اور کا بیٹا نکلا پھر تیری آزمائش کے گئے تو تیرا انجام ادب کی طرف نہ پھرا یعنی مجہول النسب بے ادب نکلا ۔

سُمِّيتَ بِالذَّهَبِيِّ الْيَوْمَ تَسْمِيَةً	مُشْتَقَّةً مِنْ ذَهَابِ الْعَقْلِ لَا الذَّهَبِ

ترجمہ سو آج تیرا نام ذہبی رکھا گیا جو مشتمل ہے ذہاب عقل سے نہ ذہب یعنی سونے سے ۔

مُلَقَّبٌ بِكَ مَا لُقِّبْتَ وَيْكَ بِهِ	يَا أَيُّهَا اللَّقَبُ الْمُلْقَى عَلَى اللَّقَبِ

ویک مخفف ویلک ترجمہ جو تو لقب دیا گیا ہے وہ لقب تجھپر افسوس تیرے ساتھ لقب دیا گیا ہے یعنے تیرے سبب سے لقب بدنام ہو گیا اے لقب جو لقب پر ڈالا گیا ہے ۔

وقال یہجو وردان بن الطائی وقد کان افسد علیہ غلمانہ عند منصرفہ من مصر

لَحَا اللّٰهُ وَرْدَانًا وَأُمًّا أَتَتْ بِهِ	لَهُ كَسْبُ خِنْزِيرٍ وَخُرْطُومُ ثَعْلَبِ

لحا اللہ فلانا قبحہ ولعنہ ترجمہ خدا وردان پر اور اُسکے مادر پر جسنے اُسے جنا ہے لعنت کرے کہ اُسکا پیشہ خوک کا سا ہی اور ناک لومڑی کی ۔ بنات وردان پاخانہ مین چھوٹے کیڑے ہوتے ہین نجاست خوار اس مناسبت سے اُس کو نجاست خواری مین خنزیر سے تشبیہ دی ۔

فَمَا كَانَ فِيهِ الْغَدْرُ إِلَّا دَلَالَةً	عَلَى أَنَّهُ فِيهِ مِنَ الْأُمِّ وَالْأَبِ

ترجمہ سو جو اُسمین مضمون غدر ہے وہ دلالت کرتا ہے اس امر پر کہ یہہ عیب اسمین مادر و پدر سے ارث مین پہونچا ہی

إِذَا كَسَبَ الْإِنْسَانُ مِنْ هَنِ عِرْسِهِ	فَيَا لُؤْمَ إِنْسَانٍ وَيَا لُؤْمَ مَكْسَبِ

الہن کنایہ عن الفرج ترجمہ جبکہ انسان اپنی عورت کی شرمگاہ کی کمائی کہا دے یعنی دیوث بنجاوے تو وائے اُسپر اور اُسکے پیشہ پر ۔

هُمَا الطَّالِبَانِ الرِّزقَ مِنْ شَرِّ مَطْلَبِ	أَهٰذَا اللُّذَيَّا بِنْتُ وَرْدَانَ بِنْتُهُ

اللذيا تصغیر الذی ۔ نبات وردان ہی الدود تاکل العذرۃ ترجمہ نبات وردان کی مناسبت سے بطور تجاہل و استہزا کہتا ہے کہ کیا یہہ مردک وہ ہے شخص ہے کہ نجاست خوار کیڑا اُسکے بیٹے ہے کیونکہ وہ دونون اپنا رزق بری جگہ سے طلب کرتے ہین وردان تو اپنی زن کی فرج سے اور کیڑا نجاست سے ۔

فَذَا الْيَوْمَ كَمْ مِنْ رُبَّ صِدْقٍ مُكَذَّبِ	لَقَدْ كُنْتُ أَنْفِي الْغَدْرَ عَنْ تُوسِ طَيِّئٍ

التوس الاصل ترجمہ مین غدر کو اصل اور طبیعت بنی طی سے دور کرتا تھا یعنی یہہ کہتا تھا کہ بنی طی غدار نہین ہو اب جو وردان نے غدر کیا تو اے میرے دونون دوستو مجھے ملامت نکرو ۔ بہت سی سچی باتین جھٹلائی جاتی ہین یعنی میری رائے درست ہے بنے طے غدر نہین کرتے اور وردان نے جو غدر کیا وہ بنی طی سے نہین ہے کچھہ اور الا بلا ہے ۔

وقال یہجو کافورًا ۔ ولم یذکر ہذہ الاشعار صاحب التبیان

نَجِيبٌ وَأَمَّا بَطْنُهُ فَرَحِيبُ	وَأَسْوَدُ أَمَّا الْقَلْبُ مِنْهُ فَضَيِّقٌ

ترجمہ اور بہت سے حبشی ایسے ہین کہ اُنکا دل بیشک ڈرپوک ہے مگر اُنکی توندڑی ہی یعنی بسیار خوار ہین ۔

يُتَبِّعُ مِنِّي الشَّمْسَ وَهِيَ تَغِيبُ	أَعَدْتُ عَلَى مَخْصَاهُ ثُمَّ تَرَكْتُهُ

ترجمہ مینے اُسکے خصی کرنے کی جگہ کو دوبارہ خصی کر دیا یعنی ایک تو وہ پہلے سے خصی تھا اب مینے اُسکی ہجو کہکر اُسکو اور ذلیل و خوار کر دیا پھر مینے اُسکو ایسے حال مین چھوڑا کہ مجھہ مین سے غروب ہوتے آفتاب کو نہایت تلاش کرتا تھا ۔ منی الشمس بطور تجرید ہے جیسا رأیت من زید اسدًا یعنی زید ایسا دلیر ہے کہ اُسمین سے مینے ایک جداگانہ شیر دیکھا ۔ منی الشمس کے یہہ معنی کہ نورانیت مجھمین اسقدر ہے کہ چاہو تو مجھہ مین سے دوسرا ایسا ہی آفتاب نکال لو ۔ خلاصہ مصرعہ دوم یہہ ہی کہ جب مین اُسکی ہجو کہکر چلا تو وہ مجکو تلاش کرتا رہگیا مجکو نہ پکڑ سکا جیسا کوئی آفتاب کو بوقت غروب پکڑنا چاہے تو وہ کب کامیاب ہوسکتا ہے ۔

كَمَا مَاتَ غَيْظًا فَاتِكٌ وَشَبِيبُ	يَمُوتُ بِهِ غَيْظًا عَلَى الدَّهْرِ أَهْلُهُ

ترجمہ کافور کی ریاست کو دیکھکر اہل روزگار زمانہ پر مارے غصہ کے مرے جاتے ہین کہ ایسے نالائق کو کیون رئیس کر دیا جیسا کہ اسی غصہ مین فاتک و شبیب مر گئے ۔ فاتک جسکا لقب بسبب غایت سخاوت و شجاعت کے مجنون تھا ۔ ممدوح متنبی جسکی تعریف مین اُسکے چند قصیدے ہین اور اُسکا مرثیہ بھی ہے ۔ اور شبیب ابن جریر قرامطہ مین سے ہے جو والی معرۃ النعمان تھا اُسنے کافور پر خروج کیا تھا اور دمشق کو محاصرہ کر لیا تھا ۔ اسکا ذکر متنبی نے اپنے قصیدہ مین جس کا اول ہے عدوک مذموم بکل لسان ہے کیا ہی اُسکو محاصرہ دمشق مین مرگ مفاجات پیش آیا ۔ یہہ دونون شخص

یعنی فاتک اور شبیب کافور کے دشمن جانے تھے۔ اسی کی طرف اس مصرعہ مین اشارہ کیا ہے۔

اِذَا مَا عَدِمتَ الاَصلَ وَالعَقلَ وَالنَّدےٰ	فَمَا لِحَیٰوۃٍ فِی جَنَابِکَ طِیبُ

ترجمہ جبکہ تونے اصالت اور عقل اور بخشش کو گم کیا یعنی یہہ امور تجھہ مین نہون تو تیری درگاہ ہمین زندگی اچھی نہین ہے۔

وقال فی صباہ لانسان قال لہ سلمت علیک ولم ترد علی السلام ولم یذکرہ ایضا صاحب التبیان

اَنَا عَاتِبٌ لِتَعَتُّبِکَ	مُتَعَجِّبٌ لِتَعَجُّبِکَ

ترجمہ مین عتاب کرتا ہون تیرے عتاب تکلف امیز پر اور متعجب ہون تیرے تعجب کرنے پر۔

اِذ کُنتُ حِینَ لَقِیتَنِی	مُتَوَجِّعًا لِتَغَیُّبِکَ

ترجمہ اسلئے کہ جب تو مجھسے ملا مین تیرے غائب ہونیکے سبب دردمند تھا۔

فَشُغِلتُ عَن رَدِّ السَّلَامِ	وَکَانَ شُغلِی بِکَ

شغل عنہ اعرض عنہ وشغل بہ مال الیہ ترجمہ سو مین بسبب دردمندی فراق کے تیرے جواب سلام سے روکا گیا اور تجھسے میرا اعراض اسلئے تھا کہ مین تیری ہی یاد مین لگ رہا تھا۔ **قال وقد انفذ الیہ سیف الدولۃ قول الشاعر۔**

رَأَی خَلَّتِی مِن حَیثُ یَخفیٰ مَکَانُھَا	فَکَانَت قَذَی عَینَیہِ حَتّیٰ تَجَلَّتِ

ترجمہ ممدوح نے میری حاجت ایسے موقع سے دیکھی جہان وہ چھپی ہوئی تھی سو وہ حاجت اُسکی آنکھہ کا کنک ہوگئی یہانتلک کہ دہ وقع ہوگئے اور کھل گئے۔ **قال ابو الطیب والرسول واقف ارتجالا**

لَنَا مَلِکٌ لَا یَطعَمُ النَّومَ ھَمُّہُ	مَمَاتٌ لِحَیٍّ اَو حَیَاۃٌ لِمَیِّتِ

ترجمہ ہمارا ایک بادشاہ ہے کہ اُسکا قصد جب تلک پورا نہو تو وہ ذائقہ خواب نہین چکھتا یعنی صاحب عزم قوی ہے وہ اپنے زندہ دشمنون کی موت ہے اور مفلس اور مردہ دوستون کی زندگی ہے یعنی دشمنون کو لڑائی مین قتل کرتا ہے اور دوستون کو بخشش سے زندہ کرتا ہے۔

وَیَکبُرُ اَن تَقذِی بِشَیءٍ جُفُونُہُ	اِذَا مَا رَأَتہُ خَلَّۃٌ بِکَ فَرَّتِ

ترجمہ جس شاعر نے فکانت قذی عینیہ کہا ہے اُسکو رد کرتا ہے کہ ممدوح اس عجز سے پاک ہے کہ اُسکی آنکھو نمین کنک وخاشاک پڑے بلکہ اُسکا تو یہہ حال ہے کہ جب تیری حاجت اُسکو دیکھتی ہے تو وہ بھاگ جاتی ہے۔

جَزَی اللہُ عَنِّی سَیفَ دَولَۃِ ھَاشِمٍ	فَاِنَّ نَدَاہُ الغَمرَ سَیفِی وَدَولَتِی

الغمر الماء الکثیر ترجمہ خدا میری طرف سے سیف دولت بنی ہاشم کو جزائے خیر دے کیونکہ اُسکی عطائے کثیر میری تلوار اور میری دولت ہین۔ **وقال فی صباہ۔**

أنصرُ بجودِكَ ألفاظاً تركتُ بها ۔۔۔ في الشرقِ والغربِ من عاداكَ مكبوتا

الکبت الاذلال **ترجمہ** تو اپنی بخشش سے میرے کلام کے جسکے ذریعہ سے مینے مشرق اور مغرب مین تیرے دشمن کو خوار کر چھوڑا ہے مدد کر یعنی بخشش زیادہ کر تاکہ مین تیری اور مدح کرون۔

فقد نظرتُكَ حتّى حانَ مُرتَحَلٌ ۔۔۔ وذا الوداعُ فكُن أهلاً لما شِيتا

نظرتک بمعنی انتظرتک والمرتحل الارتحال **ترجمہ** کیونکہ مین نے بیشک تیری بخشش کا انتظار کیا یہان تلک کہ میرا کوچ اور تیرا رخصت کرنا قریب آگیا سو اب تو جس چیز کا سزاوار ہونا چاہے ہو جا یا تو دے یا محروم کر۔

وقال یمدح بدر بن عمار بن اسمعیل الاسدی

فدَتكَ الخيلُ وهي مسوّماتٌ ۔۔۔ وبيضُ الهندِ وهي مجرّداتُ

المسومات المعلمات بعلامات تعرف بہا **ترجمہ** گھوڑے جو بسبب عمدگی کے نشانمند ہین اور شمشیر ہاے ہندی برہنہ تجھپر قربان ہوجاوین یعنی یہہ دونون چیزین فنا ہوجاوین اور تو باقی رہے کہ اس صورت مین ہمارے لئے سب کچھ ہے۔

وصفتُكَ في قوافٍ سائراتٍ ۔۔۔ وقد بقيتْ وإن كثرتْ صفاتُ

ترجمہ مینے تیری تعریف ایسے شعرونمین کی جو بسبب اپنی خوبی کے سب جگہ پھیل گئے اور اگرچہ میرے شعر بہت ہوگئے مگر تیرے صفات ابتلک باقی ہین جو لکھے نہین گئین یعنی تیرے صفات کا احاطہ غیر ممکن ہے۔

أفاعيلُ الورى من قبلُ دُهْمٌ ۔۔۔ وفِعلُكَ في فِعالِهِمُ شِياتُ

الفعل جمعہ الفعال وجمعہا الافاعیل والشیۃ من الالوان ما خالف معظمہ کالغرۃ فی الادہم **ترجمہ** تمام خلق کے پہلے کام سیاہ ہین اور تیرا کام اُن کے کامون مین دوسرے رنگ کا ہے یعنی جیسا مشکی گھوڑے کے جسم مین سفید داغ جداگانہ معلوم ہوتا ہے ایسے ہی تیرے کام اُنکے کامون سے بسبب عمدگی کے جدا معلوم ہوتے ہین۔ اور یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ تیرے کام اُنکے کامون کی زینت ہین۔ جیسا مشکی مین سفید داغ سبب زینت ہوتے ہین۔

وقال یمدح ابا ایوب احمد بن عمران

سِربٌ محاسنُهُ حُرِمتُ ذواتِها ۔۔۔ داني الصفاتِ بعيدُ موصوفاتِها

الضمیر فی موصوفاتہا للصفات۔ والسرب بالکسر القطعۃ من الظباء والوحش والقطا **ترجمہ** میری معشوقہ ایک گروہ عورتونکی ہے جسکی خوبیان ایسی ہین کہ صاحبان خوبیونسے مین محروم ہون یعنی اُن تلک میری رسائی نہین ہے وہ گروہ باعتبار صفات کے مجھسے نزدیک ہے کہ مین اُنکی وصف ہمیشہ بیان کرتا رہتا ہون مگر اُن صفات کے موصوف یعنی خود وہ عورتین مجھسے دور ہین۔

أوفى فكنت إذا رميت بمقلتي ۔۔۔ بشرًا رأيت أرق من عبراتها

ضمیر عبراتها للمقلة واوفى اى اشرف من مكان عال ۔ والبشر جمع بشرة وهو ظاهر الجلد ترجمہ اُس گروہ نے ہودج سے مجھے دیکھا ۔ مین جب اُنکے ظاہر بدن کو دیکھتا تھا تو اُسکو اپنی آنکھہ کے اشکونسے بھی زیادہ لطیف پاتا تھا ۔

يستاق عيسهم أنيني خلفها ۔۔۔ تتوهم الزفرات زجر حداتها

ترجمہ میرا نالہ اُنکے پیچھے اُنکے شتر ونکو ہنکاتا ہے سو وہ شتر میری نالونکو اپنی حدی خوانونکا ہنکانا سمجھتے تھے ۔

فكأنها شجر بدت لكنها ۔۔۔ شجر جنيت المر من ثمراتها

ترجمہ سو وہ شتر جبکہ ہودجون کو لیکر اُٹھے گویا درخت تھے مگر ایسے درخت کہ مجکو اُنکے پہلونسے تلخ پھل ملا کیونکہ وہ سبب فراق ہوگئے ۔

لا سرت من إبل لو اني فوقها ۔۔۔ لمحت حرارة مدمعي سماتها

سمات جمع سمة وهى العلامة ۔ مدمعى اے دمع مدمعى ترجمہ اے شتر تجکو چلنا نصیب نہو اگر مین تجپر سوار ہوتا تو میرے اشک کی گرمی تیرے نشان تلک کو مٹا دیتی تیرا تو کیا ذکر ہے ۔ معلوم رہے کہ غمگین کے آنسو گرم ہوتے ہین ۔

وحملت ما حملت من هذي المها ۔۔۔ وحملت ما حملت من حسراتها

ترجمہ کاش مین اِن گاوان دشتی کا بوجھہ اُٹھاتا جو تجپر لادا گیا ہے اور کاش تو اُوٹھاتا وہ بوجہ اُنکے حسرتونکا جو مجھپر لادا گیا ہے معشوق کو گاو دشتی کے ساتھہ بوجہ خوبصورتی وحسن چشم تشبیہ دیتے ہین ۔

إني على شغفي بما في خمرها ۔۔۔ لأعف عما في سراويلاتها

الخمر جمع خمار ترجمہ مین باوجودیکہ اُس چیز کو دوست رکھتا ہون جو اُنکی اوڑہنیون مین پوشیدہ ہے یعنی اُن کے چہرہ کو البتہ پاک ہون اُس چیز سے جو اُنکے پائجامون مین ہی ۔ اس شعر پر صاحب بن عباد نے بسبب ذکر اندام نہانی کے عیب لگایا ہے مگر دوسری روایت مما فی سرابیلاتها اس عیب سے پاک ہے ۔ کیونکہ سربیل کی معنی قمیص کے ہین

وترى الفتوة والمروة والأبوة ۔۔۔ في كل مليحة ضراتها

الفتى الكريم يقال هو فتى بين الفتوة والابوة الآباء والاعمام والخؤولة والمروة الانسانية ترجمہ میری جوانمردی اور شرافت نسب اور انسانیۃ کو ہر تمکین معشوقہ اپنے سوتین سمجھتے ہی یعنی یہہ میرے تینون صفات خلوت ناجائز سے مجکو منع کرتے ہین جیسا اگلے شعر مین ہے ۔

هن الثلاث المانعاتي لذتي ۔۔۔ في خلوتي لا الخوف من تبعاتها

ترجمہ وہ ہی تینون میری لذت کو روکنے والے ہین میری خلوت مین نہ خوف اُس کے انجام بد کا یعنی مین فواحش سے بالطبع متنفر ہون ۔

وَمَطَالِبٍ فِيهَا الْهَلَاكُ أَتَيْتُهَا	ثَبْتَ الْجَنَانِ كَأَنَّنِي لَمْ آتِهَا

ترجمہ اور بہت سے مطالب جن مین خوف ہلاک کا تھا مینے اس طرح کئے ہین کہ میرا دل ایسا مستقل تھا کہ گویا مینے اُن کامون کو کیا ہی نہین۔

وَمَقَانِبٍ بِمَقَانِبٍ غَادَرْتُهَا	أَقْوَاتَ وَحْشٍ كُنَّ مِنْ أَقْوَاتِهَا

المقنب ہو الجماعۃ من الخیل ما بین الثلاثین الی الاربعین ترجمہ اور مینے بہت سے لشکر عظیم اعدا کو بدد اپنے بڑے لشکر کے جنگلی جانورونکے خوراک بنا دیا اور پہلے وہ وحشی جانور اُس لشکر کی خوراک تھے۔

أَقْبَلْتُهَا غُرَرَ الْجِيَادِ كَأَنَّمَا	أَيْدِي بَنِي عِمْرَانَ فِي جَبَهَاتِهَا

اراد بالایدی النعم علی خلاف المتعارف وہو ان الید بمعنی النعمۃ جمعہا الایادی وبمعنی العضو جمعہا الایدی ترجمہ مینے دشمنون کے لشکر کے سامنے اپنے گھوڑے ایسے روشن پیشانی کہ گویا بنی عمران کی نعمتین اُنکی پیشانیونپر چمک رہی ہین پیش کئے۔ نعمتون کے لئے اثبات روشنی بطور مجاز ہے

الثَّابِتِينَ فُرُوسَةً كَجُلُودِهَا	فِي ظَهْرِهَا وَالطَّعْنُ فِي لَبَّاتِهَا

ترجمہ وہ بنی عمران از روئے شہسواری گھوڑون کی پشت پر جبکہ نیزے اُنکے سینون مین گھسے ہوئے ہون یعنی بحالت نہایت تیزی کے ایسے جمتے ہین جیسے اُنکی کھالین۔ اُنکی شہسواری اور اقدام کی تعریف کرتا ہے۔

الْعَارِفِينَ بِهَا كَمَا عَرَفَتْهُمُ	وَالرَّاكِبِينَ جُدُودُهُمْ أُمَّاتِهَا

ترجمہ بنی عمران اُن گھوڑون کو ایسا پہچانتے ہین جیسے وہ گھوڑے اُنکو۔ اور اُن کی دادی اُن کی ماؤن پر سوار ہوا کرتی تھی۔ خلاصہ یہہ کہ وہ گھوڑے اُن کے خانہ زاد ہین اور یہہ اور اُن کے اجداد موروثی شہسوار اور خوش حال ہین نو دولت نہین ہین۔

فَكَأَنَّهَا نُتِجَتْ قِيَامًا تَحْتَهُمْ	وَكَأَنَّهُمْ وُلِدُوا عَلَى صَهَوَاتِهَا

الصہوۃ مقعد الفارس ترجمہ وہ گھوڑے اُنسے ایسے ملے ہوئے ہین اور وہ لوگ اُنکے مزاج سے ایسے آشنا ہین اور سواری مین ایسے مشاق ہین کہ گویا وہ گھوڑے بحالت قیام اُن کے نیچے پیدا ہوئے ہین اور گویا وہ سوار اُنکی پشتون پر پیدا کئے گئے ہین۔

إِنَّ الْكِرَامَ بِلَا كِرَامٍ مِنْهُمُ	مِثْلُ الْقُلُوبِ بِلَا سُوَيْدَاوَاتِهَا

ترجمہ بیشک عمدہ گھوڑے جب اُنپر ایسے عمدہ سوار نہون مثل دلون کے ہین۔ جنکے سویدا یعنی دانہ سیاہ جو دل مین ہوتا ہے نہو۔ یا یون کہو کہ جب دراشراف کی مجمع مین اُنکے اشراف نہون تو وہ مجمع مانند دل بی سویدا کے ہے۔

تِلْكَ النُّفُوسُ الْغَالِبَاتُ عَلَى الْعُلَا	وَالْمَجْدُ يَغْلِبُهَا عَلَى شَهَوَاتِهَا

ترجمہ بنے عمران ایسے نفوس مین کہ اور لوگونپر بزرگی مین غالب آتے ہین اور شرف اور بزرگی اُنکی نفسانی خواہشون پر غالب ہے

سُقِيَتْ مَنَابِتُهَا الَّتِي سَقَتِ الْوَرٰى ۔۔۔ بِيَدَيْ اَبِي اَيُّوْبَ خَيْرِ نَبَاتِهَا

ترجمہ اجداد واصول بنی عمران کے جنہون نے خلق کو بذریعہ دونون ہاتھون ابوایوب بہترین اپنی اولاد کے تروتازہ کردیا ہے تروتازہ کئے جاوین یعنی خداتعالی اجداد ابوایوب کا بہلا کرے کہ اُسنے تمام خلق کو فائدہ پہونچایا ہے۔

لَيْسَ التَّعَجُّبُ مِنْ مَوَاهِبِ مَالِهٖ ۔۔۔ بَلْ مِنْ سَلَامَتِهَا اِلٰى اَوْقَاتِهَا

ترجمہ اُسکے مال کی کثرت عطا سے تعجب نہین ہے بلکہ اِس سے کہ اِن بخششون تلک یہہ کیونکہ سلامت رہا کیونکہ وہ جمع کرنا تو جانتا ہی نہین۔

عَجَبًا لَهٗ حَفِظَ الْعِنَانَ بِاَنْمُلٍ ۔۔۔ مَا حِفْظُهَا الْاَشْيَاءَ مِنْ عَادَاتِهَا

ترجمہ ممدوح سے تعجب ہے کہ اپنے گھوڑے کی باگ اپنی ہاتھہ مین کیونکر رکھتا ہی کیونکہ چیزونکا نگاہ رکھنا تو اُسکی عادات مین نہین ہے

لَوْ مَرَّ يَرْكُضُ فِي سُطُوْرِ كِتَابَةٍ ۔۔۔ اَحْصٰى بِحَافِرِ مُهْرِهٖ مِيمَاتِهَا

ترجمہ ممدوح کی شہسواری کی تعریف کرتا ہے کہ اگر ممدوح گھوڑا دوڑاتا اپنے خط کی سطرون مین گزرے تو اپنے بچھیرے کے قدم سے سطور کی میم شمار کردے۔ وجہ تخصیص میم کی یہہ ہے کہ وہ سم اسپ سے زیادہ مشابہہ ہی۔ اور جبکہ بچھیرے کو جو اکثر الہڑ ہوتا ہی ایسا قابو مین رکھتا ہی تو شائستہ گھوڑونکا کیا کہنا ہے۔

يَضَعُ السِّنَانَ بِحَيْثُ شَاءَ مُجَاوِلًا ۔۔۔ حَتّٰى مِنَ الْاٰذَانِ فِي اَخْرَاتِهَا

ترجمہ وہ گھوڑا دوڑاتے اپنے نیزہ کی بھال کو جہان چاہے رکھدے یہان تلک کہ کانون کے سوراخ مین۔

تَكْبُو وَرَاءَكَ يَا ابْنَ اَحْمَدَ قُرَّحٌ ۔۔۔ لَيْسَتْ قَوَائِمُهُنَّ مِنْ اٰلَاتِهَا

ضمیر آلاتہا عائد الی القرح وہو جمع قارح وہو ما اتی علیہا خمس ستین۔ والکبو الخرور علی الوجہ ترجمہ اے احمد کی بیٹے تیرے سامنے اور مقابلہ مین اور بچسالہ گھوڑے جو اپنے کمال قوۃ کو پہونچ جاتے ہین ایسے حال مین منہ کے بل گرتے ہین کہ گویا آنکی پانوُ اُنکے قابو مین نہین رہے۔ یہہ بطور مثل کے ہے حاصل یہہ ہے کہ اور اسخیا تیری برابری نہین کر سکتے ہین اور اگر ارادہ برابری کرتے ہین تو زک اُٹھاتے ہین۔

رِعَدُ الْفَوَارِسِ مِنْكَ فِي اَبْدَانِهَا ۔۔۔ اَجْرٰى مِنَ الْعَسَلَانِ فِي قَنَوَاتِهَا

الرعد جمع رعدۃ۔ والعسلان الاضطراب۔ والقنوات جمع قناۃ ترجمہ سوارون کے بدنون مین تیرے خوف سے کپکپی ولرزہ زیادہ پہیلنے والی ہین حرکت سے اُنکے نیزون مین یعنی ایسے نیزے نہین ہلتے جیسے وہ کانپتے ہین۔

لَا خَلْقَ اَسْمَحُ مِنْكَ اِلَّا عَارِفٌ ۔۔۔ بِكَ رَاءَ نَفْسَكَ لَمْ يَقُلْ لَكَ هَاتِهَا

راء مقلوب رای کما یقال تارو نای ترجمہ تجھسے کوئی مخلوق زیادہ سخی نہین ہے مگر وہ تیرا شناسا کہ اُس نے تجھے دیکھا

اور تجھکو یہ زیبا ہے کہ تو مجھکو اپنی جان دیدے کیونکہ تو سوال سائل رد نہین کرتا سو وہ شخص تجھسے زیادہ سخی ہو گویا اُس نے تیری جان بے قیمت ہی تجھکو بخشدی۔

غَلِتَ الَّذِیْ حَسَبَ الْعُشُوْرَ بِاٰیَۃٍ ۔۔۔ تَرْتِیْلُکَ السُّوَرَاتِ مِنْ اٰیَاتِہَا

غلت فی الحساب خاصۃ و ہو مثل غلط فی الکلام وغیرہ۔ والعشو اعشار القرآن۔ والترتیل التبیین والتحسین ترجمہ جس نے قرآن شریف کا تیرا پڑھنا سنا اور اُسکو ایک معجزہ شمار کیا اُسنے حساب مین غلطی کی کیونکہ تیرا سورتونکو بوضاحت وتجوید پڑھنا بھی تو قرآن کے معجزات مین سے ہے پس اُسمین دو معجزے ہوئے۔

کَرَمٌ تَبَیَّنَ فِیْ کَلَامِکَ مَاثِلًا ۔۔۔ وَیَبِیْنُ عِتْقُ الْخَیْلِ فِیْ اَصْوَاتِہَا

العتق الکرم والماثل الظاہر ترجمہ تیرے کلام مین کرم بخوبی ظاہر ہے یعنی جو تیرے کلام کو سنتا ہے وہ فوراً جان لیتا کہ تو کریم ہے جیسے گھوڑونکی عمدگی اُنکی آوازون سے ظاہر ہوتی ہے۔

اَعْیَادُ وَاَلِکَ عَنْ مَحَلٍّ نِلْتَہٗ ۔۔۔ لَا تَخْرُجُ الْاَقْمَارُ مِنْ ہَالَاتِہَا

ترجمہ جس رتبہ شرف پر تو ہے اُس سے تنزل تیرا البیاد شوار ہے جیسا کہ چاندون کا اپنے ہالون سے نکلنا۔

لَا نَعْذُلُ الْمَرَضَ الَّذِیْ بِکَ شَائِقٌ ۔۔۔ اَنْتَ الرِّجَالَ وَشَائِقٌ عِلَّاتِہَا

الرجال منصوب بشائق و ہو بعمل عمل الفعل وشاقہ اذا حملہ علی الشوق ترجمہ ہم اُس مرض کو جو تجھے ہے ملامت نہین کرتے کیونکہ تو لوگون کو بھی اپنا مشتاق کرتا ہے اور اُنکی بیماریون کو بھی حاصل یہہ ہے کہ مرض تیرے پاس مشتاقانہ آیا ہی لہذا قابل ملامت نہین ہے۔ متنبے اُسکی حالت مرض مین مدح کرتا ہے۔

فَاِذَا نَوَتْ سَفَرًا اِلَیْکَ سَبَقْتَہَا ۔۔۔ فَاَضَفْتَ قَبْلَ مُضَافِہَا حَالَاتِہَا

ترجمہ سو جب لوگ سفر کر کے تیرے پاس آنا چاہتے ہین تو تو اُنسے آگے بڑھتا ہے اور قبل ضیافت مردان اُنکے حالات امراض کے ضیافت کر دیتا ہے یعنی اُنکے امراض براہ مہمان نوازی اپنے اوپر لے لیتا ہے۔

وَمَنَازِلُ الْحُمّٰی الْجُسُوْمُ فَقُلْ لَنَا ۔۔۔ مَا عُذْرُہَا فِیْ تَرْکِہَا خَیْرَاتِہَا

ترجمہ اور فرودگاہ تپ اجسام ہین تو ہمسے فرمائے کہ اگر تپ عمدہ اجسام کو چھوڑ دے تو اُسکا کیا عذر ہوگا۔ یعنی کچھ نہین۔

اَعْجَبْتَہَا شَرَفًا فَطَالَ وُقُوْفُہَا ۔۔۔ لِتَاَمُّلِ الْاَعْضَاءِ لَا لِاَذَاتِہَا

ترجمہ تونے اپنے شرف سے تپ کو متعجب کر دیا سو وہ تیرے پاس مقیم ہوگئی تاکہ اُن اعضا کو جو ایسے مصائب پر مشتمل ہین بغور دیکھے۔ ورنہ اُسکی اقامت اعضا کی تکلیف دہی کے لئے نہین ہے۔

وَبَذَلْتَ مَا عَشِقَتْہُ نَفْسُکَ کُلَّہٗ ۔۔۔ حَتّٰی بَذَلْتَ لِہٰذِہٖ صِحَّاتِہَا

ترجمہ جو چیز تیری محبوب تھی اُسکو تونے براہ سخاوت سب خرچ کر ڈالا یہانتک کہ تونے اپنی صحت اُس بیماری کو بخشدی

حق الکواکب ان تزورک من علٍ ۔۔۔ و تعود ک الاٰساد من غاباتھا

ترجمہ ستارون کو لائق ہے کہ عالم بالاسے تیری زیارت کرین کیونکہ تو بھی بلندرتبہ ہے اور شیرون کو سزاوار ہے کہ اپنی بشیونسے آنکر تیری عیادت کرین کیونکہ وہ شجاعت مین تیرے ہمرنگ ہین۔

والجن من سترا تھا والوحش من ۔۔۔ فلواتھا والطیر من وکناتھا

ترجمہ اور جن کو سزاوار ہے کہ اپنے پردونسے نکلکر تیری عیادت کرین اور جنگلی جانور اپنے جنگلونسے اور پرندے اپنے گھونسلونسے کیونکہ تیرا فیض سب کو برابر پہونچتا ہے۔

ذکر الانام لنا فکان قصیدۃ ۔۔۔ کنت البدیع الفرد من ابیاتھا

ترجمہ تمام خلق ہمارے روبرو مذکور ہوئی سو وہ بمنزلہ ایک قصیدہ کے ہے اور تو اُسکے ابیات مین ایک نادر دیکھتا فرد جیسا یہہ شعر اس قصیدہ مین۔ خلاصہ یہہ کہ تو باعث زینت مخلوقات ہے۔

فی الناس امثلۃ تدور حیوتھا ۔۔۔ کمماتھا ومماتھا کحیوتھا

ترجمہ لوگون مین آدمی صورت بہت ہین جو گھومتے اور جوتیان چٹخاتے پھرتے ہین مگر اُنکی زندگی مثل موت کے ہے اور مرنا اُنکا مثل اُنکی زندگی کے یعنی نکمی ہین کہ اُنکا مرنا جینا برابر ہے۔

ھبت النکاح حذار نسل مثلھا ۔۔۔ حتی وفرت علی النساء بناتھا

ترجمہ سو ایسے نسب کے خوف سے مین اپنے نکاح سے ڈرتا ہون یہان تلک کہ عورتون پر اُن کی بیٹیان مینے زیادہ کردین یعنی وہ گھر بیٹھے رہگئین مگر مینے اُنسے نکاح نکیا۔

فالیوم صرت الی الذی لو انہ ۔۔۔ ملک البریۃ لاستقل ھباتھا

ترجمہ سو مین آج ایسے سخی کے پاس جا پہونچا کہ اگر وہ تمام خلق کا مالک ہوجاوے اور اُسکو بخشدے تب بہی اپنے بخششونکو کمتر سمجھے۔

مسترخص نظر الیہ بما بہ ۔۔۔ نظرت وعثرۃ رجلہ بدیاتھا

ترجمہ اگر آنکھین دیکر اُسکا دیدار ایک دفعہ نصیب ہوجاوے تو یہہ معاملہ ارزان ہے اور اُسکے پانو کا غبار یا اُسکی لغزش بدلہ خلق کے دیتیونکے سستا ہے۔ **وقال یمدح سیف الدولۃ وھو یسایرہ**

لھذا الیوم بعد غد اریج ۔۔۔ ونار فی العدو لھا اجیج

الاریج والارج الریح الطیبۃ۔ والاجیج تلھب النھار ترجمہ اس دن کو بعد کل کے یعنی تیسرے روز ایک نہایت عمدہ خوشبو ہوگی یعنی مژدہ فتح۔ اور دشمن مین لڑائی کی ایسی آگ ہوگی جسکا شعلہ بلند ہوگا۔

تبیت بھا الحواضن امنات ۔۔۔ وتسلم فی مسالکھا الحجیج

الحواضن ہی اللاتی فی حضانتہ اولادھن ترجمہ اُس فتح سے وہ عورتین جو اپنے بچونکو پرورش کرتے ہین قید و قتل سے

بغیر

وقال ایضاً فی مدح [illegible]

بیمن ہو جاوینگے اور حاجی لوگ اپنے سفرون مین سالم رہین گے ۔

فَدَارَ الْتَ عِدَاتُكَ حَيْثُ كَانَتْ
فَإِنَّكَ أَيُّهَا الْأَسَدُ الْمَهِيجُ

المہیج ہو الذی اہاجہ غیرہ **ترجمہ** اے چھیڑے ہوئے شیر تیرے دشمن جہان ہون تیرے شکار ہین ۔

عَرَفْتُكَ وَالصُّفُوفُ مُعَبَّاتٌ
وَأَنْتَ بِغَيْرِ سَيْفِكَ لَا تَعِيجُ

لا تعیج ای ما تبالی **ترجمہ** مینے تجھے ایسے وقت پہچانا کہ لشکر آراستہ تھا اور تو سوا ی اپنی تلوار کی کسی کی پروا نہین کرتا تھا متنبی سیف الدولہ کے ساتھ بلاد روم مین تھا ۔ اُسنے سیف الدولہ کو لشکر کے صفون سے باہر دیکھا کہ اپنا نیزہ ہلا رہا تھا سو اُسنے اُسے پہچانلیا ۔ یعنی تجکو کسی کی اپنی تلوار کے سوا پروا نہین ہے ۔

وَوَجْهُ الْبَحْرِ يُعْرَفُ مِنْ بَعِيدٍ
إِذَا يَسْجُو فَكَيْفَ إِذَا يَمُوجُ

یسجو یسکن ویدوم **ترجمہ** دریا تو جب ٹہرا ہوا ہو دور سے پہچانا جاتا ہے سو کیا حال ہوگا جب وہ موج زن ہو یعنے اُسوقت تو ہر کوئی اُسکو پہچان لے گا اُسکو نیزہ ہلاتے دیکھکر دریائے مواج سے تشبیہ دے ۔

بِأَرْضٍ تَهْلِكُ الْأَشْوَاطُ فِيهَا
إِذَا مُلِئَتْ مِنَ الرَّكْضِ الْفُرُوجُ

الاشواط جمع شوط وہو القدم ۔ والفروج ما بین القوائم والبار متعلقہ بتحاول فے الشعر الاتی **ترجمہ** اُس زمین مین کہ چلنے والے کے قدم اُسکی وسعت کے سبب فنا ہو جاوین جبکہ لشکر کی تاخت سے اُسکے میدان پُر کئے جاوین ۔

تُحَاوِلُ نَفْسَ مَلْكِ الرُّومِ فِيهَا
فَتَفْدِيهِ رَعِيَّتُهُ الْعُلُوجُ

العلوج جمع علج وہو کافر العجم **ترجمہ** ایسی زمین مین تو روم کے بادشاہ کا قصد کرتا ہی سو اُسکی کافر رعیت اُسپر فدا ہو جاتے ہین اور وہ مقتول ومخذول ہوتے ہین ۔

أَبِالْغَمَرَاتِ تُوعِدُنَا النَّصَارَى
وَنَحْنُ نُجُومُهَا وَهِيَ الْبُرُوجُ

الغمرات الشدائد **ترجمہ** کیا نصارے ہمکو شدائد سے ڈراتے ہین اور حال یہہ ہے کہ ہم شدائد کے ستارے ہین اور وہ شدائد ہمارے لئے بمنزلہ بروج ہین جیسے ستارے بروجکو نہین چھوڑتے ایسے ہی ہم شدائد مین رہتے ہین غرض جفاکش ہین

وَفِينَا السَّيْفُ حَمْلَتُهُ صَدُوقٌ
إِذَا لَاقَى وَغَارَتُهُ لَجُوجُ

اور ہم مین سیف الدولہ ہی کہ جسکا حملہ سچا اور کامل ہی بوقت جنگ اور اُسکی لوٹ لپٹجر ہی کہ بے استیصال رکتی ہی نہین

نُعَوِّذُهُ مِنَ الْأَعْيَانِ بَأْسًا
وَيَكْثُرُ بِالدُّعَاءِ لَهُ الضَّجِيجُ

ترجمہ ہم لوگ اُسکو خدا کی پناہمین دیتے ہین بخوف چشم ہائے بد کے کہ اُسکی شجاعت وسخاوت کو نظر نہ لگجاوے اور اُسکی دعائے خیر کا ایک غل رہتا ہے یعنی اُسکے لئے سب دعا کرتے ہین ۔

رَضِينَا وَالدُّمُسْتُقُ غَيْرُ رَاضٍ
بِمَا حَكَمَ الْقَوَاضِبُ وَالْوَشِيجُ

القواضب جمع قاضب و ہو السیف القاطع - والوشیج الرماح ترجمہ ہم شمشیر ہاے بران اور نیزہ و نکے فیصلہ پر راضی ہین مگر دمستق راضی نہین ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہہ دونون میری شکست کا حکم کرینگے -

فَاِنْ یُقْدِمْ فَقَدْ زُرْنَا سَمَنْدُو	وَاِنْ یُحْجِمْ فَمَوْعِدُہُ الْخَلِیْجُ

سمندو من بلاد الروم فی اولہا و الخلیج نہر عند قسطنطنیۃ ترجمہ سو وہ اگر آگے بڑھا تو ہم شہر سمندو مین داخل ہوجاوینگے اور اگر ہوٹا تو اُسکی ملاقات کی جگہ خلیج ہے جو اُسکی عملداری کی حد ہے - **وقال وقد تاخر مدحہ عنہ فتعتب علیہ**

یُحَادِیْ الْاِبْتِسَامِ مِنْکَ تَحْیَا الْقَرَائِحُ	وَتَقْوٰی مِنَ الْجِسْمِ الضَّعِیْفِ الْجَوَارِحُ

القرائح جمع قریحۃ وہی الطبیعۃ ترجمہ تیرے تھوڑے تبسم کے سبب طبیعتین زندہ ہوجاتی ہین و جسم ناتوان کے اعضا قوی ہوجاتے ہین -

وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَقْضِیْ حُقُوْقَکَ کُلَّہَا	وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یُرْضِیْ سِوٰی مَنْ تُسَامِحُ

ترجمہ وہ کون شخص ہے جو تیرے سب حقوق ادا کرے اور وہ کون ہے جو تیرے حقوق ادا کر کے تجھے راضی کرے اُس شخص کے سوا جس سے تو سہل انکاری کرے -

وَقَدْ تَقْبَلُ الْعُذْرَ الْخَفِیَّ تَکَرُّمًا	فَمَا بَالُ عُذْرِیْ وَاقِفًا وَہُوَ وَاضِحُ

ترجمہ بیشک تو عذر کو جو غیر واضح ہو براہ کرم قبول کرلیتا ہے سو کیا حال ہے میرے عذر کا کہ وہ واضح ہے قبول نہین ہوتا حالانکہ وہ باسید پذیرائی کھڑا ہے -

وَاِنَّ مُحَالًا اِذْ بِکَ الْعَیْشُ اَنْ اَرٰی	وَجِسْمُکَ مُعْتَلٌّ وَجِسْمِیْ صَالِحُ

ترجمہ اس سبب سے کہ ہماری زندگی تیرے باعث سے ہے بیشک یہہ محال ہو کہ مین دیکھون کہ تیرا جسم علیل اور میرا جسم تندرست ہے

وَمَا کَانَ تَرْکِی الشِّعْرَ اِلَّا لِاَنَّہٗ	تَقْصُرُ عَنْ وَصْفِ الْاَمِیْرِ الْمَدَائِحُ

ترجمہ اور میرا تیرے اشعار مدحیہ کو چھوڑنا کسی اور سبب سے نہین ہوا مگر اس باعث سے کہ میری تعریفین امیر کے حق تعریف سے کوتاہ ہین اسلیے شعر کہنے مین دیر ہوئی - **وقال لرجل بلغہ عن قوم کلاما**

اَنَا عَیْنُ الْمُسَوَّدِ الْجَحْجَاحِ	ہَیَّجَتْنِیْ کِلَابُکُمْ بِالنُّبَاحِ

المسود الذی جعلہ الناس سید الہم و الجحجاح السید العظیم ترجمہ مین سردار عظیم الشان کے لئے بمنزلہ چشم ہون یا عین وہ ہی ہون مگر تمھارے کتون نے بھونککر مجکو برانگیختہ کیا ہے یعنی غضبناک -

اَیَکُوْنُ الْہِجَانُ غَیْرَ ہِجَانٍ	اَمْ یَکُوْنُ الصُّرَاحُ غَیْرَ صُرَاحِ

الہجان من الابل البیض ترجمہ کیا عمدہ و شریف غیر شریف ہوسکتا ہے یا خالص غیر خالص - یعنی مجکو کسی کی ہجو سے ضرر نہین پہونچ سکتا -

جَھِلُونِی فَاِنْ عَمِرْتُ قَلِیْلاً ‏ ‏ ‏ نَسَبَتْنِی لَھُمْ صُدُوْدُ الرّاحِ

وہ مجکو بھول گئے ہین اور اگر کچھہ اور دنون تک مین زندہ رہا تو انکو میر النسب نیز ونکے سر تبلا دینگے -

وقال یمدح مساور بن محمد الرومی

جَلَلاً کَمَابِیْ فَلْیَکُ التَّبْرِیْحُ ‏ ‏ ‏ اَغِذَاءُ ذَا الرَّشَاءِ الْاَغَنِّ الشِّیْحُ

جللا خبر کان مقدم علیہ - والتبریح الشدۃ - والجلل الامر العظیم - والرشاء ولد الظبیۃ والاغن الذی فی صوتہ غنۃ وہو صوت من الخیشوم والاستفہام انکاری وتقدیر البیت فلیک التبریح جللا کمابی ترجمہ جو شخص عشق مین مبتلا ہو تو لازم ہے کہ اُسکی شدت مصیبت ایسی ہو جیسے سخت محنت و مصیبت میری ہے اور میری تکلیف کیونکر سخت نہو کہ مین ایک بچہ آہو یعنی ایسی معشوقہ پر جو مثل آہو برہ حسین و خوشنما ہے مبتلا ہون پھر کہتا ہے کیا غذا اس بچہ آہو کی جو گنگنا بولتا ہے یعنی براہ ناز و ادا ناک مین سے آواز نکالتا ہے گیاہ شیح ہے بلکہ یہہ نہین ہے اُسکی غذا تو قلوب اور لیران عشاق ہے پھر میری شدت محنت کسطرح انتہا کو نہ پہونچے -

لَعِبَتْ بِمِشْیَتِہِ الشَّمُوْلُ وَجَرَّدَتْ ‏ ‏ ‏ صَنَمًا مِنَ الْاَصْنَامِ لَوْلَا الرُّوْحُ

الشمول بالفتح الخمر ترجمہ شراب نے اُسکی رفتار کو ایک کھیل و تماشا کر دیا ہے یا شراب اُسپر محیط ہو گئی ہے کہ وہ مستانہ چلتی ہے نہایت خوش رفتاری سے اور شراب نے اُسکو منجملہ اور بتونکی خوبصورتی مین ایک بت بنا کر ظاہر کر دیا ہے اگر اُسمین روح نہوتے تو بالکل حقیقی بت معلوم ہوتے -

مَا بَالُہُ لَاحَظْتُہُ فَتَضَرَّجَتْ ‏ ‏ ‏ وَجَنَاتُہُ وَفُؤَادِیَ الْمَجْرُوْحُ

تضرجت احمرت ثانیا ترجمہ اُس آہو جیسے کا کیا حال ہے کہ جیسے اُسکو دیکھا تو اُسکے رخسار شرم سے سرخ ہو گئے باوجودیکہ اُسکو کسی چیز نے زخم نہین پہونچایا اور حال یہہ ہے کہ میرا دل زخمی ہو گیا یعنی یہہ عجیب تماشا ہے -

وَرَمَی وَمَا رَمَتَا یَدَاہُ فَصَابَنِیْ ‏ ‏ ‏ سَہْمٌ یُعَذِّبُ وَالسِّہَامُ تُرِیْحُ

صاب السہم قصدہ واصابہ وقولہ ما رمتا یداہ الوجہ ان یقول رمت یداہ ولکنہ علی لغۃ من قال اکلونی البراغیث ترجمہ اور اُسنے میرے تیر نگاہ مارا کہ اُسکو اُسکے دونون ہاتھون نے نہین مارا تھا سو میرے ایسا تیر لگا کہ وہ ہر وقت عذاب دیتا ہے - اور اور تیر تو قتل کر کے راحت بخشتی ہین -

قَرُبَ الْمَزَارُ وَلَا مَزَارَ وَاِنَّمَا ‏ ‏ ‏ یَغْدُوْ الْجَنَانُ فَنَلْتَقِیْ وَیَرُوْحُ

ترجمہ ملاقات قریب ہو گئی مگر حقیقت مین ملاقات نہین ہان دل اُسکے پاس صبح و شام جاتا ہے اور خیالی ملاقات اُس سے ہو جاتی ہے - یعنی جب اُسکو یاد کرتا ہون ملجاتا ہون - اللہ در القائل سے دلکے آئینہ مین ہے تصویر یار

جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی +

وَفَشَتْ سَرَائِرُنَا اِلَيْكَ وَشَفَّنَا	تَعْرِيْضُنَا فَبَدَا لَكَ التَّصْرِيْحُ

ترجمہ ہمارے پوشیدہ بھید تجکو ظاہر ہوگئے اور جنے جو اپنے نفس کو تیرے عشق کے سامنے کیا سو اُسنے ہمکو لاغر کردیا سو یہہ لاغری قائم مقام تصریح ہوگئی قال بعضهم ؎ نتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن ÷ زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج -

لَمَّا تَقَطَّعَتِ الْحُمُوْلُ تَقَطَّعَتْ	نَفْسِيْ أَسًا فَكَأَنَّهُنَّ طُلُوْحُ

الحمول الاحمال على الابل والمراد ههنا الابل التي حملتها - والطلوح جمع طلح و هو شجر اسفله دقيق و اعلاه كالقبة ترجمہ جبکہ شتران حاملان ہودج نظر سے غائب ہوگئی تو میری جان غم کے مارے تلف ہوگئی - سو وہ شتران ہودج بردار گویا طلح کے درخت تھے نیچے پتلے اوپر سے پھیلے ہوئے -

وَجَلَا الْوَدَاعُ مِنَ الْحَبِيْبِ مَحَاسِنًا	حُسْنُ الْعَزَاءِ وَقَدْ جُلِيْنَ قَبِيْحُ

ترجمہ وداع نے دوست کی بہت ایسی خوبیاں ظاہر کردین کہ جب وہ ظاہر ہوئین تو صبر جمیل قبیح ہوگیا - کیا عمدہ شعر ہے

فَيَدٌ مُسَلِّمَةٌ وَطَرْفٌ شَاخِصٌ	وَحَشًا يَذُوْبُ وَمَدْمَعٌ مَسْفُوْحُ

اراد بالمدمع الدمع ترجمہ بوقت وداع ہمارا ہاتھ سلام کرتا ہوا اور آنکھ حیران کھلی کی کھلی اور اعضائے باطن گلے ہوئے اور آنسو ٹپکتے ہوئے رہگئے - یہہ تقسیم نہایت عمدہ ہے -

يَجِدُ الْحَمَامُ وَلَوْ كَوَجْدِيْ لَانْبَرٰى	شَجَرُ الْأَرَاكِ مَعَ الْحَمَامِ يَنُوْحُ

انبرى اندفع واعترض واخذ ترجمہ کبوتر مغموم ہوتا ہے اور اگر میرے غم کے مانند اُسکا غم ہو تو اراک کا درخت جسپر وہ نالان ہے کبوتر کے ساتھ رونا شروع کردے -

وَأَمَقَّ لَوْ خَدَتِ الشَّمَالُ بِرَاكِبٍ	فِيْ عَرْضِهِ لَأَنَاخَ وَهْيَ طَلِيْحُ

الامق الطويل - والوخد ضرب من السير والمراد ههنا اسرعت - والطليح المعيى ترجمہ اور بہت ایسے دشت وسیع ہین اگر باد شمالی کسی سوار کو اُسکی مسافت کی عرض مین بہت جلد لیجاوے تو وہ سوار قبل قطع میدان و دشت اُتر پڑے ایسے حال مین کہ وہ ہوا درماندہ ہو جب عرض میدان ایسا وسیع ہے تو طول کا کیا حال ہوگا - الحاصل وسعت میدان کی تعریف کرتا ہے -

نَازَعْتُهُ قُلُصَ الرِّكَابِ وَرَكْبُهَا	خَوْفَ الْهَلَاكِ حُدَاهُمُ التَّسْبِيْحُ

قلص الركاب هي الفتية من الابل ترجمہ ایسے دشت سے مینے شتران جوان کا جھگڑا کرادیا یعنی وہ دشت یہہ چاہتے تھے کہ بسبب دشوار گذاری کے کسی کو چلنے ندین اور شتر اُسکو طے کرنا چاہتے تھے خلاصہ یہہ کہ مینے اپنے

شتر ونکو انھین روانہ کیا ایسے حال مین کہ سواران شتر بسبب خوف ہلاک حدی کی جگہ سبحان اللہ سبحان اللہ کہتے تھے

ماجشمت خطرًا ولا نصیحۃ	لولا الامیر مساور بن محمد

ترجمہ اگر امیر مساور بن محمد سخی میرا مقصد نہوتا تو شتر ایسے پرخطر راہ کی تکلیف نہ اٹھاتے اور نہ اُس ناصح کی بات کو جو مجکو ایسے سفر دشوار سے منع کرتا تھا روکا جاتا -

فاتاح لی ولھا الحمام متیح	ومتی ونت وابو المظفر امھا

ونت قصرت وفترت - وامھا قصدھا - واتاح قدر ترجمہ اور جبکہ شتر ایسے وقت مین سستی کرین کہ اُسکا مقصد ابو المظفر ہو تو موت کا مقدر کرنیوالا یعنی خدا میرے لئے اور شترون کے لئے موت مقدر کردے یعنی ہم دونون مرجاوین -

وجری یجود وما مرتہ الریح	شمنا وما حجب السماء بروقہ

شمنا نظرنا الی سحابتہ این یمطر - وجری حقیق - ومرتہ استدرتہ ترجمہ سخائے ممدوح کو باران پر تفضیل دیتا ہے ہمنے ممدوح کی بجلیونکو یعنی اُسکی عطا کے نور کو دور سے دیکھا ایسی صورت مین کہ اُنھون نے آسمان کو نہین چھپایا تھا جیسا کہ باران آسمان کو چھپا کر برستا ہی اور ممدوح لائق اسکے ہی کہ وہ بخشش کرے ایسے حال مین کہ ہوا اُسکا باران باہر نہ لاوی یعنی باران معمولی مین دو عیب ہین ایک تو یہہ کہ اُسکا ابر حسن آسمان کو ہمسے پوشیدہ کر دیتا ہے دوسرا یہہ کہ جب تلک ہوا اُسکو رقیق نکرے نہین برستا سو ممدوح مین یہہ دونون عیب نہین ہین -

مغبوق کاس محامد مصبوح	مرجو منفعۃ مخوف اذیۃ

المغبوق ہو الذی یسقی عند الغبوق وہو آخر النہار - والمصبوح ہو الذی یسقی عند الصباح ترجمہ وہ دوستون کے لئے مرجو المنفعۃ اور دشمنون کے واسطے اذیت کا ڈرایا گیا اور صبح وشام پیالہ محامد کا پلایا گیا ہے یعنی وہ ہر وقت ممدوح ہے

باساءۃ وعن المسیء صفوح	حنق علی بدر اللجین وما اتت

ترجمہ چاندی کی تھیلیونپر وہ خفا ہے حالانکہ اُنھون نے اُسکی کچھہ برائی نہین کی یعنی روپیہ کے توڑونکو اپنے خزانہ مین نہین آنے دیتا ہے آتے ہی سائلونکو دے ڈالتا ہے گویا انپر خفا ہی اور بدکار سے درگذر کرنیوالا ہے -

فی الناس لم یک فی الزمان شحیح	لو فرق الکرم المفرق مالہ

ترجمہ اگر ممدوح اپنے کرم کو جو اُسکے مال کو بانٹ دیتا ہے لوگونمین تقسیم کردے تو زمانہ مین کوئی بخیل نرہے -

سمۃ علی انف اللئام تلوح	الغت مسامعہ الملام وغادرت

ترجمہ اُسکے کانون نے ملامت ملامت گران سخاوت کو لغو کردیا یعنی اُنکی نہین سنتا اور ملامت کو بخیلون کی ناک کا نشان کردیا جو ہر وقت اُنکے چہرونپر عیان ہین -

وحدیثہ فی کتبھا مشروح	ھذا الذی خلت القرون وذکرہ

ترجمہ ممدوح وہ شخص ہے کہ بہت زمانے گذر گئے اور اسکا ذکر و حدیث زمانو نکی کتابون مین مفصل لکھا گیا یعنی ہمیشہ سے جو ذکر سخا و سخاوت کتب مین لکھا ہوا ہے اُس سے غرض یہی ممدوح ہے کہ وہ فرد کامل اسخیا ہے یا یہہ معنی کہ قرن گزر جاوینگے کہ تیری سخاوت و سیرت کی تعریف کتب مین مذکور رہے گی ۔

اَلْبَابُنَا بِجَمَالِهٖ مَبْهُوْرَةٌ | وَسَحَابُنَا بِنَوَالِهٖ مَفْضُوْحُ

ترجمہ ہماری عقلین جمال ممدوح دیکھکر حیران ہین ۔ اور ہمارا ابر اُسکی کثرت عطا کے سبب رسوا ہے ۔

يَغْشَى الطِّعَانَ فَلَا يَرُدُّ قَنَاتَهٗ | مَكْسُوْرَةً وَمِنَ الْكُمَاةِ صَحِيْحُ

ترجمہ وہ نیزے بازی کے میدان مین آتا ہے سو جب کوئی دلیر تندرست رہتا ہے یعنی مارا نہین جاتا تب تلک اُس کا نیزہ باوجود شکستگی و کثرت نیزہ زنی ٹوٹا یا نہین جاتا یعنے جب تلک تمام دشمن قتل نہو جاوین لڑائی موقوف نہین کرتا ہے ۔

وَعَلَى التُّرَابِ مِنَ الدِّمَاءِ مَجَاسِدٌ | وَعَلَى السَّمَاءِ مِنَ الْعَجَاجِ مُسُوْحُ

المجاسد جمع مجسد وہو المصبوغ بالزعفران ۔ والمسوح مایعمل من الشعر الاسود ترجمہ اور زمین پر دشمنون کے خونون سے لباس سرخ زعفرانی بچھا ہوا ہے اور آسمان پر بسبب کثرت غبار کے کالا کنبل پاٹا ہے ۔

يَخْطُو الْقَتِيْلَ إِلَى الْقَتِيْلِ اَمَامَهٗ | رَبُّ الْجَوَادِ وَخَلْفَهُ الْمَبْطُوْحُ

ترجمہ عمدہ گھوڑے کا سوار بطور عام یا ممدوح اپنے آگے ایک مقتول سے دوسرے مقتول پر قدم رکھتا ہے بسبب کثرت کشتگان کے جنسے میدان پر ہے اور اُسکے سوار کے پیچھے بھی ایک کشتہ پڑا ہے ۔ غرض بیان کثرت مقتولین ہے ۔

فَمَقِيْلُ حُبِّ مُحِبِّهٖ فَرِحٌ بِهٖ | وَمَقِيْلُ غَيْظِ عَدُوِّهٖ مَقْرُوْحُ

ترجمہ سو اس فتح کے سبب اُسکے دوست کی محبت کی قرارگاہ یعنی دل خوش ہے اور دل اُسکے دشمن کا زخمی ۔

يُخْفِي الْعَدَاوَةَ وَهْيَ غَيْرُ خَفِيَّةٍ | نَظَرُ الْعَدُوِّ بِمَا اَسَرَّ يَبُوْحُ

ترجمہ دشمن اُس کی عداوت کو چھپاتا ہے مگر وہ چھپی نہین رہتی کیونکہ دشمن کی نظر اُس چیز کو جسکو اُس نے چھپایا ہے یعنی عداوت کو ظاہر کرتی ہے ۔

يَا ابْنَ الَّذِيْ مَا ضَمَّ بُرْدٌ كَابْنِهٖ | شَرَفًا وَلَا كَالْجَدِّ ضَمَّ ضَرِيْحُ

ترجمہ اے اُس شخص کے بیٹے کہ شرف مین اُسکے بیٹے کے مانند چادر نے کسی کو نہین چھپایا اور نہ اُسکے دادے کے مانند کسی کو قبر نے چھپایا ہے ۔

نَفْدِيْكَ مِنْ سَيْلٍ اِذَا سُئِلَ النَّدٰى | هَوْلٍ اِذَا اخْتَلَطَا دَمٌ وَمَسِيْحُ

ہول صفۃ لسیل ۔ وثنی الفعل مع ان الفاعل ظاہر کاکلونی البراغیث ۔ والمسیح العرق ترجمہ ہم تجھپر قربان

کہ جب تجھسے بخشش طلب کیجاوے تو تو مانند سیل ہے اور بوقت جنگ جبکہ خون اور پسینا ملجاوین دشمنو نکے لئے ہول ہے

لو كنت بحرًا لم يكن لك ساحل | او كنت غيثًا ضاق عنك اللوح

اللوح الهواء مابين السماء والارض ترجمہ اگر تو دریا ہوتا تو ناپیدا کنارہ ہوتا اور اگر تو باران ہوتا تو مسافت جو آسمان اور زمین مین ہے تیری کثرت بارش سے تنگ ہوجاتے ہین۔

وخشيت منك على البلاد واهلها | ما كان انذر قوم نوح نوح

ترجمہ اور تیری کثرت بارش یعنی عطا سے شہرون اور اُن کے باشندون کا مجکو وہ خوف ہوتا جس سے حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو ڈرایا یعنی غرق و طوفان کا۔

عجز بحر فاقة ووراءه | رزق الاله وبابك المفتوح

ترجمہ آزاد مرد کو فاقہ کرنا سخت عجز کی بات ہے جبکہ اُسکے سامنے خدا کا رزق اور تیرا کشادہ دروازہ ہو جس مین کسی کی روک ٹوک نہین ہے۔

ان القريض شج بعطفي عائذ | من ان يكون سواءك الممدوح

سواک اذا فتحت مددت وان کسرت قصرت۔ والشجی الحزین والغضبان ترجمہ بیشک شعر غضبناک ہے اور میری طرف اس امر سے پناہ مانگتا ہے کہ تیرے سواے کوئی اور ممدوح ہو۔ کیونکہ واقعی سزاوار مدح تو ہی ہے۔

وذكي رائحة الرياض كلامها | تبغي الثناء على الحيا فتفوح

الحیا مقصور المطر ترجمہ تیز خوشبو باغون کی بمنزلہ اُسکے کلام کے ہے جب باغ اپنے محسن باران کی تعریف کرنا چاہتی ہین تو مہک پڑتی ہین یعنی چونکہ وہ بے زبان ہین اسلئے اُنکا خوشبو دینا بھی باران کی تعریف ہے۔

جهد المقل فكيف بابن كريمة | توليه خيرًا واللسان فصيح

ترجمہ باغ کا مہکنا بقصد تعریف باران مفلس کی سی کوشش ہی یعنی چونکہ وہ گویا نہین ہے لہذا اُس غریب سے سوائی خوشبو دینے کے اور طرح تعریف نہین ہوسکتی۔ پس کیا خیال ہے تیرا بہ نسبت میرے جو ایک شریف عورت کا بیٹا ہون جسکا۔ تو بہلا کرتا ہے و مال بخشتا ہے اور اُسکی زبان فصیح ہی وہ کسطرح تجھسے محسن کا شکر و تعریف بجا نہ لاوی

وقال فی صورة جارية

جارية ما لجسمها روح | بالقلب من حبها تباريح

ایک چھوکرے ہے جسکے جسم مین روح نہین ہے اور دلمین اُسکی محبت سے سوزشین ہین۔

في كفها طاقة تشير بها | لكل طيب من طيبها ريح

ترجمہ اُس جاریہ کے ہاتھ مین ایک گلدستہ ہے کہ اُس سے اشارہ کرتی ہے اُس گلدستہ کی خوشبو سے ہر خوشبو کو

بوے خوش پہونچتی ہے۔

سَاَشْرَبُ الْكَاسَ مِنْ اِشَارَتِهَا	وَدَمْعُ عَيْنِي فِي الْخَدِّ مَسْفُوْحٌ

ترجمہ اب مین جام شراب اسکے اشارہ پر پیتا ہون ایسے حالمین کہ میری آنکھ کے آنسو رخسارہ پر جا رہے ہین کیونکہ مین شراب سے متنفر ہون

وارادالانصراف من عند سیف الدولة فقال

يُقَاتِلُنِي عَلَيْكَ اللَّيْلُ جِدًّا	وَمُنْصَرَفِي لَهُ اَمْضَى السِّلَاحِ

ترجمہ تیرے معاملہ مین مجھسے رات سخت جنگ کرتی ہے یعنی میرا دل تیرے پاس سے جانیکو نہین چاہتا مگر رات جانے پر مجبور کرتی ہے اور میرا جانا اسکا چلتا ہتھیا ر ہے یعنی اسی سے اُسکی خواہش پوری ہوتی ہے۔

لِاَنِّي كُلَّمَا فَارَقْتُ طَرْفِي	بَعِيْدٌ بَيْنَ جَفْنِي وَالصَّبَاحِ

ترجمہ کیونکہ جب مین اپنی آنکھ کو تجھسے جدا کرونگا تو میری پلک اور صبح مین دوری ہو جاویگی رات بھر تیرے اشتیاق مین جاگتا رہونگا

وذکر وقعة ومافیها من القتلی فاستهول ذلک

اَبَاعِثَ كُلِّ مَكْرُمَةٍ طَمُوْحٍ	وَفَارِسَ كُلِّ سَلْهَبَةٍ سَبُوْحٍ

الطموح الشاخص البصر تکبراً۔ والسلهبة الطویلة من الخیل ترجمہ اے ہر بزرگی صعب الحصول کے زندہ کرنے والے اور اے ہر لنبی نرم رفتار گھوڑے کے سوار۔

وَطَاعِنَ كُلِّ نَجْلَاءٍ غَمُوْسٍ	وَعَاصِيَ كُلِّ عَذَّالٍ نَصِيْحٍ

النجلاء الواسعة التی تغمس صاحبها فی الدم فی غموس ترجمہ اور اے ہر زخم وسیع خون مین تر کرنیوالے کے نیزہ مارنے والے اور اے ہر ملامت گر ناصح کے جود رباب کثرت سخا و شجاعت ملامت کرتا ہے نا فرمانی کرنیوالے۔

سَقَانِي اللّٰهُ قَبْلَ الْمَوْتِ يَوْمًا	دَمَ الْاَعْدَاءِ مِنْ جَوْفِ الْجُرُوْحِ

ترجمہ خدا ایک روز قبل موت تیرے دشمنونکا خون زخمون کے بیچمین سے مجکو پلاوے۔

وقال وارسل ابو العشائر بازیاً علی حجلة فاخذها فقال

وَطَائِرَةٍ تَتَبَّعُهَا الْمَنَايَا	عَلٰى اٰثَارِهَا زَجِلُ الْجَنَاحِ

من رفع زجل فهو علی الابتداء والخبر الجار والمجرور متعلق بالاستقرار۔ ونصبه علی الحال والحجلة فارسیتها کبک ترجمہ اور بہت سے پرندہ ہین کہ موت اُسکا پیچھا کر رہی ہے اُسکے نشانہاے قدم پر ایک اور پرندہ ہے جسکے پرون سے

بسبب تیر پری کے آواز نکلتی ہے یعنی باز -

كَاَنَّ الرِّيْشَ مِنْهُ فِيْ سِهَامٍ	عَلٰى جَسَدٍ تَجَسَّمَ مِنْ رِيَاحٍ

ترجمہ اُس زجل الجناح کے پر گویا تیر مین لگے ہوئے ہین البسبب اُسکی تیز پری کے یا اس سبب سے کہ وہ مثل تیر کے بلاک ہین اُسکے پر ایک جسم پر لگے ہوئے ہین جو ہوا اُنسے مجسم ہوا ہے تعریف سرعت رفتار کرتا ہے -

كَاَنَّ رُؤُسَ اَقْلَامٍ غِلَاظًا	مُسِحْنَ بِرِيْشِ جُؤْجُؤِهِ الصِّحَاحِ

ترجمہ گویا موٹے سر قلمونکے اُسکے سینہ کی زوار اور پرونسے پونچھے گئے ہین - باز کی رنگینی کی تعریف کرتا ہے -

فَاَقْعَصَهَا بِحُجْنٍ تَحْتَ صُفْرٍ	لَهَا فِعْلُ الْاَسِنَّةِ وَالرِّمَاحِ

القعص دق العنق - والحجن بالتحریک الاعوجاج - والاسنۃ جمع سنان وھو حدید رأس الرمح والرماح جمع رمح وھو الذی یکون فیہ السنان من القنا وغیرہ ترجمہ سو اُس باز نے اُس کبک کے اپنے ٹیڑھے ناخنونسے جو نیچے زرد رنگ کے پنجو کے تھے فوراً گردن توڑ دی -

فَقُلْتُ لِكُلِّ حَيٍّ يَوْمُ مَوْتٍ	وَاِنْ حَرَصَ النُّفُوْسُ عَلَى الْفَلَاحِ

الفلاح البقاء - جب یہہ حال گذرا تو مینے کہا کہ ہر زندہ کے لئے ایک دن موتکا ہی اگرچہ جانین بقا کے حریص ہون -

وقال یمدح سیف الدولہ ویرثی ابن عمہ تغلب ابا وائل

مَا سَدِكَتْ عِلَّةٌ بِمَوْلُوْدٍ	اَكْرَمَ مِنْ تَغْلِبَ بْنِ دَاؤُدٍ

سدکت لزمت ترجمہ کوئی بیماری کسی مخلوق کو جو تغلب بن داؤد سے اشرف ہو لاحق نہین ہوئی یعنی شخص متوفی سب بیمارون سے افضل تھا -

يَانَفُ مِنْ مِيْتَةِ الْفِرَاشِ وَقَدْ	حَلَّ بِهِ اَصْدَقُ الْمَوَاعِيْدِ

یانف یکرہ ترجمہ وہ شخص بچھونے پر مرنے کو مکروہ سمجھتا تھا جبکہ اُسکے پاس وہ چیز آوے جسکا وعدہ سب وعدون سے سچا ہے - چنانچہ اُسکی آرزو پوری ہوئی کہ وہ جنگ مین مرا -

وَمِثْلُهُ اَنْكَرَ الْمَمَاتَ عَلٰى	غَيْرِ سُرُوْجِ السَّوَابِحِ الْقُوْدِ

السوابح جمع سابحۃ او سابح وھو الشدید الجری کانہ سبح فی جریہ - والقود الطوال من الخیل ترجمہ اُس جیسے مرد بہادر سوائے سبکرو طویل گھوڑے کے زین پر مرنے کو پسند نہین کرتے یعنی لڑائی مین - حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بوقت موت فرماتے تھے کہ میرے بدن پر ایک بالشت بھر جگہ نہین ہے کہ اُسین زخم شمشیر یا نیزہ کا نہو یا افسوس مین اسوقت گدھے کیسی موت مرتا ہون - یعنی فراش پر -

بعد عثار القنا بلبّته	وضربه ارؤس الصناديدا

الصناديد السادة ترجمہ ایسے لوگ موت فراش کو بعد اس حال کے کہ تیرے اُسکے سینے سے لگ کر بسلجا دین اور بعد اسکے کہ اُسنے سرہائے سرداران تلوار سے اوڑا دئے ہون پسند نہین کرتے بلکہ میدان جنگ مین مرنا چاہتے ہین۔

وخوضه غمر کل مهلکة	للذمر فيها فؤاده رعديدا

الذمر الشجاع ۔ والرعديد الجبان ۔ وغمر اصعب مواضع الحرب ترجمہ اور بعد اپنے گھسجانے کے سخت تر جائے ہلاک مین جسمین ہر بہادر کا دل مثل نامرد کے ہوجاوے بسبب خوف موت کے۔

فان صبرنا فاننا صبر	وان بکينا فغير مردود

ترجمہ اگر ہم اس صدمہ مین صبر کرین تو ہم صابر لوگ ہین اور اگر روئین تو ممنوع نہین ہے یا مردہ ہمارے پاس لوٹایا نہین جاویگا۔

وان جزعنا له فلا عجب	ذا الجزر في البحر غير معهود

الجزر رجوع ما البحر الی خلف ترجمہ اور اگر ہم اُسکے لئے جزع فزع کرین تو کیا عجب ہے کیونکہ اسطرح کا جزر یعنی بھاٹا دریا مین خلاف معمول ہے ۔ یعنی یہہ نہایت بڑا جزر رہی۔

اين الهبات التي يفرّقها	على الزرافات والمواحيد

الزرافات الجماعات ۔ والمواحيد جمع موحد وهو الواحد ترجمہ کہان گئین وہ بخششین کہ متوفی بہت سے لوگون اور اکے دُکے کو دیتا تھا یعنی یہہ اُسکی موت کے سبب معدوم ہوگئین۔

سالم اهل الوداد بعدهم	يسلم للحزن لا لتخليد

ترجمہ اُنکے بعد جو دوستون سے زندہ رہا ہے وہ اُنکے غم کے واسطے جیتا رہا ہی نہ ہمیشہ جینے کے واسطے۔

فما ترجّي النفوس من زمن	احمد حاليه غير محمود

الاستفهام انکاری ترجمہ سوجانین ایسے زمانہ سے کیا امید رکھین جسکے دو حالون مین سے عمدہ حال یعنی بقا غیر پسندیدہ ہے کیونکہ اسکا انجام غم مفارقت احباب یا مصائب پیری ہے۔

انّ نيوب الزمان تعرفني	انا الذي طال عجمها عودي

العجم العض ترجمہ بیشک دندان دہر مجکو خوب جانتے ہین کیونکہ مین وہ شخص ہون کہ زمانہ نے بہت دفعہ میری لکڑی کا دانت لگا کر امتحان کرلیا ہے کہ وہ سخت ہے۔

وفيّ ما قارع الخطوب وما	آنسني في المصائب السود

ترجمہ اور مجھہ مین صبر وقوت اسقدر ہے کہ وہ مصائب زمانہ سے لڑتے رہتے ہین اور مجھہ مین اسقدر سمجھہ اور صبر ہے

کہ وہ اون مصایب مین جو روشن روز کو تاریک کردیتے ہین جیسے سبب انس ہوتے ہین یعنی مین بامید ثواب صبر کرتا ہون

مَا كُنْتُ عَنْهُ إِذَا اسْتَغَاثَكَ بِهِ	سَيْفُ بَنِي هَاشِمٍ بِمَغْمُودِ

ترجمہ جب ستوفی نے قید بنی کلاب ہی تجھسے فریادرسی چاہے تو اے سیف بنی ہاشم تو اُس سے غلاف مین نرہا بلکہ کھلم کھلا اُسکو رہا کرایا ۔

يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا مَلِكَ	الْأَمْلَاكِ طُرًّا يَا أَصْيَدَ الصِّيدِ

الصید جمع اصید وہو المتکبر ترجمہ ای سخیون کے سخی ای بادشاہون کے بادشاہ اے متکبرون کے متکبر ۔

قَدْ مَاتَ مِنْ قَبْلِهَا فَأَنْشَرَهُ	وَقْعُ قَنَا الْخَطِّ فِي اللَّغَادِيدِ

انشرہ احیاہ واللغادید جمع لغدود وہی لحمات عند اللہوات فی باطن الحلق ترجمہ ستوفی تو اس سے پہلے جب بنی کلاب نے اُسے قید کرلیا تھا مرچکا تھا مگر تیرے نیزرون نے جو دشمنون کے حلقون مین لگے اُسکو زندہ کردیا تھا ۔

وَرَمْيُكَ اللَّيْلَ بِالْجُنُودِ وَقَدْ	رَمَيْتَ أَجْفَانَهُمْ بِتَسْهِيدِ

رمیک بالرفع معطوف علی وقع القنا دقولہ بتسہید متعلق برمیت ترجمہ اور اُسکو زندہ کیا تیرے پھینکنے نے اپنے لشکرونکو رات مین درحالیکہ تونے اُنکی پلکون مین بیخوابی پھینک مارے تھے یعنی اُسکو اس امر نے قید سے نجات دی کہ تونے اُنپر مع لشکر رات کو چڑھ دوڑا اور وہ تیرے خوف سے رات بھر نسوئے ۔

فَصَبَّحَتْهُمْ رِعَالُهَا شُزُبًا	بَيْنَ ثُبَاتٍ إِلَى عَبَادِيدِ

ضمیر رعالہا للخیل وہی جمع رعلۃ جماعۃ الخیل ۔ والشازب الضامر من الخیل العواسے والثبات جمع ثبۃ وہی جماعۃ مجتمعۃ وعبادید متفرقون ترجمہ سو اُنکو گلہ اسپان سبک جسم مجتمع و متفرق نے صبح کو جا مارا ۔ اور جب لشکرون کا ذکر کیا تو گھوڑونکا ذکر بھی ضمناً آگیا اسلئے اُنکی طرف ضمیر پھیر دی ۔

تَحْمِلُ أَغْمَادُهَا الْفِدَاءَ لَهُمْ	فَانْتَقَدُوا الضَّرْبَ كَالْأَخَادِيدِ

الاخادید جمع اخدود وہو الشق فی الارض ترجمہ تلوارونکے میان اُنکے لئے فدیہ اُٹھا کرلیگئے سو اُنھون نے مثل خندقونکے مارکے زخم پرکھ لئے ۔ میان تلوار کو تھیلی اور تلوار کو زر نقد اور اُنکے زخمی ہونے کو پرکھنا کہا یعنی اُنکو امید تھی کہ فدیہ مین دراہم و دنانیر ملینگے سو اُنکو زخم گہرے ملے ۔

مَوْقِعُهُ فِي فَرَاشِ هَامِهِمِ	وَرِيحُهُ فِي مَنَاخِرِ السِّيدِ

الفراش جمع فراشۃ وہی عظام رقاق تلے تحف الراس وکل عظم رقیق والسید الذئب ترجمہ موقع اُس ضرب کا اُن کے سرونکی ہڈیون مین ہے اور بو اُس زخم کے بھیڑیون کے نتھنون مین جسکو سونگھکر اُنکو کہانے آتے ہین ۔

أَفْنَى الْحَيَاةَ الَّتِي وَهَبْتَ لَهُ	فِي شَرَفٍ شَاكِرًا وَتَسْوِيدِ

ترجمہ اُس نے وہ زندگی جو تو نے اسے بخشی تھی بحالت شکر گذاری بزرگی اور سرداری کے کامون مین فنا کر دی۔

سَقِيمُ جِسْمٍ صَحِيحُ مَكْرُمَةٍ   مَنْجُودُ كَرْبٍ غِيَاثُ مَنْجُودِ

سقیم وما بعدہ بدل من شاکر والمنجود المکروب ترجمہ شخص متوفی بسبب زخمون کے سقیم الجسم تھا و بلحاظ بزرگی کے تندرست بیچینی کا ستایا ہوا اور فریادرس بیچین آدمی کا تھا۔

ثُمَّ غَدَى قِدُّهُ الْحِمَامُ وَمَا   تَخْلُصُ مِنْهُ يَمِينُ مَصْفُودِ

المصفود المقید۔ والقد ما یشد بہ الاسیر من السیر ترجمہ پھر اُسکا آلہ قید یعنے تسمہ موت ہو گئی جس سے قیدی کا ہاتھ چھوٹتا نہین ہے۔

لَا يَنْقُصُ الْهَالِكُونَ مِنْ عَدَدٍ   مِنْهُ عَلِيٌّ مُضَيِّقُ الْبِيدِ

ترجمہ ممدوح یعنی سیف الدولہ کے شمار لشکر کو مرنے والے گھٹا نہین سکتے کیونکہ علی یعنی سیف الدولہ بسبب اپنے لشکرون کے میدان جنگ کو تنگ کرنے والا ہے۔

تَهُبُّ فِي ظَهْرِهَا كَتَائِبُهُ   هُبُوبَ أَرْوَاحِهَا الْمَرَاوِيدِ

ضمیر ظہرہا للبید۔ والمراوید الریاح تجئ وتذہب ترجمہ اُسکے لشکر دشت و میدانون مین ایسی تیزی سے چلتے پھرتے ہین جیسے جنگل کی آنے جانے والی ہوائین۔

أَوَّلُ حَرْفٍ مِنِ اسْمِهِ كَتَبَتْ   سَنَابِكُ الْخَيْلِ فِي الْجَلَامِيدِ

ترجمہ اُسکے نام کا پہلا حرف گھوڑونکے سمون نے سخت پتھرون پر لکھدیا یعنی حرف عین جو بشکل سم اسپ ہے۔

مَهْمَا يُعَزَّ الْفَتَى الْأَمِيرُ بِهِ   فَلَا بِإِقْدَامِهِ وَلَا الْجُودِ

ترجمہ جبکہ جوانمرد امیر یعنی سیف الدولہ متوفی کی نسبت تعزیت کیا جاوے تو اُسکی پیش قدمی اور بخشش سے تعزیت نہ کیا جاویو کیونکہ وہ دائم ہے۔

وَمِنْ مُنَانَا بَقَاؤُهُ أَبَدًا   حَتَّى يُعَزَّى بِكُلِّ مَوْلُودِ

ترجمہ منجملہ ہماری آرزوون کے اُسکا ہمیشہ باقی رہنا ہی یہان تلک کہ وہ ہر مخلوق کیساتھ تعزیت کیا جاوے۔

وقال یمدحہ ویذکر ہجوم الشتاء الذی عاقہ عن غزو خرشنۃ ویذکر الوقعۃ

عَوَاذِلُ ذَاتِ الْخَالِ فِيَّ حَوَاسِدُ   وَإِنَّ ضَجِيعَ الْخَوْدِ مِنِّي لَمَاجِدُ

العواذل جمع عاذلۃ ترجمہ صاحب خال محبوبہ کے زنان ملامت گر میرے معاملہ مین اُسپر حاسد ہین اور انکا حسد بجا ہی کیونکہ ہمخواب زن نازک اندام حسینہ کا یعنی مین صاحب شرف ہون یعنی ایسا ہمخواب شریف کس محبوبہ کو نصیب ہوتا ہے

يردّ يدًا عن ثوبها وهو قادرٌ ۔۔۔ ويعصى الهوى في طيفها وهو راقدُ

ترجمہ اپنے تراہتہ اور عفاف کی تعریف کرتاہے کہ وہ ہمخواب محبوبہ کے کپڑون سے بحالت اپنی قدرت کے اپنے ہاتھ کو روکتاہے اور جب اُسکا خیال خواب مین آتاہو تو سوتی ہوئی بھی خواہش دلکی نافرمانی کرتاہے یعنی میری بیداری کی پارسائی بمنزلہ میری سرشت کے ہوگئی اسلئے خواب مین بھی وہ نہین جاتی۔

متى يشتفي من لاعج الشوق في الحشا ۔۔۔ مُحِبٌّ لها في قربه متباعدُ

اللاعج الشدید الحرق - ترجمہ وہ محبوبہ کا دوست جو اپنی حالت قرب مین بھی اُس سے دور رہے یعنی براہ پارسائی خواہان وصل نہو سوزندہ شوق باطنی سے کب شفا پا سکتاہے - یعنی علاج عشق وصل ہے جب وصل سے احتراز ہے تو عاشق کے شوق کی آگ کیسے بجھ سکتی ہے۔

إذا كنتَ تخشى العارَ في كلّ خلوةٍ ۔۔۔ فلِمْ تتصبّاك الحسانُ الخرائدُ

ترجمہ اپنے اوپر اعتراض کرتاہے کہ جب تو ایسا پارسا ہو کہ اپنی ہر خلوت مین ننگ وعار یعنی وصل سے ڈرتاہے تو زنان خوبرو نازک اندام تجکو اپنا عاشق کس لئے بناتے ہین یعنی تیرا دل اودہر کیون مائل ہے

ألحّ عليّ السقمُ حتى ألفتُه ۔۔۔ ومَلّ طبيبي جانبي والعوائدُ

ترجمہ بیماری عشق میرے حق مین لپٹ گئی ناچار مین اُس سے مانوس ہوگیا اور طبیب اور زنان عیادت گر میری طرف سے تنگدل ہوگئے۔

مررتُ على دار الحبيب فحمحمتْ ۔۔۔ جوادي وهل تشجو الجيادَ المعاهدُ

الحمحمة دون الصهیل - والمعاهد جمع معهد وهو الذی یعهد به شیئاً ترجمہ حبیب کے گھر پر میرا گذر ہوا اور اُسکو پہچانکر میرا گھوڑا آہستہ ہنہنایا گویا اُسکو بھی ایام سابق یاد کرکے غم ہوا پھر تعجب کرکے کہتاہے کہ کیا دوستونکا خالی گھر دیکھنا گھوڑون کو بھی مغموم کرتاہے۔

وما تنكر الدهماءُ من رسم منزلٍ ۔۔۔ سقتها ضريبَ الشَّوْل فيها الولائدُ

الضریب اللبن الخاثر الذی حلب بعضه علی بعض - والشول النوق التی قلت البانها - والولائد جمع ولیدة وهی الجاریة الخادمة ترجمہ تعجب سابق دور کرتاہے کہ کیونکر مشکی گھوڑا نشان منزل دوست کو نہ پہچانے جسمین اُسکو چھوکریون نے شیر شتر پلایا ہو - مانا فیہ بھی ہوسکتاہے۔

أهُمُّ بشيءٍ والليالي كأنّها ۔۔۔ تطاردني عن كونه وأطاردُ

ترجمہ مین ایک امر کا قصد کرتاہون اور راتون کا یہہ حال ہے کہ وہ مجکو اُس امر کے ہونے سے روکتے ہین اور مین اُن کو دفع کرتاہون۔

إِذَا عَظُمَ الْمَطْلُوبُ قَلَّ الْمُسَاعِدُ	وَحِيدٌ مِنَ الْخِلَّانِ فِي كُلِّ بَلْدَةٍ

ترجمہ مین دوستون سے جدا ہون ہر شہر مین کوئی میرا مددگار نہین ہے اور حقیقت یہہ ہے کہ جب مقصد بڑا اور دشوار ہوتا ہی تو اُسکے مددگار کم ہوجاتے ہین۔

سَبُوحٌ لَهَا مِنْهَا عَلَيْهَا شَوَاهِدُ	وَيُسْعِدُنِي فِي غَمْرَةٍ بَعْدَ غَمْرَةٍ

الغمرة الشدة ترجمہ اور میری مدد کرتا ہے ایک شدت مین بعد دوسری شدت کے ایک گھوڑا اسپ سیر کہ اُسکے لئے اُسی دو اُسپر کریم الاصل ہونیکے گواہ ہین یعنی اُسکے خصال اُسکے نجابت کے لئے بمنزلہ بہت سے گواہون کے ہین۔

مَفَاصِلُهَا تَحْتَ الرِّمَاحِ مَرَاوِدُ	تَثَنَّى عَلَى قَدْرِ الطِّعَانِ كَأَنَّمَا

المراد جمع مرود وہو حدیدة تدور فی اللجام والمیل ترجمہ وہ گھوڑا باندازہ نیزہ زنی کے ایسا پھرتا ہے کہ گویا اُسکے جوڑ نیزونکے نیچے سرمہ کی سلائیان ہین یا آہنین حلقہ لگام ہین یعنی اُسکا گھوڑا بسبب اعضا کی نرمی کے نیزہ کے ساتھہ پھرتا ہے۔ گھوڑے کے جوڑونکو بسبب سرعت حرکت کے بوقت پھیرنے باگ کے آہن حلقہ لگام سے تشبیہ دے جو اپنے حلقہ کے ساتھہ جطرف وہ پھیرے پھیر جاتا ہے۔

مُحَلَّلَةٌ لَبَّاتُهَا وَالْقَلَائِدُ	مُحَرَّمَةٌ أَكْفَالُ خَيْلِي عَلَى الْقَنَا

ترجمہ میرے گھوڑون کے پٹھے نیزون پر حرام ہین مگر اُنکے سینے اور گردنین حلال ہین یعنی بھاگتا نہین ہون کہ دشمن میرے گھوڑونکی پٹھون پر زخم لگائے ہان سنمکہ ہوکر اُنکے سینون اور گردنون پر زخم لگا سکتے ہین۔

مَوَارِدَ لَا يُصْدِرْنَ مَنْ لَا يُجَالِدُ	وَأُورِدُ نَفْسِي وَالْمُهَنَّدُ فِي يَدِي

المہند السیف المشحوذ والتهنيد التشحيذ او المہند ہو السیف المضروب من حدید الہند ترجمہ اور مین اپنی جان کو جبکہ میرے ہاتھہ مین شمشیر تیز یا ساخت آہن ہندی ہوتی ایسی مشکلون مین ڈالتا ہون کہ اُنمین سے سوائے بہادر چالاک شخص کے زندہ واپس نہین آتا۔

عَلَى حَالَةٍ لَمْ يَحْمِلِ الْكَفَّ سَاعِدُ	وَلَكِنْ إِذَا لَمْ يَحْمِلِ الْقَلْبُ كَفَّهُ

ترجمہ جب دل ضارب کے ہاتھہ کو بحالت جرت نہ اُٹھائے تو ہاتھہ کو بازو نہین اُٹھائیگا یعنی قوت ضرب دل سے ہوتی ہے نہ ہاتھہ سے تو اگر ہاتھہ کو دلسے قوت نہ پہونچے گی تو ہاتھہ کو بازو سے قوت نہ پہونچے گی۔

فَلِمْ مِنْهُمُ الدَّعْوَى وَمِنِّي الْقَصَائِدُ	خَلِيلَيَّ إِنِّي لَا أَرَى غَيْرَ شَاعِرٍ

ترجمہ اے میرے دو دوستو مین سوا ایک شاعر یعنی متنبی کی اور شاعر نہین دیکھتا سو کسلئے اُنسے دعوی شاعری صادر ہوتا ہی اور مجھسے قصیدے

وَلَكِنَّ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْيَوْمَ وَاحِدُ	فَلَا تَعْجَبَا إِنَّ السُّيُوفَ كَثِيرَةٌ

ترجمہ سواُنکے اس دعوے سے تعجب نکرو اور دیکھو کہ تلوارین بکثرت ہین لیکن سیف الدولہ اس زمانہ مین ایک ہی

یہی مثل میری اور اور شاعرون کی ہے۔

لہٗ من کریم الطبع فی الحرب منتضٍ	ومن عادۃ الاحسان والصفح غامدُ

انتضیت السیف سللتہ ترجمہ اُسکی شریف طبیعت تلوار کو لڑائی مین سونتتی ہے اور عادت احسان اور درگذر اُسکو سیان مین کرنے والی ہے۔

ولما رأیت الناس دون محلہ	تیقنت ان الدھر للناس ناقدُ

ترجمہ جبکہ مینے تمام اپنے زمانہ کے لوگون کو اُسکے مرتبہ سے کمتر دیکھا تو مجکو اس امر کا یقین ہوگیا کہ زمانہ لوگون کو پرکھتا ہے جیسا کوئی شریف القدر ہوتا ہے اُسکو اُتنا ہی دیتا ہے سہ دولت نہ بہ خدا کسے راغلط۔

احقھم بالسیف من ضرب الطلی	وبالامر من ھانت علیہ الشدائدُ

الطلی الرقاب الواحد طلیۃ ترجمہ تلوار باندہنے کا سزاوار تر وہ شخص ہے جو دشمنون کی گردنین اُڑادے اور حکومت کا مستحق وہ ہے جسکو مصائب دشوار معلوم نہون۔

واشقی بلاد اللہ ما الروم اھلھا	بھذا وما فیھا لمجدک جاحدُ

ہذا اشارۃ الی ما تفعلہ بھم وانث العائد الی ما نظرا الی المعنے لان المراد بہا الناحیۃ ترجمہ تمام خدا کے شہرون مین تیرے قتل غارت کے سبب وہ ملک بڑے بدبخت ہین کہ روم اُنکے باشندے ہین اور حال یہہ ہے کہ اہل روم مین کوئی ایسا نہین ہے کہ تیری شجاعت وغارت کو دیکھکر تیری علو ہمت کا منکر ہو وبا اینہمہ تیرے مطیع نہین ہوتے۔

شننت بھا الغارات حتی ترکتھا	وجفن الذی خلف الفرنجۃ ساھدُ

الفرنجۃ قریۃ باقصی بلاد الروم ترجمہ تونے تمام ملک روم پر غارتین پھیلادین یہان تلک کہ تونے اُسکو ایسی پرخطر حالت مین کرچھوڑا کہ جو لوگ فرنجہ سے پرے رہتے ہین باوجود بعد مسافت تیرے خوف سے سوتے نہین ہین۔

مخضبۃ والقوم صرعی کانھم	وان لم یکونوا ساجدین مساجدُ

ترجمہ روم کے شہر خون آلودہ ہین اور وہان کے باشندے پچھڑے پڑے ہوئے ہین پس روم کے شہر گویا مسجدین ہین اور وہ لوگ سجدہ کرنیوالے گو وہ حقیقت مین سجدہ کرنے والے نہین ہین۔

تنکسھم والسابقات جبالھم	وتطعن فیھم والرماح المکائدُ

ترجمہ اُنکے گھوڑون کو اُن کے لئے بمنزلہ پہاڑ کے جسکی پناہ مین وہ شخص تھے ٹھہراکر کہتا ہے کہ اُن کے گھوڑے جو پہاڑ کے مانند تھے تونے اُن کو اُنپر سے سرنگون گرادیا یعنی قتل کردیا یا قید کرلیا۔ اور اُن کے تونے نیزے مارے اور تیری تدابیر وحیلے بمنزلہ نیزون کے ہین۔

وتضربھم ھبرا وقد سکنوا الکدی	کما سکنت بطن التراب الاساودُ

السہر جمع ہیرۃ وہی قطعۃ اللحم - والکدی جمع کدیۃ وہی الصلبۃ من الارض - والاساو ضرب من الحیات ترجمہ اور تو اُن کو ایسا مارتا ہے کہ اُنکے گوشت کے ٹکڑے اڑا دیتا ہے ایسے حالمین کہ وہ سخت زمین مین گڑھے کھود کر جا رہے تھے جیسے مار بلے سیاہ زمین کے بیچین رہتے ہین - غرض تو نے اُنکو وہان بھی نچھوڑا -

وَتَضْحِي الْحُصُونُ الْمُشْمَخِرَّاتُ فِي الذُّرَى	وَخَيْلُكَ فِي أَعْنَاقِهِنَّ الْقَلَائِدُ

المشمخر العالی - والذری اعالی الجبل ترجمہ اور اُنکے بلند قلعے جو پہاڑون کی چوٹیون پر واقع ہین ایسے حال مین ہو گئے کہ تیرے گھوڑے اُنکی گردنون کے ہار بن گئے - یعنی تو نے اُنکا حصار کر لیا -

عَصَفْنَ بِهِمْ يَوْمَ اللُّقَانِ وَسُقْنَهُمْ	بِهِنْزِيطَ حَتَّى ابْيَضَّ بِالسَّبْيِ آمِدُ

اللقان حصن للروم کہنزیط وآمد اول بلاد الروم ترجمہ بروز جنگ مقام لقان تیرے گھوڑے آندھی کے مانند انپر جا ٹوٹے اور تو اُنکو قید کر کے قلعہ ہنزیط مین لے گیا یہان تلک کہ شہر آمد بسبب کثرت قیدیان روم سفید ہو گیا کیونکہ رومی رنگ کے سفید ہوتے ہین -

وَأَلْحَقْنَ بِالصَّفْصَافِ سَابُورَ فَانْهَوَى	وَذَاقَ الرَّدَى أَهْلَاهُمَا وَالْجَلَامِدُ

ترجمہ اور اُن گھوڑون نے قلعہ سابور کو تخریب مین قلعہ صفصاف سے ملا دیا یہان تلک کہ سابور مثل صفصاف گر گیا اور دونون قلعون کے باشندون اور اُنکے سخت پتھرون نے ہلاکی کا ذائقہ چکھا یعنی قیدی مقتول ہوئے اور قلعے منہدم -

وَغَلَّسَ فِي الْوَادِي بِهِنَّ مُشَيِّعٌ	مُبَارَكُ مَا تَحْتَ اللِّثَامَيْنِ عَابِدُ

غلس سار فی آخر اللیل والمشیع الجری المقدام ترجمہ اور اُن گھوڑون کو میدان مین یا گھاٹی مین بوقت تاریکی ایک بہادر پیش رو یعنی سیف الدولہ لیگیا جو دونون نقابون کے تلے بابرکت ہے اور عابد - اور دونون نقابون سے مراد ایک تو وہ نقاب ہے جو مونہہ پر سردی و گرمی و غبار سے بچنے کے لئے ڈالا جاتا ہے اور دوسرا وہ جو چہرہ پر خود کے حلقون سے لٹکایا جاوے

فَتًى يَشْتَهِي طُولَ الْبِلَادِ وَوَقْتِهِ	تَضِيقُ بِهِ أَوْقَاتُهُ وَالْمَقَاصِدُ

ترجمہ سیف الدولہ درازی بلاد و زمان کو چاہتا ہے تاکہ اُسکا فضل و کمال خوب ظاہر ہو ورنہ اسوقت اُسکی اوقات اور مقاصد اُسکے لئے تنگی کرتے ہین یعنی اُسکی ہمت و حوصلہ بلند ہین -

أَخُو غَزَوَاتٍ مَا تُغِبُّ سُيُوفُهُ	رِقَابَهُمُ إِلَّا وَسَيْحَانُ جَامِدُ

تغب بمعنی توخر - وسیحان بحر ببلد الروم ولا یرید سیحان وجیحان الذان بخراسان ترجمہ ممدوح لڑائیون کا ملازم ہے اُسکا جہاد منقطع نہین ہوتا اور اُسکی تلوارین آدمیون کی گردنون سے تخلف اور تاخیر نہین کرتین مگر جبکہ بسبب سرما دریائے سیحان جم جاوے بسبب برف کے یعنی موسم سرما سے سخت مین -

فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ حَمَاهَا مِنَ الظُّبَا	لَمَى شَفَتَيْهَا وَالثُّدِيُّ النَّوَاهِدُ

الطباحد السیف - واللمی سمرۃ تکون فی شفۃ - والثدی جمع ثدی - والنواھد المرتفعات ترجمہ سو قتل نے کسی کو باقی نہین رکھا مگر اُس عورت کو جسکے ہونٹھ کے گندم گون تھے اور پستان بلند نے شمشیر کی دہار سے بچالیا -

وھن لدینا ملقیات کواسد	تبکی علیہن البطاریق فی الدجی

البطریق خواص الملک جمعہ بطاریق ترجمہ اُن قیدی عورتون پر روم کے سردار جنکی وہ بیٹیان ہین راتون کو روتے ہین حالانکہ وہ ہمارے پاس دارالاسلام مین ذلیل ومتاع کاسد ہین کہ کوئی اُنکی طرف متوجہ نہین ہوتا -

مصائب قوم عند قوم فوائد	بذا قضت الایام ما بین اہلہا

ترجمہ زمانہ نے اپنی اہل مین یہہ حکم کیا ہی کہ ایک قوم کو ناخوش کرکے دوسری قوم کو خوش کرتا ہے سچ ہی کہ جو امر ایک لوگونکو باعث مصائب ہے وہ ہے دوسری قوم کے واسطے سبب فوائد ہے -

علی القتل موموق کانک شاکد	ومن شرف الاقدام انک فیہم

موموق محبوب - والشاکد المعطی - والاقدام الشجاعتہ ترجمہ اور منجملہ شجاعت کے بزرگی کی ایک یہہ بات ہے کہ تو باوجود اُنکے قتل کرنیکے اُنکا ایسا محبوب ہے کہ گویا تو اُنکا عطا کرنے والا ہے یعنی بہادر سب کا محبوب ہوتا ہے -

وان فؤادا رعتہ لک حامد	وان دما اجریتہ بک فاخر

ترجمہ اور شرف شجاعت سے یہہ بات ہے کہ جو خون اعدا تو گراتا ہے تو وہ تیرے سبب فخر کرتا ہے کہ مین ایسے بہادر کا کشتہ ہون اور جس دلکو تو ڈراتا ہے وہ تیرا ثناخوان ہے -

ولکن طبع النفس للنفس قائد	وکل یری طرق الشجاعۃ والندی

ترجمہ اور ہر شخص شجاعت وسخاوت کی خوبی جانتا ہے مگر سرشت نفس اُسکو اپنی طرف کھینچ لے جاتے ہے خلاصہ یہہ ہے کہ یہہ دونون وصف تیری سرشت مین داخل ہین -

لھنئت الدنیا بانک خالد	نہبت من الاعمار ما لو حویتہ

ترجمہ تونے دشمنونکی اسقدر عمرین اُنکو قتل کرکے لوٹے ہین کہ اگر تو اُن سب کو جمع کرلیتا اور اپنی عمر پر اُنکا اضافہ کر دیتا تو دنیا اس امر کی مبارکبادی دیجاتی کہ تو ہمیشہ رہے گا - یہہ شعر مدح مین بجاے قصیدہ بلکہ بمنزلہ ایک دیوان کے ہے اُسمین باوجود کثیر مدح ہی - ایک تو یہہ کہ وہ عمرونکو لوٹتا ہی نہ اموال کو دوسرے یہہ کہ اُسنے اسقدر دشمن قتل کئے ہین کہ اگر وہ اُنکی عمرونکا وارث ہوجاتا تو دنیا مین ہمیشہ رہتا تیسری یہہ کہ اُسکا دنیا مین ہمیشہ رہنا باعث صلاح اہل دنیا ہی ورنہ مبارکبادی دینی کا کیا موقع تھا چوتھی یہہ کہ وہ دشمنون کے قتل مین ظالم نہین ہی کیونکہ وہ اُنکی قتل سے صلاح دنیا واہل دنیا کا قصد کرتا ہی اور لوگ اُسکی ہمیشہ رہنی سے خوش ہین اسلئے لھنئت الدنیا ہی اہل دنیا کہا شارح ابن جنی کہتا ہی کہ اگر سیف الدولہ کی مدح مین متنبی اس شعر کے سوا اور کچھہ نکہتا تو اُسکے دوام یادگار کے لئے کافی تہا -

وانت لواء الدین والله عاقد	فانت حسام الملک والله ضارب

ترجمہ سو تو شمشیر ملک ہے اور اُسکا مارنیوالا خدا ہی اور تو دین کا جھنڈہ ہے اور خدا اُسکا بنانے والا ہے۔

وَاَنْتَ اَبُو الْهَيْجَا ابْنُ حَمْدَانَ يَابْنَهُ	تَشَابَهَ مَوْلُودٌ كَرِيمٌ وَوَالِدُ

ترجمہ اے ابوالہیجا کے بیٹے تو ابوالہیجا ابن حمدان ہی یعنی گویا تو وہی ہے۔ پسر کریم اور اُسکا والد باہم تشابہہ ہو گئے۔

وَحَمْدَانُ حَمْدُونٌ وَحَمْدُونُ حَارِثٌ	وَحَارِثُ لُقْمَانٌ وَلُقْمَانُ رَاشِدُ

ترجمہ اور تیرا دادا حمدان بمنزلہ تیرے پردادے حمدون کے اور وہ مانند حارث اور حارث مثل لقمان اور لقمان فضائل و کمالات مین مثل اپنے والد راشد کے ہے یعنی تیرے اجداد سب عمدہ ہین۔

اُولٰئِكَ اَنْيَابُ الْخِلَافَةِ كُلُّهَا	وَسَائِرُ اَمْلَاكِ الْبِلَادِ الزَّوَائِدُ

ترجمہ یہہ سب مذکورین سلطنت کے لئے مثل دانتون کے ہین یعنی باعث اُسکی قوت و دفع مضرت کے جیسا درندہ کے لئے اُسکے دانت آلہ شکار و دفع دشمن ہین۔ اور سب شہرونکے بادشاہ اوپری دانت ہین یعنی بیکار۔

اُحِبُّكَ يَا شَمْسَ الزَّمَانِ وَبَدْرَهُ	وَاِنْ لَامَنِي فِيكَ السُّهَى وَالْفَرَاقِدُ

السہی نجم خفی صغیر عند بنات النعش ترجمہ اے زمانہ کے آفتاب و چودھوین رات کے چاند مین تجکو دوست رکھتا ہون اگرچہ تیری محبت مین مجکو چھوٹے ستارے اور فرقدین یعنی گھٹیا لوگ ملامت کرین۔

وَذَاكَ لِاَنَّ الْفَضْلَ عِنْدَكَ بَاهِرٌ	وَلَيْسَ لِاَنَّ الْعَيْشَ عِنْدَكَ بَارِدُ

ترجمہ اور یہہ میری محبت اسلئے ہی کہ تیرا افضل و شرف ظاہر و باہر ہی اور اسلئے نہین کہ زندگی تیرے پاس مزے سے گزرتی ہی۔

فَاِنَّ قَلِيلَ الْحُبِّ بِالْعَقْلِ صَالِحٌ	وَاِنَّ كَثِيرَ الْحُبِّ بِالْجَهْلِ فَاسِدُ

ترجمہ کیونکہ تھوڑے سے محبت عقل کے ساتھ راست آتی ہے اور بیشک بہت سی محبت جہل کے ساتھ نکمی ہے یعنی میری محبت عقلی بسبب تیرے فضل کے ہے۔ **وقال یمدحہ ویہنیہ بعید الاضحی**

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْ دَهْرِهِ مَا تَعَوَّدَا	وَعَادَاتُ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الطَّعْنُ فِي الْعِدَا

ترجمہ ہر شخص کو اُسکے زمانہ سے وہ حصہ ملتا ہی جسکا وہ خوگر ہے چنانچہ سیف الدولہ کی عادتین دشمنون مین نیزہ زنی ہے یعنی باوجودیکہ وہ سیف ہے نیزہ کا بھی کام دیتا ہی۔ اور یہہ قتل اعدا اُسکی سرشت مین داخل ہی بے تکلف اُس سے صادر ہوتا ہی۔

وَاَنْ يُكْذِبَ الْاِرْجَافَ عَنْهُ بِضِدِّهِ	وَيُمْسِي بِمَا تَنْوِي اَعَادِيهِ اَسْعَدَا

ترجمہ اور اُسکی یہہ بھی عادت ہی کہ خبر بد دشمنان کو جو اُسکی نسبت اڑاتے ہین اُسکے خلاف کے ساتھ جھوٹا کرتا ہی۔ یعنی اگر وہ خبر اُسکی شکست کی اڑاوین تو فتح حاصل کرتا ہی۔ اور اُسکے دشمن جو اُسکے حق مین ارادہ کرتے ہین وہ اُس سے کامیاب ہوتا ہی یعنی جب اُس سے دشمن ارادہ جنگ کرتے ہین تو وہ اُنپر فتحیاب ہو کر اموال غنیمت و قیدیون کا فائدہ اُٹھاتا ہے۔

وَرُبَّ مُرِيدٍ ضَرَّهُ ضَرَّ نَفْسَهُ	وَهَادٍ اِلَيْهِ الْجَيْشَ اَهْدَى وَمَا هَدَى

ضر نفسہ فعل ماضی واحدی ایضاً ترجمہ اور بہت سے دشمن اُسکے ضرر کا ارادہ کرنے والے ہین کہ وہ الٹا اپنا ضرر کر بیٹھتے ہین
اور بہت سے لوگ اُسکی طرف اپنا لشکر بارادہ جنگ لے جانے والے ہین کہ وہ اپنے لشکر کو اُسکے پاس بطور ہدیہ پیش کرتے ہین
یعنی اُسنے اُس لشکر پر ایسا بآسانی قبضہ کرلیا جیسا ہدیہ پر اور اُسنے راہ کی بات اختیار نکی کہ اُس سے لڑنے آیا۔

وَمُسْتَکْبِرٍ لَمْ یَعْرِفِ اللّٰہَ سَاعَۃً	رَأیٰ سَیْفَہٗ فِی کَفِّہٖ فَتَشَہَّدَا

ترجمہ اور بہت سے متکبر سرکش ہین کہ اُنسے خدا کو دم بھر نہین پہچانا مگر جب اُسکی تلوار اُسکے ہاتھ مین دیکھی تو کلمہ شہادت
پڑھنے لگا یا تو اُسکے خوف سے یا اُسکی نورانی صورت دیکھکر اُسکو خدا یاد آگیا۔

ہُوَ الْبَحْرُ غُصْ فِیْہِ اِذَا کَانَ رَاکِدًا	عَلَی الدُّرِّ وَاحْذَرْہُ اِذَا کَانَ مُزْبِدَا

ترجمہ ممدوح دریا ہے جب وہ ٹھہرا ہوا ہو تو اُسمین موتیون کے لئے غوطہ لگا یعنی اُسمین سے موتی نکال لے اور جب اُسمین
جھاگ آتے ہون یعنی وہ جوش مین ہو تو اُس سے بچ اور کنارہ رہ۔

فَاِنِّیْ رَأَیْتُ الْبَحْرَ یَعْثُرُ بِالْفَتٰی	وَہٰذَا الَّذِیْ یَأتِی الْفَتٰی مُتَعَمِّدَا

معنی یعثر بالفتی یہلکہ من غیر قصد لان العثر بالشئی لایکون عن قصد ترجمہ کیونکہ مینے دریا کو دیکھا ہے کہ وہ بے قصد جوان
کو ہلاک کرتا ہے اور یہ ممدوح دشمن پر جانکر چڑھ آتا ہے پس یہ زیادہ محل خوف ہے۔

تَظَلُّ مُلُوْکُ الْاَرْضِ خَاشِعَۃً لَہٗ	تُفَارِقُہٗ ہَلْکٰی وَتَلْقَاہُ سُجَّدَا

ترجمہ بادشاہان روئے زمین اُس سے بعجز پیش آتے ہین جو لوگ یعنی بادشاہ اُس سے مفارقت و مخالفت کرتے ہین
وہ ہلاک ہوتے ہین اور جو اُسکے سامنے آتا ہے وہ بحال خضوع و سجود پیش آتا ہے۔

وَتُحْیِیْ لَہُ الْمَالَ الصَّوَارِمُ وَالْقَنَا	وَیَقْتُلُ مَا تُحْیِی التَّبَسُّمُ وَالْجَدَا

ترجمہ اور اُسکے لئے شمشیر ہائے بران و نیزے مال کو زندہ و جمع کرتی ہین اور جسکو وہ زندہ کرتے ہین اُسکو تبسم و خوشنودی
و عطا مار ڈالتی ہین یعنی فنا کر دیتی ہین غرض بحالت خوشنودی سب مال بخشدیتا ہے۔

ذَکِیٌّ تَظَنِّیْہِ طَلِیْعَۃُ عَیْنِہٖ	یَرٰی قَلْبُہٗ فِیْ یَوْمِہٖ مَا تَرٰی غَدَا

التظنی۔ ہو التظنن قلبت النون یاءً کتقضی البازی ترجمہ وہ تیز طبع ہے اُسکا گمان اُسکی آنکھ کا دیدبان ہے یعنی اُسکا
گمان ایسا صحیح ہے گویا بچشم دیدہ اُسکا دل آج اُسکو دیکھتا ہے جسکو اُسکی آنکھ کل کو دیکھے گی۔

وَصُوْلٌ اِلَی الْمُسْتَصْعَبَاتِ بِخَیْلِہٖ	فَلَوْ کَانَ قَرْنُ الشَّمْسِ مَاءً لَاَوْرَدَا

ترجمہ وہ اپنے گھوڑون کے ذریعہ سے امر ہائے دشوار کو بہت جلد پہونچنے والا ہے سو اگر کنارۂ آفتاب پانی ہوتا تو اپنے
گھوڑون کو وہان ہی پانی پلاتا۔

لِذٰلِکَ سَمَّی ابْنُ الدُّمُسْتُقِ یَوْمَہٗ	مَمَاتًا وَسَمَّاہُ الدُّمُسْتُقُ مَوْلِدَا

ترجمہ ممدوح مین جو اوصاف مذکورہ بالا ہین اسلئے دمستق کے بیٹے نے جو اُسکے قید مین آگیا ہی اپنی روز قید کو اپنی موت نام رکھا ہی کیونکہ وہ اُسکی تندخوئی کو جانتا ہی اور خود دمستق نے اُس روز کا نام یوم ولادت رکھتا ہی کہ وہ بھاگ کر بچگیا ہے ۔

سَرَيْتَ إِلَى جَيْحَانَ مِنْ أَرْضِ آمِدٍ	ثَلَاثًا لَقَدْ أَدْنَاكَ رَكْضٌ وَأَبْعَدَا

ثلاثا نصب علی الظرف ای فی ثلاث لیال ۔ وجیحان نہر ببلاد الروم ترجمہ تو نہر جیحان تلک ارض آمد سے تین راتون مین پہونچا ۔ بیشک تیری تیز روی نے اس تھوڑے سے عرصہ مین کس قدر جلد جیحان سے قریب اور آمد سے بعید کردیا تعجب کرتا ہی ۔

فَوَلَّى وَأَعْطَاكَ ابْنَهُ وَجُيُوشَهُ	جَمِيعًا وَلَمْ يُعْطِ الْجَمِيعَ لِيُحْمَدَا

ترجمہ سو دمستق بھاگ گیا اور تجکو اپنا بیٹا اور اپنے لشکر سب دیگیا اور یہہ سب جو دیے اس قابل نہین ہے کہ تو اسکی شکرگذاری کرے کیونکہ یہہ امر قہراً ہوا ہے ۔

عَرَضْتَ لَهُ دُونَ الْحَيَاةِ وَطَرْفِهِ	وَأَبْصَرَ سَيْفَ اللهِ مِنْكَ مُجَرَّدَا

ترجمہ تو دمستق کی زندگی اور اسکی آنکھہ مین حائل ہوگیا یعنی اُسکی آنکھہ تیرے دیکھنے کے بعد دوسرے پر نہ پڑے تو ہی اُسکی آنکھون مین بسبب اپنی عظمت کے سماگیا اور اُسنے تجھسے خدا کی شمشیر برہنہ دیکھی ۔ یعنی تو خدا کی شمشیر برہنہ ہے ۔

وَمَا طَلَبَتْ زُرْقُ الْأَسِنَّةِ غَيْرَهُ	وَلَكِنَّ قُسْطَنْطِينَ كَانَ لَهُ الْفِدَا

ترجمہ اور تیرے لشکر کے نیل گون نیزون نے سوائے دمستق کے کسی اور کی تلاش نہین کی مگر اُسکا بیٹا قسطنطین اُسکا فدیہ ہوگیا یعنی جب لشکر اُسکے بیٹے کی گرفتاری مین مصروف ہوا وہ فرصت پاکر بھاگ گیا ۔

فَأَصْبَحَ يَجْتَابُ الْمُسُوحَ مَخَافَةً	وَقَدْ كَانَ يَجْتَابُ الدِّلَاصَ الْمُسَرَّدَا

یجتاب یقطع و یلبس ۔ والدلاص الدروع البارقۃ ۔ ترجمہ سو دمستق نے ایسے حال مین صبح کی کہ تیرے خوف سے کمبل پہن رہا تھا تاکہ اُسکو کوئی نہ پہچانے یا یہہ کہ اپنی صورت لباس راہبانہ کرلیا تھا اور اس سے پہلے چمکتی زرہ دوہری بنی ہوئی پہنا کرتا تھا یعنی جنگ سے تائب ہوگیا ۔

وَيَمْشِي بِهِ الْعُكَّازُ فِي الدَّيْرِ تَائِبًا	وَمَا كَانَ يَرْضَى مَشْيَ أَشْقَرَ أَجْرَدَا

العکاز عصی فی طرفہا زج ترجمہ اور اسحالتمین اُسنے صبح کی کہ اُسکو بھالدار لاٹھی گرجا مین ایسے حالمین لئے جاتی تھی کہ اُسنے جنگ سے توبہ کرلی تھی یعنی لاٹھی کی سہار کے بسبب ضعف کے جاتا تھا اور پہلے تو اسپ سرنگ عمدہ کی رفتار کو بھی پسند نہین کرتا تھا

وَمَا تَابَ حَتَّى غَادَرَ الْكَرُّ وَجْهَهُ	جَرِيحًا وَخَلَّى جَفْنَهُ النَّقْعُ أَرْمَدَا

ترجمہ اُسنے جنگ سے توبہ نکی جب تلک تیرے حملہ نے اُسکے مونہہ کو زخمی نکردیا اور غبار نے اُسکی آنکھہ کو چندیا ۔

فَإِنْ كَانَ يُنْجِي مِنْ عَلِيٍّ تَرَهُّبٌ	تَرَهَّبَتِ الْأَمْلَاكُ مَثْنَى وَمَوْحَدَا

ترجمہ اگر علی یعنی سیف الدولہ کے خوف سے راہب بنجانا نجات دیوے تو تمام بادشاہ دو دو ایک ایک کرکے راہب بنجاوین ۔

وکل امرئ فی الشرق والغرب بعدها — یعد له ثوبا من الشعر اسودا

ضمیر بعدہا تفعلۃ الدمستق ترجمہ اور بعد دمستق کے اس حرکت و بہروپ کے ہر مرد شرق و غرب مین اپنے لئے سیاہ کمبل کا لباس طیار کریگا اگر وہ جانیگا کہ راہب ہو جانا سیف الدولہ کے خوف سے نجات بخش ہے۔

هنیئا لک العید الذی انت عیده — وعید لمن سمی وضحی وعیدا

ترجمہ تجکو وہ عید مبارک ہو جسکی تو عید ہے یعنی جیسا لوگ عید سے خوش ہوتے ہین خود عید تیرے دیدار مبارک سے خوش ہوتی ہے پس تو عید کی عید ہے۔ اور تو عید ہے اُس شخص کی لیے جسنے خدا کا نام لیا اور قربانی کے اور عید منائی یعنی تمام مسلمانون کی لئے

ومازالت الاعیاد لبسک بعده — تسلم مخروقا وتعطی مجددا

ترجمہ اور اس عید کے بعد ہمیشہ عید ہائے کثیر تیرے لئے بمنزلہ لباس رہیو کہ تو ایک عید کہنہ کو سپرد کرے اور دوسری جدید عید تجکو دیجاوے۔ جب عید کو لباس ٹھہرایا تو اُسکے لئے کہنہ و نو لایا۔

فذا الیوم فی الایام مثلک فی الوری — کما کنت فیهم اوحدا کان اوحدا

ترجمہ سو یہہ عید کا روز زمانہ مین ایسا ہی جیسا تو تمام خلق مین جیسا تو خلق مین یگانہ ہے وہ ایام مین یگانہ ہے۔

هو الجد حتی تفضل العین اختها — وحتی یصیر الیوم للیوم سیدا

ترجمہ یہہ ایک کی دوسری پر فضیلت نصیب کی بات ہے یہان تلک کہ ایک آنکھ اپنی بہن یعنی دوسری آنکھ سے افضل ہوتی ہے اور یہان تلک کہ ایک روز دوسرے روز کا سردار ہو جاتا ہے۔

فیا عجبا من دائل انت سیفه — اما یتوقی شفرتی ما تقلدا

الدائل اسم فاعل من دال یدل و یرید بہ صاحب الدولۃ اخرجہ مخرج تام دلا ابن وشفرتا السیف حداہ ترجمہ سو تعجب ہے اُس صاحب دولت یعنی خلیفہ سے جسکی تو تلوار ہے کیا وہ اُس تلوار کے دونون دہارون سے نہین ڈرتا جسکو تونے اپنی گردن سے لٹکایا ہے۔ غرض سیف الدولہ کو خلیفہ پر فضیلت دیتا ہے۔ شارح ابن قطاع کہتا ہے کہ صحیح ذائل بذال معجمہ ہے جسکے معنی مرد شمشیر بند بتختر اور ہے طویل کے ہین یعنی وہ خلیفہ مرد شمشیر بند بتختر یا سیف طویل ہے۔

ومن یجعل الضرغام بازا لصیده — تصیده الضرغام فیما تصیدا

ترجمہ اور جو شخص شیر کو اپنے شکار کا باز کرے تو شیر منجملہ اور شکارونکے خود اُسکا بھی شکار کریگا خلاصہ یہہ کہ تو خلیفہ سے بڑھکر ہے۔

رایتک محض الحلم فی محض قدرة — ولو شئت کان الحلم منک المهندا

ترجمہ بینے تجکو خالص حلم خالص قدرت مین دیکھا اور اگر تو چاہے تو تیرا حلم تیز شمشیر یا ہندی تیغ ہو جاوے۔ خلاصہ یہہ ہے کہ تیرا حلم اختیاری ہے اگر چاہے تو بجائے حلم قتل عمل مین لانے لگے۔

وما قتل الاحرار کالعفو عنهم — ومن لک بالحر الذی یحفظ الیدا

ترجمہ ازادمردونکو جیسا تُنے عفو کرکے قتل کرتا ہے ایسے اُنکو دوسری چیز قتل نہین کرتی - اور ایسا ازادمرد کہان ملتا ہے جو نعمت واحسان کو یاد رکھے یعنی وہ ہم ہی ہین -

إِذَا أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْكَرِيمَ مَلَكْتَهُ

وَإِنْ أَنْتَ أَكْرَمْتَ اللَّئِيمَ تَمَرَّدَا

ترجمہ جب تو بھلے آدمی کی تعظیم کریگا تو تو اُسکا مالک ہوجاویگا اور وہ بمنزلہ تیرے غلام کے ہوجاویگا اور اگر تو کمینہ کی تعظیم کریگا تو وہ سرکشی کریگا اور تیرے سر چڑھجاویگا -

وَوَضْعُ النَّدَى فِي مَوْضِعِ السَّيْفِ بِالْعُلَى

مُضِرٌّ كَوَضْعِ السَّيْفِ فِي مَوْضِعِ النَّدَى

ترجمہ استعمال بخشش تلوار کی موقع مین انسان کے علو رتبہ کو مضر ہے جیسا استعمال تلوار بخشش کے موقع مین -

وَلَكِنْ تَفُوقُ النَّاسَ رَأْيًا وَحِكْمَةً

كَمَا فُقْتَهُمْ حَالًا وَنَفْسًا وَمَحْتِدَا

المحتد الاصل ترجمہ مگر تو رائے وحکمت مین سب لوگون سے فائق ہے جیسا تو اُنسے حال یعنی امارت و نفس یعنی علو ہمت واصل یعنی نجیب الطرفین ہونے مین فائق ہے جو تو کرتا ہے مناسب موقع کرتا ہے -

يَدِقُّ عَلَى الْأَفْكَارِ مَا أَنْتَ فَاعِلٌ

فَيُتْرَكُ مَا يَخْفَى وَيُؤْخَذُ مَا بَدَا

ترجمہ جو کام تو کرتا ہی شعرا کے افکار کو باریک معلوم ہوتے ہین یعنی اُسکے نکات کو وہ لوگ کچھ سمجھتے ہین اور کچھ نہین سو جو امر اُنکی سمجھ سے پوشیدہ ہے اُسکو چھوڑا جاتا ہے اور جو ظاہر ہے وہ لیا جاتا ہے -

أَزِلْ حَسَدَ الْحُسَّادِ عَنِّي بِكَبْتِهِمْ

فَأَنْتَ الَّذِي صَيَّرْتَهُمْ لِي حُسَّدَا

الکبت الصرف والاذلال ترجمہ تو مجھسے حاسدین کے حسد کو اُنسے اعراض کرکے دور کردے کیونکہ تو نے ہی تو انکو میرا حاسد بنایا ہے یعنی تو نے ہی مجکو عطایائے کثیر بخشکر اُنکو میرا حاسد بنادیا ہی سو اب تو ہی اُنکے شر سے مجکو بچا -

إِذَا شَدَّ زَنْدِي حُسْنُ رَأْيِكَ فِي يَدِي

ضَرَبْتُ بِنَصْلٍ يَقْطَعُ الْهَامَ مُغْمَدَا

ترجمہ جب تیری خوبی رائے میرا پہونچا جو میرے ہاتھہ مین ہے پکڑلیگی تو حاسد کے سرون مین اپنی شمشیر کا پھل ایسا مارونگا کہ وہ غلاف مین ہے اُنکے سرونکو کاٹ دیگا یعنی درصورت تیری دستگیری کی مجکو حساد کا کچھہ خوف نہین ہے اور تھوڑا سا اُنسے تیرا اعراض میری سرخروئی کے لئے کافی ہے -

وَمَا أَنَا إِلَّا سَمْهَرِيٌّ حَمَلْتَهُ

فَزَيَّنَ مَعْرُوضًا وَرَاعَ مُسَدَّدَا

السمہری الرمح منسوب الی سمہر اسم رجل کان یقوم الرماح ترجمہ اور مین نہین ہون مگر ایک نیزہ جسکو تو نے اٹھایا ہے سو وہ جب عرض مین رکھا ہو یعنی بحالت صلح تیری زینت کا سبب ہی اور جب تو اُسکو بجانب دشمن سیدھا کرے یعنی بحالت جنگ تو مخالفون کو ڈراوے یعنی دونون حالون مین اپنے سنان اور رستان سے تیرے لئے نفع رسان ہون -

وَمَا الدَّهْرُ إِلَّا مِنْ رُوَاةِ قَلَائِدِي

إِذَا قُلْتُ شِعْرًا أَصْبَحَ الدَّهْرُ مُنْشِدَا

ترجمہ زمانہ نہیں ہے مگر میرے اشعار کا راوی جو خوشنمائی قدر میں مثل ہارون کے ہین جو گلے مین ڈالے جاتے ہین جب مین کوئی شعر کہتا ہون تو زمانہ اسکو پڑھنے لگتے ہین یعنی اہل زمانہ یعنی کامل شاعر مین ہی ہون اور طفیلے ہین۔

وَغَنّٰی بِهٖ مَنْ لَا یُغَنِّیْ مُغَرِّدًا	فَسَارَ بِهٖ مَنْ لَا یَسِیْرُ مُشَمِّرًا

المغرد المطرب ترجمہ سو جو شخص کاہل چلتا نہیں ہے میرا شعر سنکر دامن چن لیتا ہے یعنی خوب بھاگنے لگتا ہے گویا اسکو وجد آجاتا ہے اور جو شخص خشک دماغ گاتا نہیں ہے میرے شعر کو سنکر لے سے گانے لگتا ہے بسبب ذوق کے جو اسکو حاصل ہوتا ہے۔

بِشِعْرِیْ اَتَاكَ الْمَادِحُوْنَ مُرَدَّدًا	اَجِزْنِیْ اِذَا اُنْشِدْتَ شِعْرًا فَاِنَّمَا

ترجمہ جبکہ تو کسی کا کوئی شعر سنے تو صلہ مجکو دے کیونکہ مداح لوگ میرے ہی شعر کے مضمون کو دوبارہ باندھلاتے ہین۔

اَنَا الصَّائِحُ الْمَحْكِیُّ وَالْاٰخَرُ الصَّدٰی	وَدَعْ كُلَّ صَوْتٍ بَعْدَ صَوْتِیْ فَاِنَّنِیْ

الصدا الصوت الذی یسمع من الجبل کانہ یحکی قول ادر صیاحک ترجمہ میری آواز سنکر دوسرے کی آواز مت سن کیونکہ میری آواز اصل ہے اور دوسری آواز گونج ہے جو میری آواز کی نقل ہے۔

وَاَنْعَلْتُ اَفْرَاسِیْ بِنُعْمَاكَ عَسْجَدًا	تَرَكْتُ السُّرٰی خَلْفِیْ لِمَنْ قَلَّ مَالُهٗ

العسجد الذہب ترجمہ مینے شب روی کو قلیل المال لوگون کے لئے اپنے پیچھے چھوڑ دیا اور تیری نعمتون کے سبب مینے اپنے گھوڑون کے نعل سونے کے بندھوائے یعنی تیری عطا کے سبب نہایت تونگر ہوگیا ہون اور سفر و سیاحت اور مفلسون کے لئے چھوڑ دی ہے کہ وہ بھی تیرے دربار مین آوین اور خوشحال ہوجاوین۔

وَمَنْ وَجَدَ الْاِحْسَانَ قَیْدًا تَقَیَّدَا	وَقَیَّدْتُ نَفْسِیْ فِیْ هَوَاكَ مَحَبَّةً

ترجمہ اور اپنے آپکو تیری الفت مین مینے براہ محبت قید کر دیا اور سچ ہے کہ جسکو احسان کی قید نصیب ہوگی وہ خوشی سے قید ہوجاویگا

وَكُنْتَ عَلٰی بُعْدٍ جَعَلْنَكَ مَوْعِدًا	اِذَا سَاَلَ الْاِنْسَانُ اَیَّامَهُ الْغِنٰی

ترجمہ جب کوئی انسان اپنے زمانہ سے تونگری کا سوال کرے اور تو اس مقام سے دور ہو تو وہ ایام تیرے آنیکا وعدہ کر لیتے ہین

وقال فیہ وہو بمصر

قُبَیْلَ الْفِرَاقِ اَذًی بُعَیْدَ الْفِرَاقِ یَدُ	فَارَقْتُكُمْ فَاِذَا مَا كَانَ عِنْدَكُمُ

ترجمہ مین تم سے جدا ہوا سو جو چیز قبل فراق تمھارے پاس تکلیف شمار ہوتی تھی وہ بعد فراق احسان ہوگیا کیونکہ ادھی تکلیف باعث مفارقت ہوئی۔

اَعَانَ قَلْبِیْ عَلَی الشَّوْقِ الَّذِیْ اَجِدُ	اِذَا تَذَكَّرْتُ مَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمُ

ترجمہ جب مین ان معاملات ملال آمیز کو یاد کرتا ہون جو مجھ مین اور تم مین گزرے ہین تو وہ ملال میرے دلکے خلاف اُس شوق کے جو مین پاتا ہون مدد کرتا ہے پس شوق مغلوب ہوجاتا ہے اُن تکالیف کو یاد کرکے جو تمھاری پاس مجکو پہونچین۔

وقال فی صباہ یمدح محمد بن عبد اللہ العلوی

أَهْلًا بِدَارٍ سَبَاكَ أَغْيَدُهَا	أَبْعَدُ مَا بَانَ عَنْكَ خُرَّدُهَا

اہلا منصوب بفعل مضمر ای جعل اللہ اہلا تیلک الدیار فتکون ماہولۃ وہو فی الحقیقۃ دعاء لہا بالسقیا ترجمہ خدا اُس گھر کو آباد اور باران سے تروتازہ رکھے جسکے زنان نازک اندام نے تجکو قید کرلیا ایسے حال مین کہ جو چیز تجھسے دور رہی اور اس گھر کی زنان باکرہ نرم اندام اُس سے بھی زیادہ دور رہین یعنی ہر بعید سے بعید ہین اور باین ہمہ یہہ عجب ہے کہ دور رہی سے اپنے دام محبت مین گرفتار کرلیا۔

ظَلْتَ بِهَا تَنْطَوِي عَلَى كَبِدٍ	نَضِيجَةٍ فَوْقَ خِلْبِهَا يَدُهَا

اصل ظلت ظللت حذف احد اللامین تخفیفا۔ و یدہا ارتفعت بنضیجۃ۔ والخلب غشاوۃ الکبد ترجمہ تو اُس گھر مین ایسی صورت سے کھڑا ہوا پیچ و تاب کھارہا تھا اپنے ایسے جگر پر کہ اُس جگر کا ہاتھ اُسکے پردہ پر پک گیا تھا خلاصہ یہہ ہی کہ تو اُس گھر مین اپنا ہاتھ جگر پر رکھکر کھڑا ہوا تھا جیسا اکثر شخص محزون کیا کرتا ہے بسبب سوزش جگر کے اس خوف سے کہ اُسکا جگر پھٹ نجاوے اور چونکہ ہاتھ جگر سوزان پر دیر تلک رکھارہا لہذا ہاتھ پختہ اور بریان اسکی حرارت سے ہوگیا۔ اور ہاتھ کو جگر کا ہاتھ اسواسطے کہا کہ وہ اُسپر دیر تلک رکھارہا گویا اُسی کا ہوگیا۔

يَا حَادِيَيْ عِيسِهَا وَأَحْسَبُنِي	أُوجَدُ مَيْتًا قُبَيْلَ أَفْقِدُهَا

ترجمہ اے محبوبہ کے شتران سفید کے ہر دو حدی خوانون اور مین آپکو خیال کرتا ہون کہ پہلے میری نظر سے غائب ہونے محبوبہ کے مین مردہ پایا جاؤن۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

قِفَا قَلِيلًا بِهَا عَلَيَّ فَلَا	أَقَلَّ مِنْ نَظْرَةٍ أُزَوَّدُهَا

ترجمہ تم دونون محبوبہ کو تھوڑی دیر میرے پاس ٹھہراؤ۔ اس صورت مین مجکو ایک نظر دیکھنے سے کم تو فائدہ نہو گا جسکا مین توشہ دیا جاؤنگا۔ یعنی ایک نظر یار جو مجھپر پڑجائیگی وہ میرے لئے بجائے توشہ ہے۔

فَفِي فُؤَادِ الْمُحِبِّ نَارُ جَوًى	أَحَرُّ نَارِ الْجَحِيمِ أَبْرَدُهَا

ترجمہ اسلئے کہ عاشق کے دل مین سوزش دردنی ایک ایسی آگ ہے کہ دوزخ کی آگ مین سے جو زیادہ گرم ہے وہ اُس کے آتش سرد کے برابر ہے۔

شَابَ مِنَ الْهَجْرِ فَرْقُ لِمَّتِهِ	فَصَارَ مِثْلَ الدِّمَقْسِ أَسْوَدُهَا

اللمۃ الشعر الذی یلم بالمنکب۔ والدمقس الحریر الابیض ترجمہ صدمہ فراق سے اُسکے سر کی بالون کی مانگ سفید ہوگئی سو جو بال اُسکے سیاہ تھے وہ مانند سفید ابریشم کے ہوگئے۔

بَانُوا بِخُرْعُوبَةٍ لَهَا كَفَلٌ	يَكَادُ عِنْدَ الْقِيَامِ يُقْعِدُهَا

الخرعوبۃ المرأۃ الشابۃ اللینۃ الطویلۃ الطریۃ ترجمہ وہ لوگ زن جوان دراز قامت نرم وگداز کو جسکے سرین ایسے ثقیل تھے
کہ قریب تھا یہہ امر کہ وہ سرین بوقت عزم قیام اُسکو اُٹھنے ندین لیکر چلدے۔

سَبَحْلَۃٍ اَبْیَضٍ مُجَرَّدُهَا	دَبَحْلَۃٍ اَسْمَرٍ مُقَبَّلُهَا

الربحلۃ اللحیمۃ الطویلۃ وکذلک السبحلۃ والمقبل موضع التقبیل وہو الشفۃ ویوصف بالسمرۃ۔ والمجرد الاطراف لانہا تعری من
الثوب ترجمہ وہ زن گداز دراز قامت ہی کہ اُسکے لب گندم گون ہین اور بدن کے وہ اعضا جو جامہ سے باہر رہتے ہین
مثل چہرہ وہاتھہ پانُون کے گورے ہین جب اطراف گورے ہین تو اور بدن نہایت گورا ہوگا۔

اَضَلَّهَا اللّٰهُ کَیْفَ تُرْشِدُهَا	یَا عَاذِلَ الْعَاشِقِیْنَ دَعْ فِئَۃً

ترجمہ اے عاشق کے ملامت گر تو اُس گروہ کو چھوڑ جنکو خدا نے گمراہ کردیا تو اُنکی کیونکر رہنمائی کریگا۔

اَقْرَبُ بِهَا مِنْكَ عَنْكَ اَبْعَدُهَا	لَیْسَ یُحِیْكَ الْمَلَامُ فِیْ هِمَمٍ

حاک واحاک اذا اثر ترجمہ تیری ملامت اُن ہمتون پر اثر نکریگی کہ اُنمین سے جسکو تو اپنے سے قریب سمجھتا ہی کہ اُنپر میری
فہمائش اثر کریگی وہ ہی تجھسے زیادہ دور ہے یعنی تیرا گمان اُنکے معاملہ مین غلط ہے۔

شَوْقًا اِلٰی مَنْ یَبِیْتُ یَرْقُدُهَا	بِئْسَ اللَّیَالِیْ سَهِدْتُ مِنْ طَرَبٍ

الطرب القلق وخفۃ الشوق ترجمہ کیا بُری تھین وہ راتین جنمین مین بسبب قلق شوق اُس محبوبہ کے جو رات بھر سوتی
رہی جاگتا رہا یعنی وہ بیدرد تھے اسلیے سو گئے اور مین دردمند تھا جاگتا رہا۔

شُؤُوْنُهَا وَالظَّلَامُ یُنْجِدُهَا	اَحْیَیْتُهَا وَالدُّمُوْعُ تُنْجِدُنِیْ

الضمیر فی احییتہا وینجدہا للیالی وفی شئونہا للدموع۔ والشئون مجاری الدمع ترجمہ مینے اُس رات کو زندہ رکھا یعنی
جاگتا رہا اور میرے اشکون کی بہنے کی جگہ میری مددکرتی تھین اور تاریکی شب راتون کی مددگار تھی یعنی راتین اور میرا رونا
دونون دراز تھے اور ینجدہا کی ضمیر شئون کی طرف بھی راجع ہوسکتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ تاریکیہاے شب مجاری دمع کی
مددکرتی تھین اور وجہ مدد یہہ ہے کہ تاریکی مین عاشق پر غم والم کا ہجوم ہوتا ہے اور یہہ ہجوم مجاری اشک کا مددگار
ہوتا ہے کہ اشک بکثرت بہتے ہین۔

بِالسَّوْطِ یَوْمَ الرِّهَانِ اَجْهَدُهَا	لَا نَاقَتِیْ تَقْبَلُ الرَّدِیْفَ وَلَا

الرہان السباق ترجمہ میری اونٹنی یعنی میری جوتی اس بات کو قبول نہین کرتی کہ مین اپنے پیچھے اُسپر دوسرے کو بٹھاون
اور نہ گھوڑدوڑ کے دن بذریعہ چابک اُسکو زیادہ دوڑاؤن۔ اپنے افلاس کا اظہار کرتا ہے۔

زِمَامُهَا وَالشُّسُوْعُ مِقْوَدُهَا	شِرَاکُهَا کُوْرُهَا وَمِشْفَرُهَا

شراک بالکسر بند نعل۔ والمشفر مایقع علی ظہر الرجل من مقدم الشراک۔ کور پالان باساختگی آن۔ شسع دوال نعل۔

ترجمہ اس ناقہ کا بند نعل بمنزلہ اُسکے پالان کے ہی - اور وہ حصہ بند نعل کا جو پشت پا پر ہی اوسکے باگ ہی - اور نعل کا تسمہ ناقہ کی مہار کے مانند ہے -

اَشَدُّ عَصفِ الرِّيَاحِ يَسبِقُهٗ … تَحتِيَ مِن خَطوِهَا تَأَيُّدُهَا

عصف الریاح بفتح العین شدۃ ہبوبہا و بالضم جمع عصوف و ہو عاصف - و معنی تایدہا تانیہا تلبثہا و ہو فاعل یسبقہ - ترجمہ میرے ناقہ کی رفتار نرم میرے نیچے اپنے قدم سے تیز ہواؤنکی رفتار سے سبقت لیجاتی ہے یعنی مین جوتی پہنکر آندھی سے زیادہ دوڑتا ہون -

فِي مِثلِ ظَهرِ المِجَنِّ مُتَّصِلٌ … بِمِثلِ بَطنِ المِجَنِّ قَردَدُهَا

الظرف متعلق بیسبقہ و متصل یروی بالخفض و الرفع و الرفع اقوی لانہ خبر متبدء موخر و ہو قرددہا - و القردد ارض فیہا نجاد و وہاد ترجمہ میرے ناقہ تیز ہوا سے ایسے ناہموار میدان مین بڑہجاتے ہی جو مثل پشت ڈہال نشیب فراز رکھتا ہے اور اُسکا ناہموار میدان ایسے ہی دوسرے میدان سے ملا ہوا ہی -

مُرتَمِيَاتٌ بِنَا إِلَى ابنِ عُبَيدِ اللّٰهِ غِيطَانُهَا وَفَدفَدُهَا

غیطانہا مبتدء موخر و مرتمیات خبر مقدم - و ضمیر غیطانہا و فدفدہا للارض التی تقدم ذکرہا بقولہ فی مثل ظہر المجن والغیطان المطمئن من الارض - و الفدفد الارض الغلیظۃ المرتفعۃ ترجمہ اُس زمین کے نیچے اونچے میدان ہمکو ابن عبید اللہ کی طرف پھینکتے ہین یعنی ہم ایسے تیز چلتے ہین کہ گویا ہمکو کسی نے پھینکدیا -

إِلَى فَتًى يُصدِرُ الرِّمَاحَ وَقَد … أَنهَلَهَا فِي القُلُوبِ مُورِدُهَا

بدل من ابن عبید اللہ - و موردہا فاعل انہلہا ای سقاہا اول مرۃ - و العلل الشرب الثانی - و یصدر الرماح ای ینزعہا بعد الطعن من المطعون - ترجمہ اُس جوان کی طرف جو نیزونکو دشمنونکے اجسام مین سے ایسے حال مین نکالتا ہی کہ اُسکے مارنیوالے یعنی ممدوح نے اُنکی دلونکا خون اُنکو خوب شکم سیر پلایا ہی - اگر مورد کو بضم پڑہین تو ممدوح مراد ہی اور اگر بفتح میم تو مصدر ہی بمعنی ورود کے

لَهٗ أَيَادٍ إِلَيَّ سَابِقَةٌ … أُعَدُّ مِنهَا وَلَا أُعَدِّدُهَا

ترجمہ ممدوح کے سابق احسان مجھپر بہت ہین اُنمین سے چند گنتا ہون اور اُنکا حصر ناممکن ہی اسلئے کل شمار نہین کرسکتا -

يُعطِي فَلَا مَطلُهٗ يُكَدِّرُهَا … بِهٖ وَلَا مَنُّهٗ يُنَكِّدُهَا

ترجمہ وہ بخشتا ہے سو اُسکی دیر نگ اُن نعمتون کو مکدر نہین کرتی اور نہ اُسکا احسان جتانا اُنکو بگاڑتا ہی یعنی مطل و من ہی نہین ہین

خَيرُ قُرَيشٍ أَبًا وَأَمجَدُهَا … أَكثَرُهَا نَائِلًا وَأَجوَدُهَا

ترجمہ ممدوح بلحاظ پدر تمام قریش سے بہتر ہی کیونکہ وہ فرزند رسولؐ ہی اور قریش سے بخشش مین بڑھا ہوا ہی اور زیادہ سخی ہے

أَطعَنُهَا بِالقَنَاةِ أَضرَبُهَا … بِالسَّيفِ جَحجَاحُهَا مُسَوَّدُهَا

الجحاج السید العظیم ترجمہ وہ قریش مین سب سے زیادہ نیزہ زن اور بڑا تلوریا بڑا سردار مسلم الثبوت ہے۔

أفرسها فارساً وأطولها	باعاً ومغوارها وسيدها

ترجمہ وہ بڑا شہسوار قریش ہی جب سوار ہوا اور بڑا دراز دست یعنے سخی اور انہین دشمنونکے حقمین بڑا لٹیرا اور سردار ہی

تاج لؤي بن غالب وبه	سما لها فرعها ومحتدها

لوی بن غالب ہوا بو قریش۔ والمحتد الاصل ترجمہ وہ لوی بن غالب کا تاج ہی اور اسکے سبب اولاد و آبای قریش بلند قدر ہوگی

شمس ضحاها هلال ليلتها	در تقاصيرها زبرجدها

التقصار مایعلق علی القصیرۃ وہی اصل العنق۔ ترجمہ ممدوح چاشت لوی کا آفتاب ہی اور اسکی رات کا ہلال ہی کہ ہرکوئی اسکو مشتاقانہ دیکھتا ہی۔ اور اسکی گردن کے ہار کا موتی اور زبرجد ہے۔

يا ليت بي ضربة أتيح لها	كما أتيحت له محمدها

اتاح لہ ای قدر ترجمہ ای کاش وہ ضربہ جسکے لئے انکا محمد یعنی ممدوح مقدر ہوا ایسے ہی ضربہ کہ اسکے واسطے مقدر ہوئی میرے لگتے اور مین اسپر قربان ہوجاتا اور وہ محفوظ رہتا۔ قولہ محمدہا۔ اس اضافہ مین اسطرف اشارہ ہی کہ ضربہ مذکورہ سے ممدوح محمود ہوگیا نہ معیوب۔ کہتے ہین کہ ممدوح بحالت جوانی کہ اسکی عمر بیس برس سے کم تھی ایک عرب کی قوم سے لڑا تھا اور بہت سے انہین قتل کئے تھے اور اسکے چہرہ پر زخم آیا تھا جس سے اسکا چہرہ خوبصورت ہوگیا تھا۔ سو متنبی ایسے ضربہ کی تمنا کرتا ہے۔

أثر فيها وفي الحديد وما	أثر في وجهه مهندها

ترجمہ ممدوح نے اس ضربہ اور تلوار مین اثر کیا اور اسکے چہرہ پر ضربہ کی شمشیر تیز یا ہندی لوہے کی شمیر نے کچھ اثر نکیا ضربہ اور تلوار مین اثر کرنے کی یہہ معنی کہ ضرب سے قصد ضارب کا قتل تھا سو ممدوح نے اسکی مراد پوری نہونے دی یہہ اسکی تاثیر انمین ہوئی۔ اور تلوار نے اسکے چہرہ پر اثر نکیا یعنی اثر قبیح جس سے چہرہ کی رونق کم ہوجاوے نکیا بلکہ چہرہ کی رونق اور زیادہ کردی۔ خاص اس سبب سے کہ زخم چہرہ علامت شجاعت ہی اور عرب اسپر فخر کرتے ہین۔

فاغتبطت إذ رأت تزينها	بمثله والجراح تحسدها

الغبطۃ ان تتمنی مثل حال المغبوط من غیر ان یرید زوالہا عنہ۔ وان تمناہ فہو حسد ترجمہ سو چوٹ نے جب اپنی زینت کو ممدوح جیسے شخص پر دیکھا تو اسنے غبطہ کیا یعنی اسنے یہہ آرزو کی کہ یہہ زینت مجکو بھی نصیب ہوتی اور اور زخم اس چوٹ پر حسد کرنے والے تھے کہ انکو ایسا عمدہ موقع فخر حاصل نہوا۔

وأيقن الناس أن زارعها	بالمكر في قلبه سيحصدها

الضمیر فی قلبہ للزارع ترجمہ اور لوگون نے یقین کرلیا کہ بیشک اس چوٹ کا مکر بونے والا اپنے دل مین اس چوٹ کو

کاٹے گا اور دل کی چوٹ قطعاً قاتل ہوتی ہی - اس صورت مین فی یحصدہا کے متعلق ہوگا - اور یہہ بھی ہو سکتا ہی کہ فی صلہ مکر ہو یعنی جسنے مکر اور فریب سے جو اُسکے دل مین جاگزین تھا خلاصہ یہہ ہی کہ یہہ ضرب براہ مکر لگائے تھے اور اگر مواجہہ ہوتا تو یہہ امر ممکن نہ تھا سو لوگون یقین ہے کہ یہ ضارب مکار اپنے بوئی کو کاٹے گا یعنی ممدوح اُسکو سزا کا تل دیگا

اَصبَحَ حُسّادُہُ وَاَنفُسُہُم	یُحدِرُہا خَوفُہُ وَیُصعِدُہا

الواو فی وانفسہم للحال ترجمہ اور اُسکے حاسد لوگ ایسے حال مین ہوگئے کہ اُنکی جانونکو ممدوح کا خوف کبھی نیچے اتارتا ہے اور کبھی اوپر چڑھاتا ہی یعنی اُسکے خوف سے نہایت بے چین ہین -

تَبکی عَلَی الاَنصُلِ الغُمُودُ اِذا	اَنذَرَہا اَنَّہُ یُجَرِّدُہا

ترجمہ تلوار کے پہلون پر بخوف فراق دائمی اُنکے میان روتے ہین جبکہ ممدوح اُن میانونکو اس بات سے ڈراتا ہے کہ پہلون کو اُنمین سے نکالیگا کیونکہ میان جانتے ہین کہ اب اُن پہلون کی میان گردنہائے اعدا ہونگے جیسا اگلے شعر مین ہے -

لِعِلمِہا اَنَّہا تَصیرُ دَماً	وَاَنَّہُ فِی الرِّقابِ یُغمِدُہا

ترجمہ کیونکہ میان جانتے ہین کہ وہ پھل خون بنجاوینگے اور ممدوح اُنکو دشمنون کی گردنون مین چھپادیگا -

اَطلَقَہا فَالعَدُوُّ مِن جَزَعٍ	یَذُمُّہا وَالصَّدیقُ یَحمَدُہا

ترجمہ ممدوح نے پہلونکو میانونسے آزاد کیا اب دشمن بسبب خوف اُنکی مذمت کرتا ہی اور دوست اُنکی تعریف -

تَنقَدِحُ النّارُ مِن مَضارِبِہا	وَصَبُّ ماءِ الرِّقابِ یُخمِدُہا

ترجمہ ان پہلونکے لگنے کی جگہ سے آگ جھڑتی ہی بسبب شدت ضرب کے اور ریزش گردنون کے خون کی اُس آگ کو بجھاتی ہی

اِذا اَضَلَّ الہُمامُ مُہجَتَہُ	یَوماً فَاَطرافُہُنَّ یُنشِدُہا

الانشاد ہو تعریف الضالۃ ترجمہ جبکہ کوئی سردار اپنی جان کسی روز گم کرے یعنی اُسکو اپنا قاتل معلوم نہو اور اُسکی تلاش کرے تو ممدوح کی تلوارون کے اطراف اُسکی گم ہوئی چیز کا نشان دیتے ہین یعنی وہ کہتے ہین کہ تمھارے قاتل ہم ہین خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح قاتل ملوک ہے -

قَد اَجمَعَت ہٰذِہِ الخَلیقَۃُ لی	اَنَّکَ یابنَ النَّبِیِّ اَوحَدُہا

ترجمہ یہہ تمام مخلوق میرے ساتھ اس امر پر متفق ہوگئی ہی کہ ای فرزند نبی بیشک تو تمام کمالات مین یگانہ خلق ہے -

وَاَنَّکَ بِالاَمسِ کُنتَ مُحتَلِماً	شَیخَ مَعَدٍّ وَاَنتَ اَمرَدُہا

وانک اراد انک بالتشدید فخفف ضرورۃ مع الضمیر ویروی انت وشیخ معد خبر کان وقولہ وانت امردہا عطف علی الحال ای محتلماً امرد ترجمہ اور اس بات پر بھی متفق ہوگئے کہ تو کل بحال آغاز جوانی وامردی بمقتضائے بزرگی بعقل است نہ بسال شیخ اور بڑا بنی معد کا تھا کہ سب امور تیرے مشورہ سے ہوتے تھے اسوقت کا تو کیا کہنا ہی کہ تیری عمر

زیادہ ہوگئی اور سب چیزونکا اور لڑائیونکا تجربہ کار ہوگیا ہے۔

فَکَم وَکَم نِعمَۃٍ مُجَلَّلَۃٍ	رَبَّیتَھَا کَانَ مِنکَ مَولِدُھَا

المجللۃ العظیمۃ ترجمہ سو بہت بہت عظیم نعمتین ہین کہ وہ تجھسے پیدا ہوئین اور تونے اُنکی پرورش کی۔یعنی اول تونے اُنکو بطور انعام عطا فرمائی اور پھر اُسپر مداومت کی اور اُنکو بنایا۔

وَکَم وَکَم حَاجَۃٍ سَمَحتَ بِھَا	أَقرَبُ مِنِّی إِلَیَّ مَوعِدُھَا

ترجمہ اور بہت بہت حاجتین ہین کہ تونے اُنکے پورا کرنے مین جوانمردی کی اور وعدہ کرتی ہی انکو ایسا جلد پورا کردیا کہ اُن کا وعدہ ایسا قریب تھا کہ مین بھی اپنے نفس سے اتنا قریب نہین ہون۔ظاہر ہو کوئی چیز اپنے نفس سے زیادہ نہین قریب ہوتی

وَمَکرُمَاتٍ مَشَت عَلَی قَدَمِ البِرِّ إِلَی مَنزِلِی تُرَدِّدُھَا

ترجمہ اور بہت سے احسانات ہین کہ وہ نکوئی کے قدم پر میرے گھر تلک آئے اور تو اُن احسانات کو میری نسبت بار بار عمل مین لاتا ہے۔نکوئی کے قدم پر آنے سے مراد خلعت وانعام ہین جو ممدوح نے اُسکو بھیجا اور اگلے شعر مین جملۂ اقر جلدی بہا اسپر دلالت کرتا ہے اور اس سے یہہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ حامل خلعت یعنی غلام بھی منجملہ عطایا تھا۔

أَقَرَّ جِلدِی بِھَا عَلَیَّ فَلَا	أَقدِرُ حَتَّی المَمَاتِ أَجحَدُھَا

ترجمہ میرے بدن کی جلد نے تیرے احسانات وانعام کا مجھپر اقرار کیا سو وقت موت تلک مین اُن کا انکار نہین کرسکتا یعنی تیری خلعت عنایتی میرے بدن پر ہر کسی نے دیکھے اب اگر بالفرض تیرے احسانات کا انکار بھی کرون تو اُسے کون مانیگا۔

فَعُد بِھَا لَا عَدِمتُھَا أَبَدًا	خَیرُ صِلَاتِ الکَرِیمِ أَعوَدُھَا

ترجمہ سو وہ احسانات بار بار فرمایہ استطاعت احسانات خدا تجھے کبھی گم نکرے۔سخی شخص کی عطایا مین عمدہ وہ ہی جو بار بار آوے

وقال ایضاً فی صباہ

کَم قَتِیلٍ کَمَا قُتِلتُ شَھِیدِ	بِبَیَاضِ الطُّلَی وَوَردِ الخُدُودِ

الطلی الاعناق ترجمہ جیسا مین عشق گردنہای سفید ورخسارہای سرخ مین مقتول شہید ہون ایسے بہت سے مقتول ہین

وَعُیُونِ المَھَا وَلَا کَعُیُونٍ	فَتَکَت بِالمُتَیَّمِ المَعمُودِ

عطف علی بیاض الطلی۔المہا جمع مہاۃ وہی بقر الوحش تشبہ اعین النساء بعیونہا لحسنہا وسعتہا۔وفتکت قتلت بغتۃ والمتیم المذلل والمعمود الذی ہدہ العشق ترجمہ اور بہت سے مقتول چشمہاے محبوبان کے ہین جو خوبصورتے مین مثل چشمہاے گاوان دشتی ہین حالانکہ اُنکی آنکھین اُن آنکھون کے مانند نہین ہین جنھون نے عاشق بیچارہ زار ونزار شکستہ حال کو یعنی مجکو دفعۃً قتل کرڈالا ہو بلکہ اُنسے حسن وخوبی مین کمتر ہین یعنی میرا معشوق بیمثل ہے۔

دَرَّ دَرُّ الصِّبَا أَأَیَّامَ تَجرِیرِ ذُیُولِی بِدَارِ أَثلَۃَ عُودِی

اصل الدر فی اللبن یقال در الضرع ثم کثر استعمالہ حتی قالوا لمن یحمدونہ للہ درہ ای للہ اللبن الذی ارضعہ وبہ در زید فیہ معنی التعجب ویراد بہ الخیر لان غالب معیشۃ العرب من اللبن و دار الاثلۃ موضع بظاہر الکوفۃ ۔ والاثل شجر من جنس الطرفا واذا حرکتہ الریح سمع منہ صوت حنین ۔ وجر الذیول کنایۃ عن النشاط واللہو ترجمہ بہلا ہو ایام کود کی کا ای ایام لہو ولعب ونشاط جو بمقام دار اثلہ گذرے لوٹ آؤ ۔ ان ایام کو یاد کرتا ہی اور انکے واپس آنیکی درخواست کرتا ہے ۔

عمرک اللہ ہل رایت بدورا ॥ طلعت فی براقع وعقود

ترجمہ ای یار مخاطب خدا تیری عمر دراز کرے بتا تو کہ کیا تو نے چودہوین رات کے چاندون کو برقعون اور جواہر کے بار پہنے نکلتے دیکھا ہی یعنی نہین دیکھا ۔ بدور سے مراد محبوبان ماہ طلعت ہین ۔

رامیات باسہم ریشہا الہدب تشق القلوب قبل الجلود

رامیات صفۃ لبدور ترجمہ ایسے بدور کے تیر ہائے نگاہ جنکی پر پلکین ہین اپنے عاشقون کے مارتے ہین کہ وہ دلون کو کہالونسے پہلے چیر ڈالتے ہین ۔ ذوق کا یہ شعر مشہور اسی کا ترجمہ معلوم ہوتا ہی مگر تشق القلوب الخ کے مضمون سے خالی ہی ۔ نگہ کیا اور مژہ کیا ہمتو دونون کو بلا سمجھے ॥ اسے تیر قضا اسکو پر تیر قضا سمجھے ۔

یترشفن من فمی رشفات ॥ ہن احلی فیہ من التوحید

ترجمہ وہ عورتین براہ محبت میرا آب دہن بہت دفعہ چوستی ہین ۔ وہ انکا بار بار چوسنا میرے مونہہ مین کلمہ توحید سے زیادہ شیرین معلوم ہوتا ہی ۔ شاعر نے اس شعر مین رندی کی داد دی اور وہ حد سے بڑہ گیا اور ایک روایت ہن فیہ حلاوۃ التوحید ہی اسمین بسبب تشبیہ کے فی الجملہ مبالغہ کم ہے ۔ اور بندہ نے بعض کتب مین دیکھا ہے کہ توحید ایک قسم کے تمر کا نام ہے اسصورت مین شعر عیب مبالغہ بیجا سے پاک ہوجاتا ہے ۔

کل خمصانۃ ارق من الخمر بقلب اقسی من الجلمود

کل مرفوع علی البدل من الضمیر فی یترشفن ۔ والخمصانۃ الضامرۃ ترجمہ ہر محبوبہ باریک شکم شراب سے باریکتر یعنی صاف ونازک تر کہ انکا دل پتھر سے بھی سخت ہی ۔ یعنی بدن کے نازک اور دل کے سخت ہین ۔

ذات فرع کانما ضرب العنبر فیہ بماء ورد وعود

الفرع شعر الراس ۔ ترجمہ انکے سر کے بال ایسے خوشبودار ہین کہ گویا انکے بالون پر گلاب چھڑکا گیا ہی اور عنبر اور عود کی دھونی دیگئی ہی

حالک کالغداف جثل دجوجی اثیث جعد بلا تجعید

الحالک الشدید السواد وصفۃ فرع والغداف ہو الغراب الاسود ۔ والجثل الکثیر النبات والاثیث مثل الجثل والدجوجی مثل الحالک ترجمہ وہ سر کے بال مثل کالی کوے کے نہایت سیاہ ہین اور بکثرت ہین اور بے موڑے گھونگر یالے ہین یعنی ایسے ہی مخلوق ہین ۔

يَحمِلُ المِسكَ عَن غَدائِرِها الرِّيحُ وَتَفتَرُّ عَن شَتِيتٍ بَرُودِ

ترجمہ ہوا اُسکے گیسوؤن سے مشک اُٹھا کر لیجاتی ہے اور کھڑکیدار اور ہموار دانتون سے ہنستی ہے یعنی اُس کے دندان ایسے ہین گنجان تلے اوپر نہین ہین ۔

جَمَعَت بَينَ جِسمِ أَحمَدَ وَالسُّقمِ وَبَينَ الجُفُونِ وَالتَّسهِيدِ

ترجمہ اُس معشوقہ نے احمد یعنی میرے جسم اور بیماری کو اور میری پلکون اور بیخوابی کو ایکجا جمع کردیا ہے ۔

هٰذِهِ مُهجَتِي لَدَيكِ لِحَينِي	فَانقُصِي مِن عَذابِها أَو فَزِيدِي

المہجۃ دم القلب وموضع الروح والحین الہلاک ترجمہ یہہ میری جان ہلاکی کے لئے تیری سپرد ہی تجکو اختیار ہے کہ اُسکے عذاب کو بذریعہ اپنے وصل کے گھٹا دے یا بسبب فراق زیادہ کردے ۔

أَهلُ ما بِي مِنَ الضَّنا بَطَلٌ صِيدَ* بِتَصفِيفِ طُرَّةٍ وَبِجِيدِ

ای انا اہل ترجمہ مین اپنی لاغری کا سزاوار ہون اور ایسا بہادر دلیر ہون کہ زلف کی پٹی جمانیسے اور گردن سفید محبوبہ کو دیکھکر شکار ہوگیا ہون ۔

كُلُّ شَيءٍ مِنَ الدِّماءِ حَرامٌ	شُربُهُ ما خَلا دَمَ العُنقُودِ

ترجمہ ہر شے کا خونون کی قسم سے پینا حرام ہے سوا ے خون انگور کے یعنی شراب کے اور آب انگور کو خونسے بسبب سیلان تشبیہ دی

فَاسقِنِيها فِدًى لِعَينَيكِ نَفسِي	مِن غَزالٍ وَطارِفِي وَتَلِيدِي

ترجمہ سو تو مجکو وہ شراب پلادے ای غزال تیری دونون آنکھون پر میری جان اور میرا پیدا کردہ اور موروثی مال قربان ۔

شَيبُ رَأسِي وَذِلَّتِي وَنُحُولِي	وَدُمُوعِي عَلى هَواكِ شُهُودِي

ترجمہ میرے سر کے بالون کی سفیدی اور میری زاری ولاغری اور میرے آنسو تیری محبت پر میرے گواہ ہین یعنی اگر مین عشق چھپاتا ہون تو یہہ چارون گواہ تیری محبت کے ہوجاتے ہین لہذا وہ چھپائے نہین چھپتا شعر نتیوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن
* زردی رنگ رخ وخشکی لب را چہ علاج * ۔

أَيَّ يَومٍ سَرَرتَنِي بِوِصالٍ	لَم تَرُعنِي ثَلاثَةً بِصُدُودِ

ترجمہ کون سے دن تو نے مجکو اپنے وصل سے خوش کیا ہی کہ اُسکے بعد تین روز تلک مجکو اپنے اعراض سے نڈرایا ہو ۔

ما مُقامِي بِأَرضِ نَخلَةَ إِلّا	كَمُقامِ المَسِيحِ بَينَ اليَهُودِ

المقام الاقامۃ سو دار نخلۃ قریۃ تقرب بعلبک ترجمہ میری اقامت سرزمین نخلہ مین ایسی ہے جیسے حضرت علیہ السلام کی اقامت یہود مین یعنے جیسے یہودی حضرت مسیح کی دشمن ہین ایسے ہی قریہ مذکورہ کے باشندے میرے دشمن ہین ۔

مَفرَشِي صَهوَةُ الحِصانِ وَلٰكِن	قَمِيصِي مَسرُودَةٌ مِن حَدِيدِ

الصهوة مقعد الفارس من ظہر الفرس - والمسرودة المنسوجة من الحدید ترجمہ میرے فرش کی جگہ پشت گھوڑونکی ہے اور سپر کرتہ لوہے سے بناہوا ہے یعنی زرہ ہے - خلاصہ یہہ کہ مین قریہ مذکورہ مین ایسی صورت سے گزران کرتا ہون -

اَحْکَمَتْ نَسْجَهَا یَدَا دَاؤُدِ	لَامَةٌ فَاضَةٌ اَضَاةٌ دِلَاصٌ

بدل من مسرودة - اللامة الملتئمة الصنعة - والفاضة السائغة - واضاة صافیة - والدلاص البراقة ترجمہ وہ زرہ ملی ہوئی حلقون کی چوڑی چکلی صاف وبراق ہے جسکو حضرت داؤدکی دونون ہاتھون نے خوب مضبوط بنایا ہے -

اَیْنَ فَضْلِیْ اِذَا قَنَعْتُ مِنَ الدَّهْرِ بِعَیْشٍ مُعَجَّلِ التَّنْکِیْدِ

ترجمہ جبکہ مین زمانہ سے ایسی زندگی پر قناعت کرون جسکا رنج پہونچانا مجکو جلد ستاوے تو میری بزرگی کہان رہی -

ضَاقَ صَدْرِیْ وَطَالَ فِیْ طَلَبِ الرِّزْقِ قِیَامِیْ وَقَلَّ عَنْهُ قُعُوْدِیْ

ترجمہ بسبب افلاس کے میرا سینہ تنگ ہوگیا اور میری کوشش طلب رزق مین بہت ہوئی اور اسکی طلب سے میرا بازرہنا کم ہی

فِیْ نُحُوْسٍ وَهِمَّتِیْ فِیْ سُعُوْدِ	اَبَدًا اَقْطَعُ الْبِلَادَ وَنَجْمِیْ

ترجمہ طلب رزق کے لئے ہمیشہ شہر و زمین پھرتا ہون اور میرے نصیب کا ستارہ منحوس اور میری ہمت سعید و بلند ہے

فَلَعَلِّیْ مُؤَمِّلٌ بَعْضَ مَا اَبْلُغُ بِاللُّطْفِ مِنْ عَزِیْزٍ حَمِیْدِ

ترجمہ سو کاش مین بعض ایسی چیزون کی امید کرون کہ خدائے غالب و ستودہ کی مہربانی سے انکو حاصل کرون نہیں ورنہ یہہ امید ہاے دور از کار تو پوری ہوتی معلوم نہین ہوتین -

لِسَرِیٍّ لِبَاسُهُ خَشِنُ الْقُطْنِ وَمَرْوِیُّ مَرْوَ لُبْسُ الْقُرُوْدِ

اللام تحتمل وجہین احدہما ان یکون اعجبوا لسری - والآخر ان یکون متعلقة بلطف ای بلطف اللہ سبحانہ لسری ہذہ صفتہ والمروی مروی ثیاب دقاق نسج بمرو ترجمہ تعجب کرو تم ایسے سردار کے لئے کہ اسکا لباس سخت روی کا ہے اور باریک کپڑے مرد کے لباس بندرون یعنی ناکسونکا - خلاصہ یہہ ہی کہ تعجب ہی مجھہ سا سردار ایسا کم قیمت لباس پہنے اور تنگ رہے اور کمینے لوگ چین اڑادین وشلہ فی الفارسیة ؏ اسپ تازی شدہ مجروح بزیر پالان + طوق زرین ہمہ درگردن خری بینیم - اور یہہ بھی ہوسکتا ہو کہ لام متعلق لطف ہو یعنی شاید عزیز حمید کی مہربانی سے جو مجھہ جیسے سردار ہوجاوے اپنی امیدونکو پہونچ جاؤن -

بَیْنَ طَعْنِ الْقَنَا وَخَفْقِ الْبُنُوْدِ	عِشْ عَزِیْزًا اَوْمُتْ وَاَنْتَ کَرِیْمٌ

البنود جمع بند وہی الاعلام الکبار - وخفق البنود اضطرابہا ترجمہ بحالت عزت جیتا رہ یا درمیان زخم نیزونکے اور حرکت جھنڈونکی ایسے حال مین کہ تو عزیز و کریم ہو - جا ذلت مین جیتا پڑا ہے -

فَرُؤُسُ الرِّمَاحِ اَذْهَبُ لِلْغَیْظِ وَاَشْفٰی لِغِلِّ صَدْرِ الْحُقُوْدِ

یقال ذہبت بالغیظ ولایقال ذہبتہ - والوجہ اشتداذ با بالغیظ ولو قال اذہب بالغیظ لاستغنے ترجمہ کیونکہ نیزے انکے سر غصہ کو خوب دفع کرتے ہین اور کینہ صاحب کینہ کو بخوبی شفابخش ہین -

وَاِذَا مُتَّ مُتَّ غَیْرَ فَقِیْدٍ	لَا کَمَا قَدْ حَیِیْتَ غَیْرَ حَمِیْدٍ

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرتا ہے کہ بحالت عزت جی نہ ایسی طرح جیسا تو ابتلک غیر قابل تعریف جیا ہے اور جب تو مرے تو ایسے حال مین مر کہ گویا تو مفقود نہین ہوا کیونکہ تجھسے ابتلک کوئی ناموری کا کام نہین ہوا کہ تجکو کوئی یاد کرے اور تیرے مثل بہت سے عوام پائے جاتے ہین -

وَلَوْ کَانَ فِیْ جِنَانِ الْخُلُوْدِ	فَاطْلُبِ الْعِزَّ فِی اللَّظٰی وَدَعِ الذُّلَّ

لظی من اسماء جہنم ترجمہ سو تو عزت طلب کر اگرچہ دوزخ مین ملے اور ذلت کو چھوڑ اگرچہ جنت مین ہو -

یَعْجِزُ عَنْ قَطْعِ بُخْنُقِ الْمَوْلُوْدِ	یُقْتَلُ الْعَاجِزُ الْجَبَانُ وَقَدْ

البخنق مایجعل علی راس الصبے وتلبسہ المرأۃ عند ادہان راسہا ترجمہ عاجز شخص نامرد کو مار ڈالتا ہے باوجودیکہ وہ بچے کے سر کا کپڑا ابھی نہین کاٹ سکتا ہے - غرض نامردی کچھہ مفید نہین ہوتی -

وَیُوَقَّی الْفَتَی الْمِخَشُّ وَقَدْ خَوَّضَ فِیْ مَاءِ لَبَّۃِ الصِّنْدِیْدِ

المخش الجری - والصندید السید الکریم ترجمہ اور محفوظ رہتا ہے جوان مرد دلیر ایسے حال مین کہ سردار بہادر کے سینہ کے خون مین بار بار گھسا ہے یعنی پس نامردی سخت نازیبا دغیر مفید ہے -

وَبِنَفْسِیْ فَخَرْتُ لَا بِجُدُوْدِیْ	لَا بِقَوْمِیْ شَرُفْتُ بَلْ شَرُفُوْا بِیْ

ترجمہ مینے اپنی قوم کے سبب شرف حاصل نہین کیا بلکہ میری قوم میرے سبب شریف ہوگئی اور مین اپنی نفس پر فخر کرتا ہون نہ اپنے بڑون پر - یعنی اوصاف اضافیہ میرے فخر کے باعث نہین ہین -

وَبِہِمْ فَخْرُ کُلِّ مَنْ نَطَقَ الضَّادَ وَعَوْذُ الْجَانِیْ وَغَوْثُ الطَّرِیْدِ

عوذ الجانی ای یعوذون بہم ترجمہ حال آنکہ میرے اجداد باعث فخر تمام عرب ہین کیونکہ حرف ضاد سواے عرب کوئی نہین بولتا - اور میرے بڑے گناہگار کی پناہ ورانده درمانده کے فریادرس ہین -

لَمْ یَجِدْ فَوْقَ نَفْسِہٖ مِنْ مَزِیْدِ	اِنْ اَکُنْ مُعْجَبًا فَعُجْبُ عَجِیْبٍ

ترجمہ اگر مین اپنے نفس اور اسکے کمالات پر تعجب کرون اور اپنے کو بڑا گنون تو یہہ تعجب اُس شخص عجیب کا سا ہے جو اپنے سے کسیکو زیادہ نپاوے تو اُسکا اعجاب قابل انکار نہوگا ایسا ہی میرا حال ہے -

وَسِمَامُ الْعِدٰی وَغَیْظُ الْحَسُوْدِ	اَنَا تِرْبُ النَّدٰی وَرَبُّ الْقَوَافِیْ

سمام جمع سم ترجمہ مین ہمعمر وہمزاد بخشش کا اور صاحب اشعار و زہر ہائے دشمنان و غصہ حاسدان ہون -

أَنَا فِي أُمَّةٍ تَدَارَكَهَا اللّٰهُ	غَرِيبٌ كَصَالِحٍ فِي ثَمُودِ

ترجمہ مین ایک امت مین سے ہون جو میری قدر نہین جانتی خدا انکا تدارک کرے یہہ جملہ دعائیہ خبر ہے یا دعا ہے
بر اول صورت مین یہہ معنی ہونگے کہ خدا اُنکی اصلاح کرے اور صورت دوم یہہ کہ اُنکا استیصال کرے اور غریب ہون
مثل حضرت صالح کے قوم ثمود مین شارحین کہتے ہین کہ اس شعر مین جو اُسنے آپ کو حضرت صالح سے تشبیہ دی اور
شعر گزشتہ مین حضرت عیسٰے سے اس سبب سے لوگ اُسکو متنبی کہنے لگے یعنی بتکلف آپکو نبی بناتا ہے۔

واہدی الیہ عبید اللہ بن خراسان ہدیۃ فیہا سمک فی عسل فرد الیہ وکتب علیہ ہذہ الابیات

اُقْصُرْ فَلَسْتَ بِزَائِدِي وُدًّا	بَلَغَ الْمَدَى وَتَجَاوَزَ الْحَدَّا

ترجمہ احسان سے باز رہ کیونکہ تو مجکو اپنی دوستی جو نہایت کو پہونچ گئی ہے اور حد سے بڑھگئی ہے بڑھا نہین سکتا۔

أَرْسَلْتَهَا مَمْلُوَّةً كَرَمًا	فَرَدَدْتُهَا مَمْلُوَّةً حَمْدًا

ترجمہ تونے اُس جام کو جسمین حلوا تھا اپنی بخشش سے پر بھیجا سو مینے اُسکو ایسے حال مین لوٹایا کہ وہ شکر سے
بھرا ہوا تھا۔ شکر سے مراد وہ اشعار ہین جو اوسی جام پر لکھکر بھیجے تھے۔

جَاءَتْكَ تَطْفَحُ وَهْيَ فَارِغَةٌ	مَثْنَى بِهِ وَتَظُنُّهَا فَرْدًا

طفح الشئ امتلاء وفاض ۔ وضمیر بہ عائد الی الشعر المکتوب علے جوانبہا ترجمہ وہ جام تیرے پاس لبریز چھلکتا ہوا آیا اور وہ
خالی معلوم ہوتا ہے اور وہ حمد و شکر سے دونا بھرا ہوا ہے اور تو اُسکو تنہا گمان کرے گا۔

تَأْبَى خَلَائِقُكَ الَّتِي شَرُفَتْ	أَنْ لَا تَحِنَّ وَتَذْكُرَ الْعَهْدَا

لاتحن ای لاتشتاق ترجمہ تیری عادتین جو بزرگ ہین اس امر سے انکار کرتی ہین کہ تو اپنے دوستون کا مشتاق
نہو اور جو تو نے اُنسے دوستی کا عہد کیا ہے اُسکو یاد نکرے اسلیئے تو دوستونکو یاد فرماتا ہے۔

لَوْ كُنْتَ عَصْرًا مُنْبِتًا زَهَرًا	كُنْتَ الرَّبِيعَ وَكَانَتِ الْوَرْدَا

ترجمہ اگر تو زمانہ کلیون کا اگانیوالا ہوتا تو تو زمانہ بہار ہوتا اور تیرے اخلاق بمنزلہ گلاب کے ہوتے یعنی تیرا زمانہ اشرف ہوتا
اور تیرے پھول عمدہ۔ **وقال یمدح شجاع بن محمد الطائی المنبجی**

اَلْيَوْمَ عَهْدُكُمُ فَأَيْنَ الْمَوْعِدُ	هَيْهَاتَ لَيْسَ لِيَوْمِ عَهْدِكُمُ غَدُ

ترجمہ بوقت رخصت احباب کہتا ہی کہ آج تمھاری ملاقات کا روز ہے سو آسکے بعد کوسی جگہ ملاقات ہوگی پھر اپنے
نفس کی طرف التفات کرکے کہتا ہے کہ یہہ استفسار لغو ہے اور یہہ مطلب نہایت بعید ہے کیونکہ ای دوستو
تمھاری یوم ملاقات کے لئے کل نہوگی کیونکہ مین کل کے آنے سے پہلے مرجاؤنگا خلاصہ یہہ ہے کہ مین تمھارے
بعد زندہ نہونگا۔

والعيش ابعد منكم لا تبعدوا	الموت اقرب مخلبا من بينكم

قوله لا تبعدوا من روی بفتح العين كان من الهلاك بعد يبعد اي هلك منه قوله تعالى الا بعدا لمدين كما بعدت ثمود - ومن روی بضم العين كان من البعد والبين ترجمہ موت بلحاظ اسپنجہ کے تمہاری جدائی کی بہ نسبت مجھسے قریب ہے یعنی مین قبل فراق مرجاؤنگا اور زندگی تمسے دور ہے کیونکہ وہ بحالت تمہاری موجودگی کے معدوم ہوجاویگی پھر انکو دعا دیتا ہے -
کہ تم ہلاک نہو ہمیشہ جیتے رہو یا تم مجھسے دور نہو خدا تمکو ہمیشہ میرے پاس رکھے -

لم تدر ان دمي الذي تتقلد	ان التي سفكت دمي بجفونها

ترجمہ بیشک وہ محبوبہ جسنے میرا خون اپنی آنکھون سے گرایا ہے وہ نہین جانتی کہ میرا ہی خون اسکی گردن پر ہے یا وہ اسکا بمنزلہ ہار ہے یعنی وہ سرخ ہار جو پہنے ہوئے ہے وہ میرا خون ہے -

وتنهدت فاجبتها المتنهد	قالت وقد رأت اصفراري من به

المتنهد شدة التنفس والزفرات ترجمہ جسوقت اسنے میرے رنگ کی زردی دیکھی تو بولی کہ کسنے اسکا ایسا حال کردیا اور یہہ کہکر براہ تاسف اسنے لمبا سانس لیا تو مینے اسکو جواب دیا کہ یہہ میرا حال لمبے سانس لینیوالی نے کیا ہے یعنی میری زردی رنگ کی باعث توہی ہے -

لوني كما صبغ اللجين العسجد	فمضت وقد صبغ الحياء بياضها

ترجمہ سو وہ ایسے حال مین چلدی کہ حیا وشرم نے اسکے سفید رنگ کو زرد مثل میرے رنگ کے کردیا تھا جیسا چاندی کو سونا رنگ دے - یعنی اوسکا سیمین رنگ سونے کے مانند زردی مائل ہوگیا اس پر بعض لوگون نے یہہ اعتراض کیا ہے کہ شرم رنگ کو سرخ کردیتی ہے جیسا خوف زرد کردیتا ہے اسکا جواب یہہ ہیکہ اسکی شرم خوف فضیحت اور مواخذہ خون اور خوف رقیبونسے مخلوط تھی اور خوف شرم پر غالب آگیا تھا -

متأودا غصن به يتأود	فرأيت قرن الشمس في قمر الدجى

قرن الشمس اول ما يبدو منها وقت الطلوع ويكون مائلا الى الصفرة متأودا اي متمائلا حال من قرن الشمس وغصن يجوز ان يكون مبتدأ لانه نكرة موصوفة وخبر مبتدأ محذوف ترجمہ سو مینے اول کرن آفتاب کو ماہ تاریکی مین خرامان و لچکتا ہوا دیکھا کہ ایک شاخ یعنی قامت محبوبہ اسکے سبب لچکتی تھی خلاصہ یہہ ہے کہ محبوبہ ماہ کے مانند سفید تھی جب وہ شرم وخوفسے زرد ہوگئی تو اسکی زردی سفیدی اصلی سے ملکر ایسی ہوگئے جیسے آفتاب کی کرن ماہتاب مین -

سلب النفوس ونار حرب توقد	عدوية بدوية من دونها

عدوية منسوبة الى عدي والنسبة اليه عدوي كما قالوا في ملوية - وبدوية منسوبة الى البادية هو البدو ترجمہ وہ محبوبہ بنی عدی سے گاؤن یا صحرا کی رہنے والی ہی اسکے پاس جانے سے ورے جانونکا مسلوب ہونا اور بھڑکتی ہوئی لڑائی کی آگ ہے

یعنی وہ عزیز القدر ہے اور اپنی قوم قوی کی محافظت مین ہی۔

وَهُوَاجِلٌ وَصَوَاهِلٌ وَمَنَاصِلٌ ‖ وَذَوَابِلٌ وَتَوَعُّدٌ وَتَهَدُّدُ

الھواجل جمع ہوجل وہی الارض الواسعۃ والنوق۔ والصواہل الخیول۔ والمناصل السیوف والذوابل الرباح ترجمہ اور اُسکے پاس جانے سے ورے بڑے وسیع میدان یا اونٹنیان اور گھوڑے اور تلوارین اور برچھے ہین یعنی اُس تلک پہونچنا دشوار ہے بے سخت خونریزی کے ممکن نہین ہے۔

أَبْلَتْ مَوَدَّتَهَا اللَّيَالِي بَعْدَنَا ‖ وَمَشَى عَلَيْهَا الدَّهْرُ وَهُوَ مُقَيَّدُ

ترجمہ حوادث زمانے نے ہمارے بعد اُسکی محبت کو کہنہ کردیا اور زمانہ نے اُسکو ایسے حالمین روندا کہ وہ مقید تھا مقید کی قید باظہار مبالغہ روندنے کی ہے کیونکہ مقید شخص یا شتر پاس پاس قدم رکھتا ہی اور اسلیے زیادہ روندتا ہی۔

أَبْرَحْتَ يَا مَرَضَ الْجُفُونِ بِمُمْرَضٍ ‖ مَرِضَ الطَّبِيبُ لَهُ وَعِيدَ الْعُوَّدُ

ابرح بہ وبرح بہ ای اشتد علیہ ترجمہ ای بیماری چشمان یار تونے مجھ بیمار پر ایسی زیادتی کی کہ میرا طبیب بسبب علاج کے مرض خود بیمار ہو گیا اور عیادت گر بیمار ہو گئے یہان تلک کہ وہ عیادت کئے گئے یعنی لوگ اُنکی عیادت کرنے لگے غرض بیان شدت وہولناکی مرض ہے۔

فَلَهُ بَنُو عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرِّضَا ‖ وَلِكُلِّ رَكْبٍ عِيسُهُمْ وَالْفَدْفَدُ

العیس الابل البیض المخلوط لونہا بالصفرۃ۔ والفدفد الارض المستویۃ ترجمہ سو اس بیمار یعنی مجکو بیٹے عبد العزیز بن الرضا کافی ہین اور اور ہر قافلہ کے لئے اُنکے شتران سفید مائل بزردی اور میدان ہے یعنی میرا مقصد ممدوح کا کنبہ ہے اور سادر لوگون کو اُنکے شتر و میدان ہین یعنے اُنکو بجز تکالیف سفر کچھہ حاصل نہین ہے۔

مَنْ فِي الْأَنَامِ مِنَ الْكِرَامِ وَلَا تَقُلْ ‖ مَنْ فِيكَ شَامُ سِوَى شُجَاعٍ يُقْصَدُ

من استفہام للانکار ترجمہ سوائے شجاع کے تمام خلق مین سخیون مین کون ہے کہ اُسکے پاس بطلب عطا قصد کیا جاوے اور یہہ مت کہہ کہ ای شام تجھین سوائے شجاع کے کون ہے جسکا قصد کیا جاوے یعنی شام کی کیا تخصیص ہے تمام دنیا مین کوئی اُسکا مثل نہین ہے۔

أَعْطَى فَقُلْتُ لِجُودِهِ مَا يُقْتَنَى ‖ وَسَطَا فَقُلْتُ لِسَيْفِهِ مَا يُولَدُ

ترجمہ اُسنے بخشش شروع کی اور خوب بخشا تو مینے یہہ کہا کہ جو ذخیرہ کیا گیا ہے اُسکی بخشش کے لئے ہے یعنی سب بخشدیگا اور اُس نے حملہ کیا اور دشمنون کو قتل کرنے لگا تو مینے کہا کہ جو پیدا کیا گیا ہے وہ اُسکی تلوار کے لئے ہے یعنے سب کو قتل کر ڈالیگا۔ اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ اُسنے عطا کیا تو مینے اُسکی بخشش کو خطاب کرکے کہا کہ اب کوئی ذخیرہ جمع نکریگا کیونکہ تیری بخشش سب کو کافی ہے اب حاجت ذخیرہ کی نہین رہی اور اُسنے حملہ کیا تو مینے اُسکی تلوار سے

کہاکہ اب کوئی پیدا نکیا جاویگا تونے سبکو قتل کردیا - اور یہہ بھی کہسکتے ہین کہ اُسنے بخشش کی تو مینے کہاکہ سارے ذخیرے
اُسکی عطا کے نیچے ہین اور اُسنے حملہ کیا تو مینے کہاکہ اب جو پیدا ہوگا وہ اُسکی تلوار کا آزاد کردہ وبردہ ہو کیونکہ بے اُسکے
امان کے سلسلۂ پیدائش جاری نہین رہ سکتا -

الفت طرائقہ علیہا تبعد	وتحیرت فیہ الصفات لانہا

ترجمہ اور ممدوح مین اوصاف مادحین حیران ہین کیونکہ اُن اوصاف نے ممدوح کی طریقے جنپر وہ مدح کیا جاتا ہو اپنے اوپر
بعید پائے کہ وہ وصف وہان تلک پہونچ نہین سکتے لہذا وہ حیران کھڑے رہگئے -

یذممن منہ ما الاسنۃ تحمد	فی کل معترک کلی مفریۃ

المعترک موضع الحرب - ومفریۃ مشقوقۃ ترجمہ ہر میدان جنگ مین گردہاے دشمنان پارہ پارہ ہین کہ وہ ممدوح کی
اس قدر مذمت کرتے ہین جسقدر نیزے اُسکی تعریف کرتے ہین یعنے گردے بسبب تکلیف نیزہ زنی اُسکی مذمت کرتے
ہین اور نیزے اُسکی بابت اُسکی تعریف -

نعم علی النعم التی لا تجحد	نقم علی نقم الزمان یصبہا

ترجمہ وہ عتاب جو علاوہ عتاب زمانہ کی ممدوح دشمنونپر گراتا ہو وہ دوستونکے حق مین تہ بتہ نعمتین ہین جنکا انکار نہین ہوسکتا -

وجنانہ عجب لمن یتفقد	فی شانہ ولسانہ وبنانہ

ترجمہ ممدوح کے حال اور زبان اور انگلیون اور دلمین اُسکے صفات کی جویا کے لئے بڑا تعجب ہو یعنی اُسکا حال عمدہ اور
زبان فصیح اور سخاوت دست و دلیری دل نہایت مرتبہ کو پہونچی ہوئی ہین کہ اُسپر ترقی ممکن نہین ہے -

موت فریص الموت منہ ترعد	اسد دم الاسد الہزبر خضابہ

فریص جمع فریصۃ وہی لحات عند الکتف تضطرب عند الخوف - والہزبر الشدید الغلبۃ - ترجمہ وہ شیر ہے کہ خون قوی شیر
کا اُسکا خضاب ہو اور وہ ایسی موت ہو جسکے خوف سے موت کے شانون کا گوشت کانپتا ہے -

سہدت ووجہک نومہا والاثمد	ما منبج مذ غبت الا مقلۃ

منبج بلد من بلاد الشام ترجمہ جب سے تو شہر منبج سے غائب ہوا وہ مانند ایک چشم بے خواب کے تھا اور تیرا چہرہ اُس کی
نیند اور سرمہ اثمد کے مانند ہے یعنے اُسکے مصلح کیونکہ خواب اور سرمہ اثمد مصلح چشم ہین -

والصبح منذ رحلت عنہا اسود	فاللیل حین قدمت فیہا ابیض

ترجمہ جب تو اُس شہر مین آیا تو اُسکی رات بھی روشن ہوگئی اور جب تو اُسمین سے چلا گیا تو اُسکی صبح سیاہ -

حتی توارى فی ثراہا الفرقد	ما زلت تدنو وہی تعلو عزۃ

الفرقد ہو نجم دمقابلہ نجم آخر لا یفترقان ترجمہ تو اُس شہر سے نزدیک ہوتا گیا اور وہ بسبب حصول عزت قرب بلند ہوتا گیا

یہانتلک کہ اسکی مٹی مین فرقدستارہ بھی چھپ گیا ۔

أَرْضٌ لَهَا شَرَفٌ سِوَاهَا مِثْلُهَا
لَوْ كَانَ مِثْلُكَ فِي سِوَاهَا يُوجَدُ

ارض خبر مبتدر محذوف ای ہی وسواہا مبتدر خبر ہا مثلہا ترجمہ منبج کو شرف حاصل ہے اور اگر تیری مثل کوئی شخص سوائے منبج مین پایا جاوے تو وہ بھی مثل منبج کے ہوگا ۔ خلاصہ یہہ ہو کہ شرف منبج تیری سبب ہی جہان تو ہوگا وہ بھی شرف دار ہوگا

أَبْدَى العُدَاةُ بِكَ السُّرُورَ كَأَنَّهُمْ
فَرِحُوا وَعِنْدَهُمُ المُقِيمُ المُقْعِدُ

المقیم المقعد الامر المزعج ترجمہ دشمنون نے تیرے خوف سے تیرے آنیکی خوشی سنائی گویا وہ اس سے خوش ہوئے اور حال یہہ ہے کہ تیرے حسد و خوف سے اُنپر ایسی حالت طاری ہو کہ کبھی اُنکو کھڑا کرتی ہی اور کبھی بٹھاتی ہے یعنی نہایت بیچین ہین ۔

قَطَّعْتَهُمْ حَسَدًا أَرَاهُمْ مَا بِهِمْ
فَتَقَطَّعُوا حَسَدًا لِمَنْ لَا يَحْسُدُ

قولہ اراہم مابہم ای اراہم الحسد مابہم من التقصیر عنک والنقص دونک ای کشف لہم عن احوالہم ترجمہ تو نے اُنکو حسد سے پارہ پارہ کر ڈالا اور حسد نے اُن کو اُن کی نقصان پر مطلع کر دیا کہ وہ تیری برابری براہ حسد کرنا چاہتے تھے اور نکر سکے تو وہ اُس شخص کے حسد سے جو کسی پر حسد نہین کرتا ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے کسی پر حسد نکرنے کے یہہ معنے کہ کوئی اُس سے زیادہ نہین ہو کہ وہ اُسپر حسد کرے یا وہ حسد پیشہ نہین ہے ۔

حَتَّى انْثَنَوْا وَلَوَ انَّ حَرَّ قُلُوبِهِمْ
فِي قَلْبِ هَاجِرَةٍ لَذَابَ الجَلْمَدُ

ترجمہ یہان تلک کہ وہ تجھسے اور اپنے قصد سے باز آئے اور اگر وہ حرارت حسد جو اُنکے دلون مین ہی دوپہر کے دلمین ہوتی تو سخت پتھر گلجاتا ۔

نَظَرَ العُلُوجُ فَلَمْ يَرَوْا مَنْ حَوْلَهُمْ
لَمَّا رَأَوْكَ وَقِيلَ هٰذَا السَّيِّدُ

العلوج جمع علج وہو الغلیظ الجسیم من الاعجام ترجمہ سرداران روم نے تجھے دیکھا تو اُنکی نظر اُن سرداروں پر جو اُنکے آس پاس کھڑے تھے تبھی جبکہ انہون نے تجھے دیکھا اور کہا گیا کہ یہہ سردار ہے ۔

بَقِيَتْ جُمُوعُهُمُ كَأَنَّكَ كُلُّهَا
وَبَقِيتَ بَيْنَهُمُ كَأَنَّكَ مُفْرَدُ

ترجمہ اُنکی جماعت ایسی رہگئی کہ گویا تو اُن سب کا مجموعہ ہے اور تو اُنکے درمیان یکتا رہگیا کہ تیرے سوا کسی کو کوئی نہین دیکھتا تھا

لَهْفَانَ يَسْتَوْبِي بِكَ الغَضَبُ الوَرَى
لَوْ لَمْ يُنَهْنِهْكَ الحِجَى وَالسُّؤْدُدُ

لہفان حال والعامل فیہ بقیت ۔ ویستوبی یستفعل من الوبا ۔ واللہف حرارۃ فی الجوف من شدۃ کرب ترجمہ تو بحالت شدۃ غضب کھڑا رہگیا اور اگر تجکو تیری عقل اور سرداری نروکتی تو تیرا غضب خلق کے لئے بمنزلہ وبا ہو جاتا اور سب کو ہلاک کر دیتا ۔

كُنْ حَيْثُ شِئْتَ تَسِرْ إِلَيْكَ رِكَابُنَا
فَالأَرْضُ وَاحِدَةٌ وَأَنْتَ الأَوْحَدُ

ترجمہ تو جہان چاہے رہ ہماری سواریان تیرے پاس آوینگی کیونکہ زمین ایک ہے دوسری نہین ہے اور تو تمام زمین پر یکتا

ریگانہ ہے پس جب تیرا یہ حال ہے تو تیرے سوائے کوئی منزل مقصود نہین ہے دور سے تیرے ہی پاس آوینگے ۔

وَھُنِ الحُسَامَ وَلَاتُذِلْہُ فَاِنَّہُ ‌‌ ‌ یَشْکُو یَمِیْنَکَ وَالْجَمَاجِمُ تَشْہَدُ

ترجمہ اور اپنی شمشیر روک اور اسکو کام مین نہ لا کیونکہ وہ شمشیر تیرے داہنے ہاتھ کی السبب کثرۃ شمشیر زنی کی شکایت کرتی ہے اور دشمنون کی کھوپریان کثرۃ قتل کی گواہی دیتی ہین ۔

یَبِسَ النَّجِیْعُ عَلَیْہِ وَھُوَ مُجَرَّدٌ ‌ ‌ ‌ عَنْ غِمْدِہٖ فَکَاَنَّمَا ھُوَ مُغْمَدُ

ترجمہ خون اعدا تیری شمشیر پر خشک ہوگیا حالانکہ وہ اپنے میان سے باہر ہے پس گویا وہ میان مین ہے ۔

رَیَّانَ لَوْ قَذَفَ الَّذِیْ اَسْقَیْتَہٗ ‌ ‌ ‌ لَجَرٰی مِنَ الْمُھَجَاتِ بَحْرٌ مُزْبِدُ

ریان منصوبا حال والعامل فیہ یبس ومرفوعا خبر مبتدا محذوف ترجمہ تیری تلوار ایسی سیراب ہے کہ اگر وہ اُس چیز کو قے کرے جسکو تونے اُسے پلایا ہے تو خونہاے دشمنان سے ایک دریاے مواج جاری ہوجاوے ۔

مَا شَارَکَتْہُ مَنِیَّۃٌ فِیْ مُھْجَۃٍ ‌ ‌ ‌ اِلَّا وَشَفْرَتُہٗ عَلٰی یَدِھَا یَدُ

ترجمہ خونریزی مین تیری تلوار کی موت شریک نہین ہوتی مگر اُسکی تیزی کا ہاتھ موت کے ہاتھ پر ہوتا ہے یعنے وہ اُس سے مدد لیتی ہے ۔

اِنَّ الرَّزَایَا وَالْعَطَایَا وَالْقَنَا ‌ ‌ ‌ حُلَفَاءُ طَیٍّ غَوَّرُوْا وَاَنْجَدُوْا

ترجمہ بیشک دشمنون کی مصیبتین اور دوستون کی بخششین اور نیزے بنی طے کے ہم قسم ہین وہ کہا درمین رہین یا بانگرمین

صِحْ یَاٰلَ جُلْھُمَۃٍ تَذَرْکَ وَاِنَّمَا ‌ ‌ ‌ اَشْفَارُ عَیْنِکَ ذَابِلٌ وَمُھَنَّدُ

یال ہ اللام المفتوحۃ للاستغاثۃ والعرب اذا استغاثت فی اسحرب تقول یا لفلان ۔ وجلہمۃ اسم طے وطی لقب لہ ترجمہ جلہمہ یعنی بنی طی کی فریاد پکار وہ تجکو ایسے حال مین چھوڑی گی کہ تیری آنکھ کی پلکین نیزے اور شمشیر ہندی ہوجاوینگے یعنے اس کثرت اور تیزی سے فریاد رسی کرینگے کہ جہان تلک تیری نظر جاوے گی وہان نظر آوینگے یا تیری حمایت کے لئے تیرا ایسا احاطہ کرینگے جیسے مژہ چشم چشم کو ۔

مِنْ کُلِّ اَکْبَرَ مِنْ جِبَالِ تِھَامَۃٍ ‌ ‌ ‌ قَلْبًا وَمِنْ جَوْدِ الْغَوَادِیْ اَجْوَدُ

تہامۃ بلد ۔ والغوادی جمع غادیۃ وہی السحابۃ التی تطلع صباحاً ۔ والجود المطر الغزیر ترجمہ جب تو جلہمہ سے فریاد کریگا تو تیری حمایت کے لئے ایسے لوگ آئینگے جو بلحاظ دل کو ہہاے تہامہ سے بڑے ہونگے اور باران صبح سے زیادہ برسنے والے یعنی شجاعت و سخاوت مین کامل ۔

یَلْقَاکَ مُرْتَدِیًا بِاَحْمَرَ مِنْ دَمٍ ‌ ‌ ‌ ذَھَبَتْ بِخُضْرَتِہِ الطُّلٰی وَالْاَکْبُدُ

ترجمہ انمین کا ہر ایک ایسے حال مین تجھسے ملے گا کہ وہ ایسی شمشیر سرخ خون آلود لٹکائے ہوگا جسکی سبزی اصلی کو

گردنون اور جگرون کے خون لے گئے ہون گے - عدہ لوہے کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے -

حَتّٰی یُشَارَ اِلَیْکَ ذَا مَوْلَاهُمْ	وَهُمُ الْمَوَالِی وَالْخَلِیْقَةُ اَعْبُدُ

ترجمہ یہان تلک کہ تیری طرف اشارہ کیا جاوے کہ یہہ اُنکا سردار ہے - اور حقیقت مین وہ سب لوگ سردار ہین اور تمام خلق اُن کی غلام -

اَنّٰی یَکُوْنُ اَبَا الْبَرِیَّةِ اٰدَمُ	وَاَبُوْکَ وَالثَّقَلَانِ اَنْتَ مُحَمَّدُ

فی البیت تعقید وتقدیرہ کیف یکون آدم ابا البریہ والوک محمد والثقلان انت ترجمہ تمام خلق کے باپ حضرت آدم کیسے ہو سکتے ہین حال آنکہ تیرا باپ محمد ہے اور جمیع جن وانس تو ہے یعنی تو فضل وکرم کے سبب اُن سب کے قائم مقام ہے - اس صورت مین ابو البریہ محمد ممدوح کا باپ ہوا -

یَفْنَی الْکَلَامُ وَلَا یُحِیْطُ بِوَصْفِکُمْ	اَیُحِیْطُ مَا یَفْنٰی بِمَا لَا یَنْفَدُ

ترجمہ کلام تمام ہوگیا اور تمہارے وصف کا احاطہ نکر سکا یہہ کہتا ہے کہ فانی چیز غیر فانی کا کسطرح احاطہ کر سکتی ہے -

قال وقد وشی بہ قوم الی السلطان فحبسہ فکتب الیہ من الحبس

اَیَا خَدَّدَ اللّٰهُ وَرْدَ الْخُدُوْدِ	وَقَدَّ قُدُوْدَ الْحِسَانِ الْقُدُوْدِ

خدد شقق ترجمہ ای لوگو خدا محبوبون کے رخسارونکے گلاب پاش پاش کردے اور خوش قامتون کے قدو قامت چیر ڈالے معشوقون مین جو چیزین فتنہ خیز ہین اُنکے زوال کی دعا مانگتا ہی وجہ اگلے شعر مین ہے -

فَهُنَّ اَسَلْنَ دَمًا مُقْلَتِیْ	وَعَذَّبْنَ قَلْبِیْ بِطُوْلِ الصُّدُوْدِ

ترجمہ کیونکہ محبوبون نے بذریعہ انہین دونون چیزونکے میری آنکھونسے خون بہایا ہی اور میرے دلکو بسبب اعراض دراز کے سخت عذاب دیا ہی

وَکَمْ لِلْهَوٰی مِنْ فَتًی مُدْنَفٍ	وَکَمْ لِلنَّوٰی مِنْ قَتِیْلٍ شَهِیْدٍ

ترجمہ اور محبت کے مارے جوانان لاغر بہت سے ہین اور جدائی کے قتیل شہید بہت -

فَوَا حَسْرَتَا مَا اَمَرَّ الْفِرَاقَ	وَاَعْلَقَ نِیْرَانَهُ بِالْکُبُوْدِ

ترجمہ ہائے افسوس فراق کسقدر تلخ ہے اور کسقدر اُسکی شعلے جگرون کو لپٹتے ہین -

وَاَغْرَی الصَّبَابَةَ بِالْعَاشِقِیْنَ	وَاَقْتَلَهَا لِلْمُحِبِّ الْعَمِیْدِ

اغری بالشئی اذا اولع بہ - والعمید الذی قد ہدہ العشق ترجمہ اور کسقدر عشق عاشقونکو ابھارتا اور اشتعالک دیتا ہی اور وہ کسقدر عاشقان بیچارہ کو قتل کرتا ہے -

وَاَلْهَجَ نَفْسِیْ لِغَیْرِ الْخَنَا	بِحُبِّ ذَوَاتِ اللَّمَا وَالنُّهُوْدِ

لہج بالشئی ولع بہ - واللمی سمرۃ الشفۃ ترجمہ اور بغیر فسق وفجور کے کسی قدر میری طبیعت زنان سرگین لب نار پستان

کی محبت پر حریص اور مائل ہے ۔

فكانت و كنّ فداء الامير ‏ ‏ ‏ ‏ ولازال من نعمة في مزيد

ضمیر کانت للنفس ترجمہ سو میری جان اور زنان محبوبہ دونون امیر پر قربان اور وہ ہمیشہ افزونی نعمت مین رہی ۔

لقد حال بالسيف دون الوعيد ‏ ‏ ‏ ‏ وحالت عطاياه دون الوعود

ترجمہ دہمکانے سے پہلے اُسکی تلوار آڑ ہوگئی اور وعدونسے پہلے اُسکی بخششین حائل ہین یعنی ممدوح دہمکانے سے پہلے دشمنونکو قتل کرتا ہے ۔ اور دوستونکو وعدہ سے پہلے بخشش کرتا ہے ۔

فانجم امواله في النحوس ‏ ‏ ‏ ‏ وانجم سؤاله في السعود

ترجمہ سو اُسکے اموال کے ستارے نحوست مین ہین کہ وہ اُنکو ہمیشہ متفرق کرتا ہی اور اپنے سے دور پھینکتا ہے اور سائلون کو بخشدیتا ہی اور اُسکے سائلون کے ستارے سعادت مین ہین کیونکہ اُسکی عطاکے سبب دمبدم ترقی پر ہین ۔

ولو لم اخف غير اعدائه ‏ ‏ ‏ ‏ عليه لبشرته بالخلود

ترجمہ اور اگر اُسکے دشمنون کے سوا مجکو اُسپر اَورکا خوف نہوتا تو اُسکو مژدہ جاودانی دیدیتا ۔ یعنی اُسکے باب مین مجکو اُس کے دشمنون کا تو کچھ خوف نہین ہے کیونکہ وہ بسبب ضعف اُسکو کچھ ضرر نہین پہونچا سکتے مگر حوادث زمانہ کسی کو اچھوتا نہین چھوڑتے لہذا اُسکو بشارت جاودان نہین دیسکتا ۔ اور بعض روایات مین عین اعدائہ ہی یعنے اگر مجکو تیری نسبت خوف چشم بد اعدا نہوتا تو تجکو مژدہ خلود دیدیتا ۔

رمى حلبا بنواصي الخيول ‏ ‏ ‏ ‏ وسمر يرقن دما في الصعيد

الصعید التراب ترجمہ اُسنے حلب پر گھوڑون کے چہرے اور گندم گون نیزے جو خون دشمنان زمین پر گرادین پھینک مارے ۔

وبيض مسافرة ما يقمن ‏ ‏ ‏ ‏ لا في الرقاب ولا في الغمود

ترجمہ اور صیقلدار شمشیرین چلتی پہرتی جو نہ گردنون مین ٹہرین اور نہ میانون مین بسبب کثرت حرب وضرب کے ۔

يقدن الفناء غداة اللقاء ‏ ‏ ‏ ‏ الى كل جيش كثير العديد

ترجمہ وہ شمشیرین اور نیزے بروز جنگ ہر لشکر عظیم کثیر التعداد کیطرف موت کو ہنکاتے ہین یعنی اُنکو فنا کردیتے ہین ۔

فولى باشياعه الخرشني ‏ ‏ ‏ ‏ كشاء احس بزار الاسود

الخرشنی نسبۃ الی خرشنۃ بلدۃ من بلاد الروم ۔ ترجمہ سو خرشنی مع اپنی فوج کے ایسا بہاگا جیسا بکری شیر کی آواز سنکر بھاگے ۔ خرشنے سے مراد خرشنہ کا رہنے والا یا حاکم ہے ۔

يرون من الذعر صوت الرياح ‏ ‏ ‏ ‏ صهيل الجياد وخفق البنود

یرون بضم الیاء من الظن ترجمہ خرشنے اور اُسکے اتباع مارے خوف کے ہوا کی آواز کو گھوڑون کے ہنہنانے کی

اور جھنڈون کی حرکت کی آواز گمان کرتے تھے ۔

فَمَنْ كَالْاَمِيْرِ ابْنِ بِنْتِ الْاَمِيْرِ ۔۔۔ اَمْ مَنْ كَآبَائِهٖ وَالْجُدُوْدِ

ترجمہ سو کون ہی مثل امیر کے جو بڑے امیر کا نواسہ ہی یا کون ہی مثل اُسکے آبا و اجداد کے ۔

سَعَوْا لِلْمَعَالِيْ وَهُمْ صِبْيَةٌ ۔۔۔ وَسَادُوْا وَجَادُوْا وَهُمْ فِي الْمُهُوْدِ

المعالی جمع علا و ہو الارتفاع وصبیۃ جمع صبی ترجمہ ان لوگون نے جبکہ وہ لڑکے تھے بلندنامی کے کامونمین کوشش کی اور جبکہ وہ پنگھوڑون مین تھے جب ہی سے اپنی قوم کے سردار اور اسخیا تھے ۔

اَمَالِكَ رِقِّيْ وَمَنْ شَأْنُهٗ ۔۔۔ هِبَاتُ اللُّجَيْنِ وَعِتْقُ الْعَبِيْدِ

ترجمہ ای میرے غلامی کے مالک اور اے وہ شخص کہ اُسکا کام چاندی کی بخششین اور غلامون کا آزاد کرنا ہے ۔

دَعَوْتُكَ عِنْدَ انْقِطَاعِ الرَّجَا ۔۔۔ ءِ وَالْمَوْتُ مِنِّيْ كَحَبْلِ الْوَرِيْدِ

حبل الورید ہو عرق فی العنق متصل بالفواد اذا قطع مات الانسان ترجمہ مینے تجھے بوقت انقطاع امید کی تیرے خیر سے پکارا ایسے حال مین کہ موت مجھے ایسی قریب تھی جیسے شہرگ گردن ۔

دَعَوْتُكَ لَمَّا بَرَانِيَ الْبِلٰى ۔۔۔ وَاَوْهَنَ رِجْلَيَّ ثِقْلُ الْحَدِيْدِ

البلی الفناء ۔ وبرانی آذانی و انحلنی ترجمہ مینے تجکو فریاد رسی کے لئے جب پکارا کہ ہلاکی نے مجکو تباہ کر دیا ۔ اور میرے دونون پانوٗنکو گرانی آہن قید نے سست کر دیا ۔

وَقَدْ كَانَ مَشْيُهُمَا فِي النِّعَالِ ۔۔۔ فَقَدْ صَارَ مَشْيُهُمَا فِي الْقُيُوْدِ

ترجمہ ان پانوٗنکی رفتار سابق جوتیان پہنے ہوئی تھی اب تیرے غضب کے سبب بیڑیان پہنے چلتے ہین ۔

وَكُنْتُ مِنَ النَّاسِ فِيْ مَحْفِلٍ ۔۔۔ فَهَا اَنَا فِيْ مَحْفِلٍ مِنْ قُرُوْدِ

ترجمہ اور مین پہلے آدمیون کے مجمع مین رہتا تھا اور اب مین بندرونکی مجمع مین ہون یعنے قیدیون مین جو اکثر چور و بدمعاش ہوتے ہین ۔

تُعَجِّلُ فِيَّ وُجُوْبَ الْحُدُوْدِ ۔۔۔ وَحَدِّيْ قُبَيْلَ وُجُوْبِ السُّجُوْدِ

ترجمہ وجوب سزا سے تعزیرات نے میرے باب مین جلدی کی اور میری حد سے قبل وجوب نماز کے ۔ یعنے نابالغون پر حد نہین ماری جاتی اور مین ابھی نابالغ ہون گو پیر ہون ۔ غرض یا مید درگزر اپنے کو نابالغ کہا ہے کہ حاکم کو رحم آجاوے ۔

وَقِيْلَ عَدَوْتَ عَلَى الْعَالَمِيْنَ ۔۔۔ بَيْنَ وِلَادِيْ وَبَيْنَ الْقُعُوْدِ

ترجمہ اور میرے حق مین کہا گیا کہ تو نے خلق پر ظلم کیا درمیان مین میرے وقت پیدائش کے اور درمیان طاقت بیٹھنے کے

یعنی جبکہ مین اسقدر چھوٹا تھا اُسوقت بھی مجھپر یہہ تہمت لگائی گئی تھی اپنی تقصیر بغرض عفو کرتا ہی۔

فَمَا لَكَ تَقْبَلُ زُوْرَ الْكَلَامِ ۔۔ وَقَدْرُ الشَّهَادَةِ قَدْرُ الشُّهُوْدِ

ترجمہ سو تجکو کیا ہوگیا کہ تو جھوٹے کلام کو قبول کرتا ہی اور گواہی کی قدر مثل قدر گواہونکے ہوتی ہے پس جب گواہ جھوٹے ہین تو گواہی بھی جھوٹی ہے۔ قابل پذیرائی نہین ہے۔

فَلَا تَسْمَعَنَّ مِنَ الْكَاشِحِيْنَ ۔۔ وَلَا تَعْبَأَنَّ بِمَحْكِ الْيَهُوْدِ

الکاشح من یضمر العداوۃ فی کشحہ۔ والمحک اللجاجۃ والمراد العداوۃ ویروی محل باللام السعایۃ ترجمہ سو اُن لوگون کی بات جو کینہ اپنے باطن مین رکھتے ہین مت سن اور لجاجۃ اور نمامی یہود کی طرف جو میرا پھنسوانا چاہتے ہین پرواست کر کہ دشمن کی گواہی قابل سماعت نہین ہوتی۔

وَكُنْ فَارِقًا بَيْنَ دَعْوَى أَرَدْتُّ ۔۔ وَدَعْوَى فَعَلْتُ بِشَأْوٍ بَعِيْدِ

الشأو الطلق والشوط ترجمہ اور درمیان دعوی اسبات کے کہ مین نے ارادہ کیا اور درمیان دعوی اس امر کے کہ مینے یہہ کام کیا بفاصلہ نہایت بعید تو فرق کرنیوالا ہو۔ خلاصہ یہہ کہ غمازون نے مجھپر یہہ دعوے کیا ہے کہ اسنے ارادہ فساد کیا ہے نہ یہہ کہ مینے فساد کیا ہے سو ان دونون دعوونمین بڑا فرق ہے۔ اور حد ارادہ فعل بد پر نہین ماری جاتی بلکہ اُسکے کرنے پر جب مینے فساد نہین کیا تو حد کیسی۔

وَفِيْ جُوْدِ كَفَّيْكَ مَا جُدْتَ لِيْ ۔۔ بِنَفْسِيْ وَلَوْ كُنْتُ أَشْقَى ثَمُوْدِ

ما فیما جدت مصدریۃ ترجمہ اور منجملہ تیرے ہاتھون کے سخاوت کے میرے نفس کو بخشنا ہے اور مجکو قید سے چھوڑ دینا اگرچہ مین بدبخت ترین ثمود ہون یعنی قدار جسنے ناقہ کے کونچے کاٹدئے اور تمام قوم کو ہلاک کرایا۔

وقال وقد نام ابو بکر الطائی وہو ینشد

إِنَّ الْقَوَافِيَ لَمْ تُنِمْكَ وَإِنَّمَا ۔۔ مَحَقَتْكَ حَتَّى صِرْتَ مَا لَا يُوْجَدُ

ترجمہ بیشک اشعار نے تجکو نہین سلایا اور سوائے اسکے نہین ہے کہ انہون نے تجکو گھٹایا یہان تلک کہ تو ایک ایسی شئے ہوگیا جو نہ پائی جاوے اسلئے تو شعر سنتے سنتے سو گیا۔

فَكَأَنَّ أُذْنَكَ فُوْكَ حِيْنَ سَمِعْتَهَا ۔۔ وَكَأَنَّهَا مِمَّا سَكِرْتَ الْمُرْقِدُ

ترجمہ اور جبکہ تو شعر سنتا تھا گویا تیرا کان تیرا مونہہ تھا اور گویا وہ اشعار تجکو بسبب تیرے مست ہوجانیکے سلانے والے تھے یعنی تو نے براہ گوش میرے اشعار کی شراب پی اور مستانہ سو گیا۔

وقال یمدح محمد بن زریق

مُحَمَّدُ بْنُ زُرَيْقٍ مَا نَرَى أَحَدًا ۔۔ إِذَا فَقَدْنَاكَ يُعْطِيْ قَبْلَ أَنْ يَعِدَا

ترجمہ اے محمد زریق کے بیٹے تیری عطا جب ہم گم کریں تو کسی کو نہیں دیکھتے کہ وعدہ سے پہلے بخشش کرے یعنے ایسا تو ہی ہے۔

وَقَدْ قَصَدْتُكَ وَالتَّرْحَالُ مُقْتَرِبٌ	وَالدَّارُ شَاسِعَةٌ وَالزَّادُ قَدْ نَفِدَا

ترجمہ اور بیشک مین تیرے پاس ایسے وقت مین آیا ہون کہ میرا کوچ قریب ہے اور وطن دور اور توشہ راہ تمام ہوگیا ہے۔

فَخَلِّ كَفَّكَ تَهْمِي وَاثْنِ وَابِلَهَا	إِذَا اكْتَفَيْتُ وَإِلَّا أَغْرَقَ الْبَلَدَا

تہمی تدفق وتسح والوابل اشد المطر ترجمہ سواپنے ہاتھ کو مجھپر برستا چھوڑ اور جب میرے پاس بقدر کفایت آجاوے تو اپنی سخا کی بڑی بارش کو روک ورنہ وہ تمام شہر کو غرق کردیگی یعنی تیری تھوڑی عطا میرے لئے کافی ہے بخشش کثیر کی حاجت نہین ہے۔

وقال یمدح اباعبادة بن یحیی البحتری

مَا الشَّوْقُ مُقْتَنِعًا مِنِّي بِذَا الْكَمَدِ	حَتَّى أَكُونَ بِلَا قَلْبٍ وَلَا كَبِدِ

ترجمہ شوق یاران مجھسے اس اندوہ نہانی پر بس کرنیوالا نہین ہے یہان تلک کہ مین بیدل وجگر ہوجاؤن یعنے ہر دو پاش پاش ہوجاوین اور مجنون بنجاؤن یعنے شوق میرا یہہ حال کرچھوڑیگا۔

وَلَا الدِّيَارُ الَّتِي كَانَ الْحَبِيبُ بِهَا	تَشْكُو إِلَيَّ وَلَا أَشْكُو إِلَى أَحَدِ

ترجمہ اور نہ وہ دیار جسمین دوست رہتا تھا میرے اوپر قناعت کرنیوالی ہی یہان پر کلام ختم ہوا۔ پھر کہتا ہی کہ یہہ دیار مجھسے اُس وحشت کا شکوہ کرتی ہی جو اُسکو بسبب جدائی اُسکے رہنے والون کے لاحق ہوئی ہی اور مین کسی سے کچھہ شکوہ نہین کرتا یا تو اس سبب کہ مین صابر و بہادر ہون یا اس سبب سے کہ مین رازدار اسرار عشق ہون دوسری صورت یہہ ہی کہ مضمون شعر ثانی عطف کیا جاوے مضمون شعر اول پر بے اسکے کہ مصرع اول پر کلام تمام کیا جاوے۔ یعنے نہ دیار حبیب مجھسے شکوہ کرتی ہے اور نہ مین کسی سے شکوہ کرتا ہون کیونکہ دوستون کی جدائی نے دونون کو ہلاک کردیا ہے چنانچہ کہتا ہے۔

مَا زَالَ كُلُّ هَزِيمِ الْوَدْقِ يُنْحِلُهَا	وَالسُّقْمُ يُنْحِلُنِي حَتَّى حَكَتْ جَسَدِي

ہزیم الودق صوت السحاب ۔ واکثر ما یستعملان فے صفة السحاب وہو الذی لرعدہ صوت ترجمہ ہمیشہ گرجتا ہوا ابر اُس دیار کو لاغر اور ضعیف کرتا رہا اور بیماری عشق مجھکو لاغر کرتے رہے یہان تلک کہ وہ دیار اضمحلال مین میرے جسم کے مشابہہ ہوگیا۔

وَكُلَّمَا فَاضَ دَمْعِي غَاضَ مُصْطَبَرِي	كَأَنَّمَا سَالَ مِنْ جَفْنَيَّ مِنْ جَلَدِي

غاض نقص و فی روایۃ فاض بہنے سال ترجمہ اور جسقدر میرے اشک کم ہوتے ہین یا جسقدر بہتے ہین اُسی قدر میرا صبر
کم ہوتا جاتا ہی گویا کہ جو پانی میرے دونون آنکھونسے بہتا ہی وہ میرے صبر کا ٹکڑہ ہی۔

فَأَيْنَ مِنْ زَفَرَاتِي مَنْ كَلِفْتُ بِهِ | وَأَيْنَ مِنْكَ ابْنَ يَحْيَى صَوْلَةُ الأَسَدِ

ترجمہ میری آہونسے میرا محبوب کہان ہی یعنی دور ہے اُنکا حال کچھہ نہین جانتا اور کہان اور کس مرتبہ مین ہے
ای یحیے کے بیٹے تیرے حملہ سے شیر کا حملہ یعنی شیر کا حملہ تیرے حملہ کے روبرو کچھہ قدر نہین رکھتا۔

لَمَّا وَزَنْتُ بِكَ الدُّنْيَا رَجَحْتَ بِهَا | وَبِالْوَرَى قَلَّ عِنْدِي كَثْرَةُ الْعَدَدِ

ترجمہ جبکہ مینے تیرے ساتھہ دنیا کو تولا تو دنیا اور اہل دنیا سے تیرا پلہ جھکتا رہا پس میرے نزدیک کثرۃ عدد کم قدر اور بحقیقت
ہوگئے یعنی مینے جانلیا کہ وزن معالی و فضائل سے حاصل ہوتا ہی کثرت عدد کا کچھہ اعتبار نہین ہے۔

مَا دَارَ فِي خَلَدِ الأَيَّامِ لِي فَرَحٌ | أَبَا عُبَادَةَ حَتَّى دُرْتَ فِي خَلَدِي

ترجمہ زمانہ کے دلمین میرے لئے کبھی کوئی خوشی نگذری ای ابو عبادۃ جب تلک تو میرے دلمین نگذرا یعنی مین جب تلک
تیرے پاس نہ آیا کبھی خوش نہوا۔

مَلْكٌ إِذَا امْتَلَأَتْ مَالًا خَزَائِنُهُ | أَذَاقَهَا طَعْمَ ثُكْلِ الأُمِّ لِلْوَلَدِ

ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ جب اُسکے خزانے مال سے پُر ہوجاتے ہین تو وہ خزائن کو ایسا مزہ چکھاتا ہے جیسا مادر کو
گم کردن فرزند کا یعنی سب بخشدیتا ہے اور خزانہ خالی رہجاتا ہے جیسا کہ فرزند کے جاتے رہنے سے مادر کی گود خالی رہجاتی
ہے۔ خزانہ کو مادر اور مال کو بمنزلہ فرزند ٹھیرایا ہے۔

مَاضِي الْجَنَانِ يُرِيهِ الْحَزْمُ قَبْلَ غَدٍ | بِقَلْبِهِ مَا تَرَى عَيْنَاهُ بَعْدَ غَدِ

ترجمہ وہ دل چلا اور تجربہ کار ہے کہ اُسکی احتیاط و ہوشیاری اُسکی روشن دلی کے سبب اُسکو آج وہ چیز دکھلادیتی ہی
جسکو اُسکی آنکھین پرسون کو دکھلاوینگی یعنی صحیح الحدس و پیش بین ہے۔

مَا ذَا الْبَهَاءُ وَلَا ذَا النُّورُ فِي بَشَرٍ | وَلَا السَّمَاحُ الَّذِي فِيهِ سَمَاحُ يَدِ

ترجمہ یہہ روشنی و حسن و نور کسی بشر مین نہین ہی۔ اور یہہ سخاوت جو اُسمین ہی ہاتھہ کی سخاوت ہی بلکہ مثل ابر و دریا کے ہے۔

أَيُّ الأَكُفِّ تُبَارِي الْغَيْثَ مَا اتَّفَقَا | حَتَّى إِذَا افْتَرَقَا عَادَتْ وَلَمْ يَعُدِ

ای الاکف خبر مبتدا محذوف ای کفہ من ای الاکف و ما بمعنی مادام ترجمہ ممدوح کی ہتھیلی کن عمدہ ہتھیلیون مین سے ہی یا سوائے
کف دست ممدوح کے کونسی کف دست ایسی ہین کہ وہ اور باران جب تلک برسنے مین متفق رہین تو وہ باران کا کثرت
فیض مین مقابلہ کرتی ہی اور جب وہ کف اور باران متفرق ہوجاوین تو وہ ہتھیلی پھر فیض کی طرف لوٹ آوے اور وہ باران
نہین لوٹتا۔ خلاصہ یہہ کہ فیض باران منقطع ہوجاتا ہی اور اُسکا فیض دائمی ہی۔

خَتّیٰ تبجحت فہو الیوم مِن اُدَدِ	وَکُنْتُ اَحْسَبُ اَنَّ الْمَجْدَ فِی مُضَرٍ

مضر بن نزار بن معد بن عدنان ابو العرب وادد ابن قحطان ہو ابو الیمن ترجمہ اور مین گمان کرتا تھا کہ شرف اور بزرگی قبیلہ مضر کا حق ہی یہان تلک کہ وہ شرف قبیلہ تجبر مین چلا گیا سو وہ آج تجبری ادد ہی ہے ۔

حَسِبْتَہَا سُحُبًا جَادَتْ عَلیٰ بَلَدٍ	قَوْمٌ اِذَا مَطَرَتْ مَوْتًا سُیُوفُہُمْ

ترجمہ اددانسی قوم ہی کہ جب انکی تلوارین برس پڑتی ہین یعنی خون اعدا بہاتی ہین تو اس کثرت سے بہاتی ہین کہ تو انکو ایسے ابر خیال کریگا جو کسی شہر پر برس پڑے ہون ۔

اِلَّا وَجَدْتُ مَدَاہَا غَایَۃَ الْاَبَدِ	لَمْ اُجْرِ غَایَۃَ فِکْرِیْ مِنْکَ فِیْ صِفَۃٍ

ترجمہ مینے اپنی نہایت فکر کو تیری کسی صفت مین روان نہین کیا مگر کہ اسکی درازی غایت زمانہ تلک تھی یعنے جیسا زمانہ ممتد غیر معلوم الانتہا ہی ایسے ہی تیری کسی صفت کی انتہا نہین پس خاموشی بہتر ہے ۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

لُیَیْلَتُنَا الْمَنُوطَۃُ بِالتَّنَادِ	اُحَادٌ اَمْ سُدَاسٌ فِیْ اُحَادِ

احاد لا تستعمل فی موضع الواحد لا یقال ہو احاد وانما یقال جاء وا احاد احاد وسداس نادر غریب لا یستعمل فی موضع الستۃ وتصغیر لییلتنا للتعظیم والتکثیر۔ کقولہ علیہ السلام لعائشۃ یا حمیراء ۔ والمنوطۃ المتعلقۃ والتناد یوم القیامۃ لان الناس یکثر فیہ ترجمہ یہہ ہماری بڑی رات جو قیامت سے ملی ہوئی ہی ایک ہی یا چہہ ایک سے ملی ہوئی یعنی کل ہفتہ اور سارا زمانہ کیونکہ زمانہ ہفتون سے مرکب ہی ہر ہفتہ کے بعد دوسرا ہفتہ آتا ہی پس مراد ہفتہ سے تمام زمانہ ہی ۔

خَرَائِدُ سَافِرَاتٌ فِیْ حِدَادِ	کَاَنَّ بَنَاتِ نَعْشٍ فِیْ دُجَاہَا

بنات النعش سبع کواکب معروفۃ ۔ والخرائد جمع خریدۃ وہی الجاریۃ الحییۃ ۔ والحداد ثیاب اسود تلبس عند الحزن فسافرات بالرفع نعت لخرائد ۔ وبالنصب حال ترجمہ گویا ستاری بنات النعش تاریکی شب مین زنان شرگین جامہ سیاہ ماتمی پہنے ہوئے مونہہ کھولے ہوئے ہین ۔

وَقَوْدِ الْخَیْلِ مُشْرِفَۃَ الْہَوَادِیْ	اُفَکِّرُ فِیْ مُعَاقَرَۃِ الْمَنَایَا

اصل للمعاقرۃ الملازمۃ ای تکون عقر دار ہا وترید المعترک ۔ ومشرفۃ الہوادی طوال الاعناق ترجمہ مین اس شب دراز مین موتونکی ملازمت اور اسپان بلند گردن کے تئین دشمنون کی طرف ہنکانیکو سوچ رہا ہون اور اس سبب سے وہ رات دراز معلوم ہوتی ہی کہ کب صبح ہو اور کب لڑون ۔

بِسَفْکِ دَمِ الْحَوَاضِرِ وَالْبَوَادِیْ	زَعِیْمًا لِلْقَنَا الْخَطِّیِّ عَزْمِیْ

الزعیم الکفیل ۔ والحواضر اہل الحضر ۔ والبوادی اہل البادیۃ ۔ والخطی منسوبۃ الی الخط وہو موضع بالیمامۃ یحمل الیہ القنا

بلاد الہند فیقوم فیہ ترجمہ امور مذکورہ بالا مین ایسے حال مین سوچ رہا ہون کہ میرا قصد و ارادہ نیزون خطی کے لئے خونریزی دشمنان شہری و دیہاتی کا ضامن ہوگیا ہی یعنی میرے ارادہ نے نیزونسے خونریزی جملہ دشمنان کا واثق وعدہ کرلیا ہی -

إِلَى كَمْ ذَا التَّخَلُّفُ وَالتَّوَانِي ۔ وَكَمْ هٰذَا التَّمَادِي فِي التَّمَادِي

ترجمہ طلب مقصود مین یہہ تاخیر و سستی کب تلک ہوگی اور کب تلک یہہ انتظار در انتظار رہے گا -

وَشُغْلُ النَّفْسِ عَنْ طَلَبِ الْمَعَالِي ۔ بِبَيْعِ الشِّعْرِ فِي سُوقِ الْكَسَادِ

ترجمہ اور کب تلک بسبب بیع شعر کے بازار ناقدردانی و ناروائی مین روکنا طبیعت کا طلب بزرگی سے رہیگا -

وَمَا مَاضِي الشَّبَابِ بِمُسْتَرَدٍّ ۔ وَلَا يَوْمٌ يَمُرُّ بِمُسْتَعَادِ

ترجمہ اور گذشتہ جوانی لوٹائی نہین جاتی اور نہ وہ دن جو گزرتا ہی لوٹایا جاتا ہی پس طلب مقصد مین جلدی چاہیئے -

مَتَى لَحَظَتْ بَيَاضَ الشَّيْبِ عَيْنِي ۔ فَقَدْ وَجَدَتْهُ مِنْهَا فِي السَّوَادِ

ترجمہ جبکہ میری آنکھ بسبب پیری بالون کی سفیدی دیکھتی ہی تو وہ سفیدی گویا آنکھ کی سیاہی مین دیکھتی ہی اور جبکہ آنکھ کی سیاہی مین سفیدی آجاوے تو آنکھ اندھی ہوجاتی ہی - خلاصہ یہہ ہو کہ بڑہاپا اور اندہا ہونا ایک ہی چیز ہے -

مَتَى مَا ازْدَدْتُ مِنْ بَعْدِ التَّنَاهِي ۔ فَقَدْ وَقَعَ انْتِقَاصِي فِي ازْدِيَادِي

ترجمہ جبکہ مین بعد انتہاے جوانی آگے بڑہتا ہون تو میرے قوی کا گھٹنا میری طاقت کے بڑہنے پر آپڑتا ہے -

أَأَرْضَى أَنْ أَعِيشَ وَلَا أُكَافِي ۔ عَلَى مَا لِلْأَمِيرِ مِنَ الْأَيَادِي

الایادی جمع ید اذا کانت بمعنی النعمۃ والعطیۃ وبمعنی الجارحۃ یجمع علی اید ترجمہ کیا مین جینے کو پسند کرون اور جو مجھپر امیر ممدوح کی نعمتین ہین اُنکی مکافات نکرون یعنی یہہ نہین ہوسکتا -

جَزَى اللّٰهُ الْمَسِيرَ إِلَيْهِ خَيْرًا ۔ وَإِنْ تَرَكَ الْمَطَايَا كَالْمَزَادِ

ترجمہ خدا میرے سفر کرنے کو امیر کی طرف جزاے خیر دے اگرچہ اُس سفر نے میری اونٹنیون کو گوشت سے ایسا خالی کردیا ہی جیسے توشہ دان کو توشہ سے -

فَلَمْ تَلْقَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْسِي ۔ وَفِيهَا قُوتُ يَوْمٍ لِلْقُرَادِ

العنس الناقۃ الصلبۃ ترجمہ میری قوی ناقہ ابن ابراہیم سے ایسے حال مین نہین ملی کہ اسمین کلنی یا چیچڑی کے لئے ایک دن کی بھی خوراک ہو - یعنی صرف استخوان باقی رہگئے ہین -

أَلَمْ يَكُ بَيْنَنَا بَلَدٌ بَعِيدٌ ۔ فَصَيَّرَ طُولَهُ عَرْضَ النِّجَادِ

البلد ہہنا المفازۃ - والنجاد حمائل السیف - والغرض تقدرنے القرب بقاب القوس وحمائل السیف ترجمہ کیا مجھمین اور ممدوح مین بعید میدان حائل نہین تہا سو اس سفر نے طول دشتہاے بعیدہ کو ایسا قریب کردیا جیسا پرتلہ کا عرض جو عرب

مین غایت قرب مین مستعمل ہے۔

وَقَرَّبَ قُرْبُنَا قُرْبَ الْبِعَادِ	وَاَبْعَدَ بُعْدُنَا بُعْدَ التَّدَانِیْ

ترجمہ اور اُس سفر نے ہماری دوری کو ایسا بعید کر دیا جیسے پہلے نزدیکی دور تھی اور ہماری قرب کو ایسا قریب کر دیا جیسا پہلے دوری نزدیک تھی۔ یعنی قرب کو نزدیک کر دیا اور دوری کو دور۔

وَاَجْلَسَنِیْ عَلَی السَّبْعِ الشِّدَادِ	فَلَمَّا جِئْتُهٗ اَعْلٰی مَحَلِّیْ

الشداد المتقفتہ الصنعتہ ترجمہ سو مین جب ممدوح کے پاس آیا تو اُسنے میرے مرتبہ کو بڑہایا یعنی آؤبھگت کی اور اُسنے مجکو سات آسمانون پر بٹھا دیا یعنی نہایت تواضع سے پیش آیا اور میری عزت کی۔

وَاَهْدٰی مَالَهٗ قَبْلَ الْوِسَادِ	تَهَلَّلَ قَبْلَ تَسْلِیْمِیْ عَلَیْهِ

تہلل تلالاؤجہہ۔ والوسادۃ المخدۃ ترجمہ اس سے پہلے کہ مین اُسکو سلام کرون خوشی سے اُسکا چہرہ روشن ہوگیا اور قبل اسکے کہ وہ مجھے مسند عنایت کرے کیسہ ہائے زر میرے سامنے ڈالدئے۔

لِاَنَّكَ قَدْ زَرَیْتَ عَلَی الْعِبَادِ	نَلُوْمُكَ یَا عَلِیُّ بِغَیْرِ ذَنْبٍ

ترجمہ ای علی ہم تجکو ملامت کرتے ہین بے اسکے کہ تو کوئی گناہ کرے۔ وجہ ملامت یہہ ہی کہ تونے تمام لوگون پر عیب لگا دیا یعنی تیرے مقابلہ مین سب معیوب معلوم ہوتے ہین کیونکہ تیرا سا سخاوکرم کسی مین نہین ہے۔

هِبَاتُكَ اَنْ یُّلَقَّبَ بِالْجَوَادِ	وَاَنَّكَ لَا تَجُوْدُ عَلٰی جَوَادٍ

ترجمہ اور اس بات پر تجکو ملامت کرتے ہین کہ تیری بخششین کسی سخی کو لقب سخی نہین بخشتین یعنے تیری عطایا باوجودیکہ ہر شخص کو پہونچتے ہین مگر کسیکو سخی کا لقب نہین بخشتین گویا یہہ ایک قسم کا بخل ہے خلاصہ تیری عطایا بکثرت ہین اُن کے سامنے کوئی سخی کے لقب کا مستحق نہین ہے۔

اِذَا مَا حَالَتْ عَاقِبَةُ ارْتِدَادِ	كَاَنَّ سَخَاءَكَ الْاِسْلَامُ تَخْشٰی

حالت انقلبت وتغیرت ترجمہ گویا تیری سخا تیرا مذہب اسلام ہی جبکہ تو سخا کی عادت کو چھوڑے تو انجام مرتد ہونیسے ڈرتا ہی یعنے قتل و دوزخ سے۔ غرض تو سخاوت کو اسلام اور بخل کو مثل ارتداد برا سمجھتا ہی۔

وَقَدْ طُبِعَتْ سُیُوْفُكَ مِنْ رُقَادِ	كَاَنَّ الْهَامَ فِیْ الْهَیْجَا عُیُوْنٌ

الہام جمع ہامتہ وہی الراس ترجمہ گویا دشمنون کی سر لڑائی مین بمنزلہ آنکھون کے ہین اور تیری تلوارین خواب سے بنائے گئے ہین۔ یعنی تیری تلوارین سرونپر ایسی آسانی سے غالب ہوتی ہین جیسے خواب آنکھونپر۔ یا یہہ کہ تیری تلوار کی جگہ دشمنون کے سر مین ہی جیسے خواب کی جگہ آنکھہ ہی۔ یا یہہ کہ تیری تلوارین بہ نسبت سر اعدا مثل خواب ہین کہ آنکھہ اُسکو روک نہین سکتی ایسے ہی سر تیری تلوار کو۔

وَقَدْ صُغْتَ الْاَسِنَّةَ مِنْ هُمُومٍ | فَمَا يَخْطُرْنَ اِلَّا فِیْ فُؤَادِ

یخطرن یجوز بضم الطاء وکسرہا فمن ضم ارادالھموم ومن کسر ارادالرماح ترجمہ اور بیشک تونے اپنی نیزون کو غمون سے بنایا ہی سو وہ نیزے نہین گزرتے ہین مگر دشمنون کے دلون مین جیسا غم دلکے سوائے کہین نہین جاتا۔

وَيَوْمَ جَلَبْتَهَا شُعْثَ النَّوَاصِیْ | مُعَقَّدَةَ السَّبَائِبِ لِلطِّرَادِ

یوم ظرف والعامل فیہ اذکر او ظفرت ترجمہ تو اُس روز کو یاد کر کہ تو گھوڑون کو ایسے حال مین لیگیا کہ آنکے چہرونکے بال بسبب شدت دوش وغبار کے پریشان تھے اور اُنکے دم او ریال کے بال دوڑانیکے لئے گرہ دئے ہوئے تھے یعنے اُس روز تجکو کامل فتح حاصل ہوئی - دم او ریال کے بال کو لڑائی کے وقت گرہ لگا دیتے ہین۔

وَحَامَ بِهَا الْهَلَاكُ عَلٰی اُنَاسٍ | لَهُمْ بِاللَّاذِقِيَّةِ بَغْیُ عَادِ

حام دار ترجمہ اور اُن گھوڑون کے سبب ان لوگو نپر جو بمقام لاذقیہ قوم عاد کے مانند سرکشی کررہی تہی ہلاکی دائر ہوئی۔

فَكَانَ الْغَرْبُ بَحْرًا مِنْ مِيَاهٍ | وَكَانَ الشَّرْقُ بَحْرًا مِنْ جِيَادِ

ترجمہ سو لاذقیہ کے غرب مین پانی کا دریا تھا اور اُسکے مشرق مین گھوڑونکا دریا پس وہ دو دریاؤنین گھرگئے تھے۔

وَقَدْ خَفَقَتْ لَكَ الرَّايَاتُ فِيْهِ | فَظَلَّ يَمُوْجُ بِالْبِيْضِ الْحِدَادِ

ضمیر فیہ لبحر الجیاد - وخفقت اضطربت ترجمہ اور اُس گھوڑون کے دریاؤن مین تیرے نفع کے لئے تیری نیزے حرکت کررہے تھے - سو وہ دریا شمشیر ہائے تیز کے ذریعہ سے موج زن تھا یعنی اُسکی موجین شمشیر ہائے آبدار تھین۔

لَقُوْكَ بِاَكْبُدِ الْاِبِلِ الْاَبَايَا | فَسُقْتَهُمْ وَحَدُّ السَّيْفِ حَادِ

الابایا جمع ابیئہ - والابل توصف بغلظ الاکبا دقال ۵ لشحن اغلظ اکبادا من الابل ۵ والابایا صفۃ الاکبد او الابل - ترجمہ وہ تجھسے مقابل ہوئے بحالت نافرمانی کہ اُنکے جگر سخت تھے مثل جگر شتر کے سو تونے اُنکو مثل شتر آگے دھر لیا اور تیری تلوار کی دہار اُن کو ہنکانے والی تھی۔

وَقَدْ مَزَّقْتَ ثَوْبَ الْبَغْیِ عَنْهُمْ | وَقَدْ اَلْبَسْتَهُمْ ثَوْبَ الرَّشَادِ

ترجمہ اور تونے اُنکا لباس سرکشی پارہ پارہ کردیا اور اُنکو لباس راستی یعنی اطاعت کا پہنادیا۔

فَمَا تَرَكُوا الْاِمَارَةَ لِاخْتِيَارٍ | وَلَا انْتَحَلُوْا وِدَادَكَ مِنْ وِدَادِ

انتحل ادعی ترجمہ سو اُنھون نے اپنی امارت خوشی سے نہین چھوڑی اور نہ تیری دوستی کا دعوی براہ دوستی کیا۔

وَلَا اسْتَفَلُوْا لِزُهْدٍ فِی التَّعَالِیْ | وَلَا انْقَادُوْا سُرُوْرًا بِانْقِيَادِ

استفلوا انحطوا ترجمہ اور اُنھون نے تیری ماتحتی اسلئے نہین چاہی کہ اُنکو بلندی مرتبہ کی خواہش نہ تھی اور نہ وہ اسلئے مطیع رہے کہ وہ اطاعت سے خوش تھے بلکہ بزور شمشیر۔

وَلٰکِنْ هَبَّ خَوْفُکَ فِیْ حَشَاهُمْ ‖ هُبُوْبَ الرِّیْحِ فِیْ رِجْلِ الْجَرَادِ

هب تحرک واضطرب ۔ والحشا داخل الجوف ۔ ورجل الجراد هی القطعة من الجراد ترجمہ مگر اُنکے باطن مین تیری خوف نے ایسا اثر کیا جیسا قطعہ ملخ مین ہوا چلتی ہی اور وہ متفرق ہوجاتی ہین ۔

وَمَاتُوْا قَبْلَ مَوْتِهِمِ فَلَمَّا ‖ مَنَنْتَ اَعَدْتَّهُمْ قَبْلَ الْمَعَادِ

ترجمہ جب وہ تیرے قید مین آئے تو قبل اپنی موت کے مرگئے اور جب تونے براہ احسان اُن کا قصور معاف کردیا تو اُنکا قبل حشر حشر کردیا یعنی وہ زندہ ہوگئے ۔

غَمَدْتَّ صَوَارِمًا لَوْلَمْ یَتُوْبُوْا ‖ مَحَوْتَهُمْ بِهَا مَحْوَ الْمِدَادِ

ترجمہ تونے ایسی شمشیر ہائے قاطع کو میان مین کرلیا کہ اگر وہ توبہ نکرتے تو اُن تلوار دن سے اُن کو ایسا نابود کردیتا جیسا کسی چیز مثلًا کاغذ سے سیاہی دور کردیتے ہین ۔

وَمَا الْغَضَبُ الطَّرِیْفُ وَاِنْ تَقَوّٰی ‖ بِمُنْتَصِفٍ مِنَ الْکَرَمِ التِّلَادِ

الطریف الجدید والتلاد القدیم ترجمہ اور تازہ غصہ اگرچہ قوی ہو بخشش قدیم سے انتقام نہین لے سکتا یعنی اُسپر غالب نہین آسکتا یعنی اُنکے عفو کا سبب تیرا کرم قدیم ہوا ۔

فَلَا تَغْرُرْکَ اَلْسِنَةٌ مَوَالٍ ‖ تُقَلِّبُهُنَّ اَفْئِدَةٌ اَعَادِیْ

ترجمہ سو تجکو اُنکی زبانین دوستی ظاہر کرنیوالی جنکو اُنکے دشمن دل حرکت دیتے ہین فریب مین نہ ڈالین ۔

وَکُنْ کَالْمَوْتِ لَا یَرْثِیْ لِبَاکٍ ‖ بَکٰی مِنْهُ وَیَرْوٰی وَهُوَ صَادِیْ

ترجمہ تو دشمنان دوست نما کے لئے موت کے مانند رہ کہ وہ رونے والے پر جو اُسکے خوف سے روئی رحم نہیں کرتی اور اظہار سیرابی کرتی ہی حال آنکہ وہ خون خلائق کے تشنہ رہتی ہی یعنی حریص ہلاک ۔

فَاِنَّ الْجُرْحَ یَنْفُرُ بَعْدَ حِیْنٍ ‖ اِذَا کَانَ الْبِنَاءُ عَلٰی فَسَادِ

نفر الجرح اذا ورم بعد الالتیام ترجمہ کیونکہ زخم ایک عرصہ کے بعد ورم لاتا ہی جبکہ بناء علاج فساد پر ہو یعنی جبکہ زخم اوپر سے بھر آوے اور اندر پیپ رہے تو زخم پر پھر ورم ہوجاتا ہے ۔ پس اُنکی عداوت قدیمہ سے غافل نرہنا چاہیے ۔

وَاِنَّ الْمَاءَ یَجْرِیْ مِنْ جَمَادٍ ‖ وَاِنَّ النَّارَ تَخْرُجُ مِنْ زِنَادِ

ترجمہ اور بیشک پتھر سے پانی نکل پڑتا ہی اور بیشک آگ چقماق سے نکلتی ہی یعنی دشمنی دلون مین پوشیدہ رہتی ہے جیسا پانی پتھر اور آگ چقماق مین مگر اپنے وقت مین ظاہر ہوجاتے ہین ۔

وَکَیْفَ یَبِیْتُ مُضْطَجِعًا جَبَانٌ ‖ فَرَشْتَ لِجَنْبِهٖ شَوْکَ الْقَتَادِ

القتاد شجر له شوک ترجمہ اور کس طرح تیرا نامرد دشمن کروٹ کے بل لیٹے جسکے پہلو کے تلے تونے خار درخت

قتاد بچھا دے ہون۔

یری فی النوم رمحک فی کلاہ	ویخشی ان یراہ فی السہاد

السہاد امتناع النوم باللیل وذکر المتنبے السہاد للقافیۃ والمراد الیقظۃ لیقابل بین الضدین ترجمہ وہ دشمن خواب مین تیرا نیزہ اپنی گردون مین دیکھتا ہی اور ڈرتا ہی کہ کہین بیداری مین بھی ایسا ہی دیکھے۔

اشرت ابا الحسین بمدح قوم	نزلت بہم فسرت بغیر زاد

ترجمہ ای ابا الحسین تو نے مجکو ایک قوم کی مدح کا اشارہ کیا سو مین انکے پاس اُترا اور انھون نے مجکو کچھہ ندیا سو مین انکے پاس سے بغیر توشہ چل پڑا یعنی انھون نے زادراہ بھی ندیا۔

وظنونی مدحتہم قدیما	وانت بما مدحتہم مرادی

ترجمہ اور اون لوگون نے مجکو خیال کیا کہ مین اُن کا قدیم مداح ہون اور حال یہہ ہے کہ اُن کی مدح سے میری مراد تیری ہی مدح تھی۔

وانی عنک بعد غد لغاد	وقلبی عن فنائک غیر غادی

ترجمہ اور مین بیشک تیرے پاس سے پرسون جانیوالا ہون اور میرا دل تیری گھر سے صبح کو جانیوالا نہین ہے یعنی دل یہان ہی رہیگا

محبک حیثما اتجہت رکابی	وضیفک حیث کنت من البلاد

ترجمہ مین تیرا دوست ہون جہان میری سواریان جاوین اور تیرا مہمان ہون شہرونمین جہان ہون کیونکہ ہر جگہ مین تیرا دیا کھاتا ہون

وقال یمدح بدر بن عمار الاسدی

أحلما نری أم زمانا جدیدا	ام الخلق فی شخص حی اعیدا

ترجمہ کیا مین خواب دیکھتا ہون یا نیا زمانہ ہی یا تمام خلق جو پہلے مرگئی ہے ایک شخص زندہ مین یعنی ممدوح مین لوٹائی گئی ہے خوبی زمانہ کو دیکھکر تعجب کرتا ہے کہ حسن روزگار جو مین دیکھتا ہون خواب وخیال ہے یا واقعی زمانہ جدید ہی جو پہلے نہ تھا یا تمام خلق ایک شخص زندہ کے جسم مین آگئی ہی کیونکہ اسمین تمام خوبیان جو پیشینیان مین تھین جمع ہین۔

تجلی لنا فاضأنا بہ	کانا نجوم لقینا سعودا

اضاء یکون متعدیا ولازما ترجمہ ممدوح ہمارے لئے ظاہر ہوا سو ہم اُسکے سبب روشن ہوگئے۔ گویا ہم ستارے ہین کہ ہمنے سعادت سے ملاقات کی یعنی پہلے نحس تھے اب اُسکی سبب سعد ہوگئی۔

رأینا ببدر وآبائہ	لبدر ولودا وبدرا ولیدا

الولود الوالد۔ والولید المولود ترجمہ ہمنے بسبب بدر بن عمار کے اور اُسکے اجداد کے بدر کا باپ اور بدر بیٹا دیکھا۔

طلبنا رضاہ بترک الذی	رضینا لہ فترکنا السجودا

ترجمہ ہمنے اپنی خوشنودی چھوڑ کر اُسکی خوشی طلب کی سو ہمنے اُسکو سجدے کرنے چھوڑ دئے یعنی ہماری مرضی اُس کو سجدہ کرنے کی تھی مگر چونکہ اُسنے یہہ امر پسند نہ کیا اسلئے سجدہ چھوڑ دیا۔

أمِيرٌ أمِيرٌ عَلَيهِ النَّدَى ۔۔۔ جَوَادٌ بَخِيلٌ بِأنْ لَا يَجُودَا

ترجمہ وہ ایک امیر ہے کہ سخاوت اُسپر حاکم ہے اور وہ سخی ہی مگر ترک جود مین بخیل۔ بخل ترک جود مین غایت جود ہی۔

يُحَدَّثُ عَنْ فَضْلِهِ مُكْرَهًا ۔۔۔ كَأنَّ لَهُ مِنْهُ قَلْبًا حَسُودَا

ترجمہ اُسکی بزرگی کا مذکور اُسکے خلاف مرضی کیا جاتا ہی۔ یعنی وہ اپنے روبرو اپنے فضائل کے ذکر کو ناپسند کرتا ہی گویا ممدوح کو اپنے بزرگی طرف دل حاسد ہی خلاصہ گویا وہ اپنے فضل کا حاسد ہی جیسا حاسد ذکر فضائل محسود نہین پسند کرتا ایسا ہی وہ بھی

وَيُقْدِمُ إلَّا عَلَى أنْ يَفِرَّ ۔۔۔ وَيَقْدِرُ إلَّا عَلَى أنْ يَزِيدَا

ترجمہ وہ ہر امر عظیم پر پیش قدمی کرتا ہی مگر لڑائی سے بھاگنے پر نہین کرتا۔ اور ہر چیز پر قادر ہے مگر اپنی قدر و منزلت بڑھانے پر یعنی فرار کو ہر خوف سے زیادہ برا جانتا ہی اور اُسکی قدر و منزلت نہایت کو پہونچگئی ہے لہذا اُسکو زیادہ نہین کر سکتا۔

كَأنَّ نَوَالَكَ بَعْضُ القَضَاءِ ۔۔۔ فَمَا تُعْطِ مِنْهُ نَجِدْهُ جُدُودَا

ترجمہ گویا تیری بخشش منجملہ قضا و قدر ہے سو تو اُسمین سے جو بخشتا ہے ہم اُسکو قائم مقام نصیبون کے پاتے ہین یعنی تیری عطا موجب شرف و برکت ہی ہم اُسکو یاوری بخت سمجھے ہین۔ دوسرے یہہ معنی بہی ہو سکتے ہین کہ قضا کی دو قسمین ہین ایک سعد دوسری نحس تیری عطا بالکل سعد ہے۔

وَرُبَّتَمَا حَمْلَةٍ فِي الوَغَى ۔۔۔ رَدَدْتَ بِهَا الذُّبَّلَ السُّمْرَ سُودَا

التاء فی ربتما للتانیث وما زائدۃ۔ والذبل جمع ذابل وہی الرماح وکذلک السمر ترجمہ اور تیری لڑائی مین ایسے بہت سے حملے ہین کہ تونے اُنسے گندم گون نیزون کو سیاہ لوٹایا ہے یعنی اُنپر دشمنون کے خون خشک ہو کر سیاہ ہو گئے ہین۔ اور خون خشک ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے۔

وَهَوْلٍ كَشَفْتَ وَنَصْلٍ قَصَفْتَ ۔۔۔ وَرُمْحٍ تَرَكْتَ مُبَادًا مُبِيدَا

ہول عطف علی حملۃ۔ ومبادا و مبیدا حال والنصل السیف۔ والمبید المہلک ترجمہ اور بہت سے خوفناک امر تونے خلق سے دور کئے ہین اور بہت سی تلوارین تونے بزور ضرب توڑ ڈالی ہین اور بہت سے نیزے تونے ایسے حال مین چھوڑے کہ تو دشمنونکا ہلاک کرنے والا تھا اور وہ نیزے بھی ہلاک کئے گئے تھے یعنی وہ بعد قتل اعدا خود ٹوٹ گئے تھے بسبب قوت نیزہ زنی کے۔

وَمَالٍ وَهَبْتَ بِلَا مَوْعِدٍ ۔۔۔ وَقِرْنٍ سَبَقْتَ إلَيْهِ الوَعِيدَا

ترجمہ اور بہت سے مال تونے بے وعدہ بخشدئے اور بہت ہمسرون کو تونے دہمکی سے پہلے جا مارا۔

بِهِجْرِ سُيُوفِكَ اَغْمَادَهَا ۔ تَمَنَّى الطُّلَى اَنْ تَكُونَ الْغُمُودَا

ترجمہ دشمنون کی گردنین بسبب چھوڑ دینے تیری تلوارون کے اپنے میانون کو یہہ آرزو رکھتے ہین کہ وہ تیری تلوارون کے میان ہون تاکہ تیری تلوارونسے وہ بچے رہین یعنی چونکہ تیری تلوارین ہمیشہ دشمنون کو مارتی رہتی ہین اس لئے انھون نے اپنے میانون کو چھوڑ دیا ہی پس دشمن یہہ خواہش رکھتے ہین کہ وہ تیری شمشیرونکے میان ہووین تاکہ تلوارونسے بچین

اِلَى الْهَامِ تَصْدُرُ عَنْ مِثْلِهِ ۔ تَرَى صَدَرًا عَنْ وُرُودٍ وُرُودَا

الصدر ہو الخروج بعد الری ۔ والورود الدخول الی الماء والی متعلق بہجر ترجمہ تیری تلوارین دشمنونکے سرونسے اور دشمنونکے سرون کی طرف جاتی رہتی ہین تو انکے بعض سرونسے لوٹنے کو بعد جانیکے دوسرے سرون پر جانا دیکھے گا یعنی ان تلوارون کا یہہ ہی کام ہی ہمیشہ آمد و رفت مین رہتے ہین اسلئے انھون نے اپنے میان چھوڑ دئے ۔

قَتَلْتَ نُفُوسَ الْعِدَى بِالْحَدِيدِ ۔ حَتَّى قَتَلْتَ بِهِنَّ الْحَدِيدَا

ترجمہ تونے دشمنون کی جانین لوہے سے مارین یہان تلک کہ تونے ان جانون سے لوہے کو قتل کر دیا یعنے اس مین دندانے پڑ گئے یا ٹوٹ گئے ۔

فَاَنْفَدْتَ مِنْ عَيْشِهِنَّ الْبَقَا ۔ وَاَبْقَيْتَ مِمَّا مَلَكْتَ النُّقُودَا

الضمیر فے عیشہن للاعداء ترجمہ سو تونے انکی زندگی سے بقا کو کھو دیا یعنی انکو مار ڈالا اور اپنے مال کے لئے فنا کو باقی رکھا یعنے تونے دشمنون کو بسبب شجاعت کے اور اپنے اموال کو بسبب سخاوت کے فنا کر دیا ۔

كَاَنَّكَ بِالْفَقْرِ تَبْغِي الْغِنَى ۔ وَبِالْمَوْتِ فِي الْحَرْبِ تَبْغِي الْخُلُودَا

ترجمہ گویا تو بسبب فقر کے غنا کا طالب ہی اور بسبب لڑائی مین مرنے کے دوام بقا کا خواہشمند یعنے تو اس قدر رغبت سے بکثرت سخاوت کرتا ہی گویا فقر جو انجام کثرت عطا ہی تیری نزدیک غنا ہے اور لڑائی مین مرنے کو حیات جاودانی سمجھتا ہی اس لئے سخت بے باکی سے لڑتا ہے ۔

خَلَائِقُ تَهْدِي اِلَى رَبِّهَا ۔ وَآيَةُ مَجْدٍ اَرَاهَا الْعَبِيدَا

ترجمہ تیری ایسی خصلتین ہین کہ وہ صاحب خصلت یعنی تیری طرف راہ تبلاتے ہین کہ تو کیسا صاحب فضل و شرف ہی اور وہ خصلتین نشان مجد و بزرگی ہین جو خدا اپنے بندون کو دکھلاتا ہی ۔

مُهَذَّبَةٌ حُلْوَةٌ مُرَّةٌ ۔ حَقَرْنَ الْبِحَارَ بِهَا وَالْاُسُودَا

ترجمہ وہ خصائل شائستہ اور دوستون کے لئے شیرین اور دشمنون کے لئے تلخ ہین جنکے سبب بلحاظ تیری کثرت بخشش کے دریاؤن کو ہمنے حقیر سمجھا اور بباعث تیری شجاعت کے شیرون کو کمتر جانا ۔

بَعِيدٌ عَلَى قُرْبِهَا وَصْفُهَا ۔ تَغُولُ الظُّنُونَ وَتُنْضِي الْقَصِيدَا

تَغُولُ الظُّنُونَ وَتُنْضِي الْقَصِيدَا	بَعِيدٌ عَلٰى قُرْبِهَا وَصْفُهَا

ترجمہ وہ خصائل باوجودیکہ وہ ہمسے قریب ہین اور ہمیشہ دیکھنے مین آتے ہین مگر اُنکا وصف و مدح ہمسے دور ہی یعنی ہماری قدرت مین نہین ہے اور وہ ایسے ہین کہ گمان خلق کو ہلاک اور قصیدونکو لاغر و بے قدر کرتے ہین غرض وہ ہمارے ادراک سے باہر اور شاعرون کے خیالات سے برتر ہین کہ ظن و شعر مین نہین آسکتین۔

وَلَسْتَ لِفَقْدِ نَظِيرٍ وَحِيدَا	فَأَنْتَ وَحِيدُ بَنِي آدَمٍ

ترجمہ سو تو بالذات یکتائے بنے آدم ہے اور بسبب فقد نظیر کے یکتا نہین ہی کیونکہ تیرا کوئی نظیر نہوا اور نہ ہو۔

وقال لما استعظم قوم ما قاله فی آخر مرثیۃ جدتہ

لَا تَحْسُدُنَّ عَلٰى أَنْ يَنْئِمَ الْأَسَدَا	يَسْتَعْظِمُونَ أُبَيَّاتًا نَأَمْتُ بِهَا

ترجمہ لوگ اُن تھوڑی اور چھوٹی بیتونکو جنکے ساتھ مین دہاڑا کا بہت بُرا سمجھتے ہین اے لوگو اگر شیر آواز کرے یا دہاڑ دے تو اُسپر تم حسد مت کرو۔

أَنْسَاهُمُ الذُّعْرُ مِمَّا تَحْتَهَا الْحَسَدَا	لَوْ أَنَّ ثَمَّ قُلُوبًا يَعْقِلُونَ بِهَا

ترجمہ جہان وہ طاعن لوگ ہین اگر وہان سمجھدار قلوب ہوتے تو اُن کو اُن مضامین کا خوف جو میرے اشعار مین ہین حسد کو بھلا دیتا۔

وقال یمدح محمد بن بشار بن مکرم التمیمی

وَذَا الْجِدُّ فِيهِ نِلْتُ أَوْ لَمْ أَنَلْ جِدُّ	أَقَلُّ فَعَالِي بَلْهَ أَكْثَرَهُ مَجْدُ

یجوز فی اکثرہ الحرکات الثلاث فالرفع یکون بلہ بمعنی کیف کما تقول کیف زید۔ والنصب تکون بلہ اسم فعل بمعنی دع وہو اجود الثلاث ۔ والجر علی ان بلہ بمعنی المصدر مضافا فیہا الی اکثرہ کقولہ تعالی فضرب الرقاب ترجمہ میرے تھوڑے اور چھوٹے کام بھی شرف و مجد ہین تو میرے بڑے کامون کی تلاش چھوڑ کہ وہ مجد ہین یا نہین خلاصہ یہہ کہ جب تجکو یہہ معلوم ہوگیا کہ میرے کمتر افعال بھی مجد ہین تو بڑے کامون کی تجسس کی کیا حاجت ہی وہ تو اچھے ہون ہی گے اور یہہ میری کوشش طلب مجد مین بقدر نصیب اور حظ ہی کیونکہ کوشش کا استعمال طلب مجد مین حظ عظیم ہے خواہ وہ مجکو حاصل ہو یا نہو اسکی کچھ پرواہ نہین۔

كَأَنَّهُمُ مِنْ طُولِ مَا الْتَثَمُوا مُرْدُ	سَأَطْلُبُ حَقِّي بِالْقَنَا وَمَشَايِخٍ

اللثام ما یجعل علی الوجہ من فاضل العمامۃ ترجمہ اب مین اپنا حق بذریعہ نیزون اور بزرگان تجربہ کار کے جو بسبب دوام برقع پوشی کی گویا امرد ہین طلب کرونگا ۔یعنی وہ لوگ ہمیشہ لڑائی مین رہتے ہین اور اس لئے بسبب محافظت غبار میدان جنگ و اظہار شرف اپنے چہرونکو عمامون کے دم اور اُسکے بقیہ سے ہمیشہ چھپائے رہتے ہین اور اُن کی

داڑھیان دیکھتے ہین نہین آتین گویا وہ بے ریشے ہین۔

ثِقَالٍ اِذَا لَاقَوا خِفَافٍ اِذَا دُعُوا ۔۔۔ كَثِيرٍ اِذَا اشْتَدُّوا قَلِيلٍ اِذَا عُدُّوا

ترجمہ جب وہ مشایخ لڑتے ہین تو اُنکا حملہ سخت گران ہی اور جب وہ مدد کے واسطے بلائے جاوین تو ہلکے ہین یعنی جلد پہونچتے ہین اور جب وہ اعدا پر حملہ کرتے ہین تو بہت معلوم ہوتے ہین کیونکہ بہتونکا کام دیتے ہین اور جب وہ شمار کیے جاوین تو تھوڑے ہین یعنی اُنکا ایک ایک شخص بنظر ہزار ہے۔

وَطَعْنٍ كَاَنَّ الطَّعْنَ لَا طَعْنَ عِنْدَهُ ۔۔۔ وَضَرْبٍ كَاَنَّ النَّارَ مِنْ حَرِّهِ بَرْدُ

ترجمہ اور اپنا حق طلب کرونگا بذریعہ ایسی نیزہ زنی کے کہ اور لوگون کے نیزہ زنی اُسکے روبرو کالعدم ہے و بذریعہ ایسی شدید مار کے کہ گویا آتش اُسکی حرارت کے روبرو خنکی ہے۔

اِذَا شِئْتُ حَفَّتْ بِي عَلَى كُلِّ سَابِحٍ ۔۔۔ رِجَالٌ كَاَنَّ الْمَوْتَ فِي فَمِهَا شُهْدُ

ترجمہ مین ایسے جتھے والا ہون کہ جب مین اپنے مددگارون کو اکٹھا کرنا چاہون تو میرے گرد چارون طرف ایسے جوانمرد جمع ہو جاوین جو ہر عمدہ گھوڑے پر سوار ہون اور ایسے شجاع گویا موت اُنکے موںہہ مین مثل شہد شیرین ہی

اُذِمُّ اِلَى هَذَا الزَّمَانِ اُهَيْلَهُ ۔۔۔ فَاَعْلَمُهُمْ فَدْمٌ وَاَحْزَمُهُمْ وَغْدُ

الفدم الغبی من الرجال۔ والوغد اللئیم الضعیف ترجمہ مین اس زمانہ سے اُسکے حقیر باشندونکی برائی بیان کرتا ہون کیونکہ اُنمین جو زیادہ جانتا ہی وہ غبی ہے اور جو اُنمین زیادہ محتاط ہے وہ ناکس ہی پس جاہل و غیر محتاط لوگ کیسے ہون گے

وَاَكْرَمُهُمْ كَلْبٌ وَاَبْصَرُهُمْ عَمٍ ۔۔۔ وَاَسْهَدُهُمْ فَهْدٌ وَاَشْجَعُهُمْ قِرْدُ

ترجمہ اور اُنکا بڑا بزرگ خست مین مثل کتے کے ہی اور اُنمین زیادہ بینا اندھا اور اُنکا بڑا جاگنیوالا چیتے کے مانند کثیر النوم اور اُنکا زیادہ بہادر بندر کے مانند نامرد اور تھوڑجیا۔

وَمِنْ نَكَدِ الدُّنْيَا عَلَى الْحُرِّ اَنْ يَرَى ۔۔۔ عَدُوًّا لَهُ مَا مِنْ صَدَاقَتِهِ بُدُّ

ترجمہ آزاد و شریف مرد پر دنیا کی سختی اور قلت خیر سے ایک یہہ ہی کہ وہ اپنے ایسے دشمن کو دیکھے جسکی دوستی سے چارہ نہین ہے

فَيَا نَكَدَ الدُّنْيَا مَتَى اَنْتَ مُقْصِرٌ ۔۔۔ عَنِ الْحُرِّ حَتَّى لَا يَكُونَ لَهُ ضِدُّ

ترجمہ سوای سختی دنیا تو کب آزاد شخص کی تکلیف سے باز آویگی تاکہ اُسکا کوئی مخالف نہو۔

يَرُوحُ وَيَغْدُو كَارِهًا لِوِصَالِهِ ۔۔۔ وَتَضْطَرُّهُ الْاَيَّامُ وَالزَّمَنُ النَّكْدُ

ترجمہ اب تو وہ آزاد مرد شام و صبح ایسے حال مین کرتا ہی کہ ملاقات اہل دنیا کو مکروہ جانتا ہے اور اُسکو روزگار اور سخت زمانہ بے چین رکھتا ہی۔ یہہ شعر اور اُس سے پہلا تبیان مین نہین ہی۔ دیوان مطبوعہ کلکتہ سے منقول ہوئے۔

بِقَلْبِي وَاِنْ لَمْ اَرْوِ مِنْهَا مَلَالَةٌ ۔۔۔ وَبِي عَنْ غَوَانِيهَا وَاِنْ وَصَلَتْ صَدُّ

ترجمہ میرے دلمین دنیاکی طرف سے ملال ہے اگرچہ مین دنیاسے سیراب نہین ہوا اور میری عمر دراز نہین ہوئی آگے دیکھیے کیسی گذرتی ہے اور مجکو اُس کی عورتون سے جو بسبب حسن ذاتی کے آرائش سے بے پرواہ ہین اگرچہ وہ مجھ سے ملین اعراض ہے ۔

خَلِيلَايَ دُونَ النَّاسِ حُزْنٌ وَعَبْرَةٌ ۔ عَلَى فَقْدِ مَنْ أَحْبَبْتُ مَا لَهُمَا فَقْدُ

ترجمہ تمام آدمیون کے سوا میرے دو دوست غم اور اشک ہین کہ وہ مجھسے دور نہین ہوتے اور یہ غم میرا اور اشک اُس کے مفقود ہونے سے ہین جسکو مین دوست رکھتا ہون یعنی محبوب تو مفقود ہی اور غم و اشک ہر وقت موجود ۔

تَلُجُّ دُمُوعِي بِالْجُفُونِ كَأَنَّمَا ۔ جُفُونِي لِعَيْنَيْ كُلِّ بَاكِيَةٍ خَدُّ

ترجمہ میرے اشک میری پلکون سے ہر وقت چمٹے رہتے ہین گویا میری پلکین دونون آنکھون ہر رونے والے کے رخسار ہین یعنی جو اشک میری آنکھون سے جاری ہین وہ اتنے ہین جتنے رخسار ہر رونے والے پر ہین ۔

وَإِنِّي لَتُغْنِينِي مِنَ الْمَاءِ نُغْبَةٌ ۔ وَأَصْبِرُ عَنْهُ مِثْلَ مَا تَصْبِرُ الرُّبْدُ

النغبۃ الجرعۃ ۔ والربد النعام ترجمہ اور بیشک مجکو پانیکا ایک گھونٹ کافی ہی اور مین پانی سے مثل شتر مرغ کے صبر کرتا ہون کیونکہ وہ پانی نہین پیتا ۔ یعنی مین پانی بہت کم پیتا ہون اور وہ دلیل ہی کمی خوراک کے ۔

وَأَمْضِي كَمَا يَمْضِي السِّنَانُ لِطِيَّتِي ۔ وَأَطْوِي كَمَا تَطْوِي الْمُجَلِّحَةُ الْعُقْدُ

الطیۃ المکان الذی تطوی الیہ الرواحل ۔ واطوی اجوع ۔ والمجلحۃ الذیاب المصممۃ الماضیۃ ۔ والعقد جمع اعقد وہو الذ النعقد لحمہ بہزالا او ہو الذی فے ذنبہ عقدۃ ترجمہ اور مین اپنی منزل مقصود کی طرف مثل نیزے کی بھال کے جاتا ہون اور مین مثل اُس گرگ کے جو اپنے شکار پر پکا قصد رکھتا ہو اور وہ دُبلا ہو بھوکھا رہتا ہون ۔ اہل عرب قلت خورش اور بھوک پر صبر کو اچھا اور قابل ستائش سمجھتے ہین ۔

وَأُكْبِرُ نَفْسِي عَنْ جَزَاءٍ بِغِيبَةٍ ۔ وَكُلُّ اغْتِيَابٍ جُهْدُ مَنْ لَا لَهُ جُهْدُ

الجہد بالضم الطاقۃ وبالفتح المشقۃ ترجمہ اور مین اپنے کو اس سے بڑا جانتا ہون کہ دشمن کی غیبت کو اُسکی جزا سمجھون کیونکہ ہر غیبت کرنا بے طاقت کی طاقت ہے یعنی جو انتقام نہین لے سکتا وہ غیبت کرتا ہے اور مجھے انتقام کی طاقت ہے پھر کیون غیبت کرون ۔

وَأَرْحَمُ أَقْوَامًا مِنَ الْعِيِّ وَالْغَبَا ۔ وَأَعْذِرُ فِي بُغْضِي لِأَنَّهُمُ ضِدُّ

ترجمہ جو لوگ مرض کم گویائے یا عاجزی اور غباوۃ مین مبتلا ہین اُنپر مین رحم کرتا ہون اور مین اُنکو اپنے بغض مین معذور سمجھتا ہون کیونکہ وہ میری ضد ہین یعنی مین گویا اور ذکی ہون اور ایک ضد دوسری ضد کی دشمن ہوتی ہی اس لئے مین اُنکو معذور سمجھتا ہون ۔

وَيَمْنَعُنِي مِمَّنْ سِوَى ابْنِ مُحَمَّدٍ ۔۔۔ أَيَادٍ لَهُ عِنْدِي يَضِيقُ لَهَا عِنْدُ

رفع عند وہی ظرف لانہ حمل الکلام علی المعنی فکانہ قال یضیق بہا المکان ترجمہ اور مجکو سوائے ابن محمد کے اور امیر کے پاس جانے سے اُسکے انعام جو میرے پاس اس کثرت سے موجود ہین کہ اُنکے رکھنے کو جگہہ نہین روکتے ہین۔

تَوَالَتْ بِلَا وَعْدٍ وَلَكِنَّ قَبْلَهَا ۔۔۔ شَمَائِلُهُ مِنْ غَيْرِ وَعْدٍ لَهَا وَعْدُ

ترجمہ اُسکے انعام بے وعدہ پے درپے پہونچے ولیکن اُن انعام کے پہلے اُسکی کریمانہ خصلتین بے وعدہ انعام کے وعدہ ہین یعنی گو اُس نے وعدہ نہین کیا تھا مگر اُسکے شمائل حمیدہ اُسکے وعدہ کے قائم مقام تھین۔

سَرَى السَّيْفُ مِمَّا تَطْبَعُ الْهِنْدُ صَاحِبِي ۔۔۔ إِلَى السَّيْفِ مِمَّا يَطْبَعُ اللهُ لَا الْهِنْدُ

ترجمہ میرے ساتھ سیف ساخت ہند چلے اُس سیف کی طرف جو ساخت خداوند تعالی تھے نہ ہند کے یعنی مین ہندی شمشیر باندہکر اُسکے پاس آیا کہ وہ میری سیف سے افضل تھا۔

فَلَمَّا رَآنِي مُقْبِلًا هَزَّ نَفْسَهُ ۔۔۔ إِلَيَّ حُسَامٌ كُلُّ صَفْحٍ لَهُ حَدُّ

رفع حسام لکونہ فاعلاً لہزا وہو خبر مبتدا محذوف ترجمہ سو جب ممدوح نے مجکو دیکھا تو اُسنے آپکو قیام تعظیمی کیلئے حرکت دے۔ وہ ایسی شمشیر ہے کہ اُسکے ہر طرف دشمنون کے لئے دہار ہے۔

فَلَمْ أَرَ قَبْلِي مَنْ مَشَى الْبَحْرُ نَحْوَهُ ۔۔۔ وَلَا رَجُلًا قَامَتْ تُعَانِقُهُ الْأُسْدُ

ترجمہ سو مینے اپنے سے پہلے ایسے شخص کو نہین دیکھا کہ دریا اُسکی طرف چلا ہو اور نہ ایسے مرد کو دیکھا کہ شیر اُسکے معانقہ کیلئے کھڑے ہوئے ہون یعنی ممدوح نے میرا استقبال کیا اور مجھسے معانقہ کیا۔

كَأَنَّ الْقِسِيَّ الْعَاصِيَاتِ تُطِيعُهُ ۔۔۔ هَوًى أَوْ بِهَا فِي غَيْرِ أَنْمُلِهِ زُهْدُ

ترجمہ گویا سخت کمانین براہ محبت اُسکی مطیع ہین کہ وہ اورونسے نہین کھنچتین اور ممدوح بے تکلف کھینچتا ہی یا اُن کو سوائے انگشتان ممدوح کے اورونسے پرہیز ہے۔ غرض تعریف کمان کشی و قوت بازو ہے۔

يَكَادُ يُصِيبُ الشَّيْءَ مِنْ قَبْلِ رَمْيِهِ ۔۔۔ وَيُمْكِنُهُ فِي سَهْمِهِ الْمُرْسَلِ الرَّدُّ

ترجمہ ممدوح کے نشانہ کے سچے ہونیکی تعریف کرتا ہی کہ قریب ہی کہ قبل تیر پھینکنے کے تیر اپنے نشانہ پر جا لگے۔ اور اُسکو تیر از کمان جستہ کا لوٹانا کچھہ دشوار نہین بلکہ ممکن ہے۔

وَيُنْفِذُهُ فِي الْعَقْدِ وَهْوَ مُضَيَّقٌ ۔۔۔ مِنَ الشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ وَاللَّيْلُ مُسْوَدُّ

ترجمہ اور وہ تیر کو سیاہ بال کی سخت گرہ مین نکالدیتا ہے جبکہ رات کالی ہو۔

بِنَفْسِي الَّذِي لَا يُزْدَهَى بِخَدِيعَةٍ ۔۔۔ وَإِنْ كَثُرَتْ فِيهِ الذَّرَائِعُ وَالْقَصْدُ

یزدہی یحرک و یستخف ترجمہ اپنی جان قربان کرتا ہون اُس شخص پر کہ کسی فریب سے اگرچہ اُسمین بہت سے ذریعے

اور قصداً استعمال مین آئے ہون ہلکا اور سبکسار نہین ہوتا یعنی کسی کے دم مین نہین آتا۔

وَمَنْ عِرْضُهُ حُرٌّ وَمَنْ مَالُهُ عَبْدُ	وَمَنْ بُعْدُهُ فَقْرٌ وَمَنْ قُرْبُهُ غِنًى

ترجمہ اور مین اُسپر قربان کہ اُسکی دوری فقیری ہی اور اُسکی نزدیکی تونگری ہی اور آبرو اُسکی عزیز ہے مثل عزت آزاد کے اور اُسپر کہ اُسکا مال غلام ہو کہ اسکی عزت نہین کرتا ہر کسی کو دیڈالتا ہی

وَيَمْنَعُهُ مِنْ كُلِّ مَنْ ذَمُّهُ حَمْدُ	وَيَصْطَنِعُ الْمَعْرُوفَ مُبْتَدِئًا بِهِ

ترجمہ وہ احسان بدون سوال کرتا ہی اور اُس احسان کو اُس شخص سے روکتا ہی جسکی مذمت کرنا گویا اسکی تعریف ہی خلاصہ یہ ہی کہ وہ شریفونکو بے مانگے دیتا ہی اور اُن رزیلون کو نہین دیتا کہ اگر وہ کسی کی مذمت کرین تو وہ مذمت تعریف شمار ہو کیونکہ رزیل لوگ شریفون سے چڑتے ہین بس جسکی وہ مذمت کرتے ہین معلوم ہو جاتا ہی کہ وہ شخص مذمت کردہ شدہ شریف ہے۔

كَأَنَّهُمُ فِي الْخَلْقِ مَا خُلِقُوا بَعْدُ	وَيَحْتَقِرُ الْحُسَّادَ عَنْ ذِكْرِهِ لَهُمْ

ترجمہ وہ حاسدون کو اس سے کمتر سمجھتا ہی کہ انکا ذکر کرے گویا حاسد لوگ خلق مین ابتک پیدا ہی نہین ہوئی یعنی معدوم ہین

وَلَكِنْ عَلَى قَدْرِ الَّذِي يُذْنِبُ الْحِقْدُ	وَيَأْمَنُهُ الْأَعْدَاءُ مِنْ غَيْرِ ذِلَّةٍ

ترجمہ اور اُس کے دشمن اُس سے بیخوف ہین نہ بسبب کمزوری و ذلت ممدوح کے بلکہ اس سبب سے کہ ممدوح کا کینہ بقدر گناہگار رہے نہ بقدر گناہ کے۔ چونکہ اُسکے نزدیک مجرم بے قدر ہین اس لئے اُن کے گناہ بھی بیقدر ہین واہ کیا عمدہ مضمون ہے۔

فَإِنَّكَ مَاءُ الْوَرْدِ إِنْ ذَهَبَ الْوَرْدُ	فَإِنْ يَكُ سَيَّارُ بْنُ مُكْرَمٍ انْقَضَى

ترجمہ سو اگر تیرا دادا سیار بن مکرم مرگیا تو اُسکے فضائل تیری طرف منتقل ہوگئے کیونکہ تو عرق گلاب ہی اگر گلاب جاتا رہا یعنی تو اُسکا خلاصہ اور اُس سے افضل ہے۔

وَأَلْفٌ إِذَا مَا جُمِّعَتْ وَاحِدًا فَرْدُ	مَضَى وَبَنُوهُ وَانْفَرَدْتَ بِفَضْلِهِمْ

عطف بنوہ علی الضمیر المرفوع من غیر تاکید علی مذہب الکوفیین۔ وانث الضمیر والالف مذکر لانہ اراد الجماعۃ ترجمہ سیار اور اُسکے بیٹے مرگئے اور تو اکیلا انکی بزرگی کے ساتھ باقی رہا۔ اور ہزار جب ایک ایک کرکے جمع کیا جاوے تو وہ فرد ہوتا ہے یعنی ہزار اکائیون سے مرکب ہی مگر سب ملکر فرد ہوتا ہی۔ خلاصہ تو ایک قائم مقام ہزار کے ہے۔

وَمَعْرِفَةٌ عِدٌّ وَأَلْسِنَةٌ لُدُّ	لَهُمْ أَوْجُهٌ غُرٌّ وَأَيْدٍ كَرِيمَةٌ

معرفۃ عد ای کریمۃ کثیرۃ کالماء العد وہو الذی لا ینزح۔ ولد جمع الد وہو الشدید الخصومۃ ترجمہ آل سیار کے چہرے سفید ہین یعنی بے عیب اور ہاتھ سخی ہین اور معرفۃ کثیر و قدیم ہے اور بوقت خصومت وجدال زبانین

گویا و فصیح ہین یعنے بجاث ہین -

وَمَرْکُوْزَۃٌ سُمْرٌ وَمُقْرَبَۃٌ جُرْدٌ	وَاَرْدِیَۃٌ خُضْرٌ وَمُلْکٌ مُطَاعَۃٌ

ترجمہ اور ان کی چادرین سبز ہین جو لباس سادات ہے اور سلطنت مطیع اور گندم گون نیزے گڑے ہوئے اور عمدہ گھوڑے یعنی لڑائی کے لئے -

تَمِیْمُ بْنُ مُرٍّ وَابْنُ طَابِخَۃٍ اُدٌّ	وَمَا عِشْتَ مَا مَاتُوْا وَلَا اَبَوَاھُمْ

تمیم بن مر و اد بن طابخہ قبیلتان مشہورتان من العرب ینسب الیہما الممدوح التمیمی ترجمہ اور جب تک تو زندہ ہے تو سیار اور مکرم نہین مرے اور نہ اُنکے باپ تمیم بن مر و اد بن طابخہ کیونکہ اُنکے فضائل تجھ مین موجود ہین سو اب وہ تیرے سبب زندہ ہین -

وَبَعْضُ الَّذِیْ یَخْفٰی عَلَیَّ الَّذِیْ یَبْدُوْا	فَبَعْضُ الَّذِیْ یَبْدُوْ الَّذِیْ اَنَا ذَاکِرٌ

ترجمہ جو اُسکے فضائل ظاہر ہین مین اُن مین سے تھوڑے ذکر کرتا ہون اور اُسکے فضائل ظاہرہ بعض ہین اُن فضائل کے جو مجھپر پوشیدہ ہین - کیونکہ مین اُنکی خوبیون کو کما ہو حقہ نہین پہونچسکتا - خلاصہ یہہ ہے کہ اُسکے فضائل بکثرت ہین کچھ اُنہین سے مجھے معلوم ہین اُن مین سے مین بعض کا ذکر کرتا ہون اور کل مجکو معلوم نہین ہین - اور بعض جو ظاہر اور معلوم ہین اُنکی بھی حقیقت واقعی نہین جانتا - جہان تک میرا فہم پہونچتا ہے ذکر کرتا ہون -

وَحُقَّ لِخَیْرِ الْخَلْقِ مِنْ خَیْرِہٖ الْوُدُّ	اَلُوْمُ بِہٖ مَنْ لَا مَنِیَ فِیْ وِدَادِہٖ

ترجمہ جو شخص مجکو اُسکی دوستی پر ملامت کرتا ہے مین اُسکو بسبب ممدوح یعنے فضائل ممدوح ملامت کرتا ہو کہ تو ایسے جامع صفات کو کیون دوست نہین رکھتا - اور ایک بہترین خلق کو دوسرے بہترین خلق سے محبت ہی سزاوار ہے یعنی وہ خیر الامرا ہے اور مین خیر الشعرا پس دونون مین محبت سزاوار و لائق ہے -

بَنِی اللُّوْمِ حَتّٰی یَعْبُرَ الْمَلِکُ الْجَعْدُ	کَذَا فَتَنَحَّوْا عَنْ عَلِیٍّ وَطُرْقِہٖ

الجعد السخی - ترجمہ میرا ممدوح ایسا ہی ہے جیسا مینے ذکر کیا سوائے بخیلو ور نا کسو اُس سے اور اُس کی راہ سے دور ہوجاؤ تاکہ سخی بادشاہ یعنے ممدوح راہ معالی و فضائل چلتا رہے -

وَلَا فِیْ طِبَاعِ التُّرْبَۃِ الْمِسْکُ وَالنَّدُّ	فَمَا فِیْ سَجَایَاکُمْ مُنَازَعَۃُ الْعُلٰی

ترجمہ کیونکہ تمھاری عادتون مین بلند نامی سے جھگڑا کرنا نہین ہے یعنی تمکو شرف و مجد سے کچھ علاقہ نہین ہے جیسا کہ مٹی کی سرشت مین بوے مشک و ند نہین ہوتی پس تم اُس سے مجد مین و شرف مین کیون جھگڑتے ہو -

ووَدَّعَ صدیقاً لہ ابا الہیجا عند مسیرہ عنہ فقال ارتجالا

هَوًى تُوْاُمِّیْ لَوْ اَنَّ بَیْنًا یُوْلَدُ	اَمَّا الْفِرَاقُ فَاِنَّہٗ مَا اَعْھَدُ

ترجمہ مگر فراق سو یہ وہ حضرت ہین جنکو مین خوب جانتا ہون اور اُسکو ہمیشہ دیکھتا ہون وہ میرا ہمزاد و جوڑیا ہوتا اگر فراق
مولود ہوتا اور اول مصرعہ کے یہہ معنی ہوسکتے ہین کہ تیرے فراق کی حقیقت مین خوب جانتا ہون اور کیا جانے گا
اور فراق اُسکی نسبت کچھ بھی نہین ہین -

وَلَقَدْ عَلِمْنَا اَنَّنَا سَنُطِيعُهُ ‏ ‏ لَمَّا عَلِمْنَا اَنَّنَا لَا نُخْلَدُ

ترجمہ اور بیشک ہمنے بخوبی جان لیا ہے کہ اب ہم فراق کے مطیع ہونگے جبکہ ہم نے جانلیا کہ ہم ہمیشہ نہین رہینگے
غرض اخر الصحبۃ الفراق -

وَاِذَا الْجِيَادُ اَبَا الْبَهِيِّ نَقَلْنَنَا ‏ ‏ عَنْكُمْ فَاَرْدَأُ مَا رَكِبْتُ الْاَجْوَدُ

ترجمہ ای ابا البہی جبکہ عمدہ گھوڑے ہمکو تمسے دور کرین اور لیجا دین تو جتنا عمدہ گھوڑا ہوگا اتنا ہی وہ ردی ہوگا کیونکہ
جسقدر گھوڑا تیز رو ہوگا اتنا ہی جلد ہمکو تمسے دور کریگا اور فراق کا مددگار ہوگا -

مَنْ خَصَّ بِالذَّمِّ الْفِرَاقَ فَاِنَّنِي ‏ ‏ مَنْ لَا يَرَى فِي الدَّهْرِ شَيْئًا يُحْمَدُ

ترجمہ جو شخص صرف فراق کی مذمت کرتا ہے وہ جانے کیونکہ مین ایسا شخص ہون کہ زمانہ مین کسی شے کو قابل تعریف
نہین سمجھتا فراق کی کیا تخصیص ہے - وقال یمدح الحسین بن علے الہمدانی

لَقَدْ حَازَنِي وَجْدٌ بِمَنْ حَازَهُ بُعْدُ ‏ ‏ فَيَا لَيْتَنِي بُعْدٌ وَيَا لَيْتَهُ وَجْدُ

ترجمہ بتحقیق مجکو اُس شخص کے عشق نے گھیر لیا جسکو دوری نے گھیر لیا پس اے کاش مین دوری ہوتا تاکہ مین اُسکو
گھیر لیتا اور اُسکے ساتھہ رہتا اور اے کاش وہ شخص عشق ہوتا کہ وہ مجکو گھیر لیتا تاکہ وہ مجھسے ملجاتا اور کبھی جدا نہوتا -

اُسَرُّ بِتَجْدِيدِ الْهَوَى ذِكْرَ مَا مَضَى ‏ ‏ وَاِنْ كَانَ لَا يَبْقَى لَهُ الْحَجَرُ الصَّلْدُ

ترجمہ مین اس امر سے خوش کیا جاتا ہون کہ محبت ذکر ایام وصال گزشتہ کا از سر نو کرے اگرچہ اُس ذکر کے روبرو سخت
پتھر بھی باقی نہین رہتا یعنی بصدمہ تاسف و یاد ایام وصال پگھل جاتا ہے -

سُهَادٌ اَتَانَا مِنْكَ فِي الْعَيْنِ عِنْدَنَا ‏ ‏ رُقَادٌ وَقُلَّامٌ رَعَى سِرْبُكُمْ وَرْدُ

السرب الجماعۃ من الابل والغنم وغیرہا - والقلام نبت خبیث الرائحۃ ترجمہ جو بیخوابی آنکھ مین تیرے سبب ہمارے پاس
آوے یعنی تیری یاد مین ہو وہ مثل خواب کے مزیدار ہے اور جب تمہارے گلہ شتران وغیرہ قلام جیسے بدبودار گھانس کو
چرین وہ ہمارے نزدیک گلاب ہی یعنے تیرے عشق کے سبب تیری ہر چیز اچھی معلوم ہوتی ہے -

مُمَثَّلَةٌ حَتَّى كَاَنْ لَمْ تُفَارِقِي ‏ ‏ وَحَتَّى كَاَنَّ الْيَاْسَ مِنْ وَصْلِكِ الْوَعْدُ

ترجمہ میرے دل مین تیری تصویر کھنچی ہوئی ہے گویا تو کبھی مجھسے جدا نہین ہوتی ہے اور ہر وقت موجود رہتی ہے
اور یہان تلک کہ تیرے وصل سے نا امیدی گویا وعدہ وصال ہے - خوب کہا ہے

وان کے آئینہ مین ہی تصویر یار * جب ذرا گردن جھکائی دیکھہ لی *۔

وَيَعْبَقُ فِي ثَوْبِي مِنْ رِيحِكَ النَّدُّ	وَحَتَّى تَكَادِي تَمْسَحِينَ مَدَامِعِي

من روی یعبق بالفتح عطفہ علی تکادی ومن رفعہ عطفہ علی تمسحین ترجمہ اور چونکہ تو دلمین مصور ہے تو ایسا خیال بندہتا ہی کہ ابھی میرے اشک جاری پوچھنے لگیگی اور میری دونون کپڑون مین تیری بوی خوش سے گویا ندکی خوشبو بس گئی ہی

وَمِنْ عَهْدِهَا أَنْ لَا يَدُومَ لَهَا عَهْدُ	إِذَا غَدَرَتْ حَسْنَاءُ أَوْفَتْ بِوَعْدِهَا

ترجمہ جب خوبصورت محبوبہ وعدہ شکنی کرے تو وہ اپنے وعدہ کو پورا کرتی ہے کیونکہ اُسکے بعض عہدون مین سے یہہ ہے کہ اُسکا کوئی وعدہ پورا نہو تو اسصورت مین وفا کرنا ہے خلف عہد ہے ۔

وَإِنْ فَرِكَتْ فَاذْهَبْ فَمَا فِرْكُهَا قَصْدُ	وَإِنْ عَشِقَتْ كَانَتْ أَشَدَّ صَبَابَةً

الفرک بالکسر البغض بین الزوجین خاصۃً ترجمہ اور اگر وہ عورت عاشق ہوجاوے تو اُسکا عشق بہت بڑہکا ہوگا اور اگر دشمن ہوجاوے تو اُسکے بغض کی کوئی حد نہوگی تو اسصورت مین تو اُس سے بھاگ اور قطع محبت کردے ۔

وَإِنْ رَضِيَتْ لَمْ يَبْقَ فِي قَلْبِهَا حِقْدُ	وَإِنْ حَقَدَتْ لَمْ يَبْقَ فِي قَلْبِهَا رِضًى

ترجمہ اور اگر وہ کینہ رکھے تو اُسکے دلمین ذرہ بھی خوشنودی نہین رہتی اور اگر خوش ہووے تو اُسکے دلمین کچھ کینہ نہین رہتا

يُضِلُّ بِهَا الْهَادِي وَيَخْفَى بِهَا الرُّشْدُ	كَذَلِكَ أَخْلَاقُ النِّسَاءِ وَرُبَّمَا

ترجمہ عورتون کی عادتین جیسی مینے بیان کین ایسی ہی ہین مگر تعجب ہی کہ بسا اوقات اُنکے سبب وہ شخص گمراہ ہوجاتا ہی جو اورونکو راہ بتلائے اور راہ راست اُنکے سبب سے پوشیدہ ہوجاتی ہے ۔

يَزِيدُ عَلَى مَرِّ الزَّمَانِ وَيَشْتَدُّ	وَلَكِنَّ حُبًّا خَامَرَ الْقَلْبَ فِي الصِّبَا

ترجمہ مگر کیا کیجے کہ وہ محبت جسنے دلکو ایام طفلی مین چھپالیا ہی جسقدر زمانہ گزرتا ہی وہ زیادہ اور شدید ہوتی جاتی ہی یعنی باوجودیکہ عورتون کی عادت خراب ہی مگر ایام طفلی کی محبت قابل زوال نہین ہے مجبور ہون ۔

مُكَافَأَةً يَغْدُو إِلَيْهَا كَمَا تَغْدُو	سَقَى ابْنُ عَلِيٍّ كُلَّ مُزْنٍ سَقَتْكُمُ

المزن جمع مزنۃ وہی المطرۃ والسحابۃ البیضاء ترجمہ ای محبوبہ ابن علی یعنے ممدوح نے ہر باران کو جسنے تمکو سیراب کیا ہی سیراب کیا تمہارے سیراب کرنیکے مکافات مین سو وہ ممدوح اُس ابر کی طرف بوقت صبح اُسکے سیراب کرنے کو آتا ہی جیسا کہ وہ ابر بوقت صبح تمہارے سیراب کرنے کو آتا ہے ۔ یہہ خروج اور گریز تشبیب سے بطرف مدح نہایت خوب ہی کہ اُس مین مدح اور تشبیب دونون جمع ہین ۔

وَيَنْبُتُ فِيهَا فَوْقَكَ الْفَخْرُ وَالْمَجْدُ	لِتَرْوَى كَمَا تُرْوِي بِلَادًا سَكَنْتَهَا

ترجمہ ممدوح باران کو سیراب کرنے ہر صبح جاتا ہے تاکہ وہ باران ایسا سیراب ہوجاوے جیسا اُسنے تیرے شہرون کو

جسمین اے محبوبہ تو رہتی ہی سیراب کیا ہے اور اُن بلاد مین تجھپر فخر اور شرف پیدا ہو یعنی اس رسمی بارانسے نباتات پیدا ہوتی ہے اور ممدوح کے باران سے شرف ومجد -

بِمَنْ تَشْخَصُ الْاَبْصَارُ يَوْمَ رُكُوْبِهٖ | وَيُخْرَقُ مِنْ زَحْمٍ عَلَى الرَّجُلِ الْبُرْدُ

الباء متعلقہ بنبت او بقوله روی ترجمہ وہ ابر سیراب ہو یا فخر ومجد پیدا ہو اُس شخص کی برکت سے جس کی سواری کے دن لوگون کی آنکھین اُس کے جلال وعظمت کو دیکھکر کھلی کی کھلی رہجاتی ہین اور اژدحام کے سبب مرد کی چادر پارہ پارہ ہوجاتی ہے -

وَتُلْقِيْ وَمَا تَدْرِيْ الْبَنَانُ سِلَاحَهَا | لِكَثْرَةِ اِيْمَاءٍ اِلَيْهِ اِذَا يَبْدُوْ

ترجمہ اور لوگون کی انگلیان بحالت بیخبری اپنے ہتھیار ڈالتی ہین کیونکہ جب وہ برآمد ہوتا ہے تو بکثرت اُسکی طرف اشارے کئے جاتے ہین اور اسلئے اُنکے ہتھیار گر پڑتے ہین اور اُنکو خبر نہین ہوتی -

ضَرُوْبٌ لِهَامِ الضَّارِبِي الْهَامِ فِي الْوَغَىٰ | خَفِيْفٌ اِذَا مَا اَثْقَلَ الْفَرَسَ اللِّبْدُ

ترجمہ جو لوگ لڑائی مین سرونپر تلوار مارتے ہین یہ اُنکے سرونپر متواتر تلوار مارتا ہے اور جبکہ گھوڑے کو اُس کا عرق گیر بھی اٹھانا بھاری کرے تو وہ اسوقت سبکدست وچالاک ہوتا ہے -

بَصِيْرٌ بِاَخْذِ الْحَمْدِ مِنْ كُلِّ مَوْضِعٍ | وَلَوْ خَبَّاَتْهُ بَيْنَ اَنْيَابِهَا الْاُسْدُ

ترجمہ وہ تعریف کو ہرجگہ سے بذریعہ سخاوت حاصل کرنے مین بڑا ہوشیار ہے اگرچہ اُس تعریف کو شیر اپنے دانتون مین چھپالین -

بِتَأْمِيْلِهٖ يَغْنَى الْفَتَىٰ قَبْلَ نَيْلِهٖ | وَبِالذُّعْرِ مِنْ قَبْلِ الْمُهَنَّدِ يَنْقَدُّ

الباء متعلقہ یغنی ترجمہ ہر مرد اُسکے امیدوار کرنے سے قبل حصول عطا مالدار ہوجاتا ہے یعنے اُسکا وعدہ سچا ہے پس اُسپر بھروسا کرکے غنی کی طرح خرچ کرنے لگتا ہے - اور بذریعہ اپنے خوف کے قبل ضرب ہندی شمشیر کے دشمنونکے دل وجگر کو پارہ پارہ کرتا ہے -

وَسَيْفِيْ لَاَنْتَ السَّيْفُ لَا مَا تَسُلُّهُ | لِضَرْبٍ وَمِمَّا السَّيْفُ مِنْهُ لَكَ الْغِمْدُ

الواو للقسم ترجمہ اپنی شمشیر کے قسم حقیقی شمشیر تو ہے نہ وہ جسکو تو مارنے کے لئے کھینچتا ہے اور جس چیز سے تلوار بنتی ہے یعنی لوہا تیرا میان ہے یعنے واقعی شمشیر تو ہی کہ شمشیر رسمی سے زیادہ تیز ہے اور میان تیرا وہ زرہ ہے جسے تو پہنتا ہے یعنی تیرا میان زرہ ہے جسمین تو مثل شمشیر آجاتا ہے -

وَرُمْحِيْ لَاَنْتَ الرُّمْحُ لَا مَا تَبُلُّهُ | نَجِيْعًا وَلَوْلَا الْقَدْحُ لَمْ يُثْقِبِ الزَّنْدُ

النجیع دم الجوف - ویثقب یضئی - والزند القداحہ ترجمہ اور قسم ہے اپنے نیزے کی کہ حقیقی نیزہ تو ہے اگر

تیری قوت بازو نہو تو نیزہ کچھ بھی نہین کر سکتا ہے نہ وہ جس کو تو خون اعدا سے تر کرتا ہے - جیسا کہ اگر یہ ہے کو چقماق پر نہ مارین تو چقماق آگ نہ دے -

مِنَ الْقَاسِمِينَ الشُّكْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ	لِأَنَّهُمْ يُسْدَى إِلَيْهِمْ بِأَنْ يُسْدُوا

اسدی الیہ احسن الیہ ترجمہ ممدوح اُن لوگون کی اولاد ہے جو شکر کو مجھمین اور اپنے بیچ تقسیم کرتے ہین کیونکہ انکی طرف احسان اسطرح کیا جاتا ہے کہ انکا انعام لیا جاوے یعنی اُنکا احسان قبول کرنا ایسا ہے کہ گویا انپر احسان کیا گیا خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ میرا اس بابت شکر کرتے ہین کہ مینے اُنکی مدح کی اور اُنکا انعام قبول کیا اور مین اُنکا شکر بابت قدردانی و عطائے انعام کرتا ہون پس طرفین ایک دوسرے کے شکر گذار ہین -

فَشُكْرِي لَهُمْ شُكْرَانِ شُكْرٌ عَلَى النَّدَى	وَشُكْرٌ عَلَى الشُّكْرِ الَّذِي وَهَبُوا بَعْدُ

ترجمہ سو مجھپر دو شکر واجب ہوئے ایک شکر انعام کا اور دوسرا شکر اُنکی شکرگذاری کا کہ وہ عطائے ثانی ہے یعنی انہون نے جو میرے قبول انعام پر شکر کیا گویا وہ ہبہ ثانیہ ہے جسکا مجکو شکر کرنا چاہیے -

صِيَامٌ بِأَبْوَابِ الْقِبَابِ جِيَادُهُمْ	وَأَشْخَاصُهَا فِي قَلْبِ خَائِفِهِمْ تَعْدُو

صیام بمعنی قیام من صام الفرس اذا وقف ترجمہ اُنکے گھوڑے اُنکے ڈیرون کے دروازون پر کھڑے ہوئے ہین اور اُن گھوڑون کے اجسام اُنسے ڈرنیوالے کے دلمین دوڑ رہے ہین -

وَأَنْفُسُهُمْ مَبْذُولَةٌ لِوُفُودِهِمْ	وَأَمْوَالُهُمْ فِي دَارِ مَنْ لَمْ يَفِدْ وَفْدُ

الوفود جمع وفد وہم الذین یقدمون علی الملوک ترجمہ اور اُنکی جانین اپنے آنیوالون پر وقف ہین اُنکے مال اوس شخص کے گھر مین جو نہین آئے اُترنیوالے ہین یعنی اُنکے انعام عام ہین -

كَأَنَّ عَطِيَّاتِ الْحُسَيْنِ عَسَاكِرٌ	فَفِيهَا الْعِبِدَّى وَالْمُطَهَّمَةُ الْجُرْدُ

العبدی جمع عبد - والمطہمۃ الخیل الحسان ترجمہ حسین کی بخششین گویا لشکر ہین کیونکہ اُسمین غلام اور عمدہ گھوڑے کم مو ہوتے ہین سو یہہ چیزین اُسکے عطیاتمین موجود ہین -

أَرَى الْقَمَرَ ابْنَ الشَّمْسِ قَدْ لَبِسَ الْعُلَى	رُوَيْدَكَ حَتَّى يَلْبَسَ الشَّعْرَ الْخَدُّ

ترجمہ مین دیکھتا ہون کہ چاند آفتاب کے بیٹے نے لباس بزرگی پہن لیا یعنی تو چاند ہے اور تیرا باپ آفتاب ذرہ دم لے یہان تلک کہ تیرے رخسار پر داڑہی جم آوے یعنی بالغ ہوجاوے اُسوقت دیکھنا کہ تیرے کمالات کہان تلک ترقی کرتے ہین - سچ ہے ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات -

وَغَالَ فُضُولَ الدِّرْعِ مِنْ جَنَبَاتِهَا	عَلَى بَدَنٍ قَدُّ الْقَنَاةِ لَهُ قَدُّ

غالہا ذہب بہا ای رفعہا من الارض ترجمہ اور یہان تلک کہ ممدوح کا قد جو مثل نیزہ کی سیدھا اور کشیدہ ہے زوائد زرہ کو اُسکے

سب اطراف سے اوٹھالے یعنی زرہ اسکے بدن پر ٹھیک آجائے۔

وَبَاشَرَ اَبْكَارَ الْمَكَارِمِ اَمْرَدًا	وَكَانَ كَذَا آبَاؤُهُ وَهُمْ مُرْدُ

ترجمہ اُسنے جبکہ وہ امرد تھا دوشیزگان مکارم سے صحبت کی یعنی ایسی عمر مین ہی عمدہ مکارم کی عادت ڈالی اور یہہ بات نئی نہین ہے کیونکہ اُسکے آبا واجداد بحالت بے ریشگی ویسی ہی تھے یعنے یہہ خوبی موروثی ہے۔

حَبَانِي بِاَثْمَانِ السَّوَابِقِ دُونَهَا	مَخَافَةَ سَيْرِي اَنَّهَا لِلنَّوَى جُنْدُ

ترجمہ ممدوح نے مجکو عمدہ گھوڑون کی قیمت دی اور گھوڑے اس خوف سے عنایت نہین کئے ہین کہ ان پر چڑھکر چلا جاؤنگا کیونکہ گھوڑے فراق کے لشکر ہین اور جدائی کے مددگار اُسکی قدرشناسی کی تعریف کرتا ہے۔

وَشَهْوَةَ عَوْدٍ اِنَّ جُودَ يَمِينِهِ	ثَنَاءٌ ثَنَاءٌ وَالْجَوَادُ بِهَا فَرْدُ

شہوۃ عطف علے مخافۃ۔ والضمیر فے بہا للاثمان۔ وثناء ثنا یعنے مثنے مثنے ترجمہ اُسنے مجکو دراہم ودنانیر یعنے قیمت اسپان اسلئے دی کہ دوبارہ پھر بخشش کی طرف رجوع کریگا کیونکہ اُسکے ہاتھ کی بخشش مکرر ہوتی ہے اگرچہ اُن قیمتون کا دینے والا یکتا ہی مگر اُسکی بخشش دوتا ہے۔

فَلَا زِلْتُ اَلْقَى الْحَاسِدِينَ بِمِثْلِهَا	وَفِي يَدِهِمْ غَيْظٌ وَفِي يَدِيَ الرِّفْدُ

ترجمہ سو خدا ایسا کرے کہ مین ہمیشہ حاسدین سے ایسی ہی قیمت اسپان لیکر ملتا رہون کہ اُنکے ہاتھ مین غصہ حاسدانہ ہو اور میرے ہاتھ مین عطاء امیر تاکہ وہ لوگ اسی رنج مین ہلاک ہوجاوین۔

وَعِنْدِي قَبَاطِيُّ الْهُمَامِ وَمَالُهُ	وَعِنْدَهُمُ مِمَّا ظَفِرْتُ بِهِ الْجَحْدُ

القباطے جمع قبطیۃ وہی ثیاب بیض تعمل فے مصر۔ والہمام الملک العظیم الہمۃ ترجمہ اور ہمیشہ رہین میرے پاس جامہ ہائے بادشاہ بلندہمت اور اُسکا مال اور ہمیشہ رہے حاسدونکو انکار اُس چیز سے کہ مین نے بادشاہ سے پائی ہو یعنے وہ یہہ ہی حسد اُگلتے رہین کہ امیر نے اسے کچھ نہین دیا۔

يَرُومُونَ شَاْوِي فِي الْكَلَامِ وَاِنَّمَا	يُحَاكِي الْفَتَى فِيمَا خَلَا الْمَنْطِقَ الْقِرْدُ

الشاؤ الغایۃ ترجمہ شاعر لوگ کلام مین میری برابری چاہتے ہین اور حال یہہ ہی کہ بندر سوائے گویائی کے اور چیزون مین مردکے مشابہ ہوسکتا ہی۔ انسان کی طرح گویا نہین ہوسکتا ہے۔ غرض وہ لوگ بندر ہین میری سی گفتگو کہان سے لاوینگے

فَهُمْ فِي جُمُوعٍ لَا يَرَاهَا ابْنُ دَاْيَةٍ	وَهُمْ فِي ضَجِيجٍ لَا يُحِسُّ بِهِ الْخُلْدُ

ابن دایۃ الغراب لانہ یقع علے دایۃ البعیر فینقرہا۔ والدایۃ موضع جرح البعیر من الرحل والخلد جنس من الفار اعمے یوصف بجودۃ السمع وفے المثل اسمع من خلد ترجمہ اور اُن حاسد لوگون کی جماعت ایسی قلیل ہے کہ اُنکو کوا باوجود حدت نظر نہین دیکھسکتا اور اُنکی غل کو چھچھوندر بھی باوجود تیزی سماعت نہین سن سکتے غرض بہت حقیر ہین۔

وَمِنِّي اسْتَفَادَ النَّاسُ كُلَّ غَرِيبَةٍ فَجَازُوا بِتَرْكِ الذَّمِّ إِنْ لَمْ يَكُنْ حَمْدُ

جازوا والامر من المجازاۃ ترجمہ اور حال یہہ ہی کہ لوگون نے ہر نیا نکتہ مجھسے حاصل کیا ہے سواے لوگو اس میرے احسان کے عوض ترک ذم ہے کے جزا دو اگر تمکو لیاقت تعریف وحق شناسی نہین ورنہ مین تو تعریف کا مستحق تھا ۔

وَجَدْتُ عَلِيًّا وَابْنَهُ خَيْرَ قَوْمِهِ وَهُمْ خَيْرُ قَوْمٍ وَاسْتَوَى الْحُرُّ وَالْعَبْدُ

ترجمہ مینے علی اور اُسکے بیٹے کو اپنی قوم مین سب سے بہتر پایا اور اُنکی قوم سب قومونسے اچھی ہی اور اُسکے سوا آزاد و غلام سب آپسمین برابر ہین

وَأَصْبَحَ شِعْرِي مِنْهُمَا فِي مَكَانِهِ وَفِي عُنُقِ الْحَسْنَاءِ يُسْتَحْسَنُ الْعِقْدُ

ترجمہ اور اُن دونون کے ممدوح ہونیکے سبب میرے شعر اپنے ٹھکانے لگ گئے اور خوبصورت عورتہی کے گلے مین ہار اچھا معلوم ہوتا ہے

وسار الی ابا محمد بن طغج وہو لا یدری این یرید حتے دخل کفر دلبیس فقال

وَزِيَارَةٍ عَنْ غَيْرِ مَوْعِدْ كَالْغُمْضِ فِي الْجَفْنِ الْمُسَهَّدْ

ترجمہ اور اس قریہ کا بے وعدہ دیکھنا اُسکی خوبی کے سبب ایسا آرام بخش ہے جیسا خواب شخص بیدار کی آنکھہ مین ۔

مَعَجَتْ بِنَا فِيهِ الْجِيَا دُ مَعَ الْأَمِيرِ أَبِي مُحَمَّدْ

المعج ضرب من السیر سہل لین ترجمہ اُس قریہ مین ہمکو گھوڑے قدم قدم لیگئے امیر ابو محمد کے ساتھہ ۔

حَتَّى دَخَلْنَا جَنَّةً لَوْ أَنَّ سَاكِنَهَا مُخَلَّدْ

ترجمہ یہان تلک چلے کہ اُس گانو مین پہونچے کہ وہ جگہ جنت تھی اگر اُسکے رہنے والے ہمیشہ رہتے اور فنا سے بچے رہتے ۔

خَضْرَاءُ حَمْرَاءُ التُّرَا بِ كَأَنَّهَا فِي خَدِّ أَغْيَدْ

ترجمہ وہ قریہ سر سبز ہی اور اُسکی مٹی سرخ رنگ کی ہی وہ سبزہ سرخ زمین پر ایسا معلوم ہوتا ہی کہ وہ خط سبز ہی سرخ و نازک رخسار پر ۔ اغید مین سرخی کے معنے بھی تھے مگر مراد شاعر رخسار نرم و سرخ ہے ۔

أَحْبَبْتُ تَشْبِيهًا لَهَا فَوَجَدْتُهُ مَا لَيْسَ يُوجَدْ

ترجمہ مینے چاہا کہ اُسکو کسی سے تشبیہ کلی دون سو اُسکا مشبہ بہ معدوم پایا ۔ کلی کی قید اسلئے لگائی کہ پہلے شعر مین تشبیہ جزوی گذر چکی ہے غرض ایسی چیز مجکو نہین ملی کہ تمام اوصاف مین اُسکی مثل ہو ۔

وَإِذَا رَجَعْتَ إِلَى الْحَقَا ئِقِ فَهْيَ وَاحِدَةٌ لِأَوْحَدْ

ترجمہ اور جب تو نفس الامر کی طرف رجوع کرے تو وہ قریہ خوبی مین ایک ہی ہے اور واسطے یکتا شخص ممدوح کے یعنے اُسکی ملک ہے ۔ دہمم بالنہوض فاقعدہ فقال ۔

يَا مَنْ رَأَيْتُ الْحَلِيمَ وَغْدًا بِهِ وَحُرَّ الْمُلُوكِ عَبْدًا

الوغد الدنی وہو الذے یعمل بطعام بطنہ ترجمہ اے وہ شخص کہ اُس کے مقابلہ مین مین نے حلیم کو ناکس پایا

وریا دشاہان آزاد کو غلام -

مَالَ عَلَےَ الشَّرَابُ جِدًّا　　　وَاَنْتَ بِالْمَكْرُمَاتِ اَهْدٰى

ترجمہ تجہپر شراب بشدت جہک پڑی اور غالب آئی اور تو عمدہ کامون کی طرف ٹراراہ پانے والا ہی -

فَاِنْ تَفَضَّلْتَ بِانْصِرَافِيْ　　　عَدَدْتُهٗ مِنْ لَدُنْكَ رِفْدًا

ترجمہ سو اگرچہ میرا نام احمد ہے جو غیر منصرف ہے مگر تو مجکو انصراف کی اجازت دی تو مین اُسکو تیری عطا شمار کرون -

واطلق ابو محمد الباشق علے سماناة فاخذہا فقال

اَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ بَلَغْتَ الْمُرَادَا　　　وَفِيْ كُلِّ شَاْوٍ شَاَوْتَ الْعِبَادَا

ترجمہ کیا تو ہر شے سے اپنے مراد کو پہونچا اور ہر دوڑ مین تو تمام بندگان خدا سے سبقت لے گیا -

فَمَاذَا تَرَكْتَ لِمَنْ لَمْ يَسُدْ　　　وَمَاذَا تَرَكْتَ لِمَنْ كَانَ سَادَا

ترجمہ سو تو نے غیر سردار کے لئے کیا چھوڑا اور سردار کے لئے کیا یعنی تو نے تمام مراتب شرف و کامیابی حاصل کرلی -

كَاَنَّ السُّمَانَا اِذَا مَا رَاَتْكَ　　　تَصَيَّدُهَا تَشْتَهِيْ اَنْ تُصَادَا

السمانی جنس من الطیر اکبر من العصفور ترجمہ گویا سمانا نے جب تجکو دیکھا کہ تو اُسکا شکار کرنا چاہتا ہے تو وہ اسبات کے خواہشمند ہوئی کہ وہ شکار کیجاوے واجتاز ابو محمد ببعض الجبال فاثار خشفا فالتقطہ الکلاب فقال

وَشَامِخٍ مِنَ الْجِبَالِ اَقْوَدِ　　　فَرْدٍ كَيَافُوْخِ الْبَعِيْرِ الْاَصْيَدِ

الشامخ العالی - والاقود الطویل - والاصید الذی فے عنقہ اعوجاج من دائہ - والصید داء یاخذ الابل فے اعناقہا

ترجمہ اور بہت سے پہاڑ بلند و طویل اور تنہا او ٹیڑی مثل سر شتر کج گردن کے ہین -

يُسَارُ مِنْ مَضِيْقِهٖ وَالْجَلْمَدِ　　　فِيْ مِثْلِ مَتْنِ الْمَسَدِ الْمُعَقَّدِ

المسد حبل من لیف او شعر ترجمہ اُس پہاڑ کی تنگی اور پتھرونکے سبب ایک راہ تنگ مین جو مثل بٹ دی ہوئے گرہ زدہ رسی کے پیچیدہ تھی سیر کیجاتی تہی -

زُرْنَاهُ لِلْاَمْرِ الَّذِيْ لَمْ يُعْهَدِ　　　لِلصَّيْدِ وَالنُّزْهَةِ وَالتَّمَرُّدِ

ضمیر یعود الی الامیر او الجبل ترجمہ ہم اُس پہاڑ مین ایسے امر کے لئے جسکا امیر عادی نہ تھا گئے - امیر کا عادی نہونا اس سبب سے تھا کہ وہ لہو و لعب کو پسند نہین کرتا ضروری کامون مین لگا رہتا ہے یا وہ پہاڑ بسبب صعوبت اور بلندی کے شکار کا عادی نتھا یعنی کوئی شخص اُسمین شکار کھیلنے نہین جاتا مگر یہہ امیر بسبب اپنی بہادری کے وہان گیا - واسطے شکار اور سیر اور لہو و لعب کے -

بِكُلِّ مَسْقِيِّ الدِّمَاءِ اَسْوَدِ　　　مُعَاوِدٍ مُقَوَّدٍ مُقَلَّدِ

ترجمہ ہم گئے کتّے ساتھ لیکر جنکو خون صید پلایا جاتا ہے اور رنگ کی کالے بار بار شکار کرنے والی اور زنجیر مین بندھی ہوئی اور گلے مین پٹے پڑے ہوئے تھے۔

بِكُلِّ نَابٍ ذَرِبٍ مُحَدَّدِ	عَلَى حَفَافَيْ حَنَكٍ كَالْمِسْرَدِ

ترجمہ اور گئے ہم کتّے لیکر کہ وہ شکار کرتے تھے ہر دانت تیز بران مثل سوہان ہے جو لگے ہوئے تھے دو جانبون حلق پر

كَطَالِبِ الثَّارِ وَإِنْ لَمْ يَحْقِدِ	يَقْتُلُ مَا يَقْتُلُهُ وَلَا يَدِي

ترجمہ وہ کتّے اگرچہ کسی سے کینہ نہین رکھتے تھے مگر مثل طالب انتقام شکار کے پیچھے دوڑتے تھے اور جس قدر شکار مارتے تھے اُنکی دیت نہین دیتے تھے۔

يَنْشُدُ مِنْ ذَا الْخِشْفِ مَا لَمْ يَفْقِدِ

الخشف ولد الظبية ترجمہ وہ اِس ہرن کے بچے سے جسکو ڈھونڈتے تھے گم نہین کرتے تھے یعنی جانے نہین دیتے تھے یہان متنبی نے بجائے خشفان جمع کے خشف واحد رکھدیا ہے۔

فَثَارَ مِنْ أَخْضَرَ مَمْطُورٍ نَدِي	كَأَنَّهُ بَدْءُ عِذَارِ الْأَمْرَدِ

ترجمہ سو وہ آہو برہ سبزہ زار باران رسیدہ تر سے کہ گویا وہ آغاز سبزہ ریش امرد تھا کتے کی آہٹ پاکر اُٹھ کر بھاگا۔

فَلَمْ يَكَدْ إِلَّا لِحَتْفٍ يَهْتَدِي	وَلَمْ يَقَعْ إِلَّا عَلَى بَطْنِ يَدِ

ترجمہ وہ بچہ آہو نہین قریب تھا کہ راہ پاوے مگر طرف موت کے اور وہ نہ گرا مگر کتے کے ہاتھ مین۔ یا یہ کہ جب وہ تھکا تو بحالت مایوسی اپنے پانو کرکے بیٹھ گیا۔

وَلَمْ يَدَعْ لِلشَّاعِرِ الْمُجَوِّدِ	وَصْفًا لَهُ عِنْدَ الْأَمِيرِ الْأَمْجَدِ

المجود للكلب ترجمہ اور اُس کتے نے روبرو امیر امجد کے شاعر عمدہ گو کے لئے اپنا کوئی وصف نہین چھوڑا کیونکہ اگر وہ اُسکے وصف مین مبالغہ بھی کرے تو وہ حال واقعی سے کم ہے۔

الْمَلِكِ الْقَرْمِ أَبِي مُحَمَّدِ	الْقَانِصِ الْأَبْطَالَ بِالْمُهَنَّدِ

القرم السيد المكرم وهو من الابل الفحل عليه ولا يذلل ترجمہ امیر امجد کون ہے وہ ایک بادشاہ سید مکرم ابو محمد ہے جو شمشیر ہندی کے ذریعے سے دلیرون کو گرفتار کرلیتا ہے۔

ذِي النِّعَمِ الْغُرِّ الْبَوَادِي الْعُوَّدِ

الغر البيض ترجمہ جو نہایت روشن ظاہر ہونیوالی بار بار لوٹنی والی نعمتون کا صاحب ہے۔

إِذَا أَرَدْتُ عَدَّهَا لَمْ أَعْدُدِ	وَإِنْ ذَكَرْتُ فَضْلَهُ لَمْ يَنْفَدِ

ترجمہ جب میں اُن نعمتوں کے شمار کا ارادہ کرتا ہوں تو شمار نہیں کر سکتا اور اگر اُس کے فضل و کرم کا ذکر کروں تو وہ تمام نہیں ہو سکتیں۔ وقال ارتجالا یودعہ

مَا ذَا الْوَدَاعُ وَدَاعُ الْوَامِقِ الْكَمِدِ	هٰذَا الْوَدَاعُ وَدَاعُ الرُّوحِ لِلْجَسَدِ

ترجمہ یہ رخصت کرنا مثل رخصت کرنے عاشق غمگین کے نہیں ہے بلکہ یہ رخصت کرنا روح کو جسم کا رخصت کرنا ہے کیونکہ جدائی کے صدمہ سے میں بیشک مر جاؤنگا۔

إِذَا السَّحَابُ زَفَتْهُ الرِّيحُ مُرْتَفِعًا	فَلَا عَدَا الرَّمْلَةَ الْبَيْضَاءَ مِنْ بَلَدِ

زفتہ حرکتہ وساقتہ۔ عدا جاوز۔ والرملۃ من بلاد الشام وہی بلاد الممدوح ترجمہ جبکہ ابر کو ہوا اونچا اُٹھاوے تو وہ ابر شہر رملہ سے جو عمدہ شہر ہے تجاوز نکرے بلکہ سب کا سب وہاں ہی برس پڑے دعائے ارزانی و برکت دیتا ہے۔

وَيَا فِرَاقَ الْأَمِيرِ الرَّحْبِ مَنْزِلُهُ	إِنْ أَنْتَ فَارَقْتَنَا يَوْمًا فَلَا تَعُدِ

ترجمہ اور اسے فراق امیر کے جس کی منزل وسیع ہے اگر تو ہمسے کسی روز جدا ہو جاوے تو پھر نہ آئیو کیونکہ ہم اُس کے فراق سے خوش نہیں ہیں۔

ودخل علی ابی العشائر الحسین بن علی بن حمدان وفی یدہ بطیخۃ من ند فی غشاءٍ من خیزران وعلیہا قلادۃ من لؤلؤ فحیاہ بہا وقال شبہہا فقال

وَبَنِيَّةٍ مِنْ خَيْزُرَانٍ ضُمِّنَتْ	بِطِّيخَةً نَبَتَتْ بِنَارٍ فِي يَدِ

ترجمہ اور بہت سے بید کے بنے ہوئے ظرف ہیں کہ اُسکے بیچمین ایک خربزہ ہی جو ہاتھ کی آگ سے جما ہے۔ جب اُسکو خربزہ کہا تو اُسکو جمنے والی چیز کہا اور اُسکا جمنا ہاتھ کے اگ سے ٹہرایا کیونکہ آگ سے ہاتھ گرم کرکے اُسکو بنایا تھا تو گویا ہاتھ کی آگ اُسکی جمانیوالی ہوئی۔

نَظَمَ الْأَمِيرُ لَهَا قِلَادَةَ لُؤْلُؤٍ	كَفَعَالِهِ وَكَلَامِهِ فِي الْمَشْهَدِ

ترجمہ امیر نے اُسکے لئے ایسا موتیوں کا ہار طیار کیا جیسا کہ مجمعوں میں امیر کے کام و کلام ہوتے ہیں یعنی ہار کے موتی ایسے مرتب ہیں جیسا کہ بوقت گفتگو اُسکے منہ سے موتی جھڑتے ہیں۔

كَالْكَأْسِ بَاشَرَهَا الْمِزَاجُ فَأَبْرَزَتْ	زَبَدًا يَدُورُ عَلَى شَرَابٍ أَسْوَدِ

اُجمل لانسے کا ساحتی یکون فیہا الشراب ترجمہ خربوزہ مذکورہ سیاہ رنگ کہ اُسکے گرد موتی مرصع ہیں ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا پیالہ شراب میں پانی ملایا ہی اور وہ کف سے آیا ہی جو سیاہ شراب پر پھر رہے ہیں۔ شراب کی سیاہی کے سبب سیاہی رنگ پیالہ کے ہی۔ وقال فیہا ارتجالا ایضا

وَسَوْدَاءَ مَنْظُومٍ عَلَيْهَا لَآلِئٌ	لَهَا صُورَةُ الْبِطِّيخِ وَهِيَ مِنَ النَّدِّ

ترجمہ اور بہت سے سیاہ رنگ کی چیزین ہین جسپر موتی پروئے ہوئے ہین وہ صورت مین تو خرپزہ ہے اور حقیقت مین ایک قسم کی خوشبو سی ہے جسے ند کہتے ہین۔

كَاَنَّ بَقَايَا عَنْبَرٍ فَوْقَ رَاْسِهَا ۔۔۔ طُلُوْعُ رَوَاعِي الشَّيْبِ فِي الشَّعْرِ الْجَعْلِ

رواعی جمع راعیۃ وہی اول شعرۃ تطلع من الشیب ترجمہ گویا بقیہ عنبر اُسکے سر پر اول بڑھاپے کا ظہور ہے گھونگر والے بالون مین۔ یہہ تشبیہ نہایت لطیف ہے۔ **وعمل ابیاتاً بدیہا فتعجب ابو العشائر من سرعتہ فقال۔**

اَتُنْكِرُ مَا نَطَقْتُ بِهِ بَدِيْهًا ۔۔۔ وَلَيْسَ بِمُنْكَرٍ سَبْقُ الْجَوَادِ

ترجمہ کیا تو اُس شعر کو جو مینے فی البدیہہ کہا اوپرا سمجھتا ہے حال آنکہ تیز گھوڑے کا آگے بڑھجانا کوئی انوکھی چیز نہین۔

اُرَاكِضُ مُعْوِصَاتِ الْقَوْلِ قَسْرًا ۔۔۔ فَاَقْتُلُهَا وَغَيْرِي فِي الطِّرَادِ

المعوصات الصعبات واراکض اطارد ترجمہ مین اشعار مشکلہ کے پیچھے بزور گھوڑا دوڑاتا ہوں سو اُسکو شکار کر لیتا ہون اور مجھ سوا اور لوگ گھوڑا ہی دوڑاتے رہجاتے ہین۔ **وقال یرثی کافوراً سنۃ ست واربعین وثلثمائۃ**

اَوَدُّ مِنَ الْاَيَّامِ مَا لَا تَوَدُّهُ ۔۔۔ وَاَشْكُوْ اِلَيْهَا بَيْنَنَا وَهِيَ جُنْدُهُ

ترجمہ مین روزگار سے اُس امر کی امید رکھتا ہون جسکو وہ دوست نہین رکھتا اور زمانہ سے فراق احباب کی شکایت کرتا ہون اور وہ زمانہ خود مددگار فراق ہے یعنی مین زمانہ سے امید رکھتا ہون کہ مجھکو احباب سے ملاوے مگر وہ تو بالطبع فراق [illegible] ہے۔

يُبَاعِدْنَ حِبًّا يَجْتَمِعْنَ وَوَصْلَهُ ۔۔۔ فَكَيْفَ بِحِبٍّ يَجْتَمِعْنَ وَصَدُّهُ

ترجمہ وہ ایام اُس دوست کو جدا کر دیتے ہین جنکے ساتھ وہ اور وصل دوست اکٹھے ہوتے ہین پس کیا حال ہوگا اُنکا اُس دوست کے معاملہ مین جسکے اعراض کے ساتھ وہ جمع ہوتے ہین یعنی جبکہ زمانہ [illegible] دوست کو جدا کر دیتا ہے تو دوست مہاجر کو ہمسے کیونکر ملاوے گا اور یہہ جو کہا کہ زمانہ وصل اور ہجر کے ساتھ جمع ہوتا ہے تو اُس کے یہہ معنی ہین کہ وصل اور ہجر اُسمین واقع ہوتے ہین۔

اَبَى خُلُقُ الدُّنْيَا حَبِيْبًا تُدِيْمُهُ ۔۔۔ فَمَا طَلَبِي مِنْهَا حَبِيْبًا تَرُدُّهُ

ترجمہ عادت دنیا اس بات سے انکار رکھتی ہے کہ کسی حبیب موجود کو ہمارے پاس ہمیشہ رکھے سو اُس سے حبیب مفقود کو کہ وہ اُسے لوٹا لاوے کس طرح مین طلب کر سکتا ہون۔

وَاَسْرَعُ مَفْعُوْلٍ فَعَلْتَ تَغَيُّرًا ۔۔۔ تَكَلُّفُ شَيْءٍ فِي طِبَاعِكَ ضِدُّهُ

ترجمہ اور جو کام تو کرے اسمین سے وہ کام جلد متغیر ہو جاتا ہے کہ جس چیز کو تو تکلف کرے اور تیری طبیعت مین اُس سے نفرت ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ زمانہ اگر کسی کو دوست سے ملا دیتا ہے تو چونکہ یہہ امر اُسکی سرشت کے خلاف ہے اسلئے فوراً ہے وصل کو ہجر سے جو اُسکی طبیعت کے موافق ہے بدل دیتا ہے۔

رَعَى اللهُ عِيْسًا فَارَقَتْنَا وَفَوْقَهَا	مَهًا كُلُّهَا يُوْلٰى بِجَفْنَيْهِ خَدُّهُ

یولی من الولی المطر الثانی والاولی الوسمی ترجمہ خدا اُن شترون سفید کی حفاظت کرے جو ہمسے ایسے حال مین جدا ہوئے کہ انپر زنان خوش چشم مثل گاوان وحشی کے سوار تھین یہ کہ ہر ایک انمین کی اپنی دونون آنکھونسے اپنے رخسار پر اشک مثل باران بسبب صدمہ فراق کے برسا رہی تھی یہ آنکی کثرت گریہ کو باران سے تشبیہ دی -

بِوَادٍ بِهِ مَا بِالْقُلُوْبِ كَاَنَّهُ	وَقَدْ رَحَلُوْا جِيْدٌ تَنَاثَرَ عِقْدُهُ

ترجمہ یہہ موضع فراق ایسے صحرا مین تھا کہ اسپر اُنکی جدائی کا وہ ہی صدمہ تھا جیسا ہمارے دلونپر تھا اور جب اسمین سے معشوق کوچ کر گئے تو گویا وہ ایسا رہگیا جیسے گردن کہ اُسکا ہار پراگندہ ہوگیا ہو یعنے صحرا اُنکی رونق افروزی سے پرزیب تھا اُنکے جاتی ہے بے رونق مثل بے ہار گردن کے ہوگیا۔

اِذَا سَارَتِ الْاَحْدَاجُ فَوْقَ نَبَاتِهِ	تَفَاوَحَ مِسْكُ الْغَانِيَاتِ وَرَنْدُهُ

تفاوح من فاح یفوح - والرند نبت طیب الرائحۃ ویقال انہ الآس ترجمہ جبکہ اُنکے ہودج صحرا کے نبات پر چل پڑے اور محبوبات مشک لگائی ہوئی تھین تو اُنکا مشک اور خنگل کا آس کی خوشبو مخلوط ہو کر پھوٹ پڑے ین اور تمام صحرا خوشبودار ہوگیا -

وَحَالٍ كَاِحْدَاهُنَّ رُمْتُ بُلُوْغَهَا	وَمِنْ دُوْنِهَا غَوْلُ الطَّرِيْقِ وَبُعْدُهُ

ترجمہ اور بہت سے حال دشوار صعوبۃ مین مثل اُن معشوقون کے ہین یعنی صعوبت وصول مین کہ مینے اُس حال کے پہونچنے کا ارادہ کیا اور اُس حال کے ورے ہلاکی راہ اور اُسکی دوری ہی خلاصہ یہہ کہ مین ایسے احوال کا قصد کرتا ہون جنکا حصول سخت دشوار ہے جیسا حصول قرب اُن معشوقون کا۔

وَاَتْعَبُ خَلْقِ اللهِ مَنْ زَادَ هَمُّهُ	وَقَصَّرَ عَمَّا تَشْتَهِي النَّفْسُ وُجْدُهُ

الوجد السعۃ ترجمہ خلق خدا مین سب سے زیادہ رنجیدہ وہ شخص ہی کہ اُسکی ہمت بڑہی ہوئی ہو اور اُسکی طاقت و وسعت اُس چیز سے جسکو اُسکی طبیعت چاہتی ہے کوتاہ ہو - یعنی ایسا ہی میرا حال ہے -

فَلَا يَنْحَلِلْ فِي الْمَجْدِ مَالُكَ كُلُّهُ	فَيَنْحَلَّ مَجْدٌ كَانَ بِالْمَالِ عَقْدُهُ

ترجمہ سوچائے کہ طلب شرف مین تیرا سارا مال نہ کہل پڑے اور اگر ایسا کریگا تو وہ شرف اور بزرگی جسکی گرہ بسبب مال کے بندھی تھی کہل پڑیگی یعنی بزرگی مال سے ہے اگر مال نہین بزرگی بھی نہین پس سخاوت مین میانہ روی اختیار کرنا چاہئے -

وَدَبِّرْهُ تَدْبِيْرَ الَّذِي الْمَجْدُ كَفُّهُ	اِذَا حَارَبَ الْاَعْدَاءَ وَالْمَالُ زَنْدُهُ

ترجمہ اور مال کی تدبیر مثل اُس شخص کے کر کہ جب وہ دشمنون سے لڑے تو بزرگی اُسکی ہتیلی ہو - اور مال اُسکا پہونچا - ہتیلی کو مجد ٹہرایا اور پہونچے کو مال پس جیسے کف بے پہونچیکے دشمن کو نہین مار سکتے ایسے ہی مجد بے مال کے

حاصل نہین ہو سکتی

فلا مجد فی الدنیا لمن قل مالہ ۔ ولا مال فی الدنیا لمن قل مجدہ

ترجمہ جسکے پاس مال نہین ہے اُسکو دنیا مین رتبہ عالی حاصل نہین ہے اور جسکو علو رتبہ حاصل نہین تو گویا اُسکے پاس مال نہین ہے یعنی اگر سامان اُسکے ذریعہ سے مجد طلب نکرے تو وہ ایسا ہے گویا اُسکے پاس مال نہین ہے کیونکہ ایسی صورت مین مالدار اور فقیر ذلت مین برابر ہین ۔

وفی الناس من یرضی بمیسور عیشہ ۔ ومرکوبہ رجلاہ والثوب جلدہ

ترجمہ اور لوگون مین ایسے بھی شخص ہین کہ وہ آسان و کمتر زندگی پر راضی ہین اُن کی سواری اُنکے دونون پانون ہین اور اُن کا اوڑھنا کھال ہے ۔

ولکن قلبا بین جنبی مالہ ۔ مدی ینتہی بی فی مراد احدہ

ترجمہ مگر وہ دل جو میرے دونون پہلوؤن مین ہے اُسکو ایسی نہایت نہین ہے کہ کسی مراد مین اُس حد کے مجکو ایسی انتہا پر پہونچا دے جو مین نے اُسکے لئے مقرر کر دی ہو یعنی جبکہ مین کسی مطلوب کی اُس کے واسطے حد مقرر کرتا ہون وہ اُس سے اور بڑہنا چاہتا ہے ۔

یری جسمہ یکسی شفوفا تربہ ۔ فیختار ان یکسی دروعا تہدہ

الشفوف جمع شف وہی الثیاب الرقیقۃ ۔ تربہ تنعمہ ترجمہ وہ دل اپنے جسم کو دیکھتا ہے کہ اُسکو جامہاے باریک پہنائے جاتے ہین جو اُسکو آرام سے رکھتے ہین مگر وہ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اُسکو زرہین پہنائی جاوین جو جسم کو تکلیف دین غرض اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے اور فخر و شرف جنگ مین سمجھتا ہے ۔

یکلفنی التہجیر فی کل مہمہ ۔ علیقی مراعیہ وزادی ربدہ

التہجیر السیر فی الہواجر ۔ والربد النعام الذی خالط سوادہ بیاض ترجمہ میرا دل مجکو دوپہر کے سفر کے ہر جنگل مین تکلیف دیتا ہے کہ میرے گھوڑے کا چارہ وہ گھانس ہے جسکو اُسکی چراگاہون مین چرلے اور میرا توشہ جنگل کی بھورے شتر مرغ ہین جنکو مین شکار کرکے کھاتا ہون سوائے اسکے کوئی اور توشہ نہین ہے ۔

وامضی سلاح قلد المرء نفسہ ۔ رجاء ابی المسک الکریم وقصدہ

ترجمہ اور بڑا تیز ہتہیار کہ آدمی اپنے اوپر لٹکادے کافور کریم کی امید و قصد ہے کہ اُنسے زیادہ باعث حفاظت کوئی اور ہتہیار نہین ہے ۔ یہہ گریز مخلص بہت اچھا ہے ۔

ہما ناصرا من خانہ کل ناصر ۔ واسرۃ من لم یکثر النسل جدہ

الاسرۃ الاہل والاقارب ترجمہ کافور کی امید و قصد اُس شخص کے مددگار ہین جسکو تمام مددگارون نے چھوڑ دیا ہو

اور وہ دونون خویش و اقارب اُس شخص کے ہین جسکے واسطے کی اُسل کثیر نہین ہے۔

أنا اليوم من غلمانه في عشيرة ۔۔۔ لنا والد منه يفديه ولده

ای لدہ یکون جمعاً و احداً ۔ قال ولیت زیاد کان ولدہما ترجمہ مین آج اُسکے غلامون کے سبب جو ہمکو نجشے ہین اپنے کنبے مین ہون کہ وہ میرے ہر وقت حامی و خیرخواہ ہین ۔ ہمارے لئے اُس کافور جیسا والد ہی جسپر اُسکی اولاد قربان ہی ۔ یعنے وہ گویا ہمارا والد ہے اور ہم اُسکے سعادتمند اولاد کہ اُسپر جان قربان کرتے ہین۔

فمن ماله مال الكبير ونفسه ۔۔۔ ومن ماله در الصغير ومهده

ترجمہ سو منجملہ اس کے مال کے بڑی شخص کا جان و مال ہے اور اسی کے مال سے شیر و گہوارہ طفل ہے غرض اُسکے انعام عام ہین۔

نجر القنا الخطي حول قبابه ۔۔۔ وتردي بنا قب الرباط وجرده

الرباط اسم لجماعة الخيل ويقال الرباط الخيل الخمس فما فوقها ۔ وتردي من الرديان وهو ضرب من العدو والقب بلو الضامر ترجمہ ہم اُسکے قبون اور پردون کے گرد خطی نیزے کھینچتے ہین یعنی اُسکی خدمت و حفاظت مین ہمیشہ مصروف رہتے ہین اور اُسکے گرد جہپر پیرکم مو یعنے عمدہ گھوڑے ہمکو لئے پھرتے ہین

ونمتحن النشاب في كل وابل ۔۔۔ دوي القسي الفارسية رعده

شبه السهام بالوابل لكثرتها ۔ ترجمہ اور ہم تیرون کے ہر تیر باران مین آزمائش کرتے ہین کہ اُس باران کی گرج اور انکمان فارسی ہے ۔ یعنی مشق تیراندازی کرتے رہتے ہین۔

فإلا تكن مصر الشرى أو عرينه ۔۔۔ فإن الذي فيها من الناس أسده

الشرى طريق في جبل كثير الاسد ۔ والعرين الاجمة ترجمہ سو اگر مصر شری کی گھاٹی جسمین شیر بکثرت رہتے ہین یا اُسکا جنگل نہین ہے تو مت ہو کیونکہ جو مصر مین لوگ رہتے ہین بیشک مثل شیران مقام شری ہین۔

سبائك كافور وعقيانه الذي ۔۔۔ بصم القنا لا بالأصابع نقده

سبائک بدل من اسد جمع سبيكة وهي القطعة المذابة والعقيان الذهب ترجمہ کافور کے غلام اور مصر کے لوگ اور اُس کے سپاہی پارہ ہائے سیم و زر ہین جنکے پرکھوں نیزون سے ہوتی ہے انگلیون سے ۔ یعنی اُسکے غلام بسبب عمدگی کے مثل سیم و زر قابل ذخیرہ کرنے کے ہین جنکا کھوٹا کھرا لڑائی مین معلوم ہوتا ہے نہ انگلیون سے۔

بلاها حواليه العدو وغيره ۔۔۔ وجربها هزل الطراد وجده

بلا بالاختبار ترجمہ اُن پارہ ہائے سیم و زر یعنے غلامون کا کافور کے گرد دشمن وغیرہ نے بخوبی امتحان کر لیا ہی اور اُنکا اصلی و نقلی لڑائی مین خوب تجربہ کر لیا ہے وہ دونون حالو نمین کھرے رہے ہین۔

أَبُو الْمِسْكِ لَا يُفْنِي بِذَنْبِكَ عَفْوَهُ ۔ وَلٰكِنَّهُ يُفْنِي بِعُذْرِكَ حِقْدَهُ

ابو المسک یعنے کافور ایسا شخص ہے کہ تیرے گناہ سے اُسکا عفو فنا نہین ہوتا لیکن تیرے عذر سے اُسکا کینہ فنا ہو جاتا ہے یعنی وہ کثیر العفو ہے اور کینہ ور نہین ہے جب گنہگار اُس سے عذر کرتا ہے تو اُسکو معاف کر دیتا ہے۔

فَيَا أَيُّهَا الْمَنْصُورُ بِالْجَدِّ سَعْيُهُ ۔ وَيَا أَيُّهَا الْمَنْصُورُ بِالسَّعْيِ جَدُّهُ

ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکی کوشش بسبب خوش نصیبی کے کامیاب ہوا اور ای وہ شخص کہ اُسکا نصیب بسبب کوشش کے فتحمند ہے یعنی تجھین سعادت بخت اور کوشش دونون جمع ہین اس تیری کامیابی دونون سے ہے۔

تَوَلَّى الصِّبَا عَنِّي فَأَخْلَفْتُ طِيبَهُ ۔ وَمَا ضَرَّنِي لَمَّا رَأَيْتُكَ فَقْدُهُ

ترجمہ میرے ایام کودکی گذر گئے سو تو نے اُسکی خوشی کا بدلہ یعنی عنایت کر دیا یعنے انعام و اکرام کہ اُنکے سبب میرے ایام لہو و لعب و سرور لوٹ آئے اور جب مین نے تجھکو دیکھا تو بسبب تیرے حسن خلق و کرم کے مجکو ایام کودکی کے جاتے رہنے کا کچھ ضرر نہین کیا۔

لَقَدْ شَبَّ فِي هٰذَا الزَّمَانِ كُهُولُهُ ۔ لَدَيْكَ وَشَابَتْ عِنْدَ غَيْرِكَ مُرْدُهُ

ترجمہ تیرے پاس اس زمانہ مین ادہیڑ لوگ بسبب تیرے حسن خلق کے جوان ہو گئے اور تیرے غیر کے پاس اُنکا ظلم کے باعث بے ریشے لڑکے بوڑھے ہو گئے۔

أَلَا لَيْتَ يَوْمَ السَّيْرِ يُخْبِرُ حَرُّهُ ۔ فَتَسْأَلَهُ وَاللَّيْلَ يُخْبِرُ بَرْدُهُ

ترجمہ سن ای کاش یوم سفر اپنی گرمی کے اور شب سفر اپنی سردی کے تجکو خبر دیتی سو تو اُنسے میری مشقت کا حال پوچھتا اور زیادہ جہ باز

وَلَيْتَكَ تَرْعَانِي وَحَيْرَانُ مُعْرِضٌ ۔ فَتَعْلَمَ أَنِّي مِنْ حُسَامِكَ حَدُّهُ

ترعانی بمعنی ترانی۔ وحیران ماء بالشام۔ ومعرض ظاہر ترجمہ اور کاش تو مجکو دیکھتا اُس وقت کہ دریای حیران ظاہر تھا تو تو جانتا کہ مین تیری تلوار کی دہار ہون اور ارادہ کا پکا مثل تیری تلوار کے۔

وَإِنِّي إِذَا بَاشَرْتُ أَمْرًا أُرِيدُهُ ۔ تَدَانَتْ أَقَاصِيهِ وَهَانَ أَشَدُّهُ

ترجمہ اور بیشک مین جب کسی امر کا ارادہ کرتا ہون تو اُسکی دور کی چیز میرے نزدیک ہو جاتی ہے اور سخت کام آسان۔

وَمَا زَالَ أَهْلُ الدَّهْرِ يَشْتَبِهُونَ لِي ۔ إِلَيْكَ فَلَمَّا لُحْتَ لِي لَاحَ فَرْدُهُ

قولہ لی متعلق بیشتبہون والیک متعلق بمحذوف ای سائرا الیک ترجمہ جب مین تیری طرف آتا تھا تو تمام امراء روزگار تیرے ہمرنگ معلوم ہوتے تھے سو جب تو ظاہر ہوا تو یگانہ زمانہ ظاہر ہوا اور میرا گمان غلط نکلا۔

يُقَالُ إِذَا أَبْصَرْتُ جَيْشًا وَرَبَّهُ ۔ أَمَامَكَ رَبٌّ رَبُّ ذَا الْجَيْشِ عَبْدُهُ

ترجمہ جب مین کسی لشکر اور اُسکے سردار کو دیکھتا تھا اور اُسکی عظمت سے حیران رہجاتا تھا تو کہا جاتا تھا یعنے لوگ کہتے

تھے کہ ابھی سے کیون حیران رہگیا کیونکہ تیرے آگے ایک ایسا بادشاہ ہے کہ سردار اس لشکر کا جسکو دیکھتا ہے اوس بادشاہ کا غلام ہے ۔

وَأَلْقَى الْفَمَ الضَّحَّاكَ أَعْلَمُ أَنَّهُ ‏ ‏ قَرِيبٌ بِذِي الْكَفِّ الْمُفَدَّاةِ عَهْدُهُ

ترجمہ اور مین روے بسیار خندان کو دیکھتا ہون تو جانتا ہون کہ اس شخص کو بیشک اس ہاتھ سے جسپر جانین فدا ہین ابھی ملاقات ہوئی ہے کہ اُسکی بخشش کے سبب وہ شادان وخندان ہے ۔

فَزَارَكَ مِنِّي مَنْ إِلَيْكَ اشْتِيَاقُهُ ‏ ‏ وَفِي النَّاسِ إِلَّا فِيكَ وَحْدَكَ زُهْدُهُ

ترجمہ سو مجھہ مین سے تجھسے ایسے شخص نے ملاقات کی جسکا اشتیاق تیری طرف بہت تھا اور تمام لوگون سے اُسے بے رغبتی تھی مگر صرف تجھسے تہا بے رغبتی نہین تھی یعنی تیری طرف راغب تھا ۔ اور یہان منے تجرید کے لئے ہے جیسا رایت مین زید اسداً ۔

يُخَلِّفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ دَارَكَ غَايَةً ‏ ‏ وَيَأْتِي فَيَدْرِي أَنَّ ذٰلِكَ جُهْدُهُ

ترجمہ جو شخص تیرے گھر نہین آتا وہ اپنے نہایت مقصود کو ترک کرتا ہے اور آتا ہے تو جانلیتا ہے کہ یہہ میری کوشش اکتساب مجد وحصول اموال کے لئے ہی ۔ الغرض غایۃ مرام ہر طالب مرتبہ کی تیرے ہان حاضر ہونا ہے ۔

فَإِنْ نِلْتُ مَا أَمَّلْتُ مِنْكَ فَرُبَّمَا ‏ ‏ شَرِبْتُ بِمَاءٍ يُعْجِزُ الطَّيْرَ وِرْدُهُ

ترجمہ سو مین اگر اپنی مراد کو پہونچا تو کیا عجب ہے کیونکہ مین نے بسا اوقات وہ پانی پیا ہے کہ وہان تلک پہونچنا پرندونکو بھی عاجز کردے یعنی اگرچہ منزل مقصود مین پہونچنا سخت دشوار تھا مگر میری ہمت کے آگے کچھہ مشکل نہ تھا ۔ اور یہہ شعر ہجو بھی ہوسکتا ہے یعنی تو تو کیا ہی مین تو بڑے بخیلون سے لیکر چھوڑا ہے ۔ متنبی کی عادت ہی کہ وہ کافور کی مدحمین اشعار ذوالجہتین لکھا کرتا ہی چنانچہ اس قصیدہ مین چند شعر ایسے ہے لکھے ہین ۔

وَوَعْدُكَ فِعْلٌ قَبْلَ وَعْدٍ لِأَنَّهُ ‏ ‏ نَظِيرُ فَعَالِ الصَّادِقِ الْقَوْلِ وَعْدُهُ

ترجمہ اور تیرا وعدہ فعل قبل وعدہ ہے یعنے نقد ہی کیونکہ شان یہہ ہے کہ فعل شخص صادق القول کے مانند اُسکا وعدہ ہوتا ہے یعنی صادق القول صادق الوعد بھی ہوتا ہی تو اُسکا وعدہ نقد ہوا ۔

فَكُنْ فِي اصْطِنَاعِي مُحْسِنًا كَمُجَرِّبٍ ‏ ‏ يَبِنْ لَكَ تَقْرِيبُ الْجَوَادِ وَشَدُّهُ

التقریب ضرب من العدو و قرب الفرس اذا رفع یدیہ معا و وضعہما معا فے العدو ۔ ترجمہ سو تو میرے اوپر احسان کرنیمین محسن تجربہ کار بن یعنی بعد میرے تجربہ واظہار لیاقت کے مجھپر احسان فرما تا کہ تجکو پویا عمدہ گھوڑے کا اور اُسکا حملہ دوڑنا خوب ظاہر ہوجاوے اور بے تجربہ تو مین اور غیر برابر ہین ۔

إِذَا كُنْتَ فِي شَكٍّ مِنَ السَّيْفِ فَابْلُهُ ‏ ‏ فَإِمَّا تُنَفِّيهِ وَإِمَّا تُعِدُّهُ

قابلہ فاختبرہ ترجمہ جبکہ تجکو خوبی و زشتی شمشیر مین شک ہو تو اُسکا امتحان کرلے پھر یا تو وہ نکمی نکلیگی اور اُسکو تو پھینکدیگا اور یا عمدہ کاٹ کریگی اور اُسکو لڑائی کے لئے مہیا رکھے گا یہی میرا حال ہے بعد تجربہ میرے جوہر معلوم ہوجاوینگے۔

وَمَا الصَّارِمُ الهِندِيُّ اِلّا كَغَيرِهِ ۔۔۔ اِذَا لَمْ يُفَارِقْهُ النِّجَادُ وَغِمْدُهُ

ترجمہ جبکہ تلوار سے اُسکا پرتلہ اور میان جدا نہو تو ہندی شمشیر اور اور تلوار برابر ہین کیونکہ تلوار کی خوبی اُسکی کاٹ سے معلوم ہوتی ہی۔ ایسا ہی میرا حال بعد تجربہ معلوم ہوسکتا ہے۔ ابو الفتح کہتا ہی کہ متنبی کی درخواست کافور سے یہہ تھی کہ مجکو کسی ولایت کا والی کردے اسلئے بار بار کہتا ہی کہ میری شجاعت وکفایت شعاری کا امتحان کرلے کہ تجکو لیاقت والی ہونیکی ہی یا نہین۔

وَاِنَّكَ لِلْمَشْكُورُ فِي كُلِّ حَالَةٍ ۔۔۔ وَلَوْ لَمْ يَكُنْ اِلّا البَشَاشَةُ رِفْدُهُ

ترجمہ اور بیشک تو ہر حال مین قابل شکرگذاری ہی اگرچہ اُس مشکور کی عطا سوا کشادہ پیشانی کے اور کچھ نہو۔

وَكُلُّ نَوَالٍ كَانَ اَوْ هُوَ كَائِنٌ ۔۔۔ فَلَحْظَةُ طَرْفٍ مِنكَ عِندِي نِدُّهُ

الند المثل ترجمہ اور جو عطا تونے دی یا دینے والا ہی سو ایک نظر عنایت تیری میرے نزدیک مثل اُن سب بخششونکے ہی۔

وَاِنِّي لَفِي بَحْرٍ مِنَ الخَيرِ اَصْلُهُ ۔۔۔ عَطَايَاكَ اَرْجُو مَدَّهَا وَهِيَ مَدُّهُ

المد الزيادة ضد الجزر ترجمہ اور مین بیشک ایک دریائے خیر مین ہون جسکی اصل اور بیخ تیری عطایا ہین مین اُن عطایا کی زیادتی کی امید رکھتا ہون اور وہ عطایا اُس دریا کی افزائش اور مد ہین۔

وَمَا رَغْبَتِي فِي عَسْجَدٍ اَسْتَفِيدُهُ ۔۔۔ وَلٰكِنَّهَا فِي مَفْخَرٍ اَسْتَجِدُّهُ

ترجمہ اور میری رغبت زر مین کہ مین اُسکو کماؤن نہیں ہی ہان میری رغبت مجد جدید مین ہی یعنی عطائے ولایت مین۔

يَجُودُ بِهِ مَنْ يَفْضَحُ الجُودَ جُودُهُ ۔۔۔ وَيَحْمَدُهُ مَنْ يَفْضَحُ الحَمْدَ حَمْدُهُ

ترجمہ اس میری رغبت کو وہ عطا کریگا جسکی عطا بسبب کثرت کے اور سخیونکی عطا کو عار کرتی ہی۔ اور ممدوح کی تعریف وہ شخص کریگا جسکی ستائش اور لوگون کی ستائش کو بیقدر کرتی ہے یعنی مین کہ میری ستائش سب سے بڑھکر ہے۔

فَاِنَّكَ مَا مَرَّ النُّحُوسُ بِكَوْكَبٍ ۔۔۔ وَقَابَلْتَهُ اِلّا وَوَجْهُكَ سَعْدُهُ

ترجمہ کیونکہ تو ایسے حال مین ہی کہ نحوست کسی شخص کے تارے کے سامنے نہین ہوتی ہی اور تو اُسکے سامنے آجاوے مگر تیرا چہرہ اُسکے لئے سعادت ہوجاتا ہے یعنی تو منحوس کو مسعود کردیتا ہے۔

وتصل قوم من الغلمان بابن الاخشيذ مولى كافور وارادوا ان يفسدوا الامر على الاسود فطالبه بتسليمهم اليه فسلمهم واصطلحا فقال

حَسَمَ الصُّلْحُ مَا اشْتَهَتْهُ الاَعَادِي ۔۔۔ وَاَذَاعَتْهُ اَلْسُنُ الحُسَّادِ

ترجمہ صلح نے اُس فساد کو قطع کردیا جسکو دشمنون نے چاہا تھا اور حاسدین کی زبانون نے اُسے مشہور کیا تھا۔

وَأَرَادَتهُ أَنفُسٌ حَالَ تَدبِيرُكَ مَا بَينَهَا وَبَينَ المُرَادِ

ترجمہ اور صلح نے اس فساد کو قطع کر دیا جسکا بہت سے مفسد آدمیون نے ارادہ کیا تھا اور تیری تدبیر دشمنون مین اور انکے مقصود و مراد مین حائل ہوگئی یعنی تیری تدبیر نے انکے ارادے پورے نہونے دیئے۔

صَارَ مَا أَوضَعَ المُخِبُّونَ فِيهِ	مِن عِتَابٍ زِيَادَةً فِي الوِدَادِ

الایضاع اسراع الابل - والخبب ضرب من العدو ترجمہ وہ فساد جسکے بڑھانے مین دشمنان [illegible] نے شتابی کی تھی وہ سبب زیادتی دوستی کا ہوگیا سچ ہے الوداد [illegible] ما احسن قول القائل ؎

محبت الیس انقطع محبت [illegible]

وَكَلَامُ الوُشَاةِ لَيسَ عَلَى الأَحبَابِ سُلطَانُهُ عَلَى الأَضدَادِ

ترجمہ اور غمازون کے کلام کو دوستون پر ایسا اثر [illegible] جیسا دشمنون پر - وجہ اسکی اگلے شعر مین ہے۔

إِنَّمَا تُنجِحُ المَقَالَةُ فِي المَرءِ	إِذَا وَافَقَت هَوًى فِي الفُؤَادِ

ترجمہ کوئی گفتگو مرد پر کامیاب و موثر نہین ہوتی مگر جبکہ وہ خواہش قلب کے [illegible] ہو۔

وَلَعَمرِي لَقَد هُزِزتَ بِمَا قِيلَ فَأُلفِيتَ أَوثَقَ الأَطوَادِ

الاطواد جمع طود وہو الجبل العظیم - والفیت وجدت ترجمہ اور اپنی زندگی کی قسم تو بسبب ان باتون کے جو تجھسے کہے گئین سخت ہلایا گیا سو تو تمام بڑے پہاڑون سے زیادہ مستحکم پایا گیا یعنی تجھپر غمازی کا کچھ اثر نہین ہوا۔

وَأَشَارَت بِمَا أَبَيتَ رِجَالٌ	كُنتَ أَهدَى مِنهَا إِلَى الإِرشَادِ

ترجمہ اس چیز کا جسکا تو نے انکار کیا یعنی جنگ کا بہت لوگون نے اشارہ کیا جسمین تو زیادہ راہ ہدایت پر تھا کہ انکا کہنا نہ مانا۔

قَد يُصِيبُ الفَتَى المُشِيرُ وَلَم يَجهَد وَيُشوِي الصَّوَابَ بَعدَ اجتِهَادِ

ساہ فاشواہ اوالم یصب ترجمہ جوان مشورہ دہندہ کبھی بے اجتہاد صواب کو پہونچتا ہے اور کبھی بعد اجتہاد بھی خطا کرتا ہے۔ یعنی اول ہی دفعہ جو تو نے صلح پسند کی اور لوگون کے کہنے پر عمل نکیا وہ ہی درست نکلا۔

نِلتَ مَا لَا يُنَالُ بِالبِيضِ وَالسُّمرِ وَصُنتَ الأَروَاحَ فِي الأَجسَادِ

ترجمہ تو نے وہ مطلب حاصل کیا جو صیقلدار تلوار اور گندم گون نیزونکے استعمال سے حاصل نہین ہوتا اور تو نے ارواح کو اجسام مین نگاہ رکھا یعنی کشت و خون سے بچایا۔

وَقَنَا الخَطِّ فِي مَرَاكِزِهَا حَولَكَ وَالمُرهَفَاتُ فِي الأَغمَادِ

ترجمہ اور نیزے خطی اپنی گڑنیکی جگہون مین تیرے گرد و پیش رہے اور شمشیریں تیز اپنی میانون مین اور باینہمہ تو کامیاب ہوا۔

مَا دَرَوا إِذ رَأَوا فُؤَادَكَ فِيهِم	سَاكِنًا أَنَّ رَأيَهُ فِي الطِّرَادِ

ترجمہ اُن لوگون نے نجانا جب تیرا دل ساکن دیکھا کہ تیرے رائی جنگ مین ہو یعنی تو تدابیر جنگ اور اُسکی رعیب اور صواب کو سوچتا ہے کہ کون بہتر ہے -

فَقَدْ اَرَايَكَ الَّذِي لَمْ تُفِدْهُ
كُلُّ رَأْيٍ مُعَلِّمٍ مُسْتَفَادِ

ترجمہ سو تیری رای پر جو کسی سے تو نے حاصل نہین کی بلکہ شرشتی ہی سے اُسکی ہولی حاصل کی ہوئی یعنی اور ونکے قربان ہو دے -

وَاِذَا الْحِلْمُ لَمْ يَكُنْ فِي طِبَاعٍ
لَمْ يُحَلِّمْ تَقَادُمُ الْمِيلَادِ

ترجمہ اور جبکہ حلم کسی سرشت مین نہووے تو پہلے پیدا ہوتا یعنی کلانی عمر کو بردبار نہین کرتے -

فَبِهٰذَا وَمِثْلِهِ سُدْتَ يَا كَافُوْرُ وَاقْتَدْتَ كُلَّ صَعْبِ الْقِيَادِ

ترجمہ سوا سے معاملہ حال اور اُسکے مثل کے سبب تو اے کافور سردار ہوگیا اور ہر صعب الطاعۃ کو تو نے مطیع کر لیا -

وَاَطَاعَ الَّذِي اَطَاعَكَ وَالطَّا
عَةُ لَيْسَتْ خَلَائِقَ الْاٰسَادِ

ترجمہ اور تیری تابعداری کی اُن لوگون نے جو بہادری مین مثل شیر ہین اور طاعت شیرون کی خصلت نہین ہوتی مگر یہہ کام تیرے حسن تدبیر سے میسر ہوگیا -

اِنَّمَا اَنْتَ وَالِدٌ وَالْاَبُ الْقَا
طِعُ اَحْنٰى مِنْ وَاصِلِ الْاَوْلَادِ

ترجمہ تو اپنے خواجہ زادہ کا بمنزلہ پدر ہے کیونکہ تو نے اُسکی پرورش کی ہے اور باپ قاطع الرحم واصل الرحم اولاد سے زیادہ مہربان ہوتا ہے -

لَا عَدَى الشَّرُّ مَنْ بَغٰى لَكُمَا الشَّـرَّ وَخَصَّ الْفَسَادُ اَهْلَ الْفَسَادِ

ترجمہ بطور بددعا کے دشمنان کہتا ہے کہ جو شخص تم دونون مین شر چاہے اُس سے بدی جدا نہووے اور فساد اُن لوگون کے ساتھ خاص رہے جو مفسد ہین -

اَنْتُمَا مَا اتَّفَقْتُمَا الْجِسْمُ وَالرُّوْ
حُ فَلَا احْتَجْتُمَا اِلَى الْعُوَّادِ

ترجمہ تم دونون جب تلک متفق رہو جسم اور روح کے مانند ہو یعنی بحالت اتفاق تندرست رہوگے اور طبیب اور بیمار پرسی سے مستغنی رہوگے - سو خدا کرے کہ تم عیادت گران کے محتاج نہو - ہمیشہ صحیح و سالم رہو -

وَاِذَا كَانَ فِي الْاَنَابِيْبِ خُلْفٌ
وَقَعَ الطَّيْشُ فِي صُدُوْرِ الصِّعَادِ

الصعاد جمع صعدۃ وہی القناۃ المستقیمۃ - والطیش الخفۃ - والانابیب جمع انبوب - ترجمہ اور جبکہ پوریون مین اختلاف ہوگا تو سیدھے نیزونکے سینون مین بھی واقع ہو جاویگی یہہ بطور مثل ہے یعنی اختلاف رائے خدام باعث تنازع سرداران ہوتا ہے - ابن جنی کہتا ہے کہ اگر بجائے صدور رؤس کہتا تو بہتر ہوتا کیونکہ خفت اور کجی اُس مین معلوم ہوتی ہے اور بسبب بلندی کے رئیس کے زیادہ مناسب ہے -

أَشمَتَ الخُلفُ بِالشُّرَاةِ عِدَاهَا	وَشَفَى رَبَّ فَارِسٍ مِنْ إِيَادِ

الشراۃ ہم الخوارج سموا انفسہم بہذا الاسم یعنون انہم اشتروا انفسہم من اللہ بالقتال فے دینہ - وعدا جمع عدو ورب فارس ہو سابور ذو الاکتاف - وایاد مکسورا حی من معد ترجمہ اختلاف باہمی خوارج نے اُنکے دشمنون کو یعنے مہلب بن ابی صفرہ اور اُس کے گروہ کو خوش کیا یعنے مہلب خوارج پر غالب نہین آسکتا تھا جب کسی تدبیر سے انمین اختلاف ڈالدیا اور وہ آپسمین لڑکر کٹ مرے اور انکا مجمع کم ہوگیا تو اُس پر غالب آگیا اور اختلاف نے فارس کے بادشاہ سابور کو قوم ایاد سے شفا دی یعنے یہہ قوم اُسکے لئے بمنزلہ مرض تھی جب وہ مختلف ہوکر تتر بتر ہوگئے تو سابور امن چین مین ہوگیا اور دشمنون سے خوب انتقام لیا -

وَتَوَلَّى بَنِي اليَزِيدِيِّ بِالبَصْرَةِ حَتَّى تَمَزَّقُوا فِي البِلَادِ

الضمیر فے تولی للخلف وبنی الیزیدی مفعولہ ترجمہ اور بیٹے یزیدی کا بمقام بصرہ اختلاف والی و مالک ہوگیا یہانتک کہ وہ لوگ شہرون مین متفرق ہوگئے - ابنا یزیدی سے مراد ابوالحسن وابوعبداللہ وابویوسف ہین جو بصرہ پر چڑھ گئے اور ابن واثق عامل خلیفہ کو وہانسے خارج کردیا اور بصرہ کے مالک ہوگئے مگر جب اُن مین اختلاف ہوا تو اُن کی سلطنت جاتی رہی -

وَمُلُوكًا كَأَمْسِ فِي القُرْبِ مِنَّا	وَكَطَسْمٍ وَأُخْتِهَا فِي البِعَادِ

نصب ملوکا بتولی - وطسم واختہا جدیس قبیلتان من عاد ترجمہ اور اختلاف مالک ہوگیا اُن بادشاہونکا جنکا زمانہ ہم سے ایسا قریب ہے جیسا گذشتہ کل یعنے وزیروزرا اور اُن بادشاہونکو جنکو گذرے ہوئے بہت روز ہوگئے جیسے قبائل طسم وجدیس یعنے یہہ تمام لوگ بسبب اختلاف باہمی تباہ ہوگئے -

بِكُمَا بِتُّ عَائِذًا فِيكُمَا مِنْهُ	وَمِنْ كَيْدِ كُلِّ بَاغٍ وَعَادِ

بکما اے لاجلکما - العادے الظالم ترجمہ تمہارے نفع کے لئے مین نے ایسے حال مین رات گذاری کہ خدا سے پناہ مانگنے والا تھا تمہارے دونون کے معاملہ مین اختلاف باہمی اور فریب ہر باغی وظالم سے -

وَبِلُبِّكُمَا الأَصِيلَيْنِ أَنْ تَفْرُقَ صُمُّ الرِّمَاحِ بَيْنَ الجِيَادِ

ترجمہ اور مینے خدا سے پناہ مانگی اس امر سے کہ تم دونون کی ثابت اور مستحکم رائین اختلاف واقع ہو یہان تلک کہ ٹھوس نیزے عمدہ گھوڑون مین متفرق ہوجاوین اور میدان جنگ قائم ہوجاوے -

أَوْ يَكُونَ الوَلِيُّ أَشْقَى عَدُوٍّ	بِالَّذِي تَذْخَرَانِهِ مِنْ عَتَادِ

یکون منصوب عطف علے تفرق - والبار متعلقہ باشقے - ومن عتاد متعلق بتذخرانہ

والمولی المحب الموالی - والعتاد العدة والاہبۃ ترجمہ اور خدا کی پناہ ہے اس سے کہ دلی دوست کم بخت دشمن ہوجاوے
اُن ہتیارون کے اور سامان حرب کے سبب جنکا تم ذخیرہ کرتے ہو یعنی تم مین وہ ہتھیار جو دشمنون کے لئے جمع کئے گئے
ہین نکل پڑین اور ایک دوسرے کو قتل کرنے لگے -

هَلْ يُسُرَّنَّ بَاقِيًا بَعْدَ مَاضٍ   مَا تَقُولُ الْعُدَاةُ فِي كُلِّ نَادِ

ترجمہ جو دشمن ہر محفل مین کہین گے وہ کیا اُس شخص کو خوش کریگا جو تم مین سے بعد مرنے والیکے زندہ رہے گا -

مَنَعَ الْوُدُّ وَالرِّعَايَةُ وَالسُّو   دُدُ اَنْ تَبْلُغَا اِلَى الْاَحْقَادِ

دوستی اور حفظ عہود اور سیادت یہہ تینون چیزین تم دونون کو باہمی بغض اور کینو نسے مانع ہوئین -

وَحُقُوقٌ تُرَقِّقُ الْقَلْبَ لِلْقَلْـ   ـبِ وَلَوْ ضُمِّنَتْ قُلُوبَ الْجَمَادِ

ترجمہ اور بغض اور عداوت سے تمکو وہ حقوق مانع ہوئے جو تیرے دلکو اُسکے لئے اور اُسکے دلکو تیرے لئے نرم کرتے
ہین اگرچہ وہ سنگہائے سخت کے قلوب مین رکھے جاوین یعنی تونے انہی خواجہ زادہ کو پدرانہ پرورش کیا اور اُسکی ملک کی حفاظت کی یہہ ایسی باتین
ہین جو تمہارے دلون کو باہم نرم کردین اگرچہ کیسے ہی سخت ہون -

فَغَدَا الْمُلْكُ بَاهِرًا مَنْ اَتَاهُ   شَاكِرًا مَا اَتَيْتُمَا مِنْ سَدَادِ

الباہر الغالب - والسداد بالفتح الاستقامۃ والصواب ترجمہ سو تمہاری صلح کے سبب تمہاری سلطنت اُس شخص پر
غالب ہوگئی جو اُس سے مقابلہ کو آوے اور وہ سلطنت تمہاری دوراہی اور درستی واستقامت کی شکرگزار ہے کہ تم نے
خونریزی نہونے دے

فِيهِ اَيْدِيكُمَا عَلَى الظَّفَرِ الْحُلْـ   ـوِ وَاَيْدِي قَوْمٍ عَلَى الْاَكْبَادِ

ترجمہ اُس صلح مین تم دونو کی ہاتھ فتح شیرین و عمدہ پر ہین اور قوم مفسد کے ہاتھ اُنکے سینون پر تاکہ پیٹ نجاوین -

هٰذِهِ دَوْلَةُ الْمَكَارِمِ وَالرَّاْ   فَةِ وَالْمَجْدِ وَالنَّدَى وَالْاَيَادِي

ترجمہ تم دونون کی سلطنت عمدہ کامون اور شرف اور سخا اور نعمتون کے سلطنت ہے نہ لڑائی دنگے کی -

كَسَفَتْ سَاعَةً كَمَا تَكْسِفُ الشَّمْـ   ـسُ وَعَادَتْ وَنُورُهَا فِي ازْدِيَادِ

ترجمہ تمہارے دولت کو ایک ساعت گرہن لگ گیا تھا جیسا سورج گہا کرتا ہے اور پھر لوٹی ایسے حال مین کہ اُس کا
نور ترقے پر تھا -

يَزْحَمُ الدَّهْرَ رُكْنُهَا عَنْ اَذَاهَا   بِفَتًى مَارِدٍ عَلَى الْمُرَّادِ

المارد العاتی ترجمہ اِس دولت کی قوت وسعادت زمانہ کو اپنی تکلیف دینے سے بذریعہ ایک جوانمرد کے جو سرکشون
پر سرکش ہے روکتی ہے یعنی بذریعہ کافور کے جو کسی سرکش سے نہین دبتا بلکہ اُسکو دبالیتا ہے -

مُتْلِفٍ مُخْلِفٍ وَفِيٍّ أَبِيٍّ ‏ ‏ ‏ عَالِمٍ حَازِمٍ شُجَاعٍ جَوَادِ

ترجمہ کیسا جوان مرد اموال کا تلف کرنیوالا یعنی سخی جب اُسکا مال خرچ ہو جاوے تو بذریعہ سیف دشمنون کا مال چھین کر اُس کے جگہ رکھدی - وعدہ وفا کرنیوالا - ذلت سے انکار کرنیوالا - عالم - ہوشیار - بہادر - سخی -

أَجْفَلَ النَّاسُ عَنْ طَرِيقِ أَبِي الْمِسْكِ وَذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْعِبَادِ

ترجمہ دشمن لوگ کافور کے راہ سے چمپت ہوگئے اور اُسکے معارضہ نکر سکے اور بندگان خدا کی گردنین اُسکی مطیع ہوگئین -

كَيْفَ لَا يُتْرَكُ الطَّرِيقُ لِسَيْلٍ ‏ ‏ ‏ ضَيِّقٍ عَنْ أَتِيِّهِ كُلُّ وَادِ

الاتی السیل الذی یاتی من موضع الی موضع ترجمہ راہ کیونکر چھوڑی نجاوے اُس سیل کے لئے کہ اُسکی کثرت آمد آب سے ہر کہالہ و نالہ تنگ ہوا اور اُنہین سما نسکے -

وقال یہوہ قبل مسیرہ من مصر بیوم واحد سنۃ ست واربعین وثلثمائۃ

عِيدٌ بِأَيَّةِ حَالٍ عُدْتَ يَا عِيدُ ‏ ‏ ‏ بِمَا مَضَى أَمْ بِأَمْرٍ فِيكَ تَجْدِيدُ

ترجمہ آج عید ہے پھر عید کی طرف مخاطب ہو کر پوچھتا ہے کہ کس حال سے اے عید تو ہمارے پاس لوٹی ہی مثل سال گذشتہ یا کوئی تجھین نئے بات ہے -

أَمَّا الْأَحِبَّةُ فَالْبَيْدَاءُ دُونَهُمُ ‏ ‏ ‏ فَلَيْتَ دُونَكَ بِيدًا دُونَهَا بِيدُ

البید ار الفلاۃ جمعہا بیدا لا تبید من سلکہا ترجمہ مگر دوست سو اُنکا یہہ حال ہے کہ اُنسے ورے جنگل مہلک حائل ہے کاش تجسے ورے بہت سے صحرا حائل ہوتے اُنسے ورے نہوتے - غرض یہہ ہے کہ مین ایسے عید سے خوش نہین ہون اس صورت مین ضمیر دونہا کی احبہ کی طرف راجع ہوئی - اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہہ ضمیر بید کی طرف پھیری جاوے اس صورت مین یہہ معنی ہونگے کاش تجسے ورے بہت سے ایسے جنگل حائل ہون کہ اُنسے ورے اور جنگل ہون یعنی مجھین اور تجھین ای عید اُس فاصلہ سے دونا فاصلہ حائل ہو جو مجھین اور میرے دوستونمین ہی غرض اظہار نفرت عید سے ہے

لَوْلَا الْعُلَى لَمْ تَجُبْ بِي مَا أَجُوبُ بِهَا ‏ ‏ ‏ وَجْنَاءُ حَرْفٌ وَلَا جَرْدَاءُ قَيْدُودُ

الجوب القطع - والوجناء الناقۃ العظیمۃ الوجنات او الغلیظۃ الخلق - والحرف الناقۃ الضامرۃ - والقیدود الطویلۃ

ترجمہ اگر طلب بلندنامی نہوتی تو یہہ جو مسافت بعیدہ جنگل مین قطع کر رہا ہون ناقہ مضبوط لاغر اور اسپ کوتاہ مو طویل اُسکو مجسے قطع نکرلتے یعنی یہہ سارے محنت طلب معالی کے لئے ہے -

وَكَانَ أَطْيَبَ مِنْ سَيْفِي مُضَاجَعَةً ‏ ‏ ‏ أَشْبَاهُ رَوْنَقِهِ الْغِيدُ الْأَمَالِيدُ

رونق السیف بیاضہ ونقائہ - والغید الناعمات مثل الامالید ترجمہ اگر طلب علے نہوتی تو زنان نازک اندام درخشندہ روی مشابہ براق شمشیر میرے عمدہ ہمخواب ہوتین مگر اب جو مینے شمشیر کی ہمخوابی بجاے معشوقون کے پسند کرلی ہی

صرف بغرض طلب بلند نامی کے ہے۔

لَمْ یَتْرُكِ الدَّهْرُ مِنْ قَلْبِي وَلَا كَبِدِي	شَيْئًا تُتَيِّمُهُ عَيْنٌ وَلَا جِيدُ

تیّمہ الحب عبّدہ وذلّلہ ترجمہ زمانہ نے میرے دل وجگر سے کچھ نہین چھوڑا جس کو معشوقون کی آنکھ و گردن اپنا غلام بنالے۔

يَا سَاقِيَيَّ أَخَمْرٌ فِي كُؤُوسِكُمَا	أَمْ فِي كُؤُوسِكُمَا هَمٌّ وَتَسْهِيدُ

ترجمہ اے میرے دونون شراب پلانیوالو کیا تمھارے پیالون مین شراب ہی یا انین غم اور بیداری ہی یعنے تمھاری شراب بجائے سرور مجکو بیخوابی اور غم بڑھاتی ہی بسبب مفارقت احباب کے۔

أَصَخْرَةٌ أَنَا مَا لِي لَا تُحَرِّكُنِي	هٰذِي الْمُدَامُ وَلَا هٰذِي الْأَغَارِيدُ

الاغارید صوت الغنا۔ ترجمہ کیا مین سخت سنگ ہون مجکو کیا ہوگیا ہے کہ یہہ شراب اور یہہ راگ مجکو کچھہ حرکت نہین دیتے۔

إِذَا أَرَدْتُ كُمَيْتَ الْخَمْرِ صَافِيَةً	وَجَدْتُهَا وَحَبِيبُ النَّفْسِ مَفْقُودُ

الکمیت من اسماء الخمر لما فیہا من سواد وحمرۃ ترجمہ جب مین بھورے رنگ کی شراب چاہتا ہون تو وہ فوراً ملجاتی ہے مگر شراب لیکر کیا کرون ایسے حال مین کہ دلی دوست گم ہو یعنی احباب با شرف ومجد۔

مَاذَا لَقِيتُ مِنَ الدُّنْيَا وَأَعْجَبُهَا	أَنِّي بِمَا أَنَا بَاكٍ مِنْهُ مَحْسُودُ

ترجمہ مین نے دنیا سے کیا کیا عجیب چیزین دیکھی ہین اور سب سے عجیب تر یہہ ہی کہ مین جس شے سے روتا ہون اُسے پر حسد کیا گیا ہون یعنی مین کافور اور اُسکے بخل سے روتا ہون اور اور شاعر میرے اُس سے قرب پر حسد کرتے ہین۔

أَمْسَيْتُ أَرْوَحَ مُثْرٍ خَازِنًا وَيَدًا	أَنَا الْغَنِيُّ وَأَمْوَالِي الْمَوَاعِيدُ

خازنا ویدًا منصوبان علی التمیز۔ والمثری الغنی ترجمہ مین بڑا راحت مند تو انگر بلحاظ خزانچی اور ہاتھ کے ہوگیا۔ مین مالدار ہون اور میرے اموال کافور کے وعدے ہین یعنی کافور مجکو کچھہ دیتا نہین صرف جھوٹے وعدے کرکے نرے گوڑ سے پیٹ بھرتا ہے اسلئے میرے خزانچی اور میرے ہاتھہ کو کچھہ حفاظت کی تکلیف نہین ہی دونون آرام سے ہین۔

إِنِّي نَزَلْتُ بِكَذَّابِينَ ضَيْفُهُمُ	عَنِ الْقِرَى وَعَنِ التَّرْحَالِ مَحْدُودُ

محدود ممنوع ومنہ الحدود لانہا تمنع المحدود من المعاصی ترجمہ مین ایسے جھوٹون مین فروکش ہون کہ انکا مہمان مہمانی اور کوچ سے روکا گیا ہی یعنی وہ مہمان کو نہ کچھہ دیتے ہین اور نہ اُسکو جانے دیتے ہین۔

جُودُ الرِّجَالِ مِنَ الْأَيْدِي وَجُودُهُمُ	مِنَ اللِّسَانِ فَلَا كَانُوا وَلَا الْجُودُ

ترجمہ مردونکی بخشش بذریعہ ہاتھون کے ہوتی ہی اور ان جھوٹون کی عطا زبانی وعدے سو خدا کرے کہ نہ وہ رہین

اور نہ اُنکی جھوٹی بخشش - دونون جاتی رہین -

مَا يَقْبِضُ الْمَوْتُ نَفْسًا مِنْ نُفُوسِهِمِ ‌ ‌ ‌ ‌ إِلَّا وَفِي يَدِهِ مِنْ نَتْنِهَا عُودُ

ترجمہ موت کوئی جان اُنکی جانون مین سے قبض نہین کرتی مگر ایسے حال مین کہ اُس جان کی بوئی بد کے سبب موت کے ہاتھ مین لکڑی ہوتی ہی اُسکے ذریعہ سے قبض روح کرتی ہے جیسے ناپاک چیز کو بذریعہ لکڑی اُٹھاتے ہین -

مِنْ كُلِّ رِخْوِ وِكَاءِ الْبَطْنِ مُنْفَتِقٍ ‌ ‌ ‌ ‌ لَا فِي الرِّجَالِ وَلَا النِّسْوَانِ مَعْدُودُ

الوکا رما تشد بہ القربہ - والمنفتق الموسع لکثرۃ لحمہ کانہ انشق - ترجمہ وہ کافور اُن لوگون مین سے ہے جنکے شکم کا تسمہ ڈھیلا ہے یا شکم کو روک نہین سکتا گویا اُسکا شکم پھٹا ہوا ہی نہ وہ مردونین شمار کیا جاتا ہے نہ عورتون مین یعنے وہ نہ آلہ رجولیت رکھتا ہی نہ مکان مخصوص زنان -

أَكُلَّمَا اغْتَالَ عَبْدُ السُّوءِ سَيِّدَهُ ‌ ‌ ‌ ‌ أَوْ خَانَهُ فَلَهُ فِي مِصْرَ تَمْهِيدُ

اغتال اہلک وقتل غیلۃ ترجمہ کیا جب کوئی بد غلام اپنے مولی کو ناگاہ قتل کریگا یا اُسکی خیانت کریگا تو اُسکا کار مصر مین درست وراست ہوجاویگا - یعنی مصریون سے تعجب ہے کہ ایسے خائن و غدار غلام کو اپنا سردار بنا رکھا ہی - یہان استفہام انکاری ہے یعنی ایسا نہونا چاہیئے -

صَارَ الْخَصِيُّ إِمَامَ الْآبِقِينَ بِهَا ‌ ‌ ‌ ‌ فَالْحُرُّ مُسْتَعْبَدٌ وَالْعَبْدُ مَعْبُودُ

مستعبد ذلیل و معبود مطاع ترجمہ خصی مصر مین سب غلامان گریختہ کا پیشوا ہوگیا سو اب وہان آزاد شخص تو ذلیل ہے اور غلام واجب الاطاعت -

نَامَتْ نَوَاطِيرُ مِصْرٍ عَنْ ثَعَالِبِهَا ‌ ‌ ‌ ‌ فَقَدْ بَشِمْنَ وَمَا تَفْنَى الْعَنَاقِيدُ

النواطیر جمع ناطر و ہو الذی یحفظ الکرم والنخل ترجمہ نگہبانان مصر لینے باغ اُسکے لومڑیون سے غافل ہوگئے اور اُنہون نے اس کثرت سے میوے کھائے کہ اُنکا دل کھانے سے بھر گیا اور اُس سے اُنکو نفرت ہوگئی اور خوشہ ہائے انگور تمام نہین ہوتے - نگہبانون سے مراد سردار لوگ اور لومڑیون سے اراذل ہین -

الْعَبْدُ لَيْسَ لِحُرٍّ صَالِحٍ بِأَخٍ ‌ ‌ ‌ ‌ لَوْ أَنَّهُ فِي ثِيَابِ الْحُرِّ مَوْلُودُ

ترجمہ غلام عمدہ آزاد کا بھائی نہین ہوسکتا ہی اگرچہ غلام آزاد کے کپڑون اور لباس مین پیدا کیا جاوے کافور کے خواجہ زادہ کو برانگیختہ کرنا ہی کہ کافور اگرچہ اظہار دوستی کرے مگر وہ قابل اعتبار نہین -

لَا تَشْتَرِ الْعَبْدَ إِلَّا وَالْعَصَا مَعَهُ ‌ ‌ ‌ ‌ إِنَّ الْعَبِيدَ لَأَنْجَاسٌ مَنَاكِيدُ

مناکید جمع منکود ترجمہ غلام نخرید مگر اس حالمین کہ چوب تعلیم اُس کے ساتھ خرید - بیشک غلام لوگ سرشت کے ناپاک اور بے خیر ہوتے ہین - بے ماری کام نہین دیتے -

مَا كُنتُ أَحْسَبُنِي أَبْقَى إِلَى زَمَنٍ	يُسِيءُ بِي فِيهِ كَلْبٌ وَهُوَ مَحْمُودُ

ترجمہ مین اپنی نسبت یہہ گمان نہین کرتا تھا کہ اُس زمانہ تلک زندہ رکھا جاونگا کہ میرے ساتھ ایک کتا برائی کریگا اور اسپر بھی وہ میرا ممدوح ہوگا یعنی باوجود اسکے کہ وہ قابل مذمت ہو مجکو اُسکی ستائش کرنیکی حاجت ہوگی۔

وَلَا تَوَهَّمْتُ أَنَّ النَّاسَ قَدْ فُقِدُوا	وَأَنَّ مِثْلَ أَبِي الْبَيْضَاءِ مَوْجُودُ

ترجمہ اور مجکو اسکا وہم بھی نہ تھا کہ عمدہ لوگ گم کیئے گئے اور یہہ کہ مثل ابے البیضار کے موجود ہے کافور کو ابو البیضا بطور تمسخر کہا

وَأَنَّ ذَا الْأَسْوَدَ الْمَثْقُوبَ مِشْفَرُهُ	تُطِيعُهُ ذِي الْعَضَارِيطُ الرَّعَادِيدُ

العضاریط الاتباع - والرعادید جمع رعدید وہو الجبان وذی مخفف ہذی ترجمہ اور یہہ بھی وہم تھا کہ اس حبشی موٹے ہونٹہ بندھے ہوئے کی یہہ بے قدر ڈرپوک اطاعت کرینگے اور اُسکو اپنا سردار بنالینگے۔

جَوْعَانُ يَأْكُلُ مِنْ زَادِي وَيُمْسِكُنِي	لِكَيْ يُقَالَ عَظِيمُ الْقَدْرِ مَقْصُودُ

ترجمہ وہ بھوکا ہے کہ باوجود بسیار خواری کے سیر نہین ہوتا اور میرے توشہ سے کھاتا ہی اور مجکو روک رکھا ہی اور جانے نہین دیتا تاکہ لوگ کہین کہ کافور بلند قدر ہے اور متنبی جیسے نامور شخص اُسکا قصد رکھتے ہین۔ میرے توشہ سے کھاتا ہی اسکے یہہ معنی کہ متنبی نے اُسکو بڑا ہدیہ دیا ہی جس سے وہ کھاتا ہے۔ اور بعض کہتے ہین کہ کافور نے متنبی کے واسطے چندہ کیا تھا اور وہ سب آپ ہی رکھ لیا۔ اور یہہ بھی کہتے ہین کہ متنبی مدت قیام مین اپنے پاس سے کہاتا تھا اور کافور نے اُسکو کچھ نہین دیا تھا باین ہمہ اُسے رخصت نہین کرتا تھا تو گویا کافور متنبی کا توشہ کہاتا تھا۔

إِنَّ امْرَأً أَمَةٌ حُبْلَى تُدَبِّرُهُ	لَمُسْتَضَامٌ سَخِينُ الْعَيْنِ مَفْؤُودُ

المفئود الذی لا فواد لہ - ترجمہ بیشک وہ شخص کہ ایک چھوکری حاملہ اُسکی پرورش کرتی ہو وہ بیشک مظلوم گرم چشم یعنی بیچین بیدل ہے - خواجہ زادہ کافور کو ترغیب سرکشی دیتا ہے۔

وَيْلُمِّهَا خُطَّةً وَيْلُمِّ قَابِلِهَا	لِمِثْلِهَا خُلِقَ الْمَهْرِيَّةُ الْقُودُ

ویلمہا بضم اللام وکسر ہا یرید ویل لامہ فحذف لکثرتہ فے الکلام - یقال عند التعجب من الشی ویلمہ - ومنہ قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لابی بصیر ویلمہ مسعر حرب والمہریۃ منسوبۃ الی مہرۃ بن حیدان بطن من قضاعۃ - والقود الطوال طویل الظہر والعنق ترجمہ کتنا عجب ہے یہہ قصہ اور کیسا عجیب ہے وہ شخص جو اس قصہ کو قبول کرے ایسے ہی قصہ کے لئے یعنی کافور کے پاس سے بھاگنے کے لئے ناقہ نسل مہرہ دراز گردن وپشت پیدا کی گئی ہین کہ اُسکے ذریعہ سے اُس سے جلد دور ہوجاوے۔

وَعِنْدَهَا لَذَّ طَعْمَ الْمَوْتِ شَارِبُهُ	إِنَّ الْمَنِيَّةَ عِنْدَ الذُّلِّ قِنْدِيدُ

القندید القند والخمر ترجمہ اور ایسی ہی صورت مین موت کے پیالہ پینے والے کو اُسکا ذائقہ اچھا معلوم ہوتا ہی کیونکہ بیشک موت ذلت کے وقت مثل قند شیرین معلوم ہوتی ہے کیونکہ اشراف سے تحمل ذلت نہین ہوسکتا ہے۔

مَنْ عَلَّمَ الْاَسْوَدَ الْمَخْصِيَّ مَكْرُمَةً ۔ اَقَوْمُهُ الْبِيضُ اَمْ آبَاؤُهُ الصِّيدُ

البیض الکرام ۔ والصید جمع اصید ہم الملوک العظام ترجمہ حبشی خصی یعنی اختہ کو بزرگی کسنے سکھائی کیا اُسکی قوم سخی یا اُسکے دادون نے جو بادشاہ تھے بیض اور صید بطور استہزا کہتا ہے ۔

اَمْ اُذْنُهُ فِي يَدِ النَّخَّاسِ دَامِيَةً ۔ اَمْ قَدْرُهُ وَهُوَ بِالْفَلْسَيْنِ مَرْدُودُ

ترجمہ یا اُسکو بزرگی اُسکے کان نے سکھائی ایسے حال مین کہ وہ بردہ فروش کے ہاتھ مین خون آلودہ تھا یا اُسکے قدر و قیمت لے کہ جو دو پیسونکی زیادتی کے سبب یا دو پیسونکے عوض بسبب گرانے لوٹایا جاتا ہو بسبب اُسکے خست و بدخوی و بدروئی کے

اَوْلَى اللِّئَامِ كُوَيْفِيرٌ بِمَعْذِرَةٍ ۔ فِي كُلِّ لُؤْمٍ وَبَعْضُ الْعُذْرِ تَفْنِيدُ

التفنید اللوم وضعف الرای وکویفیر تصغیر کافور ترجمہ ناکس لوگون مین ہر بخل و خست مین قابل پذیرائی عذر سروک کافور ہے کیونکہ وہ کمینون کی اولاد ہی جنہون نے اُسے سخاوت وکرم نہین سکھائی پس اُسکا کیا قصور ہے پھر کہتا ہے کہ بعض عذر تہمت وضعف رای ہوتی ہین یعنی قائم مقام ہجو کے چنانچہ یہہ میرا عذر ۔

وَذَاكَ اَنَّ الْفُحُولَ الْبِيضَ عَاجِزَةٌ ۔ عَنِ الْجَمِيلِ فَكَيْفَ الْخِصْيَةُ السُّودُ

الخصیۃ جمع خصی کصبیۃ وصبی ترجمہ اور یہہ اُسکی معذوری اسوجہ سے ہو کہ سخی نر احسان کرنے سے عاجز ہین پھر کیا حال ہوگا بیچارے کالے خصیونکا مصرعہ اول تعریض ہے اور بادشاہون پر ۔

وقال یمدح ابا الفضل محمد بن الحسین بن العمید و یہنیہ لعید النیروز

جَاءَ نَوْرُوزُنَا وَاَنْتَ مُرَادُهْ ۔ وَوَرَتْ بِالَّذِي اَرَادَ زِنَادُهْ

نوروز و نیروز عید من اعیاد المجوس ۔ ووری الزند کنایۃ عن بلوغ المراد ترجمہ ہمارا نوروز آیا اور اُسکے آنیسے اُسکا مطلب تیرا دیکھنا ہے اور جو اُسنے ارادہ کیا تھا اُسکے موافق اُسکی چقماق نے آگ دی یعنی اُسکا مطلب دلی جو تیرا دیکھنا تھا حاصل ہوگیا ۔

هٰذِهِ النَّظْرَةُ الَّتِي نَالَهَا مِنْكَ ۔ اِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْحَوْلِ زَادُهْ

ترجمہ یہہ نظارہ جو نوروز نے تجھسے حاصل کیا ہے سال آئندہ کے نوروز تلک اُسکا توشہ ہے یعنی وہ ایک سال اسکے سرور مین جئے گا پس یہہ گویا اُسکا توشہ ہو سال بھر کے لئے ۔

يَنْثَنِي عَنْكَ آخِرَ الْيَوْمِ مِنْهُ ۔ نَاظِرٌ اَنْتَ طَرْفُهُ وَرُقَادُهْ

ترجمہ آج آخر روز مین تجھسے اُسکی وہ آنکھہ رخصت ہوگی جسکی تو آنکھہ اور خواب ہے یعنے نوروز کے آنکھہ کی تو آنکھہ و خواب ہو اور اُسکا سبب راحت خلاصہ یہہ کہ تجکو دیکھہ کر نوروز خنک چشم جاویگا ۔

نَحْنُ فِي اَرْضِ فَارِسٍ فِي سُرُورٍ ۔ ذَا الصَّبَاحُ الَّذِي نَرَى مِيلَادُهْ

ترجمہ ہم سرزمین فارس مین نہایت خوشی مین ہین یہہ صبح نوروز جسکو ہم دیکھتے ہین آیندہ نوروز تلک میلاد سرور ہے ۔

عَظَمَتْهُ مَمَالِكُ الْفُرْسِ حَتَّى ۔ كُلُّ أَيَّامِ عَامِهِ حُسَّادُهُ

ترجمہ باشندگان ممالک فارس نے نوروز کو ایسا معظم ٹھرایا ہی کہ تمام سال کے روز اسپر حسد کرتے ہین ۔

مَا لَبِسْنَا فِيهِ الْأَكَالِيلَ حَتَّى ۔ لَبِسَتْهَا تِلَاعُهُ وَوِهَادُهُ

التلاع جمع تلعۃ وہی ما ارتفع من الارض والوہاد ضدہا ترجمہ ہمنے نوروز مین تاج نہین پہنے جب تلک اُن تاجون کو اُسکے ٹیلون اور گڑہون نے نہین پہنا یعنی بسبب جوش بہار ہر اونچی و نیچی جگہ پر پھول کھل رہے تھے جو بمنزلہ اُنکے تاج کے ہین ۔

عِنْدَ مَنْ لَا يُقَاسُ كِسْرَى أَبُو سَا ۔ سَانَ مُلْكًا بِهِ وَلَا أَوْلَادُهُ

الظرف متعلق بہ لبسنا ۔ کسری ابو ساسان ہو ملک فارس وقیل الملوک العجم بنو ساسان لہذا ترجمہ ہمنے تاج پہنے اُس شخص کے پاس کہ کسری ابو ساسان اور اُسکی اولاد کا ملک اُسکے ملک سے قیاس نہین کیا جاتا ۔

عَرَبِيٌّ لِسَانُهُ فَلْسَفِيٌّ ۔ رَأْيُهُ فَارِسِيَّةٌ أَعْيَادُهُ

ترجمہ ممدوح کی زبان عربی اور اُسکی رائے حکیمانہ اور اُسکے عیدین فارسی ہین مثل نوروز و مہرجان کے ۔

كُلَّمَا قَالَ نَائِلٌ أَنَا مِنْهُ ۔ سَرَفٌ قَالَ آخَرٌ ذَا اقْتِصَادُهُ

ترجمہ جب کہ ایک عطا کہتی ہی کہ مین منجانب ممدوح اسراف ہون یعنی وہ آپکو ٹرا اسراف شمار کرتی ہی تو دوسری عطا کہتی ہی کہ یہہ تو اُسکی میانہ روی ہی ۔ یعنی وہ اول عطائے کثیر دیتا ہی جو اسراف معلوم ہوتی ہی بعد اُسکے اُس سے اکثر دیتا ہے کہ عطائے سابق اُسکی نسبت میانہ روی معلوم ہوتی ہے خلاصہ یہہ ہی کہ اُسکی عطا ہر دم متزاید رہتی ہی ۔

كَيْفَ يَرْتَدُّ مَنْكِبِي عَنْ سَمَاءٍ ۔ وَالنِّجَادُ الَّذِي عَلَيْهِ نِجَادُهُ

ترجمہ کسطرح میرا شانہ آسمان سے رکے اور گھٹے حال آنکہ وہ پرتلہ جو اُس شانہ پر ہے ممدوح کا پرتلہ ہی یعنی مجکو یہہ فخر حاصل ہوا تو مین آسمان سے کندھے سے کندھا ملا کر چلتا ہون اُس سے دبتا نہین ہون ۔

قَلَّدَتْنِي يَمِينُهُ بِحُسَامٍ ۔ أَعْقَبَتْ مِنْهُ وَاحِدًا أَجْدَادُهُ

ترجمہ ممدوح کی دست راست نے میری ایسی بے مثل تلوار لٹکادی ہی اور عطا کی ہی کہ اُس تلوار کے دادون نے اُس کو ایک لوتا چھوڑا تھا ۔ تلوار کی اجداد سے مراد وہ کانین ہین جنمین عمدہ لوہا پیدا ہوتا ہے یعنی وہ تلوار ایسی اصیل جوہر دار لوہے کی تھی کہ اُس قسم کا لوہا کانون مین اور پیدا نہین ہوا پس وہ بیمثل و بے نظیر ہے ۔

كُلَّمَا اسْتُلَّ ضَاحَكَتْهُ إِيَاةٌ ۔ تَزْعُمُ الشَّمْسُ أَنَّهَا أَرْآدُهُ

ایاۃ الشمس ضوءہا ۔ والارآد جمع رأد وہو الضوء او جمع رید وہو الترب ترجمہ جب وہ سونتی جاتی ہے تو سورج کی روشنی اُس کے مشابہ ہوتی ہی یا اُس سے ہنستی ہی اور آفتاب خیال کرتا ہی کہ میری روشنی اس روشنی کے مثل یا ہمزاد ہے

افراد کو جمع لایا باوجودیکہ ایاۃ واحد ہے اس خیال سے کہ جب شمشیر برہنہ ہوتی ہے اسکی وقت روشنی ہوتی ہے پس جمع باعتبار افراد روشنی ہے۔

مُثَلُوَّةٌ فِي جَفْنِهِ خَشْيَةَ الْفَقْدِ فِي مِثْلِ أَثْرِهِ إِغْمَادُهُ

اثر بفتح الالف وسکون الثاء فرند السیف ترجمہ اُسکے بنانے والون نے اُسکے میان پر اس خیال سے کہ وہ نظر سی غائب نہووے اُسکی تصویر سونے سے کھینچدی ہی تاکہ وہ تصویر قائم مقام اصل شمشیر رہے اور اس تدبیر سے وہ محبوب النظر تلوار نظر سے غائب نہوا اور ہر وقت پیش نظر رہے سو اُسکا میان مین کرنا اُس چیز مین ہی جو مثل تلوار جوہردار ہی یعنے اُسکے میان پر بھی مثل شمشیر جوہر بنادئے ہین۔

مُنْعَلٌ لَا مِنَ الْحَفَا ذَهَبًا يَحْمِلُ بَحْرًا فِرِنْدُهُ أَزْبَادُهُ

النعل حدیدۃ فی اسفل غمد السیف۔ والفرند ما السیف وجوہرہ ترجمہ اُسکے میان کے اخیر مین سونا لگا ہوا ہی اور یہہ نعل سودہ پائے کے سبب نہین ہی بلکہ واسطے آرائش واظہار خوبے شمشیر خلاصہ یہہ کہ اُسکی کوتھی سونے کی ہی۔ اور وہ تلوار بسبب کثرت آبداری کے گویا ایک دریا کو اٹھائے ہوئے ہے جسکی کف اُس کے جوہر ہین یعنے اُس کے جوہر بمنزلہ کف دریا ہین۔

يَقْسِمُ الْفَارِسَ الْمُدَجَّجَ لَا يَسْلَمُ مِنْ شَفْرَتَيْهِ إِلَّا بِدَادُهُ

المدجج المغطے بالسلاح۔ والبداد ان جانبا السرج ترجمہ وہ تلوار سوار کابل سلح اور اُسکے زین کو پورے برابر دو ٹکڑے کردیتی ہے اُسکی دو دھارون سے سوائے کنار زین اور کوئی چیز نہین بچتی۔ کنار زین کے بچنے کی یہہ وجہ ہے کہ وہ وسط سے بچا ہوتا ہے۔ ہندی مین دو دھاری شمشیر کو گپتی کہتے ہین۔ تلوار صرف ایک دھار سے کاٹتی ہی دونون دھارون کے یہہ معنے کہ جس دھار سے چاہے۔

جَمَعَ الدَّهْرُ حَدَّهُ وَيَدَيْهِ ۔ وَثَنَائِي فَاسْتَجْمَعَتْ آحَادُهُ

ترجمہ زمانہ نے ممدوح کے لئے تین یکتا چیزین جمع کردین۔ ایک تیز سے دھار شمشیر اور دوسرے دونون ہاتھ ممدوح کے۔ تیسرے میری تعریف سو زمانہ کی سب یکتا چیزین جمع ہوگئین یعنی شعر جو اُسکی مدح مین ہین وہ بھی یکتا ہین۔

وَتَقَلَّدْتُ شَامَةً فِي نَدَاهُ ۔ جِلْدُهَا مُنْفِسَاتُهُ وَعِتَادُهُ

المنفسات الاشیاء النفیسۃ واحدہا منفس۔ والعتاد العدۃ۔ والکنایۃ فی المنفسات والعتاد للممدوح ترجمہ اور مین نے اپنے گلے مین وہ چیز لٹکائی جو اُسکی عطایا مین بمنزلہ خال تھی اور جلد اُس خال کی اُسکی نفیس چیزین اور تمام سامان جو اُسنے بخشا۔ خلاصہ یہہ کہ ممدوح نے اُسکو اشیائے نفیسہ مثل گھوڑون اور خلعتون اور ہتھیارون کے ہدیۃ بھیجین سو کہتا ہے کہ یہہ سیف اُن سب ہدایا مین ایسے نمایان تھی گویا اُن سب کے جسم کا خال تھا۔

فَرَسَتْنَا سَوَابِقٌ كُنَّ فِيهِ | فَارَقَتْ لِبْدَهُ وَفِيهَا طِرَادُهُ

الضمیر فی فیہ عائدالی نداہ فی البیت الاول۔ والضمیر فی لبدہ وطرادہ للممدوح واراد بالطراد تادیبہ ترجمہ ان عمدہ گھوڑون نے جو منجملہ عطا تھے ہمکو سواری سکھادی کیونکہ بوقت عطا گو ممدوح کے زینونسے وہ جدا ہوگئے تھے مگر اُنمین وہ تادیب اور شائستگی جو اُسنے سکھائی تھی باقی تھی۔

وَرَجَتْ رَاحَةً بِنَا لَا تَرَاهَا | وَبِلَادٌ تَسِيرُ فِيهَا بِلَادُهُ

ترجمہ اور اُن گھوڑون نے ہمارے پاس آنے سے امید اس راحت کی کی جو وہ اُسکو نہ دیکھین گے یعنی اُنکو میرے پاس بھی راحت نصیب نہوگی کیونکہ ہم اُسکے ساتھ گھوڑون پر سوار ہوکر لڑائیونمین رہین گے اور وہ شہر جنمین وہ گھوڑے پھرینگے وہ وہی شہر اُسکی عملداری کے ہین جو نہایت وسیع ہین پھر راحت کیسی۔

هَلْ لِعُذْرِي إِلَى الْهُمَامِ أَبِي الْفَضْلِ قَبُولٌ سَوَادُ عَيْنِي مِدَادُهُ

ترجمہ کیا میرے عذر کو طرف سردار ابوالفضل کی دولت قبول حاصل ہوگی۔ میری آنکھ کی سیاہی اُسکے لکھنے کی سیاہی ہوجاوی۔ چونکہ ممدوح کاتب ہی اسلئے اُسکو دعا دیتا ہی کہ کاش میری آنکھ کی سیاہی اُسکی روشنائی ہوجاوے۔

أَنَا مِنْ شِدَّةِ الْحَيَاءِ عَلِيلٌ | مَكْرُمَاتُ الْمُعِلِّهِ عُوَّادُهُ

ترجمہ مین بسبب شدت حیا کے ایسا بیمار ہون کہ عطایا اُسکے بیمار کرنیوالے کی اُسکی عیادت گر ہین قصہ اس شعر کا یہہ ہے کہ ممدوح نے متنبی کے کسی شعر مین اُس سے مناظرہ کیا تھا اسی واسطے اُسکو اپنا بیمار کنندہ کہا یعنی مین حیا کے سبب بیمار ہون اور اُسکی عطایا ہر روز میری عیادت کو آتی ہین۔

مَا كَفَانِي تَقْصِيرُ مَا قُلْتُ فِيهِ | عَنْ عُلَاهُ حَتَّى ثَنَاهُ انْتِقَادُهُ

ترجمہ میرے اشعار مدحیہ کی کوتاہی جو اُسکی بلندی مرتبہ کی تعریف مین مینے کہے مجکو کافی نہین ہوئی یہان تلک کہ اُس کے پرکھنے نے اُس تقصیر کو دوبالا کردیا۔ یعنی اول میری تقصیر ادائے حق توصیف مین اور دوسرا اُسکا پرکھنا یہہ دونون تقصیرین ہوگئین کہ اُسکو حاجت پرکھنے کی ہوئی۔

إِنَّنِي أَصْيَدُ الْبُزَاةِ وَلَكِنَّ أَجَلَّ النُّجُومِ لَا أَصْطَادُهُ

ترجمہ بیشک مین تمام بازونسے عالی مضامین کا زیادہ شکار کرنیوالا ہون یعنی بڑا مضامین بند شاعر ہون مگر کیا کیجئے کہ مین اُس شخص کا جو ستارونسے بڑا ہوا ہی شکار نہین کرسکتا یعنی ممدوح کا حق تعریف ادا نہین ہوسکتا۔

رُبَّمَا لَا يُعَبِّرُ اللَّفْظُ عَنْهُ | وَالَّذِي يُضْمِرُ الْفُؤَادُ اعْتِقَادُهُ

ترجمہ بہت سے مضمون ایسے ہین کہ وہ لفظون سے تعبیر نہین ہوسکتے اور وہ چیز جسکو دل چھپاتا ہی وہ اُسکا اعتقاد ہے یعنی تیری تعریف کے مضامین مین بیان نہین کرسکتا مگر اُنکا تیری نسبت معتقد ہون۔

مَا تَعَوَّدْتُ اَنْ اَرَی کَاَبِی الْفَضْلِ وَهٰذَا الَّذِیْ اَتَاهُ اِعْتِیَادُهٗ

ترجمہ مجکو یہہ عادت نہین یعنی یہہ اتفاق نہین ہوا کہ مثل ابوالفضل کے کوئی عظیم القدر شعر فہم دیکھون اور یہہ شعر مدحیہ جو تیرے پاس لایا ہون یہہ میری ہمیشہ کی عادت ہی یعنی اگرچہ شعر گوئی میرا قدیم شغل ہے مگر کہین مجکو ایسا ممدوح شعر کا پرکھنے والا نہین ملا - اس سے معلوم ہوتا ہی کہ متنبی اُسکی تعریف کرتا ہوا جھیپتا اور دبتا ہے - کہتے ہین کہ یہہ متکبر خود غلط شخص کبھی اپنے اشعار مین کسی سے ایسا نہین دبا اور کسی کی ایسی تواضع نہین کی جیسی ابوالفضل کی سچ ہی ہر فرعونرا موسے

اِنَّ فِی الْمَوْجِ لِلْغَرِیْقِ لَعُذْرًا	وَاضِحًا اَنْ یَفُوْتَهٗ تَعْدَادُهٗ

ترجمہ بیشک اُس شخص کے لئے جو موج مین غریق ہو البتہ کہلا ہوا عذر ہے اس امر مین کہ وہ تعداد امواج نہ بتا سکے خلاصہ یہہ کہ مین تیرے اوصاف کے دریا مین بسبب اُنکی کثرت کے غرق ہون پس اُنکا شمار نہین کرسکتا -

لِلنَّدٰی الْغَلَبُ اَنَّهٗ فَاضَ وَالشِّعْرُ عِمَادِیْ وَابْنُ الْعَمِیْدِ عِمَادُهٗ

ترجمہ اُسکی سخاوت کو غلبہ ہی کیونکہ وہ کثیر ہین اور کیونکر غلبہ نہو کیونکہ میرا بھروسا شعر پر ہے اور سخاوت کا بھروسہ ابن العمید ممدوح پر ہی پس اعتماد سخاوت ایسے بڑے سخی پر ہے تو وہ کیونکر میرے شعر پر غالب نہ آوے -

نَالَ ظَنِّیْ الْاُمُوْرَ اِلَّا کَرِیْمًا	لَیْسَ لِیْ نُطْقُهٗ وَلَا فِیَّ آدُهٗ

آلاد القوۃ والظن ہہنا بمعنی العلم ترجمہ میرا علم سب چیزونکو پہونچگیا سوائے اُس سخی کے کہ میری گویائی اُسکی گفتگو کے مانند فصیح نہین ہے اور نہ مجہین اُسکی سی شعر فہمی کی قوت -

ظَالِمُ الْجُوْدِ کُلَّمَا حَلَّ رَکْبٌ	سِیْمَ اَنْ یَحْمِلَ الْبِحَارَ مَزَادُهٗ

المزاد جمع مزادۃ ترجمہ اُسکی بخشش ظالم ہے جبکہ کوئی قافلہ شتر سواران بطلب عطا اُسکے پاس آتا ہے تو وہ اس امر کی تکلیف دیا جاتا ہے کہ اُن کے توشے دان دریاؤن کو اُٹھالین جو امکان سے باہر ہے یعنی اسقدر دیتا ہی کہ کوئی اُٹھا نہین سکتا

غَمَرَتْنِیْ فَوَائِدٌ شَاءَ فِیْهَا	اَنْ یَکُوْنَ الْکَلَامُ مِمَّا اُفَادُهٗ

ترجمہ اُسکے فوائد نے مجکو ڈہانپ لیا منجملہ اُن فوائد کے ایک یہہ تہا کہ اُسنے چاہا طرز کلام بھی اُن چیزون مین ہو جو اُس سے فائدہ اُٹھایا جاؤن یعنے ہینے اُس سے حسن نظم وصحت کلام سیکھے اور اُس کے استفادے سے مجکو وہ شی حاصل ہوئی جس سے مین غافل تہا -

مَا سَمِعْنَا بِمَنْ اَحَبَّ الْعَطَایَا	فَاشْتَهٰی اَنْ یَکُوْنَ فِیْهَا فُؤَادُهٗ

ترجمہ ہمنے ایسا سخی نہین سنا تہا کہ اُسکی یہہ خواہش ہو کہ عطایا مین دل ممدوح بھی ہو یعنی علم بھی منجملہ اُسکی بخششونکے ہے - علم کو دل سے تعبیر کیا کیونکہ دل محل علم ہے -

خَلَقَ اللّٰهُ اَفْصَحَ النَّاسِ طُرًّا	فِیْ بِلَادٍ اَعْرَابُهٗ اَکْرَادُهٗ

ترجمه خداوندتعالی نے اُن شہرونین جنمین بجاے فصحا اعراب غیر فصیح کردے ہتے ہون تمام لوگون سے زیادہ فصیح
پیدا کردیا یعنی ممدوح باوجودیکہ غیر فصحا مین یعنی فارس مین رہتا ہی مگر وہ افصح الناس ہے۔

فِي زَمَانٍ كُلُّ النُّفُوسِ جَرَادُهُ	وَاَحَقَّ الْغُيُوثِ نَفْسًا بِحَمْدٍ

احق عطف علی قوله افصح ترجمه اور اُسکو پیدا کیا جو باران سے زیادہ اپنی ذات مین قابل ستائش ہی ایسے زمانہ مین کہ تمام جانیں
اُسکی مثل ملخ مفسد ہین یعنی وہ مصلح ہے اور سب مفسد۔

مِثْلَ مَا اَحْدَثَ النُّبُوَّةَ فِي الْعَالَمِ وَالْبَعْثَ حِينَ شَاعَ فَسَادُهُ

ترجمه اُسکو بوقت حاجت ایسا پیدا کیا جیساکہ نبوۃ اور ارسال رسل کو جبکہ عالم مین فساد پھیل گیا خلاصہ یہہ ہی کہ جب عالم
مین فساد شائع ہوگیا تو ممدوح کو اُسکا مصلح مثل انبیا علیہم السلام پیدا کردیا۔

زَانَتِ اللَّيْلَ غُرَّةُ الْقَمَرِ الطَّالِعِ فِيهِ وَلَمْ يَشِنْهَا سَوَادُهُ

ترجمه رات کو چہرہ ماہ نے جو اُسمین طالع ہی زینت دیدی اور اُس ماہ کو تاریکی شب نے عیب نہین لگایا۔

كَثُرَ الْفِكْرُ كَيْفَ نُهْدِي كَمَا اَهْدَتْ اِلَى رَبِّهَا الرَّئِيسِ عِبَادُهُ

ترجمه میری فکر اِس امر مین بہت ہوئی کہ کیونکر تیری طرف ہدیہ لیجاوین جیسے غلام لوگ اپنے رئیس مربی کے
پاس ہدیہ لیجاتے ہین۔

وَالَّذِي عِنْدَنَا مِنَ الْمَالِ وَالْخَيْلِ فَمِنْهُ هِبَاتُهُ وَقِيَادُهُ

ترجمه اور جو چیز ہمارے پاس ازقسم مال وگھوڑون کے ہے تو وہ اُسی کی بخششین اور رسیان ہین یعنے سب اُسی کا دیا ہی
پس اُنکو کیونکر ہدیہ پیش کرین۔

كُلُّ مُهْرٍ مَيْدَانُهُ اِنْشَادُهُ	قَدْ بَعَثْنَا بِاَرْبَعِينَ مِهَارٍ

مہار بالجر بدل و بالنصب تمیز ترجمه سونا چاہم چالیس بچھیرے یعنی چالیس شعر بھیجتے ہین اور ہر بچھیرکا میدان اُسکا پڑہنا ہی
یعنے جیسے بچھیرون کی خوبی میدانمین دوڑانے سے معلوم ہوتی ہی ایسی ہی میرے شعرونکی خوبی پڑہنے سے ظاہر ہوتی ہے۔

اَرَبًا لَا يَرَاهُ فِيمَا يُزَادُهُ	عَدَدٌ عِشْتَهُ يَرَى الْجِسْمُ فِيهِ

ترجمه چالیس ایسے عدد ہین کہ اُسمین جسم کا ایسا مطلب ہے کہ اُس مطلب کو وہ جسم اُس سے زیادہ مین نہین دیکھتا
اور بطور دعا کہتا ہی کہ تو اُتنے ہی برس اور جیتا رہے۔ خلاصہ یہہ ہی کہ مینے عدد مذکور کو اسواسطے اختیار کیا ہی کہ چالیس برس
عہد شباب ہین اُسکے بعد انحطاط قوی شروع ہوجاتا ہی۔ اور ابن العمید کی عمر قریب اسی برس کے تھے پس گویا یہہ کہتا ہی
کہ ایکسو بیس برس جیتا رہے جو انسان کی عمر طبعی ہے۔

مَرْبِطٌ تَسْبِقُ الْجِيَادَ جِيَادُهُ	فَارْتَبِطْهَا فَاِنَّ قَلْبًا نَمَاهَا

تمامًا ای النشأ ہا وصنعہا ترجمہ سو توان بچھیرون کو باندہے کیونکہ وہ دل جسنے انہین بنایا ہی ایسا طویلہ ہی کہ اُسکے عمدہ گھوڑی
اور عمدہ گھوڑونسے آگے بڑہجاتے ہین یعنی میرے اشعار کو اورونکے اشعار نہین پہونچتے ۔

وورد علیہ کتاب ابن العمید تشوقہ فقال

بِکُتْبِ الْاَنَامِ کِتَابٌ وَرَدْ ‏ ‏ ‏ ‏ فَدَتْ یَدَ کَاتِبِہٖ کُلُّ یَدْ

الباء متعلقة بمحذوف تقدیرہ یفدی بکتب الانام کتاب ترجمہ یہہ خط جو میرے پاس آیا ہی تمام دنیا کے خط اُسپر قربان کیے جاوین
ور اُسکے کاتب کے ہاتھہ پر سب ہاتھہ قربان ۔

یُخَبِّرُ عَنْ حَالِہٖ عِنْدَنَا ‏ ‏ ‏ ‏ وَیَذْکُرُ مِنْ شَوْقِہٖ مَا نَجِدْ

ترجمہ وہ خط خبر دیتا ہی اپنے حال سے یعنی شوق سے جو ہماری اوپر گذر رہا ہی اور اپنے شوق کی وہ کیفیت بیان کرتا ہے
جسکو ہم اپنے دل مین پاتے ہین خلاصہ یہہ کہ وہ ہمارا اشتاق ہے اور ہم اُسکے ۔

وَاَخْرَقَ رَائِیَہٗ مَا رَاٰی ‏ ‏ ‏ ‏ وَاَبْرَقَ نَاقِدَہٗ مَا انْتَقَدْ

الخرق التحیر من ہم وشدۃ ۔ وبرق اذا شخص بطرفہ من عجب وفزع ترجمہ اور اُس کتاب کے دیکھنے والے کو اُس خوبی خط
نے جو اُسمین دیکھی حیران کردیا اور اُسکے پرکھنے والے کو خوبی امتحان وحسن الفاظ ومعانی وبلاغت نے متعجب کردیا کہ اُس کی
آنکہ براہ تعجب کہلی کی کہلی رہگئی ۔

اِذَا سَمِعَ النَّاسُ اَلْفَاظَہٗ ‏ ‏ ‏ ‏ خَلَقْنَ لَہٗ فِی الْقُلُوْبِ الْحَسَدْ

ترجمہ جبکہ لوگ اُسکے الفاظ کو سنین تو وہ الفاظ سامع کے دل مین حسد پیدا کردین ۔

فَقُلْتُ وَقَدْ فَرَسَ النَّاطِقِیْنَ ‏ ‏ ‏ ‏ کَذَا یَفْعَلُ الْاَسَدُ ابْنُ الْاَسَدْ

ترجمہ سو جب اُسکے الفاظ ومعانی نے گویا لوگون کا شکار کرلیا تو مینے کہا کہ شیر بچہ شیر ایسا ہی کیا کرتا ہے ۔

وقال یمدحہ ویودعہ

نَسِیْتُ وَمَا اَنْسٰی عِتَابًا عَلَی الصَّدِّ ‏ ‏ ‏ ‏ وَلَا خَفَرًا زَادَتْ بِہٖ حُمْرَۃُ الْخَدِّ

الخفر الحیاء ترجمہ فراق کی تکلیفونسے مین سب چیزین بھول گیا مگر معشوقہ کی عتاب کو باوجود اُسکے اعراض کے نہین بھولا
اور نہ بوقت عتاب اُسکی شرم کو جس سے اُسکے رخسار کی سرخی زیادہ ہوگئی ۔

وَلَا لَیْلَۃً قَصَّرْتُہَا بِقَصُوْرَۃٍ ‏ ‏ ‏ ‏ اَطَالَتْ یَدِیْ فِیْ جِیْدِہَا صُحْبَۃَ الْعِقْدِ

القصیر والقصورۃ ہی المحبوسۃ فی خدرہا ترجمہ اور نہ اُس رات کو بھولا ہون جو ایک پردہ نشین عورت کے سبب اور اُسکی
لذت وصال مین مَیں کوتاہ کی کہ میرا ہاتھہ اُسکی گردن مین ہار کے ساتھہ دیر تلک رہا ۔ شبہائے وصال ہمیشہ کوتاہ معلوم
ہوتی ہین جیسے شبہائے فراق دراز ۔

وَمَنْ لِي بِيَوْمٍ مِثْلَ يَوْمٍ كَرِهْتُهُ ۔۔۔ قَرُبْتُ بِهِ عِنْدَ الْوَدَاعِ مِنَ الْبُعْدِ

ترجمہ اور کون شخص میرے لئے ضامن ہووے اس روز کا جو مثل اس روز کے ہووے جسکو مینے مکروہ جانا یعنی یوم فراق کے مانند جسکو مینے بخیال مصائب دوری مکروہ جانا ایسا کوئی دن لاوے جیسا یوم وداع تھا اور یہہ آرزو اس سبب سے ہے کہ مین بروز وداع محبوب سے بدلہ دوری کے نزدیک ہوگیا یعنی معانقہ رخصت کے لئے الحاصل یہہ اسکی تمنا بخیال قربت ہے نہ لطمع فرقت۔

وَأَنْ لَا يَخُصَّ الْفَقْدُ شَيْئاً فَإِنَّنِي ۔۔۔ فَقَدْتُ فَلَمْ أَفْقِدْ دُمُوعِي وَلَا وَجْدِي

ترجمہ اور کون اس امر کا ضامن ہووے اور میرے لئے تدبیر کرے کہ گم کرنا یعنی جدا ہونا کسی شی کے ساتھہ خاص نہو کیونکہ مین نے بیشک اپنے دوست گم کئے اور اپنے اشکون اور اپنے عشق کو گم نکیا سو اب میری یہہ آرزو ہے کہ فقد عام ہو نہ خاص پس جب حبیب کو گم کرون تو عشق بھی گم ہوجاوے۔

تَمَنٍّ يَلَذُّ الْمُسْتَهَامُ بِمِثْلِهِ ۔۔۔ وَإِنْ كَانَ لَا يُغْنِي فَتِيلاً وَلَا يُجْدِي

الفتیل ہو ما علی شق النواۃ والمراد بہ القلیل ترجمہ یہہ جو مین ذکر کر رہا ہون ایک آرزو ہے کہ اس قسم کی تمنا سے عاشق متلذذ ہوتا ہے اگرچہ یہہ آرزو کچھہ مفید نہین ہے اور بیحاصل ہے۔

وَغَيْظٌ عَلَى الْأَيَّامِ كَالنَّارِ فِي الْحَشَا ۔۔۔ وَلَكِنَّهُ غَيْظُ الْأَسِيرِ عَلَى الْقِدِّ

القد سیر یشد بہا الاسیر ترجمہ اور مجکو زمانہ پر ایسا غصہ آرہا ہے جو مثل آگ میرے باطن یا دل مین بھڑک رہا ہے مگر وہ محض بیکار ہے جیسا قیدی کا غصہ تسمہ پر جس سے وہ بندھا ہوا کہ یہہ اسکو فائدہ بخش نہین ہے۔

فَإِمَّا تَرَيْنِي لَا أُقِيمُ بِبَلْدَةٍ ۔۔۔ فَآفَةُ غِمْدِي فِي دُلُوقِي وَفِي حَدِّي

الدلوق بالدال المهملة هو سرعة الانسلال ترجمہ سو اگر مجکو تو ایسے حال مین دیکھتی ہے کہ مین کسی شہر مین نہین ٹہرتا سو اسکے وجہ یہہ ہے کہ آفت میرے میان شمشیر کی میری جلد اوگلنے مین ہے میرے تیزے کے سبب یعنی تیز شمشیر اپنے میان کو کاٹ کر اگل پڑتی ہے اسی طرح مجکو کسی شہر مین قرار نہین ہے۔

يُحَلُّ الْقَنَا يَوْمَ الطِّعَانِ بِعَقْوَتِي ۔۔۔ فَأَحْرِمُهُ عِرْضِي وَأُطْعِمُهُ جِلْدِي

بعقوتی ای بقربی وقد احاط بی ترجمہ بروز جنگ نیزہ بازی نیزے مجکو گھیر لیتے ہین سو اسپر اپنی آبرو حرام کرتا ہون اور اپنی کھال اوسکو کھلاتا ہون یعنی مین بھاگتا نہین اور زخمی ہوتا ہون۔

تُبَدِّلُ أَيَّامِي وَعَيْشِي وَمَنْزِلِي ۔۔۔ نَجَائِبُ لَا يُفْكِرْنَ فِي النَّحْسِ وَالسَّعْدِ

النجائب جمع نجیب وہو الکریم من الابل او جمع نجیبۃ وہی الناقۃ الکریمۃ ترجمہ میری ایام عمر اور زندگی اور میرے مقام کو عمدہ گھوڑے اور ناقے جو نامبارک و مبارک ایام کا کچھہ فکر نہین کرتے بدلتے رہتے ہین یعنی ہر برجی پھرتے ہین اسلئے مین انکے سبب

راحت قیام سے محروم ہون۔

وَاَوْجُهُ فِتْيَانٍ حَيَاءً تَلَثَّمُوا ۔۔۔ عَلَيْهِنَّ لَا خَوْفًا مِنَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ

اوجہ معطوف علی نجائب ترجمہ اور میرے مقام وغیرہ کو میرے جوان مرد غلام گھوڑونپر سوار جنہون نے چہرونپر براہ حیا نقاب ڈال رکھی ہے نہ بخوف گرمی و سردی بدلتے رہتے ہین۔

وَلَيْسَ حَيَاءُ الْوَجْهِ فِي الذِّئْبِ شِيمَةً ۔۔۔ وَلٰكِنَّهُ مِنْ شِيمَةِ الْاَسَدِ الْوَرْدِ

الشیمۃ الخلیقۃ ترجمہ اور شرم روئی بھیڑیے کی خصلت نہین ہے مگر وہ خصلت شیر سرخ رنگ کی ہے کہتے ہین جب تلک شیر سے آنکھین ملائے رہو اُسوقت تلک حملہ نہین کرتا یعنی میرے جوان باحیا ہین۔

اِذَا لَمْ تُجِزْهُمْ دَارَ قَوْمٍ مَوَدَّةٌ ۔۔۔ اَجَازَ الْقَنَا وَالْخَوْفُ خَيْرٌ مِنَ الْوُدِّ

ترجمہ جبکہ اُن غلامون کو کسی قوم کے گھر مین جانیکی محبت اجازت ندی یعنی اسمین براہ محبت نجاسکین تو اُنکو اُنکے نیزے اُس گھر مین جانیکی اجازت دیدیتے ہین یعنے بزور سلاح گھر پر دخل کرلیتے ہین اور خوف دوستی سے بہتر ہے کیونکہ ڈرنیوالا شخص بہ نسبت دوست کے زیادہ اطاعت کرتا ہے۔

يَحِيدُونَ عَنْ هَزْلِ الْمُلُوكِ اِلَى الَّذِي ۔۔۔ تَوَفَّرَ مِنْ بَيْنِ الْمُلُوكِ عَلَى الْجِدِّ

حاد بتاعد ترجمہ میرے جوانان ہمراہی بادشاہون کی خوش طبعی اور لہو ولعب سے کنارہ کرتے ہین اور اُس بادشاہ کیطرف جاتے ہین جو جد وجہد یعنی سپاہگری مین سب بادشاہون سے زیادہ ہو یعنی لہو ولعب کو پسند نہین کرتے۔

وَمَنْ يَصْحَبِ اسْمَ ابْنِ الْعَمِيدِ مُحَمَّدٍ ۔۔۔ يَسِرْ بَيْنَ اَنْيَابِ الْاَسَاوِدِ وَالْاُسْدِ

الاساود الافاعی ترجمہ جو سفر مین نام ابن العمید محمد کا ساتھ رکھے گا یا اُسکا نام پڑہتا رہے گا تو وہ درمیان دانتون افعی یعنی مارہائے افعی اور شیرونکے بیخوف جاسکے گا بہ برکت نام ممدوح۔

يَمُرُّ مِنَ السَّمِّ الْوَحِيِّ بِعَاجِزٍ ۔۔۔ وَيَعْبُرُ مِنْ اَفْوَاهِهِنَّ عَلَى دُرْدِ

الوحی السریع۔ والدرد جمع اردو ہو الذی ذہبت اسنانہ ویمر ویعبر فی موضع الحال من قولہ یسر بین انیاب ای یسیر مارا عابرا ترجمہ اور جو ابن العمید کا نام اپنے ساتھ رکھے گا تو وہ افاعی اور شیرونکے دانتون مین ایسے حال مین گذریگا کہ سریع الاثر زہر اُسکی مضرت سے عاجز ہوگا اور سانپونکے اور شیرونکے دانت ایسے ہوجاوینگے کہ گویا اُنکے مونہہ مین نہین ہین سب ٹوٹ گئے ہین یعنی سالم گذرے گا کوئی نقصان اُسکو نہین پہونچے گا۔

كَفَانَا الرَّبِيعُ الْعِيسَ مِنْ بَرَكَاتِهِ ۔۔۔ فَجَاءَتْهُ لَمْ تَسْمَعْ حُدَاءً سِوَى الرَّعْدِ

ترجمہ موسم بہار نے اُسکی برکتون کے سبب شتر ہنکانے کی تکلیف ہمکو نہونے دی سو وہ شتر ممدوح کے پاس ایسے حال مین آئے ہے کہ انہون نے سوائے رعد آواز حدی نہ سنی یعنی آواز رعد قائم مقام حدی ہوگئی۔

کرِعَنْ بِسیبُتِ فِی اِنَاءٍ مِنَ الوَرْدِ	اِذَا مَا استحیین الماءُ یَعْرِضُ نَفْسَہٗ

السبت جلود تدبغ بالقرظ فیتقی علیہا الشعر ترجمہ جبکہ ہمارے شتر اُس پانی سے جو آپ کو اُنکے روبرو ظاہر کرتا تھا شرم کرتے تھے تو وہ بذریعہ ادھوڑی مدبوغ یعنے اپنے ہونٹونکے جو مثل چرم مدبوغ نرم تھے ایک گلاب کے برتن مین پانی پینے لگتے تھے یعنی وہ پانی جو بسبب سیلاب راہ مین جابجا باقی رہگیا تھا اور بسبب کثرت گل دریاحین جو اسکے گرد کھڑے تھے وہ جگہ گلاب کا برتن معلوم ہوتی تھی اور وہ شترون کے سامنے بار بار آتا تھا تو وہ براہ شرم وقبول تواضع اُسکو پینے لگتے تھے۔ مراد بیان کثرت بارش ہی۔ شارح عروضی نے روایت سابق ابن جنی پر بہت تشنیع کی ہے اور کہا ہی کہ روایت صحیح استحین جیم سے ہے کہ یہہ ہی مناسب لفظ عرض کے ہے یعنی پانی اپنے آپکو شترون پر پیش کرتا تھا اور وہ اُسکو قبول کرتے تھے یعنی پینے لگتے تھے۔

فَلَمْ یَخْلِہٖ اَجُوْ ھَبَطْنَاہُ مِنْ رِفْدٍ	کَاَنَّا اَرَادَتْ شُکْرَنَا الْاَرْضُ عِنْدَہٗ

اجوا التسع من الاودیۃ ترجمہ گویا زمین نے یہہ ارادہ کیا کہ ہم اُسکا شکر ممدوح سے کرین سو ہمکو کسی فراخ نالہ نے جسکو ہم اترے بے بخشش نہ چھوڑا یعنے پانی اور گھاس دیا۔

وَاِتْیَانِہٖ نَبْغِی الرَّغَائِبَ بِالزُّھْدِ	لَنَا مَذْھَبُ الْعُبَّادِ فِی تَرْکِ غَیْرِہٖ

ترجمہ ممدوح کی خدمت مین ہمکو آنے مین اور سوا ممدوح کے اور امرا کے چھوڑنے مین ہمارا مذہب زاہد لوگون کا ہے کہ بسبب چھوڑ دینے لذائذ دنیائے فانی کے جو قلیل اور حقیر ہین نعمائے اخروی کے جو کثیر اور دائمی ہین طالب ہین ایسا ہی ہم اور امرا کی عطائے قلیل کو چھوڑکر ممدوح کی اشیائے مرغوبہ کثیرہ کو چاہتے ہین۔

بِاَرْجَانَ حَتّٰی مَا یَئِسْنَا مِنَ الْخُلْدِ	رَجَوْنَا الَّذِی یَرْجُوْنَ فِی کُلِّ جَنَّۃٍ

خفف ارجان بتشدید الراء لانہ اسم اعجمی ترجمہ جن نعمتونکی زاہد ہر جنت مین آرزو کرتے ہین ہم اُن لذتون کی خواہش ارجان شہر ممدوحین کرتے ہین کہ وہان سب نعمتین ہین یہان تلک کہ ہم مقام مذکور مین صفت بقاسے بھی کہ مخصوص بجنت ہے ناامید نہین ہین۔

تَعَرُّضَ وَحْشٍ خَائِفَاتٍ مِنَ الطَّرْدِ	تَعَرَّضُ لِلزُّوَّارِ اَعْنَاقُ خَیْلِہٖ

الطرد التصید ترجمہ ممدوح کے گھوڑون کی گردنین اُسکے سائلونکو ایسے موڑ موڑکر دیکھتے ہین جیسے بسبب خوف صیاد کے وحشی جانور خوفناک گردنین اُٹھا اُٹھا کر دیکھا کرتے ہین۔ خلاصہ یہہ کہ اُسکے گھوڑے جانتے ہین کہ وہ ہمکو سائلونکو بخشدیگا اور اُنکو اُسکی مفارقت منظور نہین ہی اس لئے وہ سائلون کو اُس خوف کی نظر سے دیکھتے ہین جیسے وحشی جانور صیاد کو۔

وُرُوْدَ قَطًا صُمٍّ تَشَابَہْنَ فِی وِرْدِ	وَتَلْقٰی نَوَاصِیْہَا الْمَنَایَا مُشِیْحَۃً

الشیخ المسرع المجد ترجمہ اور اُسکے گھوڑے اپنے چہرونکو نہایت تیزی سے موتوں مین ڈالدیتے ہین جیسے بھرے سے قطا پانی کیطرف جانے مین جلدی کیا کرین ۔ اول تو قطاکی عادت ہی تیز روی کی ہوتی ہی خصوصاً جبکہ وہ بھرے ہون کہ کسی آواز سے رکتے نہین ہین ۔

وَتَنْسُبُ اَفْعَالُ السُّيُوْفِ نُفُوْسَهَا ۔ اِلَيْهِ وَيَنْسُبْنَ السُّيُوْفَ اِلَى الْهِنْدِ

الضمیر فے نفوسہا و فے ینسبن للا فعال ترجمہ اور تلوار کے کام اپنے کو ممدوح کی طرف نسبت کرتے ہین اور وہ کام تلوارون کو ہند کی طرف یعنی ضرب شدید قوی دست ممدوح کی طرف منسوب ہے کیونکہ وہ اُسکی قوت سے حاصل ہوئی اور تلوار ہند کی طرف پس ضرب قوی سے قوت دست ضارب اور خوبی شمشیر دونون معلوم ہوتے ہین ۔

اِذَا الشُّرَفَاءُ الْبِيْضُ مَتُّوْا بِقَتْوِهٖ ۔ اَتَى نَسَبٌ اَعْلَى مِنَ الْاَبِ وَالْجَدِّ

البیض الکرام السادۃ و متوا تقربوا ۔ والقتو الخدمتہ ترجمہ جبکہ شرفا کرام ممدوح کی خدمت سے تقرب ڈہونڈتے ہین تو اُن کو یہ نسبت باپ و دادے کے ایک نسب اعلےٰ حاصل ہوجاتا ہی یعنی اُن کو اُسکی خدمت سے وہ شرف حاصل ہوتا ہی جو باپ دادے سے نہین ملتا ۔

فَتًى فَاتَتِ الْعَدْوٰى مِنَ النَّاسِ عَيْنُهٗ ۔ فَمَا اَرْمَدَتْ اَجْفَانَهٗ كَثْرَةُ الرُّمْدِ

فاتت سبقت ۔ والعدوی ان یعدی الشئ الشئ فیصیر مثلہ ترجمہ ممدوح ایک جوان ہے کہ اُسکی آنکہ دوسرے کے مرض لگ جانیسے بڑہ گئی ہی یعنی اورونکا حمق اُسپر اثر نہین کرتا ۔ سو لوگونکا کثرت سے آنکہ کا دکہنا اُسکی آنکہہ کو نہین دکھاتا ۔ یہہ بطور مثل ہے کہ اورون کے عیب اُسمین سرایت نہین کرتے ۔

وَخَالَفَهُمْ خَلْقًا وَخُلْقًا وَمَوْضِعًا ۔ فَقَدْ جَلَّ اَنْ يُعْدٰى بِشَيْءٍ وَاَنْ يُعْدِيْ

ترجمہ ممدوح لوگون سے بلحاظ سرشت و عادت و مرتبہ کے جدا ہی سو وہ بیشک بڑا ہی اس امر سے کہ اُسپر غیر کا اثر پہونچایا جاوے یا وہ کسی پر اثر کرے کیونکہ کسی مین ایسی لیاقت نہین ہی کہ اُسکی تعلیم کے لائق ہووے ۔

يُغَيِّرُ اَلْوَانَ اللَّيَالِيْ عَلَى الْعِدٰى ۔ بِمَنْشُوْرَةِ الرَّايَاتِ مَنْصُوْرَةِ الْجُنْدِ

ترجمہ وہ راتون کے رنگ دشمنون پر بذریعہ جہنڈون پراگندہ اور لشکر منصور کے بدلدیتا ہے یعنی رات کا رنگ جو سیاہ ہوتا ہی بسبب سلاح درخشان لشکر منصور بدل ڈالتا ہی اور اُنکو روشن کردیتا ہے ۔

اِذَا ارْتَقَبُوْا صُبْحًا رَاَوْا قَبْلَ ضَوْئِهٖ ۔ كَتَائِبَ لَا يَرْدِي الصَّبَاحُ كَمَا تَرْدِيْ

الردیان ضرب من العدو ترجمہ جبکہ دشمن صبح کے منتظر ہون تو وہ قبل روشنی صبح دیکھین گے کہ صبح ایسی جلدی نہین کرتی جیسے وہ لشکر جلدی کرتے ہین یعنی صبح سے پہلے اُنکو جا مارتے ہین ۔

وَمَبْثُوْثَةً لَا تُتَّقٰى بِطَلِيْعَةٍ ۔ وَلَا يُحْتَمٰى مِنْهَا بِغَوْرٍ وَلَا نَجْدِ

عطف علی کتائب ترجمہ اور قبل صبح اعدا اُسکے پھیلے ہوئے لشکر کو دیکھین گے جس سے بذریعہ دیدبان و محافظ بچنا نہین
ہو سکتا اور نہ اُنسے کہادر و بانگر مین بچایا جاتا ہی۔

مِنَ الْكُثْرِ غَانٍ بِالْعَبِيدِ عَنِ الْحَشْدِ	يُغِضْنَ إِذَا مَا عُدْنَ فِي مُتَفَاقِدٍ

یغضن من غاض الماء اذا ذہب ونقص - والمتفاقد الذی یفقد بعضہ بعضا لکثرتہ واضطرابہ وغان بمعنی مستغن والحشد الجمع
ترجمہ جبکہ اُسکے لشکر لوٹ پڑتے ہین تو بسبب اپنی کثرت کے ایک دوسرے کو گم کرتا ہی اور بسبب کثرت غلامون کے
وہ اس سے بے پرواہ ہی کہ اور ونکو خدمت کے لئے جمع کرے یا یہہ کہ اُسکا سب لشکر اُسکا غلام ہی کچھ میل لوگ نہین ہین

فَهُنَّ عَلَيْهِ كَالطَّرَائِقِ فِي الْبُرْدِ	حَثَتْ كُلُّ أَرْضٍ تُرْبَةً فِي غُبَارِهِ

ترجمہ ہر زمین کچھ مٹی غبار لشکر مین بکھیرتی اور ملاتی ہی سو وہ مٹیان اُس لشکر پر مثل دھاریون کے ہیں چادر مین
خلاصہ یہہ کہ اُسکا لشکر مختلف زمینون پر اُترتا پھرتا ہی سو اگر ایسی زمین مین جاتا ہی کہ جسکی مٹی سیاہ ہی تو اُسپر سیاہ غبار
اور سرخ زمین پر سرخ غبار پڑتا ہی تو یہہ رنگارنگ کے غبار اُسپر چادرون کی سی دھاریان معلوم ہوتی ہین -

فَهَذَا وَإِلَّا فَالْهُدَى ذَا فَمَا الْمَهْدِي	فَإِنْ يَكُنِ الْمَهْدِيُّ مَنْ بَانَ هَدْيُهُ

ترجمہ سو اگر مہدی موعود وہ شخص ہے کہ جسکی عادت وخصلت نیک اور روشن ہو تو وہ یہہ ہی شخص ہو اور نہین تو یہہ شخص
ہدایت مجسم ہی پھر امام مہدی کس کام کے رہے یا کیا چیز ہین - نعوذ باللہ من القول الباطل -

وَيَخْدَعُ عَمَّا فِي يَدَيْهِ مِنَ النَّقْدِ	يُعَلِّلُنَا هَذَا الزَّمَانُ بِذَا الْوَعْدِ

ترجمہ ہمکو یہہ زمانہ بوعدہ امام مہدی بہلارہا ہی اور یہہ جو نقد اُسکے سامنے ہے اُس سے ہمکو فریب دیتا ہی یعنی ممدوح
نقد مہدی ہی پھر زمانہ کو نسیہ کی کیا ضرورت ہے -

أَمِ الرُّشْدُ شَيْءٌ غَائِبٌ لَيْسَ بِالرُّشْدِ	هَلِ الْخَيْرُ شَيْءٌ لَيْسَ بِالْخَيْرِ غَائِبٌ

اصل المصراع الاول ہل الخیر شئی غائب لیس بالخیر ترجمہ کیا خیر وہ ہی شی ہی جو غائب ہی سو یہہ تو خیر کی بات نہین ہی اور
کیا راستی وہ ہی چیز ہی جو غائب ہی سو یہہ تو راہ کی بات نہین ہے یعنی یہہ درست بات نہین ہی کہ خیر و رشد کو غائب مانین
یعنی ابن العمید کو جو حاضر ہی مہدی تسلیم نکرنا اور غائب کو مہدی ماننا درست نہین ہے -

وَأَشْجَعَ ذِي قَلْبٍ وَأَرْحَمَ ذِي كَبْدِ	أَأَحْزَمَ ذِي لُبٍّ وَأَكْرَمَ ذِي يَدٍ
عَلَى الْمِنْبَرِ الْعَالِي أَوِ الْفَرَسِ النَّهْدِ	وَأَحْسَنَ مُعْتَمٍّ جُلُوسًا وَرِكْبَةً

نصب احزم وما بعدہ علی النداء بالہمزۃ - والنہد العالی المرتفع ترجمہ اے ہر عاقل سے ہوشیار تر اور ہر سخی سے زیادہ
کریم اور اے ہر دلاور سے زیادہ بہادر اور ہر جگر دار سے زیادہ رحیم - اور ہر عمامہ بند سے عمدہ باعتبار نشست و
سواری بلند منبر اور اونچے گھوڑے کے -

فَلَمَّا حَمِدْنَا لَمْ تُدِمْنَا عَلَى الْحَمْدِ	تَفَضَّلَتِ الْاَيَّامُ بِالْجَمْعِ بَيْنَنَا

ترجمہ ہم دونون کے اکٹھا کرنے مین اولاً زمانہ نے ہمپر مہربانی کی سو جب ہمنے اسکی بابت اجتماع کی تعریف کی تو اُس نے ہم کو تعریف پر دائم نرکھا بلکہ جب نوبت فراق پہونچی تو اسکی تعریف ہمنے واپس کرلی ساس شعر مین تین ضمائر جمع کی لایا اس غرض سے کہ ہم دونون ایکدوسری کی ملاقات کے مشتاق تھے۔

جَمَالِكَ وَالْعِلْمِ الْمُبَرِّحِ وَالْمَجْدِ	جَعَلْنَ وَدَاعِيْ وَاحِدًا لِثَلَاثَةٍ

ارادبالمبرح ہہنا الغزیر فانہ ہوالذی یشتد علے العالم حصولہ ترجمہ اُن ایام نے میری ایک رخصت کو تین چیزون سے رخصت ہونا قرار دیا ایک تو تیری جالسے اور دوسرے تیرے علم کثیر سے اور تیسرے تیری بزرگی سے کہ تیرے سوا یہہ تینون چیزین اور جگہ نہین پائی جاتین۔

يُعَيِّرُنِيْ اَهْلِيْ بِاِدْرَاكِهَا وَحْدِيْ	وَقَدْ كُنْتُ اَدْرَكْتُ الْمُنٰى غَيْرَ اَنَّنِيْ

ترجمہ اور تیری خدمت مین آنے سے میری سب آرزوئین مجکو ملگئین سوائے اس امر کے کہ میرا کنبہ مجھپر تنہاخوری کا عیب لگاویگا اسلئے یہہ تیری نعمتین اُن پاس لیجانا مجکو ضرور ہے۔

اَرٰى بَعْدَهٗ مَنْ لَا يَرٰى مِثْلَهٗ بَعْدِيْ	وَكُلُّ شَرِيْكٍ فِي السُّرُوْرِ بِمُصْبِحِيْ

ترجمہ جب مین وطن پہونچونگا تو میرے خوشی کے شریک لوگ یعنے میرے کنبہ کے آدمی اور میرے احباب مجھسے صبح کو اٹھنیگے اور تیری بخششونکو دیکھکر محظوظ ہونگے مگر مین بعد ممدوح اُس شخص کو دیکھونگا جو بعد میری مفارقت کے ممدوح کی مثل کو نہین دیکھیگا کیونکہ اُسکا کوئی نظیر نہین ہے۔

مُخَلِّفُ قَلْبِيْ عِنْدَ مَنْ فَضْلُهٗ عِنْدِيْ	فَجُدْ لِيْ بِقَلْبٍ اِنْ رَحَلْتُ فَاِنَّنِيْ

ترجمہ سو تو اے ممدوح اگر مین کوچ کرون مجکو ایک دل اپنے پاس سے بخشدے کیونکہ مین اپنے دل کو اُس شخص کے پاس چھوڑے جاتا ہون جسکی عطا میرے پاس ہے یعنی مین بلحاظ جسم تجسے جدا ہوتا ہون اور اپنے دلکو تیرے پاس بسبب شدت محبت جو باعث کثرت عطا ہی چھوڑے جاتا ہون۔

لَقُلْتُ اَصَابَتْ غَيْرَ مَذْمُوْمَةِ الْعَهْدِ	وَلَوْ فَارَقَتْ نَفْسِيْ اِلَيْكَ حَيَاتَهَا

ترجمہ اور اگر میرا نفس اپنی زندگی چھوڑدے اور تجکو اختیار کرے تو مین بیشک کہون کہ میرے نفس نے راہ کی بات اختیار کی اور اُسکا عہد غیر مذموم ہے یعنی الغائے عہد اسی کا نام ہے **وقال یمدح عضدالدولۃ اباشجاع**

اَمْ عِنْدَ مَوْلَاكَ اَنَّنِيْ رَاقِدٌ	اَزَائِرٌ يَا خَيَالُ اَمْ عَائِدٌ

ترجمہ خیال محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ اے خیال کیا تو میری ملاقات کو آیا یا بطور عیادت کرکے اور عیادت ملاقات سے لائق ہی کیونکہ مین بیمار ہون بسبب عشق تیری بھیجنے والیکے کیا تیرا آقا یہہ سمجھتا ہی کہ مین سونے والا ہون یعنی تندرست ہون۔

لَیْسَ کَمَا ظَنَّ غَشْیَۃٌ لَحِقَتْ ۔۔۔ فَجِئْتَنِی فِی خِلَالِہَا قَاصِدْ

ترجمہ تیرے مولی کا یہہ خیال کہ مین سوتا ہون درست نہین ہے بلکہ بصدمہ فراق مجکو ایک گونہ بیہوشی آگئی تھی کہ تو اُس غشی مین میرے پاس آگیا یعنی مین سوتا نتھا بلکہ بیہوش تھا۔

عُدْ وَأَعِدْہَا فَحَبَّذَا تَلَفٌ ۔۔۔ أَلْصَقَ ثَدْیِی بِثَدْیِہَا النَّاہِدْ

الناہد المرتفع ترجمہ ای خیال محبوبہ تو پھر آ اور غشی کو بھی لوٹا لا اگرچہ اُس غشی مین ہلاک ہوجاؤن کیونکہ وہ ہلاکی بہت عمدہ ہے جو میری چھاتی کو اُسکی اوبہری ہوئی چھاتی سے ملادے۔

وَجَدْتُ فِیہِ بِمَا یَشِحُّ بِہِ ۔۔۔ مِنَ الشَّتِیتِ الْمُؤَشَّرِ الْبَارِدْ

الشتیت التفرق الذی فیہ اشتر وہو الحسن ترجمہ اور اے خیال تو نے اُس چیز کی بخشش کی جسمین دوست بخل کرتا تھا یعنی بوسہ اچھے دندان متفرق خنک کے۔

إِذَا خَیَالَاتُہُ أَطَفْنَ بِنَا ۔۔۔ أَضْحَکَہُ أَنَّنِی لَہَا حَامِدْ

ترجمہ جبکہ دوست کے خیالات ہمارے گرد گھومتے ہین اور ہم اُنکے آنیکی شکرگذاری کرتے ہین تو اُسکو یہہ امر ہنساتا ہے کہ مین خیالات کی تعریف کرتا ہون کیونکہ خیال بے حقیقت شے ہے قابل شکرگذاری نہین ہے۔

وَقَالَ إِنْ کَانَ قَدْ قَضَى أَرَبًا ۔۔۔ مِنَّا فَمَا بَالُ شَوْقِہِ زَائِدْ

الارب الوطر والحاجۃ ترجمہ اور دوست میری طرف اشارہ کرکے کہتا ہے کہ اگر متنبی نے بذریعہ خیال ہمسے اپنا مطلب پورا کر لیا ہے اور اُسکو تسلی ہوگئی ہے تو اُسکا شوق ہماری طرف کیون بڑھتا ہے۔

لَا أَجْحَدُ الْفَضْلَ رُبَّمَا فَعَلَتْ ۔۔۔ مَا لَمْ یَکُنْ فَاعِلًا وَلَا وَاعِدْ

ترجمہ مین اُسکے خیالات کے فضل واحسانکا انکار نہین کرتا کیونکہ اُسنے بہت دفعہ وہ کام کئے ہین کہ جنکو حبیب نے نہ کبھی کیا اور نہ وعدہ کیا یعنے اُسکا خیال آیا اور ہمسے ملا اور معانقہ کیا اور دوست نے یہہ کام کبھی نہین کیا۔

لَا تَعْرِفُ الْعَیْنُ فَرْقَ بَیْنِہِمَا ۔۔۔ کُلٌّ خَیَالٌ وِصَالُہُ نَافِدْ

ترجمہ ملاقات واقعی وخیالی مین میری چشم کچھہ فرق نہین جانتی کیونکہ وہ دونون خیال ہین اُسکا وصال جسمانی بھی تو جلد تمام ہوجاتا ہے مثل خیال کے۔

یَا طَفْلَۃَ الْکَفِّ عَبْلَۃَ السَّاعِدْ ۔۔۔ عَلَى الْبَعِیرِ الْمُقَلَّدِ الْوَاخِدْ

الطفلۃ الناعمۃ ۔ والعبلۃ الممتلئۃ ۔ والمقلد الذی فی عنقہ قلادۃ ۔ والواخد المسرع فی السیر ترجمہ ای نازک و نرم دست گداز شانہ جو قلادہ پڑے ہوئے تیز رو شتر پہ سوار ہے ۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

زِیدِی أَذَى مُہْجَتِی أَزِدْکِ ہَوًى ۔۔۔ فَأَجْہَلُ النَّاسِ عَاشِقٌ حَاقِدْ

ترجمہ تو مجکو زیادہ تکلیف دے مین تیری محبت مین تر ہونگا اور رنج نہین کرونگا کیونکہ تمام لوگون مین سب سے نادان وہ عاشق ہے جو معشوق سے اُسکے ستانے پر کینہ رکھنے لگے ۔

حَكَيْتَ يَا لَيْلُ فَرْعَهَا الْوَارِدْ | فَاحْكِ نَوَاهَا لِجَفْنِيَ السَّاهِدْ

الوارد والشعر الطویل المترسل ۔ ترجمہ اى شب فرقت تو اُسکے دراز گیسو کے مشابہ ہوگئی یعنی رنگ کی سیاہی و درازی مین تو میری چشم بیدار کے لئے اُسکی دوری فراق کے بھی مشابہ ہو جا یعنی تو مجھسے دور ہو جا جیسا وہ دوست مجھسے دور ہے ۔ درازی شب ہجر سے گھبرا کر کہتا ہے کہ تو چلی جا اور کہین صبح ہونے دے ۔

طَالَ بُكَائِيْ عَلَى تَذَكُّرِهَا | وَطُلْتَ حَتَّى كِلَاكُمَا وَاحِدْ

ترجمہ محبوبہ کی یاد مین میرا رونا طویل ہے اور اى رات تو بھی طویل ہے یہان تلک کہ دونون کی درازی ایک ہی ہے ۔

مَا بَالُ هٰذِي النُّجُوْمِ حَائِرَةً | كَأَنَّهَا الْعُمْيُ مَا لَهَا قَائِدْ

ترجمہ اِن ستارون کا بحالت حیرانی کیا حال ہے کہ اپنی جگہ سے ہلتے ہی نہین گویا وہ نابینا ہین جن کا کوئی ہاتھ پکڑ کے لیجانے والا نہین ہے ۔

أَوْ عُصْبَةٌ مِنْ مُلُوْكِ نَاحِيَةٍ | أَبُوْ شُجَاعٍ عَلَيْهِمُ وَاجِدْ

علیهم المیم اذا تحرک عند التقاء الساکنین یحرک بالضم والکسر والضم اولی ترجمہ یا وہ ستارے بادشاہان گردو پیش کے ایک گروہ ہین کہ ابو شجاع اُنپر خفا ہے اور وہ حیران کھڑے ہین اُسکے خوف سے ۔

إِنْ هَرَبُوْا أُدْرِكُوْا وَإِنْ وَقَفُوْا | خَشُوْا ذَهَابَ الطَّرِيْفِ وَالتَّالِدْ

ترجمہ اگر وہ بھاگین تو پکڑے جاوین اور اگر کھڑے رہین تو اموال جدیدہ وقدیمہ کی جاتے رہنے کا اُنکو خوف ہے ۔

فَهُمْ يُرَجُّوْنَ عَفْوَ مُقْتَدِرٍ | مُبَارَكِ الْوَجْهِ جَائِدٍ مَاجِدْ

ترجمہ سو وہ لوگ ایک قابو یافتہ مبارک چہرہ صاحب جود ومجد کے عفو کی امیدوار ہین ۔

أَبْلَجَ لَوْ عَاذَتِ الْحَمَامُ بِهِ | مَا خَشِيَتْ رَامِيًا وَلَا صَائِدْ

الابلج الذی ما بین حاجبیه بیاض ترجمہ ایسا مقتدر وکشادہ ابرو ہے کہ اگر کبوتر اُسکی پناہ پکڑلین تو اُنکو کسے تیر انداز وشکاری کا کچھ خوف نہ ہے ۔

أَوْ رَعَتِ الْوَحْشُ وَهْيَ تَذْكُرُهُ | مَا رَاعَهَا حَابِلٌ وَلَا طَارِدْ

ترجمہ یا وحشی جانور اُسکی یاد مین چرین تو اُنکو کوئی جال والا وشکاری نہ ڈراوے ۔

تُهْدِيْ لَهُ كُلَّ سَاعَةٍ خَبَرًا | عَنْ جَحْفَلٍ تَحْتَ سَيْفِهِ بَائِدْ

الجحفل الجیش العظیم والبائد الہالک اگر تہدی معروف پڑھا جاوے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ زمانہ ممدوح کے لئے ہر ساعت

دشمن کے بڑے لشکر کی کہ وہ تیغ ممدوح سے ہلاک ہوئے خبر لاتا ہی اور اگر تہدی مجہول پڑہا جاوے تو ترجمہ یہہ ہوگا کہ اسکو یہہ خبر ہدیۃ پہنچائی جاتی ہے۔

أَوْ مُوضِعاً فِي فِتَانٍ نَاجِيَةٍ	تَحْمِلُ فِي التَّاجِ هَامَةَ الْعَاقِدِ

عطف علی بخبر ا۔ والموضع المسرع فی السیر۔ والفتان غشاء من ادم یغشی به الرحل والناجیة الناقة السریعة ترجمہ اور ہر ساعت اُسکے پاس زمانہ ایک تیز رو قاصد کو کہ اُسکے سریع السیر ناقہ کے تو بری ہین سر ایک تاجور کا مع تاج ہوتا ہی لاتا ہی یعنی ہر وقت اُسکے پاس خبر فتح بلاد اور دشمن بادشاہونکے سر مع تاج آتے رہتے ہین کیونکہ اُس کے کثیر لشکر مختلف ممالک مین پھیل رہے ہین۔

يَا عَضُدًا رَبُّهُ بِهِ الْعَاضِدُ	وَسَارِيًا يَبْعَثُ الْقَطَا الْهَاجِدْ

العاضد المعین ترجمہ ای وہ مددگار خلافت کہ اُسکا رب یعنی خداوند تعالی اُسکے ذریعہ سے دین اسلام کی مدد کرتا ہے اور ای شب رو کہ بسبب انبوہ لشکر کے سوتی قطا کو نکو اوڑا دیتا ہی یعنے اُنکے اشیانون سے۔

وَمُمْطِرَ الْمَوْتِ وَالْحَيَاةِ مَعًا	وَأَنْتَ لَا بَارِقٌ وَلَا رَاعِدْ

ترجمہ اے اپنے دشمنون پر موت اور اپنے دوستو پر زندگی ایک ساتھ برسانے والے حالانکہ نہ تو برق کے مانند چمکنے والا اور نہ رعد کی طرح گرجنے والا ہے۔

نِلْتَ وَمَا نِلْتَ مِنْ مَضَرَّةِ وَهْسُوذَانَ مَا نَالَ رَأْيُهُ الْفَاسِدُ

دہسوذان ملک الدیلم ترجمہ دہسوذان کی مضرت تو نے اس قدر کی جسقدر چاہیے یعنی بہت زیادہ مگر تو نے اُسکو اس قدر نقصان نہین پہونچایا جسقدر اُسکی رائے فاسد نے اُسکو ستایا خلاصہ یہہ کہ ہر چند تو نے اُسکو بہت نقصان پہونچایا ہے مگر اُسکی رائے فاسد نے تجہسے زیادہ اُسکو مضرت پہونچائے۔

يَبْدَأُ مِنْ كَيْدِهِ بِغَايَتِهِ	وَإِنَّمَا الْحَرْبُ غَايَةُ الْكَائِدِ

ترجمہ اُسکی رائے کا فساد ظاہر کرتا ہی کہ اُس نے اول ہی وہ فریب کیا جو اخر مین کرنا چاہیے تھا یعنی پہلے ہی لڑ پڑا اور لڑائی تو مدبر لڑنے والے کی آخر مین ہوتی ہی مثل ہے کہ آخر الدوا الکی۔

مَاذَا عَلَى مَنْ أَتَى مُحَارِبَكُمْ	فَذَمَّ مَا اخْتَارَ لَوْ أَتَى وَافِدْ

ترجمہ کیا ضرر ہے اُس شخص پر کہ وہ تمسے لڑنے والے یعنی دہسوذان کے پاس آوے اور اُس رائے کی جو اُس نے پسند کی ہی یعنی لڑائی کی برائی بیان کرے اور کہے کہ کاش دہسوذان تمہارے پاس سائل ہوکر آتا تو اُسکے لئے بہتر ہوتا کیونکہ در صورت جنگ وہ ناکامیاب رہا۔

بِلَا سِلَاحٍ سِوَى رَجَائِكُمْ	فَفَازَ بِالنَّصْرِ وَانْثَنَى رَاشِدْ

البار متعلقة باتی والفد - ترجمہ وہ تمھارے پاس سائل ہو کر اُسکے پاس سوائے تمھاری امید کے کوئی اور ہتھیار نہو نا آتا تو وہ فتح کو پہونچتا اور کامیاب لوٹتا یعنے اِس صورت مین وہ ہر طرح فائدہ مین تھا۔

يُقَارِعُ الدَّهْرُ مَنْ يُقَارِعُكُمْ ۔ عَلَى مَكَانِ الْمَسُودِ وَالسَّائِدِ

یقارع یحارب - والمسود الذی سادہ غیرہ - والسائد الذی ساد غیرہ ترجمہ جو تم سے لڑتا ہو اُس سے زمانہ لڑتا ہی پھر وہ رتبہ مین کسی کا تابع ہو یا اُسکے اور لوگ تابع ہون۔

وَلَيْتَ يَوْمَيْ فَنَاءِ عَسْكَرِهِ ۔ وَلَمْ تَكُنْ دَانِيًا وَلَا شَاهِدْ

ترجمہ اور کاش ان دو روز مین کہ دہسوذان کا لشکر تیرے باپ کے مقابلہ مین فنا ہو گیا تھا اور تو اُسوقت نہ اُنکے قریب تھا اور نہ انمین حاضر تو موجود ہوتا اور اُسکی تباہی کو دیکھتا کہ وہ بھی شکستین ایسی ہی تھین جیسے تیرے مقابلہ مین - خلاصہ یہہ کہ جیسے اُسکو تیرے باپ نے شکست دی ہی ایسے ہی تو نے دی اور بعض النسخ مین ولیت بوزن ضیت ہے یعنی اُن دو روزون مین کہ تیرے باپ نے دہسوذان کو شکست دی تھی درحقیقت تو نے ہی اُسکے لشکر کو بھگایا تھا کیونکہ باپ کی فتح بیٹے کی فتح ہے چنانچہ اگلے شعر مین ہے۔

وَلَمْ يَغِبْ غَائِبٌ خَلِيفَتُهُ ۔ جَيْشُ أَبِيهِ وَجَدُّهُ الصَّاعِدْ

ترجمہ اور حقیقت مین وہ شخص غائب نہین شمار ہوتا جن کا خلیفہ اُس کے باپ کا لشکر اور اُس کا نصیب درجہ سعد پر چڑھنے والا ہو۔

وَكُلُّ خَطِّيَّةٍ مُثَقَّفَةٍ ۔ يَهُزُّهَا مَارِدٌ عَلَى مَارِدْ

عطف علی خلیفتہ - والخطیتہ المثقفۃ ہی القناۃ المقومۃ المستویۃ - والمارد ہو الذی لایطاق خبثا وعتوا ترجمہ اور وہ شخص غائب نہین سمجھا جاتا ہی جسکا خلیفہ ہر نیزہ سیدہا ہو جسکو ایک سرکش سوار ایک سرکش گھوڑے پر یا شخص سرکش یعنے دشمن پر ہلاتا اور اُسکا زخم مارتا ہو - ممدوح کے باپ کی لشکر کی تعریف کرتا ہی - یہہ تفصیل بعد اجمال ہے۔

سَوَافِكٌ مَا يَدَعْنَ فَاصِلَةً ۔ بَيْنَ طَرِيِّ الدِّمَاءِ وَالْجَاسِدْ

سوافکٍ بالجر نعت خطیتہ و بالرفع خبر مبتدا محذوف - والجاسد اللاصق الذی قد جف ترجمہ وہ نیزے ایسے خونریز ہین کہ درمیان خون تازہ و جامد کے فاصلہ نہین چھوڑتے یعنی متواتر زخم لگاتے ہین۔

إِذَا الْمَنَايَا بَدَتْ فَدَعْوَتُهَا ۔ أُبْدِلَ نُونًا بِدَالِهِ الْحَائِدْ

الحائد الذی یحید عن الشیٔ ترجمہ جبکہ موتین ظاہر ہووین تو وہ یہہ دعا مانگتی ہین کہ حائد کی دال نون سے بدلجائیو اور حائن یعنی ہلاک ہو جائیو - خلاصہ یہہ ہی کہ لشکر عضد الدولہ کے سپاہی لوٹ کے وقت یہہ دعا کرتے ہین۔

إِذَا دَرَى الْحِصْنُ مَنْ رَمَاهُ بِهَا ۔ خَرَّ لَهَا فِي أَسَاسِهِ سَاجِدْ

الضمیر فی بہا للخیل یدل علیہا ذکر الحرب ترجمہ جبکہ قلعہ نے معلوم کیا کہ کس شخص نے یہہ گھوڑے اُسکے طرف تیزی سے روانہ کئے ہین تو وہ اپنی بنیاد مین سجدہ کرتا ہوا گر پڑا یعنی ممدوح کی ہیبت سے۔

مَا كَانَتِ الطِّرْمُ فِي عَجَاجَتِهَا	إِلَّا بَعِيرًا أَضَلَّهُ نَاشِدُ

الطرم ناحیۃ دہسوذان وبلادہ او حصنہ۔ والناشد الطالب ترجمہ تو اے طرم یا یہہ قلعہ اپنے غبار مین ایک شتر کے مانند تھا جسکو ڈہونڈنے والے نے گم کیا تھا سو تو نے اُسیر قبضہ کر لیا۔

تَسْأَلُ أَهْلَ الْقِلَاعِ عَنْ مَلِكٍ	قَدْ مَسَخَتْهُ نَعَامَةً شَارِدُ

یسأل بالیا للحصن و بالتاء للخیل ترجمہ وہ گھوڑے اہل قلعہ سے بادشاہ کا حال پوچھتے ہین جسکو ان گھوڑون نے بھاگنے والا شتر مرغ مسخ کر دیا ہے یعنی دہسوذان جو بسبب کثرت غبار اسپان مسخ ہو کر مثل شتر مرغ گریزان ہو گیا ہے اُسکا حال گھوڑے اہل قلعہ سے پوچھتے ہین کہ وہ کہان گیا۔ عرب شتر مرغ کو شدید النفرۃ بڑا بھاگنے والا کہتے ہین۔

تَسْتَوْحِشُ الْأَرْضُ أَنْ تُقِرَّ بِهِ	فَكُلُّهَا مُنْكِرٌ لَهُ جَاحِدُ

ترجمہ زمین اس بات سے گھبراتی ہے کہ دہسوذان کے چھپانے کا اقرار کرے سو سب قطعات زمین اُس کے چھپانے سے انکار کرتے ہین۔

فَلَا مُشَادٌ وَلَا مَشِيدٌ حَمَى	وَلَا مَشِيدٌ أَغْنَى وَلَا شَائِدُ

المشاد والمشید جمیعا البناء المرتفع۔ والمشید بالضم المبنی بالشید و ہو الکلس وشادہ بناہ وشادہ بنارہ رفعہ والشائد فاعل منہ۔ والحمی مایحمی وحمی فلان فلانا منعہ من ان یصل الیہ ضرر ترجمہ سو نہ تو بنا ہائے مرتفعہ دہسوذان کی ممدوح کو روک سکین اور نہ چونہ گچ کی دیوارین اُسکو مفید ہوئین اور نہ بنانے والا۔ یعنے قلعہ کے گچ کی دیوارین اور لشکر اُس کو نہ روک سکا۔

فَاغْتَظْ بِقَوْمٍ وَهْسُوذُ مَا خُلِقُوا	إِلَّا لِغَيْظِ الْعَدُوِّ وَالْحَاسِدِ

دہسوذ منادی مرخم ترجمہ اے دہسوذان تو اُس قوم سے ہمیشہ غضبناک رہ جو دشمن اور حاسد ہی کے جلانے کے واسطے پیدا کئے گئے ہین یعنی قوم عضد الدولہ سے۔

رَأَوْكَ لَمَّا بَلَوْكَ نَابِتَةً	يَأْكُلُهَا قَبْلَ أَهْلِهِ الرَّائِدُ

بلوک اختبروک۔ والرائد الذی یرتاد لاہلہ الکلاء ترجمہ قوم عضد الدولہ نے جب تیرا امتحان کیا تو تجکو ایک شی حقیر مثل اُس گھانس کے پایا کہ جسکو گھانس کے ڈہونڈنے والے اپنے لوگون کے آنے سے پہلے کھا جاتے ہین۔

وَخَلِّ زِيًّا لِمَنْ يُحَقِّقُهُ	مَا كُلُّ دَامٍ جَبِينُهُ عَابِدُ

ترجمہ اے دہسوذان اپنا ملوکانہ لباس اُس شخص کے لئے چھوڑ دے جو اُسکا لائق و سزاوار ہے کیونکہ ہر وہ شخص

جسکی پیشانی خون آلودہ ہے عابد نہیں ہوتا تو یہہ تیر الموکا نہ لباس کچھ مفید نہیں ہر -

لقیت منہ فیمنہ عامد	ان کان لم یعمد الامیر لما

الیمن السعود والاقبال فی کل شئی وہو المجد المیمون ترجمہ اگر امیر نے تیرے لشکر کے قتل و غارت کا ارادہ نہیں کیا کیونکہ وہ معرکہ مین موجود نتھا تو اُسکے طالع میمون نے اسکا ارادہ کیا ہے یعنی یہہ تیری شکست و قتل اسکی اقبال سے ہوئی ہین

بشری بفتح کانہ فاقد	یقلقہ الصبح لا یری معہ

ترجمہ ممدوح کو وہ صبح بچین کرتی ہے جس مین کوئی بشر فتح نا دے اس صورت مین اُسکی ایسی حالت ہوتی ہی کہ گویا اُسنے کوئی چیز گم کی ہی سو پھرے اسطرح جیسے بھولا ہوا -

ماخاب الا لانہ جاہد	والامر للہ رب مجتہد

ترجمہ اور فتح و شکست کا اختیار خداوند تعالی کو ہے بہت سی کوشش کرنے والے ناکام نہیں ہوئے مگر اس سبب سے کہ وہ کوشش کرنے والے تھے اور اس کوشش پر بھروسہ رکھتے تھے کیونکہ بھروسہ صرف خدا کا چاہئے -

یحیص عن حایص الی صارد	ومتق والسہام مرسلۃ

عطف علی مجتہد حیص السہم اذا وقع بین یدی الرامی لضعف الرمی - والصارد ہو السہم النافذ ترجمہ اور بہت سے اپنی جان بچانے والے ہین اُس حالت مین کہ تیر چھوڑے جاری ہون کہ وہ کم زور تیر سے بچکر زور آور تیر کی طرف چلے جاتے ہین اور اس لئے ہلاک ہوتے ہین -

اقائما نال ذاک ام قاعد	فلا یبل قاتل اعادیہ

لایبل اصلہ لا یبالی حذف الیا قیاسا علی لاتبل اصلہ لا تبالی مع ان المقیس علیہ جاز فیہ الحذف لکثرۃ الاستعمال ولا یبل لا یکثر استعمالہ فجوز فیہ ماجوز فے غیرہ ترجمہ سو جو شخص اپنے دشمنون کو قتل کرتا ہے وہ پرواہ نہین کرتا ہے کہ آیا اُسکو کھڑے ہوئے مارا یا بیٹھے ہوئے - غرض یہہ ہی کہ مطلب قتل دشمنان ہے اسمین کچھہ فرق نہین ہے کہ اُسکو آپ قتل کیا یا اور سے قتل کرایا -

من صنیع بہ فانہ خالد	لیت ثنائی الذی اصوغ فدی

ترجمہ کاش میری تعریف جسکو مین ڈہال رہا ہون اُس شخص پر قربان جسکے لئے وہ ڈہالی گئی ہے کہ اُس کے ذریعہ سے یہہ تعریف بھی ہمیشہ رہے گی -

لدولۃ رکنہا لہ والد	لو بتہ دملجا علی عضد

العضد مونثۃ وذکر الضمیر العائد الیہا فے قولہ حملا علی المعنی لانہ ارادبہ عضد الدولۃ وہو مذکر ترجمہ مینے اپنے اشعار مدحیہ کا بازو بند بنا کر اُس بازوے دولت پر جسکا رکن اُسکا والد ہے یعنے اُسکا لقب رکن الدولہ ہی جو پدر ممدوح ہی باندہا ہے

چونکہ لقب ممدوح عضد الدولہ ہے اسلیئے اُسکی ہجو کو بازو بند لکھا۔ وقال فے صباہ

سَیْفُ الصُّدُوْدِ عَلٰی اَعْلٰی مُقَلَّدِہٖ

ترجمہ شمشیر اعراض معشوق کی اوپر بالائی حصہ اُسکی گردن کے ہی۔ یعنی وہ عاشقوں کو اپنے اعراض سے قتل کرتا ہے پس گویا اعراض کی تلوار اُسکی گردن سے لٹکتی ہے اور مصرع ثانی محفوظ نہین رہا۔ ایک فریق تو یہہ کہتا ہی کہ مصرع ثانی یہ ہے یفری طلے واعفیہ فی تجردہ ترجمہ وہ اپنے عاشقون کی گردنین اعراض کو ظاہر کرکے کاٹتا ہے۔ اور ایک فریق یہہ کہتا ہے کہ دوسرا مصرع بکف اهیف ذی مطل بموعدہ ہی ترجمہ وہ اعراض کی تلوار ایک معشوق یار یک کمر کی ہاتھ مین ہی جسکا وعدہ پورا ہونے مین بہت دیر لگتی ہی یعنی وعدہ خلاف ہی جو خاصہ معشوق ہی اور ابن قطاع کہتا ہی کہ اول کا مصرع یہہ ہے۔ وشادن روم من یھواہ فی بلدہ ترجمہ اور بہت سے معشوق مثل آہو برہ کے خوشنما ہین کہ روح عاشق اُس کے ہاتھ مین ہے۔

اِلَّا اتِّقَاءُہٗ بِتُرْسٍ مِنْ تَجَلُّدِہٖ	مَا اهْتَزَّ مِنْہُ عَلٰی عُضْوٍ لِیَبْتُرَہٗ

ترجمہ وہ شمشیر معشوق عاشق کے کسی عضو کے کاٹنے کے لئے نہین ہلتی مگر وہ عاشق اُس شمشیر کے صدمہ سے بذریعہ سپر صبر بچتا ہے یعنی جسقدر وہ اعراض کرتا ہے عاشق صبر کرتا ہے۔

مَا ذَمَّ مِنْ بَدْرِہٖ فِیْ حَمْدِ اَحْمَدِہٖ	ذَمَّ الزَّمَانُ اِلَیْہِ مِنْ اَحِبَّتِہٖ

الضمیران فے الیہ واحبتہ راجعان الی المتنبے وضمائر المصراع الثانی للزمان واحمد ہو المتنبے او ممدوح آخر۔ ترجمہ زمانہ نے متنبے کے روبرو اُسکے دوستون کی اسقدر برائی کی جسقدر زمانہ نے اپنے چاند کی برائی اپنے احمد کی تعریف مین بیان کی خلاصہ یہہ کہ زمانہ نے میرے احباب کی اسلئے برائی کی کہ اُنھون نے متنبے جیسے عاشق صابر سے مفارقت اختیار کی۔ اور یہہ بھی کہا کہ میرا بدر باوجود اپنے کمال روشنی کے احمد کی نسبت مذموم ہے۔

تَرَدُّدُ النُّوْرِ فِیْہَا مِنْ تَرَدُّدِہٖ	شَمْسٌ اِذَا الشَّمْسُ لَاقَتْہُ عَلٰی فَرَسٍ

ترجمہ ممدوح ایسا آفتاب ہی کہ جب رسمی آفتاب اس سے اُسوقت ملاقات کرے جسوقت وہ سوار ہوکر گھوڑے کو جولانگاہ مین پھیرتا ہو تو اُسکے بار بار جانے آنیسے نور آفتاب مین بار بار آتا ہی یعنی یہہ آفتاب ممدوح سے اکتساب نور کرتا ہے۔

فَالْعَبْدُ یَقْبُحُ اِلَّا عِنْدَ سَیِّدِہٖ	اِنْ یَقْبُحِ الْحُسْنُ اِلَّا عِنْدَ طَلْعَتِہٖ

ترجمہ حسن مخلوقات برا معلوم نہین ہوتا مگر اُسکے چہرہ تابان کے روبرو یا اُس کے سامنے جیسا کہ غلام ہر جگہ برا معلوم ہوتا ہے مگر اپنے مالک کے پاس گویا وہ مالک حسن ہی۔ اور سب کا حسن اُسکے بہ نسبت قبیح ہے۔

اِلَّا یَصُدُّ الْحُرُّ اِلَّا بَعْدَ مَوْرِدِہٖ	قَالَتْ عَنِ الرِّفْدِ طِبْ نَفْسًا فَقُلْتُ لَہَا

ترجمہ ملامت گر عورت نے جسکو میرا سفر گوارا نتھا مجھسے کہا کہ عطاو بخشش کے طلب کو چھوڑ دے کہ وہ ملنے والی نہین ہے

تونے اُسکو جواب دیا کہ باہمت آزاد شخص گھاٹ سے نہین لوٹتا مگر اُسپر پہونچنے کے بعد۔

لم اعرف الخیر الا مذ عرفت فتی ۔۔۔ لم یولد الجود الا عند مولدہ

ترجمہ مینے خیر و بھلائی کو نہین پہچانا مگر جبکہ ایسے جوانمرد کو دیکھا کہ بخشش پیدا نہین ہوئی مگر بوقت اُسکی پیدائش کے۔

نفس تصغر نفس الدہر من کبر ۔۔۔ لہا نہی کہلہ فی سن امردہ

ضمیر کہلہ وامردہ للدہر۔ ترجمہ ممدوح ایسا شخص باخبر ہے کہ وہ اپنی بڑائی کے سبب زمانہ کو جو مجمع خیر ہے حقیر سمجھتا ہے اُس نفس کو عقل پیران زمانہ ہے سن بے ریشگے مین سچ ہی بزرگی بعقل است نہ بسال۔

وقال یمدح مساور بن محمد الرومی

امساور ام قرن شمس ہذا ۔۔۔ ام لیث غاب یقدم الاستاذا

یقدم بمعنے یتقدم۔ والاستاذ ہو الوزیر فے بعض اللغات ترجمہ کیا یہہ شخص مساور ہے یا اول شعاع آفتاب یا شیر بن کا ہی جو وزیر سے بھی رتبہ مین بڑھا ہوا ہے۔

شم ما انتضیت فقد ترکت ذبابہ ۔۔۔ قطعا وقد ترک العباد جذاذا

ذباب السیف حد طرفہ۔ والجذاذ جمع جذاذۃ بمعنے المکسور المقطوع۔ وشم اغمد ترجمہ جس تلوار کو تونے سونتا ہے اُس کو میان مین کر کیونکہ تونے بسبب کثرت ضربات کی اُس کی دہار کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے اور اُس دہار نے بندگان خدا کے پارے پارے۔

ہبک ابن یزداذ حطمت وصحبہ ۔۔۔ اتری الوری اضحوا بنی یزداذا

یزداذ اسم اعجمی لاینصرف وصرفہ فے الاول للضرورۃ ترجمہ تو خیال کرے کہ تونے ابن یزداذ اور اُسکے ہمراہیونکو مار ڈالا کیا تو خیال کرتا ہے کہ تمام خلق بنی یزداذ بن گئی ہی کہ تو اُن سبکو قتل کر ڈالے گا۔

غادرت اوجہہم بحیث لقیتہا ۔۔۔ اقفاءہم وکبودہم افلاذا

ترجمہ تو اُنسے لڑا تو اُنکی پشت گردن کو اُنکا چہرہ بنا دیا یعنی جب وہ بھاگے تو بجائے چہرہ اُنکی گردن کی پشت تیری سامنی ہوگئی گویا پشت اُنکا چہرہ ہو گیا یا یہہ کہ جب اُنکے ناک وکان کٹ گئے تو اُنکا چہرہ اور قفا سپاٹ یکسان ہوگئے۔ اور تونے اُنکے جگر دن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

فی موقف وقف الحمام علیہم ۔۔۔ فی ضنکہ واستحوذ استحواذا

الضنک الضیق۔ واستحوذ استولی۔ ترجمہ یہہ سارے کام مذکورہ بالا تونے ایسی جگہ کئے جو نہایت تنگ تھے کہ اُسمین اُنکو موت نے گھیر لیا اور اُنپر پورا غلبہ حاصل کیا اور سبکو قتل کر ڈالا۔

جمدت نفوسہم فلما جئتہا ۔۔۔ اجریتہا وسقیتہا الفولاذا

ترجمہ بسبب شدت خوف انکے خون جمگئے سو تو جب انکے پاس آیا تو انکو جاری کردیا یا یہہ کہ انکی جانین محفوظ تھین تو نے انکو تلواروں کے واسطے مباح کردیا - اس صورت مین جمود سے مراد انکا محفوظ رہنا ہو - یا یہہ کہ انکے دل مثل سخت پتھر کے جامد تھے اور تکالیف جنگ پر صابر تو نے اگرانکو جاری کردیا اور شمشیرونکو پلادیا -

لَمَّا رَاَوْكَ رَاَوْا اَبَاكَ مُحَمَّدًا	فِي جَوْشَنٍ وَاَخَا اَبِيكَ مُعَاذَا

ترجمہ جبکہ ان لوگوں نے تجھے دیکھا تو گویا تیرے باپ محمد کو زرہ پوش دیکھا اور تیرے چچا معاذ کو یعنے تجھین تیرے باپ اور چچا کیسی بہادری دیکھی اور بسبب کمال مشابہت گویا ان دونوں دیکھا -

اَعْجَلْتَ اَلْسِنَهُمْ بِضَرْبِ رِقَابِهِمْ	عَنْ قَوْلِهِمْ لَا فَارِسٌ اِلَّا ذَا

ترجمہ انکی جلد قتل کردینے کے سبب تو نے انکی زبانوں سے یہہ کہنے ندیا کہ کوئی شہسوار نہین ہے مگر یہہ ممدوح یعنے اگر انکے قتل مین مہلت ہوتی تو یہہ کلمہ ضرور کہتے مگر تو نے انکے قتل مین شتابی کی اور کہنے ندیا -

غِرٌّ طَلَعْتَ عَلَيْهِ طَلْعَةَ عَارِضٍ	مَطَرَ الْبَلَايَا وَابِلًا وَرَذَاذَا

الغر الغافل والذی لایجرب الامور - والعارض السحاب - والوابل المطر الکبار الکثیر والرذاذ الصغار الخفیف ترجمہ تیرا مخالف یزداذ غافل وناتجربہ کار تھا کہ تو اسپر مثل ایسی باران کثیر کبیرۃ القطرات کے ظاہر ہوا جسنے اسپر مصیبتونکا باران بڑی بڑی بوندوں اور چھوٹی بوندونکا برسادیا - بڑی اور چھوٹی بوندونکے یہہ معنی کہ کسی کو قتل کردیا اور کسی کو زخمی اور کسیکو قید

فَغَدَا اَسِيرًا قَدْ بَلَلْتَ ثِيَابَهُ	بِدَمٍ وَبَلَّ بِبَوْلِهِ الْاَفْخَاذَا

ترجمہ سو وہ ایسے حال مین قید ہوا کہ تو نے اسکے کپڑے اسکے خون سے ترکردئے اور اسنے اپنی پیشاب سے اپنی رانین ترکرلین یعنی اسکا پیشاب مارے خوف کے خطا ہوگیا -

سَدَّتْ عَلَيْهِ الْمَشْرَفِيَّةُ طُرْقَهُ	فَانْصَاعَ لَا حَلَبًا وَلَا بَغْدَاذَا

المشرفیۃ جمع مشرفی وہو السیف المنسوب الی مشارف الیمن قری تعمل بہا السیوف - والانصاع انصرف ونصب حلبا بالفعل مضمر ای لایقصد حلبا ولا بغداد ترجمہ تیری شمشیر مشرفی نے اسکی سب راہین روکدین سو وہ بھاگا مگر نہ حلب کی طرف جو تیری دارالامارۃ ہی اور نہ بغداد کی طرف جو دارالخلافہ ہے یوہین آوارہ ہوگیا -

طَلَبَ الْاِمَارَةَ فِي الثُّغُورِ وَنَشْؤُهُ	مَا بَيْنَ كَرْخَايَا اِلَى كَلْوَاذَا

کرخایا وکلواذا قریتان من اعمال بغداد ترجمہ اسنے سرحدوں کی امیری طلب کی حال آنکہ نشو ونما اسکا مابین کرخایا اور کلواذا کے تھا یعنی دیہاتی کم اصل تھا اسکو امارت سے کیا نسبت -

فَكَاَنَّهُ ظَنَّ الْاَسِنَّةَ حُلْوَةً	اَوْ ظَنَّهَا الْبَرْنِيَّ وَالْآزَاذَا

البرنی والآزاذ نوعان من جید التمر - ترجمہ سو گویا اسنے نیزوں کو شیرین سمجھا تھا یا انکو خرمائے برنی وآزاذ

خلاصہ یہہ کہ وہ پہلون کا کھانے والا تھا نہ جنگی اور بہادر۔

لَمْ يَلْقَ قَبْلَكَ مَنْ إِذَا اخْتَلَفَ الْقَنَا — جَعَلَ الطِّعَانَ مِنَ الطِّعَانِ مَلَاذَا

ترجمہ وہ تجھسے پہلے ایسے شخص بہادر سے نہین ملا تھا کہ جب نیزے بازی ہونی لگی تو نیزہ بازی کو نیزہ بازی کی پناہ کرے یعنی بوقت جنگ استعمال سلاح کو اپنی نجات دلانیوالا سمجھے اور دشمن کے نیزہ کو اپنے نیزہ سے روکے

مَنْ لَا تُوَافِقُهُ الْحَيٰوةُ وَطِيبُهَا — حَتّٰى يُوَافِقَ عَزْمَهُ الْإِنْفَاذَا

ترجمہ وہ شخص تجھسے پہلے ایسے بہادر صاحب عزم سے نہین ملا تھا کہ اگر اُسکا قصد پورا نہو تو اُسکو اپنی زندگی اور طیب عیش گوارا نہو۔ یعنے اُسکو اپنی زندگی جب ہی اچھی معلوم ہوتی ہے جب اُسکا قصد پورا ہو۔

مُتَعَوِّدًا لُبْسَ الدُّرُوعِ يَخَالُهَا — فِي الْبَرْدِ خَزًّا وَالْهَوَاجِرِ لَاذَا

الخز ثیاب من الحریر۔ واللاذ ثوب رقیق یعمل من الکتان یلاذ بہ من الحر۔ و متعوداً منصوب علی النعت لقولہ من وہو فی محل النصب ترجمہ وہ تجھسے پہلے ایسے جفاکش مرد سے نہین ملا تھا کہ وہ زرہ پوشی کا ایسا عادی وخوگر ہو اور زرہ کو جاڑون مین جامہ ریشمین دفع برد کی واسطے اور شدت گرمی اور دوپہرون مین اُس کو جامہ کتان دفع حرارت کے لئے خیال کرے۔

أَعْجِبْ بِأَخْذِكَهُ وَأَعْجَبُ مِنْكُمَا — أَنْ لَا تَكُونَ لِمِثْلِهِ أَخَّاذَا

ترجمہ تیرا اُسکو باوجود اُسکے کثرت لشکر وسامان گرفتار کرنا نہایت عجیب ہے اور تم دونون سے زیادہ عجیب یہہ امر ہوتا کہ تجھسا صاحب اقبال اُس جیسے بداقبال کو گرفتار کرنے والا نہوتا۔

وقال یمدح سیف الدولۃ ابا الحسن علی بن حمدان سنۃ سبع وثلث وسبعمائتہ

سِرْ حَيْثُ شِئْتَ تَحُلُّهُ النُّوَّارُ — وَأَرَادَ فِيكَ مُرَادَكَ الْمِقْدَارُ

النوار جمع نور وہو الزہر الابیض واذا اطلق علیہ اسم الزہر فہو الاصفر ترجمہ جس جگہ تو چاہے سیر کر اور چل تیری برکت سے وہ مکان شگوفہ زار ہو جاویگا یعنی بارش ہونے لگیگی اور قحط رفع ہو جاوے گا اور تیرے معاملہ مین قضا وقدر تیری مراد کے موافق ہیں۔

وَإِذَا ارْتَحَلْتَ فَشَيَّعَتْكَ سَلَامَةٌ — حَيْثُ اتَّجَهْتَ وَدِيمَةٌ مِدْرَارُ

الدیمۃ المطر الذی لیس فیہ رعد وبرق۔ والمدرار الدائم الدر ترجمہ اور جب تو کوچ کرے جہان تو جائے سلامتی اور برابر برسنے والا باران تیرے ساتھ رہے تاکہ قحط معدوم ہو جاوے۔

وَأَرَاكَ دَهْرُكَ مَا تُحَاوِلُ فِي الْعِدَى — حَتّٰى كَأَنَّ صُرُوفَهُ أَنْصَارُ

ترجمہ اور تجکو تیرا زمانہ تیرے دشمنون مین وہ دکھلاوے جسکا تو قصد رکھتا ہی یعنی اُنکی ہلاکی اور شکست اور زمانہ تیرا
ایسا دوست ہوکہ گویا اُسکے حوادث تیرے مددگار ہون۔

وَصَدَرْتَ اَغْنَمَ صَادِرٍ عَنْ مَوْرِدٍ	مَرْفُوعَةً لِقُدُومِكَ الْاَبْصَارُ

الاصدار ہو الخروج عن الماء - والورود الدخول بطلب الماء ترجمہ اور جس گھاٹ پر تو جائے وہانسے بہت سی غنیمت لیکے
ایسی طرح آئے کہ سب لوگ تجکو مشتاقانہ دیکھتے ہون۔

اَنْتَ الَّذِي بَجِحَ الزَّمَانُ بِذِكْرِهِ	وَتَزَيَّنَتْ بِحَدِيثِهِ الْاَسْمَارُ

بجح بالجیم بعدہ الحاء فرح ترجمہ تو وہ ہی کہ اُسکے ذکر سے زمانہ خوش ہوتا ہی کیونکہ تو اُسکا مایہ فخر ہی اور اُسکی حکایت سے
کہانیون نے زینت پکڑلی کیونکہ اُنمین تیرے حسن اخلاق وشجاعت وسخاوت کے مذکور ہوتے ہین۔

وَاِذَا تَنَكَّرَ فَالْفَنَاءُ عِقَابُهُ	وَاِذَا عَفَا فَعَطَاؤُهُ الْاَعْمَارُ

ترجمہ اور تو وہ ہی کہ جب وہ بگڑتا ہی تو اُسکا عذاب ہلاک مغضوب علیہ ہی اور جب وہ معاف کرے تو اُسکی بخشش عمرین
ہوتی ہین یعنی جیسا اُسکا غصہ باعث ہلاک ہی ایسا ہی اُسکا عفو باعث زندگی۔

وَلَهُ وَاِنْ وَهَبَ الْمُلُوكُ مَوَاهِبٌ	دَرُّ الْمُلُوكِ لِدَرِّهَا اَغْبَارُ

الاغبار جمع غبر وہو بقیۃ اللبن فی الضرع ترجمہ اگرچہ اور بادشاہ بھی بخشتے ہین مگر ممدوح کی ایسی بخششین ہین کہ عطائے
شاہان دیگر اُسکی عطا سے وہ نسبت رکھتی ہے جو کہ وہ قلیل دودھ جو دوہنے کے بعد تھنونمین رہجاتا ہے دوہے
ہوئے شیر سے یعنی نہایت کم۔

لِلّٰهِ قَلْبُكَ مَا تَخَافُ مِنَ الرَّدَى	وَتَخَافُ اَنْ يَدْنُوَ اِلَيْكَ الْعَارُ

العرب اذا تعجب تقول لله درّ زید ای لله درہ ای لایقدر علی خلقہ الا الله ترجمہ تیرا دل عجیب ہے کہ اُسکو ہلاکی کا خوف
نہین ہی مگر اس بات کا خوف ہی کہ اُس سے عار وننگ قریب ہوجاوے۔

وَتَحِيدُ عَنْ طَبْعِ الْخَلَائِقِ كُلِّهِ	وَيَحِيدُ عَنْكَ الْجَحْفَلُ الْجَرَّارُ

کلہ تاکید للطبع - والجحفل الجیش العظیم - والجرار ہو الذی یجر ذیل التراب ترجمہ خلائق کے کل عادات زبونسے تو احتراز
کرتا ہے اور لشکر عظیم کثیر الغبار تجسے کنارہ کرتا ہے۔

يَا مَنْ يَعِزُّ عَلَى الْاَعِزَّةِ جَارُهُ	وَيَذِلُّ فِي سَطَوَاتِهِ الْجَبَّارُ

ترجمہ ای وہ شخص کہ بادشاہان صاحب عزت پر اُسکا ہم عہد عزیز ہی یعنی اُسکو کوئی ستا نہین سکتا اور زبردست
متکبر لوگ اُسکے دبدبونسے ذلیل ہوجاتے ہین۔

كُنْ حَيْثُ شِئْتَ فَمَا تَحُولُ تَنُوفَةٌ	دُونَ اللِّقَاءِ وَلَا يَشُطُّ مَزَارُ

التنوفة الفلاة البعيدة - ولشط بعيد - وتحول تمنع - ترجمہ توجہان چاہے تشریف رکھ تیری ملاقات سے ہمکو کوئی بعید جنگل نہین روکسکتا - اور تیری ملاقات کی جگہ ہمین دور نہین معلوم ہوتی - یعنی بسبب غایت شوق کے -

یُفْنِی الْمَطِیَّ وَیَقْرُبُ الْمُسْتَارُ	وَیَبْدُوْنِ مَا اَنَا مِنْ وِدَادِکَ مُضْمِرٌ

المستار مفتعل من السیر والتسیار تفعال منہ ترجمہ اور جو تیری محبت میرے دلمین ہے اُس سے کم مین مادہ ہائے شتر لاغر ہوجاتے ہین اور سیر کرنے والا قریب - یعنی جس شخص کو میری نسبت تجسے محبت کم ہے اُسکو بھی یہ سفر دور و دراز معلوم نہین ہوتا میری محبت تو بہت بڑی ہوئی ہے مجکو یہ سفر کیون دور معلوم ہوگا -

مَالِیْ عَلٰی قَلَقِیْ اِلَیْہِ خِیَارُ	اِنَّ الَّذِیْ خَلَّفْتُ خَلْفِیْ ضَائِعٌ

ترجمہ بیشک وہ چیز جسکو مینے اپنے پیچھے چھوڑی یعنی اہل وعیال میری غیبت مین ضائع ہونے والے ہین مجکو جو اُنکا رنج ہے اُسمین میرا اختیار نہین ہے واقعی کشش دل بے اختیار امر ہے -

لَوْلَا الْعِیَالُ وَکُلُّ اَرْضٍ دَارُ	وَاِذَا صُحِبْتُ فَکُلُّ مَاءٍ مَشْرَبٌ

ترجمہ اور جب مین تیرے ساتھ رکھا جاؤن یعنی تیرے ہمراہ رہون تو ہر پانی پینے کی جگہ ہے اور ہر زمین گھر ہے مگر کیا کیجیے کہ عیال کا بڑا جھگڑا ہے اور اُسکی سخت مجبوری -

صِلَةٌ تَسِیْرُ بِشُکْرِھَا الْاَشْعَارُ	اِذْنُ الْاَمِیْرِ بِاَنْ اَعُوْدَ اِلَیْھِمْ

ترجمہ امیر کی اجازت اس بات کی کہ مین اپنے عیال مین چلا جاؤن ایک عطا ہے منجملہ اُسکی عطایا کے کہ مین اُسکا شکر اپنے اشعار مین کرونگا اور وہ شعر اُسکو سارے جہان مین لئے پھرینگے اور تیری نیکنامی کا سبب ہونگے -

وخیرہ بین فرسین دہما وکمیت فقال

وَمَنْ لَہٗ فِی الْفَضَائِلِ الْخِیَرُ	اِخْتَرْتَ دُھْمَاءَ تَیْنِ یَا مَطَرُ

تین بمعنی ہاتین ای اخترت من ہاتین والخیر بمعنی الاختیار ای یاخذ المختار ترجمہ مینے ان دونون گھوڑونمین سے مشکی اختیار کیا اے وہ شخص کہ اُسکی سخاوت مثل باران ہے اور اے وہ شخص کہ اُسکے لئے فضائل مین عمدہ چیزین ثابت ہین اور اگر خیر بائے موحدہ سے پڑھین تو اُس سے مراد اشتہار ہے -

بِصِدْقٍ فِیْھَا وَیَکْذِبُ النَّظَرُ	وَرُبَّمَا قَالَتِ الْعُیُوْنُ وَقَدْ

قالت اخطئت ترجمہ اور آنکھین اکثر غلطیان کرتی ہین اور ناقص کو عمدہ سمجھتی ہین کبھی تو آنکھ گھوڑے کے دیکھنے مین صادق ہوتی ہین اور کبھی کاذب یعنی جسکو وہ اچھا سمجھتی ہین کبھی وہ واقعی اچھا ہوتا ہے اور کبھی ناقص -

مَا عِیْبَ اِلَّا بِاَنَّہٗ بَشَرُ	اَنْتَ الَّذِیْ لَوْ یُعَابُ فِیْ مَلَاءٍ

ترجمہ تو وہ ہے کہ اگر کسی مجمع مین تجھپر عیب لگایا جاوے تو کوئی عیب نہین لگایا جاویگا مگر یہہ کہ تو بشر ہے یعنی تجکو

بشر کہنا ہی عیب لگانا ہی کیونکہ تجمین جو فضائل ہین وہ شان بشر سے بڑہکر ہین تو تو ملکی خصال ہے۔

وَاَنَّ اِعْطَاءَهُ الصَّوَارِمُ وَالْخَيْلُ وَسُمْرُ الرِّمَاحِ وَالْعُكَرُ

الاعطار ہہنا بمعنی العطار۔ والعکر جمع عکرة وہی ما بین الخمسین الی المائتہ ترجمہ اور تجکو کوئی عیب نہین لگا سکتا سوائے اس امر کے کہ تیری عطا تلوارین اور گھوڑے اور گندم گون نیزے وگلہ شتران ہی یعنی اگر تجھپر کوئی عیب لگاوئے تو سوائے کثرت عطا کے اور کچھہ عیب نہین لگا سکتا حال آنکہ یہہ عیب نہین ہے۔

فَاضِحُ اَعْدَائِهِ كَاَنَّهُمْ لَهُ يَقِلُّونَ كُلَّمَا كَثُرُوْا

ترجمہ ممدوح اپنے دشمنون کو فضیحت کرنے والا ہی بسبب کثرت فضائل کے۔ گویا اعدا جسقدر شمار مین زیادہ ہون اُسکی نسبت کمتر ہین کیونکہ اُسکی سی قوت وشرف اُنمین نہین ہے گو شمار مین کثیر ہون

اَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْ سِهَامِهِمْ وَمُخْطِئٌ مَنْ رَمِيَّهُ الْقَمَرُ

الرمی المرمی ترجمہ اُسکو دعا دیتا ہی کہ خدا تجکو دشمنونکے تیرونسے بچاوے یا خبر ہی کہ تجکو خدا اُنکے تیرونسے بچالیا اور کیونکر نہ بچالے کہ وہ شخص جسکا نشانہ قمر ہی خطا پر ہی کیونکہ قمر تک تیر پہونچ نہین سکتا الٹ کر اُسی پر آویگا اور تو قمر سے بھی رفیع القدر ہی اُن کا تیر تجہ تلک بدرجہ اولے نہین پہونچیگا۔ **وقال وقد سائرہ واجمل ذکرہ لطریق آمد**

اَنَا بِالْوُشَاةِ اِذَا ذَكَرْتُكَ اَشْبَهُ تَاْتِي النَّدَى وَيُذَاعُ عَنْكَ فَتَكْرَهُ

ترجمہ جب مین تیری سخاوت کا ذکر کرتا ہون تو چغلخورونکے مشابہہ ہوتا ہون کیونکہ تو اپنی سخاوت کو چھپاتا ہی اور مین تیرے ارادہ کے خلاف اُسکو مشتہر کرتا ہون۔ تو سخاوت کرتا ہے اور وہ میرے سبب مشہور ہوتی ہے سو تو اس شہرت کو مکروہ سمجھتا ہے بخوف ریا وحبط ثواب۔

وَاِذَا رَاَيْتُكَ دُوْنَ عِرْضٍ عَارِضًا اَيْقَنْتُ اَنَّ اللّٰهَ يَبْغِي نَصْرَهُ

عارضًا حال لان رویتہ العین لاتتعدیٰ الا الی مفعولٍ واحد ترجمہ اور جب مین تجکو ایسے حال مین دیکھتا ہون کہ تو کسی کی عزت بچانے کے واسطے آڑ ہو رہا ہے تو مین یقین کرلیتا ہون کہ خداوند تعالی اُس عزت کی مدد کرنا چاہتا ہی اور آبرو سے مراد متنبی کی آبرو ہے کیونکہ سیف الدولہ نے اُسکی تعریف کی تھی۔ خلاصہ یہہ ہے کہ جب تو نے میری تعریف کی تو مین جان گیا کہ اللہ تعالے میری آبرو کو حاسدون سے بچاوے گا۔ ان دونون شعرون مین قافیے مضطرب ہین۔

وجاء رسول سیف الدولة برقعة فیہا بیتان للعباس بن الاحنف وہما

اَمِنِّيْ تَخَافُ انْتِشَارَ الْحَدِيْثِ وَحَظِّيْ فِيْ سَتْرِهِ اَوْفَرُ
فَاِنْ لَمْ اَصُنْهُ لِبُقْيَا عَلَيْكَ نَظَرْتُ لِنَفْسِيْ كَمَا تَنْظُرُ

ترجمہ ای محبوبہ کیا تو مجھسے افشاے راز کا خوف کرتی ہی حال آنکہ اُسکے چھپانیمین میرا فائدہ زیادہ ہی اگر مین اُس راز کو تجھپر رحم کرکے اظہار سے نہ بچاؤن تو مین اپنا بھی تو انجام دیکھتا ہون جیسا تو اپنے لئے دیکھتی ہے۔

وسالہ اجازتہا فقال

رِضَاكَ رِضَايَ الَّذِي أُوثِرُ ۔ وَسِرُّكَ سِرِّي فَمَا أُظْهِرُ

فما اظہر استفہام انکاری ای لا اظہر سرک ترجمہ میری خشنودی جسکو مین اپنے لئے پسند کرتا ہون تیری خوشنودی ہے اور تیرا راز میرا راز ہی سو مین کس چیز کو ظاہر کرون کیا اپنے بھید کو سو یہہ نہین ہو سکتا۔

كَفَتْكَ الْمُرُوَّةُ مَا تَتَّقِي ۔ وَآمَنَكَ الْوُدُّ مَا تَحْذَرُ

ترجمہ میری مروت تجکو اُس خوف سے کافی ہے جس سے تو ڈرتا ہے یعنی افشاے راز سے اور میری دوستی نے تجکو اُس خوف سے جس سے تو بچتا ہے بیخوف کردیا۔

وَسِرُّكُمُ فِي الْحَشَا مَيِّتٌ ۔ إِذَا أُنْشِرَ السِّرُّ لَا يُنْشَرُ

ترجمہ اور تمھارا بھید اپنے باطن مین مینے اسقدر چھپایا ہی کہ گویا وہ ایسی طرح مر گیا ہے کہ جب اورون کے بھید بروز حشر زندہ ہو کر اُٹھین گے تو میرا بھید جب بھی زندہ نہوگا۔

كَأَنِّي عَصَتْ مُقْلَتِي فِيكُمُ ۔ وَكَاتَمَتِ الْقَلْبَ مَا تُبْصِرُ

ترجمہ میرا یہہ حال ہی کہ گویا میری چشم نے تمھارے راز کے معاملہ مین میری نافرمانی کی اور اپنی دیکھی ہوئی کو دلسے چھپایا ہی اور اپنی دیکھی ہوئی شی سے دلکو خبر نہین ہونے دی پس وہ کیونکر ظاہر ہو سکتا ہی۔

وَإِفْشَاءُ مَا أَنَا مُسْتَوْدَعٌ ۔ مِنَ الْغَدْرِ وَالْحُرُّ لَا يَغْدُرُ

ترجمہ اور اُس بھید کا اظہار جو میرے پاس امانت ہی عہد شکنی مین داخل ہی اور شریف آدمی عہد شکنی نہین کرتا ہی۔

إِذَا مَا قَدَرْتُ عَلَى نُطْقِهِ ۔ فَإِنِّي عَلَى تَرْكِهِ أَقْدَرُ

ترجمہ جبکہ مجکو اظہار راز پر قدرت ہے تو ترک اظہار پر زیادہ قدرت ہے یعنی جو کسی کام کرنے پر قدرت رکھتا ہے اُسکو ترک پر زیادہ قدرت ہوتی ہے۔

أُصَرِّفُ نَفْسِي كَمَا أَشْتَهِي ۔ وَأَمْلِكُهَا وَالْقَنَا أَحْمَرُ

ترجمہ اپنی طبیعت کو جسطرح چاہون پھیر سکتا ہون اور مین اُسپر قابو یافتہ ہون اُس حالمین کہ نیزے خون دلیرون سے سرخ ہون

دَوَالَيْكَ يَا سَيْفَهَا دَوْلَةً ۔ وَأَمْرَكَ يَا خَيْرَ مَنْ يَأْمُرُ

دوالیک نصب علی المصدر ای دالت لک الدولۃ دولۃ بعد دول۔ وہذا من المصادر التی استعملت مثناۃ وہو للتاکید ومثلہ لبیک وسعدیک وحنانیک ۔ ودولۃ منصوب علی التمیز ونصب امرک باضمار فعل ای مر امرک

ترجمہ اے سیف الدولۃ تجکو متواتر دولتین حاصل ہون اور اپنا حکم جاری رکھ اسے امر کرنے والون مین سب سے بہتر کہ تیرا حکم واجب الاتباع ہے۔

أَتَانِي رَسُولُكَ مُسْتَعْجِلاً	فَلَبَّاهُ شِعْرِيَ الَّذِي أَذْخَرُ

ترجمہ میرے پاس تیرا قاصد شتابی کرتا ہوا آیا سو اسکو میرے شعر نے جسپر مین قادر تھا جواب دیا کہ مین حاضر ہون۔

وَلَوْ كَانَ يَوْمَ وَغًى قَاتِماً	لَلَبَّاهُ سَيْفِي وَالأَشْقَرُ

القاتم المظلم الذی علاہ غبار ترجمہ اور اگر تجکو تیرا طلب فرمانا اس جنگ کے روز ہوتا جو کثرت غبار سے تاریک معلوم ہوتا ہے تو تیری طلب کا میری تلوار اور سرنگ گھوڑا ضرور جواب دیتا یعنی مین اپنی تلوار اور گھوڑے سمیت حاضر ہوتا۔

فَلَا غَفَلَ الدَّهْرُ عَنْ أَهْلِهِ	فَإِنَّكَ عَيْنٌ بِهَا يَنْظُرُ

ترجمہ سو زمانہ اہل زمانہ سے غافل نہو جیو کیونکہ تو ایسی آنکھ ہو جس سے زمانہ دیکھتا ہو سو اُسکی یہہ آنکھ ہمیشہ بنی رہی یعنی تجکو خدا ہمیشہ سالم و قائم رکھے اگر تو نہو تو زمانہ اندھا اور اپنی اہل سے غافل ہو جاویگا۔

ولما استبطاء سیف الدولۃ مدحہ تنکر لہ فقال

أَرَى ذَلِكَ الْقُرْبَ صَارَ ازْوِرَارَا	وَصَارَ طَوِيلُ السَّلَامِ اخْتِصَارَا

الازورار الانحراف ترجمہ وہ قرب جو تجکو حاصل تھا اب وہ تیرے عتاب کے سبب انحراف ہو گیا یعنی تیرا مزاج مجسے منحرف ہو گیا ہی اور سلام دراز مشتاقانہ میرا یا تیرا مختصر رہگیا ہے۔

تَرَكْتَنِيَ الْيَوْمَ فِي خَجْلَةٍ	أَمُوتُ مِرَارًا وَأَحْيَى مِرَارَا

ترجمہ تو نے مجکو آج ایسی خجالت مین کر دیا ہو کہ بہت دفعہ مرتا ہون اور بہت دفعہ جیتا ہون یعنی در صورت یاد آنی و بھول جانے خجالت کے

أُسَارِقُكَ اللَّحْظَ مُسْتَحْيِيًا	وَأَزْجُرُ فِي الْخَيْلِ مُهْرِي سِرَارَا

ترجمہ اب براہ شرم مین تجکو نظر چرا کر دیکھتا ہون اور گھوڑون مین اپنے بچھیرے کو آہستہ ہنکاتا ہون یعنے شرم سے۔

وَأَعْلَمُ أَنِّي إِذَا مَا اعْتَذَرْتُ	إِلَيْكَ أَرَادَ اعْتِذَارِي اعْتِذَارَا

ترجمہ اور مین جانتا ہون کہ اگر زمین بے جرم ہو کر تجسے عذر قصور کرون تو میری عذرخواہی عذرخواہی کی طالب ہوگی کیونکہ بغیر جرم عذرخواہی جھوٹھ ہی اور جھوٹھ اگر بولے تو عذرخواہی ضرور ہے۔

وَلَكِنْ حَمَى الشِّعْرَ إِلَّا الْقَلِيلَ ۔ هَمٌّ حَمَى النَّوْمَ إِلَّا غِرَارَا

الغرار بالکسر النوم القلیل ترجمہ لیکن میرے شعر گوئی کو روک دیا مگر بقدر قلیل ایک غم نے جسنے میرے خواب کو روک دیا مگر کم خلاصہ یہہ ہی کہ ایک شدید غم نے میرے شعر گوئی اور خواب کو منع کر دیا۔ یہہ دونون امر مجسے نہو سکے مگر قدر قلیل۔

كَمَرْتُ مَكَارِمَكَ الْبَاهِرَاتِ	إِنْ كَانَ ذَلِكَ مِنِّي اخْتِيَارَا

ترجمہ اگر یہہ ترک اشعار مدح مجھسے باختیار خود ہوا ہو تو مین تیرے احسانات ظاہرہ کا منکر ہو جاؤن جسکا سبب انکار بیّنا ظاہر انکار ممکن ہی نہین ہی یعنی اگر اسمین جھوٹھ بولتا ہون تو ایسے جرم کبیرہ کا مرتکب ہون جس کے سبب ساری دنیا مجھکو جھوٹا جاننے لگی۔

وَمَا أَنَا أَسْقَمْتُ جِسْمِي بِهِ ... وَمَا أَنَا أَضْرَمْتُ فِي الْقَلْبِ نَارَا

ترجمہ یعنے اسی غم کے سبب اپنے جسم کو بیمار نہین کیا اور نہ باختیار خود دل مین آگ نہین بھڑکائی یہہ سارے کام غم کے ہین کہ اُسنے میری شعرگوئی اور خواب کو روکدیا جسمین میرا کچھہ اختیار نہ تھا۔

فَلَا تُلْزِمَنِّي ذُنُوبَ الزَّمَانِ ... إِلَيَّ أَسَاءَ وَإِيَّايَ ضَارَا

ضارہ یضیرہ بمعنی ضرہ یضرہ ترجمہ سو تو قصورات زمانہ کو میرے سر نہ لگا کہ اُس نے خاص میرے ساتھہ بدی کی اور خاص مجھی کو نقصان پہونچایا۔

وَعِنْدِي لَكَ الشُّرَّدُ السَّائِرَا ... تُ لَا يَخْتَصِصْنَ مِنَ الْأَرْضِ دَارَا

الشرد جمع شرود وہو البعیر النافرۃ یرید القصائد وجعلہا شردا لانہا لا تستقر بموضع ترجمہ اور میرے پاس تیرے لئے قصائد مدحیہ ہر جگہ جانیوالے اور ہر مقام پر پھیلنے والے ہین کہ کسی خاص زمین مین اقامت نہین کرتے بلکہ تمام جہان مین پھیلے ہوئے ہین۔

قَوَافٍ إِذَا سِرْنَ مِنْ مِقْوَلِي ... وَثَبْنَ الْجِبَالَ وَخُضْنَ الْبِحَارَا

ترجمہ وہ ہر جگہ پھیلنے والے میرے اشعار ہین کہ جب وہ میری زبان سے باہر آتے ہین سو پہاڑون کو کود جاتے ہین اور دریاؤن مین گھس جاتے ہین یعنی لوگ اُنکو بطور تحفہ لیجاتے ہین پہاڑ اور دریا اُنکو روک نہین سکتے۔

وَلِي فِيكَ مَا لَمْ يَقُلْ قَائِلٌ ... وَمَا لَمْ يَسِرْ قَمَرٌ حَيْثُ سَارَا

ترجمہ اور تیری تعریف مین میرے ایسے قصائد ہین کہ ایسے کسی نے نہین کہے اور بسبب عمدگی اور خوبی کے جہان وہ پہونچ گئے ہین وہان ماہتاب بھی نہین پہونچا۔

فَلَوْ خُلِقَ النَّاسُ مِنْ دَهْرِهِمْ ... لَكَانُوا الظَّلَامَ وَكُنْتَ النَّهَارَا

ترجمہ سو اگر لوگ اپنے زمانہ سے پیدا کئے جاوین تو وہ تاریکی ہون اور تو تو مثل روز روشن کے۔

أَشَدُّهُمُ فِي النَّدَى هِزَّةً ... وَأَبْعَدُهُمْ فِي عَدُوٍّ مُغَارَا

اشد بنصب لدال خبر کان وبالرفع خبر مبتدا ای انت ترجمہ تو سخاوت مین تمام اسخیا سے زیادہ خوش ہونیوالا ہے اور باعتبار غارتگری دشمنان تیرے غارت بہت بڑی ہوئی ہے۔

سَمَا بِكَ هَمِّي فَوْقَ النُّجُومِ ... فَلَسْتُ أَعُدُّ يَسَارًا يَسَارَا

ترجمہ لشکر نے ایسی وہکا پیل کی کہ ہنیے تیری مسند تلک پہونچنے اور اپنی سامعہ و باصرہ کے لئے کوئی سبب نہ پایا یعنی نہ مین خود وہان تلک جاسکا اور نہ کچھہ سنئے اور دیکھنے پایا صرف لوگون سے سنا۔

فَکُنْتُ اَشْهَدَ مُخْتَصٍّ وَّاَغْیَبَهٗ ۔ مُعَایِنًا وَّعِیَانِیْ کُلُّهٗ خَبَرُ

ترجمہ سو مین سب خواص سے زیادہ حاضر تھا کہ میرا دل وہان ہی تھا اور سب سے زیادہ غایب تھا باعتبار دیکھنے کے کیونکہ مین وہان نجاسکا اور میرا دیکھا ہوا بیان کرنا سب سنا سنایا ہی نہ دیکھا ہوا۔

اَلْیَوْمَ یَرْفَعُ مَلْکُ الرُّوْمِ نَاظِرَهٗ ۔ لِاَنَّ عَفْوَکَ عَنْهُ عِنْدَهٗ ظَفَرُ

ترجمہ شاہ روم آج اپنی نظر اُٹھا کر دیکھے گا ورنہ پہلے تو بسبب ذلت کے اوپر کو نہین دیکھ سکتا تھا اور اوپر کو دیکھنے کی وجہ یہہ ہی کہ تو نے جو اُسکا قصور معاف کر دیا ہی وہ اُسکے نزدیک حصول فتح ہے۔

وَاِنْ اَجَبْتَ بِشَیْءٍ عَنْ رَسَائِلِهٖ ۔ فَمَا یَزَالُ عَلَی الْاَمْلَاکِ یَفْتَخِرُ

ترجمہ اور اگر تو نے اُسکے پیام سے کچھہ قبول کر لیا تو وہ اور شاہون پر ہمیشہ اس بات کا فخر کرتا رہے گا۔

قَدِ اسْتَرَاحَتْ اِلٰی وَقْتٍ رِقَابُهُمْ ۔ مِنَ السُّیُوْفِ وَبَاقِی النَّاسِ یَنْتَظِرُ

ترجمہ اب ایک وقت معین تلک اُنکی گردنین تلوارون سے آرام پاگئی ہین اور سوای روم کے اور بادشاہ تیرے حملے کے منتظر ہین کیونکہ وہ جانتے ہین کہ تجھے بے لڑے چین نہین آتا۔ یا باقی لوگ بھی صلح کے منتظر ہین۔

وَقَدْ تُبَدِّلُهَا بِالْقَوْمِ غَیْرَهُمُ ۔ لِکَیْ تَجُمَّ رُؤُسُ الْقَوْمِ وَالْقَصَرُ

والضمیر فی تبدلہا للروم ۔ وتجم من الاجمام بالجیم ای تکثر او بمعنے تستریح ۔ والقصر جمع قصرة وھی اصل العنق ترجمہ اور بیشک تو نے روم کے بدلہ اور لوگ سوا روم کے بدل دئی اب تو بجائے روم اُنسے لڑیگا تاکہ روم کے سر اور گردنین صلح کی مدت مین کثیر ہوجاوین اور آرام پائین پھر بعد انقضائے مدت صلح تو اُنکی طرف متوجہ ہو اور اُنکو قتل کر ڈالے

تَشْبِیْهُ جُوْدِکَ بِالْاَمْطَارِ غَادِیَةً ۔ جُوْدٌ لِّکَفِّکَ ثَانٍ نَالَهُ الْمَطَرُ

غادیۃ حال ترجمہ تیری بخشش کی تشبیہ دینا اُن باران سے جو صبح کو برستے ہین اور وہ کثرت بارش مین مشہور ہین تیرے ہاتھ کی دوسری تعریف ہی جسکا مستحق باران ہوگیا یعنی تیری بخشش کو جو اِس سے تشبیہ دی تو اُسکو فخر حاصل ہو گیا

تَکَسَّبَ الشَّمْسُ مِنْکَ النُّوْرَ طَالِعَةً ۔ کَمَا تَکَسَّبَ مِنْهَا نُوْرَهَا الْقَمَرُ

ترجمہ آفتاب بحالت طلوع تجھسے اکتساب نور کرتا ہی اور اِسلئے تمام جہان کو منور کر دیتا ہی ورنہ آفتاب مین یہہ نور کہان وہ تجھسے ایسا اکتساب نور کرتا ہی جیسا مہتاب اُس سے اُسکا نور اکتساب کرتا ہے۔

وقال لما اوقع سیف الدولة ببنی عقیل وقشیر وبنی العجلان وبنی کلاب حین حاثوا فی عملہ وخالفوا علیہ فیذکر اجفالہم من بین یدیہ وظفرہ لہم ولہ خبر طویل

طِوَالُ قَنًا تُطَاعِنُهَا قِصَارُ ۔۔ وَقَطْرُكَ فِي نَدًى وَوَغًى بِحَارُ

تطاعنہا ای تطاعن اصحابہا ترجمہ لنبے نیزے جنکے اٹھانے والون سے تو لڑتا ہو وہ گویا چھوٹے ہین کہ تجکو کچھ نقصان نہین پہونچا سکتے اور تیرے قطرے سخاوت وجنگ مین دریا ہین یعنی تیری تھوڑی چیز بھی بہت ہی۔

وَفِيكَ إِذَا جَنَى الْجَانِي أَنَاةٌ ۔۔ تُظَنُّ كَرَامَةً وَهِيَ احْتِقَارُ

ترجمہ اور تیرے مزاج مین جب گناہگار گناہ کرتا ہی ایسا حلم ہے کہ وہ گناہگار کے لئے بظاہر عزت کی بات ہے اور حقیقت مین اُسکی سُبکی ہی یعنی تو اُسکو ذلیل قابل انتقام نہین سمجھتا۔

وَأَخْذٌ لِلْحَوَاضِرِ وَالْبَوَادِي ۔۔ بِضَبْطٍ لَمْ تَعَوَّدْهُ نِزَارُ

ترجمہ اور تیرے مزاج مین گرفت شہریون اور دیہاتیون کی ایسے بندوبست سے ہی کہ بنی نزار یعنے عرب اُسکے عادی نہین ہین

تَشَمَّمُهُ شَمِيمَ الْوَحْشِ إِنْسًا ۔۔ وَتُنْكِرُهُ فَيَعْرُوهَا نِفَارُ

ترجمہ بنی نزار ممدوح کے ایسے بو لیتی ہین جیسے وحشی جانور انسان کے اور اُس بو کو اوپری سمجھتے ہین اور اُنکو نفرت عارض ہوتی ہی یعنی اول وہ لوگ تیری اطاعت کرتے ہین اور جب تیری سیاست دیکھتے ہین تو ایسے بھاگتے ہین جیسے وحشی انسان سے کیونکہ اُنکو عادت اطاعت نہین ہے۔

وَمَا انْقَادَتْ لِغَيْرِكَ فِي زَمَانٍ ۔۔ فَتَدْرِي مَا الْمَقَادَةُ وَالصَّغَارُ

المقادة الانقیاد والصغار الذل ترجمہ عرب سوا تیرے کسی زمانہ مین کسی کے مطیع نہین ہوئے کہ وہ تابعداری وذلت کو سمجھیں

فَأَقْرَحَتِ الْمَقَاوِدُ ذِفْرَيَيْهَا ۔۔ وَصَعَّرَ خَدَّهَا هَذَا الْعِذَارُ

اقرحت بالقاف من القرح وبالفاء بمعنے اثقلت یقال دین فارح ای ثقیل والذفریان ماخلف الاذنین ویجمع علے ذفاری وذفاری کصحاری وصحاری۔ والصعر المیل والعذار ما یجعل علے خد الدابۃ من الرسن۔ والمقود ما یقاد بہ ترجمہ سو تیری باگڈورون نے اُن کے کانون کے پیچھے کی جگہ زخمی کردی یا بھاری کردی اور اُن کے رخسارون کو تیرے اس لگام نے ٹھیڑا کردیا خلاصہ یہہ ہے کہ وہ لوگ غارت گری کرتے تھے سو تو نے اُن کو بڑی حکمت سے راہ پر لایا ہے۔ خد سے مراد خد و دہن۔

وَأَطْمَعَ عَامِرَ الْبُقْيَا عَلَيْهِمْ ۔۔ وَنَزَّقَهَا احْتِمَالُكَ وَالْوَقَارُ

انما ترک صرف عامر لانہ اراد القبیلۃ ولہذا قال علیہم وفی روایۃ علیہا۔ ونزقہا النزق الخفۃ والطیش۔ ویرید بالبقیا الابقاء ترجمہ اور بنی عامر کو تیرے اُنکے باقی رکھنے نے سرکشی کی طمع مین ڈالا۔ اور اُن کو سبکسر کردیا تیرے احتمال اور وقار نے یعنے تیری درگذر نے۔

وَغَيَّرَهَا التَّرَاسُلُ وَالتَّشَاكِي ۔۔ وَأَعْجَبَهَا التَّلَبُّبُ وَالْمُغَارُ

التلبب بالباء الموحدة التحزم والتشمر ومن روی بالثاء المثلثة فمعناه الاقامة والثبات - والمغار الغارة ترجمہ اور اُن کو تیری اطاعت سے اُنکے نامہ و پیام اور تیری شکر گذاری و شکوہ کرنی نے متغیر کر دیا یعنی وہ تیرے پاس قاصد بھیجتے رہے اور تیرے لشکر سے جو اُن کو تکلیفیں پہنچتی تھیں اُن کی شکایت کرتے رہے اور اُنکو غرور کر دیا اُنکی طیاری جنگ و غارتگری نے

جِیادٌ تَعجِزُ الأَرسانُ عَنها	وَفُرسانٌ تَضیقُ بِها الدِیارُ

ترجمہ اُنکے گھوڑوں و سواروں کی کثرت بیان کرتا ہے کہ اُنکے پاس اتنے گھوڑے ہیں کہ رسیاں اُنکے لیے بہم نہیں پہنچتیں یا وہ گھوڑے بسبب قوت کے رسیوں کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتے اور اُنکے پاس اتنے سوار ہیں کہ بڑے بڑے مکان اُنکی کثرت کے سبب تنگی کرنے لگیں -

وَکانَت بِالتَوَقُّفِ عَن رَداها	نُفوساً في رَداها تُستَشارُ

الرداء ہنا بمعنے الاہلاک - والضمیر فے کانت للفرسان ترجمہ تو نے جو اپنے عفو کی عادت سے کہ سبب اُنکے قتل میں تامل کیا تو وہ ایسی کثیر جانیں ہوگئیں کہ اُنکے ہلاک کرنے میں مشورہ لیا جاتا ہے - حالانکہ وہ لوگ اپنی سرکشی پر قائم رہے بلکہ ترقی کرتے رہے -

وَکُنتَ السَیفَ قائِمُهُ إِلَیهِم	وَفي الأَعداءِ حَدُّكَ وَالغِرارُ

الغرار حد السیف ترجمہ اور قبل بغاوت تو اُنکی حمایت کے لئے ایسا تلوار تھا کہ [illegible] یعنی اُنکی توحمایت کرتا تھا اور اُن کے دشمنوں میں تیری تیزی اور دھار تھی مگر جبکہ وہ باغی ہو گئے تو [illegible] دونوں دھاریں اُن میں ہوگئیں -

فَأَمسَت بِالبَدِیَّةِ شَفرَتاهُ	وَأَمسی خَلفَ قائِمِهِ الحِیارُ

البدیہ والحیار مقامان معروفان ترجمہ سو مقام بدیہ اُسکی دونوں دھاریں اُنکے قتل میں کام آئیں - اور اُسکے قبضہ کی پیچھے مقام حیار ہوگیا یعنے تو اُنکے تعاقب میں حیار سے آگے بڑھ گیا -

وَکانَ بَنو کِلابٍ حَیثُ کَعبٌ	فَخافوا أَن یَصیروا حَیثُ صاروا

رفع کعب بالابتداء و کائنۃ خبرہ محذوف اذحیث لایضاف الاالی الجمل ترجمہ اور بنی کلاب تمرد اور سرکشی میں وہان ہی تھے جہان کعب تھے مگر وہ ڈرے اس بات سے کہ اُن کا انجام بھی وہ ہو جو کعب کا ہوا یعنے قتل اور غارت کئے جاویں پس وہ یہ سمجھکر تجھسے ملتجی ہوگئے -

تَلَقَّوا عِزَّ مَولاهُم بِذُلٍّ	وَسارَ إِلی بَني کَعبٍ وَساروا

ترجمہ بنو کلاب اپنے مولے کی عزت کی روبرو بذلت پیش آئی یعنی یہ لوگ سیف الدولہ سے بخضوع و انقیاد پیش آئے اور اُسکے ساتھ بنی کعب کے قتل کے لئے ہولئے - اِس کا قصہ یہ ہے کہ سرداران بنی کلاب جبکہ

وہ حیا جسکے سبب سے کوچ جاتے تھے [illegible] اُسکی اطاعت قبول کرلی -

فَاَقْبَلَهَا الْمُرُوْجَ مُسَوَّمَاتٍ	ضَوَامِرَ لَا هُزَالَ وَلَا شِيَارُ

الضمیر فی اقبلہا للخیل - [illegible] ترجمہ [illegible] اُن گھوڑون کو جو سبب [illegible] کے نشان مند اور باریک اندام [illegible] اور [illegible] سبزہ زارون [illegible] کی طرف جہان [illegible] بھاگ کر گئے تھے متوجہ کردیا - خوش نما ہونا گھوڑون کا [illegible] کہ وہ غبار آلودہ پریشان بال تھے اور [illegible] ہونا بسبب تغیر کے تھا

تُثِيْرُ عَلٰى سَلَمْيَةَ مُسْبَطِرًّا	تَنَاكَرُ تَحْتَهُ لَوْلَا الشِّعَارُ

المسبطر العجاج الممتد الساطع - والشعار العلامۃ التی یتعارفون بہا ترجمہ وہ گھوڑے مقام سلیمہ پر پھیلا ہوا غبار اڑاتے تھے کہ اُس غبار مین لشکری پہچانے نہین جاتے تھے اگر علامۃ مقررہ ہوتے جیسے بلول کہتے ہین -

عَجَاجًا تَعْثُرُ الْعِقْبَانُ فِيْهِ	كَاَنَّ الْجَوَّ وَعْثٌ اَوْ خَبَارُ

عجاجاً بدل من مسبطراً - والوعث من الارض السہل الکثیر الرمل وہی ما تغیب الاقدام فیہ لسہولتہ - والخبار الارض اللینۃ ترجمہ ایسا پراگندہ غبار اڑاتے تھے کہ پرندہ معروف عقاب جو لشکر کے ساتھ ساتھ اڑتے تھے اوسمین پھسلے جاتے تھے یعنی غبار جو بکثرت چڑھگیا تھا وہ بجاے خود ایک پھسلتی زمین بنگیا تھا گویا کہ آسمان اور زمین کا فاصلہ ایک دہنسانے والے یا نرم زمین ہوگیا تھا -

وَظَلَّ الطَّعْنُ فِي الْخَيْلَيْنِ خَلْسًا	كَاَنَّ الْمَوْتَ بَيْنَهُمَا اخْتِصَارُ

خلساً یعنے اختلاس ترجمہ اور نیزہ زنی فریقین کے گھوڑون مین جانونکا اوچکنا ہوگئے گویا اُن گھوڑون مین موت کا ایک مختصر طریق نکل آیا تھا - یا وہ لوگ موت کو ایک مختصر و ذلیل سمجھتے تھے -

فَلَزَّهُمُ الطِّرَادُ اِلٰى قِتَالٍ	اَحَدُّ سِلَاحِهِمْ فِيْهِ الْفِرَارُ

لزہ الشئ الجاہ والناہ ترجمہ سو تیز حملہ نے اُنکو ایسے جنگ کے لئے مضطر کردیا تھا کہ اُنکے ہتیارون مین سے دہان تیز ہتیار اُنکا بھاگنا تھا یعنی اُنکو بھاگتے ہی بنی -

مَضَوْا مُتَسَابِقِي الْاَعْضَاءِ فِيْهِ	لِاَرْؤُسِهِمْ بِاَرْجُلِهِمْ عِثَارُ

ترجمہ وہ ایسے بھاگے کہ بھاگنے مین ہر عضو دوسرے عضو سے شتابی کرتا تھا یعنی ہر عضو یہہ چاہتا تھا کہ دوسرے سے پہلے بھاگ جاؤن - اونکے پاؤن اُنکے سر کے بچانے کے واسطے لغزش کہاتے تھے اور گرجاتے تھے یعنی جب دیکھتے تھے کہ شمشیر یا نیزے کے زخم سے سر کٹا تو اُنکو طریق نجات یہہ ہی معلوم ہوتا تھا کہ گر پڑتے تھے -

تُشَلُّهُمْ بِكُلِّ أَقَبَّ نَهْدٍ ‏ ‏ ‏ ‏ لِفَارِسِهِ عَلَى الْخَيْلِ الْخِيَارُ

تشلهم تطردہم والاقب الضامر البطن اللاحق الاطل - والنهد العالی المرتفع ترجمہ تو اُنکو بذریعہ ہر گھوڑے دبلے شکم لگے ہوئے پیٹ ہونکے ہنکاتا تھا کہ اُن گھوڑون کے سوار کو گھوڑے پر اختیار کامل حاصل تھا - وہ چاہے تو دشمنون کو پیچھے سے قتل کرے یا آگا روک کر -

وَكُلِّ أَصَمَّ يَعْسِلُ جَانِبَاهُ ‏ ‏ ‏ ‏ عَلَى الْكَعْبَيْنِ مِنْهُ دَمٌ مُمَارُ

يعسل يضطرب - والكعبان اللذان فی عاملہ وہما يغيبان فی المطعون - والممار الجاری ترجمہ اور اُن کو تو ہنکاتا ہے بذریعہ ہر ٹھوس نیزہ کے کہ بسبب نرمی کے اُسکے دونون جانب بالا و زیرین لچکتے ہین کہ اُس کی دونون گرہون پر جو دشمن کے بدن مین گھس گئی ہین خون جاری ہو یا زخمی کے دونون ٹخنون پہ خون بہتا ہے یعنی اس کثرت سے خون نکلتا ہے کہ سر سے پانؤ تلک خون مین نہا گئے ہین -

يُغَادِرُ كُلَّ مُلْتَفِتٍ إِلَيْهِ ‏ ‏ ‏ ‏ وَلَبَّتُهُ لِثَعْلَبِهِ وِجَارُ

الثعلب الداخل من الرمح فی السنان - والوجار بیت الضبع والثعلب ترجمہ جو شخص اُس نیزہ کی طرف دیکھتا تھا اُسکو وہ ایسے حال مین کر چھوڑتا تھا کہ اُسکا سینہ اُس نیزہ کے حصہ کا جو بھال مین ہوتا ہے مثل سوراخ کفتار یا لومڑی کے بنجاتا تھا یعنی وہ بھال ساری اُسکے جسم مین غائب ہو جاتی تھی - یہان وجار و ثعلب کا توریہ بہت عمدہ ہے اور اچھا استعارہ ہے -

إِذَا صَرَفَ النَّهَارُ الضَّوْءَ عَنْهُمْ ‏ ‏ ‏ ‏ دَجَا لَيْلَانِ لَيْلٌ وَالْغُبَارُ

ترجمہ جب روز اپنی روشنی اُنسے پھیر لیتا تھا تو اُنپر دو راتین تاریک جمع ہو جاتی تھین ایک رات کی ایک غبار کی -

وَإِنْ جُنْحُ الظَّلَامِ انْجَابَ عَنْهُمْ ‏ ‏ ‏ ‏ أَضَاءَ الْمَشْرَفِيَّةُ وَالنَّهَارُ

ترجمہ اور اگر پارہ تاریکی شب اُنسے جدا ہو جاتا تھا تو شمشیر مشرفی اور روز کی دو روشنیان انپر ہو جاتی تھین -

يُبَكِّي خَلْفَهُمْ دَثْرٌ بُكَاهُ ‏ ‏ ‏ ‏ رُغَاءٌ أَوْ ثُؤَاجٌ أَوْ يُعَارُ

الدثر المال الكثير - والرغاء صوت الابل - والثؤاج صياح الغنم ذوا اليعار صوت الشاة ترجمہ اُنکے پیچھے اُن کا مال کثیر روتا تھا - وہ اونٹون کا بلبلانا یا بکریون کا یا بھیڑونکا آواز کرنا یا ممیانا تھا یعنے جب وہ لوگ بھاگ گئے تو یہ چوپائے چیختے رہگئے اُنکے بولنے کو رونے سے تشبیہ دی ہے -

عَطَا بِالْغُنْثَرِ لُبَيْدًا حَتَّى ‏ ‏ ‏ ‏ تَحَيَّرَتِ الْمَتَالِي وَالْعِشَارُ

الغنثر بالغين المعجمة والنون والثاء المثلثة اسم ماء هناك وفی رواية العثير بالعين المهملة والمثلثة وهو الغبار - والمتالی جمع متلية وهی الناقة التی يتلوها ولدها - والعشار جمع عشراء وهی التی قربت ولادتها

و تحیرت بالحاء المهملة وفی روایة بالخاء المعجمة ترجمہ ممدوح نے بمقام عنثر جنگل کو بسبب کثرت لشکر چھپالیا یہان تلک کہ باوجود
حدت بصر بچہ والی اور قریب الولادت اونٹنیان حیران رہگئین کہ انکو راہ معلوم نہوتی تھی - یا غبار نے دشت کو چھپالیا
اور اموال غنیمت کو جمع کیا یہان تلک کہ اہل لشکر نے بچہ والی اور قریب الولادة اونٹنیان پسند کرلین اور باقی چیزونکو
چھوڑدیا اور ان اونٹنیونکی تخصیص کی وجہ یہہ ہے کہ عرب انکو نہایت عزیز مال سمجھتے ہین -

کِلَا الجَیشَینِ مِن نَقعٍ اِزَارُ	وَمَرُّوا بِالجُبَاهِ یَضُمُّ فِیهَا

الجباہ ماء ترجمہ اور وہ گذرے جباہ سے کہ پانی پر وہان کہ دونون لشکرون کو ایک غبار کے ازار نے
جمع کردیا یعنے طرفین کے لشکر ایک غبار کی ازار مین آگئے اور جمع ہوگئے یعنی ممدوح نے انکو آپکڑا -

وَقَد سَقَطَ العِمَامَةُ وَالخِمَارُ	وَجَاءُوا الصَّحصَحَانَ بِلَا سُرُوجٍ

الصحصحان اسم صحراء ہناک ترجمہ اور وہ بمقام صحراء الصحصحان آئے ایسے حال مین کہ بسبب تیزروی کے اکثر اسباب
پھینک دیا تھا یہان تلک کہ گھوڑون کے زین بھی اور مردونکے عمامے اور عورتون کی اوڑھنیان گرگئی تھین -

وَأُوطِئَتِ الأُصَیبِیَةُ الصِّغَارُ	فَأُرهِقَتِ العَذَارَی مُردَفَاتٍ

ارہقہ کلفہ المشقة - والاصیبیة تصغیر الصبیة والصبیان ترجمہ اور باکرہ عورتین سواری کی تکلیف دیکھین کہ انکو انہون نے
بارادہ گریز اپنے پیچھے بٹھالیا تھا اور بچے گھوڑون پر ٹھہر نہین سکتے گر پڑے اور روندے گئے -

وَنِهیَا وَالبُیَیضَةُ وَالجِفَارُ	وَقَد نُزِحَ الغُوَیرُ فَلَا غُوَیرٌ

ترجمہ اور غویر کا پانی بسبب شدت تشنگی تمام نکالا گیا اب اسکا پتہ بھی نہین ہے اور یہی مقامات نہیا اور بیضہ اور جفار
کا بھی اور یہہ سب مشہور جھیلین ہین -

وَتَدمُرُ کَاسمِهَا لَهُم دَمَارُ	وَلَیسَ بِغَیرِ تَدمُرَ مُستَغَاثٌ

تدمر موضع بالشام ترجمہ اور انکے لئے سوائے مقام تدمر کے کوئی فریاد رسی کی جگہ نہ تھی اور یہہ سمجھتے تھے کہ وہان
پہونچکر قتل سے بچ جاوینگے مگر حال یہہ ہوا کہ تدمر اپنے نام کی مانند انکے واسطے ہلاکی بنگیا کہ وہ مشتق دمار سے ہے
غرض لشکر نے وہان بھی انکو جا مارا -

فَصَبَّحَهُم بِرَأیٍ لَا یُدَارُ	اَرَادُوا اَن یُدِیرُوا الرَّأیَ فِیهَا

ترجمہ دشمنون نے چاہا کہ بمقام تدمر اپنی نجات کے لئے مشورہ کرین سو ممدوح نے انکو اس رائے کے موافق جو
پھرتی نہین اور اول ہی سے درست ہوتی ہی بوقت صبح جا مارا -

وَأَقبَلَ أَقبَلَت فِیهِ تَحَارُ	وَجَیشٍ کُلَّمَا حَارُوا بِأَرضٍ

ترجمہ اور ایسے لشکر سے انپر صبح کو حملہ کیا کہ جب وہ لوگ کسی میدان مین اسکی وسعت سے حیران ہوجاتے ہین اور

لشکر اُنپر آن پڑے تو وہ بھگوڑے اُس وسیع میدان مین حیران کھڑے رہجاوین یعنی بسبب شدت خوف کے وہ کشادہ میدان اُن کو تنگ معلوم ہونے لگے -

یُحِفُّ اَغَرُّ لَا قَوَدٌ عَلَیْهِ ... وَلَا دِیَةٌ تُسَاقُ وَلَا اعْتِذَارُ

الا بمعنی لیس - و یحف یحیط او یخدم ترجمہ وہ لشکر گرداگرد اُس روشن پیشانی یعنے سیف الدولہ کے ہو یا اُسکی خدمت کرتا ہے کہ قتل اعدا کے سبب اُسپر قصاص نہین ہے اور نہ دیت ہے کہ اُسکی شتر وارثان مقتول کی طرف ہنکائے جاوین اور نہ عذر قتل کا ہے کیونکہ وہ خود سر بادشاہ ہے -

تُرِیقُ سُیُوفُهُ مُهَجَ الْاَعَادِیْ ... وَکُلُّ دَمٍ اَرَاقَتْهُ جُبَارُ

الجبار الدم الذی لا قود فیہ و لا دیۃ ترجمہ اُسکی تلوارین خونہائے اعدا گراتی ہین اور جو خون کہ اُسکو تلوارین بہاوین وہ ہدر درائگان ہی کہ اُسکا قصاص اور دیۃ نہین لیجاتی -

وَکَانُوا الْاُسْدَ لَیْسَ لَهَا مَصَالٌ ... عَلٰی طَیْرٍ وَلَیْسَ لَهَا مَطَارُ

مصال صولۃ و قوۃ ترجمہ اور وہ لوگ بغاوت سے پہلے شیر تھے مگر جب تو اُنپر غضبناک ہوا تو وہ ایسے ضعیف ہوگئے کہ ایک پرندہ پر بھی حملہ نہین کرسکتے تھے اور اوڑ بھی نہین سکتے تھے اسلئے تو نے اُنکو ہلاک کردیا اس صورت مین یہہ شعر بھگوڑون کی صفت ہوئی - اور ظاہر یہہ ہی کہ یہہ صفت ہی سواران سیف الدولہ کے اعتذا سے ہے اس امر کا کہ دشمن کیون بھاگ گئے اور سب گرفتار نہوئے یعنی تیرے سوار شیر تھے تو اسمین انکا عیب نہین ہی کہ مفرورین ایسے بھاگے جیسا پرندہ اڑجاتا ہی کیونکہ شیرونکو قوت پرواز و صید اطیار نہین ہوتے - اگلا شعر ان معنو نکا موید ہے -

اِذَا فَاتُوا الرِّمَاحَ تَنَاوَلَتْهُمْ ... بِاَرْمَاحٍ مِنَ الْعَطَشِ الْقِفَارُ

ترجمہ جبکہ بھگوڑے نیزونکے زد سے بچ جاتے تھے تو دشتہائے بے آب و گیاہ پیاس کے نیزون سے اُن کی خبر لیتے تھی یعنی وہ بسبب تشنگی کے ہلاک ہوتے تھے -

یَرَوْنَ الْمَوْتَ قُدَّامًا وَخَلْفًا ... فَیَخْتَارُوْنَ وَالْمَوْتُ اضْطِرَارُ

ترجمہ وہ لوگ اپنے آگے اور پیچھے موت کو دیکھتے تھے بس اُنمین سے ایک قسم کی موت پسند کرلیتے تھے اور موت تو امر اختیاری نہین پس حقیقت مین اُنکا اختیار بھی اضطرار تھا - اگلی موت تشنگی اور پچھلی تیر سے -

اِذَا سَلَکَ السَّمَاوَةَ غَیْرُ هَادٍ ... فَقَتْلَاهُمْ لِعَیْنَیْهِ مَنَارُ

ترجمہ جب کوئی انجان بغیر رہنما کے سماوہ کو جانا چاہے تو اُسکے مقتول لوگ اُسکی دونون آنکھونکے لئے بجائے منار ہونگے جو راہ پر نشان راہ کے طور پر بنایا جاتا ہی - غرض اُنکی لاشون کے سبب راستہ نہین بھولے گا -

وَلَوْ لَمْ یُبْقِ لَمْ تَعِشِ الْبَقَایَا ... وَفِی الْمَاضِیْ لِمَنْ بَقِیَ اعْتِبَارُ

ترجمہ اور اگر تو انکو معاف نکرتا تو باقی لوگ بھی زندہ نہ تھے بلکہ سب مارے جاتے اور انکی جان بخشی سے کچھ ضرر بھی نہیں کہ باقیماندون کو زمانۂ گزشتہ موجب عبرت ہے ۔ آیندہ بغاوت اختیار نکرینگے ۔

إذا لم يرع سيدهم عليهم	فمن يرعى عليهم أو يغار

ارعی فلان علی فلان اذا کف عنه ورق له والغیرة الصیال التفع او من الغیرة ترجمہ جب انکا سردار انپر رحم نکرے تو کون رحم کریگا اور نفع پہونچاویگا یا کون اپنی ہم قوم ہونیکی غیرت کرے گا ۔ غرض انپر مہربان کرتا ہے ۔

تفرقهم وإياه السجايا	ويجمعهم وإياه النجار

السجایا الاخلاق ۔ والنجار الاصل ترجمہ باغیون اور سیف الدولہ کے اخلاق متفرق ہین اور اصل یعنی نسب انکو اکٹھا کرتا ہے کیونکہ دونون بنی نزار سے ہین مگر تیرا سا کرم وفضل انمین نہین ہے ۔

ومال بها على أرك وعرض	وأهل الرقتين لها مزار

ارک وعرض موضعان قریبان من الفرات ۔ والرقتین موضع علی الفرات ترجمہ اور ممدوح اپنے سوارونکو لیکر مقامات ارک وعرض پر گیا ۔ حالانکہ اسکا قصد باشندگان موضع رقتین کا تھا یعنی اگرچہ وہ دونون موضع اسکی منزل مقصود سے فاصلہ بعید پر تھے مگر بنی کعب کے تجسس مین وہان بھی گیا ۔

وأجفل بالفرات بنو نمير	وزأرهم الذي زأروا خوار

الزئیر والزأر للاسد ۔ والخوار للثیران ترجمہ اور بنو نمیر فرات پر بھاگے ایسے حال مین کہ انکی آواز اور دھاڑ وکنا جو مثل دھاڑ وکنے شیر کے تھا بسبب ذلت وخواری کے مثل آواز گاو رہگیا تھا ۔ یعنی انکی عزت ذلت سے بدل گئی ۔

فهم حزق على الخابور صرعى	بهم من شرب غيرهم خمار

الحزق الجماعات المتفرقة واحد حزقة ترجمہ سو بنو نمیر بمقام خابور متفرق جماعتون مین بچھڑے ہوئے پڑے ہین ایسی حال مین کہ انکو اورونکے شراب پینے سے خمار ہے ۔ یعنی ممدوح کا قصد اور رفیقون پر تھا یہہ مارے خوف کے بھاگ نکلے ۔ اورون نے پی اور انپر چڑھی ۔ خلاصہ یہہ کہ مجرم اور لوگ تھے اور ڈرے یہہ ۔

فلم يسرح لهم في الصبح مال	ولم توقد لهم بالليل نار

ترجمہ سو بخوف ممدوح بنو نمیر کا بوقت صبح کوئی شتر چراگاہ مین نگیا اور نہ راتکو انکے یہان آگ جلی تاکہ انکا پتہ نہ لگے ۔

حذار فتى إذا لم يرض عنهم	فليس بنافع لهم الحذار

ترجمہ یہہ انکی ساری تکالیف بسبب خوف اس جوانمرد کے تھین کہ جب وہ انسے راضی نہو تو انکو احتیاط مفید نہین ہے ۔

تبيت وفودهم تسري إليه	وجدواه الذي سألوا اغتفار

الوفود جمع وفد ۔ ووفد فلان علی الامیر [illegible] طلب منه شیئا ترجمہ انکے سائلونکا قافلہ راتون رات ممدوح کے پاس آیا اور وہ

بخشیں جو انہون نے اُس سے مانگی وہ عفو تقصیرات تھا۔

فَخَلَّفَهُم بِرَدِّ البِيضِ عَنهُم　　وَهَامُهُمُ لَهُ مَعَهُم مُعَارُ

ترجمہ سو اُنکو بسبب روکنے تلوار و نکے باقی رکھا اور فنا نکیا اور اُنکے سر اُنکے ساتھ ممدوح سے مستعار ہین جب چاہے اُنسے لیلے کیونکہ وہ لوگ اُسکی رعیت ہین۔

وَهُم مِمَّن أَذَمَّ لَهُم عَلَيهِ　　كَرِيمُ العِرقِ وَالحَسَبُ النُّضَارُ

اذم صیر ہم فے ذمامہ۔ والعرق الاصل والنضار الخالص من کل شی ترجمہ وہ لوگ منجملہ اُن اشخاص کے ہین کہ اصل کریم اور نسب خالص ممدوح نے اُسکے ہاتھہ پر اُن لوگون کے لئے عفو حال اور حمایت استقبال کا عہد لیلیا یعنے شرافت ممدوح باعث اُنکی نجات کے ہوئی۔ ورنہ وہ قابل قتل تھے۔

وَأَضحَى بِالعَوَاصِمِ مُستَقِرًّا　　وَلَيسَ لِبَحرِ نَائِلِهِ قَرَارُ

ترجمہ ممدوح دیہات انطاکیہ مین مقیم ہوا اور اُسکے دریائے عطا کے لئے قیام و قرار نہین ہی ہر جگہ برابر جاری ہی۔

وَأَضحَى ذِكرُهُ فِي كُلِّ أَرضٍ　　تُدَارُ عَلَى الغِنَاءِ بِهِ العُقَارُ

ترجمہ اور اُسکا ذکر خیر ہر جگہہ ہی یہان تلک کہ اُسکے اشعار مدحیہ گائے جاتے ہین اور اُنپر دور شراب چلتا ہے۔

تَخِرُّ لَهُ القَبَائِلُ سَاجِدَاتٍ　　وَتَحمَدُهُ الأَسِنَّةُ وَالشِّفَارُ

الشفار جمع شفرۃ وہی حد السیف ترجمہ قبائل عرب اُسکے سامنے بحالت سجدہ گرتے ہین یعنی نہایت خضوع سے پیش آتے ہین اور نیزے اور تلوار کی دہارین بسبب حسن استعمال اُسکی تعریف کرتے ہین۔

كَأَنَّ شُعَاعَ عَينِ الشَّمسِ فِيهِ　　فَفِي أَبصَارِنَا عَنهُ انكِسَارُ

ترجمہ گویا آفتاب کے چشمہ کی شعاع اُسمین ہی کیونکہ ہماری آنکھین اُسکے سامنے بند ہوئی جاتے ہین اور اُسکو ہم آنکھ بہر کے بسبب اُسکی عظمت وجلال کے نہین دیکھہ سکتے جیسے آفتاب کو۔

فَمَن طَلَبَ الطِّعَانَ فَذَا عَلِيٌّ　　وَخَيلُ اللهِ وَالأَسَلُ الحِرَارُ

الحرار العطاش والاسل الرماح ترجمہ اُن باغیون کا تو کام تمام ہولیا اب ایندہ جو نیزے بازی کا طالب ہو سو یہہ علی ہی اور اُسکے ساتھہ خدا کا لشکر اور دشمن کے خون کے پیاسے نیزے ہین۔

يَرَاهُ النَّاسُ حَيثُ رَأَتهُ كَعبٌ　　بِأَرضٍ مَا لِنَازِلِهَا استِتَارُ

ترجمہ ممدوح کو تمام آدمی ایسے ہی بیابانون مین ہمیشہ دیکھتے ہین جیسے میدان مین اُسکو بنی کعب نے دیکھا ایسے زمین مین کہ اُسمین اترنیوالیکو کوئی آڑ اور پوشیدہ ہونیکی جگہ نہین ہی یعنے وہ ہمیشہ بیابان نورد اور جنگ پیشہ ہے۔

يُوَسِّطُهُ المَفَاوِزَ كُلَّ يَومٍ　　طِلَابُ الطَّالِبِينَ لَا الانتِظَارُ

المفاوز جمع مفازۃ وہی الفلاۃ المہلکۃ وانما سمیت مفازۃ تفاؤلا من الفوز ترجمہ اسکو ہر روز جنگلہا ئے بی آب وگاہ مین طلب دشمنان اوتار قی ہے نہ انتظار تعاقب کرنیوالون کا خلاصہ یہ ہے کہ اور لوگ جنگلون مین دشمنونسے بچنے کے لئے اترتے ہین اور یہہ وہان انکی تلاش مین جاتا ہے ۔

تَصَاهَلُ خَيْلُهُ مُتَجَاوِبَاتٍ	وَمَا مِنْ عَادَةِ الْخَيْلِ السِّرَارُ

ترجمہ اسکے گھوڑے ایکدوسر یکے ہنہنانے پر ہنہناتے ہین اور انکو کوئی آواز کرنے سے منع نہین کرتا اور گھوڑون کی عادت آہستہ بولنے کی نہین ہے ۔ یعنے سیف الدولہ اپنے دشمنون پر نقارہ کے چوٹ حملہ کرتا ہے اور ناگاہ اور دفعۃ چڑھائی نہین کرتا بسبب اپنی قوت و دلیری و کثرت لشکر کے ۔

بَنُو كَعْبٍ وَمَا أَثَّرْتَ فِيهِمْ	يَدٌ لَمْ يُدْمِهَا إِلَّا السِّوَارُ

بنو کعب مبتدا خبرہ ید ترجمہ بنو کعب اور تیری تاثیر انمین ایسی ہی جیسا ہاتھ کہ اسکو کنگن ہی نے زخمی کیا ہو یعنی گو تونے بنی کعب کو قتل کیا مگر اسمین انکی بے آبروئی نہین ہے اور اس حرکت سے وہ ایسے نہین ہوگئے کہ وہ ہمیشہ معتوب رہین جیسا کنگن کبھی ہاتھ کو زخمی کر دیتا ہے مگر وہ اسکی زینت کا سبب ہے ۔

بِهَا مِنْ قَطْعِهِ أَلَمٌ وَنَقْصٌ	وَفِيهَا مِنْ جَلَالَتِهِ افْتِخَارُ

ترجمہ ہاتھ کو کنگن کے زخمی کرنے سے درد اور نقصان پہونچتا ہے مگر ہاتھ کو اسکی عظمت سے فخر ہوتا ہے یعنے ہر چند تونے انکو قتل کیا مگر تو بہرحال انکے لئے مایۂ فخر ہے کہ وہ ایسا سردار اپنے سر پر رکھتے ہین ۔

لَهُمْ حَقٌّ بِشِرْكِكَ فِي نِزَارٍ	وَأَدْنَى الشِّرْكِ فِي أَصْلٍ جِوَارُ

ترجمہ بنی کعب کا تجھپر ایک یہہ حق ہے کہ وہ تیرے نزار مین شریک ہین کیونکہ وہ دونون بنی نزار ہین اور ادنی مرتبہ شرکت نسب کا حق ہمسائگی ہے یعنی انکی تجھپر دو حق ہین ایک شرکت نسب اور دوسرے ہمسائگی پس انپر رحم لازم ہے ۔

لَعَلَّ بَنِيهِمُ لِبَنِيكَ جُنْدٌ	فَأَوَّلُ قُرَّحِ الْخَيْلِ الْمِهَارُ

ترجمہ شاید انکے بیٹے آئندہ تیرے بیٹونکا لشکر ہوجاوین کیونکہ پنج سال گھوڑے اول بچھیرے ہوتے ہین ۔

وَأَنْتَ أَبَرُّ مَنْ لَوْ عُقَّ أَفْنَى	وَأَعْفَى مَنْ عُقُوبَتُهُ الْبَوَارُ

ترجمہ اور تو اس شخص سے زیادہ نیک و رحیم ہے کہ اگر وہ نافرمانی کیا جاوے تو نافرمان کو ہلاک کردے اور تو اس آدمی سے کہ جسکا عذاب دینا قتل کرنا ہے زیادہ عفو والا ہے ۔ جب یہہ حال ہے تو تجکو عفو شایان ہے ۔

وَأَقْدَرُ مَنْ يُهَيِّجُهُ انْتِصَارٌ	وَأَحْلَمُ مَنْ يُحَلِّمُهُ اقْتِدَارُ

ترجمہ اور تو زیادہ قدرت رکھتا ہے اس شخص سے کہ اسکو انتقام برانگیختہ کرے اور زیادہ حلیم ہے اس سے جسکو قابو پانا زیادہ حلیم بناوے ۔ عفو بوقت قدرت سردفتر اخلاق حسنہ ہے تو تجکو یہی زیبا ہے ۔

وَلَا فِي ذٰلِكَ لِلْعِبْدَانِ عَارُ	وَمَا فِي سَطْوَةِ الْأَرْبَابِ عَيْبٌ

العبدان جمع عبد۔ والارباب جمع رب وہو الملک ترجمہ اور بادشاہون کے عتاب مین کچھہ عیب نہین ہی اور نہ غلامونکی ذلت مین کچھہ ننگ وعار۔ یعنی وہ لوگ تیری غلام ہین تیری عتاب سے انکی بے آبروئی نہین ہے وقال یہجو سوار قد نزلوا شبہ اللاعیا بہم مطر دون یحیح

وَأَنْضَاءُ أَسْفَارٍ كَشَرْبِ عُقَارِ	بَقِيَّةُ قَوْمٍ آذَنُوا بِبَوَارِ

ترجمہ ہم لوگ اُس قوم کے بقیہ ہین جنہون نے ایک دوسرے کو خبر ہلاکی دی تھی یعنی یہہ کہا تھا کہ اس جگہہ کی اقامت موجب ہلاکی ہی۔ اور ہم سفرون کے لاغر کئے ہوئے مثل مے نوشون کے بیحس وحرکت ہین۔

عَلَيْنَا لَهَا ثَوْبَا حَصًى وَغُبَارِ	نَزَلْنَا عَلَى حُكْمِ الرِّيَاحِ بِمَسْجِدٍ

ترجمہ ہم بسبب مجبور کرنے آندہیون کے ایک مسجد مین اترے کہ اُن ہواؤن کے ہمپر دو لباس سنگریزون اور غبار کے ہین جنہون نے ہمین ڈہک رکھا تھا۔

فَشُدَّا عَلَيْهَا وَارْحَلَا بِنَهَارِ	خَلِيلَيَّ مَا هٰذَا مُنَاخًا لِمِثْلِنَا

ترجمہ ای میرے دونون یار وید جگہہ ہم جیسے شریفون کے قیام کی نہین ہی تو شتر ونپر پالان کسو اور دن ہی سے چلدو۔

قِرَى كُلِّ ضَيْفٍ بَاتَ عِنْدَ سَوَارِ	وَلَا تُنْكِرَا عَصْفَ الرِّيَاحِ فَإِنَّهَا

ترجمہ اور تم آندہی کا چلنا اوپرا مت سمجھو کیونکہ وہ ضیافت ہر اُس مہمان کی ہی جو سوار کے پاس شب باش ہوا یعنے ایک مسجد مین جو سوار نامی شخص کے گہر کے پاس تہے فروکش ہوا اُسنے انکی مہمانی نکی لہذا اُسکی ہجو کرتا ہے۔

وقال في صباه

فَقُمْ وَاطْلُبِ الشَّيْءَ الَّذِي يَقْطَعُ الْقُعْدَا	إِذَا لَمْ تَجِدْ مَا يَبْتُرُ الْفَقْرَ قَاعِدًا

ترجمہ جب تو وہ چیز نہ پاوے کہ وہ فقر کو درحالت قعود قطع کرے تو اٹھ کہڑا ہو اور اُس چیز کو طلب کر جو عمر کو قطع کرے۔ وہ قتل دشمنان وطلب ملک وریاست ہے۔

لَعَلَّكَ أَنْ تُبْقِي بِوَاحِدَةٍ ذِكْرَا	هُمَا خَلَّتَانِ ثَرْوَةٌ أَوْ مَنِيَّةٌ

ترجمہ وہ دو خصلتین ہین یا تو تونگری اور یا موت شاید تو ان دونون مین سے کسی ایک کے ذریعے دنیا مین اپنا ذکر باقی چھوڑے یا تو بذریعہ تونگری یا بذریعہ موت بہادرانہ کے۔

وقال في صباه ايضا ولم ينشد با احدا

وَغَيَّضَ الدَّمْعَ فَانْهَلَّتْ بَوَادِرُهُ	حَاشَى الرَّقِيبَ فَخَانَتْهُ ضَمَائِرُهُ

حاشاه توقاه وتجنبه۔ والضمائر جمع ضمیر وہو ما یضمره الانسان ویخفیه۔ والبوادر سوابقه ترجمہ جب عاشق نے اپنے معشوق کو دیکھا تو وہ رقیب سے ڈرا مگر اُسکے چھپنے کے سبب اُسکے اسرار نے اُس سے خیانت کی یعنے راز عشق ظاہر

ہوگیا اور عاشق نے بخوف ظہور عشق اپنے اشک اوسکے لئے مگر یا کیجئے کہ وہ اشک حسب سے آگے بڑھتے ہوئے تھے آنکھون سے نکل ہی پڑے اور بہنے لگے ۔

وکاتم الحبّ یوم البین منہتک ۔ وصاحب الدمع لا تخفی سرائرہ

ترجمہ اور محبت کا پوشیدہ رکھنے والا بروز فراق فضیحت ہوتا ہی اور رونے والے کے اسرار چھپے نہین رہتے ۔

لولا ظباءُ عدیٍّ ما شقیتُ بہم ۔ ولا بربربہم لولا جآذرہ

الربرب القطیع من بقر الوحش ۔ والجآذر جمع جوذر وہو ولد البقرۃ الوحشیۃ ترجمہ اگر یہہ بنی عدی کے معشوقین جو خوبی چشم وگردنون مین ہرنون کے مانند ہین نہوتین تو مین اُنسے اپنی کمبختی نہ لگاتا اور نہ اُنکے گلون سے مصیبت مین پڑتا اگر اُنمین نوجوان عورتین جو خوبصورتی مین مثل بچہ ہائے گاو دشتی ہین نہوتین ۔

من کلّ احورَ فی انیابہ شنبٌ ۔ خمرٌ مخامرہا مسکٌ تخامرہ

الشنب صفاء الاسنان ورقۃ ماءہا ۔ والاحور شدید بیاض العین وسوادہا ۔ ومن تتعلق بمحذوف تقدیرہ لولا جآذرہ من آل اسود ۔ والخمر رقیق بالانبذار ۔ ومخامرہا مبتدا ثان ومسک خبرہ وہما فی محل الرفع بالخبر عن خمر والضمیر فی تخامرہ للشنب ترجمہ وہ جآذر یا ظباء اُن معشوقان خوش چشم مین سے ہین جنکے دانتون مین آبداری وصفائی ہے کہ وہ بجائے شراب کے ہے جسمین ایسا مشک مخلوط ہے جو آب دندان سے ملا ہوا ہے یعنے میرا قاتل اُن محبوبون مین کا ہے جنکے دندان کی آبداری مانند شراب مشکبو ہے ۔

نُجلٌ محاجرہ دُعجٌ نواظرہ ۔ حمرٌ غفائرہ سودٌ غدائرہ

النجل جمع انجل وہو شدۃ البیاض ۔ والدعج السواد ۔ والغفائر جمع غفارۃ وہی خرقۃ تکون علی الراس توقی بہا المرءۃ الخمار من الدہن وقد یکون اسما للخمار ۔ وحمرتہا لکثرۃ استعمال الطیب ۔ والمحاجر جمع محجر وہو ما حول العین ترجمہ اُس محبوب کے گرداگرد چشم سفید ہے کیونکہ اُنکا رنگ گورا ہے اور اُسکی آنکھین سیاہ ہین اور اُنکی اوڑھنے سرخ ہین ۔ اور اُنکے گیسو سیاہ ہین ۔ یہہ تقسیم نہایت عمدہ ہے ۔

اعارنی سُقمَ عینیہ وحمّلنی ۔ من الہوی ثقلَ ما تحوی مآزرہ

یرید بسقم العین الفتور وہو المحمود ۔ والمآزر جمع ازار ویرید الکفل ترجمہ اُس محبوب بیمار چشم نے اپنی دونون آنکھین کی بیماری مجکو مستعار دیدی یعنی مین اُنکے سبب اُنکے مانند بیمار ہوگیا ۔ علاوہ ازین اُنھون نے مجپر بار عشق اتنا لاد دیا جتنے اُسکے سرین بوجھل وبھاری ہین ۔ خلاصہ یہہ کہ بیمار پر اتنا بوجھ رکھدیا ۔

یا من تحکّم فی نفسی فعذّبنی ۔ ومن فؤادی علی قتلی یضافرہ

المضافرۃ المعاونۃ ترجمہ ای وہ شخص کہ میری جان کا بزور حاکم بنگیا اور مجکو ستایا اور اے وہ شخص کہ میری قتل مین

میرا دل اُسکا مددگار ہے کہ وہ میرا کہنا نہین مانتا اور اسنے مجکو ایسے ظالم کے پنجہ مین ڈالدیا ہی۔

بِعَوْدَةِ الدَّوْلَةِ الغَرَّاءِ ثَانِيَةً	سَلَوْتُ عَنْكَ وَنَامَ اللَّيْلَ سَاهِرُهُ

ترجمہ مین تجکو بھول گیا اور تجھسے بے پرواہ ہوگیا بسبب لوٹ آنے دولت روشن ممدوح کے دوسری دفعہ اور رات بہر سویا اُسکا جاگنے والا یعنی مین۔ ممدوح معزول ہوکر پھر اپنے عہدہ پر واپس آیا ہی اُسکی طرف اشارہ کرتا ہی۔

مِنْ بَعْدِ مَا كَانَ لَيْلِي لَا صَبَاحَ لَهُ	كَأَنَّ أَوَّلَ يَوْمِ الحَشْرِ آخِرُهُ

ترجمہ یہہ راحت مجکو اس حال کے بعد نصیب ہوئی کہ میری رات بشدت غموم اتنی دراز ہوگئی تھی کہ گویا اُسکے لئے صبح ہی نہین تھی اور ایسی دراز تھی کہ گویا اُس رات کا آخر اول روز حشر سے ملا ہوا تھا۔

غَابَ الأَمِيرُ فَغَابَ الخَيْرُ عَنْ بَلَدٍ	كَادَتْ لِفَقْدِ اسْمِهِ تَبْكِي مَنَابِرُهُ

ترجمہ امیر ممدوح بسبب معزولی کے چلا گیا تھا تو شہر سے بھلائی ہی غائب ہوگئی تھی اُسکی خوبیان یاد کرکے قریب تھا کہ اُسکے منبر بسبب نہ مذکور ہونے اُسکے مبارک نام کے رونے لگین۔

قَدِ اشْتَكَتْ وَحْشَةَ الأَحْيَاءِ أَرْبُعُهُ	وَخَبَّرَتْ عَنْ أَسَى المَوْتَى مَقَابِرُهُ

ضمیر اربعہ للبلد ترجمہ اُس شہر کی منازل نے وحشت زندگان کا شکوہ کیا اور اموات کے پیچھنے کی خبر اُسکے مقبرون نے دی یعنی اُسکے جانے سے زندے اور مردے دونون بیچین ہوگئے تھے۔

حَتَّى إِذَا عُقِدَتْ فِيهِ القِبَابُ لَهُ	أَهَلَّ لِلَّهِ بَادِيهِ وَحَاضِرُهُ

الاہلال رفع الصوت ترجمہ یہہ لوگون کی بیقراری نبی رہی یہان تلک کہ جب اُسکے ڈیری اور خیمی اُس شہر مین قائم ہوئے تو اُسکے شہری اور دیہاتیون نے ادای شکر خدا کا نعرہ بڑے زور شور سے مارا۔

وَجَدَّدَتْ فَرَحًا لَا الغَمُّ يَطْرُدُهُ	وَلَا الصَّبَابَةُ فِي قَلْبٍ تُجَاوِرُهُ

الضمیر فی جددت لعودۃ الدولۃ۔ ترجمہ اور اس دولت کے لوٹ آنے نے ایسی تازہ خوشی بخشی جسکو کوئی غم دفع نہین کرسکتا اور نہ عاشقی جو باعث آلام ہوتی ہی کسی دل کے پاس پٹکنے کی یعنی جو رمعشوقان بھی کسی کو نہین ستاویگا غرض مصائب اختیاری وغیر اختیاری دونون دفع ہوگئین۔

إِذَا خَلَتْ مِنْكَ حِمْصُ لَا خَلَتْ أَبَدًا	فَلَا سَقَاهَا مِنَ الوَسْمِيِّ بَاكِرُهُ

الوسمی اول مطر الخریف وباکرہ اولہ ترجمہ جبکہ تیرے جود باجود سے شہر حمص خالی ہو۔ (خدا ایسا نکرے) تو اول موسم کا پہلا باران اُس شہر کو سیراب نکرے اور ہمیشہ قحط بنا رہے۔

دَخَلْتَهَا وَشُعَاعُ الشَّمْسِ مُتَّقِدٌ	وَنُورُ وَجْهِكَ بَيْنَ الخَيْلِ بَاهِرُهُ

ترجمہ تو حمص مین ایسے وقت آیا کہ آفتاب کی روشنی خوب چمک رہی تھی مگر باین ہمہ تیرے روئے مبارک کا نور

اپنی اردلی کے سوارون مین نور شمس پر غالب تھا یعنی تیرے نور کے سامنے نور شمس ماندہ ہوگیا تھا۔

فی فیلقٍ من حدیدٍ لو قذفت به — صرف الزمان لما دارت دوائرہ

ترجمہ تو شہر مین ایسے لشکر آہن پوش مسلح کے ساتھ آیا کہ اگر تو انکے ساتھ گردش زمانہ پر حملہ کرتا تو اسکی گردشین اور مصائب سب دفع ہوجاتین اور کسی کو ستا نسکتین۔

تمضی المواکب والابصار شاخصة — منها الی الملک المیمون طائرہ

الطائر الفال۔ والعرب تتفاول فی الخیر والشر بالطائر ترجمہ سوارون کے پرے جارہے ہین اور لوگون کی آنکھین ان سوارونسے مبارک فال بادشاہ کی طرف دیکھتی ہین اور حیران ہین یعنی سب لوگ تیری ہی طرف دیکھتے ہین نہ لشکر وغیرہ کی طرف۔

قد حرن فی بشرٍ فی تاجه قمر — فی درعه اسد تدمی اظافرہ

ترجمہ وہ نظرین ایک ایسی بشر مین حیران ہین کہ وہ ماہتاب تاج پوش اور شیر زرہ پوش ہو کہ اسکے ناخن دشمنون کو خون آلودہ کرتے ہین یعنی ممدوح مین جو باین صفات متصف ہے۔

حلو خلائقه شوس حقائقه — تحصی الحصی قبل ان تحصی مآثرہ

الخلائق جمع خلیقة وہی الخلق۔ وشوس جمع اشوس وہو الذی ینظر نظر المتکبر والحقیقة ما یحق علی الرجل حفظه من الاہل والجار ترجمہ ایسا بشر کہ اسکے اخلاق شیرین ہین اور اسکے واجب الحفاظت کام یعنی حمایت اہل وہمسایہ متکبرانہ ہو کہ انمین کبھی فرق نہین آسکتا جیسے متکبر شخص کے خلاف کوئی کچھ نہین کرسکتا۔ سنگریزونکا شمار اسکے فضائل کے شمار سے پہلے ختم ہوجاتا ہو کہ وہ سنگریزون سے شمار مین زیادہ ہین۔ غرض کثیر الفضائل ہے۔

تضیق عن جیشه الدنیا ولو رحبت — کصدرہ لم تبن فیها عساکرہ

ترجمہ اسکا لشکر اتنا کثیر ہے کہ تمام دنیا مین سما نہین سکتا سو اگر دنیا اسکے سینے کے موافق وسیع ہوتی تو اسمین اسکے لشکر معلوم بھی نہین ہوتے یعنی ممدوح کا سینہ دنیا سے بہت زیادہ فراخ ہو۔

اذا تغلغل فکر المرء فی طرفٍ — من مجدہ غرقت فیه خواطرہ

التغلغل الدخول فی الشئ ترجمہ جبکہ انسان اسکے شرف کے ایک کنارہ مین خوض کرے تو اسکے افکار اور خیالات اسی کنارہ مین غرق ہوجاتے ہین یعنی اسکے پارہ فضائل کی بھی تعریف نہین ہوسکتی چہ جائے تمام فضائل

تحمی السیوف علی اعدائه معه — کانهن بنوہ او عشائرہ

حمی الشئ یحمی حمیً فہو حام وحم اذا اشتد حرہ ترجمہ ممدوح کے اعدا پر اسکے غصہ ہوتی ہی تلوارین غضبناک ہوجاتی ہین۔ گویا وہ تلوارین ممدوح کے فرزند ہین یا اسکا کنبہ۔

إِذَا انتَضَاهَا لِحَرْبٍ لَمْ تَدَعْ جَسَدًا ۔ إِلَّا وَبَاطِنُهُ لِلعَيْنِ ظَاهِرُهُ

ترجمہ جب وہ تلوارون کو کسی لڑائی کے لئے سونتتا ہی تو دشمنون مین کسی کے جسم کو نہین چھوڑتا مگر ایسے حال مین کہ آنکہ کے لئے جسم کا باطن مثل ظاہر کے ہوجاتا ہی یعنی اُسکو پارہ پارہ کرتا ہی ۔

وَقَدْ تَيَقَّنَّ أَنَّ الحَقَّ فِي يَدِهِ ۔ وَقَدْ وَثِقْنَ بِأَنَّ اللهَ نَاصِرُهُ

ترجمہ تلوارون نے بیشک یقین کرلیا ہی کہ حق ممدوح کے ہاتھہ مین ہی یعنی اُسکی طرف اور بیشک اُنھون نے وثوق کرلیا ہی کہ خدا ممدوح کا مددگار ہے ۔ یہہ یقین بسبب کثرت مشاہدہ جنگہا ہوا ہے ۔

تَرَكْنَ هَامَ بَنِي عَوْفٍ وَثَعْلَبَةٍ ۔ عَلَى رُؤُوسٍ بِلَا نَاسٍ مَغَافِرُهُ

بنو عوف و ثعلبۃ قبیلتان من العرب ۔ والمغافر جمع مغفر وہو الذی یلبس علی الراس ترجمہ اُن تلوارون نے سر قبائل بنی عوف و ثعلبہ کے ایسے حال مین کر چھوڑے ہین کہ اُنکے خود اُنکے سرونپر ہین اور آدمی ندارد ہی ۔ یعنے اُن کے سر مع خود ممدوح کے روبرو پیش ہوئے اور لاشہ چھوڑ آئے ۔

فَخَاضَ بِالسَّيْفِ بَحْرَ المَوْتِ خَلْفَهُمُ ۔ وَكَانَ مِنْهُ إِلَى الكَعْبَيْنِ زَاخِرُهُ

زخر البحر اذا تموج ۔ و بحر الموت المعرکۃ ترجمہ سو ممدوح دشمنون کے پیچھے دریاے موت مین گہس گیا یعنی معرکہ مین جو پر از خون تھا اور اُسکا دریاے مواج ممدوح کے ٹخنون تلک آیا یعنے اُسکو کچھہ نقصان نہین پہونچا یا ۔ یا یہہ کہ اُسنے ایسی جنگ کی کہ وہ بہ نسبت دشمنان امر عظیم تھا اور اُسکے روبرو اُسکی حقیقت نہ تھی ۔ دشمنون کے لئے وہ بحر زخار تھا اور ممدوح کے ٹخنون تلک ۔

حَتَّى انْتَهَى الفَرَسُ الجَارِي وَمَا وَقَعَتْ ۔ فِي الأَرْضِ مِنْ جُثَثِ القَتْلَى حَوَافِرُهُ

ترجمہ یہان تلک کہ ممدوح کا سبکرو چالاک گھوڑا انتہاے معرکہ مین پہونچا اور بسبب کثرت مردون کی لاشون کے اُسکے سم زمین پر نہ پڑے کیونکہ مقتول لوگ برابر زمین پر بچھے ہوئے تھے ۔

كَمْ مِنْ دَمٍ رَوِيَتْ مِنْهُ أَسِنَّتُهُ ۔ وَمُهْجَةٍ وَلَغَتْ فِيهَا بَوَاتِرُهُ

الولوغ شرب السباع بالسنتہا ۔ والبواتر السیوف القواطع ۔ والمہجۃ دم القلب ترجمہ بہت سے خون تھے کہ اُس سے اُسکے نیزے سیراب ہوگئے اور بہت سے خون دلکے تھے کہ اُسکی شمشیرہاے قاطع نے اُسمین سونہہ ڈالکر مثل درندون کے اُس کو پیا ۔

وَحَائِنٍ لَعِبَتْ سُمْرُ الرِّمَاحِ بِهِ ۔ فَالعَيْشُ هَاجِرُهُ وَالنَّسْرُ زَائِرُهُ

الحائن الہالک ترجمہ اور بہت سے ہلاک ہونیوالے ہین کہ ممدوح کے گندم گون نیزون نے اُس کے ساتھ بازی کی یعنی اُسپر قادر ہوگئے اور اپنے قابو مین کرلیا سو اُن کی زندگی تو اُس سے جدا ہوگئی اور گرگس اُسکے پاس

آئے جسکا کہ اُسکا گوشت کھا دین۔

مَنْ قَالَ لَسْتَ بِخَیْرِ النَّاسِ کُلِّھِمِ	فَجَھْلُہُ بِکَ عِنْدَ النَّاسِ عَاذِرُہٗ

ترجمہ جو شخص یہہ بات کہے کہ تو اپنے زمانہ کے سب لوگون سے اچھا نہین ہے تو اُسکا تیرے قدر و مرتبہ کو نجاننا لوگون کے نزدیک اُسکے جہل کا عذر خواہ ہے۔

اَوْ شَکَّ اَنَّکَ فَرْدٌ فِیْ زَمَانِھِمِ	بِلَا نَظِیْرٍ فَفِیْ رُوْحِیْ اُخَاطِرُہٗ

خاطر من الخطر الذی یکون بین المتراہنین ترجمہ یا کوئی آدمی اس بات مین شک کرے کہ تو اُنکے زمانہ کا یکتا و یگانہ بلا مثل ہے تو اپنے جان کی اُس سے شرط بدتا ہون یعنے اگر کوئی تیرا مثل تبلادے تو مین اُسکو اپنی جان دے ڈالونگا۔

یَا مَنْ اَلُوْذُ بِہٖ فِیْمَا اُؤَمِّلُہٗ	وَمَنْ اَعُوْذُ بِہٖ مِمَّا اُحَاذِرُہٗ

ترجمہ ای وہ شخص کہ مین اپنے امیدون مین اُس کی پناہ پکڑتا ہون اور اے وہ شخص کہ مین خوفناک امور سے اُسکی پناہ چاہتا ہون۔

وَمَنْ تَوَھَّمْتُ اَنَّ الْبَحْرَ رَاحَتُہٗ	جُوْدًا وَاَنَّ عَطَایَاہُ جَوَاھِرُہٗ

ترجمہ اور ای وہ شخص کہ مین نے اُسکے بارہ مین یہہ وہم کیا ہے کہ اُسکے ہتیلی بخشش مین دریا ہے اور یہہ کہ اُس کی بخششین جواہر اُس دریا کی ہین۔جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

لَا یَجْبُرُ النَّاسُ عَظْمًا اَنْتَ کَاسِرُہٗ	وَلَا یَھِیْضُوْنَ عَظْمًا اَنْتَ جَابِرُہٗ

الہیض الکسر بعد الجبر ترجمہ لوگ اُس استخوان کو نہین جوڑ سکتے جسکا تو توڑنے والا ہی اور توڑ نہین سکتے اُس ہڈی کو جسکا تو جوڑنیوالا ہے۔یعنی کوئی شخص تیری مرضی کے خلاف کوئی کام نہین کر سکتا۔

اِرْحَمْ شَبَابَ فَتًی اَوْدَتْ بِجِدَّتِہٖ	یَدُ الْبِلَا وَذَوٰی فِی السِّجْنِ نَاضِرُہٗ

ترجمہ تو اُس جوان کی جوانی پر رحم کر جسکی نوخیزی کو کہنگی کے ہاتھہ نے ہلاک کردیا اور قیدخانہ مین اُسکی تازگی پژمردہ ہوگئی ہے۔یعنے قید مین اُسکی اوٹھتی جوانی کی بہا جاتی رہی فتے سے مراد نفس شاعر ہے۔

وقال یمدح ابا احمد عبید اللہ بن یحیی البحتری المنبجی

اَرِیْقُکِ اَمْ مَاءُ الْغَمَامَۃِ اَمْ خَمْرُ	بِفِیَّ بَرُوْدٌ وَھُوَ فِیْ کَبِدِیْ جَمْرُ

ترجمہ یہہ جو مینے چکھا ہی یہہ تیرا آب دہن ہی یا ابر کا پانی یا شراب ہی کہ وہ میرے مونہہ مین خنک ہی اور میرے جگر مین آگ کیونکہ وہ آتش شوق کو مشتعل کرتا ہے اور محبت کو بڑہاتا ہی۔اسطرحکا کلام تجاہل عارفانہ کہلاتا ہی۔

اَذَا الْغُصْنُ اَمْ ذَا الدِّعْصُ اَمْ اَنْتِ فِتْنَۃٌ	وَذَیَّا الَّذِیْ قَبَّلْتُہُ الْبَرْقُ اَمْ ثَغْرُ

ذیا تصغیر ذا وھو تصغیر محبۃ ترجمہ کیا یہہ تیرا قد تازہ شاخ درخت کی ہی یا مدور کیا تیرا سرین مدور تو وہ ریگ ہے اور کیا تو سراپا فتنہ ہے

کہ عاشقون کو مفتون بناتی ہی اور کیا یہہ تیری پیاری دانت جنکا مینے بوسہ لیا ہی چپک دمک مین بجلی ہین یا داقعی دندان ہی ہین تصغیر بسبب صغر سن یا پیار کے ہے -

رَأَتْ وَجْهَ مَنْ أَهْوَى بِلَيْلٍ عَوَاذِلِي　　فَقُلْنَ نَرَى شَمْسًا وَمَا طَلَعَ الْفَجْرُ

ترجمہ میری معشوقہ کا روی تابان رات کو زنان ملامت گرنے دیکھا تو بے اختیار بول اٹھین کہ ہم آفتاب کو دیکھتے ہین حال آنکہ ابھی صبح نہین ہوئی - زنان ملامت گر کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ وہ میرے عشق کو معشوقہ سے ہٹانیکو اسکی صورت کی مذمت کیا کرتی ہین - جب انہون ہی نے اسکو آفتاب مانلیا تو میری انپر حجت تمام ہوگئی -

رَأَيْنَ الَّتِي لِلسِّحْرِ فِي لَحَظَاتِهَا　　سُيُوفٌ ظُبَاهَا مِنْ دَمِي أَبَدًا حُمْرُ

ترجمہ انہون نے ایسی محبوبہ کو دیکھا کہ اس کے نظارون مین جادو کے ایسی تلوارین ہین جنکی دہارین میرے خون سے ہمیشہ سرخ رہتی ہین -

تَنَاهَى سُكُونُ الْحُسْنِ فِي حَرَكَاتِهَا　　فَلَيْسَ لِرَاءٍ وَجْهَهَا لَمْ يَمُتْ عُذْرُ

ترجمہ معشوقہ کے حرکات مین سکون حسن نہایت درجہ کو پہونچگیا ہے یعنی اسکے حرکات وسکنات نہایت خوشنما ہین پس جو اسکا چہرہ دیکھے اور نہ مرے اسکو نہ مرنے مین کچھہ عذر نہین ہے اسکو مرنا ہی چاہیے تھا -

إِلَيْكَ ابْنَ يَحْيَى ابْنِ الْوَلِيدِ تَجَاوَزَتْ　　بِيَ الْبِيدَ عَنْسٌ لَحْمُهَا وَالدَّمُ الشِّعْرُ

العنس الناقة الصلبة - ترجمہ ای پسر یحیی بن الولید کے تیری طرف ایسی ناقہ قویہ مجھکو جنگلون مین سے نکال لائی کہ اسکا گوشت اور خون میرے اشعار مدحیہ تھے جو بطور حدی اسپر گائے جاتے تھے اور انکو سنکر تیزی سے چلتے تھے - یہہ مشہور ہی کہ شتر حدی سے مست ہوکر خوب چلتا ہی یعنی اسکی غذا تیری تعریف کے شعر تھے جو قائم مقام گوشت اور خون کے تھے -

نَضَحْتُ بِذِكْرَاكُمْ حَرَارَةَ قَلْبِهَا　　فَسَارَتْ وَطُولُ الْأَرْضِ فِي عَيْنِهَا شِبْرُ

نضح الشئ بالماء رشه علیہ ترجمہ مین تمہارے ذکر سے یعنی ان اشعار سے جنمین تمہاری مدح تھی ناقہ کے دل کی حرارت خنک کرتا تھا سو وہ ایسے چلی کہ زمین کی درازی اسکی آنکھہ مین بقدر ایک بالشت کے تھی -

إِلَى لَيْثِ حَرْبٍ يُلْحِمُ اللَّيْثَ سَيْفُهُ　　وَبَحْرِ نَدًى فِي مَوْجِهِ يَغْرَقُ الْبَحْرُ

ترجمہ میری ناقہ ایسے شیر جنگ کی طرف چلی کہ وہ اپنی تلوار کو شیر کا گوشت کہلاتا ہے اور ایسے دریاے سخاوت کی طرف کہ اسکی بخشش مین دریا غرق ہوجاوے -

وَإِنْ كَانَ يُبْقِي جُودُهُ مِنْ تَلِيدِهِ　　شَبِيهًا بِمَا يُبْقِي مِنَ الْعَاشِقِ الْهَجْرُ

ترجمہ اور اگرچہ اسکی بخشش اپنے مال موروثی مین سے اتنا ہی باقی رکھتی ہی جسقدر جسم عاشق مین سے ہجر یعنی کچھہ باقی نہین رکھتا غرض مجھکو امید نہ تھی کہ دہان سے بسبب کثرت سخاوت کچھہ ملیگا کیونکہ وہ کچھہ پاس ہی نہین رکھتا کہ کسکو کہاوے -

فَتًی کُلَّ یَوْمٍ یَحْتَوِی نَفْسَ مَالِہٖ	رِمَاحُ الْمَعَالِی لَا الرُّدَیْنِیَّۃُ السُّمْرُ

احتوی علیہ اخذہ ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ نیزی بلندنامی کی اُسکے مال کو ہر روز لے لیتے ہے - نہ گندم گون نیزے یعنی وہ ہمیشہ اپنے اموال کو بلندنامی کے کاموں مین خرچ کرتا ہی - اور واقعی نیزونکا تو مقدور ہی نہین کہ اُس کے مالون کو بطور غصب لڑکر لیلیوین کیونکہ اُسکی ٹکر کا کوئی نہین ہے جو غالب آسکے -

تَبَاعَدَ مَا بَیْنَ السَّحَابِ وَبَیْنَہٗ	فَنَائِلُہَا قَطْرٌ وَنَائِلُہٗ غَمْرُ

ترجمہ ابر مین اور ممدوح مین بڑا فرق ہی سو ابر کی عطا قطرے ہین اور ممدوح کی عطا مثل گہرے آب کثیر کے -

وَلَوْ تَنْزِلُ الدُّنْیَا عَلٰی حُکْمِ کَفِّہٖ	لَاَصْبَحَتِ الدُّنْیَا وَاَکْثَرُہَا نَزْرُ

النزر القلیل ترجمہ اور اگر دنیا اُسکے ہاتھہ کے اختیار مین ہوتی یعنی وہ مالک دنیا ہوتا تو ساری دنیا کو بخشدیتا اور یا این ہمہ دنیا کا کثیر مال اُسکی عطا کے روبرو قلیل ہوتا یعنی غیر کافی -

اَرَاکَ صَغِیْرًا قَدْرُہَا عِظَمُ قَدْرِہٖ	فَمَا لِعَظِیْمٍ قَدْرُہٗ عِنْدَہٗ قَدْرُ

ترجمہ ممدوح کی بلندی قدر نے دنیا کو اُسکی نظر مین حقیر دکھا دیا سو جو شخص لوگون مین عظیم القدر شمار ہوتا ہی ممدوح کے نزدیک اُسکی سہی کچھہ قدر نہین ہی کیونکہ جب وہ خود دنیا کو کم قدر جانتا ہی تو اہل دنیا کس حساب مین ہین -

مَتٰی مَا یُشِرْ نَحْوَ السَّمَاءِ بِوَجْہِہٖ	تَخِرَّ لَہُ الشِّعْرٰی وَیَنْکَسِفُ الْبَدْرُ

ترجمہ جبکہ وہ اپنے منور چہرہ سے آسمان کی طرف اشارہ کرتا ہی تو شعری ستارہ معروف جسکی عرب ایام جاہلیت مین پرستش کرتے تھے مارے شرم کے گر پڑے اور بدر کو گرہن لگجاوے اور بے نور ہوجاوے کیونکہ ممدوح کا سا نور انمین نہین ہے -

تَرَ الْمَلِکَ الْاَرْضِیَّ وَالْمَلِکَ الَّذِیْ	لَہُ الْمُلْکُ بَعْدَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ وَالذِّکْرُ

تر بغیر یا بدل من جواب الشرط ای تخر ومن رواہ بالیاء جعلہ استیناف اللخاطب ترجمہ اے دیکھنے والے جب تو ممدوح کو دیکھے گا تو بادشاہ روے زمین کو اور اُسکو دیکھے گا جسکا خدا کے بعد راج ہے اور اُسی کی تعریف اور ذکر سب جگہہ ہے یعنی وہ شخص ایسے اوصاف کا ہے -

کَثِیْرُ سُہَادِ الْعَیْنِ مِنْ غَیْرِ عِلَّۃٍ	یُؤَرِّقُہٗ فِیْمَا یُشَرِّفُہُ الْفِکْرُ

ترجمہ وہ بے بیماری کے بڑا بیدار چشم ہی اُسکو بیدار رکھتی ہی وہ چیز کہ شرف کرے اُسکو فکر بلند - یعنے اُسکی بیداری بیماری کے سبب سے نہین ہے بلکہ وہ ایسے امور کو سوچتا رہتا ہی جو باعث شرف و مجد ہین -

لَہٗ مِنَنٌ تُفْنِی الثَّنَاءَ کَاَنَّمَا	بِہٖ اَقْسَمَتْ اَنْ لَا یُؤَدّٰی لَہَا شُکْرُ

ترجمہ ممدوح کے لوگون پر اسقدر احسان ہین کہ اُنکی تعریف کو انھون نے فنا کر دیا اور اُنکا حق ادا نہوا گویا احسانون نے ممدوح کی قسم کھالی ہی کہ اُنکا شکر کسی سے ادا نہو سکے اسلئے وہ تعریف سے زیادہ رہتے ہین -

اَبَا اَحمدٍ مَا الفخرُ اِلّا لِاَهلِهِ	وَمَا لامرءٍ لَم يُمسِ مِن بحترٍ فخرُ

بحتر قبیلة من طی قبیلة هذا الممدوح ترجمہ ای ابا احمد فخر اسی کو ہوتا ہی جو شایان فخر ہے اور جو شخص کہ قبیلہ بحتر سے نہین ہی اسکو لیاقت فخر حاصل نہین ہی کیونکہ اصل سبب فخر تو ہے۔

هُمُ النَّاسُ اِلّا اَنَّهُم مِن مَکارِمٍ	یُغنّی بِهِم حضرٌ وَیحدُو بِهِم سفرُ

الحضر الحاضرون فے البلاد جمع حاضر ـ والسفر المسافرون ترجمہ حقیقت مین وہ بھی آدمی ہی ہین مگر یہہ لوگ ایسے ہین کہ انکی سرشت مین کرم ہے اسلیئے شہری انکی تعریف گاتے ہین اور مسافر انکی مدح کے حدی کہتے ہین۔

بِمَن نَضرِبُ الاَمثَالَ اَم مَن نَقِیسُهُ	اِلَیکَ وَاَهلُ الدَّهرِ دُونَکَ وَالدَّهرُ

ترجمہ کس شخص سے تیری امثال بیان کی جاوین یا کس سے تیرا قیاس کرون حال آنکہ اہل زمانہ و زمانہ خود تجھسے کم ہین یہان صلہ قیاس کا لفظ الی لایا ہی بتضمین معنی ضم وجمع کے گویا یہہ کہتا ہی کہ کسکو تیرے ساتھ جمع کرکے موازنہ کرون اور تولون حال آنکہ تو بیمثل ہے۔

وقال یرثی محمد بن اسحاق التنوخی

اِنّی لَاَعلَمُ وَاللَّبِیبُ خَبِیرُ	اَنَّ الحَیَاةَ وَاِن حَرَصتُ غُرُورُ

ترجمہ مین تو خوب جانتا ہون اور مجھپر کیا موقوف ہے ہر ہوشیار جانتا ہی کہ زندگی اگرچہ مین اُس کی حرص کرون دہوکے کی چیز ہے یعنے بے اصل ہے۔

وَرَاَیتُ کُلًّا مَا یُعَلِّلُ نَفسَهُ	بِتَعِلَّةٍ وَاِلَی الفَنَاءِ یَصِیرُ

ما زائدۃ ترجمہ اور مینے ہر شخص کو دیکھا کہ وہ اپنی طبیعت کو ایک حیلہ وبہانہ سے بہلاتا ہی اور انجام فنا ہے۔

اَمُجَاوِرَ الدِّیمَاسِ رَهنَ قَرَارَةٍ	فِیهَا الضِّیَاءُ بِوَجهِهِ وَالنُّورُ

رہن منصوب علی الحال او بدل من مجاور ـ والدیماس حفرة لا ینفذ الیها الضوء ترجمہ ای قبر تاریک کے ہمسایہ اور مرہون ایک جگہ متعین کے (یعنی قبر) کہ اُسمین تو قیامت تلک مقیم ہے گویا قبر نے تجکو رہن رکھہ لیا ہو اکہ اُس مین اُسکے روئے روشن کے سبب روشنی اور نور ہی جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

مَا کُنتُ اَحسِبُ قَبلَ دَفنِکَ فِی الثَّرَی	اَنَّ الکَوَاکِبَ فِی التُّرَابِ تَغُورُ

تغور تختفی ترجمہ مین تیری مٹی مین دفن ہونے سے پہلے یہہ نہین جانتا تھا کہ ستارے زمین مین پوشیدہ ہوجاتے ہین۔

مَا کُنتُ آمُلُ قَبلَ نَعشِکَ اَن اَرَی	رَضوَی عَلَی اَیدِی الرِّجَالِ تَسِیرُ

النعش ما یحمل علیه المیت وهو کالسریر من خشب ـ ورضوی اسم جبل معروف ترجمہ مین تیرے جنازہ سے پہلے یہہ امید نہین کرتا تھا کہ کوہ رضوی مردون کے ہاتھون پر چلیگا کیونکہ تو تو کوہ وقار تھا اور صاحب قوت بہاری بہر کم۔

خرجوا به ولكل باك خلفه ‏ | ‏ صعقات موسى يوم دك الطور

الدک ـ الکسر والدق ترجمہ اُسکو ایسے حال مین لیکر نکلے کہ ہر رونیوالیکو اُسکے پیچھے ایسی بیہوشیان تھین جیسے حضرت موسے کو پیش آئین تھین جس روز کوہ طور تجلی الٰہی سے ریزہ ریزہ ہوگیا تھا ـ

والشمس في كبد السماء مريضة ‏ | ‏ والأرض واجفة تكاد تمور

الواجفة کالراجفة المضطربة ـ وتمور تجئ وتذہب ترجمہ اُسکے غم سے آفتاب بے نور ہوگیا گویا وہ وسط آسمان مین مریض ہی اور زمین مضطرب ہی قریب ہی کہ چلنے لگے یعنی مضطربانہ ـ

وحفيف أجنحة الملائك حوله ‏ | ‏ وعيون أهل اللاذقية صور

الحفیف صوت الاجنحة ـ والملائک جمع ملک علی غیر القیاس ـ وصور جمع اصور وہو المائل ترجمہ اور رحمت کے فرشتوں کے پرون کی سنسناہٹ اُسکی گرد تھی اور اہل لاذقیہ کی آنکھین اُس سنسناہٹ یا مردے کی طرف مائل تھین یعنی فرشتوں کے پرون کی آواز وہ لوگ سنتے تھے یا بسبب غایت محبت متحیرانہ اُسکو دیکھتے تھے ـ لاذقیہ اور صور دو شہر ہین پس لفظ صور مین توریہ ہے ـ

حتى أتوا جدثا كأن ضريحه ‏ | ‏ في قلب كل موحد محفور

الجدث القبر والضریح الشق فے وسط القبر واللحد فے جانبہ ترجمہ وہ لوگ نکلے یہان تلک کہ ایک قبر کے پاس آئے گویا اُسکی وسط کا گڑہا ہر موحد کے دلمین کہدا ہوا تھا ـ اُنکی محبت اور غم کے سبب ـ

بمزود كفن البلى من ملكه ‏ | ‏ مغف وإثمد عينه الكافور

المغفی النائم ـ والاثمد الکحل الاسود ترجمہ آئے ایسے شخص کو لیکر کہ اُسکی سلطنت سے اُسکو صرف ایک کفن دیا گیا تھا جو کہنہ ہوجاویگا اور وہ مثل سونے والے کے آنکھین بند کئے ہوئے ہے کہ اُسکی چشم کو بجائے اثمد کا فور لگایا گیا تھا ـ کیونکہ کافور سرمہ میت ہے جیسا اثمد سرمہ زندہ کا ـ

فيه الفصاحة والسماحة والتقى ‏ | ‏ والبأس أجمع والحجى والخير

الحجی العقل ـ والخیر الکرم ترجمہ اُس کفن مین فصاحت اور سخاوت اور پرہیزگاری اور رعب سب اکٹھے تھے علاوہ سمجھ اور کرم ـ یعنی یہہ سب اوصاف اسمین جمع تھے کہ اُسکے ساتھ ہی مر گئے ـ

كفل الثناء له برد حياته ‏ | ‏ لما انطوى فكأنه منشور

ترجمہ اُسکی مدح وثنا جو لوگون کی زبانو نپر ہے اُسکے دوبارہ زندہ کرنیکی ضامن ہوگئی ہے جب اُسکا نامہ زندگی طے ہوگیا پس گویا وہ زندہ کیا گیا ہی کیونکہ جسکا ذکر خیر باقی رہے وہ مثل زندونکے ہی یہہ شعر بادنی تغیر حماسہ کا ہے ـ

وكأنما عيسى بن مريم ذكره ‏ | ‏ وكأن عازر شخصه المقبور

ترجمہ اور گویا اُسکا ذکر حضرت عیسیٰ بن مریم ہی اور اُسکا جسم مدفون عاذر ہے - یعنی جیسا عیسیٰ نے عاذر کو بعد مرنے کے زندہ کر دیا تھا ایسا ہی اُسکا ذکر اُسکو زندہ کرتا ہے - واستزادہ نبو عمہ فقال -

غاضت أنامله وهن بحور — وخبت مكائده وهن سعير

ترجمہ اُسکا دست عطا جو مثل سمندرونکے تھا اُسکی موت کے سبب خشک و گم ہو گیا اور اُسکی تدابیر جنگ کی آگ جو مثل دوزخ تھین یعنی دشمنون کے لئے وہ بجھ گئین -

يبكى عليه وما استقر قراره — في اللحد حتى صافحته الحور

ترجمہ یہان تو اُسپر گریہ کیا جاتا ہی اور وہان یہ حال ہے کہ وہ اپنی قرارگاہ یعنی قبر مین ٹھہرنے بھی نہین پایا کہ حورون نے اس سے آ مصافحہ کیا - پس رونیکا کیا موقع ہے یہ تو خوشی کا سبب ہے -

صبرا بني إسحاق عنه تكرما — إن العظيم على العظيم صبور

ترجمہ ای پسران اسحاق اُسپر براہ بزرگ منشی صبر کرو - بیشک عظیم القدر ہی آدمی بڑے حادثہ پر صبر کیا کرتا ہے -

فلكل مفجوع سواكم مشبه — ولكل مفقود سواه نظير

ترجمہ سو تمھارے سوا ہر دردرسیدہ کے لئے مثل ہے اور سوائے اُسکے ہر گم شدہ کے لئے نظیر ہے - مگر تمھارے اور میت کے لئے کوئی شبیہ اور نظیر نہین -

أيام قائم سيفه في كفه الـيمنى — وباع الموت عنه قصير

ترجمہ اُسکی کوئی نظیر تھا اُس زمانہ مین کہ اُسکا قبضہ شمشیر اُسکے دہنے ہاتھ مین تھا اور موت کا ہاتھ اُس سے کوتاہ اُس وقت مین اُسکا کوئی مثل و مانند نہ تھا -

ولطالما انهملت بماء أحمر — في شفرتيه جماجم ونحور

ترجمہ اور اکثر دشمنون کی کھوپریان اور اُنکے سینے متوفے کی تلوار کی دونون دہارون سے آب سرخ یعنی خون بہاتے تھے

فأعيذ إخوته برب محمد — أن يحزنوا ومحمد مسرور

ترجمہ سو مین اُسکے برادرون کو پروردگار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ مین دیتا ہون اس امر سے کہ وہ غمگین ہون حال آنکہ محمد متوفی مسرور رہے نعیم دائم و عزت و کرامت سے - اور احتمال ہی کہ دونون جگہ محمد سے متوفی مراد ہو -

أو يرغبوا بقصورهم عن حفرة — حياه فيها منكر ونكير

ترجمہ اور اُسکے برادرونکو اس امر سے خدا کی پناہ مین دیتا ہون کہ وہ لوگ اپنے محلون کی آسائش کے سبب اُس قبر سے کہ اُسمین متوفے سے منکر و نکیر نے صاحب سلامت کی غافل ہو جاوین اور اُسکی زیارت کو نجاوین یہ شرح ابن جنی نے کی ہی شارح عروضی اسکو ناپسند کرتے ہین اور یہ معنی کہتے ہین کہ وہ اپنے محلونکو اُس قبر سے جو ریاض جنت کی ایک کیاری ہی بہتر سمجھین -

نفرٌ اذا غابت غمودُ سیوفہم	عنہا فآجال العباد حضورُ

ترجمہ بنی اسحاق ایک ایسی جماعت ہی جبکہ میان اُنکی تلوارونکے اُن سے جدا ہوجاوین یعنی وہ کھینچی جاوین تو موتین اُنکے دشمنون کے سامنے آموجود ہوتی ہین یعنی بڑی تلوری ہین۔

واذا لقوا جیشًا تیقّن انّہٗ	من بطن طیرٍ تنوفۃٍ محشورُ

الطیر یقع علی الواحد والجمع وہو جمع طائر وارادبطونہا ترجمہ اور جبکہ وہ لوگ کسی لشکر کے مقابل ہوتے ہین تو وہ لشکر یقین کرلیتا ہی کہ ہم اب جنگلی پرندون کے شکمو نسے حشر کئیجاوینگے یعنی ہم سب قتل کئے جاوینگے اور پرندے گوشت خوار ہمکو کہاجاوینگے اور وہان سے بروز حشر محشور ہونگے۔

لم تثن فی طلبٍ اعنّۃ خیلہم	الّا وعمرُ طریدہا مبتورُ

ترجمہ اُنکے گھوڑون کی باگین طلب دشمن مین کبھی پھیری نہین جاتین مگر کہ عمر اُن کی بھگوڑون کی یعنے دشمنون کی مقطوع ہوتی ہے۔

یمّمتُ شاسعَ دارہم عن نیّۃٍ	انّ المحبّ علی البعاد یزورُ

ترجمہ مینے قصداً اُنکے بعید گھر کا ارادہ کیا کیونکہ دوست باوجود دوری کے بھی ملتا رہتا ہی۔

وقنعتُ باللقیا واوّل نظرۃٍ	انّ القلیل من الحبیب کثیرُ

ترجمہ اور مینے صرف ملاقات اور ایک اول نظر دیکھنے پر قناعت کی بیشک دوست کی جانب سے تھوڑا بھی بہت ہے

وسألوہ ان ینفی الشماتۃ عنہم فقال ارتجالاً

الآل ابراہیم بعد محمّدٍ	الّا حنینٌ دائمٌ وزفیرُ

استفہام انکاری۔ والزفرۃ والزفر امتلاء الجوف من النفس لشدۃ الکرب ترجمہ کیا ابراہیم اُسکے چچا کے کنبے کو بعد محمد متوفے کے کوئی چیز نہین ہے مگر غم دائمی اور شدت گریہ سے لنبے لنبے سانس لینا سوایسا ہونا چاہیئے۔

ما شکّ خابرُ امرہم من بعدہٖ	انّ العزاء علیہم محظورُ

الخابر العالم بالشیٔ مثل الخبیر او بمعنے المجرب ترجمہ بعد مرنے متوفے کے اُنکا واقف حال خوب جانتا ہو کہ صبر انپر ممنوع وحرام ہے یعنی بسبب شدت حزن وہ لوگ صبر سے ایسے بچتے ہین جیسے فعل حرام سے۔

تدمی خدودَہم الدموع وتنقضی	ساعات لیلہم وہنّ دہورُ

ترجمہ اُنکے رخسارون کو اشک ہائے خونی خون آلود کرتے ہین اور اُنکی راتون کی گھڑیان بسبب بیداری کے ایسی گذرتی ہین گویا وہ مجموعہ زمانونکا ہے بسبب درازی کے۔

ابناء عمٍّ کلّ ذنبٍ لامرئٍ	الّا السعایۃ بینہم مغفورُ

ترجمہ آل ابراہیم ایسے چچیرے بھائی ہین اور ایسے حلیم ہین کہ اُن کے نزدیک ہر شخص کا ہر گناہ مغفور ہے مگر اُن کی آپسمین چغلخوری -

طَارَ الوُشَاةُ عَلٰی صَفَاءِ وِدَادِهِم ‖ وَكَذَا الذُّبَابُ عَلَی الطَّعَامِ يَطِيرُ

ترجمہ غماز لوگ اُنکی صفائی دوستی پر مثل مگس بھنبہناے اور مکھی کا خاصہ ہی کہ کھانے پر اڑتی ہے - یہ دلیل ہے وجود اصل مودت پر اگر مودت نہوتے تو مگس طمع خانہ وہان کیون جمع ہوتے -

وَلَقَدْ مَنَحْتُ اَبَا الحُسَيْنِ مَوَدَّةً ‖ جُودِي بِهَا لِعَدُوِّهِ تَبْذِيرُ

ترجمہ اور بیشک مینے ابوالحسین کو جو متوفے کا ایک برادر ہے ایسی محبت بخشدی ہی کہ اگر وہ محبت اُسکے دشمن کو بخشدیتا تو اسراف مین داخل ہوتا یعنی اُس محبت کو بیموقع رکھنا -

مَلِكٌ تَكُونُ كَيْفَ شَاءَ كَأَنَّمَا ‖ يَجْرِي بِفَصْلِ قَضَائِهِ المَقْدُورُ

ترجمہ ابوالحسین ایک بادشاہ ہی اُسکی پیدائش اُسکی مرضی کے موافق ہوئی ہے یعنی سارے اوصاف پسندیدہ اُسمین جمع ہین گویا تقدیر اُسکے حکم فیصل کے موافق چلتی ہے -

وقال فی ابی الحسین بن ابرهیم ودخل علیہ وهو یشرب

مَرَتْكَ ابنَ اِبرَاهِيمَ صَافِيَةُ الخَمْرِ ‖ وَهُنِّئْتَهَا مِنْ شَارِبٍ مُسْكِرِ السُّكْرِ

حذف ہمزۃ مرتک ضرورۃ ترجمہ تجکو ای ابن ابراہیم شراب صاف گوارا ہوا اور تجکو وہ مبارک ہو تو ایک مینوش ہے جو نشہ کو نشہ مین کردیتا ہی یعنی نشہ پر کوئی چیز غالب نہین آتی مگر تجکو ہر شی پر غلبہ حاصل ہے - یا یہہ کہ تو اپنے حسن شمائل کے نشہ مین ہے -

رَأَيْتُ الحُمَيَّا فِي الزُّجَاجِ بِكَفِّهِ ‖ فَشَبَّهْتُهَا بِالشَّمْسِ فِي البَدْرِ فِي البَحْرِ

الحمیا من اسماء الخمر لا یستعمل الا مصغرا ترجمہ مینے شیشہ شراب اُسکے ہاتھہ مین دیکھا تو مینے شراب کو آفتاب سے تشبیہ دی جو شیشہ مثل بدر مین ہے اور اُسکے ہاتھہ مین جو گویا مثل بحر ہے

اِذَا مَا ذَكَرْنَا جُودَهُ كَانَ حَاضِرًا ‖ نَأَى اَوْ دَنَا يَسْعَى عَلَى قَدَمِ الخِضْرِ

ترجمہ جب ہم اُسکی بخشش کا ذکر کرتے ہین تو وہ وہان ہی مثل رفتار حضرت خضر کے آموجود ہوتی ہے پھر ممدوح یا اُسکی عطا دور ہو یا نزدیک - کہتے ہین کہ خضر کا جہان مذکور ہوتا ہے وہان ہی حاضر ہوجاتے ہین -

وقال وقد حجبه بدر بن عمار

اَصْبَحْتَ تَأْمُرُ بِالحِجَابِ لِخَلْوَةٍ ‖ هَيْهَاتَ لَسْتَ عَلَى الحِجَابِ بِقَادِرِ

ترجمہ تونے ایسے حال مین صبح کی کہ تو ملنے والون کے روکنے کا حکم کرتا تھا - ایک خلوۃ کے سبب یہہ امر نہایت

بعید ہے کیونکہ تو اپنے حجاب پر قدرت نہین رکھتا جیسا آفتاب جہان ہوگا ظاہر ہوگا۔

مَنْ کَانَ ضَوْءُ جَبِیْنِہٖ وَنَوَالُہٗ	لَمْ یُحْجَبَا لَمْ یَحْتَجِبْ عَنْ نَاظِرٖ

ترجمہ جسکا نور پیشانی اور اُسکی بخشش چھپائی نجا سکین وہ دیکھنے والون سے کب پوشیدہ ہوسکتا ہے۔

فَاِذَا احْتَجَبْتَ فَاَنْتَ غَیْرُ مُحَجَّبٍ	وَاِذَا بَطَنْتَ فَاَنْتَ عَیْنُ الظَّاہِرٖ

ترجمہ سو تو جب پردہ مین ہو جاوے تو چھپا نہین رہتا اور جب تو پوشیدہ ہو تو کھلم کھلا ہے۔

وقال وقد اخذ الشراب منہ عند بدر واراد الانصراف

نَالَ الَّذِیْ نِلْتَ مِنْہُ مِنِّیْ	لِلّٰہِ مَا تَصْنَعُ الْخُمُوْرُ

کلمۃ للہ للتعجب ترجمہ شراب سے جسقدر مین نے حظ اُٹھایا تھا اُسی کے موافق اُسنے میری عقل و قوت مین سے حصہ لے لیا۔ یہہ اثر جو شراب مین کرتے ہین ایسا عجیب ہی کہ گویا خدا کا کیا ہوا کام ہے۔

وَذَا انْصِرَافِیْ اِلٰی مَحَلِّیْ	اَآذِنٌ اَیُّہَا الْاَمِیْرُ

ترجمہ اور یہہ وقت میرے گھر کی طرف لوٹنے کا ہے ای امیر کیا تو اجازت دینے والا ہے۔

وقال یصف لعبۃ فی صورۃ جاریۃ

وَجَارِیَۃٍ شَعْرُہَا شَطْرُہَا	مُحَکَّمَۃٍ نَافِذٍ اَمْرُہَا

ترجمہ اور بہت سی چھوکریان ہین کہ اُسکے بال اُسکے نصف قد کے برابر ہین اور وہ حاکم بنائی گئی ہی اور اُسکا حکم جاری ہے کہ جب وہ کسی کے سامنے اکھڑی ہوتی ہی تو وہ اُسی وقت قدح نوش کرتا ہے۔

تَدُوْرُ عَلٰی یَدِہَا طَاقَۃٌ	تَضَمَّنَہَا مُکْرَہًا شِبْرُہَا

ترجمہ وہ ایسے حال مین گھومتی ہے کہ اُسکے ہاتھ مین گلدستہ ہے کہ اُسکا ہاتھ اُس کو بزور لئے ہوئے ہے یعنے اُس نے اُسکو بخوشی نہین لیا۔

فَاِنْ اَسْکَرَتْنَا فَفِیْ جَہْلِہَا	بِمَا فَعَلَتْہُ بِنَا عُذْرُہَا

ترجمہ سو اگر وہ ہمارے پاس آکر ہمکو مدہوش کر دی تو اُسکا جہل اُس کام سے جو اُس نے ہمارے ساتھ کیا اُس کا عذر خواہ ہے

وقال فی بدر

اِنَّ الْاَمِیْرَ اَدَامَ اللّٰہُ دَوْلَتَہٗ	لَفَاخِرٌ کُسِیَتْ فَخْرًا بِہٖ مُضَرُ

ترجمہ بیشک امیر بدر خدا اُسکی دولت کو ہمیشہ رکھے ایک صاحب فخر ہی کہ مضر یعنی عرب اُسکی سبب لباس فخر پہنایا گیا ہی۔

فِی الشَّرْبِ جَارِیَۃٌ مِنْ تَحْتِہَا خَشَبٌ	مَا کَانَ وَالِدَہَا جِنٌّ وَلَا بَشَرُ

جعل اسم کان نکرۃ ضرورۃ ومثلہ یوجد فی کلام المتقدمین ترجمہ مئخوارون مین سے ایک چھوکری ہے کہ اُسکے نیچے ایک

لکڑی ہی اور حصہ بالائے صورت جاریہ کی اُسکا باپ نہ جن ہی اور نہ انسان -

قَامَتْ عَلٰی فَرْدِ رِجْلٍ مِنْ مَهَابَتِهٖ	وَلَيْسَ تَعْقِلُ مَا تَأْتِيْ وَمَا تَذَرُ

ترجمہ وہ چھوکری ممدوح کے خوف سے ایک پانو پر کھڑی ہوئی اور جو حرکت کرتی ہی اور جو چھوڑتی ہی اُسکو کچھ نہیں سمجھتی -

وقال لبدر لما حملک علی احضار اللعبۃ فقال اردت ان انفی الظنۃ عن ادبک فقال

زَعَمْتَ اَنَّكَ تَنْفِي الظَّنَّ عَنْ اَدَبِيْ	وَاَنْتَ اَعْظَمُ اَهْلِ الْعَصْرِ مِقْدَارَا

ترجمہ تونے خیال کیا کہ تو میرے ادب اور شاعری سے تہمت عدم قدرت بدیہہ گوئی کی دور کرے اور حال یہہ ہی کہ تو تمام اہل زمانہ سے مرتبہ مین بڑا ہی - لوگ کہتے تھے کہ متنبی قدرت بدیہہ گوئی نہین رکھتا سو بدر نے ایک پتلی پیش کی تاکہ قوت شاعری معلوم ہوجاوے کیونکہ یہہ غیر معمولی چیز تھی اسمین یہہ شبہ نہ تھا کہ پہلے سے کہلایا ہوگا -

اِنِّيْ اَنَا الذَّهَبُ الْمَعْرُوْفُ مَخْبَرُهٗ	يَزِيْدُ فِي السَّبْكِ لِلدِّيْنَارِ دِيْنَارَا

ترجمہ بیشک مین ہی سونا ہون جسکا امتحان مشہور ہی کہ اُسکا گلانا دینار کی قیمت بڑھا دیتا ہی یا دو چند کرتا ہی -

فقال بدر والسد للدینار قنطار افقال

بِرَجَاءِ جُوْدِكَ يُطْرَدُ الْفَقْرُ	وَبِاَنْ تُعَادِيْ يَنْفَدُ الْعُمْرُ

ترجمہ تیری بخشش کی امید سے فقر کو بھگایا جاتا ہی کیونکہ وہ امید کرتی ہی آتی ہی اور فقر کو دور کردیتی ہی اور اس امر سے کہ تو دشمنی کیا جاوے دشمن کی عمر تمام ہوجاتی ہے اور فوراً قتل کیا جاتا ہی -

فَخَرَ الزُّجَاجُ بِاَنْ شَرِبْتَ بِهٖ	وَزَرَتْ عَلٰی مَنْ عَافَهَا الْخَمْرُ

ترجمہ شیشہ یعنی پیالہ اس بات پر فخر کرتا ہی کہ تو نے اس مین شراب پی اور شراب نے اپنی مکروہ جاننے والے پر عیب لگایا -

وَسَلِمْتَ مِنْهَا وَهْيَ تُسْكِرُنَا	حَتّٰى كَاَنَّكَ هَابَكَ السُّكْرُ

ترجمہ اور تو شراب کی آفات اور اُسکے نشہ سے سلامت رہا اور وہ ہمکو مدہوش کردیتی ہی یہان تلک کہ گویا نشہ تجھسے ڈرتا ہی

مَا يُرْتَجٰى اَحَدٌ لِمَكْرُمَةٍ	اِلَّا الْاِلٰهُ وَاَنْتَ يَا بَدْرُ

ترجمہ سخاوت کے لئے کوئی امید کے قابل نہین ہے مگر خداوند تعالے اور تو اے بدر -

واراد الارتحال عن علی بن احمد الخراسانی فقال

لَا تُنْكِرَنَّ رَحِيْلِيْ عَنْكَ فِيْ عَجَلٍ	فَاِنَّنِيْ لِرَحِيْلِيْ غَيْرُ مُخْتَارِ

ترجمہ میرے شتابی رخصت ہونیکو برا مت سمجھہ کیونکہ مین اپنے کوچ کا مختار نہین ہون وجہ اگلے شعر مین ہے -

وَرُبَّمَا فَارَقَ الْاِنْسَانُ مُهْجَتَهٗ	يَوْمَ الْوَغٰى غَيْرَ قَالٍ خَشْيَةَ الْعَارِ

ترجمہ اور انسان بسا اوقات اپنی روح کو بروز جنگ بخوف عار بے اسکے کہ وہ اپنی جان کا دشمن ہو چھوڑ دیتا ہی -

وَقَدْ مُنِيتُ بِحُسَّادٍ أُحَارِبُهُمْ	فَاجْعَلْ نَدَاكَ عَلَيْهِمْ بَعْضَ أَنْصَارِي

ترجمہ اور مین حاسدون کے ساتھ مبتلا ہون کہ اُنسے لڑتا رہتا ہون سو تو اپنی بخشش کو اُنکی ضرر رسانی کے واسطے منجملہ اور مددگارون کے کردے تاکہ مجکو اُنپر فخر کرنے کا موقع حاصل ہوجاوے۔

وقال یصف مسیرہ فی البوادی

عَذِيرِي مِنْ عَذَارَى مِنْ أُمُورٍ	سَكَنَّ جَوَانِحِي بَدَلَ الْخُدُورِ ۔

ای من یعذرنی وہذا یستعمل فے الشکایتہ - والعذارے النبات فے الخدور لم یفرعہن بعل وارادوبہنا بالعذاری الامور العظام والخطوب التی لم یسبق الیہا - والجوانح الضلوع ترجمہ میرا کون عذرخواہ ہی اُن امور یعنی مصائب سے جو مثل دختران دوشیزہ اچھوتی ہین کہ کسی کو ایسے صدمات پیش نہین آئے اور وہ میرے باطن مین ایسے مقیم ہین جیسے باکرہ لڑکیان پردون کی ملازم ہوتی ہین - کہ عذرخواہی کے یہہ معنی ہین کہ اگر مین اُن مصائب سے انتقام لون اور لوگ مجھے ملامت کرنے لگین تو کون میری طرف سے عذرخواہی کریگا۔

وَمُبْتَسِمَاتِ هَيْجَاوَاتِ عَصْرٍ	عَنِ الْأَسْيَافِ لَيْسَ عَنِ الثُّغُورِ

عطف علی عذاری ای من مبتسمات - والہیجاوات جمع ہیجا وہی الحرب ترجمہ اور کون میرا عذرخواہ ہے اُن زمانہ کی لڑائیون سے کہ اُنکا تبسم تلوارونکی چمک سے ہے نہ دانتون سے۔

رَكِبْتُ مُشَمِّرًا قَدَمِي إِلَيْهَا	وَكُلَّ عُذَافِرٍ قَلِقِ الضُّفُورِ

العذافر القوی من الابل - والضفور جمع الضفر من الحبل والنسع ترجمہ مین اُس لڑائی کی طرف اپنے دامن چنکر نہایت مستعدی سے کبھی اپنے قدم پر اور کبھی ہر شتر قوی پر جو بسبب کثرت سفر و لاغری اُسکا تنگ بہت ہلتا تھا یعنی اُسکے دبلے پن سے ڈہیلا ہوگیا تھا سوار ہوا۔

أَوَانًا فِي بُيُوتِ الْبَدْوِ رَحْلِي	وَآوِنَةً عَلَى قَتَدِ الْبَعِيرِ

الآونة جمع اوان مثل ازمنة وزمان - والقتد البعیر ہو خشب الرحل ترجمہ اپنے طول سفر اور قلت مقام کا حال بیان کرتا ہی کہ ایک زمانہ تو میرا پالان شتر جنگلی لوگون کے گھر مین تھا اور بہت زمانہ پشت شتر پر یعنے عرصہ سفر بہت تھا اور وقت اقامت کم - اسلئے اقامت کے لئے اوان مفرد لایا اور سفر کے لئے صیغہ جمع۔

أُعَرِّضُ لِلرِّمَاحِ الصُّمِّ نَحْرِي	وَأَنْصِبُ حُرَّ وَجْهِي لِلْهَجِيرِ

حرالوجہ ما بدا من الوجہ - والہجیر شدۃ الحر ترجمہ مین تیر ہائے گندم گون کے سامنے اپنا سینہ پیش کرتا تھا اور اپنے چہرہ کا کہلا حصہ گرمی کے مقابل

وَأَسْرِي فِي ظَلَامِ اللَّيْلِ وَحْدِي	كَأَنِّي مِنْهُ فِي قَمَرٍ مُنِيرِ

ترجمہ اور مین اکیلا تاریکی شب مین ایسا چلتا تھا گویا مین اُس شب مین روشنی قمر تابان مین تھا اپنی راہ شناسی کی تعریف کرتا ہے کہ میرے لئے اندھیرا مثل روشنی قمر کے تھا ۔

فقل فی حاجۃ لم اقض منھا	علی شغفی بھا شروی نقیر

ای قل ماشدت واکثر القول فیہ فانہ حری بہ ۔ الشروی المثل والنقیر مایکون علی ظہر النواۃ من حفیرۃ ۔ وشروی نقیر یضرب مثلا للشئی الحقیر ترجمہ سوتو میری ایسی حاجت مین کہ مینے باوجود اُسکے عشق کے اُسمین سے کچھ بھی نہ پایا جو چاہے کہہ اور خوب کہہ کہ بڑی عجیب بات ہے

و نفس لا تجیب الی خسیس	و عین لا تدار علی نظیر

عطف علی حاجۃ ای قل فی نفس ترجمہ اور خوب ذکر کر میری طبیعت کا کہ وہ خسیس چیز کو قبول نہین کرتی اور میری آنکھ کا کہ وہ میری مثل اور نظیر پر گردش نہین دیجاتی یعنی وہ میری مثل کسی کو نہین دیکھتی

و کف لا تنازع من اتانی	ینازعنی سوی شرفی و خیری

ترجمہ اور جو چاہے کہہ اُس سخی ہاتھ کی تعریف مین کہ وہ اُس شخص سے جو میرے پاس سوائے میرے کرم و شرف کے اور چیزون مین جھگڑتا آتا ہے نہین جھگڑتا یعنے میرے ہاتھ کو کسی چیز مین بخل نہین ہے مگر میرے کرم و شرف مین کہ وہ کسی کو نہین دیتا ۔

و قلۃ ناصر جوزیت عنی	بشر منک یا شر الدھور

ترجمہ اور میری کمی مددگار کا جتنا چاہے ذکر کر پھر زمانہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ ای سب زمانون سے بدتر تو میری طرف سے جزا دیا جاوے ایک زمانہ کے ساتھ جو تجھسے بدتر ہو یعنے تجکو بدتر زمانہ سے پالا پڑے ۔

عدوی کل شئی فیک حتی	لخلت الاکم موغرۃ الصدور

ترجمہ ای زمانہ جو چیز تجھمین ہے وہ میری دشمن ہے یہان تلک کہ ٹیلے جنمین لیاقت عداوت نہین ہے اُنکے بھی سینے میری عداوت سے گرم ہین ۔ موغرۃ الصدور ای حرۃ بالعداوۃ ۔

فلو انی حسدت علی نفیس	لجدت بہ لذا الجد العثور

ای الجد العثور ہو الذی لا سعادۃ لہ وہو الذی یعثر صاحبہ و یتعبہ فی طلب الرزق ترجمہ سو اگر مین کسی نفیس شی پر حسد کیا جاتا تو مین اُسکو حاسدون کو بسبب اس نصیب بے سعادت کے دے ڈالتا تاکہ اُن کے حسد کے شر سے بچون ۔ اور ایک روایت مین لذی الجد العثور ہے یعنے مین اُسکو کسی بے نصیب کو بخشدیتا ۔

و لکنی حسدت علی حیاتی	و ما خیر الحیوۃ بلا سرور

ترجمہ لیکن مین حسد کیا گیا اپنی زندگی پر اور حال یہ ہے کہ حیات بلا سرور مین کیا بھلائی ہے یعنی میری زندگی

غم والم کے سبب ہو اُسمین خوشی کا نشان بھی نہین ہو پس اُسکو کوئی نہین لیگا مگر مین تو بخشنے کو موجود ہون کیا خوب کہا ہے
ع وہ دلیلین خوش کہ مفت دل زار لے گیا * اور مین یہہ خوش کہ مفت کا آزار لے گیا -

فَیَا ابْنَ کَرَوَّسٍ یَا نِصْفَ اَعْمٰی	وَاِنْ تَفْخَرْ فَیَا نِصْفَ الْبَصِیْرِ

ابن کروس رجل کان لیادیہ ترجمہ سواے ابن کروس ای آدھے اندھے اور اگر اپنی بصارت پر فخر کرے تو ای آدھی بینا

تُعَادِیْنَا لِاَنَّا غَیْرُ لُکْنٍ	وَتُبْغِضُنَا لِاَنَّا غَیْرُ عُوْرٍ

ترجمہ تو ہمسے اسلئے عداوت رکھتا ہو کہ ہم صاف بولتے ہین یعنی فصیح ہین اور تو ہمسے دشمنی اسلیے رکھتا ہے کہ ہم کانڑے نہین ہین

فَلَوْ کُنْتَ امْرَأً یُّہْجٰی ہَجَوْنَا	وَلٰکِنْ ضَاقَ فِتْرٌ عَنْ مَسِیْرِ

الفتر دون الشبر وہو ما بین السبابتہ والابہام اذا فتحا ترجمہ سو اگر تجمین ایسی لیاقت ہوتی کہ تو ہجو کیا جاے تو ہم تیرے ہجو کرتے مگر فاصلہ ما بین انگشت شہادت اور انگوٹھے کا جب وہ کھولی جاوینگی قابل چلنے پھرنے کے نہین ہے یعنے تو خسیس و ناکس ہے اس لائق نہین ہے کہ تیری ہجو کیجاوے -

وقال یمدح ابا محمد الحسین ابن عبد اللہ بن طغج

وَ وَقْتٍ وَّفٰی بِالدَّہْرِ لِیْ عِنْدَ وَاحِدٍ	وَفٰی لِیْ بِاَہْلِیْہِ وَزَادَ کَثِیْرًا

ترجمہ اور بہت سے وقت ہین کہ اُسنے مجکو سارا زمانہ ایک ایک شخص کے پاس عطا فرمایا گویا اُسنے تمام اہل زمانہ کو مجھے دیئے اور اُس سے بھی زیادہ دیا خلاصہ یہہ ہی کہ ایک وقت جو ممدوح کی خدمت مین گذرے وہ سب زمانون کے برابر ہے جیسا کہ وہ خود جمیع اہل زمانہ کی برابر ہے بلکہ زائد ہے -

شَرِبْتُ عَلَی اسْتِحْسَانِ ضَوْءِ جَبِیْنِہٖ	وَزَہْرٍ تَرٰی لِلْمَاءِ فِیْہِ خَرِیْرًا

ترجمہ مینے شراب پی اوپر حسن نور اُسکی پیشانی کے اور اوپر شگوفونکے جنمین گرتے پانی کی آواز ہے -

غَدَا النَّاسُ مِثْلَیْہِمْ بِہٖ لَا عَدِمْتُہٗ	وَاَصْبَحَ دَہْرِیْ فِیْ ذُرَاہُ دُہُوْرًا

ترجمہ اُس کے سبب آدمی دو چند ہوگئے اُسکو مین گم نکرون یعنی وہ خود ایک جہان کے برابر ہو پس وہ اور جہان دو جہان ہوگئے - عدمتہ دعائیہ ہو یعنی اُسکو خدا ہمیشہ بنا رکھے - اور میرا زمانہ اُسکی پناہ مین زمانون کا مجموعہ ہوگیا -

وقال وقد کثر البخور وارتفعت رائحۃ الند والاصوات

اَنَشْرُ الْکِبَاءِ وَ وَجْہُ الْاَمِیْرِ	وَصَوْتُ الْغِنَاءِ وَصَافِی الْخُمُوْرِ

النشر الرائحۃ الطیبۃ والکباء العود - والنشر مبتدء والخبر محذوف للعلم بہ کانہ یقول ہذہ الاشیاء لا تجتمع لاحد ولا شرب ترجمہ کیا عود کی خوشبو اور روئے مبارک امیر اور آواز راگ اور شرابون مین صاف وعمدہ شراب یہہ سب چیزین میرے سوا کسی کے لیئے جمع ہوئی ہین کہ اُسنے یہ نوشی نکی ہو -

فَدَاوِی خُمَارِی بِشُرْبِی لَهَا	فَاِنِّی سَکِرْتُ بِشُرْبِ السُّرُوْرِ

ترجمہ جب یہ سامان جمع ہوگیا تو مین بے پیے مست ہوگیا تو اب میرے خمار کا ای مخاطب شراب پلاکر علاج کر کیونکہ مینے ابتلک نہین پی بلکہ بسبب پینے شراب خوشی کے مدہوش ہوگیا ہون۔

ذکر ابو محمد ان اباہ اختفی فعرفہ یہودی فقال

لَا تَلُوْمَنَّ الْیَهُوْدِیَّ عَلٰی	اَنْ یَّرَی الشَّمْسَ فَلَا یُنْکِرُهَا

ترجمہ یہودی کو اس بات پر کہ وہ آفتاب کو دیکھے اور پہچان لے ہرگز ملامت مت کر یعنے تیرا باپ مثل آفتاب ہے اُس کو پہچان لینا عجب نہین ہے۔

اِنَّمَا اللَّوْمُ عَلٰی حَاسِبِهَا	ظُلْمَةً مِنْ بَعْدِ مَا یُبْصِرُهَا

ترجمہ بیشک ملامت اُس شخص پر ہے کہ جو اُسکو ظلمت سمجھے بعد دیکھنے کے۔

وسئل عمار ارتجالہ من الشعر فاعادہ فعجبوا من حفظہ فقال

اِنَّمَا اَحْفَظُ الْمَدِیْحَ بِعَیْنِیْ	لَا بِقَلْبِیْ لِمَا اَرٰی فِی الْاَمِیْرِ

ترجمہ مین مضامین مدح اپنی آنکھ سے یاد رکھتا ہون نہ اپنے دلسے بسبب اُن خوبیون کے جو امیر مین دیکھتا ہون۔

مِنْ خِصَالٍ اِذَا نَظَرْتُ اِلَیْهَا	نَظَمَتْ لِیْ غَرَائِبَ الْمَنْثُوْرِ

ترجمہ وہ خوبیان خصلت ہین جب مین اُن خصلتون کو دیکھتا ہون تو وہ میرے لئے پراگندہ عجائب نظم کردیتی ہین یعنے ممدوح کی خوبیان میرے لئے ساتا نظم ہوجاتی ہین۔ تلاش مضامین کی مجکو حاجت نہین پڑتی۔

وعاتبہ ابو محمد علے ترک مدحہ فقال

تَرْکُ مَدْحِیْکَ کَالْهِجَاءِ لِنَفْسِیْ	وَقَلِیْلٌ لَکَ الْمَدِیْحُ الْکَثِیْرُ

ترجمہ تیری مدح کا ترک کرنا میرے لئے ایسا ہی جیسا مینے اپنی ہجو کی اور تیری بہت سی تعریف بھی تیرے فضائل کی نسبت کم ہے

غَیْرَ اَنِّیْ تَرَکْتُ مُقْتَضَبَ الشِّعْرِ	لِاَمْرٍ مِثْلِیْ بِهِ مَعْذُوْرُ

المقتضب البدیهة یقال اقتضب کلاما اذا اتی به بدیها کانه اقتطع غصنا من اغصان الشجر والمقتضب فی البیت مصدر بمعنے الاقتضاب وهو الاقتطاع ای اتی به علی البدیهة ترجمہ سوائے اسکے نہین کہ مین بدیہہ گوئی چھوڑدی ہے بسبب اُس امر کے کہ مجھ جیسا آدمی اُس امر مین مجبور ہے یعنے میرے ترک بدیہہ گوئی کے سبب کو تو جانتا ہی اسلئے اُسکے بیان کی کچھ حاجت نہین ہے۔

وَسَجَایَاکَ مَادِحَاتُکَ لَا لَفْظِیْ	وَجُوْدٌ عَلٰی کَلَامِیْ یُغِیْرُ

ترجمہ اور تیری خصال تیری مدح گو ہین نہ میرا لفظ۔ اور تیری بخشش تیری ثناخوان ہی جو میری کلام کو لوٹتی ہے۔

فَسَقَى اللهُ مَنْ اُحِبُّ بِكَفَّيْكَ وَاَسْقَاكَ اَيُّهَا الْاَمِيْرُ

سقاہ اللہ واسقاہ اذا مطر بلادہ - ترجمہ سو جسکو مین دوست رکھتا ہون اُسکو خدا تیرے دونون ہاتھون سے تر و تازہ کرے اور خدا تجکو تر و تازہ کرے اور تیرے شہرون مین باران برساوے اے امیر -

وقال عند منصرفہ من مصر وقد وصل الی البسیطۃ فرای بعض غلمانہ ثورا فقال ہذہ منارۃ الجامع ورای آخر نعامۃ فی البریۃ فقال ہذہ نخلۃ

بُسَيْطَةُ مَهْلًا سُقِيتِ الْقِطَارَا | تَرَكْتِ عُيُونَ عَبِيدِيْ حَيَارَى

بُسیطۃ موضع بقرب الکوفۃ - والقطار والقطر ہو المطر ترجمہ ای مقام بسیطۃ تھم خدا تجکو بارانسے تر و تازہ کرے تو نے میرے غلامون کی آنکھون کو حیران کر دیا - کیونکہ ایک غلام نے گاؤ دشتی کو دیکھا اور اُسی جامع مسجد کا منار کہدیا - اور دوسرے نے شترمرغ دیکھا اور کہا کہ یہ درخت خرما ہے -

فَظَنُّوا النَّعَامَ عَلَيْكِ النَّخِيْلَ | وَظَنُّوا الصِّوَارَ عَلَيْكِ الْمَنَارَا

الصوار القطیع من بقر الوحش - والمنار یرید بہ منارۃ الجامع ترجمہ سو اُنہون نے شترمرغ کو تیری اوپر نخل سمجھا اور گاؤ دشتی کو منار جامع جانا یعنی اُنکی آنکھین تو نے حیران کر دین -

فَاَمْسَكَ صَحْبِيْ بِاَكْوَارِهِمْ | وَقَدْ قَصَدَ الضِّحْكُ فِيْهِمْ وَجَارَا

ترجمہ سو میرے ہمراہیون نے بسبب کثرت خندہ بخوف سقوط اپنے شترونکے کجاوے پکڑ لیے اور اُنمین بعض کو ہنسی متوسط درجہ آئی اور بعض کو حد سے بڑھ گئی - وقال یمدح علی بن احمد بن عامر الانطاکی

اُطَاعِنُ خَيْلًا مِنْ فَوَارِسِهَا الدَّهْرُ | وَحِيْدًا وَمَا قَوْلِيْ كَذَا وَمَعِيْ الصَّبْرُ

ترجمہ مین ایسے گروہ سوار سے جنمین کا ایک سوار زمانہ ہی تنہا نیزہ بازی کرتا ہون اور زمانہ اور اُسکے حادثات سے تنہا لڑتا ہون پھر اس قول سے رجوع کر کے کہتا ہو کہ یہہ میرا کہنا کہ مین تنہا لڑتا ہون ٹھیک نہین ہی کیونکہ بوقت جنگ مذکور میرا صبر بھی تو میرے ہمراہ ہوتا ہے -

وَاَشْجَعُ مِنِّيْ كُلَّ يَوْمٍ سَلَامَتِيْ | وَمَا ثَبَتَتْ اِلَّا وَفِيْ نَفْسِهَا اَمْرُ

ترجمہ اور مجھسے زیادہ بہادر میری سلامتی ہی کہ باوجود خصومت زمانہ اور اُسکے حوادث کے اتبلک مین سلامت ہون اور میری سلامتی باقی نہین رہی مگر کہ اُسکے جی مین کوئی امر عظیم ہے یعنے اُسکو مجھسے کوئی بڑا کام لینا ہے

تَمَرَّسْتُ بِالْاٰفَاتِ حَتّٰى تَرَكْتُهَا | تَقُوْلُ اَمَاتَ الْمَوْتُ اَمْ ذُعِرَ الذُّعْرُ

ترجمہ مین تحمل آفات کا ایسا خوگر و مشاق ہوگیا ہون کہ آفات کو مینے ایسے حال مین چھوڑا کہ وہ براہ تعجب یہہ کہتی ہین کیا موت مر گئی اور خوف ڈرایا گیا کہ ایسے مصائب مین یہہ شخص نہین مرتا ہے -

وَاَقْدَمْتُ اِقْدَامَ الْاَتِیِّ كَاَنَّ لِیْ
سِوٰی مُهْجَتِیْ اَوْ كَانَ لِیْ عِنْدَهَا وِتْرُ

الاتی السیل الذی لایردہ شی والوتر الحقد ترجمہ مین مواضع ہلاک مین اُس زور اور تیزی سے بڑہتا ہون جیسے طوفان خیز رو کہ اُسے کوئی روک نہین سکتا۔ گویا میری جان کے سوائے میرے پاس اور جان ہی کہ اگر ایک جان جاتی رہے گی تو دوسری جان سے زندہ رہونگا یا مجکو اپنی جان سے کچھ عداوت ہے۔

ذَرِ النَّفْسَ تَاْخُذْ وُسْعَهَا قَبْلَ بَیْنِهَا
فَمُفْتَرِقٌ جَارَانِ دَارُهُمَا الْعُمْرُ

ترجمہ تو اپنی طبیعت کو چھوڑ کہ وہ بقدر اپنی طاقت کے اموال وہر وب و نعمتین حاصل کرے کیونکہ وہ دو ہمسائے جنکا گھر عمر ہے ایک دوسرے سے جدا ہونیوالے ہین پس جو چیز حاصل ہو سکے جلد حاصل کرے۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الْمَجْدَ زِقًّا وَقَیْنَةً
فَمَا الْمَجْدُ اِلَّا السَّیْفُ وَالْفَتْكَةُ الْبِكْرُ

ترجمہ اور تو شرف مشکیزہ شراب اور گانیوالی چھوکری کو مت سمجھ کیونکہ شرف اور بزرگی نہین ہی مگر تلوار اور نیا و بیمثل حملہ یعنے شرف میخواری و راگ کا نام نہین بلکہ شمشیر زنی اور شجاعت کا۔

وَتَضْرِیْبُ اَعْنَاقِ الْمُلُوْكِ وَاَنْ تُرٰی
لَكَ الْهَبَوَاتُ السُّوْدُ وَالْعَسْكَرُ الْمَجْرُ

عطف علی قولہ الا السیف ۔ والہبوات جمع ہبوۃ وہی الغبرۃ العظیمۃ ۔ والمجر الجیش العظیم ترجمہ اور نہین شرف مگر گردن زنی شاہان مخالف کی اور یہہ کہ تیرے غبار سیاہ اور لشکر عظیم دیکھے جاوین یعنے تو گھوڑون کے سمون سے لڑائی کے وقت غبار کثیر اُٹھاوے یہہ شرف ہے۔

وَتَرْكُكَ فِی الدُّنْیَا دَوِیًّا كَاَنَّمَا
تَدَاوَلَ سَمْعَ الْمَرْءِ اَنْمُلُهُ الْعَشْرُ

الدوی الصوت العظیم یسمع من الریح وحفیف الاشجار ترجمہ اور شرف ہی تیرا دنیا مین آوازہ بلند نامی کو چھوڑنا گویا کہ انسان کے کان مین اُسکی دس انگلیان نوبت بنوبت آتی ہین ۔ دستور ہے کہ جب کوئی اپنا کان انگشت سے بند کر لیتا ہی تو ایک غل سنائی دیتا ہے۔

اِذَا الْفَضْلُ لَمْ یَرْفَعْكَ عَنْ شُكْرِ نَاقِصٍ
عَلٰی هِبَةٍ فَالْفَضْلُ فِیْمَنْ لَهُ الشُّكْرُ

ترجمہ جبکہ تیرا فضل وادب تجکو شکر بخشش شخص ناقص سے دور نکرے تو فضل اور بزرگی اُس شخص کو ہوگی جسکا تو شکر کرتا ہی نہ تجکو کیونکہ تو اُسکا محتاج ہوا ۔ خلاصہ یہہ ہی کہ تو شخص ناقص کی مدح نکر۔

وَمَنْ یُنْفِقِ السَّاعَاتِ فِیْ جَمْعِ مَالِهٖ
مَخَافَةَ فَقْرٍ فَالَّذِیْ فَعَلَ الْفَقْرُ

ترجمہ اور جو شخص اپنی تمام اوقات بخوف فقر جمع مال مین صرف کرے تو یہہ اُسکا کام عین فقر ہے یعنی جو شخص اپنی عمر جمع اموال مین صرف کرے اور اُسکو خرچ نکرے تو اُس کی عمر فقیری مین گذری پس وہ غنی کب ہوگا غرض اُس نے فقر کو پیشگی بلا لیا۔

عَلٰی هَيْكَلِ الْجَوْزِ كُلِّ طِمِرَّةٍ ۔۔۔ عَلَيْهَا غُلَامٌ مِلْءُ حَيْزُومِهِ غِمْرُ

الطمرة الفرس العالية المشرفة - والحيزوم الصدر - والغمر الحقد ترجمہ واسطے دفع ظالمون کے مجھپر لازم ہے ایسے اونچے گھوڑیونکا بندوبست کرنا کہ اُسپر ایک نوجوان سوار ہو جسکا سینہ ظالم کے کینہ سے پر ہو۔

يُدِيرُ بِأَطْرَافِ الرِّمَاحِ عَلَيْهِمُ ۔۔۔ كُؤُوسَ الْمَنَايَا حَيْثُ لَا تُشْتَهَى الْخَمْرُ

ترجمہ وہ غلام ظالمونپر موت کے ساغرونکا اپنے برچھون کی انی سے دور دیتا ہو اُس جگہ جہان شراب کی خواہش نکی جاوے یعنی معرکہ جنگ مین بسبب خوف شدید شراب کی طلب نہین ہوتی ۔

وَكَمْ مِنْ جِبَالٍ جُبْتُ تَشْهَدُ أَنَّنِي ۔۔۔ الْجِبَالُ وَبَحْرٍ شَاهِدٍ أَنَّنِي الْبَحْرُ

ترجمہ اور مینے بہت سے پہاڑونکو بطور سیر قطع کیا ہی جو اس امر کے گواہ ہین کہ مین کوہ وقار ہون اور بہت سے دریانکو اترا ہون جو گواہ ہین کہ مین ہی جود و سخا مین دریا ہون ۔

وَخَرْقٍ مَكَانُ الْعِيسِ مِنْهُ مَكَانُنَا ۔۔۔ مِنَ الْعِيسِ فِيهِ وَاسِطُ الْكُورِ وَالظَّهْرُ

الخرق المتسع من الارض - والعيس الابل البيض - والكور رحل الناقة ومكان العيس مبتدء ومكاننا خبره و واسطة الكور الخ بدل منه ترجمہ اور بہت سے فراخ میدان ہین کہ اُسمین شترون کا مکان مثل ہمارے مکان کے اُس میدانمین درمیان پالان وکمر شترونکے تھا خلاصہ یہہ ہی کہ جیسے ہم پشت شتران پر ایک جگہ قائم تھے ایسے ہی شتر باوجود تیزروی کے بسبب درازی میدان کے ایک جگہ کھڑے معلوم ہوتے تھے یعنی میدان ایسا فراخ تھا کہ حرکت شتران قطع بیابان مین کچھہ معلوم نہین ہوتی تھی گویا وہ ایک جگہ کھڑے تھے ۔

يَخِدْنَ بِنَا فِي جَوْزِهِ وَكَأَنَّنَا ۔۔۔ عَلَى كُرَةٍ أَوْ أَرْضُهُ مَعَنَا سَفْرُ

يخدن يسرن وهو من الوخد وهو الاسراع - وجوزه وسطه ترجمہ وہ شتر وسط میدان مین ہمکو لئے تیز چلتے ہین اور بسبب سرعت سیر گویا ہم کرہ پہ سوار ہین یا اُسکی زمین ہمارے ساتھ چلتی ہی کرہ پر سواری کی یہہ معنے ہین کہ جیسے کرہ کی انتہا نہین ہوتی اور وہ تیزی حرکت مین مشہور ہے ایسا ہی ہمارے سفر کی انتہا نتھی باوجودیکہ ہم تیز چلتے تھے اور زمین کا ساتھ چلنا اس لئے کہا کہ جب آدمی تیز چلتا ہی تو زمین ساتھ چلتی معلوم ہوا کرتی ہی اور جب زمین ساتھ چلے تو ظاہر ہی کہ قطع مسافت نہوگا مطلب یہہ ہی کہ ہم چلتے تھے مگر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا نہین چلتے ۔

وَيَوْمٍ وَصَلْنَاهُ بِلَيْلٍ كَأَنَّمَا ۔۔۔ عَلَى أُفْقِهِ مِنْ بَرْقِهِ حُلَلٌ حُمْرُ

ترجمہ اور بہت سے ایسے روز گذرے ہین کہ ہمنے اُسکو ایسی رات کیساتھ وصل کر دیا ہی کہ اُسکے آسمان کے افق پر شب کے برق سے سرخ لباس ہین یعنی برق جو آسمان تابان تھی وہ افق کے لئے حلہ ہائے سرخ تھے ۔

وَلَيْلٍ وَصَلْنَاهُ بِيَوْمٍ كَأَنَّمَا ۔۔۔ عَلَى مَتْنِهِ مِنْ دَجْنِهِ حُلَلٌ خُضْرُ

الدجن الظلمة واراد بہ الغیم - والخضر السود - والسواد یسمی خضرۃ ترجمہ اور بہت سی شبکو ہمنے اُسکے دن سے ملادیا گویا پشت شب پر اُسکے ابر سے لباسہائے سیاہ ہین - یعنے ہمنے ممدوح کے اشتیاق مین شب و روز سفر کیا ایام ربیع ہین کہ راتون کو برق چمکتی ہے اور روز مین ابرہائے سیاہ گھرے رہتے ہین -

وَعَیْثٍ ظَنَنَّا تَحْتَہٗ اَنَّ عَامِرًا ۔۔۔ عَلَا لَمْ یَمُتْ اَوْ فِی السَّحَابِ لَہٗ قَبْرُ

اراد لجامر جد الممدوح ترجمہ اور بہت سے باران ہین کہ ہمنے اُسکے نیچے یہہ سمجھا کہ عامر جد ممدوح آسمان کی طرف چڑھگیا ہو اور وہ مرا نہین یا اُسکی قبر ابر مین ہو اور وہ برس رہا ہو - اُسکی فیاضی کی تعریف ہو یہہ مخلص عمدہ ہے -

اَوِ ابْنَ ابْنِہٖ الْبَاقِیْ عَلِیَّ بْنَ اَحْمَدٍ ۔۔۔ یَجُوْدُ بِہٖ لَوْ لَمْ اَجُزْ وَیَدِیْ صِفْرُ

عطف علی عامر فہو منصوب ترجمہ یا اُسکا پوتا علی بن احمد ہو جو باقی ہے کہ وہ اُسکو برساتا ہے - اگر مین بحالت تہی دستی نگذرتا - یعنی چونکہ مین اُس باران سے یعنی اُسکے فیض سے تہی دست رہا تو جان لیا کہ یہہ معمولی باران ہو ورنہ ممدوح کے فیض سے محروم رہنا ناممکن تھا -

وَاَنَّ سَحَابًا جَوْدُہٗ مِثْلُ جُوْدِہٖ ۔۔۔ سَحَابٌ عَلٰی کُلِّ السَّحَابِ لَہٗ فَخْرُ

الجود بفتح الجیم بار المطر ترجمہ اور بیشک وہ ابر کہ اُسکا باران مثل عطائے ممدوح کثیر ہو وہ ایک ابر ہے کہ اُس کو ہر ابر پر فخر ہے -

فَتًی لَا یَضُمُّ الْقَلْبُ ہِمَّاتِ قَلْبِہٖ ۔۔۔ وَلَوْ ضَمَّہَا قَلْبٌ لَمَا ضَمَّہُ الصَّدْرُ

ترجمہ ممدوح ایک جوانمرد ہے کہ اور دل اسکے دل کیسی ہمتین جمع نہین کر سکتا اور اگر اُن ہمتون کو کوئی دل جمع کرلے تو وہ ایسا وسیع ہوگا کہ کسی سینہ مین نہ آسکے -

وَلَا یَنْفَعُ الْاِمْکَانُ لَوْ لَا سَخَاؤُہٗ ۔۔۔ وَہَلْ نَافِعٌ لَوْ لَا الْاَکُفُّ الْقَنَا السُّمْرُ

ترجمہ اور امکان سخا بے سخا لوگون کو کچھہ فائدہ نہین بخشتا کیون امکان سخا تو بخیل کے ساتھہ بھی جمع ہو سکتا ہو خلاصہ یہہ ہو کہ موجود بلا جود مفید نہین ہوتا جیسے گندم گون نیزے بے ہاتھہ کے مفید نہین ہوتے - اگر زور آور ہاتھہ نہو تو وہ کچھہ اثر نہین دکھا سکتے -

قِرَانٌ تَلَاقَی الصَّلْتُ فِیْہِ وَعَامِرٌ ۔۔۔ کَمَا یَتَلَاقَی الْہِنْدُوَانِیُّ وَالنَّصْرُ

القران اسم لمقارنۃ الکوکبین ترجمہ یہہ عمدہ قران السعدین ہے کہ اُسمین ممدوح کا نانا صلت اور اُسکا دادا عامر جمع ہوگئے ہین جیسے شمشیر ہندی اور فتح جمع ہوجاوے کیونکہ جب شمشیر ہندی اور فتح خداداد اکٹھے ہوجاوین تو اُن کا اثر نہایت عمدہ ہوگا -

فَجَاءَا بِہٖ صَلْتَ الْجَبِیْنِ مُعَظَّمًا ۔۔۔ تَرَی النَّاسَ قُلًّا حَوْلَہٗ وَہُمُ کُثْرُ

الصلت الجبین الواضحۃ - والقل القلۃ والکثر الکثرۃ ترجمہ سو اُسکی دادا ہو نانا نے اُسکو کشادہ پیشانی لائی یعنی باعث اُس کے پیدائش کے ہوئی کہ اسمین اوصاف مذکورہ موجود ہین اور ایسا بلند قدر لائے کہ اُسکے فضل وحسب کے روبرو تمام لوگ قلیل العدد معلوم ہوتے ہین حال آنکہ وہ بہت ہین -

مُفَدًّی بِآبَاءِ الرِّجَالِ سَمَیْدَعًا　　هُوَ الْکَرَمُ الْمَدُّ الَّذِیْ مَالَهٗ جَزْرُ

السمیدع السید الکریم - والمد زیادۃ الماء والجزر نقصانہ ترجمہ ایسا بلند قدر کہ اور لوگون کے باپ اُسپر فدا کئے گئے ہین یعنی اُسکو کہتے ہین کہ فداک ابی وامی اور سید کریم ہے اور ایسا کرم مجسم ہے کہ اُسکے فضائل مین ہمیشہ ترقی ہے نہ تنزل مفدیً منصوباً بدل من قولہ معظما او صفۃ لہ -

وَمَا زِلْتُ حَتّٰی قَادَنِی الشَّوْقُ نَحْوَهٗ　　یُسَایِرُنِیْ فِیْ کُلِّ رَکْبٍ لَهٗ ذِکْرُ

ترجمہ اور مین ہمیشہ اُسکا مشتاق رہا یہانتلک کہ شوق مجکو اُسکی طرف کھینچ لایا اُسکا ذکر خیر ہر قافلہ مین میرے ساتھہ رہا یعنی جو قافلہ مجکو ملا اُسنے اُسکے محامد اور فضائل مجھسے بیان کئے -

وَاَسْتَکْثِرُ الْاَخْبَارَ قَبْلَ لِقَائِهٖ　　فَلَمَّا الْتَقَیْنَا صَغَّرَ الْخَبَرَ الْخُبْرُ

الخبر الاختیار ترجمہ اور مین اُسکی ملاقات سے پہلے اُسکے فضائل کے اخبار زیادہ گنتا تھا سو جب ہم دونون ملے تو اُسکے محامد کے امتحان نے خبر مسموع کو نہایت چھوٹا اور کم ظاہر کیا -

اِلَیْکَ طَعَنَّا فِیْ مَدٰی کُلِّ صَفْصَفٍ　　بِکُلِّ وَاٰةٍ کُلَّمَا لَقِیَتْ نَحْرُ

الصفصف الفلاۃ المستویۃ - والواٰۃ الناقۃ الشدیدۃ الموثقۃ والمذکر وای یقال طعنا بهذہ الناقۃ ای قطعنا بها الارض الواسعۃ ترجمہ تیری ہی طرف ہمنے مسافت ہر چٹیل میدان مین نیزہ بازی کے یا چلے بذریعہ ہر ناقہ قویہ کے کہ جب وہ کسی صحراے دشوار گذار سے ملتی تھی تو وہ اُسکے حقمین بمنزلہ سینہ کاٹنے کے تھا - جنگلون مین اُسکی رفتار کو طعن قرار دیا اور اُن تکالیف کو کہ جو درحالت رفتار اُسکو لاحق ہوتی تھین نحر کہا - مطلب یہہ ہے کہ وہ ناقہ میدانون مین ایسی جلد جاتی تھی جیسا زخم نیزہ سینہ شتر مین گھسجاتا ہے اور صحرا اور اُسکی مسافت بمنزلہ نحر کے تھی - واحدی کہتے ہین کہ یہہ بہی معنے ہوسکتے ہین کہ جب یہہ ناقہ تکالیف طریق سے ملتی تھی تو وہ گویا نحر کیجاتی تھی تو گویا ہر ساعت اُس کو یہہ صدمہ پیش آتا تھا -

اِذَا وَرِمَتْ مِنْ لَسْعَةٍ مَرِحَتْ لَهَا　　کَاَنَّ نَوَالًا صُرَّ فِیْ جِلْدِهَا النِّبْرُ

النبر دویبۃ تلسع الابل فیرم موضع لسعتها ترجمہ جب وہ ناقہ کسی جانور کے کاٹنے سے ورم دار ہوجاتی تھی تو اس سے بجائے متالم ہونے کے خوش ہوتی تھی اور ایسے اکڑتی تھی کہ گویا نبر نے جو ایک چھوٹا سا گزندہ جانور ہوتا ہے ناقہ کی جلد مین عطا کی تھیلی باندھدی ہے اُسکے ورم کو تھیلی سے تشبیہ دی ہے -

فجئناک دون الشمس والبدر فی النویٰ ‏ ‏ ودونک فی احوالک الشمس والبدر

ترجمہ سویم تیرے پاس آئے کہ تو شمس اور بدر سے مسافت مین کم ہے یعنی ہمسے اُنکی نسبت قریب ہو اور ہماری زیادہ کار آمد اور تیرے حالات مجد و شرف مین سورج اور چاند تجھسے کمتر ہین پھر دو وجہ شمس و بدر سے تو افضل ہے۔

کانک برد الماء لا عیش دونہ ‏ ‏ ولو کنت برد الماء لم یکن العشر

العشر آخر اظمار الابل وہو ان ترد یوما وتدعہ ثمانیۃ ایام وترد الیوم العاشر ترجمہ تو لوگون کی راحت و زندگانی کے لئے گویا خنکی آب ہو کہ بے اُسکے کوئی زندگی کی صورت ہی نہین ہی پھر اُس سے رجوع کرکے کہتا ہو کہ اگر تو خنکی آب ہوتا تو شتر دن کا دسوین روز پانی پینا نہوتا بلکہ اُنکو ایک دفعہ پانی پیکر پھر کبھی آب نوشی کی حاجت نہوتی تیری شیرین اخلاقی کے سبب

دعانی الیک العلم والحلم والحجے ‏ ‏ وہذا الکلام النظم والنائل النثر

ترجمہ مجکو تیری طرف تیرے علم و بردباری اور عقل اور اس کلام منظوم اور عطائے پراگندہ نے بلایا ہی یعنے یہہ تیرے فضائل مذکورہ اور تیری یا میری نظم دلکش و عطائے عام میری حاضری کے باعث ہوئے ہین۔

وما قلت من شعر تکاد بیوتہ ‏ ‏ اذا کتبت یبیض من نورہا الحبر

الحبر المداد۔ والبیوت جمع بیت من الشعر۔ وقلت یروی علی المخاطبۃ وعلی الاخبار ترجمہ درصورت خطاب یہہ ہوگا کہ ای ممدوح جو تو شعر کہتا ہو وہ ایسے عمدہ ہوتے ہین کہ جب وہ لکھے جاوین تو قریب ہے کہ اُنکے نور سے روشنائی چمکنے لگی اور درصورت اخبار یہہ معنی ہونگے کہ جب مین تیری تعریف مین اشعار لکھتا ہون تو تیرے کثرت فضائل اور اُن احسانات کے بیان سے جو تونے مجپھر فرمائے ہین سیاہی مین روشنائی آجاتی ہے۔

کان المعانی فی فصاحۃ لفظہا ‏ ‏ نجوم الثریا او خلائقک الزہر

ترجمہ گویا معانے اشعار اور اُن کے لفظون کی فصاحت عقد ثریا کے تارے ہین یا تیرے اخلاق شیرین یعنے سب لوگ اُنکی خوبی جانتے ہین۔

وجنبنی قرب السلاطین مقتہا ‏ ‏ وما یقتضینی من جماجمہا النسر

ترجمہ اور مجکو قرب شاہان سے اُنکے بغض نے بچایا اور اُس امرنے کہ کرگس مجھسے اُنکی کھوپریان مانگتے ہین یعنی بسبب بدوضعی اور بادشاہونکے مین اُنسے ایسا بغض رکھتا ہون کہ مردار خوار جانور مجھسے تقاضا کرتے ہین کہ اُن نامعقولونکے سر کاٹکر ہمارے آگے ڈالدے تاکہ ہم اُنکو کھاجاوین۔

وانی رایت الضر احسن منظرا ‏ ‏ واہون من مرای صغیر بہ کبر

ترجمہ اور مین بیشک اپنا نقصان اچھا اور آسان سمجھتا ہون اُس کم قدر آدمی کے دیکھنے سے کہ اُسمین تکبر ہو۔

لسانی وعینی والفواد وہمتی ‏ ‏ اود اللواتی ذا اسمہا منک والشطر

يقال رجل وودُ وجمعه اودوا دوداء - والشطر النصف وهو عطف على اود ترجمه میری زبان اور آنکه اور دل اور میری ہمت دوست ہین اُن قوی کے جو تجمین اس نام کے ہین اور گویا تیرے نصف ہین خلاصہ یہہ ہی کہ میرے اعضائی شریفہ مذکورہ تیرے انہین اعضاکو دوست رکھتے ہین یعنی میری زبان تیری زبان کو اور میری آنکھہ ودل وہمت تیری آنکہ و دل وہمت کے دوست و عاشق ہین اور میرے اور تیرے اخلاق مین اسقدر مناسبت ہے کہ گویا میرے اخلاق تیرے اخلاق کے نصف ہین یعنی ایک ٹکڑا تیرے اخلاق ہین اور دوسرا ٹکڑا میرے اخلاق -

وَلٰكِنْ لِشِعْرِي فِيكَ مِنْ نَفْسِهِ شِعْرُ	وَمَا أَنَا وَحْدِي قُلْتُ ذَا الشِّعْرَ كُلَّهُ

ترجمہ مینے یہہ کل شعر تنہا نہین کہے مگر میرے شعر کے لئے تیری تعریف مین اسکے نفس مین سے شعر نکلتے ہین یعنی میرے شعر خود تیری تعریف کرنا چاہتے ہین -

وَلٰكِنْ بَدَا فِي وَجْهِهِ نَحْوَكَ الْبِشْرُ	وَمَا ذَا الَّذِي فِيهِ مِنَ الْحُسْنِ رَوْنَقًا

الرونق الملاحۃ - والبشر الطلاقۃ والبشاشۃ ترجمہ اور یہہ جو میرے شعر مین حسن کی رونق ہی یہہ اُسکا وصف ذاتی نہین ہے بلکہ جب وہ تیری طرف متوجہ ہوا اور تیری روے مبارک کو دیکھا تو اُسمین بشاشت آگئی ہی یعنے میرے شعر نے جب تجکو دیکھا تو وہ ہشاش وبشاش ہوگیا اور اُسمین رونق تیرے سبب آگئی ہی نہ میری باعث -

بِأَنَّكَ مَا نِلْتَ الَّذِي يُوجِبُ الْقَدْرُ	وَإِنِّي وَإِنْ نِلْتَ السَّمَاءَ لَعَالِمٌ

ترجمہ اور مین بشیک جانتا ہون کہ جو مرتبہ تجکو حاصل ہوا ہے تیرے استحقاق سے کم ہے اگرچہ تیرا مرتبہ آسمان تلک پہونچگیا ہے - اور بعض نے پہلے نلت کو بصیغہ تکلم پڑہا ہے اُس صورت مین یہہ معنے ہونگے کہ اگرچہ مین علو مرتبہ مین آسمان تلک پہونچگیا ہون کیونکہ مین تیرا ایک خادم ہون مگر یہہ جانتا ہون کہ تجکو جو رتبہ بلند حاصل ہے تیری لیاقت سے کم ہے - اِس صورت مین مبالغہ زیادہ ہوگا -

بِلُوْمِهَا لَهَا ذَنْبٌ وَأَنْتَ لَهَا عُذْرُ	أَزَالَتْ بِكَ الْأَيَّامُ عَتْبِي كَأَنَّمَا

ترجمہ زمانہ نے تیرے سبب سے میرے غصہ کو جو اُسپر تہا دور کردیا گویا ابنائے زمانہ اُسکے گناہ ہین اور تو زمانہ کا عذر گناہ - خلاصہ یہہ کہ مین زمانہ پر خفا تھا کہ اُسنے کوئی لائق آدمی پیدا نہین کیا سو جب تجسا صاحب فضائل اُسنے پیدا کیا تو میرا غصہ اُسپر سے جاتا رہا اور وہ جو اور لوگ پیدا کرکے گناہ گار ہوا تھا تیرے پیدا کرنے سے اُسکا عذر گناہ ظاہر ہوگیا -

وقال یمدح ابا الفضل محمد بن العمید

وَبُكَاكَ إِنْ لَمْ يَجْرِ دَمْعُكَ أَوْ جَرَى	بَادٍ هَوَاكَ صَبَرْتَ أَمْ لَمْ تَصْبِرَا

اصل لم تصبر لم تصبرن بالنون الخفیفہ فلما وقف علیہا ابدلہا الفا ترجمہ اے متبنے تیری محبت ظاہر ہوکر رہے گی

پھر تو چاہے صبر کر یا نہ کر کیونکہ عاشق کتمان محبت پر قادر نہین ہوتا اور تیرا راز بھی ظاہر ہے خواہ تو اشک بہائے یا نہ۔ بصورت بہانے کے تو ظہور گریہ ظاہر ہے۔ اور اگر اشک نہ بہائے تو آہ و نالہ و زردی رنگ اور خشکی لب سے ظاہر ہو جاوے گا۔

لَمَّا رَآهُ وَفِي الْحَشَا مَا لَا يُرَى	كَمْ غَرَّ صَبْرُكَ وَابْتِسَامُكَ صَاحِبًا

ترجمہ بہت دفعہ تیرے صبر اور تیری خندہ نے اپنے ساتھی کو اپنے عاشق نہونے کا دہوکا دیا ہے جبکہ اُس نے صبر اور ہنسی کو دیکھا حالانکہ تیرے باطن مین سخت آتش عشق ہے جو دکھائی نہین دیتی۔

فَكَتَمْتَهُ وَكَفَى بِجِسْمِكَ مُخْبِرًا	أَمَرَ الْفُؤَادُ لِسَانَهُ وَجُفُونَهُ

ضمیر کتمتہ عائد الی قولہ ما لا یری فی البیت السابق ترجمہ دل نے اپنی زبان و آنکھونکو اظہار اسرار عشق سے منع کیا یعنے زبان کو منع کردیا کہ عشق کا نام نہ لے اور آنکھون کو اشکون سے روکدیا سو اُنہون نے حال باطن چھپا لیا مگر اس سے کیا عشق چھپا رہتا ہے کیونکہ تیرا جسم اس راز کے خبر دینے کو کافی ہے۔ دل کو آمر اس لئے کہا کہ اُس کا حکم تمام اعضائے بدن پر جاری ہے کسی نے کیا خوب کہا ہے۔ ؎ میتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن ٭ زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج۔

بِمُصَوَّرٍ لَبِسَ الْحَرِيرَ مُصَوَّرًا	تَعِسَ الْمَهَارِي غَيْرَ مَهْرِيٍّ غَدَا

المہاری جمع مہری منسوب الی بنی مہرۃ قبیلۃ من العرب ترجمہ تمام شتر ہلاک ہوجاوین سوائے اُس شتر کے جو معشوق تصویر کی حالت کو بوقت صبح لے گیا ایسے حال مین کہ وہ حریر تصویر یعنے دیبا کا لباس پہنے ہوئے تھا یعنی وہ سلامت رہے تاکہ محبوب کو کوئی صدمہ نہ پہونچے۔

لَوْ كُنْتُهَا لَخَفِيتُ حَتَّى يَظْهَرَا	نَافَسْتُ فِيهِ صُورَةً فِي سِتْرِهِ

ترجمہ مین نے معشوق کے معاملہ مین اُس تصویر پر حسد کیا جو اُس کے پردہ مین ہے یعنے مجکو حسد اُسپر اسوجہ سے ہوا کہ وہ معشوق کو ہر وقت دیکھتی ہے پھر کہتا ہے کہ اگر مین وہ تصویر ہوتا تو مین پوشیدہ ہوجاتا تاکہ حبیب ظاہر ہوتا اور مین اُس کو بے حجاب دیکھتا۔

كِسْرَى مَقَامَ الْحَاجِبَيْنِ وَقَيْصَرَا	لَا تَتْرَبُ الْأَيْدِي الْمُقِيمَةُ فَوْقَهُ

ترب الرجل افتقر وصار علے التراب۔ کسری بکسر الکاف عند الکوفیین وبفتحہا عند البصریین ملک العجم وقیصر ملک الروم ترجمہ وہ ہاتھ خاک آلودہ و محتاج نہون جنہون نے پردہ پر کسری اور قیصر کو بجائے دو دربانون کے قائم کردیا ہے جو معشوق کے حاجب و مانع ہو رہے ہین مصور کے ہاتھ کو دعا دیتا ہے۔

رَحَلَتْ فَكَانَ لَهَا فُؤَادِي مَحْجَرَا	يَقَبَانِ فِي أَحَدِ الْهَوَادِجِ مُقْلَةٌ

تجری باعلی السیوں ترجمہ ... [illegible] ... ایک ... [illegible] ... مشغول ... مانند میری چشم کے عزیز ... گریہ و ضبا ... [illegible]

اغیار سے ... [illegible] ... چمک ... [illegible] ... چشم ... [illegible]

اندر رہجاتا ہے

[illegible]	[illegible]

ترجمہ ... [illegible] ... شخص ... [illegible]

تو ... [illegible] ... ہوتا۔

وَلَوِ اسْتَطَعْتُ اِذَا اغْتَدَوْا	لَنَهَيْتُ كُلَّ سَحَابَةٍ اَنْ تَقْطُرَا

الرواد جمع رائد وہو الذی یتقدم لاہلہ الکلا والماء ترجمہ اور جب انکی گھانس و پانیکی تلاش کرنیوالے صبح کو روانہ ہوئے اگر اسوقت مجکو مقدور ہوتا تو ہر ابر کو برسنے سے منع کر دیتا تاکہ انکو کسی جگہ گھانس و پانی نہ ملے اور وہ بناچاری میرے ہی پاس رہین اور مجکو صدمہ فراق اُٹھانا نہ پڑے۔

وَاِذَا السَّحَابُ اَخُو غُرَابِ فِرَاقِهِمْ	جَعَلَ الصِّيَاحَ بِبَيْنِهِمْ اَنْ يُمْطِرَا

اذا السحاب مبتدا واخو غراب فراقہم نعت لہ وجعل الصیاح خبرہ ترجمہ مین اسی فکر مین تھا کہ ناگاہ ایسے ابر نے کہ وہ فراق کے کوے کا بھائی ہو رہتے اسکو تفریق احباب مین ایساہی دخل ہو جیسا کوے کی آواز کو حسب گمان عرب اپنے برسنے کی آواز سے چیخنا شروع کر دیا خلاصہ یہہ ہے کہ میرے حق مین باران نے وہ جدائی کا اثر دکھایا جیسا غراب البین کا اثر مشہور ہے۔ اگر وہ نہ برستا تو نہ پانی و سبزہ جنگل مین اوگتا اور نہ وہ مجھسے جدا ہوتے۔

وَاِذَا الْحَمَائِلُ مَا يَخِدْنَ بِنَفْنَفٍ	اِلَّا شَقَقْنَ عَلَيْهِ ثَوْبًا اَخْضَرَا

حمائل بالحاء المہملۃ جمع حمولۃ وہی الابل التی یحمل علیہ ویروی بالجیم وہی جمع جمالۃ وہی الابل اذا کانت ذکورا لیس فیہا انثی یقال ہذہ حمالۃ بنی فلان والنفنف الارض المستویۃ بین الجبلین او الارض الواسعۃ ترجمہ اور ناگاہ اُن کی سواریان پہاڑون کی وادی یا ترائی مین تیز نہین جاتی تھین مگر اُسپر سبزہ تھا ان قطع کرتی تھین یعنے وہ لوگ مجھسے ایام بہار مین جدا ہوئے جبکہ زمین سبز تھی سو جب وہ سبزہ زارون پر چلتے تھے تو اُسپر تھیا پڑ جاتے تھے اور سبزہ تہان قطع کی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔

يَحْمِلْنَ مِثْلَ الرَّوْضِ اِلَّا اَنَّهَا	اَسْبَى مَهَاةً لِلْقُلُوبِ وَجُؤْذَرَا

مہاۃ وجوذرا نصبا علی التمیز۔ والمہا بقر الوحش و الجوذر ولد البقرۃ ترجمہ وہ سواریان زنگار رنگ ہودجون کو اپنے اوپر اُٹھائے ہوئے تھین جنمین زنان خوش چشم وگردن مثل گاوان وحشی سوار تھین مگر اتنا فرق تھا کہ وہ عورتین گاوان وحشی و بچہ گاو سے دلون کو زیادہ قید کرنیوالی تھین۔

فبلحظہا نکرت قناتی راحتی ‏ ‏ ‏ ضعفا وانکر خاتمای الخنصرا

ترجمہ سواس سبب سے کہ مینے محبوبہ کو دیکھا میرے نیزہ نے میرے ضعف ولاغری کے باعث میری ہتیلی کو نہ پہچانا اور میری دونون انگشتریون نے میری چھنگلیا کو اوپرا سمجھا - یعنی میری ہتیلی سے نیزہ نہ اٹھ سکا اور میری چھوٹی انگلی اتنی پتلی ہوگئی کہ اُنگوٹھیان اُنمین فراخ ہوگئین -

اعطی الزمان فما قبلت عطاءہ ‏ ‏ ‏ واراد لی فاردت ان اتخیرا

ترجمہ زمانہ نے مجکو دیا تو مینے بسبب علو ہمت اُسکی عطا کو قبول نکیا اور اُسنے چاہا کہ مین تیرے سوا کسی اور کی طرف جاؤن سو مینے اُسکا کہا نہ مانا اور یہہ ارادہ کیا کہ اپنے اختیار سے تجکو پسند کرون کہ تیرے اختیار کرنے سے مین زمانہ کا مالک ہوجاؤن گا -

ارجان ایتہا الجیاد فانہ ‏ ‏ ‏ عزمی الذی یذر الوشیج مکسرا

ارجان اسم بلد بفارس وہو بلد الممدوح وہو فی الاصل مشدد الا انہ خففہ علی عادۃ العرب فی الاسماء الاعجمیۃ - والوشیج شجر الرماح الذی یعمل منہا الرماح ترجمہ ای میرے عمدہ گھوڑون ارجان کا قصد کرو کیونکہ وہ ہی میرا ایسا مضبوط قصد ہے کہ وشیج جو ایک مضبوط لکڑی ہوتی ہو اور اسی سبب سے اُسکی چوب سے نیزے بناتے ہین میرے ارادہ کے سامنے ٹوٹ جاوے - خلاصہ یہہ کہ میرے ارادہ کو نیزے بھی نہین روک سکتے -

لو کنت افعل ما اشتہیت فعالہ ‏ ‏ ‏ ما شق کوکبک العجاج الاکدرا

الاکدر الکدر - والکوکب ہنا المجتمع من الخیل ترجمہ ای گھوڑو اگر مین وہ کرتا جس کا تم ارادہ کرتے ہو یعنی آرام وآسائش وترک سفر کا تو تمہارا مجمع غبار تاریک کو نچیرتا -

ابلی ابا الفضل المبر الیتی ‏ ‏ ‏ لایممن اجل بحر جوہرا

ترجمہ تم قصد کرو ابو الفضل کا جو میری قسم کا پورا کرنیوالا ہے اور وہ میری قسم یہہ ہو کہ مین اُس دریا کا قصد کرون گا جو بلحاظ جوہر سب سے بڑا ہو - سو یہہ میری قسم ممدوح کے پاس جانے سے پوری ہوگی ورنہ قسم ٹوٹ جاویگی -

افتی برؤیتہ الانام وحاش لی ‏ ‏ ‏ من ان اکون مقصرا او مقصرا

قصر عن الشیء تقصیرا اذا ترکہ عاجزا واقصر عنہ اقصارا اذا ترکہ قادرا علیہ وحاش للہ کلمۃ تنزیہ واصلہ حاشی فحذف الالف ترجمہ اس قسم کے پوری کرنے کے لئے بالاجماع تمام خلق نے ممدوح کے دیکھنے کا فتویٰ دیا یعنی یہہ کہا کہ تیری قسم جب ہی پوری ہوگی کہ ممدوح کو دیکھ لے - اور میرے لئے خدا کی پناہ ہے کہ مین قسم کے پورے کرنے مین بحالت بے اختیاری یا بصورت اختیار کوتاہی کرون تمام خلق کے فتوے کے خلاف -

صغت السوار لای کف بشرت ‏ ‏ ‏ بابن العمید وای عبد کبرا

ترجمہ میٔنے کنگن ڈھلوا رکھے ہین اُس ہاتھ کے لئے جو مجکو ابن العمید ممدوح کے دیکھنے کی خوشی سنا دے اور اشارہ کرے
کہ وہ یہ ہے اور اُس غلام کے لئے بھی جو اُسکو دیکھکر تکبیر کہے - عرب کی عادت ہی کہ عمدہ چیز کو دیکھکر تکبیر کہتے ہین -

إِنْ لَمْ تُغِثْنِي خَيْلُهُ وَسِلَاحُهُ ۔۔۔ فَمَتَى أَقُودُ إِلَى الْأَعَادِي عَسْكَرَا

ترجمہ اگر اُسکے گھوڑے اور ہتہیار میری مدد نکرین تو دشمنون کی طرف کب لشکر کشی کر سکتا ہون - واحدی نے کہا ہی
کہ متنبی اپنے ممدوحین سے حکومت مانگا کرتا تھا نہ صلے -

بِأَبِي وَأُمِّي نَاطِقٌ فِي لَفْظِهِ ۔۔۔ ثَمَنٌ تُبَاعُ بِهِ الْقُلُوبُ وَتُشْتَرَى

ترجمہ میرے باپ و ما اُس گویا شخص پر قربان ہون کہ اُسکی گفتگو ایک قیمت ہے کہ اُس سے دلون کے خرید و فروخت ہوتی
ہی یعنی لوگ اُسکی گفتگو لیتے ہین اور اپنے دل اُسکو دیتے ہین - یعنی نہایت بلیغ ہے -

مَنْ لَا تُرِيهِ الْحَرْبُ خَلْقًا مُقْبِلًا ۔۔۔ فِيهَا وَلَا خَلْقٌ يَرَاهُ مُدْبِرَا

ترجمہ ممدوح وہ شخص ہے کہ اُس کو لڑائی ایسی مخلوق نہین دکھاتی کہ وہ لڑائی مین اُس سے سنمکھ ہو کر لڑے اور
نہ کوئی خلق اُسکو بھاگتا دیکھتی ہی یعنی کوئی اُسکے مقابل نہین ہو سکتا اور نہ وہ بھاگتا ہی -

خَنْثَى الْفُحُولَ مِنَ الْكُمَاةِ بِصَبْغِهِ ۔۔۔ مَا يَلْبَسُونَ مِنَ الْحَدِيدِ مُعَصْفَرَا

مایلبسون مفعول الصبغ والعائد محذوف ای مایلبسونہ - وخنثی فعل ماض وزنہ فعلل واصلہ خنثث فکرہوا اجتماع
الثائین فابدلوا الاخیر من الالف کما فی تقضی البازی ترجمہ ممدوح نے دشمنون کے بہادرون کو خنثے بنا دیا کیونکہ اُسنے
اُنکے لوہے کے ہتہیارون کو جو وہ پہنے ہوئے تھے اُنکے خون سے رنگکر کسم کے رنگ کا کر دیا ہی جو عورتون اور مخنثونکا
لباس ہے

يَتَكَسَّبُ الْقَصَبُ الضَّعِيفُ بِكَفِّهِ ۔۔۔ شَرَفًا عَلَى صُمِّ الرِّمَاحِ وَمَفْخَرَا

ترجمہ سرکنڈا ضعیف یعنی قلم اُسکے ہاتھ کے سبب ٹھوس نیزو نیپر شرف اور فخر حاصل کرتا ہے یعنی قلم جسکو شرف دست
ممدوح حاصل ہی اُن نیزو نپر جنکو یہہ شرف نصیب نہین ہے بدرجہا افضل ہے -

وَيَبِينُ فِيمَا مَسَّ مِنْهُ بَنَانُهُ ۔۔۔ تِيهُ الْمُدِلِّ فَلَوْ مَشَى لَتَبَخْتَرَا

ترجمہ اور جس قلم کو اُسکی انگلیون کی پور چھوتی ہین اُسمین بسبب اُسکے چھونے کے ناز کرنے والونکا سا ناز ظاہر ہوتا
ہے سو اُسکو اگر رفتار حاصل ہو تو اکڑ کے چلنے لگے -

يَا مَنْ إِذَا وَرَدَ الْبِلَادَ كِتَابُهُ ۔۔۔ قَبْلَ الْجُيُوشِ ثَنَى الْجُيُوشَ تَحَيُّرَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ جب اُسکا حکم نامہ شہرون مین لشکرون کے پہونچنے سے پہلے جاتا ہی تو دشمن اُس سے ڈرجاتے
ہین اور اس لئے اُنکے لشکرون کو جو بارادہ جنگ روانہ ہو لئے تھے متحیر کر کے لوٹا دیتا ہے -

أنت الوحيد إذا ارتكبت طريقةً ۔ فمن الرديف وقد ركبت غضنفرا

ترجمہ تو یکتا ہے جب کسی طریقہ کو اختیار کرتا ہے [illegible] اس طریقہ پر [illegible] [illegible]
[illegible]

قطف الرجال القول وقت نباته ۔ وقطفت أنت القول لما نوّرا

ترجمہ اور لوگون نے قول کو اسکے [illegible] وقت [illegible] کلیا گیا
تھا یعنی کمال کو پہونچ گیا تھا

فهو المشيع بالمسامع إن مضى ۔ وهو المضاعف حسنه إن كررا

ترجمہ سو وہ ایسا شخص ہے کہ اسکے کلام [illegible] کانون لگے چلے جاتے ہین بسبب [illegible]
ولذت کلام کے اور وہ ایسا شخص ہے کہ اس کے کلام کا حسن دوچند ہوتا ہے اگر وہ کلام دوہرایا جاوے ورنہ کلام
[illegible] ہوتا ہے کہ حلوا چو یکبار خوردند بس ۔

وإذا سكتّ فإنّ أبلغ خاطبٍ ۔ قلمٌ لك اتخذ الأصابع منبرا

ترجمہ اور جب تو خاموش ہو تو خطبہ خوان بلیغ تیرا قلم ہے جسنے تیری انگلیون کا منبر اختیار کر لیا ہے ۔

ورسائلٍ قطع العداة سحاءها ۔ فرأوا قنا وأسنّةً وسنورا

رسائل بالجر بواو رب وبالرفع عطف على قلم لك اي ورسائل لك ابلغ خاطب اذا سكت والسحاء القرطاس والسنور اللبس
من جنس الحديد خاصة ترجمہ اور تیرے ایسے رسائل ہین کہ جنکے کاغذ تیرے دشمنون نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے ہین
سو [illegible] الفاظ قائم مقام [illegible] ہو جاتے ہین اور وہ دشمن نیزے اور بھالین [illegible] چلتے دیکھ لیتے ہین

فدعاك حسّدك الرئيس وأمسكوا ۔ ودعاك خالقك الرئيس الأكبرا

ترجمہ سو تجکو تیرے حاسد رئیس کہکر پکارتے ہین اور اتنا کہکر خاموش ہو جاتے ہین اور خدانے تجکو رئیس اکبر پکارا ہی

خلقت صفاتك في العيون كلامه ۔ كالخط يملأ مسمعي من أبصرا

ترجمہ وجہ رئیس اکبر ہونیکی یہہ ہی کہ تیری خوبیان آنکھون مین کلام خدا کے قائم مقام ہو گئین جنسے یہہ معلوم ہوتا ہی
کہ تو افضل العالم ہے تو گویا خدانے تجکو رئیس اکبر کہا یہہ فعل خدا بجائے اسکے قول کے ہو گیا جیسا خط دونون کان
دیکھنے والیکے بھر دیتا ہی یعنی اگر کوئی کسکا خط دیکھتا ہے تو وہ ایسا ہوتا ہے کہ گویا اس سے کلام کر لیا ۔

أرأيت همّة ناقتي في ناقةٍ ۔ نقلت يدًا سرحًا وخفًّا مجمرا

السرح السهلة السير والخف المجمر اي الخفيف السريع من قولهم اجمرت الناقة اي اسرعت ترجمہ کیا تو نے میرے
ناقہ کیسی ہمت کسی ناقہ مین دیکھی ہی کہ اسنے اپنا ہاتھ سبک اٹھایا اور اپنا پانو تیز و سریع یہان تلک کہ آتا

فاصلہ بعید طے کرکے تجھ تک پہونچ گئی۔

تَرَكَتْ دُخَانَ الرِّمْثِ فِي أَوْطَانِهَا ... طَلَبًا لِقَوْمٍ يُوقِدُونَ العَنْبَرَا

الرمث نبت یوقد بہ ترجمہ اُس ناقہ نے رمث گھاس کے دہوئین کو اپنے وطنون مین چھوڑا بقصد طلب اُس قوم کے جو عنبر کو جلاتے ہین اور اُسکی دہونی لیتے ہین۔ یعنی وہ اعراب کو چھوڑکر تیرے پاس آئی۔

وَتَكَرَّمَتْ رُكَبَاتُهَا عَنْ مَبْرَكٍ ... تَقَعَانِ فِيهِ وَلَيْسَ مِسْكًا أَذْفَرَا

الرکبات جمع رکبۃ وعنی اثنین ولہذا قال تقعان باعتبارہ کقولہ تعالی فقد صغت قلوبکما والاذفر الشدید الرائحۃ ترجمہ اور اس ناقہ کے دونون زانو ایسے نشستگاہ سے بزرگ محترز ہوگئے کہ وہ ایسی جگہ بیٹھین جہان مشک خالص نہو۔

فَأَتَتْكَ دَامِيَةَ الأَظَلِّ كَأَنَّمَا ... حُذِيَتْ قَوَائِمُهَا العَقِيقَ الأَحْمَرَا

الاظل باطن الخف الذی یلی الارض۔ وحذیت انعلت ترجمہ سو وہ تیرے پاس خون آلودہ تلوی آئی گویا اُسکے پانوئین عقیق سرخ کی جوتیان پہنائی گئی ہین۔

بَدَرَتْ إِلَيْكَ يَدَ الزَّمَانِ كَأَنَّمَا ... وَجَدَتْهُ مَشْغُولَ اليَدَيْنِ مُفَكِّرَا

بدرت ای سبقت من المبادرۃ ترجمہ وہ میری ناقہ زمانہ کے قابو سے تیری طرف بڑہ آئی گویا اُسنے زمانہ کو نہایت مشغول متفکر پایا۔ اور اُسکی غفلت مین اُسکے پنجہ سے بچکر تجھ تک پہونچ گئی ورنہ وہ تو کسی کی بھلائی کا خواہان نہین ہے

مَنْ مُبْلِغُ الأَعْرَابِ أَنِّي بَعْدَهَا ... شَاهَدْتُ رَسْطَالِيسَ وَالإِسْكَنْدَرَا

ترجمہ اعراب کو کون خبر دے کہ مین اُنکی مفارقت کے بعد ارسطالیس اور اسکندر کو دیکھا یعنی ممدوح علم وحکمت مین مثل ارسطالیس کے ہے اور قوت اور وسعت سلطنت مین مثل سکندر بادشاہ روے زمین کے۔

وَمَلِلْتُ نَحْرَ عِشَارِهَا فَأَضَافَنِي ... مَنْ يَنْحَرُ البِدَرَ النُّضَارَ لِمَنْ قَرَى

العشار جمع عشراء وہی التی اتی لحملہا عشرۃ اشہر۔ والبدر جمع بدرۃ وہی عشرۃ آلاف والنضار الذہب ترجمہ اور مین ملول ہوگیا اُنکے قیمتی ناقون کے ذبح سے سو میری ضیافت اُس شخص نے کی جو سونے کی تھیلیون کو اپنے مہمان کے لئے ذبح کرے یعنی اُسے بخشدے۔

وَسَمِعْتُ بَطْلِيمُوسَ دَارِسَ كُتْبِهِ ... مُتَمَلِّكًا مُتَبَدِّيًا مُتَحَضِّرَا

دارس کتبہ مفعول ثان لسمعت۔ وبطلیموس حکیم من حکماء الروم لہ کتب فی الطب والحکمۃ ترجمہ اور مینے ممدوح کو بطلیموس کے کتب پڑہاتے سنا ایسے حال مین کہ وہ مالک ملک تھا اور بدوی اور شہری تھا یعنے وہ جامع صفات ہی شوکت شاہانہ رکھتا ہو اور فصاحت بدویانہ اور ظرافت شہریانہ۔

وَلَقِيتُ كُلَّ الفَاضِلِينَ كَأَنَّمَا ... رَدَّ الإِلَهُ نُفُوسَهُمْ وَالأَعْصُرَا

ترجمہ اور اُس سے کیا ملا بلکہ سب فضلا متقدمین سے ملا گو یا خدا نے اُنکی جانین اور زمانے ممدوحین لوٹا دئے ہین -

وَاٰتیٰ فَذٰلِکَ اِذْ اَتَیْتَ مُؤَخَّرَا	یُسْقَی الیٰنا نَسَقَ الحِسَابِ مُقَدَّمًا

ترجمہ متقدمین ہمارے لئے مثل ترتیب حساب اولاً جمع کئے گئے - اور ممدوح بطور فذلکۃ الحساب اُنکے پیچھے آیا یعنی جیسا حساب کا دستور ہی اولاً وہ لوگ بتفصیل آئے اور جیسے حساب کے آخرمین میزان ہوتی ہے اور بدوار تفصیل الیسا ہی تو ہی کہ میزان اور بدوار تفصیل مین سب حساب کا خلاصہ ہوتا ہی الیسا ہی تجمین متقدمین بالاجمال جمع ہین -

نَظَرَتْ اِلَیْکَ کَمَا نَظَرْتُ فَتَعْذِرَا	یَا لَیْتَ بَاکِیَۃً شَجَانِیْ دَمْعُہَا

نصب تعذر علی جواب التمنی ترجمہ ای کاش وہ عورت کہ اُسکے آنسوؤن نے بوقت رخصت مجکو غمگین کیا تجکو دیکھتی جیسا مینے تجکو دیکھا تو وہ مجکو اس سفر طویل اور تحمل مصائب مین معذور رکھتی -

اَلشَّمْسَ تُشْرِقُ وَالسَّحَابَ کَنَہْوَرَا	وَتَرَی الْفَضِیْلَۃَ لَاتُرَدُّ فَضِیْلَۃً

فاعل لاترد العائد الی الفضیلۃ ونصب الشمس والسحاب بفعل مضمر ای تریٰ الشمس والسحاب - والکنہور العظیم المتکاثف ترجمہ سو وہ باکیہ ممدوح مین یہہ عجیب بات دیکھی گی کہ اُسکی ایک فضیلت اُسکی دوسری فضیلت کو اگرچہ اُسکی ضد ہو نہین ہٹاتی جیسا کہ دستور ہے کہ ابر آفتاب کو چھپا لیتا ہی مگر یہان اُسکی خلاف ہی اُسکی چہرہ مثل آفتاب کو چمکتا دیکھی گی اور اُسکے ابر عطا کو تہ بتہ یہہ دونون ایک حال مین جمع ہین

وَاَسَرُّ رَاحِلَۃً وَاَرْبَحُ مَتْجَرَا	اَنَا مِنْ جَمِیْعِ النَّاسِ اَطْیَبُ مَنْزِلًا

اسر من السار ای اعقلنی لسیر ہا بالیلا حتی اتیتک - والکان من السرور فیکون سرور صاحبہا ترجمہ مین ہی سب لوگون سے باعتبار مکان پاکیزہ تر - وباعتبار سواری خوشتر وبلحاظ تجارت کے سودمند تر ہون -

لَوْکَانَ مِنْکَ لَکَانَ اَکْرَمَ مَعْشَرَا	زُحَلٌ عَلیٰ اَنَّ الْکَوَاکِبَ قَوْمُہٗ

ترجمہ سیارہ زحل شیخ النجوم اس بنا پر کہ اور ستارے اُسکی قوم مین اگر وہ تیری قوم مین سے ہوتا تو باعتبار قبیلہ حالت موجودہ سے بہتر اور کریم تر ہوتا یعنی تیری قوم نجوم سے اعلی واشرف ہے -

وقال وقد کثرت الامطار بامد ولا یوجد ہذہ الابیات فی التبیان وقد نقلتہا من الدیوان المطبوع فی کلکتہ

قَدِیْمًا اَوْ اَثَرْنَ بِکَ الْغُبَارُ	اٰاٰمِدُ ہَلْ اَلَمَّ بِکَ النَّہَارُ

آمد اسم بلدۃ والمراد بالنہار الشمس ترجمہ ای آمد کبھی زمانہ قدیم مین تجمین سورج نکلا ہی یا کبھی تجمین غبار اڑا یا گیا ہی یعنے کثرت ابروباران سے یہہ شبہ ہوتا ہے کہ کبھی یہان دھوپ وغبار دیکھنے مین نہین آئی -

فَاَیْنَ بِہَا لِغَرْقَاکَ الْفِرَارُ	اِذَا مَا الْاَرْضُ کَانَتْ فِیْکَ مَاءً

ما زائدۃ ترجمہ جبکہ زمین تجمین بالکل پانی ہی تو تیری باشندونکو جو پانی مین ڈوبے ہوئے ہین اُسمین کہان قرارگاہ ہوگی -

وَمَاجَتْ فَوْقَ اَرْؤُسِنَا الْبِحَارُ	تَغَضَّبَتِ الشُّمُوْسُ بِہَا عَلَیْنَا

ترجمہ آمدین آفتاب ہمپر خفا ہوگئے کہ نہین نکلتے اور دریاؤن نے ہمارے سر و نپر موج ماری یعنی بسبب کثرت بارش کے شموس بصیغہ جمع یا تو ہواسطے لایا ہی کہ ہر روز کے شمس کو نیا شمس قرار دیا ہی - چونکہ آفتاب بہت دلون سے وہان برآمد نہین ہوا ہذا اُسکو شموس کہا - یا چاند و سورج کو جو بسبب بارش شب و روز طلوع نہین کرتے شموس کہا -

خَلَّى البُخْتَ وُدِّعَهَا الحَجِيجُ ‌‌ ‌ ‌ كَأَنَّ خِيَامَنَا لَهُمُ جِمَارُ

بخت بالضم شتران بختی - و الحجیج جمع حاج ترجمہ شتر بختی کی بلبلانیکو حاجیون نے رخصت کردیا - اب ہمارے خیمے گویا اُنکے لئے موقع رمی جمار ہین خلاصہ یہہ ہی کہ بسبب کثرت گل و لائی حاجی لوگ شترو نپر سوار ہوکر حج کو نہین جاسکتے بخوف پھسلنے پائے شتران کی - اسی سے اُنکا بلبلانا جو بوقت سواری و بار برداری ہوتا ہی موقوف ہی - اب وہ ہمارے خیمونکو گردگھیری ہین جیسے حاجی ایکجگہ گھیری ہوکر رمی جمار کرتے ہین -

وَلَا سُقِيَ الْإِلَهُ دِيَارَ بَكْرٍ ‌ ‌ ‌ ‌ فَلَا رَوَّى مَزَارِعَهَا الْقِطَارُ

ترجمہ خداوند تعالے دیار بکر کو جسکی علاقہ مین شہر آمدی ہی سیراب نکرے اور اُسکی کھیتونکو قطرہ باران تر نکرین قوله و لا سقی معطوف المقدرای لاعمره ولا سقاه

بِلَادٌ لَا سَمِينٌ مَنْ رَعَاهَا ‌ ‌ ‌ ‌ وَلَا حَسَنٌ بِأَهْلِيهَا الْيَسَارُ

ترجمہ دیار بکر ایسی بستیان ہین کہ جو اسمین چرتا ہی وہ فربہ نہین ہوتا اور نہ اُنکے باشندونکی تونگری اچھی ہی -

إِذَا لَبِسَ الدُّرُوعَ لِيَوْمِ بُؤْسٍ ‌ ‌ ‌ ‌ فَأَحْسَنُ مَا لَبِسْتَ بِهَا الْفِرَارُ

الفرار الکسر سیاہی یعنی تیری سلاح ترجمہ جب آمدین بروز جنگ زرہین پہنی جاوین تو تیرے واسطے بہتر یہہ لباس ہی کہ تو تیر شمشیر اور وہانکی باشندونکو جو تجہسی بہوا بیش آئے ہین قتل کردے اور اگر فرار بالفا پڑھا جاوے تو یہہ معنی کہ تو وہان سے بھاگ کیونکہ وہ مقام قابل قیام نہین ہی قال ولم یجد ہذا الاشعار فی التبیان بل نقلنا من الدیوان المطبوع

إِذَا كُنْتَ مُغْتَرِبًا فَجَاوِرْ ‌ ‌ ‌ ‌ بَنِي هَرِمِ بْنِ قُطْبَةَ أَوْ دِثَارَا

ترجمہ جب تو مسافر ہو تو بنی ہرم یا بنی دثار کی ہمسائگی اختیار کر کیونکہ وہ لوگ غریب نواز ہین -

إِذَا جَاوَرْتَ أَدْنَى مَازِنِيٍّ ‌ ‌ ‌ ‌ فَقَدْ أَلْزَمْتَ أَفْضَلَهَا جِوَارَا

ترجمہ جب تو کمتر مازنی کا ہمسایہ ہو تو تو نے افضل مجاورت کو لازم پکڑ لیا ہی یعنی یہہ لوگ اپنی جار کے بڑے حامی ہین -

وقال یہجو کافورا ولم نجد ہذہ القصیدۃ فی التبیان نقلناہا من الدیوان المطبوع فی کلکتہ

أَفِيقَا خُمَارُ الْهَمِّ نَغَّصَنِي الْخَمْرَا ‌ ‌ ‌ ‌ وَسُكْرِي مِنَ الْأَيَّامِ جَنَّبَنِي السُّكْرَا

ترجمہ ای میرے دونون دوستو ہوش مین آؤ اور مجکو مینوشی کی تکلیف مت دو کیونکہ غم کے خمار نے میری شراب خواری کا لطف کھو دیا اور مین جو حوادثات زمانہ سے متوالا ہون اُسنے مجکو شراب کے نشہ سے یکسو کر دیا پس تمکو بھی میرا ہمرنگ ہونا چاہیے یعنی جیسا مین بسبب مصائب دہر تارک خمر ہون تمکو بھی ایسا ہی کرنا چاہیے -

تَسُرُّ خَلِيلَيَّ الْمُدَامَةُ وَالَّذِي ‌ ‌ ‌ ‌ بِقَلْبِي يَأْبَى أَنْ أُسَرَّ كَمَا سُرَّا

ترجمہ میرے دوستونکو شراب خوش کرتی ہی اور وہ غم جو میرے دلمین ہی وہ اس بات سی انکار کرتا ہی کہ مین اُنکی طرح خوش ہون

لَبِسْتُ صُرُوفَ الدَّهْرِ أَخْشَنَ مَلْبَسٍ ‌ ‌ ‌ ‌ فَعَرَّقْنَنِي نَابًا وَمَزَّقْنَ لِي ظُفْرَا

[illegible] الکل ما علیہ من الحمم ترجمہ میں نے حوادث زمانہ کو جو سخت ترین اس سے ہیں نیا کہ وہ سر [illegible] [illegible]
[illegible] نے میرے استخوان [illegible] گوشت دانتوں سے نوچ لیا اور ناخن [illegible]

[illegible] و [illegible]	[illegible] [illegible] و [illegible]

ترجمہ اور زمانہ [illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible]
سناتا ہو غرض [illegible] دیکھا ہون اور [illegible] سنتا ہون۔

[illegible] ان [illegible] الایام	فافنیت [illegible] ما ولم یفنی [illegible]

سلکت به لزمته [illegible] العام [illegible] العشرین فمو [illegible] ترجمہ مجکو بحالت طفلی و نوجوانی گردش زمانہ سے پالا پڑا اسنے
اسکو اپنے قصد سے فنا کردیا اور اسنے مجکو بلحاظ صبر فنا کیا۔ یعنے میرا قصد اسپر غالب رہا اور میرے صبر پر وہ غالب آیا

ارید من الایام ما لا یریدہ	سوای و لا یجری بخاطرہ فکرا

ترجمہ مین زمانہ سے ایسے مقصد بلند کا خواہشمند ہون جسکا میرے سوا اور شخص ارادہ نہین کرتا بلکہ غیر کے دلمین ایسے
امر عظیم کا وسوسہ بھی نہین آتا۔ اپنی اولوالعزمی کی تعریف کرتا ہے۔

واسالہا ما استحق قضاءہ	وما انا ممن رام حاجتہ بسرا

لیسر الحاجۃ طلبہا فی غیر اوانہا ترجمہ اور مین زمانہ سے ایسے مطلب کے پورے کرنے کا سوال کرتا ہون جسکے ملنے کا
مین مستحق ہون اور مین ان لوگون مین سے نہین ہون کہ اپنی حاجت کو بیوقت مانگے یعنی بلکہ ایسے مطلب کی درخواست
کرتا ہون جسکی عطا کا وقت ہے۔

ولی کبد من رای ہمتہا الذی	فتترکبنی من عزمہا المرکب الوعرا

ترجمہ اور میرا ایسا جگر ہے کہ اسکی ہمت کی رائے ہین فراق احباب اور سفر ہے سو وہ جگر اپنے قصد بلند کے سبب ہم کو
سخت سواری پر سوار کرتا ہے اور ہمیشہ دشت گردی و صحرانوردی مین مبتلا رکھتا ہے۔

تروق بنی الدنیا عجائبہا ولی	فواد ببیض الہند لا بیضہا مغرا

تروق تسر و تعجب ترجمہ اہل دنیا کو اسکے عجائب خوش معلوم ہوتے ہین اور تعجب کرتے ہین مگر میرا دل شمشیرہائے
صیقلدار ہند پر عاشق ہے نہ زنان سفید دنیا پر یعنی مین عیاش نہین ہون سپاہی ہون۔

اخو ہمم رحالۃ لا تزال بی	نوی تقطع البیداء و اقطع العمرا

او بمعنی الی ان ترجمہ میرا دل صاحب ہمتہائے کثرت سفر ہے کہ مجھے وہ ہمیشہ جب تلک مین اپنی ایام عمر قطع کرون
دشتہائے ناپیدا کنار بقصد فراق احباب قطع کراتی ہین یعنی ہمیشہ سفر مین رہتا ہون۔

ومن کان عزمی بین جنبیہ حثہ	وخیل طول الارض فی عینہ شبرا

ترجمہ یہہ کثرت سفر کچھ مجھہ ہی مین منحصر ہی بلکہ جو شخص کہ اُسکے دو پہلو زمین میں اسا بلند قصد ہوگا تو وہ اُسکو سفر دائمی پر برانگیختہ کریگا اور طول تمام زمین کو اُسکی آنکھہ مین بقدر ایک بالشت نمایان کریگا۔

صَحِبْتُ مُلُوکَ الْاَرْضِ مُغْتَبِطًا بِهِمْ ‖ وَفَارَقْتُهُمْ مَلْآنَ مِنْ شَنَفٍ صَدْرًا

شنف لہ البغض وتنکرہ والاغتیاط بارزو آمدن ترجمہ مین شاہان روئے زمین کے ساتھہ آرزومندانہ رہا۔ اور جب انسے میری آرزو پوری نہوئی تو مین اُنسے ایسے حال مین جدا ہوا کہ میرا سینہ اُنکے بغض سے پر تھا۔

وَلَمَّا رَاَیْتُ الْعَبْدَ لِلْحُرِّ مَالِکًا ‖ اَبَیْتُ اِبَاءَ الْحُرِّ مُسْتَرْزِقٍ حُرًّا

ترجمہ اور جبکہ مینے غلام یعنی کافور کو آزاد شخص کا مالک دیکھا تو مینے اُس سے ایسا انکار کیا جیسا آزاد مرد غلام سے کیا کرتا ہی ایسے حال مین کہ مین ایک آزاد شخص یعنی سیف الدولہ سے طالب رزق تھا۔

وَمِصْرُ لَعَمْرِی اَهْلُ کُلِّ عَجِیبَةٍ ‖ وَلَا مِثْلُ ذَا الْخَصِیِّ اُعْجُوبَةً نُکْرًا

ترجمہ اپنی زندگی قسم مصر ہر عجیب چیز کا صاحب ہی مگر اس خصی یعنے کافور کے مانند کوئی اعجوبہ انوکہا نہین ہی۔

یُعَدُّ اِذَا عُدَّ الْعَجَائِبُ اَوَّلًا ‖ کَمَا یُبْتَدٰی فِی الْعَدِّ بِالْاِصْبَعِ الصُّغْرٰی

ترجمہ جبکہ عجائب مصر یا دنیا شمار کئے جاتے ہین تو اُنمین کافور اول شمار کیا جاتا ہے جیسا شمار مین چھنگلیا سے اول شروع کیا جاتا ہے یعنی وہ عجائب مین سب سے گٹھیا ہے۔

فَیَا هَرِمَ الدُّنْیَا وَیَا عِبْرَةَ الْوَرٰی ‖ وَیَا اَیُّهَا الْمَخْصِیُّ مَنْ اُمُّکَ الْبَظْرَا

ہرم نتف شعرہ۔ والعجوز بلیت کبرا۔ والبظر ما بین اسکتی الفرج یعنی ما بین دو کرانہ فرج زن وا متہ لبظرا رطویلہ ترجمہ سوائے تمام دنیا کے نوچے ہوئے بال یا ای چرمٹر ستھی ہوئی بڑھیا اور اے سبب عبرت خلائق اور ای خصی تیری مان فراخ کُس کون بلا تھی جسنے تجھسے نالائق کو جنا۔

نُوَیْبِیَّةٌ لَمْ تَدْرِ اَنَّ بُنَیَّهَا ‖ النُّوَیْبِیُّ بَعْدَ اللّٰهِ یُعْبَدُ فِی مِصْرَا

نوب بالضم جیل من السودان ترجمہ اُسکی مادر گروہ نوب سے جو منجملہ ملک حبش ہی تھے مگر اُسکو یہہ معلوم نتھا کہ اُسکا چھوٹا بیٹا بعد خداوند تعالی کے مصر مین پرستش کیا جاویگا یعنے وہانکا حاکم بنیگا۔

وَیَسْتَخْدِمُ الْبِیضَ الْکَوَاعِبَ کَالدُّمٰی ‖ وَرُومَ الْعِبِدّٰی وَالْغَطَارِفَةَ الْغُرَّا

ترجمہ اور وہ یہہ بھی نہین جانتی تہی کہ اُسکا بیٹا زنان سفید رنگ نار پستان مانند بتان اور غلامان رومے اور سرداران روشن رو یعنے شرفا سے خدمت لیگا۔

قَضَاءٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَلِیِّ اَرَادَهُ ‖ اَلَا رُبَّمَا کَانَتْ اِرَادَتُهُ شَرًّا

ترجمہ یہہ فرمان روائی کافور خداوند تعالی کا حکم ہے جسکا اُسنے ارادہ فرمایا۔ سن لے کہ اکثر اوقات اُسکا ارادہ شر ہوتا ہے

کیونکہ خیر و شر سب اُسکے حکم سے ہی بس حکومت کافور گو شر ہے مگر آپکے حکم سے ہے۔

وَلِلّٰہِ اٰیَاتٌ وَلَیْسَتْ کَھٰذِہٖ
اَظُنُّکَ یَا کَافُوْرُ اٰیَتَہُ الْکُبْرٰی

ترجمہ خدا کی آیات قدرت بہت ہین مگر ایسے بڑی کوئی نہین ہے ای کافور مین تجکو خدا کی بڑی آیت قدرت خیال کرتا ہون۔

لَعَمْرِیْ مَا دَھْرٌ بِہٖ اَنْتَ طَیِّبٌ
اَیَحْسَبُنِیْ ذَا الدَّھْرُ اَحْسَبُہٗ دَھْرًا

ترجمہ قسم اپنی عمر کی کہ ای کافور جس زمانہ مین تو ہی وہ اچھا نہین ہے کیا مجکو یہہ زمانہ یہہ خیال کرتا ہے کہ مین اُسکو اچھا زمانہ سمجھتا ہون یعنی یہہ بات ہرگز نہین ہے بلکہ بُرا زمانہ ہے۔

وَالْفُرُ یَا کَافُوْرُ حِیْنَ تَلُوْحُ لِیْ
فَفَارَقْتُ مُذْ فَارَقْتُکَ الشِّرْکَ وَالْکُفْرَا

ترجمہ ای کافور جب تو میرے روبرو ظاہر ہوتا تھا تو مین مرتکب کفر ہوتا تھا یعنی تیری تعظیم کرنی ایسی تھی جیسی بت کی تعظیم جو کفر ہے سو جب سے مین تجھسے جدا ہوا ہون شرک و کفر سے دور ہوگیا۔

عَثَرْتُ بِسَیْرِیْ نَحْوَ مِصْرِکَ وَالِعًا
بِھَا وَلِعًا بِالسَّیْرِ عَنْھَا وَلَا عَثْرًا

ترجمہ تیرے مصر کی طرف حریصانہ آنے مین مینے بڑی لغزش کھائی اور خطا کی۔ اور جب وہان آیا تو مجکو رغبت وہانسے لوٹ آنیکی ہوئی اور یہہ میرا ارادہ درست تھا کہ اسمین کچھہ لغزش و خطا نہ تھی۔

وَفَارَقْتُ خَیْرَ النَّاسِ قَاصِدَ شَرِّھِمْ
وَاَکْرَمَھُمْ طُرًّا لِاَلْاَمِھِمْ طُرًّا

ترجمہ اور مینے بہترین آدمیون سے یعنے سیف الدولہ سے مفارقت کی ایسے حال مین کہ بدترین خلق کا قصد کرنیوالا تھا یعنی کافور کا اور مینے مفارقت کی اُس شخص سے جو سب سے کریم تھا اُس شخص کے لئے جو سب سے کمینہ تھا۔

تُعَاقِبُنِی الْمَخْصِیُّ بِالْغَدْرِ جَازِیًا
لِاَنَّ رَحِیْلِیْ کَانَ مِنْ حَلَبٍ غَدْرًا

ترجمہ سو کافور خصی نے بسبب بدعہدی و خلف وعدہ عذاب بطور جزا مجکو دیا کیونکہ میرا کوچ حلب سے یعنی سیف الدولہ کے پاس ہی براہ عہد شکنی تھا۔ غرض جیسا مینے سیف الدولہ سے غدر کیا تھا اسی طرح کافور نے مجھسے غدر کیا۔

وَمَا کُنْتُ اِلَّا فَائِلَ الرَّاْیِ لَمْ اُعَنْ
بِحَزْمٍ وَلَا اسْتَصْحَبْتُ فِیْ وِجْھَتِیْ حِجْرَا

ترجمہ اور مین درصورت قصد کافور تھا مگر سست رای کہ نہ اعانت کیا گیا مین ہوشیاری سے اور حلب سے بجانب کافور متوجہ ہونے مین مینے عقل کو ساتھہ نلیا تھا۔ کافور کے پاس آنے سے پچتاتا ہے۔

وَقَدْ دَرَی الْخِنْزِیْرُ اَنِّیْ مَدَحْتُہٗ
وَلَوْ عَلِمُوْا قَدْ کَانَ یُھْجٰی بِمَا یُطْرٰی

ترجمہ اور خنزیر یعنے کافور نے جانا کہ مینے اُسکی تعریف کی اور اگر وہ اور اُسکے مصاحب سمجھتے تو جان لیتے کہ میرے مبالغہ مدح کے سبب وہ ہجو کیا جاتا ہے۔ واقعی کافور کی اکثر مدح باونی تغیر ہجو ہے۔

جَرَمْتُ عَلٰی دَھْیَاءِ مِصْرَ فَتَنْتُھَا
وَلَمْ یَکُنِ الدَّھْیَاءُ اِلَّا مَنِ اسْتَجْرَا

فتبا سبقتها ترجمہ تینے مصیبت مصر کے معاملہ مین بڑی ہوشیاری کی اور اُس سے آگے بڑھ آیا یعنی کافور مجکو گرفتار نکر سکا اور اصل مین کوئی مصیبت نتھی مگر وہ جسنے جرأت کی یعنی مین خود نہ وہان جاتا نہ یہ تکلیف اُٹھاتا۔

ساجلبها اشباہ ماحملتہ من استنہا جردا مقسطلۃ غبرا

اجلب علی الفرس زجرہ۔ والضمیر للخیل۔ وجرد امع صفاتہا بیان للضمیر فی اجلبہا والاصل فی العبارۃ ساجلبہا جردا مقسطلۃ غبرا اشباہ ماحملتہ من استنہا ترجمہ اب مین اُن گھوڑون کو جو عمدہ اور بسبب کثرت دوڑ دہوپ کے گرد آباد و غبار آلودہ ہون اور تیزی مین مانند اون نیزونکے ہون جنکو اُنکے سوار لیے ہین چمکارونگا یعنے ان کے ذریعہ سے دشمنونپر دہاوا کرونگا۔

واطلع بیضا کالشموس مطلتہ	اذا طلعت بیضا وان غربت حمرا

ترجمہ اور نکالونگا چمکدار شمشیرونکو کہ اُنکی روشنی اور عکس مثل آفتابون کے ہے۔ جب وہ اپنے میانون سے نکلتی ہین توسفید چمکتی ہوتی ہین اور میانون مین کیجاتی ہین تو خون اعداسے سرخ ہوتی ہین۔

فان بلغت نفسی المنی فبعزمہا	والا فقد ابلغت فی حرصہا عذرا

ترجمہ سو اگر میرا نفس اپنے آرزوئونکو پہونچگیا تو اپنی عزم کی برکت سے ہے اور اگر نہ پہونچا تو مینے اُسکی حرص مین اُسکو عذر تلک پہونچادیا ہے یعنے اب مین معذور رہون۔

وقال یمدح ابابکر علی بن صالح الکاتب بدمشق

کفرندی فرندسیفی الجراز	لذۃ العین عدۃ للبراز

الفرند جوہر السیف۔ والجراز القاطع منہ۔ والبراز مبارزۃ الاقران فی الحرب ترجمہ میری شمشیر بران کا جوہر میرے جوہر کے مانند ہے یعنی جیسا مین چلتا پرزا اور ماضی العزیمۃ ہون ایسے ہی میری تلوار ہے کہ وہ آنکھ کے لئے پوری لذت ہی اور لڑائی کے واسطے سامان کامل۔

تحسب الماء خط فی لہب النار	ادق الخطوط فی الاحراز

الاحراز جمع حرز وہوالعوذۃ لانہا تحرز حاملہا من الشیاطین ومن العین ترجمہ تلوار کی چمک کو آگ سے واثار جوہر کو جو اُسمین ہین اور اُنکی باریکی کو خطوط باریک پانی سے تشبیہ دیتا ہو اور کہتا ہو کہ تو گمان کرے کہ باریک خطوط پانیکے شعلہ آتش مین کھینچے گئے ہین جیسے تعویذونین باریک خطا کثر ہوتے ہین۔

کلما رمت لونہ منع الناظر	موجا کانہ منک ہازی

ترجمہ جبکہ تو چاہے کہ شمشیر کا رنگ معلوم کرے تو دیکھنے والے کو اُسکے پانی اور چمک کی موج دیکھنے سے روکتی ہے گویا وہ تجھسے دل لگی کرتی ہے۔

وَدَقِيْقٍ قَذَى الْهَبَاءِ أَنِيْقٍ	مُتَوَالٍ فِي مُسْتَوٍ هَزْهَازِ

الهباء ہو ما تراه فے الشمس اذا دخلت من موضع ضیق۔ ومستو صحیح الضرب ای فی متن مستو۔ وہزہاز یجی ویذہب وقذی الہباء ای مقداره ترجمہ اور وہ جوہر باریک ہین مثل ذرہ کے اور خوشنما ہین اور بسبب چمک کے پے درپے آنیوالے ہین اور وہ ایک پہل صحیح الضرب مین ہین۔ اور بسبب آبداری کے اُسمین شعاعون کے موجین آتی جاتی ہین۔

وَرَدَ الْمَاءَ فَالْجَوَانِبُ قَدْرًا	شَرِبَتْ وَالَّتِي تَلِيْهَا جَوَازِي

الجوازی جمع جازیۃ وہی التی تجزئت بالرطب عن الماء من الوحش ترجمہ وہ تلوار پانی مین آئی سو اُسکے اطراف یعنی دونون دہارون نے قدرے پانی پیا اور جو اُنکے متصل اُسکا پہل ہے وہ تشنہ رہا۔ دستور ہے کہ ساری تلوار کو بجہاتے نہین ہین بلکہ صرف دہارون کو تاکہ چوٹ سے ٹوٹ نجاوے۔

حَمَلَتْهُ حَمَائِلُ الدَّهْرِ حَتَّى	هِيَ مُحْتَاجَةٌ إِلَى خَرَّازِ

حمائل السیف ہی نجاده۔ والخراز ہو الذی یخرز بالسیور الحمائل وغیرہا ترجمہ اُس کو زمانہ کے پرتلون نے اس کثرت سے اُٹھایا ہے کہ وہ پرتلے میان سینے والیکی طرف محتاج ہین یعنی وہ تلوار پہلے وقتون کی ہے اور کثیر الاستعمال۔ زمانہ کی طرف نسبت مجازاً ہے۔

وَهُوَ لَا تَلْحَقُ الدِّمَاءُ غِرَارَيْهِ وَلَا عِرْضَ مُنْتَضِيهِ الْمَخَازِي

غراریہ ای حدیہ۔ منتضیہ ای منتضی السیف سلہ۔ والمخازی جمع مخزاة وہی ما یخزی بہ للانسان ترجمہ سو وہ ایسی تیز ہے کہ خون اعدا اُسکے دونون کنارون کو نہین لگتا اور نہ اُسکے کھینچنے والیکی آبرو کو رسوائیان لاحق ہوتی ہین یعنے اُسکا وار خالی نہین جاتا اور جسم مین سے صاف نکل جاتی ہی۔

يَا مُزِيلَ الظَّلَامِ عَنِّي وَرَوْضِي	يَوْمَ شُرْبِي وَمَعْقِلِي فِي الْبَرَازِ

الروض جمع روضۃ۔ والمعقل الحصن۔ والبراز الصحراء الواسعۃ ترجمہ ای مجھسے تاریکی دور کرنے والی بسبب اپنی درخشانی کے اور اے میری میخواری کے روز بسبب اپنی نضرت کے میری باغ اور اے میری قلعہ صحرائی لق ودق مین یعنے اے سبب میری حفاظت کے۔

وَالْيَمَانِي الَّذِي لَوِ اسْتَطَعْتُ كَانَتْ	مُقْلَتِي غِمْدَهُ مِنَ الْإِعْزَازِ

ترجمہ اور ای ایسی شمشیر یمانی کہ اگر مجھکو مقدور ہوتا تو اُسکے اعزاز کے سبب میری چشم اُسکا میان ہوتی۔

إِنَّ بَرْقِي إِذَا بَرَقْتَ فَعَالِي	وَصَلِيلِي إِذَا صَلَلْتَ ارْتِجَازِي

الصلیل الصوت۔ والارتجاز ما یقال من الرجز وہو ضرب من الشعر ترجمہ میرے افعال حسنہ تیرے برق کی موافق ہین جب تو چمکے اور میرا اشعار رجز پڑھنا میری اُس قسم کی آواز ہے جیسے تو آواز کرتی ہے خلاصہ یہہ ہے کہ میرے

افعال ایسے روشن ہین جیسا تیرا چمکنا اور میرا جنگ مین اشعار پڑھنا قائم مقام تیری اوازکے ہی۔

وَلَمْ اَحْمِلْکَ مُعْلِمًا هٰکَذَا اِلَّا لِضَرْبِ الرِّقَابِ وَالْاَجْوَازِ

المعلم الذی قد شهر نفسه فی الحرب بعلامة یعرف بها وکان یفعله الابطال من العرب. الاجواز الاوساط ترجمه اور مینے تجکو اسطرح بحال نشانمندی نہین اُٹھایا مگر واسطے مارنے گردنون اور کمرون دشمنون کے۔ یعنی لڑائی مین مینے تجکو زینت کے لئے نہین باندھا بلکہ قتل اعدا کے لئے۔

وَلِقَطْعِی بِکَ الْحَدِیْدَ عَلَیْهَا	فَکِلَانَا لِجِنْسِهِ الْیَوْمَ غَازِیْ

الضمیر فی علیها للرقاب والاجواز ترجمه اور مینے تجکو اس لئے اٹھایا ہی تاکہ جو لوہا یعنی زرہ اور خود گردنون اور کمرونپر ہو تیرے ذریعہ سے مین اُسکو کاٹ ڈالون سو آج ہم دونون اپنی جنس سے لڑتے ہین یعنے تو لوہے سے اور مین آدمیون سے۔

سَلَّهُ الرَّکْضُ بَعْدَ وَهْنٍ بِنَجْدٍ	فَتَصَدَّیٰ لِلْغَیْثِ اَهْلُ الْحِجَازِ

الرکض العدو السریع۔ والوهن شطر من اللیل او هو نحو من نصف اللیل ترجمه جب مینے گھوڑا خوب دوڑایا تو قریب آدھی رات کے وہ میان سے اوگل پڑے اور مثل برق کے چمکی تو اہل حجاز یعنے مابین مکہ معظمہ و مدینہ منورہ بارش کے منتظر ہوگئے کہ برق چمکی مینہ برسے گا۔

وَتَمَنَّیْتُ مِثْلَهُ فَکَأَنِّیْ	طَالِبٌ لِابْنِ صَالِحٍ مَنْ یُوَازِیْ

یوازی یعادل و یماثل و ابن صالح هو الممدوح ترجمه اور مینے اپنی شمشیر کی مثل کی آرزو کی سو یہہ آرزو ایسی تھی جیسا ابن صالح ممدوح کا مثل تلاش کیا جاوے جو ممکن ہی نہین ہے۔ یہہ مخلص نہایت عمدہ ہے۔

لَیْسَ کُلُّ السَّرَاةِ بِالرُّوْذَبَارِیْ وَلَا کُلُّ مَا یَطِیْرُ بِبَازِیْ

السراة جمع سری و هو السید۔ والروذباری هو الممدوح نسبة الی بلد ابیه و روذبار بلدة من بلاد العجم ترجمه سب سردار مثل ممدوح نہین ہوتے اور نہ ہر پرندہ مثل باز کے ہوتا ہے۔

فَارِسِیٌّ لَهُ مِنَ الْمَجْدِ تَاجٌ	کَانَ مِنْ جَوْهَرٍ عَلٰی اَبْرَوَازِ

ابرواز هو ابرویز احد ملوک العجم۔ غیر اسمه للوزن علی عادة العرب بالاسماء العجمیة ترجمه ممدوح فارس کا باشندہ ہی کہ اُسکے سر پر مجد و شرف کا تاج ہی مثل اُس تاج کے جو جوہر سے ابرویز کے سر پر تھا یعنی یہہ شخص خاندان شاہی مین سے ہی اور ابرویز سے بڑھکر ہے۔ اُسکے سر پر جوہر کا تاج تھا اور اسکے سر پر شرف کا۔

نَفْسُهُ فَوْقَ کُلِّ اَصْلٍ شَرِیْفٍ	وَلَوَ اَنِّیْ لَهُ اِلَی الشَّمْسِ عَازِیْ

عزوته اذا نسبته الی ابیه ترجمه ممدوح کی ذات اور طبیعت ہر اصل شریف پر فائق ہی اگرچہ مین اُسکی آفتاب سے نسبت لگاؤن

وَکَأَنَّ الْفَرِیْدَ وَالدُّرَّ وَالْیَا	قُوْتَ مِنْ لَفْظِهٖ وَسَامَ الرِّکَازِ

وسام عطف علی اسمارکان ۔ والتجر التجار والمجرور للدر الفرید ما یتولد فی صدف وحدہ ویکون کبیراً البتۃ ۔ وسام عروق الذہب واضافہ الی الرکاز لان الرکاز ہی معادن الذہب وکنوز الجاہلیۃ **ترجمہ** اور گویا در یک دانہ اور اور قسم کے موتی اور یاقوت اور رگہاے معادن ذہب و فضہ اُسکے بعض لفظون سے ہین ۔

شَغَلَتْ قَلْبَہٗ حِسَانُ الْمَعَالِیْ	عَنْ حِسَانِ الْوُجُوْہِ وَالْاَعْجَازِ

ترجمہ خوبرویان بلند نامی نے اُسکے دلکو معشوقان خوش چہرہ وخوش سرین سے روکدیا ہی یعنی وہ عیاش نہین ہے ۔

تَقْضَمُ الْجَمْرَ وَالْحَدِیْدَ الْاَعَادِیْ	دُوْنَہٗ قَضْمَ سُکَّرِ الْاَھْوَازِ

ترجمہ اُسکے دشمن انگارون اور لوہے کو اُسکے حسد کے سبب ایسی طرح چباتے ہین کہ شکر بلاد اہواز کا چبانا اُس سے کم ہی یعنی چونکہ اُسکے دشمن اُس سے کسی چیز مین لگا نہین کھاتے ہین اس لئے براہ غضب آگ ورلوہے کو چباے ڈالتے ہین ۔

بَلَّغَتْہُ الْبَلَاغَۃُ الْجُھْدَ بِالْعَفْوِ	وَنَالَ الْاِسْھَابَ بِالْاِیْجَازِ

الاسہاب الاکثار ۔ والعفو القلیل **ترجمہ** بلاغت نے اُسکو بسبب تھوڑی سعی کے نہایت کو پہونچا دیا ہے اور اُسنے ایجاز اور اختصار مین اطناب کو حاصل کر لیا ہے یعنے وہ اپنے بلاغۃ کے باعث تھوڑی کوشش سے نہایت کو اور ایجاز سے اطناب کو پہونچگیا ہے ۔

حَامِلُ الْحَرْبِ وَالدِّیَاتِ عَنِ الْقَوْمِ	وَثِقْلِ الدُّیُوْنِ وَالْاَعْوَازِ

الاعواز الاعیاء **ترجمہ** ممدوح سب قوم کی طرف سے اُٹھانیوالا تکالیف جنگ ودیتون کا اور گرانی قرضونکا اور درماندگیکا ہی

کَیْفَ لَا تَشْتَکِیْ وَکَیْفَ تَشَکَّوْا	وَبِہٖ لَا بِمَنْ شَکَاھَا الْمَرَازِیْ

المرازی جمع مرزئتہ واصلہ الہمز وخفف للضرورۃ **ترجمہ** سو مین تعجب کرتا ہون کہ ممدوح تکالیف مذکورہ شعر سابق سے کیون شکوہ نہین کرتا اور اور لوگ کیون شکایت کرتے ہین اور حال یہہ ہے کہ یہہ سب مصائب ممدوح پر گذرتے ہین نہ اُن لوگون پر جو اُنسے شکوہ کرتے ہین ۔

اَیُّھَا الْوَاسِعُ الْفِنَاءِ وَمَا فِیْہِ مَبِیْتٌ لِمَالِکَ الْمُجْتَازِ

الفنا المنزل ۔ والمجتاز الذی یجوز بالمکان ولا یقعد فیہ ولا یبیت **ترجمہ** اے بڑے گھر والے اور حال یہہ ہے کہ اُس گھر مین باوجود وسعت کے تیرے مال کو جو وہان سے جاتا ہوا گذرتا ہی شب باشی کی جگہ نہین ہے یعنے وہ تیری گھر ایک رات بھی قیام نہین کرتا بلکہ تو سائلون کو دیڈالتا ہے ۔

بِکَ اَضْحٰی شَبَا الْاَسِنَّۃِ عِنْدِیْ	کَشَبَا اَسْوُقِ الْجَرَادِ النَّوَازِیْ

شبا الاسنتہ حدہا ۔ واسوق جمع ساق ۔ والنوازی النوافر **ترجمہ** بسبب تیری حمایت کے تیزیان نیزون کی میرے نزدیک مثل تیزی ساق ٹڈیون جست کرنیوالی کے ہوگئیں یعنے غیر قابل مبالات ۔

وَالَّذِي عَنِّيَ الرُّدَيْنِيُّ حَتَّى	دَارَ دَوْرَ الْحُرُوفِ فِي هَوَّازِ

انثنی رجع والعطف ترجمہ اور نیزہ ردینی میری طرف سے لوٹ گیا یہان تلک کہ وہ ایسا پھرا جیسے ہوز مین حروف یعنی ہا واو زای یعنے وہ بجاے میری طرف آنیکے خود اپنے اوپر لپٹنے لگا اور مجکو کچھ نقصان نہ پہونچایا - ہوز مین الف بضرورت شعری زائد کردیا ہے -

وَبِآبَائِكَ الْكِرَامِ التَّأَسِّي	وَالتَّسَلِّي عَمَّنْ مَضَى وَالتَّعَازِي

التاسی التعزی - والتعازی جمع تعزیۃ ترجمہ جب کوئی مرجاتا ہے تو تیرے اجداد کرام کو یاد کرکے ہمکو صبر اور تسلے حاصل ہوجاتی ہے اُس شخص کے صدمہ مرگ سے جو راہی عالم بقا ہوتا ہے -

تَرَكُوا الْأَرْضَ بَعْدَ مَا ذَلَّلُوهَا	وَمَشَتْ تَحْتَهُمْ بِلَا مِهْمَازِ

المهماز حدید فی عقب الراکب ینخس بها بطن الدابة حتی تسرع فی المشی ترجمہ تیرے آبائے کرام زمین کو چھوڑ گئے بعد اُسکے مطیع کرنیکے حال آنکہ چلی زمین اُنکے نیچے بلا مہمیز اور کانٹے کے -

وَأَطَاعَتْهُمُ الْجُيُوشُ وَهِيبُوا	فَكَلَامُ الْوَرَى لَهُمْ كَالنُّحَازِ

النحاز سعال یاخذ الابل والغنم ترجمہ اور اُن کے لشکرون نے اطاعت کی اور لوگون کے دلون مین اُن کی ہیبت ڈالی گئی سو خلق کا کلام اُنکی ہیبت سے ایسا پست اُنکے روبرو ہوگیا جیسے کھانسی والے کی آواز باریک و پست ہوجاتی ہے

وَهِجَانٍ عَلَى هِجَانٍ تَآيَتْكَ عَدِيدَ الْحُبُوبِ فِي الْأَقْوَازِ

تائی تفعل من التائی وهو یتضمن معنی القصد من قولهم تایيت لهذا الامر ای احسنت الصنع وهو التلطف فی الفعل - والاقواز جمع قوز وهی القطعة المستدیرة من الرمل ترجمہ اور بہت سے شریف مرد عمدہ ناقون پر سوار تیرے پاس آتے ہین بقدر شمار دانہائے ریگ کے بڑے گول تودہ ریگ مین

صَفَّهَا السَّيْرُ فِي الْعَرَاءِ فَكَانَتْ	فَوْقَ مِثْلِ الْمُلَاءِ مِثْلَ الطِّرَازِ

العراء الارض الواسعة - والملاء جمع ملاءة وهی الازارة - والطراز ما یکون فی الثوب فارسیة علم جامہ ترجمہ اُن ناقون کو سیر میدان وسیع نے ایک قطار مین کردیا ہے سو وہ ناقے ایسے سیدھے جاتے ہین جیسے تہبند کا پلہ کہ وہ بہت ہے سیدھا ہوتا ہے

وَحَكَى فِي اللُّحُومِ فِعْلَكَ فِي الْوَفْرِ فَأَوْدَى بِالْعَنْتَرِيسِ الْكِنَازِ

العنتریس الناقة الشدیدة الصلبة - والکناز الکثیرة اللحم ترجمہ سو اُس سیر نے مضبوط و طیار ناقون کے گوشت مین وہ اثر کیا جیسا تیرا فعل تیرے مال کثیر مین اثر کرتا ہے یعنے جیسا تیرا ہاتھ تیرے مال کو فنا کردیتا ہے ایسا ہی سفر نے ناقون کے گوشت کو فنا کردیا -

كُلَّمَا جَادَتِ الظُّنُونُ بِوَعْدٍ	عَنْكَ جَادَتْ يَدَاكَ بِالْإِنْجَازِ

ترجمہ جبکہ لوگون کی گمان تیرے وعدہ کی بخشش کرتے ہین یعنی جب انکی گمان مین یہہ آتا ہی کہ ممدوح وعدہ عطا فرمائیگا تو فوراً تیرے ہاتھ انکا وعدہ یعنے خیال وعدہ کو پوراکر دیتے ہیں۔

وَلَنَا الْقَوْلُ وَهُوَادْرٰی بِفَحْوَاهُ	وَاَهْدٰی فِیْهِ اِلَی الْاِعْجَازِ

فحواه معناه ترجمہ اور ہم کہتے ہین اور وہ اُسکے معنی سمجھتا ہی اور اُس قول مین اعجاز کی طرف زیادہ راہ پانیوالا ہے۔

مَلِکٌ مُنْشِدُ الْقَرِیْضِ لَدَیْهِ	وَاضِعُ الثَّوْبِ فِیْ یَدَیْ بَزَّازِ

القریض الشعر ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اُسکے روبرو شعر پڑہنے والا ایسا ہے جیسا کوئی تہان کو بزاز کے سامنے رکھدے یعنے اس فن کا کامل ماہر ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَجُوْزُ عَلَیْهِ	شُعَرَاءُ کَاَنَّهَا الْخَازِ بَازِ

الخاز باز حکایتہ صوت الذباب ویسمی الذباب خاز باز ترجمہ اور بعض لوگ ایسے ناواقف ہین کہ اُنکے پاس ایسے شاعر گذرتے ہین کہ اُنکا کلام مکہیون کی بہن بہن ہے یعنے محض ہذیان۔

وَیَرٰی اَنَّهُ الْبَصِیْرُ بِهٰذَا	وَهُوَ فِی الْعُمْیِ ضَائِعُ الْعُکَّازِ

ترجمہ وہ شخص جنکے پاس ایسے شعرا جاتے ہین ایسا سمجھتے ہین کہ ہم فن شعر کے جاننے والے ہین حال آنکہ وہ نابینا ہے جسکی چوبدستی جاتی رہی ہو اور اس سے بہٹکتا پھرتا ہے۔

کُلُّ شِعْرٍ نَظِیْرُ قَائِلِهٖ فِیْکَ	وَعَقْلُ الْمُجِیْزِ مِثْلُ الْمُجَازِ

ویروی نظیر قابلہ منک ترجمہ اُس شاعر ناقص کی طرف خطاب کرکے کہتا ہے کہ تیرا ہر شعر نظیر ہے اُس شخص کی جسنے اُسکو تیری طرف سے قبول کیا اور عقل صلہ دینے والیکی مثل عقل صلہ دئے گئے کی ہوتی ہے یعنی عقل ممدوحکی جسنے تیرا شعر قبول کیا مثل تیری عقل کی ہے کیونکہ ماہر فن شعر عمدہ ہی کو قبول کرتا ہے اور ناواقف عمدہ اور غیر عمدہ کو بلاتمیز قبول کرتا ہے۔ اور روایت ہین یعنے نظیر قائلہ فیک کی یہہ معنے ہونگے کہ ہر شعر مثل اپنے قائل کے تیری حق مین ہوتا ہے اگر اُسکا قائل اچھا ہے تو شعر بھی اچھا ہوگا اور اگر بُرا ہے تو بُرا۔

وقال وقد اذن الموذن فوضع سیف الدولۃ الکاس من یدہ فقال ابوالطیب ارتجالاً

اَلَا اَذِّنْ فَمَا اَذْکَرْتَ نَاسِیْ	وَلَا لَیَّنْتَ قَلْبًا وَهُوَ قَاسِیْ

ترجمہ سن ای موذن تو اذان دی سو تونے فراموشکار کو یاد نہین دلایا اور تونے اپنے اذان سے اُس دلکو نرم نہین کیا جو سخت دل ہے۔ یعنے سیف الدولہ پابند اوقات نماز اور نرم دل ہے۔

وَلَا شُغِلَ الْاَمِیْرُ عَنِ الْمَعَالِیْ	وَلَا عَنْ حَقِّ خَالِقِهٖ بِکَاسِ

ترجمہ اور امیر سیف الدولہ بسبب مینوشی کے عمدہ کاموں سے رکا نہین گیا اور نہ اپنی خالق کے حق سے بسبب ساغر مے کے

وقال یمدح عبید اللہ بن خراسان

اظبیۃ الوحش لولا ظبیۃ الانس	لما غدوت بجد فی الھوی تعس

الانس بالتحریک جماعۃ الناس - والتعس الھلاک ترجمہ ای اہوی وحشی اگر اہوے انس سے نہوتے جنکے عشق مین مین مبتلا ہون تو مین ایسے نصیب کے ساتھہ صبح نکرتا جو اسکی محبت مین ہلاک ہونیوالا ہے - شاعر اہوی وحشی سے اسلئے خطاب کرتا ہے کہ بسبب کثرت قیام صحرا جو لوازم جنون عشق سے ہے وہ اُس سے مانوس ہوگئی ہے -

ولا سقیت الثری والمزن مخلفہ	دمعا ینشفہ من لوعۃ نفسی

ترجمہ اور مین زمین کو اپنے اشک سے جسکو میرا دم گرم خشک کرتا ہے ایسے حال مین کہ باران نے برسنا موقوف کردیا ہے تر و تازہ نکرتا - یعنی اگر مجکو مرض عشق آہوی انس نہوتا تو مین اپنے اشکون سے زمین کو تر نکرتا گو زمین کی تری کو میری آہ گرم جو بسبب حرارت عشق ہے خشک کردیتی ہے - غرض مین سوزش درون و کثرت گریہ مین مبتلا ہون -

ولا وقفت بجسم مسی ثالثۃ	ذی ارسم درس فی الارسم الدرس

الممسی والمسا واحد کالصبح والصباح - والرسم الاثر جمعہ ارسم والدرس جمع دارستہ و دارس ترجمہ اور اگر مجکو مرض عشق محبوبہ نہوتا تو مین تیسری شام و رسوم فراق ایک جسم زار و نزار کو کہ غم فراق مین بالکل تحلیل ہوگیا ہے نشانہاے منزل محبوبہ پر جو بسبب کثرت ریاح و امطار بہت جلد مندرس ہوگئی ہین بحالت اضطرار کھڑا نکرتا -

صریع مقلتہا سائل دمنتہا	قتیل تکسیر ذاک الجفن واللعس

یجوز فی صریع الحرکات الثلث فالرفع لمبتدا محذوف - والنصب علی الحال من وقفت والجر علی انہ صفۃ جسم او بدل منہ - والدمنۃ جمعہا دمن وہو ما اسود من آثار الدار - واللعس سمرۃ الشفۃ ترجمہ اُس آثار کہنہ پر مین ایسے حال مین کھڑا نہوتا کہ مین اُسکی حسن چشم کا کشتہ ہون اور اُسکی منزل و کہنڈرات کا حال بہت پوچھنے والا ہون اور اُسکے مژہ ضعیف و بیمار اور گندم گون لب کا مقتول ہون -

خریدۃ لو رأتہا الشمس ما طلعت	ولو رآہا قضیب البان لم یمس

الخریدۃ الجاریۃ الحیئیۃ ویمیس یتثنی ترجمہ وہ محبوبہ ایسے زن نوجوان شرمگین ہے کہ اگر اُسکو آفتاب دیکھہ پاوے تو مارے شرم کے طلوع نکرے - اور اگر اُسکو شاخ بان دیکھلے تو اپنا لچکنا چھوڑ دے -

ما ضاق قبلک خلخال علی رشاء	ولا سمعت بدیباج علی کنس

الرشا الظبی - والکنس والکناس بیت الظبی ترجمہ ای محبوبہ تو حسن مین مثل آہو ہے مگر تجسے پہلے خلخال کسی آہو پر تنگ

نہین ہوئے کیونکہ پائے آہو باریک بے گوشت کے ہوتے ہین اور تیرے پا توگداز ہین اور نہ مینے خوابگاہ آہو پر دیبا کی پردے دیکھے - خلاصہ یہہ ہی کہ تو آہو سے زیادہ خوبصورت ہے -

	تَرْمِ امْرَأً غَيْرَ رِعْدِيدٍ وَلَا نِكِسِ	إِنْ تَرْمِنِي نَكَبَاتُ الدَّهْرِ عَنْ كَثَبٍ

النکبات جمع نکبۃ وہی المصیبۃ - والکثب القرب - والرعدید الجبان - والنکس الساقط الفشل ترجمہ اگر مصائب زمانہ قریب سے میرے تیر مارے جو خطا نجاوے تو وہ ایسے جوانمرد کے تیر مارینگے جو نامرد اور بزدل نہو یعنی مین مصائب سے ڈرنیوالا نہین ہون

	بِجَحْفَلٍ الْعَيْرِ يَفْدِي حَافِرَ الْفَرَسِ	يَفْدِي بَنِيكَ عُبَيْدَ اللهِ حَاسِدُهُمْ

العیر الحمار - ترجمہ ای عبید اللہ تیرے بیٹون پر انکے حاسد قربان ہوجاوین اور یہہ امر کچھ عجیب نہین ہے کیونکہ چہرہ خر سم اسپ پر قربان کیا جاتا ہے یعنی حقیر شی عزیز شی پر فدا کرنیکے قابل ہوتی ہے -

	وَتَارِكِي اللَّيْثَ كَلْبًا غَيْرَ مُفْتَرِسِ	أَبَا الْغَطَارِفَةِ الْحَامِينَ جَارَهُمْ

الغطارفۃ جمع غطریف وہو السید منصوبۃ علی البدل من عبید اللہ المنادیٰ ترجمہ اے ایسے سردارون کے باپ جو اپنے ہمسایہ کی حمایت کرتے ہین اور بسبب اپنی شجاعت کے شیر کو ایک کتا غیر درندہ کر دیتے ہین -

	كَأَنَّمَا اشْتَمَلَتْ نُورًا عَلَى قَبَسِ	مِنْ كُلِّ أَبْيَضَ وَضَّاحٍ عِمَامَتُهُ

عمامتہ مبتدأ والخبر الجملۃ التی بعدہ - والابیض الکریم - والوضاح الواضح الجبہۃ - والقبس الشعلۃ من النار ترجمہ ہر ایک ان مین کا کریم اور روشن رو ہے گویا اُسکا عمامہ مشتمل ہے نور کو جو شعلہ پر ہو - اُسکے چہرہ کو شعلہ سے تشبیہ دی ہی بسبب غایت حسن و روے درخشان کے -

	أَغَرَّ حُلْوٍ مُمِرٍّ لَيِّنٍ شَرِسِ	دَانٍ بَعِيدٍ مُحِبٍّ مُبْغِضٍ بَهِجٍ

البہج الفرح - والشرس الصعب ترجمہ ہر ایک ان مین کا ارباب حاجت سے قریب ہے اور بُرونسے دور اور صاحبان فضل کا دوست - بدونکا دشمن - مہمانون کے آنیسے خوش ہونیوالا - روشن رو دوستونکے حق مین شیرین دشمنون کے لئے تلخ نرم خو بہ خواہونکے لئے سخت مزاج ہے - یعنے ہر ایک مین یہہ اوصاف جمع ہین -

	جَعْدٍ سَرِيٍّ نَهٍ نَدْبٍ رِضًا نَدُسِ	نَدٍ أَبِيٍّ غَرٍ وَافٍ أَخِي ثِقَةٍ

ند و ما بعدہ نعت لدانٍ وہو بدل من ابیض - ند جواد کریم ندی الکف - والابی الذی یابی الدنایا - غر ای مغری بفعل الجمیل - وجعد ماض فی الامور - والسری من السرو ای الشرافۃ و نہ ای ذو نہیۃ وہی العقل - وندب ای سریع فی الامر اذا ندب الیہ - ورضی ای مرضی القول - والندس العارف بالامور الباحث عنہا ترجمہ ہر ایک ان مین کا سخی بری باتون سے انکار کرنیوالا - اچھے کام کا حریص - عہد کا پورا کرنیوالا - صاحب اعتماد - ارادہ کا پورا - شریف - عاقل - فریادرسی کے لئے جلد پہونچنے والا - پسندیدہ قول - تجربہ کار اصل حقیقت کا متلاشی ہے -

لَوۡكَانَ فَيۡضُ يَدَيۡهِ مَاءَ غَادِيَةٍ ‏ ‏ ‏ ‏ عَزَّ الْقَطَا فِي الْفَيَافِي مَوْضِعُ الْيُبُسِ

موضع الیبس من باب اضافۃ المنعوت الی المنعت والغادیۃ السحابۃ تغدو بالمطر وعز ہہنا بمعنے اعوز ـ والفیافی الارض البعیدۃ القلیلۃ الماء ـ والیبس المکان الیابس ـ
ترجمہ اگر اُسکے دونون ہاتھ انکا فیض ابر صبح بارکا پانی ہو جاوے تو جنگلون مین پرندہ قطا کو خشک مکان کا ملنا تنگ کر دے یعنے اُسکو خشک مکان نہ ملے کیونکہ اُسکی عطا کا باران مثل طوفان ہے ـ

اَكَارِمٌ حَسَدَ الْاَرْضَ السَّمَاءُ بِهِمْ ‏ ‏ ‏ ‏ وَقَصُرَتْ كُلُّ مِصْرٍ عَنْ طَرَابُلُسِ

الاکارم جمع اکرم کما یقال افاضل فی جمع افضل ـ وطرابلس بلدۃ الممدوح وہی من بلاد الشام بالساحل ترجمہ وہ لوگ ایسے سخی ہین کہ اُنکے سبب آسمان زمین پر حسد کرتا ہے کیونکہ وہ زمین پر مقیم ہین اور ہر شہر طرابلس سے کمتر رہے گا یعنے اُنکی اقامت اور شرف کے سبب ـ

اَيُّ الْمُلُوكِ وَهُمْ قَصْدِي اُحَاذِرُهُ ‏ ‏ ‏ ‏ وَاَيُّ قِرْنٍ وَهُمْ سَيْفِي وَهُمْ تُرُسِي

القرن المماثل ترجمہ بادشاہون مین مین کس بادشاہ سے ڈرون جبکہ میرے ممدوح میرے مقصود ہون اور کون میرا ہمسر اور مثل ہے ایسے حال مین کہ یہہ لوگ میری شمشیر و سپر ہون یعنے ایسے حالمین نہ میرا کوئی ہمسر ہے اور نہ جائے خوف

وسالہ ابو ضبیس الشرب فقال ارتجالاً

اَلَذُّ مِنَ الْمُدَامِ الْخَنْدَرِيسِ ‏ ‏ ‏ ‏ وَاَحْلٰى مِنْ مُعَاطَاتِ الْكُؤُوسِ

الخندریس من اسماء الخمر سمیت بذلک لقدمہا ومنہ حنطۃ خندریس ای عتیق ـ والکؤوس جمع کاس ولا یسمے کاسا حتے یکون فیہ شراب ترجمہ شراب کہنہ سے مزیدار اور کاسہاے شراب کے دورسے شیرین ـ

مُعَاطَاةُ الصَّفَائِحِ وَالْعَوَالِي ‏ ‏ ‏ ‏ وَاِقْحَامِي خَمِيسًا فِي خَمِيسِ

الصفائح جمع صفیحۃ وہو السیف العریض ـ والعوالی الرماح الطوال والخمیس الجیش العظیم والاقحام الادخال ترجمہ دو شمشیرہائے عریض و نیزہائے طویل اور ایک لشکر کو دوسرے لشکر مین میرا گھسا دینا ہے ـ یعنے مینوشی سے میرے نزدیک شمشیر زنی اور دشمن کا بھگا دینا زیادہ پسند ہے ـ

فَمَوْتِي فِي الْوَغٰى اَرَبِي لِاَنِّي ‏ ‏ ‏ ‏ رَاَيْتُ الْعَيْشَ فِي اَرَبِ النُّفُوسِ

الارب الحاجۃ ترجمہ سو لڑائی مین مرنا میری عین تمنا یا زندگی ہے کیونکہ مین دلون کی خواہش مین زندگی سمجھتا ہون یعنی زندگی نام کامیابی کا ہے چونکہ جنگ مین مرنا میرا دلی مقصد ہے اسلئے اس قسم کی موت کو مین زندگی سمجھتا ہون ـ

وَلَوْ سُقِّيتُهَا بِيَدَيْ نَدِيمٍ ‏ ‏ ‏ ‏ اُسَرُّ بِهٖ لَكَانَ اَبَا ضُبَيْسِ

ترجمہ اور اگر مین شراب پلایا جاؤن دونون ہاتھون ایسے ہمنشین سے کہ مین اُس سے خوش کیا جاؤن تو ایسا شخص میرا دوست ابا ضبیس ہے

علیحدہ

وقال یمدح محمد بن زریق الطرسوسی

هٰذِی بَرَزْتِ لَنَا فَهِجْتِ رَسِیسَا   ثُمَّ انْثَنَیْتِ وَمَا شَفَیْتِ نَسِیسَا

ہذی تقدیرہ یا ہذہ حذف حرف النداء ضرورۃً۔ والرسیس اول الحمی وہو ما یتولد من الضعف والنسیس بقیۃ النفس ترجمہ ای یہہ محبوبہ تو ہمارے سامنے ظاہر ہوئی سو تو نے اُس محبت کو جو مثل تپ دلمین پوشیدہ تھی ابھار دیا پھر تو لوٹی اور بقیہ جان کو شفا نددے یعنے وصل سے محروم رکھا۔

قَطَعْتِ ذَیَّالِكِ الْخُمَارَ بِسَكْرَةٍ   وَأَدَرْتِ مِنْ خَمْرِ الْفِرَاقِ كُؤُوسَا

ذیالک تصغیر ذاک ترجمہ تو نے یہہ خمار ایک نشہ فراق سے اوتار دیا اور شراب فراق کے پیالونکا دور کیا معشوقہ کے بخل کو ایام قرب مین خمار سے تشبیہ دی اور فراق کو نشہ سے اور خمار کو بصیغہ تصغیر اسواسطے تعبیر کیا کہ جب اُسکو نشہ فراق سے نسبت کرکے دیکھا تو وہ خمار تکلیف مین شدائد فراق سے کم تھا۔

وَجَعَلْتِ حَظِّی مِنْكِ حَظِّی فِی الْكَرَی   وَتَرَكْتِنِی لِلْفَرْقَدَیْنِ جَلِیسَا

ترجمہ اور تو نے میرا حصہ اپنے وصل سے ویسا ہی مقرر کیا جیسا میرا حصہ خواب مین ہے یعنی جیسا مین خواب سے محروم ہون ایسا ہی تیرے وصل سے اور تو نے مجکو فرقدین کا جو دو ستارے قطب کے پاس ہین اور جو عدم افتراق مین ضرب المثل ہین ہمنشین بنا دیا یعنے میری تمام راتین اختر شماری مین گذرتی ہین۔

إِنْ كُنْتِ ظَاعِنَةً فَإِنَّ مَدَامِعِی   تَكْفِی مَزَادَكُمُ وَتُرْوِی الْعِیسَا

المزاد جمع مزادۃ وہی وعاء الماء الذی یتزود للسفر ترجمہ اگر تو ای محبوبہ کوچ کرنے والی ہے تو بیشک میری آنکھین تمہارے مشکیزونکے بھرنے کے لئے کافی ہین اور تمہاری شترونکو بھی بسبب کثرت گریہ سیراب کردینگی۔

حَاشَا لِمِثْلِكِ أَنْ تَكُونَ بَخِیلَةً   وَلِمِثْلِ وَجْهِكِ أَنْ یَكُونَ عَبُوسَا

حاشا من المحاشاۃ وہی المباعدۃ والمجانبۃ۔ والعبوس الکریہۃ ترجمہ تجھ جیسی حسینہ کریم الاصل کو اس عیب سے بچاتا ہون کہ اپنے عاشق جانباز سے اپنے وصل مین بخل کرے اور تجھ جیسے چہرہ تابان کو اس برائی سے دور کرتا ہون کہ وہ ترشرو ہو ؎ ندانم از چہ سبب رنگ آشنائے نیست * سہی قدان سیہ چشم ماہ سیمارا

وَلِمِثْلِ وَصْلِكِ أَنْ یَكُونَ مُمَنَّعًا   وَلِمِثْلِ نَیْلِكِ أَنْ یَكُونَ خَسِیسَا

ترجمہ اور تجھ جیسی جمیلہ کے وصل کو اس قباحت سے بچاتا ہون کہ وہ اپنے عاشق صادق سے روکی جاوے اور تجھ جیسے کی عطا خسیس و ناکارہ ہو یعنے انقطاع واعراض سے۔ بعض شراح نے اس شعر پر یہہ اعتراض کیا ہے کہ شاعر اپنے معشوق کا سہل الوصل ہونا چاہتا ہے اور یہہ عیوب مین سے ہے جواب اُسکا یہہ ہے کہ متنبی نے معشوق کو اپنے

اپنے وصل کی طرف راغب کرتا ہے نہ سارے جہان کی طرف - اور کون شخص طالب وصال نہین ہوتا -

خَوْدٌ جَنَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ عَوَاذِلِي ۔۔۔ حَرْبًا وَغَادَرَتِ الْفُؤَادَ وَطِيسَا

الوطیس تنور من حدید ترجمہ معشوقہ ایک زن نازک اندام ہے کہ اسنے مجھین اور زنان ملامت گر مین ایک جنگ عظیم برپا کردی ہے کہ وہ ہر وقت اسکے عشق سے مجکو مانع ہوتی ہین اور مین انکی نہین مانتا اور اسنے میرے دلکو آتش سوزان عشق کے باعث مثل تنور آہنی گرم کرکے چھوڑ دیا ہے -

بَيْضَاءُ يَمْنَعُهَا تَكَلَّمَ دَلُّهَا ۔۔۔ تِيهًا وَيَمْنَعُهَا الْحَيَاءُ تَمِيسَا

تکلم وتمیسا منصوبان بان المحذوفة ای ان تکلم وان تمیسا - ودلہا دلالہا وتمیس تتنی ترجمہ وہ گورے رنگ کی ہے کہ اس کا ناز بطور غرور اسکو کلام کرنے سے منع کرتا ہے اور اسکی شرم اسکو خرامان چلنے سے روکتی ہے -

لَمَّا وَجَدْتُ دَوَاءَ دَائِي عِنْدَهَا ۔۔۔ هَانَتْ عَلَيَّ صِفَاتُ جَالِينُوسَا

جالینوس یضرب بہ المثل فے الطب وہو رومی ترجمہ جب مینے اپنے درد کی دوا محبوبہ کے پاس پائی یعنے اسکا وصال تو جالینوس طبیب کی صفات میری نظرون مین حقیر ہوگئین -

أَبْقَى زُرَيْقٌ لِلثُّغُورِ مُحَمَّدًا ۔۔۔ أَبْقَى نَفِيسٌ لِلنَّفِيسِ نَفِيسَا

الثغر مایلاقی ممالک الکفار - زریق اب الممدوح محمد ترجمہ زریق پدر ممدوح نے حفاظت سرحد ممالک اسلام کی واسطہ اپنے بیٹے محمد ممدوح کو چھوڑا النفیس یعنے زریق نے واسطے کار نفیس یعنے حفاظت سرحد کی نفیس کو یعنے محمد کو باقی چھوڑا -

إِنْ حَلَّ فَارَقَتِ الْخَزَائِنُ مَالَهُ ۔۔۔ أَوْ سَارَ فَارَقَتِ الْجُسُومُ الرُّؤُوسَا

ترجمہ اگر ممدوح مقیم ہوتا ہو اور لڑائی نہین کرتا تو اسکے خزانے اسکے مال سے مفارقت کرتے ہین یعنے اپنے سائلین کو بخشدیتا ہے اور جب جنگ کے لئے جاتا ہے تو دشمنون کے جسم انکے سرونسے جدا ہوجاتے ہین یعنی وہ سخی اور شجاع ہے -

مَلِكٌ إِذَا عَادَيْتَ نَفْسَكَ عَادِهِ ۔۔۔ وَرَضِيتَ أَوْحَشَ مَا كَرِهْتَ أَنِيسَا

رضیت عطف علی عادیت ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ جب تو اپنی جان کا دشمن ہوجاوے اور نہایت مکروہ امر سے راضی ہوجاوے تو تو اسکا دشمن بنجا کر یہ دونون خرابیان تجکو پیش آوینگی -

الْخَائِضَ الْغَمَرَاتِ غَيْرَ مُدَافِعٍ ۔۔۔ وَالشِّمَّرِيَّ الْمِطْعَنَ الدِّعِّيسَا

نصب الخائض ومابعدہ علی المدح بفعل مضمر - والغمرات الشدائد - والشمری بفتح الشین وکسرہا المشمر الجاد فے الامور والمطعن الجید الطعن - والدعیس فعیل من الدعس وہو من ابنیة المبالغة - ودعسہ بالرمح طعنہ ترجمہ مین مدح کرتا ہون اس شخص کی کہ شدائد جنگ مین گھسنے والا ہے کہ اسکو کوئی روک نہین سکتا اور اپنے مقاصد مین بڑا کوشش کرنے والا اور بڑا نیزے باز ہے -

اِلاَّ مَسُوْدًا جَنَیْہٖ مَرْؤُسًا	کَشَفَتْ جَمْہَرَۃَ الْعِبَادِ فَلَمْ اَجِدْ

جمہرۃ الشیٔ اکثرہ کذا جمہورہ - والمسود الذی سادہ غیرہ وکذا المرؤس الذی قدعلا علیہ غیرہ بالریاستہ ترجمہ مینے تمام لوگون کا حال بخوبی دریافت کیا سو اُسکے مقابلہ مین مینے سب زیردست پائے -

یَنْفِی الظُّنُوْنَ وَیُفْسِدُ التَّقْیِیْسَا	بَشَرٌ تَصَوَّرَ غَایَۃً فِیْ اٰیَۃٍ

ترجمہ وہ بصورت بشر ہے کہ قدرت الٰہی کا ایک بڑا نمونہ ہے - وہ گمانون کی نفی کرتا ہے اور قیاس کرنے کو فاسد یعنے اگر کوئی مثلاً اُسکو عطا مین دریا کہے یا حسن صورت مین آفتاب یا سلطنت مین سکندر یا حکمت مین ارسطوؒ وہ اُنسے بھی بڑہکر ہے - غرض اُسکا کوئی نظیر نہین ہے -

وَعَلَیْہِ مِنْہَا لَا عَلَیْہَا یُوْسَا	وَبِہٖ یُضَنُّ عَلَی الْبَرِیَّۃِ لَا بِہَا

الضن البخل - ویوسا یحزن یقال آسیت علیہ اذا حزنت علیہ ترجمہ تمام خلق سے ممدوح کی بابت بخل کیا جاتا ہے نہ تمام خلق سے یعنی اگر ممدوح تمام خلق پر فدا کیا جاوے اسطرح کہ تمام خلق سالم رہے نہ وہ تو ساری مخلوق اُس کے فضائل کو نہ پہونچے گی اس لئے اُسکے فدا کرنے مین بخل کیا جاتا ہے اور اگر تمام خلق اسپر فدا کی جاوے تو محل بخل نہین ہے کیونکہ وہ تمام دنیا سے افضل ہے اُسکے ہوتے کسی مخلوق کی حاجت نہین ہے - اور اسپر تمام دنیا کی نسبت غم وافسوس کیا جاتا ہے اگر وہ ہلاک ہوجاوے نہ تمام دنیا پر - خلاصہ یہہ کہ ممدوح مین تمام دنیا کے منافع موجود ہین اور دنیا مین اُسکے سے منافع نہین ہین -

لَمَّا اَتٰی الظُّلُمَاتِ صِرْنَ شُمُوْسَا	لَوْ کَانَ ذُو الْقَرْنَیْنِ اَعْمَلَ رَاْیَہٗ

ترجمہ اگر سکندر ذوالقرنین اُسکی رای کو کام مین لاتا جبکہ وہ ظلمات مین گیا تھا تو ظلمات مثل شموس روشن ہوجاتے -

فِیْ یَوْمِ مَعْرَکَۃٍ لَاَعْیَا عِیْسٰی	اَوْ کَانَ صَادَفَ رَاْسَ عَازَرَ سَیْفُہٗ

عاذر رجل من بنی اسرائیل احیاہ اللہ تعالیٰ لعیسیٰ - ویوم معرکۃ یوم حرب واعیا اعجز ترجمہ یا اُسکی تلوار بروز جنگ سر عاذر کو لگتے تو اُسکا زندہ کرنا حضرت عیسیٰ کو عاجز کردیتا - نعوذ باللہ من ہذا الافراط -

مَا انْشَقَّ حَتّٰی جَازَ فِیْہِ مُوْسٰی	اَوْ کَانَ لُجُّ الْبَحْرِ مِثْلَ یَمِیْنِہٖ

لج البحر معظمہ ووسطہ ترجمہ اور اگر وسط دریائے قلزم مثل عطایائے دست راست ممدوح کثیر ہوتا تو وہ نہ پھٹتا کہ اُس مین حضرت موسیٰ مع بنی اسرائیل گزر جاتے - اس غلو بی حاجت سے خدا کی پناہ -

عُبِدَتْ فَصَارَ الْعٰلَمُوْنَ مَجُوْسَا	اَوْ کَانَ لِلنِّیْرَانِ ضَوْءُ جَبِیْنِہٖ

المجوس طائفۃ یعبدون النار ترجمہ اور اگر اُسکی پیشانی کا سا نور آگو نمین ہوتا تو وہ قابل معبود ہونیکے ہوتین اور ساری دنیا آتش پرست ہوجاتی -

لَمَّا سَمِعْتُ بِهِ سَمِعْتُ بِوَاحِدٍ   وَرَأَيْتُهُ فَرَأَيْتُ مِنْهُ خَمِيسَا

الخميس العسكر العظيم المشتمل على خمسة ارکان المقدمة۔ والقلب۔ والميمنة والميسرة والساقة ترجمہ جب مینے اسکا ذکر سنا تو ایک شخص کا ذکر سنا اور جب مینے اسکو دیکھا تو اسکو ایک لشکر عظیم دیکھا یعنے وہ تنہا قائم مقام لشکر ہے۔ لیس من الله بمستنکر ان یجمع العالم فے واحد۔

وَلَحَظْتُ أَنْمُلَهُ فَسِلْنَ مَوَاهِبًا   وَلَمَسْتُ مُنْصُلَهُ فَسَالَ نُفُوسَا

لحظ الانامل کنایة عن الاستمطار ولمس المنصل کنایة عن الاستنصار ترجمہ اور مینے اسکی انگلیون کی طرف بامید عطا دیکھا تو وہ از روی عطایا بہنے لگین اور اُسکی شمشیر کی طرف بامید امداد دیکھا تو اُسمین سے دشمنون کی جانین نکل پڑین کیونکہ اُنکو اُسنے قتل کیا تھا اور اُنکی جانونکا ذخیرہ اسمین جمع تھا۔

يَا مَنْ نَلُوذُ مِنَ الزَّمَانِ بِظِلِّهِ   أَبَدًا وَنَطْرُدُ بِاسْمِهِ إِبْلِيسَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ ہم حوادث زمانہ سے بیشک ہمیشہ اُسکی پناہ پکڑتے ہین اور اُسکی نام کی برکت سے شیطان کو بھگاتے ہین کیونکہ وہ ہمنام حضرت رسالت پناہ کی ہے یا اُسکے خوف سے بھاگ جاتا ہے۔

صَدَقَ الْمُخْبِرُ عَنْكَ دُونَكَ وَصْفُهُ   مَنْ بِالْعِرَاقِ يَرَاكَ فِي طَرَسُوسَا

وصفه مبتدأ ودونک خبره ومن فاعل یراک ترجمہ تیرا مدح خوان جو تیرے اوصاف کی خبر دیتا ہے سچا ہو بلکہ اُسکا وصف تیرے استحقاق سے کم ہے۔ یہان پر کلام تمام ہوگیا۔ پھر کہتا ہے کہ جو شخص عراق مین ہے وہ وہان تیرے آثار فضل دیکھکر یہہ سمجھتا ہی کہ تو عراق مین ہے حالانکہ طرسوس مین ہے یعنے تیرا ذکر خیر ہر جگہ ہے۔

بَلَدٌ أَقَمْتَ بِهِ وَذِكْرُكَ سَائِرٌ   يَشْنَا الْمَقِيلَ وَيَكْرَهُ التَّعْرِيسَا

المقيل القيلولة وقت القائلة۔ والتعريس النزول فے آخر الليل۔ ويشنا مهموز فابدل الهمزة الفا وهو بمعنے يبغض ترجمہ طرسوس ایک شہر ہے جسمین تو مقیم ہے اور تیرا ذکر خیر ہمیشہ رات دن دنیا مین پھرتا ہے اسطرح کہ قیام نیم روز و آخر شب کو جو ضروری اور معمولی بات ہے مبغوض اور مکروہ سمجھتا ہے۔

فَإِذَا طَلَبْتَ فَرِيسَةً فَارَقْتَهُ   وَإِذَا خَدَرْتَ تَخِذْتَهُ عِرِّيسَا

اسد خادر داخل فے الخدر وهي الاجمة واخدر الاسد اذا لزم الخدر۔ وتخذت بمعنے اتخذت والعريس الاجمة ترجمہ سو تو جب شکار طلب کرتا ہی تو طرسوس کو چھوڑ دیتا ہے اور جب تو اسمین قیام کرتا ہے تو اُسکو بیشہ بنا لیتا ہے۔

إِنِّي نَثَرْتُ عَلَيْكَ دُرًّا فَانْتَقِدْ   كَثُرَ الْمُدَلِّسُ فَاحْذَرِ التَّدْلِيسَا

التدليس اخفاء العيب ترجمہ مینے تجھپر موتی یعنی اپنے شعر بکھیرے سو تو اُنکو پرکھ لے ایسے شاعر جو اپنے اشعار کا عیب چھپاتے ہین بہت ہوگئے ہین سو اُنکے عیب چھپانے سے بچ اور کھوٹے کھرے کو دیکھ لے۔

حجبتها عن اهل انطاكية	وجلوتها لك فاجتليت عروسا

عروسا حال من القصيدة او من الممدوح لان العروس يقع على الذكر والانثى ترجمہ میں نے اس قصیدہ کو باشندگان انطاکیہ سے چھپا لیا اور اسکو تیرے روبرو ظاہر کیا سو تو نے اسکو ظاہر دیکھا مثل ایک عروس کے تیرے لیئے اور یا تو مثل دولہا کی ہے اس کے لئے یعنی وہ تیرے ہی شایان شان ہے نہ اور کے ۔

خير الطيور على القصور وشرها	ياوي الخراب ويسكن الناؤوسا

الناؤوس ليس بعربي وهو مقابر النصارى وقيل مقابر المجوس ترجمہ عمدہ پرندے محلون پر بیٹھتے ہین اور انکے بدتر مثل بوم ویرانہ مین اور مجوس کے مقابر مین رہتے ہین جنکی زیارت کو کوئی نہین جاتا ۔ خلاصہ یہہ ہے کہ میرے اشعار عمدہ ہین اور تو بہترین ملوک ہے سو عمدہ عمدونکے واسطے اور ردی ردی کے لئے ہے ۔

لو جادت الدنيا فدتك باهلها	او جاهدت كتبت عليك حبيسا

الحبيس المحبوس وهو الوقف الذي لا يباع ولا يوهب ترجمہ اگر دنیا مین لیاقت بخشش کرنیکی ہوتی تو وہ اپنے باشندونکو تجپر قربان کر دیتی اور تجکو ہمیشہ رکھتی اور اگر صاحب جہاد ہوتی تو تیرے لئے وقف ہوتی مثل اس گھوڑے کی جو خدا کی راہ مین وقف کر دیا جاتا ہے یعنے سوائے تیری خدمت کے اور کے پاس نجاتی اور یہہ اس لئے کہا کہ محمد ممدوح صاحب جہاد اور محافظ سرحد اسلام حامی مسلمین اہل روم سے تھا ۔

دس عليه كافور من يستعلم ما في نفسه يقول انه قد طال قيامك عند هذا الرجل فقال

يقل له القيام على الرؤوس	وبذل المكرمات من النفوس

ترجمہ ہمارا سر کے بل اسکی خدمت مین کھڑا رہنا ایک کمتر کام ہے کیونکہ وہ اس سے زیادہ کا مستحق ہے اور ہماری جانہائے گرامی کا اسکی خدمت مین خرچ کرنا بے حقیقت شے ہے ۔

اذا خانته في يوم ضحوك	فكيف تكون في يوم عبوس

ضمير خانت للانفس ترجمہ جبکہ ہماری جانین خوشی کے دنمن کافور کی خیانت کرین تو کیا حال ہوگا ان جانون کا ترشروی کے روز یعنی بروز جنگ ۔ خلاصہ یہہ ہے کہ اگر ہم ایام امن مین اسکی خدمت نکرین تو بروز جنگ ہمسے کیا ہوگا ۔

وقال يهجو كافورا

انوك من عبد ومن عرسه	من حكم العبد على نفسه

الضمير في عرسه عائد الى من حكم او الى عبد ترجمہ جو شخص غلام کو اپنی جان پر حاکم بنا دے وہ زیادہ احمق ہے غلام اور اپنی بی بی سے یا غلام کی بی بی سے ۔ شاعر اپنے اوپر عتاب کرتا ہے کہ کیون کافور کے پاس آیا ۔

وانما يظهر تحكيمه	تحكم الافساد في حسه

ترجمہ اور عبد اپنے نفس پر تمہارا تحکم نہین کرتا مگر اسلئے کہ تمکی عقل مین فساد ہے اور اسکی بیوقوفی قطعی ہوجاتی ہے

مَا مَنْ يَرَى أَنَّكَ فِي وَعْدِهِ ... كَمَنْ يَرَى أَنَّكَ فِي حَبْسِهِ

ترجمہ اے سننے جو شخص تجکو یہہ سمجھتا ہے کہ تو اسکے وعدہ کے بھروسے پر ہے وہ اس شخص کے مانند نہین ہوسکتا جو یہہ جانتا ہے کہ تو اسکے قید مین ہے یعنی جسکو اپنے وعدہ کا لحاظ ہوتا ہے وہ امیدوار کی کامیابی مین سعی کرتا ہے اور جو امیدوار کو اپنے قید مین سمجھتا ہے وہ اسکو ذلیل کیا کرتا ہے سو کافور تجکو اپنے قید مین جانتا ہے اور اس لئے اس سے امید خیر نہین ہے۔

اَلْعَبْدُ لَا تَفْضُلُ أَخْلَاقُهُ ... عَنْ فَرْجِهِ الْمُنْتِنِ أَوْ ضِرْسِهِ

ترجمہ غلام کے اخلاق اپنی شرمگاہ بدبو اور اپنے دانت سے آگے نہین بڑھتے یعنی وہ ہمیشہ اپنی فرج و شکم کی خدمت مین رہتا ہے اسکو نیکنامی اور فضائل کی طرف بالکل توجہ نہین ہوتی۔

لَا يُنْجِزُ الْمِيعَادَ فِي يَوْمِهِ ... وَلَا يَعِي مَا قَالَ فِي أَمْسِهِ

ضمیر یومہ للمیعاد وضمیر امسہ للکافور ترجمہ کافور اپنے وعدہ کو بروز ایفائے وعدہ پورا نہین کرتا اور جو اسنے کل کہا تھا اسکو آج یاد نہین رکھتا یعنی غافل و فراموش کار ہے۔

وَإِنَّمَا تَحْتَالُ فِي جَذْبِهِ ... كَأَنَّكَ الْمَلَّاحُ فِي قَلْسِهِ

القلس حبل السفینۃ الذی تجذب بہ السفینۃ فے الاصعاد ترجمہ اور سوا اسکے نہین ہے کہ اے متنبی تو اسکو امور خیر کی طرف کھینچنے مین حیلہ کرتا ہے گویا تو ملاح ہے اپنی اس رسی مین جسکے ذریعہ سے کشتی کو بلندی کی طرف لیجاتا ہے۔ یعنی یہہ شخص بالطبع خیر کی طرف مائل نہین ہے بزور اسکو امور خیر کی طرف کھینچتا ہے۔

فَلَا تُرَجِّ الْخَيْرَ عِنْدَ امْرِئٍ ... مَرَّتْ يَدُ النَّخَّاسِ فِي رَأْسِهِ

فی بمعنی علی۔ ویہمز عین الفعل من راسہ علی الاصل والقافیۃ ترجمہ سو تو ایسے شخص سے امید خیر نرکہہ جسکے سر پر بردہ فروش کا ہاتھ پھرا ہو یعنے ذلیل رہا ہو۔

وَإِنْ عَرَاكَ الشَّكُّ فِي نَفْسِهِ ... بِحَالِهِ فَانْظُرْ إِلَى جِنْسِهِ

ترجمہ اور اگر تجکو اسکی ذات و حال مین شک پیش آوے تو اسکے ہم جنس اور غلامونکو دیکھہ لے کہ انمین مروت و کرم کا نام نہین ہے

فَقَلَّمَا يَلْؤُمُ فِي ثَوْبِهِ ... إِلَّا الَّذِي يَلْؤُمُ فِي غِرْسِهِ

الغرس جلدۃ رقیقۃ تخرج علی راس الولد عند الولادۃ۔ واللوم البخل وسوء الطباع ترجمہ سو بہت کمتر ہوتا ہے کہ کوئی اپنے لباس مین بخیل ہو مگر وہ کہ اپنی سرشت مین ناکس و کمینہ ہو یعنے بخیل الاصل ہے۔

مَنْ وَجَدَ الْمَذْهَبَ عَنْ قَدْرِهِ ... لَمْ يَجِدِ الْمَذْهَبَ عَنْ قِنْسِهِ

القنس الاصل ترجمہ جس شخص نے دولت کی راہ اپنی مقدر سے پائی وہ راہ لیاقت اپنی اصل سے نہین پاتا یعنی اصل غالب ہستی ہے

واحضرہ ابوالفضل بن العمید مجمرۃ محشوۃ بالنرجس والآس والدخان یخرج من خلال ذلک فقال مرتجلاً

أَحَبُّ امْرِئٍ حَبَّتِ الْأَنْفُسُ	وَأَطْيَبُ مَا شَمَّهُ مِعْطَسُ

احب واطیب خبران لمبتدء محذوف - والمعطس الانف ترجمہ یہہ ممدوح ان چیزون مین جنکو جانین دوست رکھتی ہین سب سے زیادہ محبوب ہے اور یہہ دہوئی ان خوشبوؤن مین جنکو ناک سونگھتی ہے سب سے عمدہ ہے -

وَنَشْرٌ مِنَ النَّدِّ لَٰكِنَّهُ	مَجَامِرُهُ الْآسُ وَالنَّرْجِسُ

الندّ ہو ضرب من الطیب - والآس نبت معروف وکذلک النرجس - والمجامر جمع مجمرۃ وہی ما یوضع علیہ البخور ترجمہ یہہ بوئے خوش ندکی ہے مگر اُسکی انگیٹھیان آس ونرگس ہین کہ دہوان اُسمین سے نکلتا ہے -

وَلَسْنَا نَرَى لَهَبًا هَاجَهُ	فَهَلْ هَاجَهُ عِزُّكَ الْأَقْعَسُ

الاقعس الثابت ترجمہ اور ہم نہین دیکھتے کہ آگ نے اس خوشبو کو اُٹھایا ہی کیا اُسکو تیری عزت پائدار نے اُٹھایا ہے -

وَإِنَّ الْفِئَامَ الَّتِي حَوْلَهُ	لَتَحْسُدُ أَرْجُلَهَا الْأَرْؤُسُ

الضمیر فے ارجلہا للرؤس - والفئام بکسر الفاء والہمزۃ ہم الجماعات وصحفہ بعضہم بالقاف ترجمہ اور بیشک وہ گروہ جو ممدوح کے گرد ہین البتہ اُنکے سر اپنے پانوؤن پر حسد کرتے ہین کیونکہ پانوونکو بسبب قیام مقدمت ممدوح یا اس لئے کہ وہ اُس زمین پر کھڑے ہین جسپر ممدوح رونق افروز ہے اُنکے سرونپر فخر ہے -

وقال یمدح ابا العشائر علی بن الحسین بن حمدان

مَبِيتِي مِنْ دِمَشْقَ عَلَى فِرَاشِ	حَشَاهُ لِي بِحَرِّ حَشَايَ حَاشِ

الحشا ما بین الاضلاع الی الورک ترجمہ یا دمشق سے میری خوابگاہ ایسے فرش گرم پر ہے جسکو میری سوزش دردینے کسی بھرنے والے نے پُر کردیا ہی - اپنی شدت مصائب محبت وحرارۃ قلب کا بسبب اشتیاق محبوب کے بیان کرتا ہے -

لَقِيَ لَيْلٍ كَعَيْنِ الظَّبْيِ لَوْنًا	وَهَمٍّ كَالْحُمَيَّا فِي الْمُشَاشِ

لقی بمعنی ملقی حال ای ملقی فے لیل وملقی فی ہم - وعین الظبی یضرب بہا المثل فے السواد والحمیا من اسماء الخمر - والمشاش رؤس العظام الرخوۃ ترجمہ ایسے حال مین کہ مین کشتہ ایسے شب فراق کا ہون جو مثل چشم آہو سیاہ ہے اور ایسے غم کا پچھاڑا ہوا جو استخوانون مین مثل شراب سرایت کرتا ہے -

وَشَوْقٍ كَالتَّوَقُّدِ فِي فُؤَادٍ	كَجَمْرٍ فِي جَوَانِحَ كَالْمُحَاشِ

الجوانح عظام اعالی الصدر المحیطۃ بہ - والمحاش بکسر المیم وضمہا لغتان وہو ما احرقتہ النار ترجمہ اور مین کشتہ شوق ہون جو دلمین مثل شعلہ زن آتش کے ہے بلکہ وہ اجزاے سینہ سوختہ مین مثل چنگاری کے ہے شاعرنے تین چیزونکو تین سے

تشبیہ دی۔ شوق کو تو قدنار سے اور دلکو چنگاری سے اور پسلیون کو شی سوختہ سے۔

سَقَی الدَّمُ کُلَّ نَصْلٍ غَیْرِ نَابٍ	وَرَوَّی کُلَّ رُمْحٍ غَیْرِ رَاشٍ

نبا السیف اوالم یوثر فے الضریبۃ وارتفع۔ ورمح راش ای ضعیف کرجل بال ای ذوبال ترجمہ خون دشمنان ہر شمشیر کو جو مضروب سے اوچٹتی نہو تر رکھیو اور سیراب کیجو ہر نیزہ قوی الضرب کو جو ضعیف نہو۔

فَاِنَّ الْفَارِسَ الْمَنْعُوتَ خَفَّتْ	لِمُنْصَلِہِ الْفَوَارِسُ کَالرِّیَاشِ

المنعوت الموصوف بالشجاعۃ۔ وخفت تطایرت تطایر الریش والریاش جمع ریشۃ بمعنے پر فے الفارسیۃ ترجمہ کیونکہ شہسوار موصوف بشجاعت یعنے ممدوح کی تلوار سے سواران دشمن مثل پر کے اوڑ گئے۔

فَقَدْ اَضْحٰی اَبَا الْغَمَرَاتِ یُکْنٰی	کَاَنَّ اَبَا الْعَشَائِرِ غَیْرُ فَاشٍ

الغمرات الشدائد ترجمہ کیونکہ وہ بسبب کثرت جنگ وجدل ابوالغمرات یعنے شدائد کا باپ کنیت رکھا گیا گویا اُسکی کنیت قدیم ابوالعشائر پوشیدہ ہوگئی ہے۔

وَقَدْ نُسِیَ الْحُسَیْنُ بِمَا یُسَمّٰی	رَدَی الْاَبْطَالِ اَوْ غَیْثَ الْعِطَاشِ

ردی الابطال ای ہلاکہم ترجمہ چونکہ ممدوح کا نام اب ہلاکی دشمنان و باران تشنگان رکھا گیا ہے لہذا اُسکا اصلی نام حسین فراموش کیا گیا ہے کہ اُسکے حال کے القاب سے شجاعت وسخاوت بخوبی ظاہر ہے۔

لَقُوہُ حَاسِرًا فِیْ دِرْعِ ضَرْبٍ	دَقِیْقِ النَّسْجِ مُلْتَہِبِ الْحَوَاشِیْ

درع ضرب الاضافۃ بمعنی اللام والحاسر الذی لا درع علیہ۔ وملتہب الحواشی بریق السیف ترجمہ ممدوح کے دشمن اُسوقت مقابل ہوئے جب وہ معمولی زرہ پہنے ہوئے نتھا بلکہ ضرب شمشیر کی ایسی زرہ پہنے ہوئے تھا کہ وہ باریک بنی ہوئی اور اُسکے کنارے چمکدار تھے خلاصہ یہہ کہ اُسکی زرہ اُسکی شمشیر ہے جو ضرر دشمنان سے بچاتی ہے۔ شمشیر کے جوہرونکو دقیق النسج کہا۔ وچمکدار کنارے بسبب لمعان سیف کے۔

کَاَنَّ عَلَی الْجَمَاجِمِ مِنْہُ نَارًا	وَاَیْدِی الْقَوْمِ اَجْنِحَۃُ الْفَرَاشِ

ترجمہ گویا دشمنون کے سرونپر اُسکی تلوار بسبب صفائی وچمک کے ایک آگ ہے جس سے اُنکے سرونکو جلاتا ہے اور دشمنون کے ہاتھ مثل پر ہائے پروانہ ہین جو آگ پر گرتا ہے یعنے اُنکے ہاتھ ایسے کٹے ہوئے ہوتے ہین جیسے پروانے۔

کَاَنَّ جَوَارِیَ الْمُہَجَاتِ مَاءٌ	یُعَاوِدُہَا الْمُہَنَّدُ مِنْ عُطَاشٍ

المہجۃ دم القلب۔ والعطاش کالصداع شدۃ العطش ترجمہ گویا دشمنون کے خون جاری پانی ہین کہ اُسکو بسبب شدت تشنگی تیری شمشیر تیز پانہدی لوہے کی بار بار پیتی ہے۔ خلاصہ یہہ کہ تیری شمشیر دشمنونکے خون کی پیاسی ہے۔

فَوَلَّوْا بَیْنَ ذِیْ رُوْحٍ مُفَاتٍ	وَذِیْ رَمَقٍ وَذِیْ عَقْلٍ مُطَاشٍ

مغافئ مفعول من الفوت وهو الذی حیل بین روحه وبدنه - دلائش ذاهبا - ترجمہ جو شخص اسکے آگے سو ایسے حال مین
بھاگے کہ بعض ان مین مردہ تھے اور بعض مین کچھہ سانس باقی تھی اور بعض کی مارے خوف کے عقل جاتی رہی تھی ۔

ومنعفرٍ لنصلِ السیفِ فیهِ ‖ تواری الضبِّ خافَ منَ احتراشِ

تواری استتر - والمنعفر الذی یقع علی العفر وهو التراب - والاحتراش صید الضب ترجمہ اور بعض ایسے حال مین زمین
پر پڑے ہوئے تھے کہ اسمین شمشیر کا پھل ایسا غائب تھا جیسے گوہ بخوف شکار اپنے سوراخین گھسجاتے ہے ۔

یُدمّی بعضُ ایدی الخیلِ بعضاً ‖ وما بعجایةٍ اثرُ ارتهاشِ

العجایة عصبة فی الید فوق الحافر - والارتهاش اصطکاک الیدین حتی تنعقر الرواهش وهی العروق باطن الذراع ترجمہ بسبب مضطربانہ بھاگنے اور ازدحام
کے بعض گھوڑون کے ہاتھہ اور بعض کو خون آلودہ کرتے تھے حال آنکہ پانوکے پٹھے مین اثر ٹکرانیکا نہین ہے یعنے
انکی نیور نہین لگتا تھا کہ انکا اگلا ایک پانو دوسرے پر پڑے اور دونون پانوون آلودہ ہوجاوین یا ان کا خون آلودہ ہونا
خون مقتولین سے تھا جنپر وہ چلتے تھے ۔

ورائعُها وحیدٌ لم یَرُعْهُ ‖ تباعُدُ جیشهِ والمستجاشِ

رائعها مخوفها - والمستجاش الذی یطلب منها الجیش والمراد به سیف الدولة ترجمہ اور انکا ڈرانے والا ایک تنہا شخص ہے
کہ اسکو اسکے لشکر سے دور ہونا اور اسکا دور ہونا جو اسکے مدد کو عند الطلب لشکر بھیجے یعنے سیف الدولہ نہین ڈراتا ۔

کأنَّ تلوّیَ النشابِ فیهِ ‖ تلوّی الخوصِ فی سعفِ العشاشِ

الخوص ورق النخل - والسعف هو اغصان النخل وهو ما یکون فی آخر الجرید - والعشاش جمع عشة وهی النخلة اذا قل سعفها ودق اسفلها
ترجمہ گویا تیرانداز کا اس سے لپٹنا ایسا تھا جیسے پتی درخت خرما کے اسکی شاخون پر لپٹتے ہین کیونکہ ممدوح شجاعت کے سبب
تیرون اور ضرب و طعن کی کچھہ پروا نہین کرتا ۔

ونهبُ نفوسِ اهلِ النهبِ اولی ‖ باهلِ المجدِ من نهبِ القماشِ

اہل النہب الجیش - والقماش المتاع ترجمہ اور دشمنون کے لشکر کی جانین لوٹنا اہل شرف کو غارت اسباب سے زیادہ
مناسب ہے - اسباب کا لوٹنا دون ہمتی پر دلالت کرتا ہے اور قتل اعدا عالی ہمتی ہے ۔

تشارکهُ فی المدامِ اذا نزلنا ‖ بطانٌ لا تشارکُ فی الجحاشِ

المدام المنادمة - والبطان جمع بطین وهو کبیر البطن والجحاش المجاحشة وهی المدافعة فی القتال ترجمہ جب ہم گھوڑون کے
پشتون سے اترتے ہین تو مے نوشی مین ہمارے شریک بسیار خوار لوگ بڑے توندہ والے جو لڑائی مین شریک نہ تھے ہوجاتے
ہین - یہہ ان لوگون پر تعریض ہے جو ممدوح کو میدان جنگ مین تنہا چھوڑ آئے تھے ۔

ومن قبلِ النطاحِ وقبلِ یأنی ‖ تبینُ لکَ النعاجُ منَ الکباشِ

قبل باقی رو ہی منصوباً علی الظرفیۃ ومخفوضاً عطفاً علی الاول ۔ والنطاح مناطحۃ ذوات القرون والنعاج جمع نعجۃ وہی المعز ترجمہ اور لڑائی سے پہلے اور قبل اسکے کہ لڑائی کا وقت آئے تجکو معلوم ہوجاتا ہے کہ کون بھیڑ ہے اور کون ممیز یا بکری دن تو سہے ۔

فیا بحر البحور ولا اوری ۔ ویا ملک الملوک ولا احاشی

التوریۃ الاخفار ۔ والاحاشی اسے لا استثنی احدا ترجمہ سواے دریاؤنکے دریا اور اس بات کو مین چھپاتا نہین ہون بلکہ نقارہ کی چوٹ کہتا ہون اور اے بادشاہون کے بادشاہ اور اس سے کسی کو مین مستثنے نہین کرتا یعنی سبکا ۔

کانک ناظر فی کل قلب ۔ فما یخفی علیک محل غاش

الغاشی القاصد والزائر ۔ واصلہ غاشش فابدل الشین یاءً ترجمہ گویا تو ہر دل کے احوال کو دیکھتا ہو سو تجپر بسبب فرط ذکاوت کے کسی آنے والے کا مرتبہ پوشیدہ نہین رہتا یعنی تو ہر سائل اور اسکے مطلوب کو جانتا ہے ۔

أصبر عنک لم تبخل بشیء ۔ ولم تقبل علی کلام واش

کیا مین تجسے صبر کرسکتا ہون حال آنکہ تونے مجسے کسی چیز کا بخل نہین کیا اور میرے معاملہ مین تونے غماز کی بات کو نہین مانا لیئے بس ایسے حال مین کسطرح ہوسکتا ہے کہ تیری خدمت مین حاضر نہون ۔

وکیف وانت فی الرؤساء عندی ۔ عتیق الطیر ما بین الخشاش

الرؤسا جمع رئیس کشرفا وشریف ۔ والخشاش بالخاء المعجمۃ صغار الطیر ومنہ الحدیث تاکل من خشاش الارض ترجمہ اور مین تجکو کسطرح چھوڑدون اور کسی اور رئیس کے یہان جاؤن اور حال یہہ ہے کہ تو سب سردارون مین ایسا ہے جیسا عمدہ اور شریف پرند درمیان چھوٹے اور کمزور پرندونکے ۔

فما خاشیک للتکذیب راج ۔ ولا راجیک للتخییب خاش

ترجمہ سو تجسے ڈرنیوالیکو یہہ امید نہین ہے کہ در باب تجسے ڈرنے کے اسکو کوئی جھٹلاوے کیونکہ سب لوگ تیرے رعب اور خوف پر متفق ہین اور نہ تیرا امیدوار ناکامی سے ڈرنیوالا ہے کیونکہ تو کسی امیدوار کو نا امید نہین کرتا ۔

تطاعن کل خیل انت فیہا ۔ ولو کانوا النبیط علی الجحاش

النبیط قوم بسواد العراق حراثون یقال نبط ونبیط ۔ والجحاش جمع جحش وہو ولد الحمار واراد بخیل اہل کل خیل ترجمہ سوار جنمین تو ہے نیزہ زنی کرتا ہے اگرچہ وہ نبیط ہو جو زراعت پیشہ قوم ہے اور گھوڑے کی سواری نہین جانتے گدھی کے بچہ پر سوار ہوتے ہین یعنے تیری بہادری کا اثر سب پر پڑتا ہے اسلیئے سب ہمراہی بہادر ہوجاتے ہین اگرچہ اس کو لڑائی سے کچھ مناسبت نہو ۔

اری الناس الظلام وانت نور ۔ وانی فیہم لالیک عاش

عشرت الی انار اذا جنبها البلا اذا ہو الاصل ثم صار کل قاصد جاشیاً ترجمہ مین لوگون کو تاریکی دیکھتا ہون اور تو محض نور ہے کہ تیرے کرم کی روشنی دور سے مثل آتش درخشان معلوم ہوتی ہے - اور مین اُن لوگون مین سے تیری ہی طرف ٹکٹکی باندھے بامید عطا دیکھ رہا ہون جیسا تاریکی شب مین آگ کی طرف دیکھا جاتا ہے -

بُلِیتُ بِعِصْرٍ بَدَاءَ الوَرْدِ یَلْقِی	اُنُوفَاھُنَّ اَوْلَی بِالْخَشَائِش

الخشائش العود الذی یکون فی انف البعیر والناقۃ ترجمہ مین اُن لوگون کے سبب ایسی بلا مین مبتلا ہوا جیسے گلاب کا پھول ایسے ناکوعین مبتلا کیا جاوے جو سنراوار نکیل ہین یعنے شتر کے خلاصہ یہہ ہے کہ وہ میرے قدر شناس نہین ہین اور میرا اُنکے پاس رہنا بے محل ہے جیسا شتر کو گلاب کا پھول سنگھایا جاوے -

عَلَیْکَ اِذَا ھُزِلْتَ مَعَ اللَّیَالِی	وَحَوْلَکَ حِیْنَ تَسْمَنُ فِی ھِرَاشِ

الہراش محارتبہ للکلاب بعضہا من بعض ترجمہ وہ لوگ تجکو نقصان پہونچانیوالے ہین اگر تو حوادث روزگار سے لاغر کیا جاوے اور محتاج ہوجاوے اور جب تو فربہ ہو اور تجھپر آسودگی آجاوے تو وہ تیرے گرداگرد آبیٹھین تو کتون کے مانند آپسمین کہانے پر لڑنے لگین - یعنے بحالت آسودگی دوست بنجاتے ہین اور بحالت افلاس دشمن -

اَتَی خَبَرُ الاَمِیْرِ فَقِیْلَ کَرُّوْا	فَقُلْتُ نَعَمْ وَلَوْ لَحِقُوا بِشَاشِ

الشاش بلدۃ من بلاد ما وراء النہر ترجمہ خبر فتح امیر کی آئی اور کہا گیا کہ اُسنے مع لشکر دشمن پر حملہ کیا سو مینے اس خبر کی تصدیق کی اور کہا کہ بیشک وہ دشمنون کو جا مار یگا اگرچہ وہ فاصلہ بعید شاش تلک بھاگین -

یَقُوْدُھُمُ اِلَی الْھَیْجَا لَجُوْجٌ	یُسِنُّ قِتَالُہٗ وَالکَرُّ نَاشِ

من روی یسن بضم الیاء وکسر السین نصب القتال ومن روی بفتح الیاء رفع القتال بالفعل - والہیجا تمد وتقصر وہی من اسماء الحرب - واللجوج الذی لاینثنی عن الاعداء - ویسن قتالہ یطول السن وہو العمر یرید یطول حتی یصیر کالمسن الذی طال عمرہ - وناش شاب ترجمہ اُن لشکرون کو لڑائی کی طرف ایسا شخص پکے ارادہ والا یعنے ممدوح ہنکاتا ہی کہ اُس کا قتال تو ہمیشہ کا کام اور پرانا ہے اور دراز ہے مگر حملہ جدید کرتا رہتا ہے یعنی اُسکا حال اول جنگ و آخر جنگ مین یکسان ہے

وَاَسْرَجَتِ الکُمَیْتُ فَنَاقَلَتْ بِی	عَلَی اِعْقَاقِھَا وَعَلَی غِشَاشِ

المناقلۃ تحسین نقل یدیہا ورجلیہا بین الحجارۃ - والاعقاق مصدر اعقت الدابۃ اذا انفتق بطنہا بالحمل - والغشاش بالفتح التعجیل والکسر العجالۃ ترجمہ اور میری کمیت گھوڑی پر زین کسا گیا سو وہ مجکو اسی طرح لیکے چلی کہ پتھرون مین اُسکے اگلے اور پچھلے پانو بہت درست پڑتے تھے باوجود اُسکے حاملہ ہونے اور میری جلد بازی کی - یعنے باوجود حمل خوب درست چلی اور تیز چلی -

مِنَ المُتَمَرِّدَاتِ یُذَبُّ عَنْھَا	بِرُمْحِی کُلُّ طَائِرَۃِ الرَّشَاشِ

الرشاش ماترشه الطعنة من الدم - وارادبتمرد بانها صعبة الانقیاد ترجمہ وہ گھوڑی اُس مزاج کی ہے کہ اپنے سوار سے سرکشی کرتی ہے اور اُسکی مطیع نہین ہوتی - اور اُس سے ہر زخم خون چکان میرے نیزے کا دشمن کی وار کو دور کرتا ہے خلاصہ یہہ کہ مین اپنی نیزہ زنی سے کسی دشمن کو اُسکے نیزہ مارنے نہین دیتا ہون اور اُسکی حفاظت کرتا ہون -

حَدِیثٌ عَنهُ یَحمِلُ کُلَّ مَاشٍ	وَلَو عُقِرَت لَبَلَّغَنِی اِلَیہِ

العقران لیقطع عصب الرجل من الفرس او الناقة او البعیر ترجمہ اور اگر بالفرض میری گھوڑیکے کونچیں کاٹ جاتیں تو کہانیان فضائل ممدوح کی جو ہر مسافر کو اُٹھائے چلی جاتی ہین یعنی اُسکے ذکر خیر مین ہر مسافر کو تکلیف نہین معلوم ہوتی اور راہ بآسانی قطع ہوجاتی ہے - مجکو اُسکے پاس پہنچا دیتین - یہہ معنے بصورت منصوب ہونے کل کے ہین اور اگر اُسکو مرفوع پڑہین تو ضمیر عنہ حدیث کی طرف راجع ہوگی تو یہہ معنے ہونگے کہ مجکو اُسکے پاس اُسکے کہانی جو بسبب شہرت و نیکنامی کے ہر مسافر کو یاد ہے پہونچا دیتی اور پیادہ رو کیطرح کچھہ تکلیف نہوتی -

وَشِیکَ فَمَا یُنَکِّسُ لِانتِقَاشٍ	اِذَا ذُکِرَت مَوَاقِفُهُ لِحَافٍ

المواقف اکثر ما یستعمل فے الحرب - والشیک دخل فے رجلہ الشوک - والانتقاش اخراج الشوک بالمناقش ترجمہ جسکے ذکر مواقع عطا و سخا ممدوح کسی برہنہ پا کے روبرو ایسے وقت مین کیا جاوے کہ اُسکے پانو مین کانٹا چبہا یا گیا ہو تو وہ زنبور سے کانٹا نکال لینے کے لئے سر بھی نہین جہکائیگا بلکہ ایسے حالمین بھی ممدوح کی طرف دوڑا چلا جاویگا - شارح ابن فورجہ کہتا ہے کہ جب کوئی بہادر شخص اُسکے کارزمانہ جنگ سنتا ہے تو مشتاقانہ اُسکے دیکھنے کو بھاگا چلا جاتا ہے - اور اس معنی کی تائید روایت اُس شخص کی کرتی ہے جسنے بجائے مواقفہ وقائعہ روایت کی ہے -

وَتُلهِی ذَا الفِیَاشِ عَنِ الفِیَاشِ	تُزِیلُ مَخَافَةَ المَصبُورِ مِنهُ

تزیل وتلہی یجوزان یکونا بتاء الخطاب او بالیاء المثناة التحتانیة - والمصبور المحبوس للقتل - والفیاش المفاخرة ترجمہ ای ممدوح تو یا ممدوح دور کرتا ہے خوف اُس شخص کو جو قتل کے واسطے قید کیا گیا ہو اور تو یہہ بھی فخر کو مفاخرت سے روکدیتا ہے یعنے تیرے روبرو وہ فخر نہین کرسکتا -

وَلَا عُرِفَ انکِمَاشٌ کَانکِمَاشِی	فَمَا وُجِدَ اشتِیَاقٌ کَاشتِیَاقِی

الانکماش الجد فے الامر وکذا الاکماش ورجل کمیش ای ماض فے الامور ترجمہ سو کوئی اشتیاق مثل میرے اشتیاق کے نہین پایا گیا اور نہ کوئی کوشش مثل میری کوشش کے تیرے پاس حاضر ہونیکے لئے -

وَسَارَ سِوَایَ فِی طَلَبِ المَعَاشِ	فَسِرتُ اِلَیکَ فِی طَلَبِ المَعَالِی

ترجمہ سو مین تیری طرف بقصد اکتساب بلندی مراتب روانہ ہوا - اور سوائے میرے اور لوگ بطلب معیشت -

قافیة الضاد - وامر سیف الدولة بانفاذ خلعة الیه فقال

فَعَلَتْ بِنَا فِعْلَ السَّمَاءِ بِأَرْضِهِ   خِلَعُ الْأَمِيرِ وَحَقَّهُ لَمْ نَقْضِهِ

الضمیر فے ارضہ یعود الی السماء - وذکر الضمیر لانہ اراد السقف والمطر - ویجوز ان یکون للممدوح یجعل الارض لہ تعرضیا بامرہ نہی - وحقہ نصبہ باضمار فسرہ بہ ترجمہ امیر کے خلعتون نے ہمارے ساتھ وہ معاملہ کیا جو آسمان اپنے زمین کے ساتھ کرتا ہے یعنے جیسا آسمان بذریعہ باران زمین کو سرسبز اور گلونسے رنگین کردیتا ہے ایسا ہی اُنے خلعہاے رنگارنگ سے ہکو رنگین کردیا اور ہمنے اُسکا حق شکر جو واجب تھا ادا نہین کیا کیونکہ وہ ممکن نتھا -

فَكَأَنَّ صِحَّةَ نَسْجِهَا مِنْ لَفْظِهِ   وَكَأَنَّ حُسْنَ نَقَائِهَا مِنْ عِرْضِهِ

العرض النفس والنسب ترجمہ سو گویا اُس خلعت کی عمدہ بناوٹ لفظ ممدوح سے ہے یعنے جیسے الفاظ ممدوح درست اور خوشنما ہوتے ہین ایسے اُس خلعت کی عمدگی ہے اور گویا حسن اُسکی پاکیزگی کا اُسکے نسب شریف وذات منیف سے ہے یعنے اُس مین کچھ عیب نہین ہے -

وَإِذَا وَكَلْتَ إِلَى كَرِيمٍ رَأْيَهُ   فِي الْجُودِ بَانَ مَذِيقُهُ مِنْ مَحْضِهِ

المذیق ہو المذوق الممزوج - والمحض الخالص من کل شئی ترجمہ اور جب تو در باب کرم اپنا امر کریم کے رائے کے سپرد کردے اور خود نہ مانگے تو تو اپنی مراد کو پہونچے گا اور تجکو صحیح الرائے اور قبیح الرائے کا فرق معلوم ہوجاویگا کیونکہ اول بے طلب دیتا ہے اور دوم مانگنے سے بھی نہین دیتا - وقال لما اعتل -

إِذَا اعْتَلَّ سَيْفُ الدَّوْلَةِ اعْتَلَّتِ الْأَرْضُ   وَمَنْ فَوْقَهَا وَالْبَأْسُ وَالْكَرَمُ الْمَحْضُ

ترجمہ جبکہ سیف الدولہ بیمار ہوتا ہے تو تمام زمین اور اہل زمین جو اسپر بستے ہین اور رعب اور خالص کرم بیمار ہوجاتے ہین کیونکہ وہ سب مخلوق کا مربی ہے اُسکی بیماری سب کی بیماری ہے -

وَكَيْفَ انْتِفَاعِي بِالرُّقَادِ وَإِنَّمَا   بِعِلَّتِهِ يَعْتَلُّ فِي الْأَعْيُنِ الْغُمْضُ

ترجمہ اور مین کسطرح خواب شیرین سے منتفع ہون کیونکہ اُسکی بیماری سے خواب آنکھونمین بیمار ہوجاتا ہے -

شَفَاكَ الَّذِي يَشْفِي بِجُودِكَ خَلْقَهُ   لِأَنَّكَ بَحْرٌ كُلُّ بَحْرٍ لَهُ بَعْضُ

ترجمہ وہ ذات پاک تجکو شفا دے جو تیری بخشش کے سبب سب خلق کو شفا دیتا ہے یعنے فقر کے درد سے کیونکہ تو ایک سمندر ہے کہ سب دریا اُسکے ٹکڑے ہین - وقال فے بدر بن عمار

مَضَى اللَّيْلُ وَالْفَضْلُ الَّذِي لَكَ لَا يَمْضِي   وَرُؤْيَاكَ أَحْلَى فِي الْعُيُونِ مِنَ الْغُمْضِ

الرویا یستعمل فے المنام خاصۃً - ولو قال لقیاک لکان احسن - ولکنہ ذہب بالرویا الی الرؤیۃ لانہ کان لیلاً کقولہ تعالے وما جعلنا الرؤیا التی اریناک ولم یرد بہ النوم ہہنا انما اراد الیقظۃ وکان ذلک لیلاً فے لیلۃ الاسری ترجمہ رات گذرگئی اور تیرا فضل تمام نہوگا بلکہ وہ دائم وثابت ہی اور تیرا دیدار آنکھون مین خواب سے شیرین معلوم ہوتا ہے :

عَلٰی اَنَّنِی طُوِّقْتُ مِنْکَ بِنِعْمَۃٍ ۔۔۔ شَہِیْدٌ بِہَا بَعْضِی لِغَیْرِی عَلٰی بَعْضِی

قولہ علی انّنی متعلق بفعل محذوف ای انصرفت عنک علی حال انّنی طوقت الخ ترجمہ مین اب تجھسے ایسی حالت مین رخصت ہوتا ہون کہ میرے گلے مین تیری نعمتونکا ایسا ہار پہنایا گیا ہے کہ دیکھنے والونکو لئے میرے بعض اجزا اور بعض اجزا پر گواہی دیتے ہین خلاصہ یہ کہ اگر مین تیرے انعامات کا انکار کرون تو میری صورت حال میرے خلاف گواہی دیگی یعنے مین کسیطرح انکار نہین کرسکتا۔

سَلَامُ الَّذِیْ فَوْقَ السَّمٰوٰتِ عَرْشُہٗ ۔۔۔ تُخَصُّ بِہٖ یَا خَیْرَ مَاشٍ عَلَی الْاَرْضِ

ترجمہ سلام اُس ذات پاک کا جسکا عرش آسمانونپر ہے اے بہترین اُن لوگون کے جو زمین پر چلتے ہین یعنے سبکی تیرے لئے مخصوص ہو

وخرج یماک مملوک سیف الدولۃ الی الرقۃ فخرج سیف الدولۃ لتشیعہ وہبت ریح شدیدۃ فقال

لَا عَدِمَ الْمُشَیِّعُ الْمُشَیَّعُ ۔۔۔ لَیْتَ الرِّیَاحَ صُنَّعٌ مَا تَصْنَعُ

المشیع اسم فاعل سیف الدولۃ واسم مفعول یماک غلامہ ترجمہ رخصت کرنے والیکو یعنی سیف الدولہ کو رخصت کیا گیا یعنی یماک گم نکرے یعنے یماک کا مالک مع اپنے غلام کے ہمیشہ بنا رہے۔ کاش ہوائین ایسا کام مفید کرتین جیسا تو نافع کام کرتا ہے یعنے لوگون کو غنی کرتا ہے۔

بَکْرُنَ ضَرًّا وَبَکَرْتَ تَنْفَعُ ۔۔۔ وَسَجْسَجٌ اَنْتَ وَہُنَّ زَعْزَعُ

السجسج ریح الجنۃ۔ والزعزع الریح الشدیدۃ الموذیۃ ترجمہ وہ ہوائین ایسے حال مین صبح کرتی ہین کہ وہ خلق کو نقصان پہونچاتے ہین اور تو مثل ہوائے بہشت ہے نہ زیادہ سرد نہ زیادہ گرم اور ہوائین جھکڑ اور موذی ہین۔

وَوَاحِدٌ اَنْتَ وَہُنَّ اَرْبَعُ ۔۔۔ وَاَنْتَ نَبْعٌ وَالْمُلُوْکُ خِرْوَعُ

النبع شجر صلب تتخذ منہ القسی والخروع نبت ضعیف لین ترجمہ اور تو یکتا ہے اور ہوائین چار ہین شرقی و غربی و جنوبی وشمالی اور باین ہمہ تو اُن سب سے زیادہ نفع رسان ہے اور تو مثل درخت نبع کے جسکی کمان بناتے ہین مضبوط و قوی ہے اور اور بادشاہ مانند گیاہ ضعیف یا مثل ارنڈ ہین وقال یمدحہ یذکر الوقعۃ فی جمادی الاولٰی سنۃ تسع وثلثین وثلثمائۃ

غَیْرِیْ بِاَکْثَرِ ہٰذَا النَّاسِ یَنْخَدِعُ ۔۔۔ اِنْ قَاتَلُوْا جَبُنُوْا اَوْ حَدَّثُوْا شَجُعُوْا

ترجمہ میرے سوا اکثر ان لوگونسے دہوکا کھا جاتے ہین اگر وہ لڑتے ہین تو نامردی کرتے ہین اور باتین کرتے ہین تو بہادر بنجاتے ہین۔ پس ناواقف اُنکو بہادر جانتا ہے۔

اَہْلُ الْحَفِیْظَۃِ اِلَّا اَنْ تُجَرِّبَہُمْ ۔۔۔ وَفِی التَّجَارِبِ بَعْدَ الْغَیِّ مَا یَزَعُ

روی اہل بالحرکات الثلاث فالرفع علی انہ خبر ہم المحذوفۃ۔ والنصب علی الذم۔ والجر بدل من الناس۔ والحفیظۃ الحمیۃ والغی الفساد۔ ویزع یکف ترجمہ وہ لوگ اہل حمیۃ وغیرت ہین قبل تجربہ کے اور بعد تجربہ کے اہل حمیۃ نہین نکلتے

اور تجربون مین بعد ظہور گمراہی ایسے عیب معلوم ہوتے ہین کہ اُنکے اختلاط سے منع کرتے ہین ۔

أنّ الحيوة كما لا تشتهى طبع	وما الحيوة ونفسي بعد ما علمت

نفسی فی موضع رفع معطوف علی الحیوة کقولک ما انت و زید ۔ والطبع الدنس ترجمہ اور میرے نفس کو زندگی سے کیا سروکار ہے بعد اُسکے معلوم کر لینے کی کہ زندگی غیر مرغوب بسبب بے ابروے کے و نارۃ اور خساست ہے ۔

أنف العزيز بقطع العز يجتدع	ليس الجمال لوجه صح مارنه

المارن مقدم الانف و ہو مالان منہ ترجمہ حقیقی جمال اُس چہرہ کو حاصل نہین ہے کہ اُس کی ناک سالم ہو کیونکہ ذی عزت شخص کی ناک بیعزتی سے درحقیقت کٹ جاتی ہے گو بظاہر اُسکی ناک موجود ہو ۔

وأترك الغيث في غمدي وأنتجع	أأطرح المجد عن كتفي وأطلبه

الانتجاع طلب الکلاء فے الاصل ثم وسع فے کل طلب ترجمہ کیا یہہ ہوسکتا ہے کہ مجد و شرف کو جو تلوار کے ذریعہ سے حاصل ہوسکتی ہے اپنے شانہ سے ڈالدون اور پھر اُسکو کسی اور ذریعہ سے طلب کرون اور تلوار کو جو توسیع رزق مین مثل باران ہے میان مین کرلون اور پھر طلب رزق کرون یعنے یہہ دونون باتین ناممکن ہین ۔

دواء كل كريم أو هي الوجع	والمشرفية لا زالت مشرفة

من روی مشرفۃ بفتح الراء جعلہ دعاءً لہا یعنی السیف لازالت مشرفۃ ومن روی بالکسر دعائہ للکرماء ای ما کانت المشرفیۃ دار الکرام بل کانت دواء الہم ترجمہ اور شمشیر ہائے مشرفے ہمیشہ مشرف رہیو کہ وہ ہر کریم کی دوا ہے اگر وہ اُسکے ذریعہ سے کامیاب ہوا یا وہ خود درد ہے درصورت ناکامیابی کے کہ باعث قتل ہوجاتی ہے ۔

في الدرب والدم في أعطافها دفع	وفارس الخيل من خفت فوقرها

وقرہا ثبتہا ۔ والدرب المضیق والمدخل الی بلاد العدو ۔ والاعطاف جمع عطف و ہو الجانب والدفع ان یدفع شئی بعد شئی ترجمہ اور شاہسوار گھوڑونکا وہ شخص ہے کہ جب سوار ہلکے ہوگئے اور بھاگنے کے لئے آمادہ ہوگئے تو اُسنے یعنی سیف الدولہ نے اپنے لشکر کو جرأت دلاکر بھاری بھرکم بنادیا روم کی گھاٹیونمین سے کسی گھاٹی مین اور اُنکو ثابت قدم کردیا اور حال یہہ تھا کہ خون بسبب کثرت قتال کے اطراف سواران مین باربار بہتا تھا ۔ فارس الخیل سے مراد سیف الدولہ ہے ۔

وأغضبته وما في لفظه قذع	وأوحدته وما في قلبه قلق

الضمیر المرفوع فے اوحدتہ للخیل وکذا فے اغضبتہ ۔ والضمیر الآخر لسیف الدولۃ و ہو مفعول ۔ والقذع الفحش والسب ترجمہ اور اُسکے سوارون نے اُسکو تنہا چھوڑدیا تو اُسکے دلمین بسبب غایۃ شجاعت کے کچھ اضطراب نتھا اور اُنھون نے اُسکو خفا کردیا اُسوقت بھی اُسکے کلام مین کچھ فحش و دشنام نہ تھے یعنے وہ حلیم و حکیم ہے ۔

والجيش بابن أبي الهيجاء يمتنع	بالجيش تمتنع السادات كلهم

ترجمہ تمام سرداربا جانت لشکر محفوظ رہتے ہین مگر سیف الدولہ سے لشکر محفوظ رہتا ہے اگر وہ نہو تو لشکر تباہ ہو جاوے ۔

قَادَ الْمَقَانِبَ اَقْصٰى شُرْبِهَا نَهَلٌ عَلَى الشَّكِيْمِ وَاَدْنٰى سَيْرِهَا سِرَعٌ

السرع بکسر السین وفتحہا مصدر بمعنے الاسراع والمقانب جمع مقنب وہو زہاء الثلاث المائۃ من الخیل ونحوہ والنہل الشرب الاول والشکیم جمع شکیمۃ وہی الحدیدۃ التی تعرض فی اللجام ترجمہ ممدوح نے ایسے تیز رو گھوڑے دشمن پر روانہ کئے کہ نہایت انکا پانی پینا صرف ایک دفعہ تھا وہ بھی لگام دئے ہوئے یعنی بسبب تیز روی کے لگام نہ اتاری گئی اور کمتر رفتار گھوڑونکی تیز روی تھی زیادہ رفتار کا تو کیا کہنا ہے ۔

لَا يَعْتَقِي بَلَدٌ مَسْرَاهُ عَنْ بَلَدٍ كَالْمَوْتِ لَيْسَ لَهُ رِيٌّ وَلَا شِبَعٌ

الاعتقاء مقلوب اعتاق المنع ترجمہ اسکو ایک شہر دوسرے شہر کے جانے سے نہین روکتا یعنے ایک شہر فتح کرکے دوسرے شہر کو فتح کرتا ہے رکتا نہین ہے اور قتل اعدا سے سیر نہین ہوتا وہ مثل موت کے ہے کہ اسکے لئے ہلاک کرنے سے سیرابی اور سیری نہین ہوتی ۔

حَتّٰى اَقَامَ عَلٰى اَرْبَاضِ خَرْشَنَةٍ تَشْقٰى بِهِ الرُّوْمُ وَالصُّلْبَانُ وَالْبِيَعُ

ترجمہ وہ برابر چلتا رہا یہان تلک کہ فصیلون شہر خرشنہ پر جا ٹھہرا اور وہ وسط بلاد روم مین ہے کہ اس لشکر سے اہل روم اور انکے صلیب اور انکے گرجون کے کم بختی لگتی تھی ۔

لِلسَّبْيِ مَا نَكَحُوْا وَالْقَتْلِ مَا وَلَدُوْا وَالنَّهْبِ مَا جَمَعُوْا وَالنَّارِ مَا زَرَعُوْا

اتی بما فی المصراع الاول لذوی العقول موافقۃ للمصراع الثانی ۔ او اشعارًا الی انہم لما ارتکبوا مالم یجوزہ العقل السلیم من مخالفۃ الممدوح الحقوا بغیر ذوی العقول ترجمہ انجام انکی زوجات کا قید اور انجام انکی اولاد بالغ کا قتل اور نتیجہ انکے اموال کا غارت اور انکی زراعت کا جلانا ہوا ۔

مُخْلًى لَهُ الْمَرْجُ مَنْصُوْبًا بِصَارِخَةٍ لَهُ الْمَنَابِرُ مَشْهُوْدًا بِهَا الْجُمَعُ

مخلی ومنصوبا حالان من سیف الدولۃ ۔ ومشہودا حال من صارخۃ وہی مدینۃ ببلاد الروم والمرج موضع فیہا ۔ والجمع جمع جمعۃ ترجمہ یہہ سب کچھہ سیف الدولہ کو ایسے حال مین حاصل ہوا کہ مقام مرج اسکے لئے خالی کیا گیا تھا یعنے وہان کے باشندے بھاگ گئے تھے ۔ اور شہر صارخہ مین اسکے لئے منبر ایسے حال مین قائم کئے گئے تھے کہ اسمین جمعونکی نمازین جسمین امیر کا نام اور اسکے لئے دعا پڑھی جاتی ہین پڑھی گئین ۔

يُطْمِعُ الطَّيْرَ فِيْهِمْ طُوْلُ اَكْلِهِمِ حَتّٰى تَكَادُ عَلٰى اَحْيَائِهِمْ تَقَعُ

ترجمہ پرندے جو ایک عرصہ تلک آدمیونکا گوشت کھاتے رہے تو وہ انکے کھانے کے طامع ہو گئے یہان تلک کہ قریب ہے کہ انکے زندونپر جھپٹے لگاوین اور انکو اوچک لیجاوین ۔

وَلَوْ رَآهُ حَوَارِيُّوْ هُمُ لَبَنَوْا ۔۔۔ عَلَى مَحَبَّتِهِ الشَّرْعَ الَّذِيْ شَرَعُوْا

الحواریون اصحاب عیسے علیہ السلام ترجمہ اور اگر انکی حواری سیف الدولہ اور اُسکے عدل اور کرم کو دیکھتے تو ممدوح کی محبت پر اُس شرع کی جو انھون نے مقرر کی ہے بنا ڈال دیتے اور اہل روم کو ممدوحکا اتباع لازم ہو جاتا۔ حواریون کی نسبت رومیون کی طرف اسلئے کی کہ وہ مدعی اُنکی اتباع کے ہین۔

ذَمَّ الدُّمُسْتُقُ عَيْنَيْهِ وَقَدْ طَلَعَتْ ۔۔۔ سُوْدُ الْغَمَامِ فَظَنُّوْا أَنَّهَا قَزَعُ

القزع المتفرق من السحاب واحدہا قزعۃ ترجمہ دمستق نے اپنے دونون آنکھونکے اُسوقت مذمت کی کہ ممدوح کے لشکر متواتر برنگ ابر سیاہ ظاہر ہوئے سو اُسنے اور اُسکے ہمراہیون نے یہہ خیال کیا کہ یہہ پارہ ہائے ابر متفرق ہین جب اُن کو تحقیق ہوا کہ یہہ لشکر ہے تو دمستق اپنی آنکھونکے غلط بینی کی برائی کرنے کا۔ یا یہہ معنے ہین کہ اُسنے ابر عظیم دیکھا تو اسکو پارہائے ابر سمجھا یعنے کثیر کو قلیل جانا جب اُسکو حقیقت حال کہلا تو اپنی آنکھونکی غلطی کے سبب اُنسے ناراض ہوا۔

فِيْهَا الْكُمَاةُ الَّتِيْ مَفْطُوْمُهَا رَجُلٌ ۔۔۔ عَلَى الْجِيَادِ الَّتِيْ حَوْلِيُّهَا جَذَعُ

ضمیر فیہا للسود الغمام۔ والکماۃ جمع کمی وہو الشجاع المکمی فی سلاحہ ای المستتر۔ والجذع الذی اتت علیہ حولان۔ والحولی الذی اتی علیہ حول۔ ترجمہ اُس ابر سیاہ مین ایسے دلیر کامل السلاح تھے کہ اُنکا صغیر بچہ جسکا ابھی دودھ چھڑایا ہے پورا مرد تھا اور ایسے عمدہ گھوڑون کے سوار تھے کہ اُنکا یکسالہ بچہ دو یک معلوم ہوتا تھا یعنے اُنکا صغیر بھی کبیر تھا۔

تُذْرِيْ اللُّقَانُ غُبَارًا فِيْ مَنَاخِرِهَا ۔۔۔ وَفِيْ حَنَاجِرِهَا مِنْ آلِسٍ جُرَعُ

اللقان موضع ببلاد الروم۔ وآلس نہر ہناک ترجمہ موضع لقان گھوڑونکے نتھنون مین اپنا غبار اوڑاتا تھا ایسی وقت مین کہ اُنکے گلو نمین نہر آلس کے گھونٹ موجود تھے یعنی وہ گھوڑے ایسی تیزی سے جاتے تھے کہ اُس کا پانی ابھی اُنکے گلونسے نہین اُترا تھا کہ وہ لقان مین پہونچ گئے باوجودیکہ دونون جگہونمین بہت فاصلہ ہے۔

كَأَنَّهَا تَتَلَقَّاهُمْ لِتَسْلُكَهُمْ ۔۔۔ فَالطَّعْنُ يَفْتَحُ فِي الْأَجْوَافِ مَا تَسَعُ

ترجمہ گویا ممدوح کے گھوڑے رومیونسے اسلئے ملتے تھے تا کہ انہین گھسا وین اور انہین راہ بنا لین کیونکہ اُنکے نیزونکی ضرب دشمنون کے شکمون مین اسقدر چوڑا زخم لگاتے تھے کہ اُنمین گھوڑے آسکین۔

تَهْدِيْ نَوَاظِرَهَا وَالْحَرْبُ مُظْلِمَةٌ ۔۔۔ مِنَ الْأَسِنَّةِ نَارٌ وَالْقَنَا شَمَعُ

ترجمہ ظلمت غبار مین جبکہ لڑائی کا میدان تاریک ہوتا ہے تو ممدوح کے گھوڑونکو نیزونکے بھالون کی روشنی راہ دکھاتی ہے اور خود نیزے بمنزلہ شمع ہوتے ہین۔ بھالون کو آگ سے تعبیر کیا اور نیزونکو شمع سے۔

دُوْنَ السِّهَامِ وَدُوْنَ الْقُرِّ طَافِحَةً ۔۔۔ عَلَى نُفُوْسِهِمُ الْمُقْوَرَّةِ الْمُزَعُ

السہام بالفتح حر السموم۔ والقر البرد۔ وطفح اذا ذہب لیعدو۔ والمقورۃ الضامرۃ۔ والمزع السریعۃ۔ وطافحۃ حال من الخیل

ترجمہ گرمی اور سردی سے پہلے یعنے ایام اعتدال ربیعی وخریفی مین انکی جانستانی کے لئے ممدوح کے گھوڑے چہریرے جلد باز دشمنون پر بہت سرعت سے آتے ہین اور انکو مارتے اور لوٹتے ہین یعنی سال مین دو دفعہ دشمنون پر ممدوح جہاد کرتا ہی۔ اور روایت شارح ابن جنی سہام بکسر سین ہے بمعنے تیرون کے اور فر بفتح فا ہے یعنی قبل اسکے کہ غازیونکے تیر دشمنون کے لگین اور وہ بھاگجاوین ممدوح کے گھوڑے انکو آن مارتے ہین۔

اِذَا دَعَا الْعِلْجُ عِلْجًا حَالَ بَیْنَہُمَا   اَظْمٰی تُفَارِقُ مِنْہُ اُخْتَہَا الضِّلَعُ

العلج رجل من کفار العجم۔ والاظمیٰ الاسمر یرید بہا القناۃ ترجمہ جبکہ ایک کافر عجمی دوسرے کو اعانت کے واسطے بلاتا ہے تو ان دونون کے بیچین ایک گندم گون نیزہ حائل ہوجاتا ہے کہ اسکے زخم کے سبب پسلیان اپنے بہن یعنے متصل کے پسلی سے جدا ہوجاتی ہے پس ایکدوسرے کی اعانت نہین کرسکتا۔

اَجَلُّ مِنْ وَلَدِ الْفُقَّاسِ مُنْکَتِفٌ   اِذْ فَاتَہُنَّ وَاَمْضٰی مِنْہُ مُنْصَرِعُ

اجل وامضیٰ مبتدا ان ومنکتف ومنصرع خبران لہما۔ والفقاس ہو الدمستق او جدہ او رئیس جیش الروم ترجمہ اگر دمستق بھاگ گیا تو کیا افسوس ہے کیونکہ اس سے بلند قدر اور زیادہ بہادر قیدی مشکین بندھی ہوئے ہین اور اس سے زیادہ چلتے پرزے پچھڑے ہوئے اور مقتول ہین۔ یہہ قیدی اور مقتول دمستق سے زیادہ بہادر اسلئے ہوئے کہ وہ بھاگ گیا اور

یہ نہ بھاگے   وَمَا نَجَا مِنْ شِفَارِ الْبِیْضِ مُنْفَلِتٌ   نَجَا وَمِنْہُنَّ فِیْ اَحْشَائِہٖ فَزَعُ

شفار البیض حد السیف ترجمہ اور جو انمین کا بھاگ کر بچگیا ہے حقیقت مین وہ بچا نہین جبکہ اسکے باطن مین تیری سوارونکا خوف ہے کیونکہ وہ مارے ہیبت اور دہشت کے جو اسے بہکتی ہی آخر مر جاویگا یا جسکی یہہ حالت ہی اسکا وجود عدم برابر ہے۔

یُبَاشِرُ الْاَمْنَ دَھْرًا وَھُوَ مُخْتَبَلٌ   وَیَشْرَبُ الْخَمْرَ حَوْلًا وَھُوَ مُمْتَقَعُ

المختبل الذاہل المضطرب۔ والممتقع المتغیر اللون ترجمہ وہ بھگوڑا اپنی قوم مین پہونچکر ایک عرصہ تک مامون رہا مگر بدحواس اور ایک برس تلک شراب پیا کیا مگر تیرے خوف سے متغیر اللون رہا یعنے اسکے مونہہ پر ہوائیان اڑتی رہین باوجودیکہ شراب کا استعمال رنگ چہرہ کو سرخ کردیتا ہے۔

کَمْ مِنْ حُشَاشَۃِ بِطْرِیْقٍ تَضَمَّنَہَا   لِلْبَاتِرَاتِ اَمِیْنٌ مَا لَہٗ وَرَعُ

الحشاشۃ الرمق۔ البطریق الفارس من الروم۔ والباترات السیوف القواطع۔ والامین اراد بہ ہنا القید۔ والورع اصلہ الکف من المحارم ترجمہ بہت سے بقیہ جانین روم کے شہسوار کی ہین کہ انکے ضامن شمشیرہائے بران کے لئے قید ہوگئی ہی جو پرہیزگار نہین ہے۔ یعنے بہت سے سوار ایسے ہین کہ انکی زندگی مین صرف ایکدم باقی ہے اور وہ مقید ہین اور تلوارونکے لئے قید انکی ضامن ہے یعنے تلواروں سے قید نے یہہ کہہ لیا ہے کہ جب تم انکو قتل کے لئے مانگوگے مین انکو دیدونگی۔ امین کے لئے تقویٰ ضرور ہے مگر قید ایسی امین ہے جو صاحب تقوے نہین ہے

اسکی وجہ اگلے شعر سے مفہوم ہوتی ہے۔

يُقَاتِلُ الخَطوَ عَنهُ حِينَ يَطلُبُهُ	وَيَطرُدُ النَّومَ عَنهُ حِينَ يَضطَجِعُ

الضمیر فی یقاتل ویضطجع للامین وہو القید۔ والضمیر المفعول فی یطلبہ للخطو وضمیر عنہ للماسور ترجمہ وہ قید اسکو قدم نہین اُٹھانے دیتی جب قیدی قدم اٹھانا چاہے اور جب وہ لیٹتا ہے تو وہ اُس کی نیند کو دور کرتی ہے اور یہہ ہی وجہ اسکی ناپرہیزگاری کی ہے۔

تَغدُو المَنَايَا فَلَا تَنفَكُّ وَاقِفَةً	حَتَّى يَقُولَ لَهَا عُودِي فَتَندَفِعُ

ترجمہ موتین صبح کو اُسکے پاس آتی ہین اور برابر کھڑی رہتی ہین اور اُسکے امر کے منتظر رہتی ہین کہ اگر ممدوح نے کبھی قیدیوں کو لوٹ جاوٗ تو فوراً لوٹ پڑتی ہین اور اگر قیدیون پر حملہ کرنے کو کہتا ہے تو انکو مارنے لگتی ہین۔

قُل لِلدُّمُستُقِ إِنَّ المُسلِمِينَ لَكُم	خَانُوا الأَمِيرَ فَجَازَاهُم بِمَا صَنَعُوا

المسلمین بفتح اللام من اسرہ الاعداء من المسلمین وقتلوہ ترجمہ ای مخاطب دمستق سے کہدے کہ جن لوگون کو تمنے قید اور قتل کیا ہی اُنھون نے امیر سیف الدولہ کی نافرمانی کی سو اُنکے جرم کے بدلے اُنکو خدا نے یہہ قید اور قتل کی سزا دی ہی اسکا قصہ یہہ ہی کہ جب سیف الدولہ رومیون کی جنگ سے فارغ ہوا اور اُنکے قتل و قید سے فرصت پائی تو اُس موضع سے روانہ ہوگیا۔ اور کچھہ مسلمان واسطے علاج اپنے زخمون کے وہان رہگئے اور بعض سوتے رہگئے تو دشمن نے آکر اُنکو قتل کردیا اور بعض کو مقید۔ چنانچہ اگلے شعر مین اسکا ذکر کرتا ہے۔

وَجَدتُمُوهُم نِيَامًا فِي دِمَائِكُمُ	كَأَنَّ قَتلَاكُمُ إِيَّاهُمُ فَجَعُوا

ترجمہ تم نے اُن مسلمانون کو اپنے مقتولون کے خونون مین سوتا پایا گویا تمھارے مقتولون نے اُنکو دردناک کیا تھا یعنے وہ مسلمان تمھارے مقتولون کے خیرخواہ تھے پس وہ قابل سزا تھے۔

ضَعفَى تَعِفُّ الأَعَادِي عَن مِثَالِهِمِ	مِنَ الأَعَادِي وَإِن هَمُّوا بِهِم نَزَعُوا

ضعفی جمع ضعیف ونزعت عن الشی رغبت عنہ واعرضت ترجمہ وہ لوگ جنکو تمنے گرفتار کیا ایسے ناتوان تھے کہ دشمن اُن جیسے ضعیفون سے اعراض کرتے تھے یعنی اگر وہ لڑنے کا ارادہ کرتے تو دشمن اُنکے ضعف کے سبب اُنکی جنگ سی اعراض کرتے۔ خلاصہ یہہ کہ ایسے ناتوانونکا گرفتار کرنا بہادرونکا کام نہین ہے۔

لَا تَحسَبُوا مَن أَسَرتُم كَانَ ذَا رَمَقٍ	فَلَيسَ يَأكُلُ إِلَّا المَيتَةَ الضَّبُعُ

ترجمہ ای رومیو تم اُن لوگون کو جنکو تمنے قید کیا جیتا مت سمجھو بلکہ وہ بمنزلہ مردونکے تھے سو کفتار نہین کھاتی مگر مردہ کو۔ یعنے جب وہ مردے تھے تو تم مثل کفتار مردارخوار ہوئے۔

هَلَّا عَلَى عَقَبِ الوَادِي وَقَد صَعِدَت	أُسدٌ تَمُرُّ فُرَادَى لَيسَ تَجتَمِعُ

العقب جمع عقبۃ - وفرادی جمع فرد - واسد جمع اسد ترجمہ کیون نہ کھڑے رہے تم نالے کی گھاٹیون مین جبکہ سیف الدولہ کے بہادر مثل شیر اُسپر چڑھگئے تھے جو تنہا چلتے تھے اور ایک دوسرے کے سہارے کے لئے جمع نہین ہوتی تھے -

تَشُقُّكُمْ بِقَنَاهَا كُلُّ سَلْهَبَةٍ	وَالضَّرْبُ يَأْخُذُ مِنْكُمْ فَوْقَ مَا يَدَعُ

السلہبۃ الطویلۃ من الخیل والمراد اصحاب الخیل ترجمہ حکایت حال ماضی کرتا ہے کہ ہر طویل گھوڑے کا سوار تمکو چیرتا ہے یا تمھارے لشکر کی صفین - اور حال یہہ ہی کہ ضرب بہادران تمسے زیادہ لیتی ہی اور کم چھوڑتی ہی یعنی بکثرت قتل کرتے ہے

وَإِنَّمَا عَرَّضَ اللهُ الْجُنُودَ بِكُمْ	لِكَيْ يَكُونُوا بِلَا فَسْلٍ إِذَا رَجَعُوا

عرض ہنا بمعنی ابتلی والفسل الدنی العاجز من الرجال ترجمہ اور سوائے اس کے نہین ہے کہ خدانے لشکر سیف الدولہ کے اُن لوگونکو جو پیچھے رہگئے ای رومیو تمھاری ساتھ متبلا کیا تاکہ لشکر اسلام عاجز و باش سے خالی ہوجاے جب دوبارہ تمپر حملہ کرین

فَكُلُّ غَزْوٍ إِلَيْكُمْ بَعْدَ ذَا فَلَهُ	وَكُلُّ غَازٍ لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ التَّبَعُ

ترجمہ سو جو جہاد اسکے بعد تمپر ہوگا وہ بکام سیف الدولہ ہوگا کیونکہ اب صرف دلیر لوگ اُسکے لشکر مین رہگئے ہین اور جو تمپر جہاد کریگا وہ اُسکا تابع ہوگا - یعنے یہہ راہ اُسنے نکالی ہے اب جو ہوگا اوسکا مقلد ہوگا -

يَمْشِي الْكِرَامُ عَلَى آثَارِ غَيْرِهِمِ	وَأَنْتَ تَخْلُقُ مَا تَأْتِي وَتَبْتَدِعُ

ترجمہ اور عمدہ لوگ اوروںکے نشان قدم پر چلتے ہین اور توجو کرتا ہے وہ نئی بات ہوتی ہے یعنے تو نئے اور عمدہ امورکا موجد ہے

وَهَلْ يَشِينُكَ وَقْتٌ أَنْتَ فَارِسُهُ	وَكَانَ غَيْرُكَ فِيهِ الْعَاجِزَ الضَّرَعُ

الضرع الضعیف ترجمہ اور کیا تجکو وہ وقت عیب لگا سکتا ہے جسکا تو شہسوار رہا اور تیرا غیر اُسوقت مین عاجز و ضعیف نکلا - یعنے تونے بڑی بہادری دکھائی اور تنہا ڈٹا رہا پس ضعیفون بزدلو نکا عیب تجھپر نہین لگسکتا -

مَنْ كَانَ فَوْقَ مَحَلِّ الشَّمْسِ مَوْضِعُهُ	فَلَيْسَ يَرْفَعُهُ شَيْءٌ وَلَا يَضَعُ

ترجمہ جو شخص کہ اُسکا مرتبہ آفتاب کے مرتبہ سے اونچا ہو تو اُسکو کوئی چیز بڑہا و گھٹا نہین سکتی -

لَمْ يُسْلِمِ الْكَرُّ فِي الْأَعْقَابِ مُهْجَتَهُ	إِنْ كَانَ أَسْلَمَهَا الْأَصْحَابُ وَالشِّيَعُ

الکر الاقدام فی الحرب مرۃ بعد اخری - والاعقاب جمع عقبۃ - والشیع جمع شیعۃ ترجمہ اُسکے متواتر حملون نے گھاٹیون کی لڑائی مین اُسکی جان کو دشمنون کے سپرد نہین کیا اگرچہ اُسکی جان کو اُسکے یارون اور اتباع نے سپرد کردیا تھا - یعنے ممدوح صرف بدولت اپنے متواتر حملون کے بچا ورنہ سپاہی تو اُسکو چھوڑکر چلے گئے تھے -

لَيْتَ الْمُلُوكَ عَلَى الْأَقْدَارِ مُعْطِيَةٌ	فَلَمْ يَكُنْ لِدَنِيٍّ عِنْدَهَا طَمَعُ

ترجمہ کاش بادشاہ ہر کسی شاعر کو اُسکے مرتبہ کے موافق دیتے اگر ایسا کرتے تو بادشاہونکے پاس خسیس کو لالچ نہوتا - یہہ تعریض ہے سیف الدولہ پر کہ وہ مجکو اور خسیس شاعرونکو عطا مین برابر کرتا ہے -

رَضِيتَ مِنْهُمْ بِأَنْ زُرْتَ الْوَغَى فَرَأَوْا ۔ وَإِنْ قَرَعْتَ حَبِيكَ الْبَيْضِ فَاسْتَمَعُوا

حبک البیض الطرائق التی فی السیوف والواحد حبیکۃ ترجمہ ای ممدوح تو اور شاعر ونسے اس بات پر راضی ہوگیا کہ تو لڑائی مین گھسا اور اُنھون نے تجھے دور سے دیکھ لیا اور اگر تو نے شمشیر زنی کی تو انھون نے اُسکی آواز سن لی یعنے وہ تیرے ساتھ ہوکر لڑتے نہین ہین دور سے تماشا دیکھتے ہین اور مین شریک جنگ ہوتا ہون پھر انکو میرے موافق کیون بخشش دیجاتی ہے

لَقَدْ أَبَاحَكَ غِشًّا فِي مُعَامَلَةٍ ۔ مَنْ كُنْتَ مِنْهُ بِغَيْرِ الصِّدْقِ تَنْتَفِعُ

ترجمہ جو شخص ایسا ہے کہ تو اُسکی جھوٹی بات سے منتفع ہوتا ہے یعنے وہ تیری روبرو جھوٹی باتین بناتا ہے اور اپنے کو بہادر بتاتا ہے تو اُسنے تیرے روبرو معاملہ مین فریب کو مباح سمجھا یعنے وہ فریبی ہے اُسکو دفع کرنا چاہیے ۔

الدَّهْرُ مُعْتَذِرٌ وَالسَّيْفُ مُنْتَظِرٌ ۔ وَأَرْضُهُمْ لَكَ مُصْطَافٌ وَمُرْتَبَعُ

المصطاف والمرتبع المنزل فی الصیف والربیع ترجمہ تیرے لشکر کے درماندہ وضعفا کے قتل کی بابت زمانہ تجھسے عذر خواہ ہے ۔ اور تلوار تیری دوبارہ حملہ کی منتظر ہے کہ کب تو حملہ کرے اور دشمنون سے انتقام لے اور اُنکی زمین تیرے لئے قرودگاہ گرما اور موسم بہار ہے کوئی تجکو روک نہین سکتا ۔

وَمَا الْجِبَالُ لِنَصْرَانٍ بِحَامِيَةٍ ۔ وَلَوْ تَنَصَّرَ فِيهَا الْأَعْصَمُ الصَّدَعُ

النصرانی منسوب الی ناصرۃ وہی مدینۃ او موضع ۔ والاعصم الوعل الذی فی احدی یدیہ بیاض وفی رجلیہ والصدع الوعل العوان ترجمہ اور اب پہاڑ کسی نصرانی کی پناہ دینے والے نہون گے اگرچہ اُن پہاڑون کے بزہائے جوان کوہی نصرانی بنجاوین تب بھی پہاڑ اُنکے حامی نہونگے ۔

وَمَا حَمِدْتُكَ فِي هَوْلٍ ثَبَتَّ لَهُ ۔ حَتَّى بَلَوْتُكَ وَالْأَبْطَالُ تَمْتَصِعُ

الامتصاع شدۃ القراع بالسیوف ۔ وبلوتک اختبرتک ترجمہ اور تیرے کسی خوفناک مقام پر جمے رہنے کے مین نے تعریف نہین کی جب تلک کہ مینے تیرا امتحان اُسوقت مین کہ بہادر لوگ کٹھا کھٹ شمشیر زنی کرتے تھے نہین کیا یعنے تیری تعریف اُسوقت کی ہی جب تیری بہادری کا معائنہ اور امتحان کرلیا ہے ۔

فَقَدْ يُظَنُّ شُجَاعًا مَنْ بِهِ خَرَقٌ ۔ وَقَدْ يُظَنُّ جَبَانًا مَنْ بِهِ زَمَعُ

الخرق الطیش والخفۃ وقیل الدہش من الخوف او الحیار ۔ والزمع رعدۃ تعتری الشجاع من الغضب ترجمہ کیونکہ کبھی وہ بہادر خیال کیا جاتا ہے جسکے مزاج مین ہلکاپن ہوتا ہے حال آنکہ وہ بہادر نہین ہے اور کبھی وہ شخص نامرد خیال کیا جاتا ہے جو غصہ سے کانپنے لگے باوجودیکہ یہہ عین بہادری ہے ۔ خلاصہ یہہ ہے کہ اکثر خیال غلط نکلتے ہین اور مردی اور نامردی کا فیصلہ بے تجربہ نہین ہوسکتا ۔

إِنَّ السِّلَاحَ جَمِيعُ النَّاسِ تَحْمِلُهُ ۔ وَلَيْسَ كُلُّ ذَوَاتِ الْمِخْلَبِ السَّبُعُ

المخلب للطیر والسباع بمنزلۃ الظفر للانسان ترجمہ بیشک ہتھیار سب لوگ اُٹھاتے ہین مگر بہادر کوئی ہی ہوتا ہے دیکھو ہر پنجہ دار درندہ نہین ہوتا ہے - یعنی سیف الدولہ کی سی صورت سب بناتے ہین مگر سیرت کہان سے لاوین -

وقال فی صباہ

حُشَاشَةُ نَفْسٍ وَدَّعَتْ يَوْمَ وَدَّعُوا　　فَلَمْ أَدْرِ أَيَّ الظَّاعِنَيْنِ أُشَيِّعُ

ترجمہ میری بقیہ جان مجھسے رخصت ہوئی اُس روز کہ دوست رخصت ہوئے سو مین نہین جانتا کہ ان دونون جانیوالونسے کسکو رخصت کرنے جاؤن یعنے دو پیاری چیزین جان اور دوست جانیوالی ہین اب مین کسکی مشایعت کرون حیران ہون

أَشَارُوا بِتَسْلِيمٍ فَجُدْنَا بِأَنْفُسٍ　　تَسِيلُ مِنَ الآمَاقِ وَالسَّمُّ أَدْمُعُ

السم یرید بہ الاسم ترجمہ دوستون نے سلام رخصت کا اشارہ کیا اور ہمنے اپنی جانین دے ڈالین جو ہمارے گوشہ ہائے چشم سے بہتی تھین اور اُنکا نام آنسو تھا - یعنے وہ اشک درحقیقت ہماری ارواح تھی جو بصورت آنسو نکلتی تھی -

حَشَايَ عَلَى جَمْرٍ ذَكِيٍّ مِنَ الْهَوَى　　وَعَيْنَايَ فِي رَوْضٍ مِنَ الْحُسْنِ تَرْتَعُ

ترجمہ میرے اعضائے باطنی جنکا افسر دل ہے بسبب صدمہ فراق احباب انکے عشق کے باعث ایک جلتی چنگاری پر دہرے ہوئے ہین اور میری دونون آنکھین باغہائے حسن مین چرتی ہین بسبب دیدار احباب کے -

وَلَوْ حُمِّلَتْ صُمُّ الْجِبَالِ الَّذِي بِنَا　　غَدَاةَ افْتَرَقْنَا أَوْشَكَتْ تَتَصَدَّعُ

ترجمہ اور وہ صدمہ جو ہمکو بوقت صبح جدائی تھا اگر اُسکو ٹھوس پہاڑون پر رکھا جاتا تو قریب تھا کہ وہ پھٹ جاتے -

بِمَا بَيْنَ جَنْبَيَّ الَّذِي خَاضَ طَيْفُهَا　　إِلَيَّ الدَّيَاجِي وَالْخَلِيُّونَ هُجَّعُ

البا متعلقہ بمحذوف تقدیرہ افدیہا بما بین جنبی یرید روحہ او ہی مطابقۃ بہلاف روحی التی بین جنبی ترجمہ اپنی روح کو جو درمیان میرے دو پہلوؤنکے ہے اُس محبوبہ پر فدا کرتا ہون کہ اُسکے خیال کا میرے پاس تاریکیون مین گھس آنا ایسے حالمین ہوا کہ عشق سے خالی لوگ سوتے تھے -

أَتَتْ زَائِرًا مَا خَامَرَ الطِّيبُ ثَوْبَهَا　　وَكَالْمِسْكِ مِنْ أَرْدَانِهَا يَتَضَوَّعُ

زائرا حال وتذکیرہ لانہ اراد الطیف ترجمہ وہ محبوبہ براہ خیال میرے پاس ایسی کیفیت سے آئی کہ خوشبو اُس کی لباس کو نہین لگی ہوئی تھی مگر اُسکی آستینونسے مثل مشک خوشبو نکلتی تھی یعنے وہ بالطبع خوشبودار ہے اسکو خوشبو لگانیکی حاجت نہین ہے -

فَمَا جَلَسَتْ حَتَّى انْثَنَتْ تُوسِعُ الْخُطَا　　كَفَاطِمَةٍ عَنْ دَرِّهَا قَبْلَ تُرْضِعُ

ترجمہ اور وہ نہ بیٹھی اور لوٹ گئی ایسے حال مین کہ وہ قدم بڑے بڑے رکھتی تھی مثل اُس مرضعہ کے کہ اُسنے اپنے بچہ کا دودھ قبل اُسکی سیری کے چھڑا لیا ہو کسی ضرورت کے سبب اور پھر وہ جلد دودھ پلانی جاتی ہے -

مِنَ اللَّوْمِ وَالتَّاعَ الْفُؤَادُ الْمُجَعَّعُ	فَشَرَّدَ اِعْظَامِی لَهَا مَا اَتَی بِهَا

اعظامہ اکبرتہ ۔ والتاع احترق واعظامی فاعل شرد وما الی بہا مفعولہ ترجمہ سو مین جو اُس خیال یعنے محبوبہ کی تعظیم کو اُٹھا تو اُسنے اُس چیز کو بھگا دیا جسکو اُسکا خیال کسی قدر خواب کو لایا تھا یعنی مجکو تو نیند بالکل آتی ہی نہی مگر اُسکے خیال مین کچھہ آنکہ لگ گئی تھی اب جو اُسکی تعظیم کو اُٹھا تو وہ نیند اُڑ گئی اور جب بحالت بیداری اُسکو موجود نہ پایا تو میرا دل دردمند فراق کی آتش سے جلنے لگا ۔

وَسَمُّ الْاَفَاعِی عَذْبٌ مَا اَتَجَرَّعُ	فَیَا لَیْلَةً مَا کَانَ اَطْوَلَ بِتُّهَا

یریدما کان اطولہا فحذف الضمیر لاقامتہ الوزن ترجمہ سواے دوست افسوس کہ اُس رات پر کہ وہ کسقدر دراز تھی ۔ مینے اُسکو ایسے حال مین تیر کیا کہ افعی سانپونکا زہر اُس سے شیرین تھا جس تلخی کو مین پیتا تھا ۔

فَمَا عَاشِقٌ مَنْ لَا یَذِلُّ وَیَخْضَعُ	تَذَلَّلْ لَهَا وَاخْضَعْ عَلَی الْقُرْبِ وَالنَّوَی

ترجمہ محبوبہ کے سامنے اظہار اپنی ذلت کا کر ۔ اور اُسکا بحالت قرب و بعد مطیع رہ کیونکہ وہ شخص عاشق صادق نہین ہے جو معشوق سے بخشوع وخضوع پیش نہ آوے ۔

عَلَی اَحَدٍ اِلَّا بِلُؤْمٍ مُرَقَّعُ	وَلَا ثَوْبُ مَجْدٍ غَیْرَ ثَوْبِ ابْنِ اَحْمَدٍ

من روی ثوب مجد بالرفع جعلہ عطفا علی قولہ ما عاشق ومن نصبہ جعلہ اضافتہ منفصلتہ ترجمہ اور لباس خالص مجد وشرف کا کسی پر سوائے لباس ابن احمد کے نہین ہے اور اگر ہے تو اُسمین خست کا پیوند لگا ہوا ہے ۔

بِهِ اللّٰهُ یُعْطِی مَنْ یَشَاءُ وَیَمْنَعُ	وَاِنَّ الَّذِی حَابَا جَدِیلَةَ طَیِّئٍ

حابا بمعنے اعطے ۔ وجدیلۃ بطن من طیٔ ۔ وبہ خبر ان ترجمہ اور بیشک وہ شخص یعنے ممدوح جو خدانے جدیلہ طے کو عنایت فرمایا ہے وہ ہے کہ اُسکے ذریعہ سے خدا جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روکتا ہے کیونکہ وہ بادشاہ ہے جسکے سپرد خدا نے نفع و نقصان خلق کردیا ہے ۔

عَلَی رَأْسِ اَوْفَی ذِمَّةً مِنْهُ تَطْلُعُ	بِذِی کَرَمٍ مَا مَرَّ یَوْمٌ وَشَمْسُهُ

بذی کرم بدل من قولہ بہ العد ۔ وذمۃ منصوبٌ علی التمیز ۔ واوفے صفتہ محذوف ای علی راس رجل اوفی ترجمہ اور خدا دیتا ہے اور لیتا ہو بذریعہ ایسے سخی کے کہ کوئی روز ایسا نہین گذرتا جسکا آفتاب طلوع کرے ایسے شخص پر جو ایفائے ذمہ مین اُس سے بڑھکر ہو بلکہ وہ ہی سب سے بڑھکر ہے ۔

وَاَرْحَامُ مَالٍ مَا تَنِی تَتَقَطَّعُ	فَاَرْحَامُ شِعْرٍ یَتَّصِلْنَ لَدُنَّهُ

قال ابو الفتح قولہ لدنہ قبیح وشناعتہ ولیس ہو معروفا فی کلام العرب ولیس لیسدد الا اذا کان فیہا نون اخری نحو لدنی ۔ وقد یحتج لابی الطیب فیقال شبہ بعض النحویین لعضہا ببعض کما یقال لدنی یقال لدنہ وما تنی الاتزال

قال الواحدی ہو من الوانی و ہو الضعف فوضعہ موضع لایزال لانہا اذا لم تقتر عن القطع یکون بمعنے لایزال تنقطع
ترجمہ اُسکے پاس ارحام یعنے قرابتین شعر کی متصل ہوتی ہین یعنے وہ شعر سنتا ہے اور اُسپر صلہ نمایان دیتا ہے
تو گویا ممدوح اور شعر مین ایک تعلق حاصل ہوتا ہے مثل صلہ رحم کے ۔ اور یہہ بھی معنے ہو سکتے ہین کہ وہ ہمیشہ اشعار مدحیہ
سنتا رہتا ہے اور بعض اشعار بعض سے متصل ہوجاتے ہین جیسا بعض ارحام بعض سے متصل ہوتے ہین ۔ اور اُسکے ارحام مال
ہمیشہ منقطع ہوتے رہتے ہین یعنی اُنکو اکھٹا نہین ہونے دیتا سائلون کو دے ڈالتا ہے تو گویا یہہ قطع رحم ہے ۔

فَتًی اَلفُ جُزءٍ رَاْیُہٗ فِی زَمَانِہٖ　　اَقَلُّ جُزَیٍّ بَعضُہٗ الرَّاْیُ اَجْمَعُ

رایہ مبتدء والف جزء خبرہ مقدما علیہ ۔ و ترتیب الکلام فتی رایہ الف جزء اقل جزء من ہذہ الاجزاء الالف لبعضہ ای لبعض
الاقل الذی فی ایدی الناس ترجمہ ممدوح ایک جوانمرد ہے کہ اُسکی رائے کے اُسکے زمانہ مین ہزار ٹکڑے ہین اِن ہزار
مین سے اقل ٹکڑے کا بعض وہ ہے جو سب لوگون کے عقل کا مجموعہ ہے تو تمام لوگ اُسکی عقل کے ہزاردین حصہ کے
بعض سے اپنی کار روائی کرتے ہین ۔

غَمَامٌ عَلَینَا مُمطِرٌ لَیسَ یَقشَعُ　　وَلَا البَرقُ فِیہِ خُلَّبًا حِینَ یَلمَعُ

خلبا خبر لیس کانہ قال لیس ہو مقشعا ولیس البرق فیہ خلبا ۔ تقشع تیفرق ترجمہ وہ باران جود ہے کہ اُسکی عطا ہمپر برابر برستی
ہے اور وہ کبھی متفرق نہین ہوتا یعنے وہ اس باران معمولی کے موافق نہین ہے کہ کبھی برستا ہے اور کبھی کھل جاتا ہے
اور اُسکی بجلی جب چمکتی ہے بے باران نہین ہوتی ۔ یعنے جو امید اُس سے کیجاتی ہے اُسے پوری کرتا ہے ۔

اِذَا عَرَضَت حَاجٌ اِلَیہِ فَنَفسُہٗ　　اِلٰی نَفسِہٖ فِیہَا شَفِیعٌ مُشَفَّعُ

الحاج جمع حاجۃ ترجمہ جب سائلون کی حاجات اُسکے پاس ظاہر ہوتی ہین تو خود اُسکی طبیعت اپنی طبیعت کیطرف ان
حاجتون کے برلانے کے لئے ایک شفیع مقبول الشفاعت ہوتی ہے ۔ کسی دوسری کی شفاعت کی حاجت نہین پڑتی

خَبَت نَارُ حَربٍ لَم تَہِجہَا بَنَانُہٗ　　وَاَسمَرُ عُریَانٌ مِنَ القِشرِ اَصلَعُ

واسمر معطوف علی بنانہ واراد بالاسمر القلم وجعلہ اصلع لملاستہ کالراس الاصلع الذی لا نبت فیہ ترجمہ وہ لڑائی کی
آگ جسکو اُسکی انگلیون اور اُسکے گندم گون قلم نے جو پوست سے برہنہ ہے اور سپاٹ ہے نہین بھڑکایا تو بجھ جاتی ہے
عرصہ تلک نہین رہتی اور اُسکی لڑائی کی آگ بسبب اُسکی علو ہمت اور کثرت سامان حرب نہین بجھتی ۔

نَحِیفُ الشَّوٰی یَعدُو عَلٰی اُمِّ رَاسِہٖ　　وَیَحفٰی فَیَقوٰی عَدوُہٗ حِینَ یُقطَعُ

نحیف نعت لاسمر ۔ والشوے الاطراف الیدان والرجلان والراس ترجمہ وہ قلم باریک اطراف ہے کہ اپنے
سر کی بل دوڑتا ہے اور جبکہ وہ تھک جاتا ہے تو اُس کا دوڑنا قوی ہوجاتا ہے جبکہ اُسکا سر کاٹا جاتا ہے یعنے
اُس کو قط لگایا جاتا ہے ۔

يُمُجُّ ظلامًا في نهارٍ لسانُهُ	ويُفهِمُ عمّن قال ما ليس يسمعُ

ترجمہ اُسکی زبان تاریکی یعنے سیاہی سفید و روشن چیز یعنے کاغذ پر اگلتی ہے او قائل یعنے کاتب کی طرف سے مکتوب الیہ کو وہ مضمون سمجھا دیتا ہے جسکو وہ اپنے کانون سے نہین سنتا -

ذُبابُ حُسامٍ منه أنجى ضريبةً	وأعصى لمولاهُ وذا منه أطوعُ

ضریبۃ تمیز وہی بمعنے المضروب - والحسام من الحسم وہو القطع ترجمہ دہار شمشیر برّان کی مضروب کے لئے بہ نسبت قلم ممدوح زیادہ نجات دہندہ ہے کیونکہ جسپر تلوار ماری جاتی ہے وہ کبھی بسبب اچٹ جانے تلوار کے بچ بھی جاتا ہے اور قلم کا مارا پانی بھی نہین مانگتا - اور تلوار بہ نسبت قلم کے اپنے مالک کی زیادہ نافرمان ہے کہ وہ کبھی مضروب کو کاٹتی ہے اور کبھی نہین اور قلم تلوار کی بہ نسبت اپنے مالک کا زیادہ فرمان بردار ہے جو وہ لکھنا چاہتا ہے وہ ہی لکھدیتا ہے -

فصيحٌ متى ينطقْ تجدْ كلَّ لفظةٍ	أصولَ البراعاتِ التي تتفرّعُ

البراعۃ کمال الفصاحۃ ترجمہ قلم ممدوح ایک کامل فصیح ہے جب وہ بولتا ہے تو اُسکے ہر لفظ کو تو اصول فصاحات پاویگا جسپر تمام لوگ اپنے کلام کو مبنی کرتے ہین یعنے تمام لوگونکی فصاحت ممدوح کی فصاحت کی شاخ ہے -

بكفِّ جوادٍ لو حكتْها سحابةٌ	لما فاتها في الشرقِ والغربِ موضعُ

ترجمہ وہ قلم ایک ایسے سخی کے ہاتھہ مین ہے کہ اگر اُسکے مشابہ ابر ہوجاوے اور برسے تو کوئی مقام مشرق و مغرب مین اُس سے نہ بچے یعنے سب غرق ہوجاوین یا اُسکا فیض سبکو پہونچے -

وليس كبحرِ الماءِ يشتقُّ قعرَهُ	إلى حيثُ يفنى الماءُ حوتٌ وضفدعُ

ترجمہ اُسکا دریائے عطا مثل پانی کے دریا کے نہین کہ مچھلی اور مینڈک اُس کے قعر کو چیر کر وہان تلک پہونچ جاوین جہان پانی تمام ہوجاوے -

أبحرٌ يضرُّ المعتفينَ وطعمُهُ	زعاقٌ كبحرٍ لا يضرُّ وينفعُ

المعتفون السائلون - والزعاق مرالطعم لا یمکن شربہ ترجمہ کیا یہہ دریائے رسمی جو سائلونکو غرق کرکے نقصان پہونچاتا ہے اور اُسکا مزہ نہایت تلخ ہے مثل اُس دریا کے ہوسکتا ہے جو سبکو نفع پہونچاتا ہے اور کسی کو نقصان نہین پہونچاتا یعنے کیا وہ دریا مثل ممدوح کثیر العطا کے ہوسکتا ہے - ہرگز نہین ہوسکتا -

يتيهُ الدقيقُ الفكرِ في بُعدِ غورِهِ	ويغرقُ في تيّارِهِ وهو مِصقعُ

الدقیق الفکر تقدیرہ الرجل الدقیق الفکر - والضمیر للبحر - والتیار الموّاج - والمصقع الفصیح البلیغ ترجمہ ممدوح ایسا عظیم الشان دریا ہے کہ شخص باریک فکر اُسکے گہراؤ کی دوری مین حیران ہوجاتا ہے اور اُس مواج دریا مین باوجود اپنی فصاحت و بلاغت کے غرق ہوجاتا ہے یعنی اُسکی تعریف کما ہو حقہ نہین کرسکتا -

أَلَا أَيُّهَا الْقَيْلُ الْمُقِيمُ بِمَنْبِجٍ   وَهِمَّتُهُ فَوْقَ السِّمَاكَيْنِ تُوضَعُ

القیل الملک من ملوک حمیر وجمعہ اقیال - ومنبج بلدۃ بقرب الفرات من ارض الشام - والسماکان کوکبان الرامح والاعزل - وتوضع من الایضاع وہو الاسراع ترجمہ اے بادشاہ جو بمقام منبج مقیم ہے اور اسکی ہمت دونون ستارون سماکین کے روبرو دوڑی پہرتی ہے جواب ندا اگلے شعر مین ہے -

أَلَيْسَ عَجِيبًا أَنَّ وَصْفَكَ مُعْجِزٌ   وَأَنَّ ظُنُونِي فِي مَعَالِيكَ تَظْلَعُ

عجیبا خبر لیس واسمہا ان وصفک - وظلعت الدابۃ اذا عرجت ترجمہ کیا یہہ بات عجیب نہین ہے کہ تیرا وصف مجکو عاجز کرنے والا ہی کہ میری جودت طبع وہان کچھہ نہین کرسکتی ہے اور بھی یہہ بات کہ میری فکر تیری بلندنامی تلک پہونچنے سے پہلے لنگ کرتی ہے

وَأَنَّكَ فِي ثَوْبٍ وَصَدْرُكَ فِيكُمَا   عَلَى أَنَّهُ مِنْ سَاحَةِ الْأَرْضِ أَوْسَعُ

صدرک مرفوع مبتدا مستانف - والظرف ومعمولہ الخبر ترجمہ اور کیا یہہ امر عجیب نہین ہے کہ تیرا جسم اپنے جامہ مین ہی اور تیرا سینہ تیرے جسم اور تیرے جامہ مین باینہمہ تیرا سینہ فراخی زمین سے زیادہ وسیع ہے -

وَقَلْبُكَ فِي الدُّنْيَا وَلَوْ دَخَلَتْ بِنَا   وَبِالْجِنِّ فِيهِ مَا دَرَتْ كَيْفَ تَرْجِعُ

قلبک مرفوع بالابتدا ومن نصبہ عطفہ علی اسم ان فیما قبلہ ترجمہ اور تیرا دل دنیا مین ہی اور حال یہہ ہی کہ اگر دنیا ہمکو اور جنون کو لیکر اسمین داخل ہو جاوے تو بسبب وسعت دل دنیا کو لوٹنے کی راہ معلوم نہو اور بھٹکتی پہرنے لگے -

أَلَا كُلُّ سَمْحٍ غَيْرَكَ الْيَوْمَ بَاطِلٌ   وَكُلُّ مَدِيحٍ فِي سِوَاكَ مُضَيَّعُ

السمح السخی ترجمہ سن ہر سخی آج سوائے تیرے نکما ہی اور ہر تعریف تیری سوا بیکار ہے کیونکہ سوا تیرے کوئی مستحق تعریف نہین ہے

وقال فی صباہ علی لسان من سالہ ذلک

شَوْقِي إِلَيْكَ نَفَى لَذِيذَ هُجُوعِي   فَارَقْتَنِي فَأَقَامَ بَيْنَ ضُلُوعِي

الہجوع النوم ترجمہ تیری طرف میرے مشتاق ہونے نے میرے خواب شیرین کو مجھسے دور کردیا تو مجھسے جدا ہوا تو وہ شوق میرے دل مین رہ پڑا

أَوَمَا وَجَدْتُمْ فِي الصَّرَاةِ مُلُوحَةً   مِمَّا أُرَقْرِقُ فِي الْفُرَاتِ دُمُوعِي

الصراۃ نہر یاخذ من الفرات فینسکب فی دجلۃ ورقرق الماء صبہ ترجمہ کیا تمنے نہر صراۃ مین جسپر تم مقیم ہو میرے اشکون کو جو مین فراق مین گراتا ہون نمکینی نہین پائی کیونکہ اشکہائے غم نمکین ہوتے ہین اور اشکہائے فرح شیرین -

مَا زِلْتُ أَحْذَرُ مِنْ وَدَاعِكَ جَاهِدًا   حَتَّى اغْتَدَى أَسَفِي عَلَى التَّوْدِيعِ

ترجمہ مین بخوف فراق تیری رخصت کرنیسے جو رنج دینے والی چیز ہے ہمیشہ بہت خائف تھا اب یہان تلک بسبب طول فراق نوبت پہونچی ہی کہ میرا افسوس رخصت کرنے پر ہی یعنی خواہان تودیع ہون کہ اسمین دیدار اور معانقا اور شکوہ تو ہوتا ہے -

رَحَلَ الْعَزَاءُ بِرِحْلَتِي فَكَأَنَّمَا   أَتْبَعْتُهُ الْأَنْفَاسَ لِلتَّشْيِيعِ

اتبعتہ جملتہ تابعاً ترجمہ جب مین تم سے رخصت ہوا تو میری رخصت کے ساتھ ہی میرا صبر بھی رخصت ہو گیا سو گویا مینے اپنے انفاس کو مشایعت کے لئے صبر کے پیچھے پیچھے کر دیا ہے یعنی اب میری زندگی کی کوئی صورت نہین ہے۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

مُلِثَّ القَطرِ اَعطِشْهَا رُبُوعًا	وَاِلّا فَاسقِهَا السُّمَّ النَقِیعًا

ربوعاً منصوب علی التمییز یرید من ربوع۔ والملث الدائم المقیم۔ والربوع جمع ربع وہو المنزل والنقیع المنقوع ترجمہ اے جھکے برسنے والے باران تو ان منازل سالقہ محبوبہ کو تشنہ رکھ اور انپر مت برس اور اگر تجکو انکا تشنہ رکھنا منظور نہین ہے تو انکو گہلا ہوا زہر پلادے۔ وجہ عتاب اگلے شعر مین ہے

اُسَائِلُهَا عَنِ المُتَدَیِّرِیهَا	فَلَا تَدرِی وَلَا تُذرِی دُمُوعًا

اضاف الی الضمیر والاصل المتدیرین فیہا ای متخذیہا داراً۔ تذری ای تلقی دموعا ترجمہ مین ان گھرون سے انکے رہنے والونکا حال دریافت کرتا ہون تو وہ کچھ نہین جانتے اور نہ میرے ساتھ ہو کر روتے ہین۔

لَحَاهَا اللّٰهُ اِلَّا مَاضِیَیهَا	زَمَانَ اللَّهوِ وَالخَودَ الشَّمُوعَا

اصل اللحاء القشر ومنہ لحوت العود اذا قشرتہ ثم صار یستعمل فی الدعاء۔ والخود المرأۃ الناعمۃ۔ والشموع اللعوب المزاحۃ ترجمہ ان گھرون کو خدا ہلاک کرے کہ وہ میرے سوال کا جواب نہین دیتے اور نہ میرے ساتھ ہو کر روتے ہین مگر ان کے دو زمانون گذشتہ کا بھلا کرے ایک تو زمانہ لہو و لعب کا جو انمین گزرا اور دوسرا زن نازک اندام خوش طبع ہنسوڑ کے وصل کا زمانہ۔

مُنَعَّمَةً مُمَنَّعَةً رَدَاحٌ	یُکَلِّفُ لَفظُهَا الطَّیرَ الوُقُوعَا

الرداح الضخمۃ العجیزۃ ترجمہ وہ خوش حال اور محفوظہ ہے کہ ہر کوئی اس پاس نہین جاسکتا اور کلان سرین ہے۔ اسکا تلفظ الیا نرم و پاکیزہ ہے کہ پرندونکو اترنے کی تکلیف دیتا ہے۔

تُرَفِّعُ ثَوبَهَا الاَردَافُ عَنهَا	فَیَبقَی مِن وِشَاحَیهَا شُسُوعَا

الوشاحین قلادتین تتوشح بہا المرأۃ ترسل احدہما علی الجنب الایمن والاخری علی الایسر الشسوع البعید ترجمہ اسکے سرین کلان اس کے لباس کو اسکے تن سے جدا رکھتے ہین سو اسکا لباس اسکے دونون پیونسجو یعنی دست راست وچپ پہنے ہوئے ہے دور رہتا ہے۔

اِذَا مَاسَت رَأَیتَ لَهَا ارتِجَاجًا	لَهُ لَولَا سَوَاعِدُهَا نَزُوعَا

الضمیر فی لہ للثوب۔ ونزوعاً صفۃ للارتجاج۔ وماست مشت متبخترۃ۔ والارتجاج الاضطراب والحرکۃ ترجمہ جب وہ تبختر سے چلتی ہے تو اسکے سرینون کو ایسی حرکت تو دیکھے گا جو اس کے لباس کو اتارنے والی ہو اگر اسکے

دونون ہاتھ یا بازونہون یعنے اُسکے بازوؤنمین جو آستینیں ہین وہ لباس کو اُسکے جسم سے اترنے نہین دیتین ورنہ اُسکا لباس اُسکے بدن سے بسبب کثرت جنبش بختر جدا ہوجاتا۔

تَالَمُ دُرُزَہٗ وَالدُّرُوزُلَیِّنٌ	کَمَاتَتَالَّمُ الْعَضْبُ الصَّنِیْعَا

الضمیر فی تتالم للمرۃ فی الموضعین۔ والدرز موضع الخیاطۃ۔ والعضب السیف۔ والصنیع المحکم الصقال والصنعۃ ترجمہ سیون جامہ باوجود اپنی نرمی کے اُسکو ایسی تکلیف دیتی ہے جیسے وہ شمشیر صیقلدار سے تکلیف اُٹھاوے اُس کی نزاکت بدن کی تعریف کرتا ہے۔

ذِرَاعَاهَا عَدُوَّا دُمْلُجَیْہَا	یَظُنُّ ضَجِیْعُہَا الزَّنْدَ الضَّجِیْعَا

ترجمہ اُسکے دونون بازو اُسکے دونون بازوبند و نکی دشمن ہین یعنے وہ ایسے فربہ و گداز ہین کہ اُسکے بازو بند اُس کے بازوؤنمین تنگ آتے ہین اور اُنکو توڑے دیتے ہین بسبب اپنے فربہی بازو کے جب وہ کسی کے پاس سوتی ہے تو اُسکا ہمخواب اُسکے بازو کو اپنا ہمخواب سمجھتا ہے نہ محبوبہ کو۔

کَاَنَّ نِقَابَہَا غَیْمٌ رَقِیْقٌ	یُضِیْءُ بِمَنْعِہِ الْبَدْرَ الطُّلُوْعَا

یضیء لازم لایتعدی۔ والبدر منصوب بمنعہ ای یمنع البدر۔ ترجمہ گویا اسکا نقاب ایک ہلکا ابر ہے کہ وہ روشن ہے اِسی سبب سے کہ وہ بدر کو ظاہر نہین ہونے دیتا۔ یعنے جیسا باریک ابر جب بدر پر آجاتا ہے تو وہ بدر کی روشنی سے منور ہوتا ہے ایسا ہی نقاب اُسکا چہرہ کی روشنی سے روشن ہے۔ کیا لطیف تشبیہ ہے۔

اَقُوْلُ لَہَا اکْشِفِیْ ضُرِّیْ وَقَوْلِیْ	بِاَکْثَرَ مِنْ تَدَلُّلِہَا خُضُوْعَا

خضوعا تمیز تقدیرہ باکثر خضوعا ترجمہ مین اُس سے کہتا ہون کہ تو میرے ستانے کو دور کردے یعنے مت ستا اور ایسے عجز و نیاز سے کہتا ہون کہ یہہ میرا قول عاجزی مین اُسکے ناز سے بہت زیادہ ہے یعنے اگرچہ اُسکا ناز حد سے بڑھا ہوا اور کثیر ہے مگر میرا عجز و نیاز اُس سے بھی زیادہ ہے۔

اَخِفْتِ اللّٰہَ فِیْ اِحْیَاءِ نَفْسٍ	مَتٰی عُصِیَ الْاِلٰہُ بِاَنْ اُطِیْعَا

ترجمہ کیا تو کسی جان کے زندہ کرنے مین خدا کا خوف کرتی ہے باوجودیکہ یہہ بڑے ثواب کا کام ہے خدا کی جب اطاعت کیجاتی ہے تو اُسکی نافرمانی نہین ہوتی ہے۔ یعنے تیرا وصل میری زندگی کا سبب اور فراق باعث موت ہے پس تو مجھسے مل اور میری حیات کا سبب ہو اور ثواب عظیم کما اور اسکو گناہ مت سمجھ۔

غَدَا بِکِ کُلُّ خِلْوٍ مُسْتَہَامًا	وَاَصْبَحَ کُلُّ مَسْتُوْرٍ خَلِیْعَا

الخلو الخالی من المحبۃ۔ والمستہام الہائم الذاہب العقل۔ والخلیع الذی خلع العذار و تظاہر بالانہماک فی المحبۃ ترجمہ تیری محبت یا حسن کے سبب ہر شخص محبت سے خالی عاشق مدہوش ہوگیا اور ہر عاشق جو اپنے عشق کے پوشیدہ رکھنے

پر قادر تھا مثل شتر بے مہار بے اختیار اظہار عشق کرنے لگا یعنی رسوا ہوگیا۔

اُحِبُّكَ اَوْ يَقُوْلُوْا جَرَّ نَمْلٌ	ثَبِيْرًا وَابْنُ اِبْرَاهِيْمَ رِيْعَا

او بمعنی الی ان او حتی ۔ و ثبیر جبل عظیم فی الحجاز معروف ترجمہ مین تجکو دوست رکھونگا یہان تلک کہ لوگ کہین کہ ایک چیونٹی نے کوہ ثبیر کو کہینچ لیا اور ابن ابراہیم ڈرایا گیا ۔ یعنے جیسے یہہ دو امر محال ہین ایسے ہی میرے عشق کی انتہا بھی محال ہے اس شعر مین تعلیق المحال بالمحال ہے۔

بَعِيْدُ الصِّيْتِ مُنْبَثُّ السَّرَايَا	يُشَيِّبُ ذِكْرُهُ الطِّفْلَ الرَّضِيْعَا

الصیت الذکر الحسن ۔ والسرایا جمع سریۃ ترجمہ اُسکا ذکر خیر دور تلک پہونچا ہے اور اُسکے لشکر سب جگہہ پہیل رہے ہین اور اُسکا ذکر بباعث غایت ہیبت طفل شیرخوار کو بوڑہا کر دیتا ہے۔

يَغُضُّ الطَّرْفَ مِنْ مَكْرٍ وَدَهْيٍ	كَاَنَّ بِهٖ وَلَيْسَ بِهٖ خُشُوْعَا

الدہی والمکر اخفاء السوء ترجمہ وہ بسبب مکر اور فریب کے آنکھہ کو نیچا رکھتا ہی اُسکی صورت سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ اُسمین عجز و انکسار ہے اور در حقیقت یہہ مضمون اُسمین نہین ہے ۔ ممدوح کو مثل بگلہ بھگت کے بنانے مین شاعر نے خدا جانے کیا تعریف سمجھی ہے اسمین تو صریح ہجو ہے۔

اِنِ اسْتَعْطَيْتَهٗ مَا فِيْ يَدَيْهِ	فَقَدْكَ سَاَلْتَ عَنْ سِرٍّ مُذِيْعَا

قدک حسبک وکفاک ۔ والمذیع المظہر المفشی ترجمہ اگر تو اس سے اُسکا سارا مال مانگے تو یہہ تیرے لئے کافی ہے زیادہ سعی کی حاجت نہین ہے سوال ہے پر سب کچھہ دے ڈالیگا ۔ اُس سے مانگنا ایسا ہے جیسا کسی افشائے راز کرنے والے سے تو کوئی راز پوچھے تو وہ فوراً تبلا دیگا کیونکہ وہ تو خود ہی افشائے راز کرتا ہے پس استفسار پر جلد تبلا دیگا ۔ ایسا ہی ممدوح بے سوال دینے والا ہے سوال پر تو دینے مین کچھہ تامل ہی نہین کریگا۔

قَبُوْلُكَ مَنَّهٗ مَنٌّ عَلَيْهِ	وَاِلَّا يُبْتَدَىْ يَرَهٗ فَظِيْعَا

ترجمہ سخاوت مین اُسکو مزہ آتا ہی پس تو جب اُسکی عطا قبول کریگا گویا اسپر احسان کریگا اور اگر وہ بے مانگے نہ دے تو یہہ حرکت اُسکے نزدیک نہایت زشت ہے۔

لِهَوْنِ الْمَالِ اَفْرَشَهٗ اَدِيْمًا	وَلِلتَّفْرِيْقِ يَكْرَهُ اَنْ يَضِيْعَا

ترجمہ مال کے لئے جو اُسنے فرش ادیم بچھایا سو اُسکے ذلیل کرنے کے واسطے نہ اُسکی عزت کی سبب ۔ اور چونکہ اُسکو تفریق و تقسیم مال منظور ہے اسلئے اسکے ضائع ہونے کو مکروہ سمجھتا ہے اور مستحقونکو دینا ضرور جانتا ہے ۔ کہتے ہین کہ ممدوح کے اموال خراج کی تھیلیان آئی تھین اُسنے وہ تہلیان فرش پر کہلوا دین اسلئے متنبی اس کا عذر کرتا ہے اور اگلے شعر مین اسکی تصریح کرتا ہے۔

إِذَا ضَرَبَ الْأَمِيرُ رِقَابَ قَوْمٍ | فَمَا لِكَرَامَةٍ مَدَّ النُّطُوعَا

ترجمہ میرے اس دعوی کے کہ یہ فرش عزت اموال کے لئے نہین بچھایا یہہ دلیل ہے کہ جب امیر کسی مجرم قوم کی گردن مارتا ہے تو اُنکی عزت کے لئے بچھونے نہین بچھاتا ہے بلکہ آلائش خون سے بچنے کے لئے۔ ایسا ہی امیر نے اموال کو تقسیم کے لئے فرش پر پراگندہ کرایا نہ اسکی عزت کے لئے۔

فَلَيْسَ بِوَاهِبٍ إِلَّا كَثِيرًا | وَلَيْسَ بِقَاتِلٍ إِلَّا قَرِيعَا

القريع الفحل الكريم واراد ہہنا السيد الشريف ترجمہ سو وہ نہین بخشتا ہے مگر مال کثیر اور نہین قتل کرتا ہی مگر عظیم القدر شخص کو

وَلَيْسَ مُؤَدِّبًا إِلَّا بِنَصْلٍ | كَفَى الصَّمْصَامَةُ التَّعَبَ الْقَطِيعَا

القطيع السوط يقطع من جلود الابل۔ والقطيع المفعول الاول لكفى والثانى التعب ترجمہ اور وہ بے ادبون کو ادب نہین دیتا مگر تلوار سے اُسکی تلوار نے تازیانہ کی محنت بچالی ہے۔

عَلِيٌّ لَيْسَ يَمْنَعُ مِنْ مَجِيءٍ | مُبَارِزَهُ وَيَمْنَعُهُ الرُّجُوعَا

ترجمہ علے یعنے ممدوح اپنے لڑنے والے کو آنے سے منع نہین کرتا مگر اُس کو سالم جانے سے منع کرتا ہی یعنی اُسکو قتل کر دیتا ہے

عَلِيٌّ قَاتِلُ الْبَطَلِ الْمُفَدَّى | وَمُبْدِلُهُ مِنَ الزَّرَدِ النَّجِيعَا

المفدى الذى يفديه الناس بانفسهم بايرون من شجاعته وشدة باسه۔ ترجمہ علے بہادر دلیر دشمن عظیم القدر کو قتل کرتا ہے اور بجائے زرہ کے لباس خون دیتا ہی اور اُسکی زرہ چھین لیتا ہے۔

إِذَا اعْوَجَّ الْقَنَا فِي حَامِلِيهِ | وَجَازَ إِلَى ضُلُوعِهِمُ الضُّلُوعَا

اعوج انحنى ترجمہ جبکہ نیزے اُسکے نیزون کے اُٹھانیوالون کے یعنے دشمنون کے بدنون مین گہسکر ٹیڑہے ہوجاتی ہین اور وہ اُنکی بعض پسلیونسے بڑہکر اور پسلیونکی طرف پہونچ جاتی ہین یعنے اُسکے نیزے سب پسلیون کو چھید دیتی ہین جواب شرط تیسرے شعر مین ہے۔

وَنَالَتْ ثَأْرَهَا الْأَكْبَادُ مِنْهُ | فَأَوْلَتْهُ انْدِقَاقًا أَوْ صُدُوعَا

ترجمہ اور جب دشمنون کے جگرون نے اپنا انتقام نیزہ ممدوح سے لیلیا اور اُس نیزہ کو باریک ہونا یا ٹوٹ جانا اُن کے جگرون نے دیدیا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح نے جو بشدت نیزہ زنی کی تو اُسکا نیزہ دشمنون کے جگر دنین گہسکر باریک ہو گیا یا ٹوٹ گیا تو یہہ گویا اُنکے جگرون نے نیزہ سے اپنا انتقام لے لیا جیسے وہ مقتول ہوئے ایسا ہی نیزہ بھی ٹوٹ گیا۔

فَحِدْ فِي مُلْتَقَى الْخَيْلَيْنِ عَنْهُ | وَإِنْ كُنْتَ الْخُبَعْثِنَةَ الشَّجِيعَا

فحد حذر اذا۔ والخبعثنة من اوصاف الاسد وہو الشديد والشجيع الشجاع ترجمہ جب بسبب شدت نیزہ زنی کے نیزے مڑجاوین اور پسلیان اُس سے چھد جاوین اور جگر اپنا انتقام لے لین اور فریقین کے گھوڑون کی مٹ بھیڑ ہوجاوے

تو ایسی حالت مین تو ممدوح سے ایک سو ہو جا اگرچہ تو سخت بہادر ہو۔

إِذَا اسْتَجْرَأْتَ تَرْمُقُهُ بَعِيدًا ‖ فَقُلْ اسْطَعْتَ شَيْئًا مَا اسْتَطِيعَا

ترجمہ جبکہ تجکو اسقدر جرأت ہو جاوے کہ تو ممدوح کو دور سے دیکھلے یعنے لڑائی مین تو تجکو ایسی شی پر قدرت ہوگئی کہ اتنی قدرت کسی کو نہین ہوتی۔

وَإِنْ مَارَيْتَنِي فَارْكَبْ حِصَانًا ‖ وَمَثِّلْهُ تَخِرُّ لَهُ صَرِيعَا

ترجمہ اور اگر تو میری قول مین جھگڑا کرتا ہے اور اُسکی شجاعت کو نہین مانتا تو تو ایک گھوڑی پر سوار ہو اور اُسکا تصور دلمین باندھ تو وہ ہین تو پچھاڑ کھا کر گر پڑیگا۔

غَمَامٌ رُبَّمَا مَطَرَ انْتِقَامًا ‖ فَأَقْحَطَ وَدْقُهُ الْبَلَدَ الْمَرِيعَا

ترجمہ وہ ابر عطا ہے مگر جیسا ابر سے کبھی صاعقہ اور اولی گرتے ہین ایسا ہی وہ بھی کبھی کبھی انتقام اعدا کا باران برساتا ہے تو اُسکا باران انتقام سرسبز شہر کو قحط ناک کر دیتا ہے خلاف باران معمولی کے۔

رَآنِي بَعْدَ مَا قَطَعَ الْمَطَايَا ‖ تَيَمُّمُهُ وَقَطَّعَتِ الْقُطُوعَا

القطوع جمع القطع وهو الطنفسة تحت الرحل۔ وتيممه قصده ترجمہ اُسنے مجکو ایسے حال کی بعد دیکھا کہ اُسکی خدمت مین حاضر ہونے کے قصد نے میرے ناقون کو فنا کر دیا تھا اور ناقون نے عرق گیرون کو پرزہ پرزہ کر دیا تھا بسبب کثرت سفر وطول مسافت کے۔

فَصَيَّرَ سَيْلُهُ بَلَدِي غَدِيرًا ‖ وَصَيَّرَ خَيْرُهُ سَنَتِي رَبِيعَا

ترجمہ سو اُس دریائے عطا کی سیل نی میرے شہر کو مثل حوض مالامال کر دیا اور اُس کی خیر نے میرے قحط کو مثل موسم بہار سرسبز کر دیا۔

وَجَاوَدَنِي بِأَنْ يُعْطِي وَأَحْوِي ‖ فَأَغْرَقَ سَيْلُهُ أَخْذِي سَرِيعَا

المجاودة جود كل على الآخر ترجمہ اور اُسنے مجپر عطا کی اور مینے اُسپر اول صورت تو اسطرح ہوئی کہ وہ عطا کرتا رہا اور مین اُسکو جمع کرتا گیا اُسکا انجام تو یہہ ہوا کہ مین باوجودیکہ اُسکی عطا کے لینے مین جلد باز تھا مگر اُسکی بخشش کی سیل نے مجکو غرق کر دیا یعنے اُسکی عطا میرے اخذ پر غالب آگئی اور دوسری صورت اسطرح کہ وہ میرے قبول عطا کو عطا سمجھا

أَمُنْسِيَّ الْكِنَاسَ وَحَضْرَمَوْتًا ‖ وَوَالِدَتِي وَكِنْدَةَ وَالسَّبِيعَا

الكناس محلة بالكوفة وكذا حضرموت وكندة محلة غربي الكوفة والسبيع سوق بالكوفة ومحلة كبيرة وكل هذه المواضع سميت باسماء من سكنها ترجمہ ای وہ شخص کہ وہ بسبب احسانات کے محلات کناس وحضرموت وکندہ وسبیع اور میری والدہ کا مجکو بھلانیوالا ہے۔

فُرُدُّ لَهُمْ مِنَ السَّلَبِ الْهُجُوعَا	قَدِ اسْتَقْصَيْتَ فِي سَلْبِ الْأَعَادِي

السلب بفتح اللام المسلوب والاغارة ترجمہ بیشک تو نے غارتگری دشمنان مین اپنی کوشش نہایت کو پہونچادی ہے یہان تلک کہ اُنکی نیند بھی چھین لی ہے کہ وہ تیرے خوف کے سبب سوتے نہین ہین سو اب مین تجھسے اُنکی سفارش کرتا ہون کہ اُنکے لی ہوئی اور چیزون مین سے اُنکی نیند واپس کردی اور اس تکلیف مالایطاق سے اُنکو بچادے۔

أَسَرْتَ إِلَى قُلُوبِهِمُ الْهُلُوعَا	إِذَا مَا لَمْ تَسِرْ جَيْشًا إِلَيْهِمْ

الهلوع الجزع ترجمہ جب تو دشمنون کی طرف کوئی لشکر نہین بھیجتا تو اُنکے دلون کی طرف بیچینی بھیجدیتا ہے۔

لِحَاظُكَ مَا تَكُونُ بِهِ مَنِيعَا	فَلَا عَزَلٌ وَأَنْتَ بِلَا سِلَاحٍ

الاعزل من لاسلاح معه والعزل مصدر منه والمنيع المحفوظ ترجمہ جب تو مسلح نہین ہوتا تب بھی بے ہتیار نہین ہوتا تیری نظر ایسی پر رعب ہی کہ جب تو دشمن کیطرف دیکھتا ہی تو اُسکے ہاتھ پانو پھول جاتے ہین اور تو اُسکے شر سے محفوظ رہتا ہی۔

لَقَدْ قَدَّتْ بِهِ الْمَغَافِرَ وَالدُّرُوعَا	لَوِ اسْتَبْدَلْتَ ذِهْنَكَ عَنْ حُسَامٍ

ترجمہ اگر تو بجائے شمشیر اپنے ذہن کو اپنے ہاتھ مین لیلے تو اُسکے ذریعے سے خودون اور زرہون کو کاٹ ڈالے ممدوح کی حدت ذہن اور ذکاوت اور صفائی اور تیزی طبیعت کی تعریف کرتا ہے۔

أَتَيْتَ بِهِ عَلَى الدُّنْيَا جَمِيعَا	لَوِ اسْتَفْرَغْتَ جُهْدَكَ فِي قِتَالٍ

ترجمہ اگر تو لڑائی مین اپنی تمام کوشش صرف کرے تو اُس کوشش کی سبب تو تمام دنیا کو لیلے مگر اسطرف تیری توجہ کم ہی۔

فَمَا تُلْفَى بِمَرْتَبَةٍ قَنُوعَا	سَمَوْتَ بِهِمَّةٍ تَسْمُو فَتَسْمُو

یسمو یعلو۔ وتلفی توجد وقولہ تسمو یجوز انیکون خطابا للممدوح ویجوز ان یکون خبرا عن الہمۃ ترجمہ تو بسبب ایسی ہمت کے بلند قدر ہوا کہ وہ اور بلند ہوتی ہے سو اُسکے سبب تیرا مرتبہ بلند ہوتا ہے یا ایسی ہمت کے ذریعہ سے تو بلند ہوا کہ وہ بڑہتی اور پھر بڑہتی ہے یعنے دم بدم تیری ہمت بڑہتی ہے سو اس لئے تو کسی مرتبہ پر قانع نہین پایا جاتا بلکہ ہر دم ترقی مراتب کا خواہان ہے۔

فَكَيْفَ عَلَوْتَ حَتَّى لَا رَفِيعَا	فَهَبْكَ سَمَحْتَ حَتَّى لَا جَوَادٌ

جواد رفعہ علے ان لا بمعنی لیس۔ ورفیع نصبہ بغیر تنوین لان لا لنفی الجنس والالف للاشباع ولیس ہو بمبدل عن تنوین ترجمہ سو ہمنے تیرے لئے یہہ مان لیا کہ تو نے اسقدر سخاوت کی ہے کہ سبکی سخاوت تیرے سامنے محو ہو گئی ہی مگر یہہ تو بتا کہ تو کسطرح اسقدر بلند ہوا کہ تیرے مقابل مین کوئی بلند قدر نہین ہے۔

وقال يمدح عبد الواحد بن العباس بن ابي الاصبع الكاتب

نَطِسُ الْخُدُودِ كَمَا تَطِسْنَ الْيَرْمَعَا	أَرَكَائِبَ الْأَحْبَابِ إِنَّ الْأَدْمُعَا

الرکائب جمع الرکوب وہی الابل ۔ تطس تدق والوطس الدق ۔ والیرمع حجارۃ بیض صغار رخوۃ ترجمہ ای شتران احباب بیشک اشک ارخساروں کو ایسا کوٹتے اور ستاتے ہین جیسا تم نرم پتھر کوٹتے ہو ۔

فاعرفن من حملت عليكن النوى ۔ وامشين هونا في الازمة خضعا

ترجمہ سو تم پہچانو قدر اس محبوبہ کی کہ اس نے تمہارے اوپر فراق لاد دیا ہے یعنے وہ تم پر سوار ہوکر ہمکو بلائے فراق مین مبتلا کرتی ہے اور تم اپنے مہارون مین آہستہ نرمی سے چلو کہ اسکو بسبب نزاکت کے تمہاری حرکت عنیف کی تاب نہین ہے اور تمہاری آہستہ روی مین یہہ بھی ہمارا فائدہ ہے کہ جتنی دیر اُسکے دیدار کی دولت نصیب ہو غنیمت ہے ۔

قد كان يمنعني الحياء من البكا ۔ فاليوم يمنعه البكا ان يمنعا

البکا یمد ویقصر والاشہر المد ترجمہ بیشک پہلے مجکو حیا و شرم رونیسے روکتی تھی سو آج بسبب شدت الم فراق میرا رونا حیا کو منع گریہ سے روکتا ہے ۔ یعنے پہلے گریہ پر حیا غالب تھی اور آج گریہ حیا پر غالب ہے ۔

حتى كأن لكل عظم رنة ۔ في جلده ولكل عرق مدمعا

الرنۃ فعلۃ من الرنین وہو صوت البا کی ترجمہ اب میری کثرت بکا کا حال یہان تلک پہونچا ہے کہ ہر استخوان کو اُسکی کھال مین ایک رونے کی آواز ہے اور ہر رگ کے لئے جگہ آنسو بہانے کی ۔

وكفى بمن فضح الجداية فاضحا ۔ لمحبه وبمصرعي ذا مصرعا

الجدایۃ ولد الظبی ترجمہ اور جسنے اپنی خوبی گردن وچشم کے سبب ہرن کے بچہ کو فضیحت کر دیا ہے وہ اپنے دوست کی فضیحت کرنے کو کافی ہے یعنی اگر عاشق اُسکی خوبی کو دیکھکر بیتاب و رسوا ہو جاوے تو کیا عجب ہے اور میرا یہہ پچھڑنا پچھڑنے کے لئے کافی عذر ہے ۔ خلاصہ یہہ کہ محبوبہ کا حسن اور میرا عشق دونون کمال کو پہونچے ہوئے ہین ۔

سفرت وبرقعها الحياء بصفرة ۔ سترت محاسنها ولم تك برقعا

ترجمہ اُسنے اپنا چہرہ دم رخصت کھولا تو شرم وخوف رقبا و درد فراق نے اسپر زرد رنگی کا ایسا برقع ڈالدیا جس نے اُسکی خوبیہاے حسن کو چھپا لیا اور حقیقت مین اُسوقت اُسکے چہرہ پر برقع نہ تھا ۔

فكأنها والدمع يقطر فوقها ۔ ذهب بسمطي لؤلؤ قد رصعا

الضمیر فی کانہا للصفرۃ ترجمہ سو گویا وہ زردی چہرہ ایسے حال مین کہ اشک متواتر اُسپر ٹپکتے تھے ایک سونا تھی جو دو موتیون کی لڑی سے جڑا گیا ہے ۔ زردی چہرہ کو سونے سے اور قطرات متواتر اشک کو موتی کی لڑی سے تشبیہ دی ہے

كشفت ثلاث ذوائب من شعرها ۔ في ليلة فأرت ليالي اربعا

ترجمہ محبوبہ نے ایک رات اپنے سر کے بالونکے تین گیسو کھولدئے سو اُسنے چار راتین ایک جگہ دکھلا دین ہر گیسو بسبب شدت سیاہی کے بجائے ایک رات کی تھا اور چوتھے خود رات تھے ۔

وَاسْتَقْبَلَتْ قَمَرَ السَّمَاءِ بِوَجْهِهَا	فَأَرَتْنِيَ الْقَمَرَيْنِ فِي وَقْتٍ مَعَا

ترجمہ محبوبہ نے اپنا روئے منور آسمانی چاند کے سامنے کر دیا سو اُسنے مجکو دو چاند ایک وقت اکٹھے دکھا دئے۔ ایک اُسکا چہرا اور دوسرے خود چاند۔

رُدِّي الْوِصَالَ سَقَى طُلُولَكِ عَارِضٌ	لَوْ كَانَ وَصْلُكِ مِثْلَهُ مَا أَقْشَعَا

العارض السحاب واقشع اقلع وتفرق ترجمہ ای محبوبہ اپنے ایام وصل کو پھر لوٹا الا تیرے کھنڈرونکو ایسا ابر سیراب کرے کہ اگر تیرا وصل مثل اُس ابر کے پائدار اور دائم ہوتا تو وہ ہم سے کبھی جدا نہوتا اول اُسکو دعا دیتا ہے اور پھر کہتا ہے اگر تیرا وصل مثل اُس ابر کے دائم و قائم ہوتا تو وہ دور نہوتا اور ہمیشہ بنا رہتا اور ہم درد فراق سے محفوظ رہتے۔

زَجِلٌ يُرِيكَ الْجَوَّ نَارًا وَالْمَلَا	كَالْبَحْرِ وَالتَّلَعَاتِ رَوْضًا مُمْرِعَا

زجل صوت الرعد۔ والملا المتسع من الارض۔ والتلعات جمع تلعۃ وہو ما ارتفع من الارض۔ والممرع المخصب ترجمہ وہ ابر ایسا کڑکتا ہو کہ تجکو فضائے مابین آسمان و زمین کو آگ سے بھرا ہوا اپنے بجلیون کی چمک سے دکھلا دے اور میدان وسیع کو مثل دریا کے اور ٹیلونکو باغہائے سرسبز کیونکہ اُسکی بارش عام ہو۔

كَبَنَانِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْغَدِقِ الَّذِي	أَرْوَى وَآمَنَ مَنْ يَشَاءُ وَأَفْزَعَا

الغدق الکثیر الماء ترجمہ وہ ابر کثیر الفیض مثل ہاتھہ عبد الواحد یعنے ممدوح بڑے سخی کے ہو کہ وہ جسکو چاہے سیراب کرے اور امن دے اور جسکو چاہے ڈراوے یہہ گر یہ بھی عمدہ ہے۔

أَلِفَ الْمُرُوَّةَ مُذْ نَشَا فَكَأَنَّهُ	سُقِيَ اللِّبَانَ بِهَا صَبِيًّا مُرْضَعَا

اللبان بکسر اللام جمع اللبن الذی شربہ ترجمہ وہ ابتدائے نشو و نما سے مروت اور کرم سے مالوف ہے گویا اُسکو بجائے شیر مادر جبکہ وہ بچہ شیر خوار تھا شیر مروت پلایا گیا ہے۔

نُظِمَتْ مَوَاهِبُهُ عَلَيْهِ تَمَائِمًا	فَاعْتَادَهَا فَإِذَا سَقَطْنَ تَفَزَّعَا

نظمت یروی معلوماً ومجہولاً۔ فعلی روایۃ المعلوم تمائماً مفعول وعلے روایۃ المجہول تمیز ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا کہ اُسکی بخششون نے اُسپر تعویذ باندھ دئے ہین یعنے وہ اُنکی پناہ مین ہے جیسا خوف زدہ تعویذونکے پناہ مین ہوتا ہے سو ممدوح مواہب کے تعویذ کا عادی ہوگیا ہے جب یہہ اُسکی چشم سے گر پڑتے ہین تو گھبراجاتا ہے اُسی طرح کہ جب خوف زدہ سے اُسکے تعویذ جدا ہوتے ہین وہ ڈرنے لگتا ہے۔ اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا کہ اُسکی بخششین تعویذ بنا کر اُسکے گلے مین لٹکا دی ہین یا بازو مین باندھ دی ہین جب وہ عطا نکرے اور دعائے سائلین و فقرا نسنے تو گھبراجاتا ہے۔

تَرَكَ الصَّنَائِعَ كَالْقَوَاطِعِ بَارِقَاتٍ وَالْمَعَالِيَ كَالْعَوَالِي شُرَّعَا

الصنائع الایادی۔ والقواطع السیوف۔ وبارقات مشرقات۔ والعوالی الرماح۔ وشرعاً منتصبۃ مرتفعۃ ترجمہ اُس نے

اپنے احسانات کو مثل شمشیر ہائے بران و درخشان کر دیا ہے اور فضائل کو مثل نیزونکے سیدہا و بلند یعنے اُسکے احسان مشہور ہین اور فضائل کو ایسا کر دیا ہے کہ دور سے انہین ہر کوئی دیکہ لے ۔ یا یہہ معنے کہ جیسا اور لوگ شمشیر اور نیزے سے لوگون کو مسخر کرتے ہین وہ اپنے دشمنونسے اور حسادسے بذریعہ احسانات و فضائل لڑتا ہے کہ اُسکے سبب وہ اُسکے مطیع رہتے ہین ۔

تغشی لوامعہ البروق اللمعا	متبسما لعفاتہ عن واضح

متبسما حال من ترک ترجمہ ایسے حال مین وہ اپنے سائلین کے لئے ایسے دندان واضح سے تبسم کرتا ہے کہ اُس کی چمکاری برقہائے درخشندہ کو ڈہانپ لیتے ہین ۔

لو حل منکبہا السماء لزعزعا	متکشفا لعداتہ عن سطوۃ

ترجمہ ایسے حال مین کہ وہ اپنے دشمنونکے واسطے ایسی شوکت و سطوت کہلم کہلا ظاہر کرتا ہے کہ اگر اُس سطوت کا پہلو آسمان کو لگے اور صدمہ دے تو وہ بہی جنبش کرنے لگے

الحازم الیقظ الاغر العالم الفطن الالد الاریحی الاروعا

الحازم و مابعدہ منصوب علے المدح ۔ والحازم ذوالحزم فے امورہ ۔ والیقظ الکثیر التیقظ و ہوالذی لایغفل عن امورہ ۔ والالدالشدید الخصومۃ ۔ والاریحی الذی یرتاح للمعروف والکرم ۔ والاروع الذی یروعک بجمالہ وقیل ہوالحاد الذکے ترجمہ مین مراد رکہتا ہون ۔ ہوشیار بیدار روشن اور عالم دانا دشمنون سے بڑے جہگڑنے والے بخشش سے بہت خوش ہونے والے اپنے جمالسے سبکو خوش کرنے والے سے یعنے ممدوح مین یہہ صفات ہین ۔

الکاتب اللبق الخطیب الواہب الندس اللبیب الہبرزی المصقعا

اللبق الخفیف فے الامور ۔ والندس الفقیہ ۔ والہبرزی بتقدیم الرا المہملۃ علے الزای المعجمۃ السید الکریم الوسیم ۔ و المصقع الفصیح ترجمہ منشی ۔ ہر کام مین چست سبک خیز خطیب کریم فہیم ہوشیار عمدہ سخی خوش رو سردار فصیح کو مین ارادہ کرتا ہون ۔

مفنی النفوس مفرق ما جمعا	نفس لہا خلق الزمان لانہ

ترجمہ ممدوح ایک نفس مقدس ہی کہ اُسکی عادتین مثل زمانہ کی عادات کے ہین کیونکہ ممدوح دشمنونکی جانون کا فنا کرنیوالا اور مال مجتمع کا تفریق کرنے والا ہے سو اُسکی شجاعت اور سخاوت کی تعریف کرتا ہے ۔

بسقی العمارۃ والمکان البلقعا	ویدلہا کرم الغمام لانہ

ترجمہ اور ممدوح کا ایسا ہاتہہ ہے کہ اُسکی بخشش مثل باران کے عام ہے کیونکہ وہ مکان آباد و غیر آباد کو سیراب کرتا ہے ۔

ویلم شعب مکارم متصدعا	ابدا یصدع شعب وفر وافر

الشعب مصدر شعبت الشئ اذا لامتہ ۔ والوفر الغنی ۔ والمال الکثیر ۔ ویلم یجمع ۔ والشعب الثانی بمعنے التفرق ترجمہ ممدوح ہمیشہ اجتماع مال کثیر کو متفرق و پارہ پارہ کرتا ہے اور تفرق مکارم متفرقہ کو جمع کرتا ہے یعنے اموال مجتمع کو متفرق اور

مکارم متفرق کو جمع کرتا ہے - اس شعر مین صنعت تطبیق اور تجنیس جمع ہے -

یَهْتَزُّ لِلْجَدْوٰی اهْتِزَازَ مُهَنَّدٍ	یَوْمَ الرَّجَاءِ هَزَزْتَهُ یَوْمَ الْوَغٰی

الجدوی العطایا - والوغی بالعین والغین اصوات الحرب وغیرہا وہی الحرب ترجمہ ممدوح عطایا کے لئے بروز امید بخشش بسبب غایت فرحت ایسا جھومنے لگتا ہے جیسے شمشیر بروز جنگ -

یَا مُغْنِیًا اَمَلَ الْفَقِیْرِ لِقَاؤُهُ	وَدُعَاؤُهُ بَعْدَ الصَّلٰوةِ اِذَا دَعَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکی ملاقات آرزوئے فقیر کو بے نیاز کرتی ہے اور وہ دعائے فقیر ہے جب بعد نماز دعا کرتا ہے یعنی وہ جانتا ہے کہ ملاقات ممدوح برآرندہ حاجات ہے اسلئے دعا کرتا ہے کہ اُسکی ملاقات خدا میسر کردی یا اسکی بقا کی دعا کرتا ہی

اَقْصِرْ فَلَسْتَ بِمُقْصِرٍ جُزْتَ الْمَدٰی	وَبَلَغْتَ حَیْثُ النَّجْمُ تَحْتَكَ فَارْبَعَا

فاربعا اراد فاربعن فوقف بالالف کقولہ تعالی لنسفعا و قولہ اربع ای کف حسبک ترجمہ بس کر کیونکہ تو نہایت مرتبہ عالی سے گذر گیا اور بلندی منزلت مین تو ایسے مکانپر پہونچگیا ہے کہ ستارہ تجسے نیچے ہے پس ٹہرجا - اور لست بمقصر کے دو معنی ہین ایک یہہ کہ مین تجھے ہزار منع کرون مگر تو رکےگا نہین - دوسرے یہہ کہ مین جانتا ہون کہ اگرچہ تو نے اب بس کی مگر حقیقت مین یہہ بس نہین کیونکہ آگے ترقی کا موقع ہی نہین رہا -

وَحَلَلْتَ مِنْ شَرَفِ الْفِعَالِ مَوَاضِعًا	لَمْ یَحْلُلِ الثَّقَلَانِ مِنْهَا مَوْضِعًا

الثقلان الجن والانس ترجمہ اور تو بسبب شرف اپنے افعال نیک کے ایسے مراتب پر جا اترا ہے کہ تمام جن وانسان اُن مراتب مین سے ایک مرتبہ کو بھی نہین پہونچے بباعث علو تیرے مرتبہ کے -

وَحَوَیْتَ فَضْلَهُمَا وَمَا طَمِعَ امْرُؤٌ	فِیْهِ وَلَا طَمِعَ امْرُؤٌ اَنْ یَطْمَعَا

ضمیر فیہ راجع الی الفضل - وان یطمعا فے موضع نصب بحذف الخافض ای فے ان یطمعا ترجمہ اور تو نے جن وانسان کا فضل جمع کرلیا اور کسی مرد نے اُس فضل کے طمع نہین کی اور نہ کسی مرد نے اس طمع کی طمع کی یعنے کبھی اُس کے دل مین بسبب دشواری کے اُسکا خیال بھی نہین آیا -

نَفَذَ الْقَضَاءُ بِمَا اَرَدْتَ كَاَنَّهُ	لَكَ كُلَّمَا اَزْمَعْتَ شَیْئًا اَزْمَعَا

لک ای موافق لک ومطیع لک وہو خبر کان - وازمعت ای عزمت ترجمہ جس امر کا تو ارادہ کرتا ہے اُسی کے موافق حکم الہی جاری ہوتا ہے گویا قضاو قدر تیری مطیع ہیر کہ جب تو کسی شی کا ارادہ کرتا ہی تو وہ بھی اُسکا ارادہ کرتے ہین -

وَاَطَاعَكَ الدَّهْرُ الْعَصِیُّ كَاَنَّهُ	عَبْدٌ اِذَا نَادَیْتَ لَبّٰی مُسْرِعَا

العصی العاصی ترجمہ اور زمانہ جو اور لوگون کی مرضی کے خلاف کام کرتا ہے وہ تیرا مطیع ہوگیا ہے گویا وہ تیرا غلام ہے کہ جب تو اُسکو پکارتا ہے تو فوراً حاضر ہون گا جواب دیتا ہے -

أَكَلَتْ مَفَاخِرُكَ المَفَاخِرَ وَانْثَنَتْ ۔ عَنْ شَأْوِهِنَّ مَطِيُّ وَصْفِي ظُلَّعَا

شاوہن سبقہن - وظلع جمع ظالع وہو العاثر من یداو رجل ترجمہ تیرے مفاخر نے اور لوگون کے مفاخر کو کھالیا - اور اُنکے ساتھ قدم بقدم چلنے سے میری مدح خوانیکی ناقہ لنگڑی ہوکر لوٹی یعنے مینے ہر چند مدح سرائی مین مبالغہ کیا مگر حق توصیف ادا نہو سکا -

وَجَرَيْنَ مَجْرَى الشَّمْسِ فِي أَفْلَاكِهَا ۔ فَقَطَعْنَ مَغْرِبَهَا وَجُزْنَ المَطْلَعَا

ترجمہ اور تیرے مفاخر دنیا مین ایسے مشہور ہوئے اور ایسے چلے جیسا آفتاب اپنے افلاک مین سوان مفاخر نے مغرب ومشرق شمس کو طے کر دیا یعنے تیرا ذکر خیر مثل آفتاب کے ہر جگہ پہونچ گیا -

لَوْ نِيطَتِ الدُّنْيَا بِأُخْرَى مِثْلِهَا ۔ لَعَمَمْتَهَا وَخَشِيتُ أَنْ لَا تَقْنَعَا

ضمیر خشین للمفاخر - وفی روایۃ لعممتہا بالتاء والضمیر للممدوح وخشیت بضم التاء والضمیر للمتنبی ترجمہ اور اگر یہہ ہماری دنیا دوسری ایسی ہی دنیا سے ملائی جاوے تو تیرے مناقب اُن دونون کو گھیر لین یا تو اُنکو گھیرے موافق دوسری روایت کے اور ان مفاخر یا مجکو یہہ خوف رہے کہ تو انپر بھی قناعت نکریگا کیونکہ تیری ہمت نہایت بلند ہے -

فَمَتَى يُكَذَّبُ مُدَّعٍ لَكَ فَوْقَ ذَا ۔ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ أَنَّ حَقًّا مَا ادَّعَى

جعل اسم ان نکرۃ وہو جائز فی ضرورۃ الشعر ترجمہ سو جو شخص اس سے زیادہ مناقب کا تیرے حق مین دعوی کرے تو وہ کب جھٹلایا جا سکتا ہے اور اللہ گواہ ہے اسبات کا کہ جو اُسنے دعوی کیا ہے وہ راست ہے -

وَمَتَى يُؤَدِّي شَرْحَ حَالِكَ نَاطِقٌ ۔ حَفِظَ القَلِيلَ النَّزْرَ مِمَّا ضَيَّعَا

النزر ہو القلیل ترجمہ سو وہ گویا شخص جسنے تیرے تھوڑے فضائل یاد رکھے ہون اور اسی قسم کے اور فضائل کثیر کو بوجہ کثرت بھول گیا ہو تیری شرح حال کو کب ادا کر سکتا ہے - یعنی مین تیری شرح کمالات سے عاجز ہون -

إِنْ كَانَ لَا يُدْعَى الفَتَى إِلَّا كَذَا ۔ رَجُلًا فَسَمِّ النَّاسَ طُرًّا إِصْبَعَا

رجلا مفعول ثان لیدعی ترجمہ اگر جوان کو مرد جب ہی کہسکتے ہین کہ وہ مثل ممدوح ہو تو دنیا مین کوئی بھی مرد نہوگا تو اب سب لوگونکا نام ایک انگشت رکھ کیونکہ وہ تمام لوگ تیرے ساتھ اگر تولیجاوین تو یہہ ہی نسبت ہوگی - اور یہہ اشارہ اسطرف ہے کہ ممدوح کو ذو الاصبع کہتے تھے کیونکہ اُسکی ایک انگشت زائد تھی جسکو ہماری زبان مین چھنگا کہتے ہین -

إِنْ كَانَ لَا يَسْعَى لِجُودٍ مَاجِدٌ ۔ إِلَّا كَذَا فَالغَيْثُ أَبْخَلُ مَنْ سَعَى

ترجمہ اگر شریف شخص پر در باب بخشش ایسی ہی کوشش لازم ہے جیسی تو کرتا ہے تو باران اُن اشخاص مین جو بخشش مین کوشش کرتے ہین سب سے زیادہ بخیل ہوگا -

قَدْ خَلَّفَ العَبَّاسُ غُرَّتَكَ ابْنَهُ ۔ مَرْأًى لَنَا وَإِلَى القِيَامَةِ مَسْمَعَا

مرای ومسمعا نصبہما علی البدل من الغرۃ او حالان لہ۔ وابنہ یریدیا ابنہ ترجمہ بیشک تیرے باپ عباس نے ای عباس کے بیٹے تیرے روئے روشن کو اس لئے اپنے پیچھے چھوڑا ہے تاکہ ہم تجھے اور تیرے فضائل کو بچشم خود دیکھین اور تیرا اور تیرے پدر کا ذکر خیر قیامت تلک پچھلے لوگ سنین۔

وقال یرثی ابا شجاع فاتکا

والدمع بینہما عصی طیع	الحزن یقلق والتجمل یردع

ترجمہ بسبب موت ابا شجاع کے ہمکو غم رنج دیتا ہے اور صبر جمیل جزع فزع سے روکتا ہے اور ان دونون کی بیچ مین اشک کا یہہ حال ہے کہ وہ غم کی تابعداری کرتا ہے اور صبر کی نافرمانی کہ وہ جاری ہے۔

ہذا یجیٔ بہا وہذا یرجع	یتنازعان دموع عین مسہد

المسہد الکثیر السہاد وہو الممنوع النوم ترجمہ صبر اور حزن اشکہائے چشم شخص بیخواب میری مین باہم جھگڑتے ہین حزن تو ان اشکون کو لاتا ہے اور صبر انکو لوٹاتا ہے۔

واللیل معی والکواکب ظلع	النوم بعد ابی شجاع نافر

ترجمہ بعد وفات ابا شجاع کے خواب تو آنکھونسے بھاگتا ہے اور رات درماندہ اور ستارے لنگڑے مین درازی شب غم بیان کرتا ہے کہ رات گویا تھک گئی اور ستارے لنگڑے ہوگئے کہ بسبب عدم حرکت رات تمام نہین ہوتی۔

اوتحس نفسی بالحمام فاشجع	انی لاجبن من فراق احبتی

ترجمہ مین بیشک دوستون کے فراق کے معاملہ مین نامرد ہون یعنے مین اُس سے ایسا ڈرتا ہون جیسا نامرد موت سے اور میرا نفس آثار موت کو دیکھتا ہے تو مین بہادر ہوجاتا ہون یعنے مین فراق سے ڈرتا ہون نہ موت سے۔

ویلم بی عتب الصدیق فاجزع	ویزیدنی غضب الاعادی قسوۃ

ترجمہ اور دشمنونکا غصہ میری سنگدلی کو بڑہاتا ہے یعنے مین انسے بچتا نہین ہون اور عتاب دوست مجھپر نازل ہوتا ہے تو مین گھبراجاتا ہون یعنے اسکا تحمل نہین کرسکتا۔

عما مضی منہا وما یتوقع	تصفو الحیوۃ لجاہل او غافل

ترجمہ زندگی غمونسے صاف ہوتی ہے دو شخصون کے لئے یا تو اس نادان کے لئے جو انجام موت سے بیخبر ہے یا اُس شخص کے واسطے جو اپنی حیات گذشتہ اور مصائب آئندہ سے غافل ہے اور ہوشیار کی زندگی تو ہمیشہ مکدر ہی رہتی ہے۔

ویسومہا طلب المحال فتطمع	ولمن یغالط فی الحقائق نفسہ

لیسومہا یطلبہا ترجمہ اور زندگی صاف ہوتی ہے اُس شخص کی جو اسور واقعیہ مین کہ منجملہ انکے موت ہو اپنے نفس کو غلطی مین ڈالے اور دہوکھا دے اور اس زندگی کا مثل مطلب محال کے قصد کرے یعنے یہہ چاہے کہ مین ہمیشہ زندہ رہون

اور میری ساری امیدین پوری ہون اور اُسکا نفس اُن امور کی طمع کرے۔

اَیْنَ الَّذِی اَلْھَرَمَانِ مِنْ بُنْیَانِہٖ	مَا قَوْمُہٗ مَا یَوْمُہٗ مَا الْمَصْرَعُ

الہرمان بناران قدیمان عظیمان بارض مصر ارتفاع کلواحد منہا اربعمائتہ ذراع وہماثابتان ولایعرف الباقی لہا قیل بناہما ادریس علیہ السلام لحفظ العلوم فیہما عن طوفان نوح علیہ السلام او الاوائل لما علموا بالطوفان من جہتہ النجوم وقیل فے احدہما قبر شداد بن عادٍ وفے الثانی قبر ارم ذات العماد۔ وما قومہ وما بعدہٗ استفہام للتعجب ترجمہ کہان گیا وہ شخص کہ ہرمان اُسکے منجملہ تعمیرات کے ہے اب وہ بنائین تو باقی ہین اور بانیو الیکا پتہ نہین ہے کہ اُس کی کسقدر کثیر قوم تھی اور اُسکا زمانہ سلطنت کسقدر باشوکت تھا اور یہہ بھی معلوم نہین کہ وہ کس طرح مرا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ دنیا محل ثبات نہین ہے آخر سب کے لئے فنا ہے۔

تَتَخَلَّفُ الْاٰثَارُ عَنْ اَصْحَابِھَا	حِیْنًا وَیُدْرِکُھَا الْفَنَاءُ فَتَتْبَعُ

ترجمہ نشان والون کے نشان ایک خاص وقت تلک باقی رہتے ہین پھر اُن نشانون کو بھی فنا آ پکڑتی ہے اور وہ بھی صاحبان نشان کے پیچھے ہو لیتے ہین یعنی نیست ہو جاتے ہین۔

لَمْ یُرْضِ قَلْبَ اَبِیْ شُجَاعٍ مَبْلَغٌ	قَبْلَ الْمَمَاتِ وَلَمْ یَسَعْہُ مَوْضِعُ

ترجمہ متوفی ایسا عالی ہمت تھا کہ اُسکے دلکو کوئی مقدار مرتبہ گو کیسا ہی عالی ہو راضی اور خوشنود نہین کرتی تھی جس رتبہ پر پہنچتا تھا اُسکو اپنی شان سے کم سمجھتا تھا اور اُس کو بسبب کثرت لشکر کوئی جگہ سما نہین سکتی تھی اب وہ ایک تنگ قبر مین پڑا ہوا ہے۔

کُنَّا نَظُنُّ دِیَارَہٗ مَمْلُوْءَۃً	ذَھَبًا فَمَاتَ وَکُلُّ دَارٍ بَلْقَعُ

ترجمہ ہم اُسکے بیوت اموال کو سونے سے پر سمجھتے تھے سو وہ مر گیا اور ہر گھر نقدی سے خالی ہے کیونکہ وہ سخی تھا بخشش کو عمدہ کام سمجھتا تھا۔

وَاِذَا الْمَکَارِمُ وَالصَّوَارِمُ وَالْقَنَا	وَبَنَاتُ اَعْوَجَ کُلُّ شَیْءٍ یَجْمَعُ

کل روی بالنصب والرفع فمن رفع فالتقدیر کل شئی من ہذہ الاشیا یجمع ومن نصب اراد یجمع کل شئی من المذکورات و قولہ بنات اعوج ہو فحل کریم فے الجاہلیتہ تنسب الیہ الخیل الاعوجیتہ۔ وقیل سمی اعوج لان غارۃً نزلت بہم وکان ہذا الفرس مہراً فحملوہ فی دعاءٍ علی الابل حین ہربوا من الغارۃ فاعوج ظہرہ وبقی منہ العوج فلقب بالاعوج۔ وقال الاصمعی سُئل فارس اعوج عنہ فقال ضللت فے بعض مفاوز بنی تمیم فرایت قطاۃ تطیر فقلت فے نفسی والدہا یرید الماء فاتبعتہا حتے وردت الماء وادرکت القطاۃ ترجمہ جبکہ مینے اُسکے خزانے زر سے خالی پائے اور مین اس سے متعجب ہوا تو ناگاہ مینے دیکھا کہ فضائل اور شمشیر ہائے بران اور نیزے اور اعوج کی نسل کی گھوڑیان انین سے ہر شے جمع کی ہے۔ یعنے بجائے

بجائے سیم و زر ممدوح نے یہہ لڑائیونکے سامنے جمع کئے ہین۔

اَلْمَجْدُ اَخْسَرُ وَالْمَكَارِمُ صَفْقَةً ۔ مِنْ اَنْ يَعِيْشَ بِهَا الْكَرِيْمُ الْاَرْوَعُ

لایجوز ان یعطف المکارم علی المجد لانہ فی ہذہ الصورۃ یلزم الفصل بین الموصول وبین یا یجری مجری الصلۃ لان صفقۃ تحل من اخسر محل الصلۃ من الموصول فالصواب ان تجعل المکارم عطفا علی الضمیر فی اخسر فحینئذ لایکون اجنبیا منہ فلا یعد فصلا بینہ وبین صفقۃ ویجوز وجہ آخر وہو ان تنصب صفقۃ بفعل مضمر یدل علیہ اخسر فیصر التقدیر المجد اخسر والمکارم الیضا لک ترجمہ شرف اور فضائل کا حصہ اور بخت اس سے کم ہوگیا کہ اُنمین سخی اور متعجب شخص یعنے ابو شجاع جو اُن دونون وصفونکا حامی اور محافظ تھا اپنی زندگی بسر کرے۔

وَالنَّاسُ اَنْزَلُ فِي زَمَانِكَ مَنْزِلًا ۔ مِنْ اَنْ تُعَايِشَهُمْ وَقَدْرُكَ اَرْفَعُ

ترجمہ تیرے زمانہ کے لوگ تجھسے مرتبہ مین بہت گھٹی ہوئی تھی اس بات مین کہ تو اُنسے اختلاط رکھے کیونکہ تیرا مرتبہ اُنسے بلند تر ہے۔ یعنے اسی لئے تو انسے جدا ہوکر ملاء اعلےٰ مین چلا گیا۔

بَرِّدْ حَشَايَ اِنِ اسْتَطَعْتَ بِلَفْظَةٍ ۔ فَلَقَدْ تَضُرُّ اِذَا تَشَاءُ وَتَنْفَعُ

ترجمہ میرے باطن یعنے دلکی حرارت کو اگر تجھسے ہوسکے تو کچھ بولکر خنک کردے کیونکہ تو بحالت حیات ایسا تھا کہ جب تو چاہتا تھا تو دشمنون کو نقصان اور اپنے دوستونکو فائدہ پہونچاتا تھا کیا دردمندانہ شعر ہے۔

مَا كَانَ مِنْكَ اِلَى خَلِيْلٍ قَبْلَهَا ۔ مَا يُسْتَرَابُ بِهِ وَلَا مَا يُوجِعُ

ترجمہ پہلے تو قبل مرگ تجھسے کسی دوست کے ساتھ ایسا کام نہین ہوتا تھا کہ جس سے وہ شک مین ڈالا جاوے یا وہ دردمند کرے۔ یعنے اب تیرے نہ بولنے سے کچھ بے التفاتی کا شک ہوتا ہے اور اپنے غم کے سبب تو نے خلاف اپنی عادت کے ہمکو درد پہونچایا ہے۔ اس قسم کی گفتگو بسبب نہایت مدہوشی و زوال عقل کے ہے۔

وَلَقَدْ اَرَاكَ وَمَا تُلِمُّ مُلِمَّةٌ ۔ اِلَّا نَفَاهَا عَنْكَ قَلْبٌ اَصْمَعُ

الاصمع الذکی الحاذ ترجمہ مین تجکو اب بھی اسی حال مین دیکھتا ہون کہ بحالت حیات تجھپر کوئی مصیبت نازل نہین ہوئی تھی مگر اُسکو تجھسے تیرا ہوشیار و ذکی دل دور کردیتا تھا۔

وَيَدٌ كَاَنَّ قِتَالَهَا وَنَوَالَهَا ۔ فَرْضٌ يَحِقُّ عَلَيْكَ وَهُوَ تَبَرُّعُ

یدعطف علی قلب ترجمہ اور اُس مصیبت کو تیرا ایسا دست قوی دور کردیتا تھا کہ اُسکا جنگ کرنا دشمنون سے اور عطا کرنا اُسکا دوستونپر گویا تجھپر فرض ہین اور اُنکا کرنا تیرے اوپر واجب و سزاوار ہے حال آنکہ وہ نفل غیر واجب تھا

يَا مَنْ يُبَدِّلُ كُلَّ يَوْمٍ حُلَّةً ۔ اَنَّى رَضِيْتَ بِحُلَّةٍ لَا تُنْزَعُ

الحلۃ ثوبان یلبسہا الرجل مجتمعین ترجمہ اے وہ شخص کہ ہر روز نیا لباس بدلتا تھا اب تو کسطرح ایسے لباس سے

راضی ہو گیا جو اتارا نہین جاتا - یعنے کفن ہے -

مَا زِلْتَ تَخْلَعُهَا عَلٰی مَنْ شَاءَهَا	حَتّٰی لَبِسْتَ الْیَوْمَ مَا لَا تَخْلَعُ

ترجمہ تو ہمیشہ اس حلہ کو نکالکر دیتا تھا اُس شخص کو جو اُسکا سوال کرتا تھا - اب انجام یہہ ہوا کہ آج تو نے ایسا حلہ پہنا جو تو کسی کے لئے نہین اتاریگا یعنے وہ ہی کفن -

مَا زِلْتَ تَدْفَعُ كُلَّ اَمْرٍ فَادِحٍ	حَتّٰی اَتَی الْاَمْرُ الَّذِیْ لَا یُدْفَعُ

الفادح الذی یثقل حملہ ترجمہ تو اپنے دوستون سے ہمیشہ مصائب ثقیلہ کو دور کرتا رہا یہان تلک کہ خود تجھپر ایسی مصیبت آئی کہ کسی سے دفع نہین ہو سکتی - خلاصہ یہ کہ تو ہمیشہ ہمارے کام آیا اور ہمسے تیرا کچھہ فائدہ نہوا -

فَظَلِلْتَ تَنْظُرُ لَا رِمَاحُكَ شُرَّعٌ	فِیْمَا عَرَاكَ وَلَا سُیُوْفُكَ قُطَّعُ

عراک اصابک - واشراع الرماح بسط الایدی بہا ترجمہ سو تو اب ایسے حال مین ہو گیا کہ تو موت کو ایسی مجبوری کی حالت مین دیکھتا ہے - کہ نہ تیرے نیزے اُسکی طرف سیدھے کئے جاتے ہین اُس مصیبت کی بابت جو تجھکو پیش آئی اور نہ تیری تلوارین بُرّان ہین -

بِاَبِیْ الْوَحِیْدُ وَجَیْشُهٗ مُتَكَاثِرٌ	یَبْكِیْ وَمِنْ شَرِّ السِّلَاحِ الْاَدْمُعُ

ترجمہ مین اپنے باپ کو اُس شخص پر قربان کرتا ہون جو تنہا بے یار رویا وہے اور اُسکا لشکر کثیر کھڑا رو رہا ہے اور اشک بدترین ہتھیارون کا ہے کیونکہ اُس سے مدافعت دشمن نہین ہو سکتی -

وَاِذَا حَصَلْتَ مِنَ السِّلَاحِ عَلَی الْبُكَا	فَحَشَاكَ رُعْتَ بِهٖ وَخَدَّكَ تَقْرَعُ

ترجمہ جب تو اور ہتھیار چھوڑکر گریہ پر پہونچے تو اُس سے اپنے دل وجگر کو ڈراویگا اور اپنے رخسار کو کوٹے گا اسکے سوائے کچھ اور فائدہ نہوگا -

وَصَلَتْ اِلَیْكَ یَدٌ سَوَاءٌ عِنْدَهَا	اَلْبَازُ الْاَشْهَبُ وَالْغُرَابُ الْاَبْقَعُ

الباز الاشہب ہو الذی غلب علیہ البیاض - والابقع الذی فی صدرہ بیاض ترجمہ تجھپر اُس ہاتھ کا صدمہ پہونچا کہ اُسکے نزدیک وہ باز جسکی سفیدی سیاہی پر غالب ہو اور کوا سفید سینہ برابر ہین یعنے موت شریف وذلیل کو ایک بہاو خریدتی ہے -

مَنْ لِلْمَحَافِلِ وَالْجَحَافِلِ وَالسُّرٰی	فَقَدَتْ بِفَقْدِكَ نَیِّرًا لَا یَطْلُعُ

المحافل جمع محفل وہو المجتمع - والجحافل جمع جحفل وہو العسکر العظیم - والسُّرٰی سیر القوم باللیل ترجمہ اب کون رہا واسطے انتظام وخبرگیری مجمعون اور لشکرون کے اور دشمنون پر شب خون مارنے کے لئے انمین سے ہر ایک نے تیرے جانے سے ایسے روشن ستارے کو گم کیا جو کبھی طلوع نہین کریگا -

	ضاعوا ومثلك لا يكاد يضيع	ومن اتخذت على الضيوف خليفة	

ترجمہ اور تونے واسطے مہمانون کے تواضع کی کسکو اپنا قائم مقام کیا وہ لوگ ضائع ہوگئے اور تجھ جیسا آدمی کسی کو برباد نہین کیا کرتا مگر کیا کیجیے موت سب قاعدے توڑ دیتی ہے اور سخت بیرحم ہے۔

	وجه له من كل لؤم برقع	قبحا لوجهك يا زمان فانه	

قبحاً مصدر قبح اللہ وجہک قبحاً ترجمہ اے زمانہ خدا تیرے مونہہ کا برا کرے اور اسکو بگاڑ دے کیونکہ وہ ایسا مونہہ ہے جسپر ہر بخل و خست کے برقع پڑے ہوئے ہین یعنے تجھمین ہر طرحکی برائیان ہین۔

	ويعيش حاسده الخصي الاوكع	ايموت مثل ابي شجاع فاتك	

فاتک مجرور بدل من ابی شجاع او مرفوع بدل من مثل والاوکع الجافی القلب او الاحمق ترجمہ کیا ابو شجاع فاتک جیسا عمدہ شخص مرجاوے اور اسکا حاسد خصی احمق یعنے کافور زندہ رہے۔

	وقفا يصيح بها الا من يصفع	ايد مقطعة حوالي راسه	

ترجمہ یہان سے ہجو کافور شروع کردی اور یہہ استطراد کی قسم سے ہے۔ کہتاہے کہ کافور کے سر کے گرد کٹے ہوئے ہاتھ ہین یعنے اسکے نوکرون کے ہاتھ کٹے ہوئے ہین کیونکہ اسکی قفا یعنے پس گردن جسکو گدی کہتے ہین چیخ رہی کہ کوئی سیلی مارنے والا ہے پس اگر ان لوگون کے ہاتھ ہوتے تو ضرور اسکے چپکے مارتے۔

	واخذت اصدق من يقول ويسمع	ابقيت اكذب كاذب ابقيته	

ترجمہ ای زمانہ تونے بڑا غضب کیا کہ باقی رکھا تونے اس شخص کو جو باقی ماندون جھوٹون مین سب سے جھوٹا ہے یعنی کافور کو اور اس شخص کو لیلیا جو جملہ قائلین و سامعین مین سب سے سچا تھا۔

	وسلبت اطيب ريحة تتضوع	وتركت انتن ريحة مذمومة	

ترجمہ اور تونے ای زمانہ ایک شخص کو جسکے بوے بد نہایت بری ہی چھوڑدیا اور اس شخص کو ہمسے چھین لیا کہ جس کی عمدہ بوے خوش ہر جگہ پھیلی تھی یعنے کافور کو چھوڑدیا اور فاتک کو چھین لیا۔

	دمه وكان كانه يتطلع	فاليوم قر لكل وحش نافر	

التطلع الاستشراف ترجمہ سو آج بسبب وفات فاتک کے ہر وحشی متنفر کا خون انکے بدن کی رگون مین ٹہر گیا اور اسکی حیات مین تو ایسے حال مین تھا کہ گویا ابھی نکل پڑے گا یعنے وہ دلیر شکاری تھا۔

	واوت اليها سوقها والاذرع	وتصالحت ثمر السياط وخيله	

ثمر بالثاء المثلثة العقد الذی یکون فی عذبات السیاط ۔ واوت عادت الیہا رجعت والسوق جمع ساق ترجمہ اور متوفی کے گھوڑون اور چابک کی گرہون نے باہم صلح کرلی اور انکے ساق اور دست اپنی جگہ پر آگئے ورنہ فاتک

گھوڑون کے بوقت جنگ و فریادرسی مظلوم وعزم شکار خوب چابک لگاتا تھا اور اُنکو دوڑاتا تھا گویا ان کے ساق دوست اپنی جگہہ پر نہ تھے -

وَعَفَا الطِّرَادُ فَلَا سِنَانٌ رَاعِفٌ ۔۔ فَوْقَ الْقَنَاةِ وَلَا حُسَامٌ يَلْمَعُ

عفادرس وذہب - والطراد مطاردۃ الفرسان وہو التجاول فی الحرب - والراعف الذی یقطر منہ الدم ترجمہ اوسکی موت کے سبب دشمنون پر حملہ نابود ہوگیا تو اب بھال نیزون کی انپر خون نہین بہاتی - اور نہ شمشیر قاطع چمکتی ہے یعنے یہہ سامان حرب اس تلک تھے -

وَلَّى وَكُلُّ مُخَالِمٍ وَمُنَادِمٍ ۔۔ بَعْدَ اللُّزُومِ مُشَيِّعٌ وَمُوَدِّعُ

المخالم المصادق - والمنادم الندیم ترجمہ متوفے نے ہماری طرف سے پشت پھیری یعنے بجانب قبر چلا ایسے حال مین کہ ہر دوست و ہمنشین بعد دوام صحبت کے اُسکا مشایعت کرنے والا اور رخصت کرنے والا تھا یعنے اُس سے انس قدیم اور لزوم باقی نہین رہا تھا -

مَنْ كَانَ فِيهِ لِكُلِّ قَوْمٍ مَلْجَأٌ ۔۔ وَلِسَيْفِهِ فِي كُلِّ قَوْمٍ مَرْتَعُ

من فاعل ولی - والملجاء المکان الذی یلجاء الیہ ویعتصم بہ من المخاوف - والمرتع المرعی ترجمہ اُس شخص نے پشت پھیری کہ اُس مین ہر قوم کے لئے جائے پناہ تھی اور اُس کی تلوار کے لئے ہر قوم مین چراگاہ یعنے اُس کی ہیبت تمام دلون مین پھیل رہی تھی -

إِنْ حَلَّ فِي فُرْسٍ فَفِيهَا رَبُّهَا ۔۔ كِسْرَى تَذِلُّ لَهُ الرِّقَابُ وَتَخْضَعُ

الفرس ہم اہل الفارس - وکسریٰ ہو ملک فارس ترجمہ اگر متوفے فارس کے لوگون مین فروکش ہوتا تو بجائے اُنکے بادشاہ کسریٰ کے ہوتا تھا جسکے سامنے سب کی گردنین جھکجاتی اور عاجزی کرتی تھین -

أَوْ حَلَّ فِي رُومٍ فَفِيهَا قَيْصَرٌ ۔۔ أَوْ حَلَّ فِي عُرْبٍ فَفِيهَا تُبَّعُ

روم جمع رومی وملکہم یلقب بالقیصر - وتبع ہو ملک العرب ترجمہ یا رومیون مین اُترتا تو انمین مثل اُنکے بادشاہ قیصر لقب کے ہوتا تھا یا اہل عرب مین اترتا تھا تو اُن مین بجائے اُنکے بادشاہ تبع لقب کے ہوتا یعنی سب لوگ اُسکے مطیع تھے -

قَدْ كَانَ أَسْرَعَ فَارِسٍ فِي طَعْنَةٍ ۔۔ فَرَسًا وَلَكِنَّ الْمَنِيَّةَ أَسْرَعُ

فرسا منصوب علی التمیز ترجمہ وہ شخص نیزہ زنی مین گھوڑے پر سوار ہونیکے اعتبار سے سب سے زیادہ تیز دست سوار تھا مگر کیا کیجیے کہ موت اُس سے زیادہ تیز دست تھی لہذا اسکو قتل کردیا -

لَا قَلَّبَتْ أَيْدِي الْفَوَارِسِ بَعْدَهُ ۔۔ رُمْحًا وَلَا حَمَلَتْ جَوَادًا أَرْبَعُ

ترجمہ سوارون کے ہاتھ اُسکے بعد کوئی نیزہ نہ اٹھائیو اور نہ کوئی عمدہ گھوڑا اپنے چارون قدم یہہ قول بطور دعا کی ہی

یعنے استعمال اسلحہ وسواری اسپ اُسکے موافق کوئی نہین جانتا تو اب ان چیزونکا استعمال غیر مفید ولغو ہے۔

وقال فی صباہ

بِاَبِی مَنْ وَدِدْتُهُ فَافْتَرَقْنَا | وَقَضَى اللهُ بَعْدَ ذَاكَ اجْتِمَاعَا

ترجمہ مین اپنے باپ کو اس شخص پر قربان کرتا ہون جسکو مین دوست رکھتا ہون سو وہ مجھسے جدا ہوگیا اور پھر بعد جدائی کے خداوند تعالی نے اُس سے ملنے کا حکم کردیا یعنے بعد فراق پھر ملاقات نصیب ہوگئی۔

وَافْتَرَقْنَا حَوْلاً فَلَمَّا الْتَقَيْنَا | كَانَ تَسْلِيمُهُ عَلَيَّ وِدَاعَا

ترجمہ اور ہم ایک سال تلک جدا رہے سو جب ہم ملے تو اُسکا سلام ملاقات سلام رخصت ہوگیا یعنی ملتے ہی رخصت ہوگئے

وقال وہی توجد فی بعض النسخ دون بعض ولم یذکرہ الشارح

قَطَعْتُ بِسَيْرِي كُلَّ يَهْمَاءَ مَفْزَعٍ | وَجُبْتُ بِخَيْلِي كُلَّ صَرْمَاءَ بَلْقَعِ

الیہماء الفلاۃ لایہتدی فیہا۔ والصرماء المفازۃ لاماء فیہا۔ والبلقع الارض الیابسۃ ترجمہ یعنے اپنے سفر سے ہر دشت ناپیدا نشان خوفناک کو اور اپنے گھوڑے کے ذریعہ سے ہر بیابان بے آب خشک کو قطع کیا ہے اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے۔

وَثَلَّمْتُ سَيْفِي فِي رُؤُوسٍ وَأَذْرُعٍ | وَحَطَّمْتُ رُمْحِي فِي نُحُورٍ وَأَضْلُعِ

التثلم الفل۔ والحطم الکسر ترجمہ یعنے اپنی تلوار کی دہار مین بسبب قطع سرہا و دستہائے دشمنان دندانے ڈالدیے اور نیز اپنے نیزے کو دشمنون کے سینون اور پہلوؤن مین توڑدیا ہے اپنی شجاعت کی تعریف کرتا ہے۔

وَصَيَّرْتُ رَأْيِي بَعْدَ عَزْمِي رَائِدِي | وَخَلَّفْتُ آرَاءً تَوَالَتْ بِمَسْمَعِي

الرائد من یقدم الجیش لطلب الماء والکلاء ترجمہ اور مینے بعد قصد ترک مصر اپنی عقل کو بمنزلہ اپنے پیش رو کے کردیا اور اُن عقلون کو پیچھے چھوڑدیا جو درباب منع سفر میرے کان مین متواتر آتی تھین۔

وَلَمْ أَتْرُكْ أَمْرًا أَخَافُ اغْتِيَالَهُ | وَلَا طَمِعَتْ نَفْسِي إِلَى غَيْرِ مَطْمَعِ

الاغتیال القتل غیلۃ ترجمہ اور مینے ایسا کوئی امر نہین چھوڑا کہ اُسکے دفعتہ ہلاک کرنے کا مجھے خوف ہو یعنی سب امور مہلک پر مین غالب آگیا اور میری طبیعت نے نکمی چیز یعنے کافور کی طمع نہ کی۔

وَفَارَقْتُ مِصْرًا وَالْأُسَيْوِدُ عَيْنُهُ | حِذَارَ مَسِيرِي تَسْتَهِلُّ بِأَدْمُعِ

ترجمہ اور مینے مصر کو ایسے وقت چھوڑا کہ زنگی بچہ یعنے کافور کی آنکھہ میرے سفر کے خوف سے آنسو بہاتی تھی یعنی وہ میری مفارقت نہین چاہتا تھا یا بخوف میری ہجو کے روتا تھا۔

أَلَمْ تَفْهَمِ الْخُنْثَى مَقَالِي وَأَنَّنِي
أُفَارِقُ مَنْ أَقْلِي لِقَلْبٍ مُشَيِّعِ

ترجمہ کیا میرے کلام کو خنثی نے سمجھا اور نہ اس بات کو کہ جسکے مین بغض رکھتا ہون تو مین اُس سے اسطرح جدا ہوتا ہون کہ میرا دل میرے جسم کے ساتھ ہوتا ہے یعنی مفارقت جسمانی و قلبی دونون ہوتے ہین۔

وَلَا أَرْعَوِي إِلَّا إِلَى مَنْ يَوَدُّنِي
وَلَا يَطَّبِينِي مَنْزِلٌ غَيْرُ مُمْرِعِ

ارعوی ارجع ـ وطبیت الیہ دعوتہ ـ والمرع المخصب ترجمہ اور مین نہین جاتا ہون مگر اُس شخص کے پاس جو مجھے دوست رکھے ـ اور مجھے نہین بلاتی ہے مگر سرسبز جگہ جہان ہر طرح کی اسائش ہو۔

أَبَا النَّتْنِ لِمْ قَيَّدْتَنِي بِمَوَاعِدٍ
مَخَافَةَ نَظْمٍ لِلْفُؤَادِ مُرَوِّعِ

ترجمہ ای ملازم نجاست تونے مجکو بخوف میرے اشعار ہجویہ کے جسکے سننے سے دل کانپتا ہے جھوٹے وعدونسے روکا۔

وَقَدَّرْتَ مِنْ فَرْطِ الْجَهَالَةِ أَنَّنِي
أُقِيمُ عَلَى كِذْبٍ رَصِيفٍ مُضَيِّعِ

ترجمہ اور تونے بسبب اپنی فرط جہالت کے یہہ خیال کرلیا کہ مین اوپر تہ بتہ جھوٹ بیفائدہ کے ہمیشہ تیرے پاس مقیم رہونگا یعنی تیری جھوٹی مدح غیر مفید کہتا رہونگا۔

أُقِيمُ عَلَى عَبْدٍ خَصِيٍّ مُنَافِقٍ
لَئِيمٍ رَدِيِّ الْفِعْلِ لِلْجُودِ مُدَّعِي

ترجمہ کیا مین مقیم رہ سکتا ہون ایک غلام خصی منافق ناکس ناقص الفعل بخشش کے دعوے کرنیوالیکے پاس یعنی ہرگز نہین

وَأَتْرُكُ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْمَلِكَ الرِّضَا
كَرِيمَ الْمُحَيَّا أَرْوَعًا وَابْنَ أَرْوَعِ

الرضی المرضی ـ والمحیا الوجہ ـ والاروع المعجب من حسنہ وکمالہ ترجمہ اور چھوڑدون مین سیف الدولہ شاہ پسندیدہ کریم الوجہ کو جو اپنے حسن اور کمال سے لوگون کو متعجب کرتا ہے اور اُسکا باپ بھی ایسا ہی ہے۔

فَتًى بَحْرُهُ عَذْبٌ وَمَقْصِدُهُ غِنًى
وَمَرْتَعُ مَرْعَى جُودِهِ خَيْرُ مَرْتَعِ

ترجمہ سیف الدولہ ایسا جوان ہے کہ اُسکا دریا شیرین اور اُسکا قصد کرنا غنی کرنیوالا یا خود غنی ہے اور چراگاہ اُسکے جود کی چراگاہ کی عمدہ چراگاہ ہے۔

تَظَلُّ إِذَا مَا جِئْتَهُ الدَّهْرَ آمِنًا
بِخَيْرِ مَكَانٍ بَلْ بِأَشْرَفِ مَوْضِعِ

ترجمہ جب تو سیف الدولہ کے پاس آوے تو تو ہمیشہ کو امن مین اچھے مکان بلکہ عمدہ جگہ مین ہوگا۔

وقال وقد سالہ سیف الدولة عن فرس یہدیہ فقال

مَوَاقِعُ الْخَيْلِ مِنْ نَدَاكَ طَفِيفٌ
وَلَوْ أَنَّ الْجِيَادَ فِيهَا أُلُوفٌ

الطفیف القلیل الحقیر ترجمہ گھوڑونکا موقع یا مرتبہ تیرے عطا مین کمتر اور حقیر ہے اگرچہ عمدہ گھوڑے اُس گلہ مین ہزارہا ہون کیونکہ تیری عطایا کی کوئی حد و نہایت نہین ہے۔

وَمِنَ اللَّفْظِ لَفْظَةٌ تَجْمَعُ الْوَصْفَ وَذَاكَ الْمُطَهَّمُ الْمَعْرُوفُ

المطهم ہو التام الجمال المشہور عتقہ ترجمہ اور بعض الفاظ مین ایسا لفظ ہوتا ہے کہ وہ سارے اوصاف کا جامع ہوتا ہے اور ایسا لفظ گھوڑونین جمال کا پورا اصیل یہہ وصف مشہور ہے خلاصہ یہہ کہ مین تجھے اسپ باجمال اصیل چاہتا ہون اور یہہ لفظ تمام گھوڑون کے عمدہ وصف کو شامل ہے

مَا لَنَا فِي النَّدَى عَلَيْكَ اخْتِيَارٌ ۔۔۔ كُلُّ مَا يَمْنَحُ الشَّرِيفُ شَرِيفُ

ترجمہ یہہ جو مینے گھوڑیکا وصف بیان کیا تعمیل حکم ہے اور واقعی یہہ ہے کہ ہمکو درباب عطا تجھپر کچھہ اختیار نہین ہے شخص شریف جو بخشتا ہے وہ چیز شریف ہی ہوتی ہے۔

وقال فی ابی دلف وقد تعاهده فی الحبس وكان صديقه

أَهْوَنُ بِطُولِ الثَّوَاءِ وَالتَّلَفِ ۔۔۔ وَالسِّجْنِ وَالْقَيْدِ يَا أَبَا دُلَفِ

اہون ای ما اہون ۔ والثواء المقام ترجمہ ای ابودلف طول قیام قیدخانہ اور ہلاکی اور قید کسقدر آسان ہے اپنی ہمت وجرأت کی تعریف کرتا ہے کہ مجکو ان تکالیف کی کچھہ پرواہ نہین ہے۔

غَيْرَ اخْتِيَارٍ قَبِلْتُ بِرَّكَ بِي ۔۔۔ وَالْجُوعُ يُرْضِي الْأُسُودَ بِالْجِيَفِ

ترجمہ تیرے احسان کو مینے حالت اضطرار مین قبول کرلیا ہے اور گرسنگی شیرونکو مردارخواری پر راضی کردیتی ہے۔

كُنْ أَيُّهَا السِّجْنُ كَيْفَ شِئْتَ فَقَدْ ۔۔۔ وَطَّنْتُ لِلْمَوْتِ نَفْسَ مُعْتَرِفِ

ترجمہ ای قیدخانہ تو تکالیف وشدت مین ایسا ہی رہ جیسا تو ہے یعنے مین تجھسے تخفیف تکالیف کی درخواست نہین کرتا کیونکہ مینے آپکو خوگر موت بنالیا ہے جیسا مجرم اقراری مصائب پر صبر کیا کرتا ہے۔

لَوْ كَانَ سُكْنَايَ فِيكَ مَنْقَصَةً ۔۔۔ لَمْ يَكُنِ الدُّرُّ سَاكِنَ الصَّدَفِ

ترجمہ ای قیدخانہ اگر میرا قیام تجھمین میرے نقصان وعیب کا سبب ہوتا تو موتی باین ہمہ قدر سیپ جیسے بیقدرشی مین نرہتا۔

وقال یمدح ابا الفرج احمد بن الحسين القاضی

لِجِنِّيَّةٍ أَمْ غَادَةٍ رُفِعَ السَّجْفُ ۔۔۔ لِوَحْشِيَّةٍ لَا مَا لِوَحْشِيَّةٍ شَنْفُ

اراد الجنية فحذف همزة الاستفهام ودل عليها قوله ام ۔ والغادة الناعمة ۔ والسجف جانب الستر ۔ والشنف ما علق فی اعلى الاذن والقرط ما كان فی اسفله ترجمہ کیا واسطے پری یا زن نازک اندام کے پردہ اٹھایا گیا ہے ۔ اور لوحشية کی دو معنے ہوسکتے ہین ایک یہہ کہ وہ سابق کے مانند استفہام ہو یعنے کیا واسطے آہوے وحشی کے پردہ اٹھایا گیا ہے اور دوسرے یہہ کہ وحشیہ کے لئے پردہ کا اٹھانا اول تسلیم کرتا ہے یعنے وحشیہ کے لئے پردہ اٹھایا گیا ہے پھر ہوش مین آکر تسلیم سابق سے انکار کرتا ہے کہ اگر یہہ پردہ کا اٹھانا آہوے وحشی کے لئے ہوتا تو یہہ آویزہ گوش اُسکے کان مین نہوتا۔

نَفُوْرٌ عَرَتْهَا نَفْرَةٌ فَتَجَاذَبَتْ ۔۔۔ سَوَالِفُهَا وَالْحَلْيُ وَالْخَصْرُ وَالرِّدْفُ

عرتها اصابتها ۔ والسوالف جمع سالفة وهی صفحة العنق ترجمہ وہ محبوبہ وحشی مزاج ہے اسپر اجنبی مردونکے دیکھنے سے اسکو اور وحشت پیش آئی پس وہ وحشتین جمع ہوگئین اسلئے اسکے اعضا اور زیورین کھینچا تانی پڑی ۔ سو اسکے کنارہ گردن اور زیور نے ہر ایک نے دوسرے کو اپنی طرف کھینچا اور اسکے سرین گران نے اسکی پتلی کمر کو اپنی طرف کھینچا خلاصہ یہہ کہ جب اسنے بحالت اضطرار اٹھنے کا قصد کیا تو یہہ صورت کشاکشی پیش آئی ۔

وَخُيِّلَ مِنْهَا مِرْطُهَا فَكَأَنَّمَا ۔۔۔ تَثَنَّى لَنَا خُوْطٌ وَلَاحَظَنَا خِشْفُ

اصل التخیل الاضطراب ۔ والخوط القضیب ۔ والمرط الثوب والکساء من صوف او خز والخشف ولد الظبیة ترجمہ جب وہ ریشمی چادر اوڑھکر برآمد ہوئے تو اسکی چادر نے اسکی صورت ہمارے خیال مین ایسی نمایان کی کہ گویا ہمارے سامنے ایک نازک شاخ لچک رہی ہے اور ہمکو ایک آہو برہ نے دیکھا ہے اور صرف قامت اور لحظ کا ذکر اسواسطے کیا کہ چادر نے تمام اسکے جسم کی خوبیان سوائے قد اور چشم کے چھپا لین تھین ۔

زِيَادَةُ شَيْبٍ وَهْيَ نَقْصُ زِيَادَتِيْ ۔۔۔ وَقُوَّةُ عِشْقٍ وَهْيَ مِنْ قُوَّتِيْ ضَعْفُ

زیادۃ خبر مبتدا محذوف ای حالی وقوۃ عطف علیها ترجمہ میرا حال یہہ ہے کہ بڑہاپا بڑہتا جاتا ہے اور یہہ زیادتی پیری میرے لئے زیادتی قوی کا نقصان ہے اور عشق زور پکڑتا جاتا ہے اور یہہ ہی سبب میری ضعف قوۃ کا ہے ۔

هَرَاقَتْ دَمِيْ مَنْ بِيْ مِنَ الْوَجْدِ مَا بِهَا ۔۔۔ مِنَ الْوَجْدِ بِيْ وَالشَّوْقُ لِيْ وَلَهَا حِلْفُ

هراقت بمعنی اراقت والهاء بدل من الهمزة ۔ والحلف ملازم ترجمہ میرا خون اس محبوبہ نے گرایا ہے جسکا مجکو عشق ایسا ہی ہے جیسا اسکو میرا عشق اور شوق طرفین کا ملازم ہے ۔

وَمَنْ كُلَّمَا جَرَّدْتُهَا مِنْ ثِيَابِهَا ۔۔۔ كَسَاهَا ثِيَابًا غَيْرَهَا الشَّعَرُ الْوَحْفُ

الوحف الکثیر الملتف ترجمہ اور اس محبوبہ نے میرا خون گرایا ہے کہ اگر اسکو اسکے لباس سے تو برہنہ کرے تو اس کو دوسرا لباس اسکے موئے کثیر پہنا دین ۔ کثرت سر کے بالونکی تعریف کرتا ہے ۔

وَقَابَلَنِيْ رُمَّانَتَا غُصْنِ بَانَةٍ ۔۔۔ يَمِيْلُ بِهِ بَدْرٌ وَيُمْسِكُهُ حِقْفُ

الحقف ما اعوج من الرمل وجمعه احقاف وحقاف ۔ ترجمہ اور محبوبہ جب رخصت کرنے کھڑی ہوئی تو اس نے میرے سامنے دو انار شاخ درخت بان یعنے دو پستان مثل انار اپنے قد پر جو مانند شاخ بان لچکدار تھا کئے جنکو ایک چہرہ مثل بدر حرکت دیتا تھا اور ایک طرف کو جھکاتا تھا اور اسکو اسکے سرین جو مثل تودہ ریگ تھے اپنی گرانی کے سبب روکتے تھے اس لئے جلد نہین چل سکتی تھی ۔

أَكَيْدًا لَنَا يَا بَيْنُ وَاصَلْتَ وَصْلَنَا ۔۔۔ فَلَا دَارُنَا تَدْنُوْ وَلَا عَيْشُنَا يَصْفُوْ

نصب کیدا علی المصدر ای اتکید نی کیداً ترجمہ ای فراق کیا تو ہمسے فریب کرتا ہی کہ تو ہمارے وصل سے مل بیٹھا اور اس کو مبدل بفراق کر دیا سواب نہ ہمارا گھر ہمسے قریب ہوتا ہے اور نہ ہمارا عیش صاف ۔

أُرَدِّدُ وَيْلِي لَوْ قَضَى الْوَيْلُ حَاجَةً　　وَأُكْثِرُ لَهْفِي لَوْ شَفَى غُلَّةً لَهْفُ

ویل کلمۃ یقال عند الوقوع فے المہلکۃ ۔ واللہف التحسر علے مافات ترجمہ مین کلمہ ای وای بار بار کہتا ہون کاش یہہ کلمہ کچھہ حاجت برآری کرے اور اپنے افسوس کا تکرار اکثر کرتا ہون کاش افسوس میری تشنگی کو کچھہ مفید ہو ۔

ضَنًى فِي الْهَوَى كَالسُّمِّ فِي الشَّهْدِ كَامِنًا　　لَذِذْتُ بِهِ جَهْلًا وَفِي اللَّذَّةِ الْحَتْفُ

ضنی ای بی ضنی فہو خبر مبتدا محذوف او علی العکس ۔ وکامنا حال من السم ترجمہ محبت مین بیماری ایسی چھپی ہوئی ہے جیسا زہر شہد مین ۔ مینے بحالت نادانی محبت سے مزہ اٹھایا اور اُس مزہ ہی مین میری موت تھی ۔

فَأَفْنَى وَمَا أَفْنَتْهُ نَفْسِي كَأَنَّمَا　　أَبُو الْفَرَجِ الْقَاضِي لَهُ دُونَهَا كَهْفُ

ترجمہ سو اس بیماری نے مجکو فنا کر دیا اور میرا نفس اُسکو فنا نکر سکا گویا ابو الفرج قاضی اُس بیماری کا میرے نفس سے ورے اُسکی جائے پناہ ہے لہذا وہ مجھپر غالب رہی ۔ وہذا من المخالص الحسنۃ ۔

قَلِيلُ الْكَرَى لَوْ كَانَتِ الْبِيضُ وَالْقَنَا　　كَآرَائِهِ مَا أَغْنَتِ الْبَيْضُ وَالزَّغْفُ

الزغف الدروع السابغۃ والبیض الاول بکسر البار یکنی بہ عن السیوف والثانی بفتح البار ہو ما یلبس علی الرؤس ترجمہ ممدوح بسبب اشتغال امور قضا و تحصیل حسنات مجد کے کم سوتا ہی ۔ اور ایسا تیز ہوش ہی کہ اگر تلوارین صیقلدار اور نیزے ایسی تیز ہوتے جیسے اُسکی رائین ہین تو سلاح پوشونکو خود اور پوری زرہ کچھہ فائدہ بخش نہین ہوتی بلکہ تلوار و نیزہ خود و زرہ مین گھسجاتے ۔

يَقُومُ مَقَامَ الْجَيْشِ تَقْطِيبُ وَجْهِهِ　　وَيَسْتَغْرِقُ الْأَلْفَاظَ مِنْ لَفْظِهِ حَرْفُ

قطّب وجہہ اذا جمع ما بین عینیہ عبوساً ترجمہ اُسکی ترشروئی قائم مقام لشکر ہے اور اُسکے لفظ کا ایک حرف تمام الفاظ کو گھیر لیتا ہی ۔ خلاصہ یہہ کہ وہ رعبدار ہی اور تھوڑے سے الفاظمین معانی کثیر جمع کر دیتا ہے ۔

وَإِنْ فَقَدَ الْإِعْطَاءَ حَنَّتْ يَمِينُهُ　　إِلَيْهِ حَنِينَ الْإِلْفِ فَارَقَهُ الْإِلْفُ

ترجمہ اور اگر اُسکا دست راست بخشش نکرے تو وہ اعطا کی طرف ایسا مشتاق ہوجاتا ہے جیسا دوست مشتاق ہوتا ہی دوسرے دوست کی طرف جو جدا ہوگیا ہو ۔ یعنی اُسکا ہاتھہ بخشش سے سخت مالوف ہے ۔

أَدِيبٌ رَسَتْ لِلْعِلْمِ فِي أَرْضِ صَدْرِهِ　　جِبَالٌ جِبَالُ الْأَرْضِ فِي جَنْبِهَا قُفُّ

القف الغلیظ من الارض لا یبلغ ان یکون جبلاً ۔ ورست ثبتت ترجمہ وہ ایک ادیب ہے کہ اُس کے زمین سینہ مین علم کے ایسے پہاڑ قائم ہوگئے ہین کہ زمین کے پہاڑ اُس کے مقابلہ مین اونچے ٹیلے ہین یعنے کمتر ۔

جَوَادٌ سَمَتْ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ كَفُّهُ ۔۔۔ سُمُوًّا أَوَدَّ الدَّهْرَ أَنَّ اسْمَهُ كَفُّ

اود الدہر ای حملہ علی الود ترجمہ وہ ایسا سخی ہی کہ اُسکی ہتیلی نفع رسانی دوستان و ضرر رسانی دشمنان مین ایسی بلند ہوئی کہ اُسنے زمانہ کو اِس امر کا خواستگار بنا دیا ہے کہ اُسکا نام کف ممدوح ہو۔ خلاصہ یہہ ہے کہ عرب خیر و شر کو زمانہ کی طرف نسبت کیا کرتے ہین اِس لئے جب اُس نے غایت خیر و شر کف ممدوح دیکھی تو تمنا کی کہ مین کاش کف ممدوح ہوتا تاکہ یہہ دونون امر مجھسے علی وجہ الکمال صادر ہون۔

وَأَضْحَى وَبَيْنَ النَّاسِ فِي كُلِّ سَيِّدٍ ۔۔۔ مِنَ النَّاسِ إِلَّا فِي سِيَادَتِهِ خُلْفُ

ترجمہ اور وہ ایسے حال مین ہوگیا ہے کہ اُسکی سرداری مین کسی کو اختلاف و انکار نہین ہے یعنی اُسکی سرداری متفق علیہ سب کی ہوا اور سردارونکی سرداری مختلف فیہ ہے۔

يُفَدُّونَهُ حَتَّى كَأَنَّ دِمَاءَهُمْ ۔۔۔ لِجَارِي هَوَاهُ فِي عُرُوقِهِمِ تَقْفُو

ترجمہ لوگ اُسکو فدایت شوم کہتے ہین گویا اُنکے خون ممدوح کی محبت کے جو اُنکی رگون مین دوڑتی پھرتی ہے پیچھے پیچھے جارہے ہین یعنی اُسکی محبت اول اُنکے دلون مین آئی اور خون پیچھے خلاصہ یہہ کہ وہ اُسکو اپنی جانون سے زیادہ عزیز سمجھتے ہین

وُقُوفَيْنِ فِي وَقْفَيْنِ شُكْرٍ وَنَائِلٍ ۔۔۔ فَنَائِلُهُ وَقْفٌ وَشُكْرُهُمُ وَقْفُ

الوقوف مصدر بمعنی الواقف ترجمہ ممدوح اور لوگ دو کھڑے ہونیوالے ہین دو وقف چیز ونپر یعنے شکر و عطا پر سو عطائے ممدوح لوگون پر وقف ہے اور شکر لوگون کا ممدوح پر وقف ہے یعنے وہ انپر ہمیشہ عطا کرتا ہے اور وہ ممدوح کا ہمیشہ شکر کرتے ہین۔

وَلَمَّا فَقَدْنَا مِثْلَهُ دَامَ كَشْفُنَا ۔۔۔ عَلَيْهِ فَدَامَ الْفَقْدُ وَانْكَشَفَ الْكَشْفُ

ترجمہ اور جبکہ ہمکو اُسکا مثل نملا تو ہم ہمیشہ اِس امر کی تحقیق کرتے رہے کہ آیا وہ حقیقت مین بیمثل ہے یا ہمکو اُسکا مثل نہین ملتا اور واقع مین ہے تو فقد مثل ہمیشہ رہا اور حال کہل گیا کہ اُسکا مثل ہی نہین۔

وَمَا حَارَتِ الْأَوْهَامُ فِي عِظَمِ شَأْنِهِ ۔۔۔ بِأَكْثَرَ مِمَّا حَارَ فِي حُسْنِهِ الطَّرْفُ

ترجمہ بلندی شان ممدوح مین لوگونکے اوہام اُسقدر زیادہ حیران نہین ہوئے جسقدر آنکھین اُسکی حسن مین

وَلَا نَالَ مِنْ حُسَّادِهِ الْغَيْظُ وَالْأَذَى ۔۔۔ بِأَعْظَمَ مِمَّا نَالَ مِنْ وَفْرِهِ الْعُرْفُ

ترجمہ غصہ اور تکلیف نے اُسکے حاسدون کو جسقدر ستایا ہے وہ اُس سے بڑھکر نہین ہے جسقدر اُسکے احسان نے اُسکے مال کثیر کو ستایا ہے۔

تَفَكُّرُهُ عِلْمٌ وَمَنْطِقُهُ حُكْمٌ ۔۔۔ وَبَاطِنُهُ دِينٌ وَظَاهِرُهُ ظَرْفُ

ترجمہ اُسکا تفکر علم ہے یعنے مسائل شرعیہ مین فکر کرتا رہتا ہے اور اُسکی گویائی حکم دینا موافق شرع کے ہے اور اُس کا

باطن دیتا ہی اور اُسکا ظاہر خوشروئی وخوش طبعی - یہہ قصیدہ ضرب اول طویل سے ہے اور عروض طویل ہمیشہ مقبوض آتی ہے یعنے بجائے مفاعیلن مفاعلن آتا ہے مگر مطلع قصیدہ مین کہ اُسکا ضرب مفاعیلن وفعولن آتا ہی اور عروض ضرب کا تابع ہوتا ہے - اور یہہ شعر مطلع نہین ہے باین ہمہ اُسکا عروض مفاعیلن بضرورت شعری آگیا ہی شارح واحدی نے اُسکا یہہ عذر لکھا ہے کہ اُسنے مفاعلن کو اُسکے اصل مفاعیلن کی طرف رد کر لیا بضرورت شعر جیسا غیر منصرف کو منصرف کر لینا یا مثل اِسکے جیسا فک ادغام واجراے معتل مجراے صحیح وقصر ممدود - اور اگر بجاے حکم ہدی لاتا یا تقی تو یہہ خلل جاتا رہتا -

أَمَاتَ رِيَاحَ اللُّؤْمِ وَهِيَ عَوَاصِفٌ ۔۔۔ وَمَغْنَى الْعُلَى يُودِي وَرَسْمُ النَّدَى يَعْفُو

ترجمہ ممدوح نے ہواے خست وبخل کو جو بشدت چل رہی تھین بار دیا اور حال یہہ تھا کہ غنی یا علی کا گھر قریب ہلاکت تھا اور نشان سخا قریب تھا کہ محو ہو جاوے سو اُسنے وقت پر خبر لی کہ دونون غنی اور ندی دنیا مین باقی رہے -

فَلَمْ نَرَ قَبْلَ ابْنِ الْحُسَيْنِ أَصَابِعًا ۔۔۔ إِذَا مَا هَطَلْنَ اسْتَحْيَتِ الدِّيَمُ الْوُطْفُ

الوطف جمع وطفا وہی السحابۃ المسترخیۃ الجوانب لکثرۃ ماءہا - والدیم جمع دیمۃ وہی دوام المطر ایاما ترجمہ سو ہمنے قبل ابن الحسین کے ایسی اونگلیان نہین دیکھین کہ جب وہ برسین یعنے بکثرت بخشش کرین تو اُسکے سامنے بارانہاے بسیار بار شرما جاوین اور اقرار کر لین کہ ہمسے ایسی سخاوت نہین ہو سکتی -

وَلَا سَاعِيًا فِي قُلَّةِ الْمَجْدِ مُدْرِكًا ۔۔۔ بِأَفْعَالِهِ مَا لَيْسَ يُدْرِكُهُ الْوَصْفُ

قلۃ المجد اعلاہ ترجمہ اور نہین دیکھا ہمنے مثل ممدوح کے بلندی بزرگی پر چڑہنے والا اور اپنے افعال سے اُس رتبہ کو پہونچنے والا جسکو وصف ادراک نہین کر سکتا یعنے اُسکی تعریف نہین ہو سکتی -

فَلَمْ نَرَ شَيْئًا يَحْمِلُ الْعِبْءَ حَمْلَهُ ۔۔۔ وَيَسْتَصْغِرُ الدُّنْيَا وَيَحْمِلُهُ طِرْفُ

العبء الثقل - والطرف الفرس ترجمہ ہمنے کسی شی کو نہین دیکھا کہ وہ اُسکے مانند باردیات وتاوانات ومہمانان اٹھاتی ہو اور دنیا اُسکی نظر مین ایک شی حقیر ہو اور اسپر اُسکو ایک گھوڑا اٹھا لیتا ہو یعنے یہہ تعجب خیز امر ہے -

وَلَا جَلَسَ الْبَحْرُ الْمُحِيطُ لِقَاصِدٍ ۔۔۔ وَمِنْ تَحْتِهِ فَرْشٌ وَمِنْ فَوْقِهِ سَقْفُ

ترجمہ اور ہمنے سواے ممدوح نہین دیکھا کہ دریاے محیط واسطے بخشش اُس شخص کے جو اُسکے پاس آوے بیٹھا ہو اور اُسکے نیچے فرش ہو اور اوپر چہت یعنے عجب طرح کا بحر ہے -

فَوَاعَجَبًا مِنِّي أُحَاوِلُ نَعْتَهُ ۔۔۔ وَقَدْ فَنِيَتْ فِيهِ الْقَرَاطِيسُ وَالصُّحْفُ

ترجمہ سو تعجب ہے مجھسے کہ مین اُسکی تعریف کا قصد کرتا ہون حال آنکہ اُسکے وصف مین کاغذ اور کتابین تمام ہو گئین اور اُسکا وصف ناتمام رہا -

وَمِنْ كَثْرَةِ الْاَخْبَارِ عَنْ مَكْرُمَاتِهِ ‏ ‏ ‏ يَمُرُّ بِهِ صِنْفٌ وَيَاْتِيْ لَهُ صِنْفُ

ترجمہ اور اُسکے اوصاف حمیدہ کی کثرۃ اخبار کے سبب ایک قسم کے لوگ کامیاب ہوکر جاتے ہین اور دوسری قسم کے لوگ باُمید عطا آتے ہین یا اُسکے مکرمات کے اقسام متعددہ کا ذکر یکی بعد دیگرے ہوتا ہے۔

وَتَفْتَرُّ مِنْهُ عَنْ خِصَالٍ كَاَنَّهَا ‏ ‏ ‏ ثَنَايَا حَبِيْبٍ لَا يُمَلُّ لَهَا رَشْفُ

ترجمہ اور وہ اخبار ہنستے ہین یعنے ظاہر کرتے ہین ممدوح کی ایسی عمدہ خصلتین کہ گویا وہ حبیب کے دندان ہین کہ اُنکے چوسنے سے کبھی سیری نہین ہوتی۔

قَصَدْتُكَ وَالرَّاجُوْنَ قَصْدِيْ اِلَيْهِمِ ‏ ‏ ‏ كَثِيْرٌ وَلٰكِنْ لَيْسَ كَالذَّنَبِ الْاَنْفُ

ترجمہ مینے تیرا قصد کیا حال اُنکا امیدوار میرے قصد کے اپنی طرف بہت تھے یعنی اور لوگ بھی میرے آنیکے امیدوار تھے مگر ناک مثل دم کے نہین ہی یعنی تو سب مرا مین بمنزلہ بینی کے ہی اور وہ لوگ مثل دم کے تو مین کسطرح اُنکے پاس جاتا۔

وَلَا الْفِضَّةُ الْبَيْضَاءُ وَالتِّبْرُ وَاحِدٌ ‏ ‏ ‏ نَفُوْعَانِ لِلْمُكْدِيْ وَبَيْنَهُمَا صَرْفُ

نفوعان ای ہما نفوعان - والتبر الذہب والمکدی الفقیر الذی لاخیر عندہ ترجمہ اور چاندی اور سونا ایک شی نہین ہین گو دونون فقیر کو مفید ہین مگر اُن دونکی قیمت مین بڑا فرق ہی ایسا ہی تو اور امرا مین بمنزلہ زر اور وہ بمنزلہ سیم ہین۔

وَلَسْتَ بِدُوْنٍ يُرْتَجَى الْغَيْثُ دُوْنَهُ ‏ ‏ ‏ وَلَا مُنْتَهَى الْجُوْدِ الَّذِيْ خَلْفَهُ خَلْفُ

وقع خلف وجر دون لانہ جعلہما اسما لاظرفا ترجمہ اور تو ایسا قلیل صغیر المقدار نہین ہی کہ امید باران اُسکے سوا یا اُس کے ورے کسی اور شخص سے کیجاوی اور نہ تو ایسا منتہاے جود ہے کہ اُسکے پیچھے یعنی اُسکے سوا کوئی اُسکا خلیفہ سخاوت مین ہو خلاصہ یہہ کہ تو منتہاے جود ہے اور وہ تجھپر ہی منحصر ہے نہ تجھسے پہلے اور نہ تیرے بعد کوئی اور سخی ہے۔

وَلَا وَاحِدٌ اَنْتَ الْوَرٰى مِنْ جَمَاعَةٍ ‏ ‏ ‏ وَلَا الْبَعْضُ مِنْ كُلٍّ وَلٰكِنَّكَ الضِّعْفُ

ترجمہ اور نہین ہے تو اُس خلق مین منجملہ جماعت کے ایک اور نہ تو بعض کل خلائق ہے بلکہ تو تمام خلق سے دونا ہے یعنی جتنی سب خلق ملکر نفع رسانی کرتی ہے اُس سے دونا تو تنہا فیض بخشی کرتا ہے۔

وَلَا الضِّعْفُ حَتّٰى يَتْبَعَ الضِّعْفَ ضِعْفُهُ ‏ ‏ ‏ وَلَا ضِعْفُ ضِعْفِ الضِّعْفِ بَلْ مِثْلُهُ اَلْفُ

مثلہ منصوب لانہ نعت نکرۃ تقدم علیہا فینصب علی الحال والنکرۃ الف ترجمہ تو خلق کا دونا نہین ہی یہان تلک کہ یہہ دونا دونا کیا جاوی یعنی یہہ ضعف دو ضعف ہوجاوین اور نہ ضعف الضعف کا دونا بلکہ اسکی مثل ہزار یعنی تو تمام مخلوق سی بہت بڑھا ہوا ہے

اَقَاضِيْنَا هٰذَا الَّذِيْ اَنْتَ اَهْلُهُ ‏ ‏ ‏ غَلِطْتُ وَلَا الثُّلْثَانِ هٰذَا وَلَا النِّصْفُ

ترجمہ ای ہمارے قاضی یہہ ہی تعریف جو مینے لکھی تو اُسکا سزاوار ہی پھر اِس دعوی سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ مینے اِس قول مین غلطی کی یہہ تعریف نہ تیری استحقاق سے دو تہائی ہے اور نہ نصف بلکہ اُس سے بھی کم۔

بلا نبی و لکن جئت اسأل ان تعفو	و ذنبی تقصیری فما جئت مادحا

ترجمہ اور میرا گناہ تیری مدح مین کوتاہی ہے اور مین اپنے گناہ سے تیرا مادح ہوکر نہین آیا مگر اس لئے آیا ہون کہ تجھسے عفو گناہ تقصیر کا سوال کرون کہ تو میرے اس گناہ کو معاف کردے۔

واخرج ابو العشائر جوشنا فقال کیف تراہ فقال مرتجلاً

و زلت عن مباشرھا الحتوف	بہ و بمثلہ شق الصفوف

ترجمہ اس زرہ اور اس جیسی زرہ کے ذریعے سے صفہائے اعدا چیری جاتی ہین یعنے یہہ پہنکر خوف تیر و شمشیر نہین رہتا اور اسکے پہننے والے سے موتین دور ہوجاتی ہین۔

جواشنہا الاسنۃ والسیوف	فدعہ لقی فانک من کرام

الجواشن جمع جوشن وھو الدرع ترجمہ سو اسکو تو افتادہ چھوڑ اور مست پہن کیونکہ تو ان عمدہ لوگون مین ہی جنکی زرہین نیزے اور تلوارین ہین یعنی وہ ایسے بہادر ہین کہ انکو زرہ پوشی کی بسبب غایت شجاعت حاجت نہین

وانتسب لبعض من ہم بقتلہ لیلا علی باب سیف الدولۃ بعد قولہ واحر قلباہ ممن قلبہ شبم الی ابی العشائر وذکرانہ ہو الذی امرہم بہ فقال

وللنبل حولی من یدیہ حفیف	و منتسب عندی الی من احبہ

ترجمہ اور بہت سے شخص ایسے ہین کہ وہ میرے روبرو اپنے آپ کو اس شخص کی طرف نسبت کرتے ہین جسکو مین دوست رکھتا ہون یعنی ابو العشائر کی طرف اور ایسے حال مین اپنا انتساب بیان کرتے ہین کہ میرے گرد اُسکے دونون ہاتھون سے تیر کی آواز ہے بارادہ میرے قتل کے۔ اسکا قصہ یہہ ہے کہ ایک قصیدہ مین جس کا ایک مصرعہ عنوان مین لکھا ہے متنبی نے سیف الدولہ پر اس بابت سخت عتاب کیا ہے کہ وہ میرے معاملہ مین چغلخورون کی چغلیان کیون سنتا ہے اور حاسدون کی بڑی مذمت کی ہے۔ جب یہہ قصیدہ سیف الدولہ کے روبرو پڑھا گیا تو حاضرین محفل سے ایک شخص نے جو متنبی سے عداوت رکھتا تھا سیف الدولہ کی طرف سے ابو العشائر کو انطاکیہ مین یہہ حال لکھہ بھیجا اور قتل متنبی کی ترغیب دی چنانچہ اُس نے دس غلام اُسکے قتل کے واسطے بھیجے اور اُنھون نے متنبی کو بہ بہانہ طلب سیف الدولہ رات کو بلا بھیجا جب وہ سیف الدولہ کے دروازہ کے قریب پہونچا غلامون نے اُسپر حملہ کیا۔ مگر یہہ اُنکے حملہ سے بچگیا اور انمین ایک غلام کو مار ڈالا جب وہ قتل متنبی سے نا امید ہوئے تو انمین سے ایک نے کہا کہ ہم ابو العشائر کے غلام ہین اس لئے متنبی کہتا ہے ۵ و منتسب عندی الخ

حننت و لکن الکریم الوف	فہیج من شوقی و ما من مذلۃ

غلامون نے جو اپنے کو تیری طرف منسوب کیا تو تیرا نام سنکر میرا شوق کسی قدر جوش مین آگیا اور مین اس حال مین

سبب اُنکی ہیبت کے مشتاق و نرم نہیں ہوا بلکہ اس سبب سے کہ عمدہ شخص جلد الفت کرنیوالا ہوتا ہے۔

وَكُلُّ وِدَادٍ لَا يَدُومُ عَلَى الْأَذَى	دَوَامَ وِدَادِي لِلْحُسَيْنِ ضَعِيفُ

ترجمہ اور ہر دوستی کہ باوجود تکلیف دہی کے ایسی پائدار نہو جیسی میری دوستی ابو العشائر سے پائدار ہے تو وہ دوستی ضعیف ہوتی ہے۔

فَإِنْ يَكُنِ الْفِعْلُ الَّذِي سَاءَ وَاحِدًا	فَأَفْعَالُهُ اللَّائِي سَرَرْنَ أُلُوفُ

ترجمہ سو اگر حسین کا وہ فعل جسنے مجھے رنجیدہ کیا ہے ایک ہے تو اُسکے وہ افعال جنہوں نے مجھے خوش کیا ہے ہزاروں ہین۔

وَنَفْسِي لَهُ نَفْسِي الْفِدَاءُ لِنَفْسِهِ	وَلَكِنَّ بَعْضَ الْمَالِكِينَ عَنِيفُ

ترجمہ مجھے اپنی جان کی قسم کہ میری جان اُسکی جان پر قربان ہے یعنی مین اُسکا غلام ہون ولکن بعض مالکان عبد اپنے غلامون کے حقمین سخت ہوتے ہین جیسے ابو العشائر یا رب مبادکسی مخدوم بے عنایت۔

وقال فی عبدہ اذ اخذ فرسہ واراد قتلہ

أَعْدَدْتُ لِلْغَادِرِينَ أَسْيَافَا	أَجْدَعُ مِنْهُمْ بِهِنَّ آنَافَا

ترجمہ مینے عہد شکنون کے لئے بہت سی تلوارین طیار رکھی ہین کہ اُنسے اُنکی ناکین کاٹتا ہون۔

لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ أَرْؤُسًا لَهُمْ	أَطَرْنَ عَنْ هَامِهِنَّ أَقْحَافَا

الضمیر فی اطرن للسیوف ترجمہ خدا اُنکے اُن سرونپر رحم نکرے جنکی ٹٹر ونسے تلوار نے اُنکی کھوپریان اُڑا دی ہین۔

مَا يَنْقِمُ السَّيْفُ غَيْرَ قِلَّتِهِمْ	وَأَنْ تَكُونَ الْمِئُونَ آلَافَا

اراد ان لاتکون فحذف لا ترجمہ سوائے غادرین کی قلت کے تلوار اور کسی چیز کو مکروہ نہین سمجھتی اور اسکو بھی مکروہ سمجھتی ہے کہ اُنکے سیکڑون ہزارون نہو جاوین یعنے وہ بکثرت ہون تاکہ ایک ہی دفعہ اُن سب کو قتل کر ڈالے۔ اور ظاہر یہ ہے کہ یہ مقولہ بطور حسن تعلیل ہے یعنے اُسکا قتل واسطے کثرت کے ہے کہ بذریعہ شمشیر اُسکے متعدد ٹکڑے ہوجاوین اور مطلب دونون تقریر ونکا افنای غادرین ہی جیسا اس شعر مین ہے کثرت گیران اگر منظور ہی ایک کے دو کیجیے تلوار سے۔

يَا شَرَّ لَحْمٍ فَجَعْتُهُ بِدَمٍ	وَزَارَ لِلْخَامِعَاتِ أَجْوَافَا

الخامعات یرید بہ الضباع لان الضبع یخمع ای یعرج فی مشیہ ولہذا قیل الضبع العرجاء ترجمہ غلام مقتول کی طرف خطاب کرکے کہتا ہے کہ ای بدترین گوشت کہ مینے اُسکا خون گرا کر اُسکو دوناک کیا ہے اور اُس گوشت نے کفتار ونکے شکمونکی زیارت کی ہے یعنی وہ کفتار ونکے شکمون مین جاکر اُنکی غذا ہوا جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

قَدْ كُنْتَ أُغْنِيتَ عَنْ سُؤَالِ الرَّدَى	مَنْ زَجَرَ الطَّيْرَ لِي وَمَنْ عَافَا

زجر الطیر والعیافۃ کانت العرب تقول بہما فاذا نفرت الطائر عن یمین تفاءلت بہ ترجمہ تو تو بیشک میرا حال شگونی

سے پوچھکر میرے انتقام سے بے پروا کیا گیا تھا پھر تو کیون نہ بچا - اس غلام نے کسی شگونی سے انجام غدر اپنے موے کا حال پوچھا تھا - چنانچہ اُسنے ایسی بات کہی کہ اُسکو جرءت غدر ہوئی

وَعَدْتُ ذَا النَّصْلِ مَنْ تَعَرَّضَهُ   وَخِفْتُ لَمَّا اعْتَرَضْتَ اِخْلَافَا

ترجمہ یعنے اپنی اس تلوار سے اُس شخص کے مارنے وعدہ کر لیا تھا جو اُس سے متعرض ہو یعنی قتل ہونیکی مجھسے درخواست کرے اور جبکہ تونے اسطرح غدر کرنا چاہا کہ میرا گھوڑا لیکر بھاگے تو مین تیرے اپنی شمشیر سے خلاف وعدگی کا خوف کیا مگر خوب ہوا کہ میرا وعدہ پورا ہو گیا -

لَا يُذْكَرُ الْخَيْرُ اِنْ ذُكِرْتَ وَلَا   تُتْبِعُكَ الْمُقْلَتَانِ تَوْكَافَا

التوکاف تفعال من الوکف وهو جریان الماء ترجمہ اگر تیرا ذکر نہ ہوگا تو وہان خیر کا ذکر نہ ہوگا کیونکہ تجمین کوئی خیر کی بات ہی نہ تھی اور نہ دونون آنکھین تیرے پیچھے آنسو بہاوینگے -

اِذَا امْرُءٌ رَاعَنِي بِغَدْرَتِهِ   اَوْرَدْتُهُ الْغَايَةَ الَّتِي خَافَا

ترجمہ جبکہ کوئی شخص مجکو اپنی بدعہدی سے ڈراوے تو مین اُسکو غایۃ خوف کی جگہ پہونچا دیتا ہون یعنی اُسکو قتل کرتا ہون وقال یمدح سیف الدولۃ

اَيَدْرِي الرَّبْعُ اَيَّ دَمٍ اَرَاقَا   وَاَيَّ قُلُوبِ هٰذَا الرَّكْبِ شَاقَا

استفہام انکار وکان الاولی ان یقال شاقا اولا ثم یذکر اراقۃ الدم لان اراقۃ الدم یکون بعد الشوق والجواب ان الواو لمطلق الجمع لا للترتیب ترجمہ کیا منزل محبوب جانتی ہے کہ اُسنے کسکا خون گرایا - اور اس قافلہ شتر سوارانمین کس کس کے دل مشتاق کئے - خلاصہ یہہ کہ جب یعنی خانہ محبوب کو خالی دیکھا اولا جوش شوق ہوا اور گریہ آیا اور جب اشک تمام ہوگئے تو خون بہا یعنی کیا منزل محبوب یہہ ماجرا نہین جانتی -

لَنَا وَلِاَهْلِهِ اَبَدًا قُلُوبٌ   تَلَاقَى فِي جُسُومٍ مَا تَلَاقَى

ترجمہ ہمارے لئے اور اہل اُس منزل کے لئے جو وہان سے چلے گئے ہمیشہ ایسے دل ہین جو بسبب دوام ذکر و یاد ایام وصال آپسمین ملتے رہتے ہین مگر وہ دل ایسے جسمونمین ہین جو باہم ملاقات نہین کرتے -

وَمَا عَفَتِ الرِّيَاحُ لَهُ مَحَلًّا   عَفَاهُ مَنْ حَدَى بِهِمْ وَسَاقَا

ترجمہ اور ہواؤن نے اُس منزل کی کوئی جگہ محو و نیست نہین کی بلکہ حدی خوانون نے جو انکو شترونپر سوار کرکے حدی کہی اور شترونکو ہنکایا اُس منزل کو ویران کیا ہے نہ انکو وہ لیجاتے اور نہ گھر ویران ہوتے -

فَلَيْتَ هَوَى الْاَحِبَّةِ كَانَ عَدْلًا   فَحَمَّلَ كُلَّ قَلْبٍ مَا اَطَاقَا

ترجمہ سو کاش دوستونکا عشق عادل ہوتا تو ہر دل ایسی قدر بوجھ رکھتا جسکی وہ طاقت رکھتا ہے مگر یہہ عشق بڑا ظالم ہے کہ کاہ پر کوہ کا بوجھ رکھدیتا ہے

نَظَرْتُ اِلَيْهِمْ وَالْعَيْنُ شَكْرَى   فَصَارَتْ كُلُّهَا لِلدَّمْعِ مَاقَا

العین الشکری الممتلئۃ بالدمع - واشکر ضرع الناقۃ اذا امتلأت لبنا - والماق طرف العین مما یلی الانف وهو مخرج الدمع من العین ترجمہ یعنے انکو بوقت وداع ایسے حال مین دیکھا کہ آنکھہ مین اشک ڈبڈبا رہے تھے سو ساری آنکھ گوئے مجری اشک بسبب گریہ کے ہو گئے -

وَقَدْ اَخَذَ التَّمَامَ البَدْرُ فِيهِمْ ۔ وَاَعْطَانِي مِنَ السُّقْمِ المُحَاقَا

التمام الکمال - والمحاق بضم المیم وکسرہا النقصان ترجمہ اور جب انہون نے کوچ کیا تو انمین پورا چودہوین رات کا چاند اپنے حسن وجمال کے سبب ہو گیا اور اُس بدر نے مجکو بسبب بیمارے عشق کے گھٹنا دیدیا۔

وَبَيْنَ الفَرْعِ وَالقَدَمَيْنِ نُورٌ ۔ يَقُودُ بِلَا اَزِمَّتِهَا النِّيَاقَا

ترجمہ اور محبوبہ کے بالون سے لیکر قدمین تلک ایسا نور تھا کہ وہ ناقون کو بے اُنکے باگون کے ہنکاتا تھا۔

وَطَرْفٌ اِنْ سَقَى العُشَّاقَ كَاْسًا ۔ بِهَا نَقْصٌ سَقَانِيهَا دِهَاقَا

ترجمہ اور اُسکی ایسی آنکھ تھی کہ اگر وہ اور عشاق کو اوچھا پیالہ پلادے تو وہ مجکو چھلکتا ہوا پیالہ پلادے یعنی وہ قدر شناس ہے ہر ایک کو بقدر اُسکے عشق کے پلاتی ہے۔

وَخَصْرٌ تَثْبُتُ الاَبْصَارُ فِيهِ ۔ كَاَنَّ عَلَيْهِ مِنْ حَدَقٍ نِطَاقَا

ترجمہ اور اُسکی ایسی کمر ہے کہ بسبب اُسکے خوشنمائی کے ناظرین کی آنکھین اسمین رہجاتی ہین گویا اُسکی کمر پر دیکھنے والون کی نظرون کا کمربند ہے یعنی عشاق کی آنکھون نے کمر کو چارون طرف سے گھیر رکھا ہے۔

سَلِي عَنْ سِيرَتِي فَرَسِي وَرُمْحِي ۔ وَسَيْفِي وَالهَمَلَّعَةَ الدِّفَاقَا

الہملعۃ الناقۃ الخفیفۃ القویۃ - والدفاق السریعۃ المتدفقۃ فی السیر ترجمہ ای محبوبہ میری خصلت وعادت کا حال میرے گھوڑے اور میری تلوار اور میرے نیزہ اور میری سواری کے ہلکے بدن کے قویہ کود کر چلنے والے ناقہ سے دریافت کر کہ مین کیسا جفاکش ہون اور یہی چیزین صرف میرے ہمراہ رہتی ہین۔

تَرَكْنَا مِنْ وَرَاءِ العِيسِ نَجْدًا ۔ وَنَكَّبْنَا السَّمَاوَةَ وَالعِرَاقَا

العیس الابل البیض - والسماوۃ فلاۃ بین الشام والعراق - ونجد ارض بین العراق والحجاز - ونکبنا ای عدلنا ترجمہ ہمنے بقصد حاضری خدمت ممدوح نجد کو اپنے شترونکے پیچھے چھوڑا اور ہمنے دشت سماوہ وعراق کی راہ سے کنارہ کیا تاکہ ممدوح کی خدمت مین جلد حاضر ہوجاوین۔

فَمَا زَالَتْ تَرَى وَاللَّيْلُ دَاجٍ ۔ لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ المَلِكِ ائْتِلَاقَا

الداجی المظلم - والائتلاق البریق واللمعان ترجمہ سو شتر حال آنکہ شب تاریک تھی سیف الدولہ بادشاہ کی روشنی چہرہ کی برابر دیکھتے رہے - روشنی چہرہ سے مراد رونق وآبادی ملک ہے۔

اَدِلَّتُهَا رِيَاحُ المِسْكِ مِنْهُ ۔ اِذَا فَتَحَتْ مَنَاخِرَهَا انْتِشَاقَا

ترجمہ جب وہ شتر اپنے نتھنے کھولتے تھے تو اُنکی رہنما سیف الدولہ ممدوح کی مشکی ہوائین تھے جبکہ اُنکو وہ سونگھتے تھے یا واسطہ سونگھنے کے انتشاقا حال ہے یا مفعول لہ۔

فَلَمْ تَتَعَرَّضِيْنَ لَهُ الرِّفَاقَا	أَبَاحَ الْوَحْشَ يَا وَحْشَ الْأَعَادِيْ

ترجمہ ای وحشی درند سیف الدولہ نے وحشی جانورون کے لئے اپنے اُن دشمنونکو جنکو وہ ہمیشہ قتل کرتا ہے مباح کردیا ہے سو تم اُس قافلہ سے جو اُسکے پاس جاتا ہے کیون متعرض ہوتے ہو اُسکے دشمنان مقتول کو کہاؤ۔

لَكَفَّكِ عَنْ رَذَايَانَا وَعَافَا	وَلَوْ تَبِعَتْ مَا طَرَحَتْ قَنَاهُ

الرذوایا المهازیل من الابل ترجمہ اور ای وحش اگر تم اُن دشمنان کے جنکو اُسکے نیزون نے مار کر ڈالدیا ہے پیچھے لگو رہتے اور اُنکی تلاش کرتے تو تمکو وہ مردے ہمارے لاغر شترون سے جو بسبب طول سفر و مصائب طریق ایسے ہو گئے ہین جو چل نہین سکتے کافی ہو جاتے اور ہمارے تعرض سے تمکو روکتے۔

مِنَ النِّيْرَانِ لَمْ يَخَفِ احْتِرَاقَا	وَلَوْ سِرْنَا إِلَيْهِ فِيْ طَرِيْقٍ

ترجمہ ممدوح کی سطوت اور برکت کی تعریف کرتا ہے کہ اگر اُسکی طرف ہم ایک راہ آتشناک مین چلین تو ہمکو جلنے کا خوف نہو کیونکہ اُسکے متوسل کو آگ نہین جلا سکتی پس ای وحشیون تمہاری کیا حقیقت ہے۔

إِلَى مَنْ يَتَّقُوْنَ لَهُ شِقَاقَا	إِمَامٌ لِلْأَئِمَّةِ مِنْ قُرَيْشٍ

ترجمہ ممدوح امام ہے قریش کا جو سب لوگون کے امام ہین اُن لوگون کی طرف جنکے خلاف سے ڈرتے ہین یعنی اُسکو تمام قریش کے خلفا لڑائیونمین دشمن سے لڑنے کے واسطے اپنا امام بناتے ہین۔

وَلِلْهَيْجَاءِ حِيْنَ تَقُوْمُ سَاقَا	يَكُوْنُ لَهُمْ إِذَا غَضِبُوْا إِمَامًا

ترجمہ ممدوح قریش کا امام ہوتا ہے جب وہ کسی پر خفا ہون اور جب لڑائی قائم ہوتی ہے تو اُسکے لئے بمنزلہ ساق ہی خلاصہ یہہ کہ جنگ کا قوام اور اُسکی قوت ممدوح ہے یہہ نہو تو لڑائی کا کچھ ڈہنگ نرہے۔

إِذَا فَهِقَ الْمَكَرُّ دَمًا وَضَاقَا	فَلَا تَسْتَنْكِرَنَّ لَهُ ابْتِسَامًا

المکر المعرکۃ ۔ وفهق امتلأ ترجمہ جبکہ میدان جنگ خون سے بھر جاوے اور کثرت بہادر ونسے پر ہو جاوے تو اُس کے ہنسنے کو عجیب اور اوپری بات مت سمجھ۔ وجہ اُسکی اگلے شعر مین ہے۔

وَحَمَّلَ هَمَّهُ الْخَيْلَ الْعِتَاقَا	فَقَدْ ضَمِنَتْ لَهُ الْمُهَجَ الْعَوَالِيْ

العتاق الخیل الکرام ترجمہ کیونکہ اُسکے لئے اُسکے نیزے دشمنونکی جانون کے ضامن ہو گئے ہین اور اُسکے ارادہ کو اُسکے عمدہ گھوڑون نے اپنے اوپر اٹھالیا ہے یعنی جہان پہونچنے کا وہ ارادہ کرتا ہی گھوڑے وہان فوراً پہونچا دیتے ہین۔

وَإِنْ بَعُدَ وَاجْعَلْنَهُمْ طِرَاقَا	إِذَا أُنْعِلْنَ فِيْ آثَارِ قَوْمٍ

الطراق تضعیف جلد النعل ترجمہ جبکہ اُسکے گھوڑے کسی قوم دشمن کے پیچھے یعنے اُنسے جنگ کے لئے نعل باندھی جاتے ہین اگرچہ وہ قوم دور ہو مگر وہ گھوڑے اُنکو ایسا پامال کر دیتے ہین جیسے اُن نعلونکے نیچے کے دوہری کھال کو

وَاِنْ نَقَعَ الصَّرِيْخُ اِلٰی مَکَانٍ ۔۔۔ نَصَبْنَ لَہٗ مُؤَلَّلَۃً دِقَاقَا

النقع رفع الصوت ۔ والصریخ المستغیث ۔ والمؤللۃ المحددۃ والدقاق الرقاق وہی صفۃ للآذان واذان الخیل توصف بالدقۃ ترجمہ اور اگر فریادخواہ کسی جگہ مین اپنی آواز بلند کرے تو وہ گھوڑے چونکہ فریادرسی کے عادی ہین اُس اوازہ پر اپنے تیز او باریک کان کھڑے کرلیتے ہین اگرچہ وہ مستغیث کسی اور سے فریادرسی کا خواہان ہو اسئے مکان منکّر عام لایا ۔

فَکَانَ الطَّعْنُ بَیْنَہُمَا جَوَابًا ۔۔۔ وَکَانَ اللَّبْثُ بَیْنَہُمَا فُوَاقَا

الفواق قدر مابین الحلبتین ویضرب مثلاً فے السرعۃ ترجمہ سو درمیان استغاثہ اور فریادرسی گھوڑونکی نیزہ زنی جواب ہوتا ہے اور اُن دونوںین درنگ اسقدر ہوتی ہے جسقدر دودھنی شیر مین ہوتی ہے یعنی اسقدر کہ دودھنیوالا ایک دفعہ دوہکر کچھ ٹھہرکر دوسری دفعہ دوہنے لگتا ہی یعنی نہایت قلیل عرصہ ۔ خلاصہ یہہ کہ جلد فریادرسی کرتے ہین ۔

مُلَاقِیَۃً نَوَاصِیْہَا الْمَنَایَا ۔۔۔ مُعَوَّدَۃً فَوَارِسُہَا الْعِنَاقَا

من رفع ملاقیۃ ومعودۃ جعلہما خبر مبتدء محذوف ومن نصب جعلہما حالاً من قولہ فکان الطعن والعامل فیہما المصدر ترجمہ وہ گھوڑے ایسے ہین کہ اُنکی پیشانیون سے دشمنون کی موتین ملی ہوئی ہین اور ان گھوڑون کے سوار دشمنون سے لپت پت ہونے کے عادی ہین ۔ لڑائی کے چند مراتب ہین اول تیراندازی اور پھر نیزہ بازی پھر گھوڑون سے اترکر لڑنا پھر کشتی اور معانقہ ۔

تَبِیْتُ رِمَاحُہٗ فَوْقَ الْہَوَادِیْ ۔۔۔ وَقَدْ ضَرَبَ الْعَجَاجُ لَہَا رِوَاقَا

الہوادی جمع ہادیۃ وہی اعناق الخیل ترجمہ اُسکے نیزے گھوڑون کی گردنون پر شب گذارتے ہین حال آنکہ غبار اسپان گھوڑونکا سرپردہ ہوتا ہے ۔ عرب کی عادت ہے کہ بوقت سفر نیزونکو عرض مین گھوڑون کی گردنون پر رکھتے ہین وبوقت جنگ اُنکو دشمنونکی طرف سیدھا کرلیتے ہین قال قائلہم ۔ جاء شقیق عارضاً رمحہ ان بنی عمک فیہم رماح ۔ خلاصہ یہہ کہ سوار بقصد شبخون رات کو احتیاطاً سفر کرتے ہین تاکہ دفعۃً دشمنون پر چھاپا مارین ۔

تَمِیْلُ کَاَنَّ فِی الْاَبْطَالِ خَمْرًا ۔۔۔ عُلِلْنَ بِہٖ اصْطِبَاحًا وَاغْتِبَاقَا

الاصطباح والغبوق وقتان مستعملان فے الشرب عند الصباح والعشی ترجمہ ان سوارون کے نیزے بسبب لچک کے ایسے ہلتے ہین گویا دلیرون مین شراب کا دور ہوا ہے کہ اُنکو شراب صبح وشام دوبارہ پلائی گئی ہے یعنی ممدوح کثیر الغارات ہے کہ اُسکے سوار شب وروز اسی شغل مین رہتے ہین ۔

تَعَجَّبَتِ الْمُدَامُ وَقَدْ حَسَاہَا ۔۔۔ فَلَمْ یَسْکَرْ وَجَادَ فَمَا اَفَاقَا

ترجمہ شراب نے تعجب کیا حال آنکہ اُسنے مینوشی کی اور اُسکو نشہ نہ چڑھا اور بخشش کی اور نشہ جود سے اُسکو افاقہ نہوا یعنے شراب اُسکی عقل زائل نہین کرتی اور عطا سے اُسکو سیری نہین ہوتی ۔

أقام الشعر ينتظر العطايا	فلما فاقت الأمطار فاقا

ترجمہ شعر اُسکے دروازہ پر بخششونکا امیدوار کھڑا ہوا سوجب اُسکی بخششین بارشونسے بڑھگئین تو اُسکے اشعار مدحیہ بھی بارشونسے بڑھگئے یعنے اُسکی مدح کے اشعار بکثرت ہین۔

وزنا قيمة الدهماء منه	ووفينا القيان به الصداقا

القیان جمع قینۃ وہی الجاریۃ المغنیۃ وغیر المغنیۃ۔ والدہماء الخیل والفرس السوداء۔ والصداق بکسر الصاد وفتحہا ہو مہر المرۃ ترجمہ ہمنے قیمت مشکی گھوڑے کی شعر سے تولدی اور اُسی شعر سے مہر چھوکریونکا پورا ادا کردیا۔ ممدوح نے متنبی کو ایک مشکی گھوڑی اور ایک چھوکری ہدیۃ بھیجی تھی لہذا کہتا ہے کہ مینے شعر مدحیہ کہکر دونون کی قیمت ادا کری

وحاشا لارتياحك أن يباري	وللكرم الذي لك أن يباقا

حاشا بمعنی الاعاذۃ والتنزیہ۔ ویباری یجاری ویباقا یفاعل من البقاء والارتیاح النشاط ترجمہ مین پناہ مانگتا ہون کہ تیری داد و دہش کی خوشی سے مقابلہ کیا جاوے اور تیرے کرم سے دوام و بقا مین مباہات و فخر کیا جاوی پہلے شعر مین کہا تھا کہ مینے تیری دونون عطاؤنکا شعر سے بدلہ دیدیا اب اُس سے رجوع کرتا ہے کہ تیری عطا اور اُسکے دوام و بقا کا ہرگز کسی سے حق ادا نہین ہوسکتا۔

ولكنا نداعب منك قرما	تراجعت القروم له حقاقا

القرم الصعب من الابل والسید۔ والحقاق جمع حقۃ وہی من النوق ما دخلت فی السنۃ الرابعۃ واستحقت ان یحمل علیہا۔ والمداعبۃ الممازحۃ ترجمہ ولیکن جو مینے شعر مین کہا وہ بطور دل لگی ہے ایسے حال مین کہ تو ایسا سردار ہے کہ تیرے روبرو اور سردار ایسے مطیع و فرمانبردار ہین جیسے شتر نر کے سامنے چہار سالہ مادہ شتر یعنے جیسے شتر نر کی ناقہ مذکورہ تابع ہوجاتی ہے ایسے اور سردار تیرے مطیع ہین۔

فتى لا تسلب القتلى يداه	ويسلب عفوه الأسرى الوثاقا

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ اُسکے ہاتھ مقتولون کے اسباب نہین چھین لیتے یعنے بسبب بلند ہمتی کے بلکہ اُنکی جانین لیتا ہے اور اُسکا عفو قیدیونسے اُنکی قید چھین لیتا ہے یعنے براہ عفو اُنکو رہا کردیتا ہے۔

ولم تأت الجميل إلي سهوا	ولم أظفر به منك استراقا

ترجمہ اور تونے جو مجھپر احسان کیا ہے وہ سہواً نہین کیا اور وہ احسان مینے تجھسے براہ سرقہ حاصل نہین کیا یعنے جو احسان تونے مجھپر کئے اور جو مینے تجھسے کیا وہ بطور استحقاق ہوئے ہین۔

فأبلغ حاسدي عليك أني	كبا برق يحاول بي لحاقا

کبا ای عثر و سقط ترجمہ سو تو میرے حاسدون کو جو تیری عنایت کے سبب مجھپر حسد کرتے ہین یہ بات پہونچادے

کہ مین ایسا شخص ہون کہ اگر بجلی با این ہمہ سرعت حرکت مجھسے ملنے کا ارادہ کرے تو وہ بھی موہنہ کے بل گر پڑے حاسدین کے تو کیا حقیقت ہے قالوا التحمیلۃ الرسالۃ قبیح لکن قولہ حاسد بی علیک اخرجہ عن الجملۃ

وَهَلْ تُغْنِي الرَّسَائِلُ فِي عَدُوٍّ　　إِذَا مَا لَمْ يَكُنَّ ظُبًا رِقَاقَا

ترجمہ اور کیا دشمن کو پیغام مفید ہوتے ہین جبکہ وہ پیغام شمشیر ہائے باریک نہون یعنے دشمن بزور شمشیر ہی زیر ہوتے ہین نہ باتون سے ۔

إِذَا مَا النَّاسُ جَرَّبَهُمْ لَبِيبٌ　　فَإِنِّي قَدْ أَكَلْتُهُمُ وَذَاقَا

ترجمہ جبکہ کوئی عاقل لوگونکا تجربہ کرے تو وہ مجھسے زیادہ اُنکا کیا حال دریافت کرسکے گا کیونکہ اُسنے تو اُنکو صرف چکھا ہے اور مینے اُنکو کھایا ہے ۔ پس جیسا کھانے والا چکھنے والے سے حال مطعوم خوب جانتا ہے ایسا ہی مین اس عاقل سے اُنکا حال زیادہ جانتا ہون ۔

فَلَمْ أَرَ وُدَّهُمْ إِلَّا خِدَاعًا　　وَلَمْ أَرَ دِينَهُمْ إِلَّا نِفَاقَا

ترجمہ سو مینے لوگون کی دوستی نہین دیکھی مگر فریب اور مینے اُنکا دین نہ دیکھا مگر نفاق ۔

يُقَصِّرُ عَنْ يَمِينِكَ كُلُّ بَحْرٍ　　وَعَمَّا لَمْ تُلِقْهُ مَا أَلَاقَا

الاق امسک ترجمہ تیرے دست کی بخشش سے ہر دریا کم ہے اور راس اموال کثیرہ کی عطا سے جسکو تونے نہین روکا یعنے بخشدیا ہے آب دریا باوجود کثرت کے کمتر ہے ۔

وَلَوْلَا قُدْرَةُ الْخَلَّاقِ قُلْنَا　　أَعَمْدًا كَانَ خَلْقُكَ أَمْ وِفَاقَا

ترجمہ اور اگر یہہ بات نہ ہوتی کہ خداوند تعالی ہر شی پر قادر ہے تو ہم کہتے کہ تیری پیدائش اس کمالات کے ساتھ ارادۃً ہوئی ہے یا یہہ امر اتفاقاً ہوگیا ہے اور ایسے کامل شخص کا پیدا ہونا بن پڑا ہے للہ در القائل ؎

برامید نقش روبت دست نقاش ازل * نقشہا بربستہ لیکن چون تو کمتر یافتہ

فَلَا حَطَّتْ لَكَ الْهَيْجَاءُ سَرْجًا　　وَلَا ذَاقَتْ لَكَ الدُّنْيَا فِرَاقَا

ترجمہ سو لڑائی تیرا زین کبھی نگرا یو یعنے بسبب تیری موت کے اور دنیا تیرے فراق کا مزہ نہ چکھیو یعنی تو ہمیشہ زندہ رہیو

وقال یمدحہ ویذکر الفداء الذی طلبہ ملک الروم وکتابہ الیہ

لِعَيْنَيْكِ مَا يَلْقَى الْفُؤَادُ وَمَا لَقِي　　وَلِلْحُبِّ مَا لَمْ يَبْقَ مِنِّي وَمَا بَقِي

ترجمہ تیری ہی آنکھونکے سبب ہے وہ مصیبت اور محنت جسکو دل جھیلے گا اور وہ جسکو جھیل چکا ہے اور تیری دوستی کے باعث ہے وہ چیز جو جاچکی اور جو باقی ہے یعنے مین تو تیرے عشق کی نذر ہو چکا ۔

وَمَا كُنْتُ مِمَّنْ يَدْخُلُ الْعِشْقُ قَلْبَهُ　　وَلَكِنَّ مَنْ يُبْصِرْ جُفُونَكِ يَعْشَقِ

ترجمہ اور ہین اُن لوگون ہین تھا کہ عشق اُنکے دلمین داخل ہو گیا کیجے جو شخص تیری آنکھونکو دیکھے گا بے اختیار عاشق ہو جاویگا - یعنی تیری آنکھون کو دیکھکر فوراً عاشق ہو گیا ہون -

وَبَيْنَ الرِّضَا وَالسُّخْطِ وَالْقُرْبِ وَالنَّوَى ‏ ‏ مَجَالٌ لِدَمْعِ الْمُقْلَةِ الْمُتَرَقْرِقِ

المترقرق الذی یجول فی العین ولا ینحدر ترجمہ اور درمیان حالات رضائے محبوبہ اور اُسکے غصہ اور اُسکی نزدیکی اور دوری کی جولانگاہ ہے واسطے اشک چشم کے جو آنسوونسے ڈبڈبا رہی ہی یعنی مین ہر حال مین روتا ہون - رضا مین خوف نارضامندی ہے اور نزدیکی مین خوف فراق ہے -

وَأَحْلَى الْهَوَى مَا شَكَّ فِي الْوَصْلِ رَبُّهُ ‏ ‏ وَفِي الْهَجْرِ فَهْوَ الدَّهْرَ يَرْجُو وَيَتَّقِي

ترجمہ اور شیرین تر حال عشق وہ ہے جسمین عاشق کو وصل وہجر مین شک ہو تو وہ ہمیشہ امید وصل رکھتا ہے اور فراق سے ڈرتا ہے غرض اس حالت تذبذب مین ایک مزہ اٹھاتا ہے -

وَغَضْبَى مِنَ الْإِدْلَالِ سَكْرَى مِنَ الصِّبَا ‏ ‏ شَفَعْتُ إِلَيْهَا مِنْ شَبَابِي بِرَيِّقِ

الریق اول الشباب ترجمہ اور بہت سی محبوبہ براہ ناز غضبناک اور نوعمری کے نشہ مین ہین کہ مین اپنی اٹھتی جوانی کو اُنکے پاس اپنا سفارشی لایا یعنے وہ میرے نوجوانی کے سبب میری طرف متوجہ ہوئے -

وَأَشْنَبَ مَعْسُولِ الثَّنِيَّاتِ وَاضِحٍ ‏ ‏ سَتَرْتُ فَمِي عَنْهُ فَقَبَّلَ مَفْرِقِي

الشنب الثغر البراق - والواضح الابیض - والمعسول الذی کان فیہ عسلاً ترجمہ اور بہت سے معشوق سفید دندان شیرین بوسہ گاہ سیم رنگ ہین کہ مینے اپنے مونہہ کو بتقاضائے عفت اُس سے چھپایا اور اُسنے بسبب میری محبت وعظمت کے میرے سر کا بوسہ دیا - اپنی عفت کی تعریف کرتا ہے -

وَأَجْيَادِ غِزْلَانٍ كَجِيدِكِ زُرْنَنِي ‏ ‏ فَلَمْ أَتَبَيَّنْ عَاطِلًا مِنْ مُطَوَّقِ

ترجمہ اور اے محبوبہ بہت سے ہرن کے مانند خوب صورت گردنین ہین کہ وہ میرے پاس آئین سو مینے اُن کی طرف کچھ توجہ نکی اور یہہ بھی نجانا کہ کون بے زیور ہے اور کون ہار پہنے ہوئے ہے - اپنی پرہیزگاری کی تعریف کرتا ہی

وَمَا كُلُّ مَنْ يَهْوَى يَعِفُّ إِذَا خَلَا ‏ ‏ عَفَافِي وَيُرْضِي الْحِبَّ وَالْخَيْلُ تَلْتَقِي

الحب المحبوب یطلق علی الذکر والانثٰے ترجمہ اور ہر عاشق جبکہ معشوق کے ساتھہ خلوت مین ہو میرے مانند عفیف نہین ہوتا کہ محبوبہ کو اُس حالت مین خوش کرے جبکہ طرفین کے گھوڑے آپسمین ملجاوین عرب کی عورتین اپنے شوہر یا دوست کی بہادری سے خوش ہوتی تھین اور اُنکو پسند کرتی تھین -

سَقَى اللَّهُ أَيَّامَ الصِّبَا مَا يَسُرُّهَا ‏ ‏ وَيَفْعَلُ فِعْلَ الْبَابِلِيِّ الْمُعَتَّقِ

البابلی نسبۃ الی بابل وکان بلدا قدیما خرب وہو ما بین بغداد والکوفۃ تنسب الیہ الخمر ترجمہ خداوند تعالی ایام کودکی کو اُس چیز سے

تر و تازہ کرے جو انکو خوش کرے اور وہ ان ایام کے ساتھ وہ کام کرے جیسے شراب بابلی کہنہ کرتی ہے یعنی مورث طلب ہوتی ہے ان الفاظ کا ظاہر عائد ایام طفلی ہے اور مراد اسکے گذر جانیکا تحسر اور انکی یادگار ہے -

إِذَا مَا لَبِسْتَ الدَّهْرَ مُسْتَمْتِعًا بِهِ ۔ تَخَرَّقْتَ وَالْمَلْبُوسُ لَمْ يَتَخَرَّقِ

ترجمہ جبکہ تو زمانہ کو بمنزلہ اپنے لباس کے پہنے اور اس سے دیر تلک منتفع ہو تو انجام کو تو ہی پھٹیگا یعنی فنا ہو جاویگا اور زمانہ نہین پھٹیگا یعنے زمانہ ویسا ہی رہتا ہے اور اہل زمانہ فنا ہو جاتے ہین -

وَلَمْ أَرَ كَالْأَلْحَاظِ يَوْمَ رَحِيلِهِمْ ۔ بَعَثْنَ بِكُلِّ الْقَتْلِ مِنْ كُلِّ مُشْفِقِ

قال ابن فورجہ فاعل بعثن النساء لا الالحاظ لان الالحاظ تبعث رسلا عند خوف الرقیب والظاہر ان فاعل بعثن الالحاظ وقولہ بکل القتل ای بقتل فظیع ترجمہ بروز کوچ محبوبات جب مینے انکو دیکھا اور انھون نے مجکو تو مینے مثل ان نظارون کے کوئی ایسی چیز نہین دیکھی جنسے ہر قسم کا قتل ہر ترسندہ طرف سے بھیجا ہو ہر ترسندہ کے یہہ معنی کہ وہ ہمارے فراق سے خائف تھین اور ہم انکے فراق سے یعنی انکا نظارہ گو ہمارے قتل کا باعث ہو گیا مگر یہہ امر انسے عمداً نہین ہوا وہ یہہ نہین چاہتی تھین کہ مین قتل ہو جاؤن بلکہ اس سے خائف تھین یہہ معنی حسب مذاق ابن جنی ہین اور موافق رائے ابن فورجہ جو محبوبات کو فاعل بعثن کہتا ہے یہہ معنی ہونگے کہ محبوبات نے اپنے نظارونکو ہماری طرف بھیجا مگر نہ بقصد قتل بلکہ وہ اس سے ڈرتی تھین -

أَدَرْنَ عُيُونًا حَائِرَاتٍ كَأَنَّهَا ۔ مُرَكَّبَةٌ أَحْدَاقُهَا فَوْقَ زِئْبَقِ

ترجمہ محبوبات نے اپنی آنکھونکو جو بسبب بڑی اشک دبارہ دیکھنے کے حیران تھین ایسے جلد جلد پھیر آیا اور جھبکا کہ گویا ان آنکھون کے ڈہیلے پارہ پر رکھے ہوئے تھے کہ کسی حالت مین انکو قرار نتھا -

عَشِيَّةَ يَعْدُونَا عَنِ النَّظَرِ الْبُكَا ۔ وَعَنْ لَذَّةِ التَّوْدِيعِ خَوْفُ التَّفَرُّقِ

یعدونا یصرفنا ترجمہ انھون نے اس شام کو اپنی آنکھونکو گردش دی کہ ہمکو کثرت گریہ انکو دیکھنے سے منع کرتی تھی اور لذت قرب و معانقہ رخصت سے خوف فراق روکتا تھا -

نُوَدِّعُهُمْ وَالْبَيْنُ فِينَا كَأَنَّهُ ۔ قَنَا ابْنِ أَبِي الْهَيْجَاءِ فِي قَلْبِ فَيْلَقِ

ابو الہیجا ہو والد سیف الدولۃ - والقنا الرماح - والفیلق الکتیبۃ الشدیدۃ ترجمہ ہم انکو رخصت کرتے تھے اور جدائی ہم مین ایسی اثر کرتی تھی جیسے نیزے سیف الدولہ کے قلب لشکر اعدا مین عمل کرتے ہین یعنے فراق ہمکو قتل کئے دیتا تھا - وہذا من احسن المخالص -

قَوَاضٍ مَوَاضٍ نَسْجُ دَاوُدَ عِنْدَهَا ۔ إِذَا وَقَعَتْ فِيهِ كَنَسْجِ الْخَدَرْنَقِ

الخدرنق بذال معجمۃ ومہملۃ العنکبوت ترجمہ وہ نیزے دشمنونکا فیصلہ کرنے والے اور ایسے تیز ہین کہ جب وہ زرہ

ساخت حضرت داؤد پر لگین تو وہ زرہ اُنکے روبرو مثل مکڑی کے جالی کے کمزور ہوون -

هواد لاملاك الجيوش كأنها　　تخير ارواح الكماة وتنتقي

یقال ہدیتہ الی ہذا ولہذا ومنہ قولہ تعالی الحمد للہ الذی ہدانا لہذا و قولہ ہواد بمعنی مہتدیة ترجمہ وہ نیزے رہنما ہین یا راہ پائی ہوئے ہین طرف لشکروں کے بادشاہون کے گویا وہ ارواح دلیرون کو پسند کرتی ہین اور چھانٹ لیتے ہین یعنی وہ چن چن کر سرداران لشکر کو مارتے ہین -

تقد عليهم كل درع وجوشن　　وتفري اليهم كل سور وخندق

یفک یحل - والجوشن الدرع - ویفری یقطع ویروی تقد ترجمہ سیف الدولہ کے نیزے اپنے دشمنون کے بدنون مین ہر زرہ کو چیر کر گھسجاتے ہین بسبب قوت بازو کے اور اُن تلک ہر دیوار اور خندق کو قطع کرکے پہونچ جاتی ہین -

يغير بها بين اللقان وواسط　　ويركزها بين الفرات وجلق

اللقان واد بارض الروم - وواسط بلدة بالعراق وہی التی بناہا الحجاج - وجلق یقال ہی دمشق ترجمہ ممدوح اُن نیزون کے زور سے مابین مقامات لقان اور واسط کے غارتگری کرتا ہے اور اُن کو درمیان فرات اور دمشق کے گاڑتا ہے - یعنے کثیر الغارات اور بڑی عملداری والا ہے -

ويرجعها حمرا كأن صحيحها　　يبكي دما من رحمة المتدقق

المتدقق المنکسر ترجمہ اور ممدوح نیزونکو اجسام دشمنان سے سرخ نکالتا ہے یعنے خون آلودہ گویا اُسکے صحیح اور ثابت نیزے براہ رحم اُن نیزونپر جو دشمنون کے بدنون پر ٹوٹ گئے ہین خون روتے ہین - یہہ اُنکے سرخ ہونیکی حسن تعلیل ہے -

فلا تبلغاه ما اقول فانه　　شجاع متى يذكر له الطعن يشتق

ترجمہ سوائے میرے دو دوستو یہہ جو مین اُسکی طعن وضرب کی تعریف کرتا ہون اُس تلک نہ پہونچا ؤ کیونکہ وہ ایک بہادر ہے جب نیزہ بازی کا ذکر اُسکے روبرو کیا جاویگا تو وہ جنگ کا مشتاق ہو جاویگا

ضروب باطراف السيوف بنانه　　لعوب باطراف الكلام المشقق

الکلام المشقق العویص الغامض الذی شق بعضہ من بعض ترجمہ اُسکی انگلیان تلوار ونکی دھارون کو دشمنونپر بہت مارنے والی ہین اور کلام پہلودار دشوار سے بڑا کھیلنے والا ہے - یعنی وہ بوقت جنگ بڑا بہادر و بوقت کلام بڑا گویا ہے - کلام سے کھیلنے کے یہہ معنی کہ وہ بے تکلف اِس قسم کا کلام کرتا ہے -

كسائله من يسأل الغيث قطرة　　كعاذله من قال للفلك ارفق

ترجمہ جو شخص ابر سے ایک قطرہ طلب کرے وہ مانگنے مین ایسا ہی کوتاہ ہمت ہے جیسا اُسکا سائل اگرچہ وہ اُس سے بہت کچھ مانگے کیونکہ ہمت ممدوح اسقدر بلند ہے کہ جو اُس سے مانگو وہ تھوڑا ہے اور کثرت عطا مین اُسکا ملامتگر

طالب محال ہی کیونکہ وہ عطا سے رک نہین سکتا جیسا کوئی شخص آسمان سے کہے کہ آہستہ چل یعنی یہہ کب ہو سکتا ہے۔ یا یہہ معنی کہ جیسا ابر مانگے برستا ہی ایسا ہی ممدوح بے طلب دیتا ہے سو اُس سے مانگنا فضول ہے۔ سائل ممدوح کو مشبہ بہ اسلئے کہا کہ وجہ شبہ مشبہ بہ مین کامل ہوتی ہے۔

لقد جدت حتى جدت في كل ملة ۔۔ وحتى اتاك الحمد من كل منطق

ترجمہ تونے اسقدر بخشش کی کہ ہر ملت و مذہب کے لوگون کو پہونچ گئی اور یہان تلک کہ تیرے پاس تیری تعریف ہر مختلف زبان والے سے آئی کیونکہ تیرا احسان عام اور سب کو شامل ہے۔

رأى ملك الروم ارتياحك للندى ۔۔ فقام مقام المجتدي المتملق

ترجمہ شاہ روم نے تیرا بخشش کرنے سے خوش ہونا دیکھا سو وہ بجائے سائل چاپلوسی کرنے والے کے کھڑا ہوگیا۔

وخلى الرماح السمهرية صاغرا ۔۔ لادرب منه بالطعان واحذق

السمہریۃ منسوب الی سمہر زوج ردینۃ کانا یقومان الرماح والدربۃ العادۃ ترجمہ اور روم کے بادشاہ نے سمہری نیزونکو چھوڑ دیا یعنے اُنسے اُس نے اپنی کارروائی نہ دیکھی ایسے حال مین کہ وہ ذلیل ہوگیا اُس شخص کے روبرو جو اُس سے نیزہ بازی کا زیادہ عادی اور بڑا ماہر ہے یعنے سیف الدولہ سے۔

وكاتب من ارض بعيد مرامها ۔۔ قريب على خيل حواليك سبق

قال بعید و قریبا یرید المکان و یجوز ان یکون یرید الارض ۔ و فعیل اذا کان نعتا سقطت منہ الہاء کقولہ تعالی ان رحمۃ اللہ قریب من المحسنین ترجمہ اور اُس نے اُس سرزمین سے جسکا مقصد دور ہے اور وہ با این ہمہ دوری تیری تیزرو گھوڑون سے جو تیرے گرداگرد کھڑے ہین پاس ہے تجھسے خط و کتابت جاری کی۔

وقد سار في مسراك منها رسوله ۔۔ فما سار الا فوق هام مفلق

المسری الموضع الذی یسار فیہ باللیل ترجمہ اور اُسکا قاصد اُس راہ پر جو تیری طرف آنے ہی چلا سو وہ نچلا مگر چری ہوئی کھوپریون پر یعنے اُن سرون پر جو تیرے تیغ نے کاٹی تھی اور تمام راہ پر پڑی تھین۔

فلما دنا اخفى عليه مكانه ۔۔ شعاع الحديد البارق المتألق

الضمیر فی مکانہ للرسول ترجمہ سو وہ قاصد تیرے نزدیک آیا تو ہتھیارون کی چمک دمک نے اُسپر اُسکا راستہ چھپا دیا یعنے بسبب روشنی لوہے کے اُسکی آنکہ خیرہ ہوگئی اور اُسکو راہ نظر نہ آئی۔

فاقبل يمشي في البساط فما درى ۔۔ الى البحر يمشي ام الى البدر يرتقي

ویریدنی البساط و ہو صف یقومون بین یدی الملوک ترجمہ سو وہ ایسے حال مین آیا کہ فرش پر یا دونون صفون کے درمیان چلتا تھا تو نہین جانتا تھا کہ وہ دریائے جود و کرم کی طرف چلتا ہے یا بدر عز و عظمت کی طرف چڑھتا ہی

یعنے اُسنے تجکو دریاے کرم اور بدر رفیع القدر سمجھا۔

ولم یثنك الاعداء عن مہجاتہم	بمثل خضوع فی کلام منمق

المنمق المحسن والتنمیق التحسین ترجمہ اور تجکو دشمن اپنی جانونسے کسی صورت مین ایسا نہین روکتے جیسے اُنکی عاجزی
کلام آراستہ مین اُنکے قتل سے تجکو روکتی ہے۔ اور روم کی ایسی ہی حالت ہے۔

وکنت اذا کاتبتہ قبل ہذہ	کتبت الیہ فی قذال الدمستق

القذال موخر الراس ترجمہ اور قبل اس امان دینے کے جب تو دمستق کو خط لکھتا تھا تو اُسکو اسی طرح لکھتا تھا کہ اُسکی گدی یعنے
قفا مین تیری تلوار اثر کرے۔ یہہ اس لئے کہا کہ سابق دمستق جنگ مین مجروح ہو چکا ہے۔

فان تعطہ منك الامان فسائل	وان تعطہ حد الحسام فاخلق

فاخلق ای ما اخلق بذلک کقولہ تعالی اسمع بہم وابصر ای ما اسمعہم وابصرہم ترجمہ سو اگر تو اُسکو امان دے تو بجا ہے کیونکہ
وہ سائل ہے جسکو تو کبھی ناامید نہین کرتا اور اگر تو اُسکو شمشیر بران کی دہار دیوے یعنے اُس سے لڑے تو بہت شایان ہے
کیونکہ وہ کافر حربی ہے۔

وہل ترك البیض الصوارم منہم	اسیرا لفاد او رقیقا لمعتق

ترجمہ اور کیا تیری صیقلدار شمشیرون نے رومیون مین کوئی قیدی چھوڑا ہے جو فدیہ دہندہ کے کام آوے یا آزاد کرنے والے
کے لئے غلام ہو بلکہ تونے سب کو قتل کر دیا ہے۔

لقد وردوا ورد القطا شفراتہا	ومروا علیہا زردقا بعد زردق

الضمیر فی شفراتہا للصوارم۔ والزردق الصف من الناس معرب ترجمہ بیشک وہ لوگ تیری تلوارونکی دہارونپر ایسے
اترے ہین جیسے قطا پرندے چشمون پر جاتے ہین اور اُنکی دہارونپر ایک صف بعد دوسری صف کے گذری ہے یعنے
یعنے وہ رومی سب تیری تلوار کے گھاٹ پر اتر چکے ہین اور اُسکا مزہ چکھے ہوئے ہین۔

بلغت بسیف الدولۃ النور رتبۃ	انرت بہا ما بین غرب ومشرق

ترجمہ مین بسبب سیف الدولہ کے جو جہان کے لئے نور ہے ایسے رتبہ کو پہونچگیا ہون کہ بسبب اُس رتبہ کے مینے ما بین
مغرب و مشرق کو روشن کر دیا ہے۔

اذا شاء ان یلہو بلحیۃ احمق	اراہ غباری ثم قال لہ الحق

اسکن الواو من الفعل وہو منصوب ضرورۃ ترجمہ سیف الدولہ کے مصاحبون کی طرف جو متنبی پر حسد کرتے تھے
تعریض کرکے کہتا ہے کہ جب ممدوح یہہ چاہتا ہے کہ کسی احمق کی داڑھی سے بازی کرے تو وہ اُسکو میرا غبار دکھا کر کہتا ہے
کہ اُس سے جا مل سو وہ مجھ سے کب مل سکتا ہے اور اس احمق کی تضحیک ہوتی ہی اور جب میرے غبار سے نہین ملسکتا

القطربلی شراب معروف منسوب الی قطربل ضیعۃ من اعمال بغداد وینسب الیہ الخمور ترجمہ مجکو اُس سرزمین پر شراب قطربلی ایک ایسی نمکین معشوقہ نے پلائی کہ اُسکے جھوٹے وعدہ پر بھی چمک شخص صادق کی تھی یعنی اُسکا کلام ایسا محبوب ومرغوب تھا اور وہ ایسی خوش تقریر تھی کہ اُسکا جھوٹھہ بھی سچ معلوم ہوتا تھا۔

سُہادٌ لِاجفانٍ وَشمسٌ لِناظرٍ	وَسُقمٌ لِابدانٍ ومِسکٌ لِناشِقِ

ترجمہ موافق مذاق ابن جنی یہہ ہے کہ وہ معشوقہ عاشقون کی آنکھون کے لئے بیداری ہو کہ اُسکی یاد مین سوتا نہین ہے اور وہ دیکھنے والے کو مثل آفتاب روشن معلوم ہوتی ہے اور وہ عاشقون کے جسمون کی بیماری ہے اور سونگھنے والیکو بمنزلہ مشک ہی غرض یہہ جملہ اوصاف ملیحہ کے ہین۔ اور شارح عروضی یہہ تمام اوصاف شراب قطربلی کے ٹہراتا ہی کیونکہ شراب بیخوابی لاتی ہے اور بسبب چمک دمک کے مثل شمس کے ہے اور وہ شارب کے اعضا کو ڈھیلا کردیتی ہی اور وہ اُٹھہ نہین سکتا اور بسبب بوئے خوش کے مثل مشک ہے۔

وَاَغیدُ یَہوَی نَفسَہٗ کُلُّ عَاقِلٍ	عَفِیفٍ وَیَہوَی جِسمَہٗ کُلُّ فَاسِقِ

الاغید الناعم الطویل العنق وہو معطوف علی ملیحۃ ای وسقانی اغید ترجمہ اور مجکو شراب پلائی ایک ایسی معشوق نازک اندام نے کہ اُسکے نفس کو بسبب خوبی ذاتی کے ہر عاقل پرہیزگار دوست رکھتا ہی اور اُسکے جسم کو ہر شخص فاسق بدکار۔

اَدِیبٌ اِذَا مَا جَسَّ اَوتَارَ مِزہَرٍ	بَلَا کُلَّ سَمعٍ عَن سِوَاہَا بِعَائِقِ

المزہر العود الذی یستعمل فی الغناء ترجمہ وہ نازک اندام ایسا ادیب ہے کہ جب وہ عود کے تارونکو چھیڑتا ہے تو ہر گوش کو سوا اُن تارونکے اور چیزونسے روکتا ہی یعنی عود خوب بجاتا ہی کہ سامعین اُسکے عود کے سوا اور کسی طرف متوجہ نہین ہوتے۔

یُحَدِّثُ عَمَّا بَینَ عَادٍ وَبَینَہٗ	وَصُدغَاہُ فِی خَدَّی غُلَامٍ مُرَاہِقِ

عاد کانوا فی قدیم الزمان اہلکہم اللہ تعالی بالریح البارد۔ والمراہق من قارب البلوغ ترجمہ وہ قوم عاد اور اپنے زمانہ کے درمیان کی باتین کرتا ہے یعنی وہ تاریخ دان ہے یا وہ اشعار قدیمہ اور ان الحان کا جو زمانہ گذشتہ مین گائی گئی ہین واقف کار ہے حال آنکہ ابھی اُسکے رخسارون کے بال نوجوان قریب البلوغ کے سے ہین۔

وَمَا الحُسنُ فِی وَجہِ الفَتَی شَرَفٌ لَہٗ	اِذَا لَم یَکُن فِی فِعلِہٖ وَالخَلَائِقِ

الخلائق الخصال ترجمہ چہرہ جوان مین حسن کا ہونا باعث اُسکی شرافت کا نہین ہوتا ہے جبکہ وہ حسن اُسکے افعال اور خصائل مین نہو۔ یعنے خوبروئی بے خوبی خصال قابل ستائش نہین ہے۔

وَمَا بَلَدُ الاِنسَانِ غَیرُ المُوَافِقِ	وَلَا اَہلُہُ الاَدنَونَ غَیرُ الاَصَادِقِ

الاصادق جمع صدیق وہم الذین یصدقون الود فہو بمعنی الاصدقاء والادنون الاقربون ترجمہ ترک وطن و دوستان وطن کی رغبت دلانے کو کہتا ہے کہ انسان کا شہر وہ نہین ہے جو اُس کو موافق نہو اور اُسکے اہل قریب نہین ہین

مگر دوستان صادق۔

وَجَائِزَۃٌ دَعْوَی الْمَحَبَّۃِ وَالْهَوٰی	وَاِنْ کَانَ لَا یَخْفٰی کَلَامُ الْمُنَافِقِ

جائزۃ خبر لمبتدء مقدم علیہ ودعوی المحبۃ ابتداء۔ والمنافق الذی یظہر خلاف ما یعتقدہ ترجمہ اور دعوی محبت وعشق کا اُس شخص سے جو عشق کا معتقد نہین ہو جائز ہے اگرچہ منافق شخص کا کلام چھپا نہین رہتا۔ یہہ تعریض ہے مشائخ بنی کلاب پر کہ وہ سیف الدولہ سے جھوٹی محبت کا اظہار کرتے تھے۔

بِرَأْیِ مَنِ انْقَادَتْ عُقَیْلٌ اِلَی الرَّدٰی	وَاِشْمَاتِ مَخْلُوْقٍ وَاِسْخَاطِ خَالِقِ

عقیل بن کعب قبیلۃ من قبائل قیس بن عیلان ومنہم کان روساء الجیش الذین اوقع بہم سیف الدولۃ ترجمہ بنے عقیل کس کی رائے کے تابع ہوئے کہ جس کا انجام اُنکی ہلاکی اور اُن کے دشمن کو خوش کرنا اور خداوند تعالے کا خفا کرنا ہوا۔

اَرَادُوْا عَلِیًّا بِالَّذِیْ یُعْجِزُ الْوَرٰی	وَیُوْسِعُ قَتْلَ الْجَحْفَلِ الْمُتَضَایِقِ

علی ہو سیف الدولۃ ترجمہ اُنھون نے علے یعنی سیف الدولہ کی نافرمانی کا ارادہ کیا جس نے تمام خلق کو عاجز کر دیا ہے یعنے اُس کے عصیان پر کسی کو قدرت نہین ہے اور جو لشکر عظیم کو جس کی کثرت روئے زمین کو تنگ کر دے بکثرت قتل کرتا ہے۔

فَمَا بَسَطُوْا کَفًّا اِلٰی غَیْرِ قَاطِعٍ	وَلَا حَمَلُوْا رَأْسًا اِلٰی غَیْرِ فَالِقِ

ترجمہ سو بنی عقیل نے اپنے ہاتھ کو ایسے شخص کی طرف نہین پھیلایا جو ہاتھون کا کاٹنے والا نہو اور اُنھون نے اپنا کوئی سر ایسے بہادر کی طرف نہین اُٹھایا جو سر کو چیرنے والا نہو بلکہ وہ یعنی سیف الدولہ دشمنون کے ہاتھون کا کاٹنے والا اور اُنکے سرونکا چیرنے والا ہے۔

لَقَدْ اَقْدَمُوْا لَوْ صَادَفُوْا غَیْرَ لَاحِقٍ	وَقَدْ هَرَبُوْا لَوْ صَادَفُوْا غَیْرَ لَاحِقِ

ترجمہ بیشک وہ لوگ آگے بڑہے اور اپنی بہادری دکھلائی کاش وہ ایسے شخص سے مقابلہ کرتے جو دشمنون کو گرفتار کرنے والا نہوتا تو یہہ حملہ اُن کے لئے مفید ہوتا اور بیشک وہ بھاگے کاش اُن کو ایسی بہادر سے پالا نہ پڑتا جو اُن کو پکڑلے تو یہہ بھاگنا اُن کا بکار آمد ہوتا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ نہ اُنکا حملہ مفید ہوا اور نہ بھاگنا۔

وَلَمَّا کَسٰی کَعْبًا ثِیَابًا طَغَوْا بِهَا	رَمٰی کُلَّ ثَوْبٍ مِنْ سِنَانٍ بِخَارِقِ

ترجمہ اور جبکہ سیف الدولہ نے بنی کعب کو خلعت پہنائے جنکو پہنکر وہ سرکش ہوگئے تو ممدوح نے اُنکے ہر خلعت کو نیزے مارکر پھاڑ دیا یعنی جب اُنھون نے شکر انعام نکیا تو اُنکو کفران نعمت کا بدلا دیا۔

وَلَمَّا سَقَی الْغَیْثَ الَّذِیْ کَفَرُوْا بِهٖ	سَقٰی غَیْرَهٗ فِیْ غَیْرِ تِلْکَ الْبَوَارِقِ

ترجمہ اور جبکہ ممدوح نے اُنکو ایسا باران احسان پلایا جس کو پیکر اُنھون نے اُس کا کفران نعمت کیا تو اُن کو اُس نے بجائے باران احسان اور طرح کا باران اور طرح کے بجلیون مین پلایا - یعنے باران موت شمشیر ہاے درخشان کی بجلیون مین پلایا - خلاصہ یہہ ہے کہ جب اُنھون نے اُس کے احسان کی قدر نکی تو اُنپر باران قتل و غارت برسایا -

وَمَا يُوجِعُ الْحِرْمَانُ مِنْ كَفِّ حَارِمٍ	كَمَا يُوجِعُ الْحِرْمَانُ مِنْ كَفِّ رَازِقِ

ترجمہ نہ دینے والے کے ہاتھہ سے محروم رہنا ایسا نہین ستاتا جیسا سخی و رازق کے ہاتھہ سے محروم رہنا ستاتا ہے - یعنے بنی کعب کو اپنے محسن قدیم سیف الدولہ کی عطا سے محروم رہنا سخت ناگوار گذرا ہے -

أَتَاهُمْ بِهَا حَشْوُ الْعَجَاجَةِ وَالْقَنَا	سَنَابِكُهَا تَحْشُو بُطُونَ الْحَمَالِقِ

الضمیر فے بہا للخیل ولم یجر لہا ذکر لانہ ذکر الجیش فدل علی الخیل - وحشو نصب علی الحال کانہ قال محشوۃ - والحمالق اصلہ حمالیق حذف الیاء منہ لیقیم الوزن و ہو جمع حملاق بمعنے باطن جفن العین ترجمہ ممدوح اُن گھوڑون کو درمیان ایسے غبار اور نیزون کے لایا کہ سُم اُن گھوڑون کے مژہاے چشم کے باطن کو غبار سے پر کرتے تھے - یہہ معنے حسب مذاق ابن جنی کے ہین - اور شارح عروضی کہتا ہے کہ یہہ معنے اچھے نہین ہین اس مین کیا فخر ہے کہ غبار سُم ہاے اسپ آنکھون مین جاتا تھا بہتر یہہ ہے کہ کہا جاوے کہ گھوڑے سرہاے کشتگان کو روندتے تھے اور اُن مردون کی انکھین جو کھلی کی کھلی رہگئین تھین اُن مین گھوڑون کے سم غبار بھرتے تھے -

عَوَابِسَ حَلْيًا يَابِسُ الْمَاءِ حُزْمَهَا	فَهُنَّ عَلَى أَوْسَاطِهَا كَالْمَنَاطِقِ

عوابس نصب علی الحال من ضمیر اتاہم - والحزم جمع حزام و ہو مایشد بہ الرحل - ویابس الماء العرق - والمناطق جمع منطقہ و ہی مایشد بہ الوسط ترجمہ گھوڑے ایسے حال مین لائے گئے کہ وہ بسبب شدت دوڑ دہوپ کے ترش رو تھے کہ عرق خشک نے اُنکے تنگون کو زیور پہنا رکھا تھا سو تنگ اُن کی کمر و نکے وسط مین پٹکون کے مانند تھے - عرق خشک ہوکر سفید ہوجاتا ہے - اس لئے اُن کے تنگ ایسے معلوم ہوتے تھے گویا کہ وہ روپہلے پٹکے ہین -

فَلَيْتَ أَبَا الْهَيْجَا يَرَى خَلْفَ تَدْمُرٍ	طِوَالَ الْعَوَالِي فِي طِوَالِ السَّمَالِقِ

الہیجا الحرب یمد و یقصر - وابو الہیجا کنیۃ والد سیف الدولۃ - وتدمر موضع بالشام والسمالق جمع سملق و ہے الفیافی البعیدۃ المستویۃ الارض ترجمہ سو کاش ابو الہیجا پدر ممدوح زندہ ہوتا اور پیچھے مقام تدمر کے تیر سے بلند نیزے طویل اور وسیع میدان مین دیکھتا جہان تو عرب سے لڑ رہا تھا -

ابو الہیجا پدر ممدوح

وَسُوقٌ عَلِيٌّ مِنْ مَعَدٍّ وَغَيْرِهَا ‏ ‏ قَبَائِلَ لَا تُعْطِي الْقُفِيَّ لِسَائِقِ

القفی جمع قفا کعصی وعصا ترجمہ کاش اُسکا باپ دیکھتا ہنکانے اور بھگانے علی یعنے سیف الدولہ کو بہت سے قبیلون بنی معد وغیرہ کے تئین جنھون نے اپنی پس گردن کسی ہنکانے والیکو نہین دی یعنی کبھی کسی کے مطیع نہین ہوئے - لام سائق کا تاکید کیلئے زیادہ کیا گیا ہے -

قُشَيْرٌ وَبَلْعَجْلَانِ فِيهَا خَفِيَّةٌ ‏ ‏ كَرَاءَيْنِ فِي أَلْفَاظِ أَلْثَغَ نَاطِقِ

رفع قشیر علی خبر الابتداء - ویجوز النصب علی البدل من قبائل والجر علی البدل من غیر وبلعجلان یرید بنی العجلان کما قالوا فی بنی الحارث بلحارث - والالثغ الذی لا یفصح فی الکلام فی حروف معروفۃ کالکاف والتاء والراء والسین ترجمہ قشیر و بنی العجلان جیسی کثیر التعداد قبیلے ان قبیلون مین جو سیف الدولہ کے روبرو سے بھاگے پوشیدہ اور بے حقیقت ایسے تھے جیسے دو رائین بولنے والے تتلے کے الفاظ مین - یعنے سیف الدولہ کے مقابلہ مین باوجودیکہ اس کثرت سے قبائل تھے مگر اُنکو بھاگنا ہی پڑا -

تُخَلِّيهِمُ النِّسْوَانُ غَيْرَ فَوَارِكٍ ‏ ‏ وَهُمْ خَلَّوُا النِّسْوَانَ غَيْرَ طَوَالِقِ

فرکت المرأۃ اذا ابغضت الزوج وہی فارک والجمع فوارک - والطوالق جمع طالق ترجمہ اُن مین ایسی کھلبلی پڑی کہ اُنکی عورتون نے اُنکو ایسے حال مین چھوڑ دیا کہ وہ اپنے شوہرونسے ناراض نہ تھین اور ان مردون نے اپنی عورتون کو بے طلاق دئے چھوڑ دیا یعنے ایسے بے اختیار بھاگے -

يُفَرِّقُ مَا بَيْنَ الْكُمَاةِ وَبَيْنَهَا ‏ ‏ بِضَرْبٍ يُسَلِّي حَرُّهُ كُلَّ عَاشِقِ

ترجمہ ممدوح دلیرون اور اُنکی عورتون مین ایسی مار سے تفریق کر دیتا ہے کہ اُسکی گرمی اور شدت ہر عاشق کو اُس کا معشوق بھلا دے یعنی اُسکی ضرب شدید ہے کہ اُسکے سبب وہ لوگ عورتون سے جدا ہوگئے -

أَتَى الظُّعْنَ حَتَّى مَا تَطِيرُ رَشَاشَةٌ ‏ ‏ مِنَ الدَّمِ إِلَّا فِي نُحُورِ الْعَوَاتِقِ

الظعن جمع ظعینۃ وہی النساء فی الہوادج ورشاشۃ بالتنوین وفی روایۃ الطعن من الطعان بالرماح - ورشاشہ بالاضافۃ الی الضمیر - والعواتق جمع عاتق وہی الجاریۃ الشابۃ ترجمہ روایت اول کا ترجمہ یہہ ہے کہ ممدوح اُن کی زنان ہودج نشین مین گھس آیا اور اُنسے آملا یہانتلک کہ کوئی قطرہ خون نہین اڑتا تھا مگر وہ زنہاے جوان کے سینون پر پڑتا تھا یعنی دشمنون کی بڑی بیحرمتی ہوئی کہ وہ اپنی جوان عورتون کی بھی حفاظت نکر سکے - اور دوسری روایت کے یہہ معنی ہین کہ ممدوح نے نیزہ بازی کی یہان تلک کہ اُنکو اُنکی عورتون کے بیچ مین جا مارا کہ اُن کا خون عورتون کی چھاتیون پر پڑا -

بکل فلاة تنکر الانس ارضها ——— ظعائن حمر الحلی حمر الایانق

الظعائن مبتدا موخر والخبر المقدم بکل فلاة - والایانق جمع ناقة ترجمه ہر دشت دشوار گذار مین جسکی زمین آدمی کو اوپرا سمجھتے تھے کیونکہ وہان تلک کوئی نہین جاتا تھا زنان ہودج نشین سرخ سنہری زیور والیان سرخ ناقون والیان یعنے زنہائے امرا کو ممدوح نے جا پکڑا یعنے باوجودیکہ وہ لوگ بسبب شدت خوف ایسی صحرائے لق و دق مین پناہ گزین ہوئے مگر ممدوح نے انکو وہان بھی اچھوتا نچھوڑا - شارح واحدی حمر الحلی وحمر الایانق کے یہہ معنی کہتے ہین کہ یہہ دونون چیزین بسبب چھینٹون خون مقتولون کے سرخ تھین -

وملمومة سیفیة ربعیة ——— تصیح الحصا فیها صیاح اللقالق

عطف علی قوله ظعائن یرید وبالفلاة ملمومة وہی الکتیبة المجتمعة - وسیفیة نسبة الی سیف الدولة - وربعیة منسوبة الی ربیعة وہی قبیلة سیف الدولة - اللقالق جمع لقلق وہو طائر کبیر یسکن العمران فی ارض العراق ترجمه ہر دشت مین لشکر کثیر مجتمع سیف الدولة والا ربعیہ والا موجود ہے - بسبب واقع ہونے سم گھوڑون کے اُس مین سنگریزی لگ لگون کی مانند آواز کرتے ہین -

بعیدة اطراف القنا من اصولها ——— قریبة بین البیض غبر الیلامق

بعیدة صفة للملمومة وکان الوجه ان یقول غبرا الیلامق الا انه حمله علی المعنی لا اللفظ لان الکتیبة جماعة - والبیض جمع بیضة وہی الخوذة تکون علی الراس - والیلامق جمع یلمق وہی القباء ترجمه وہ لشکر مجتمعہ الیسا ہی کہ اُنکے تیرون کی جڑین اُنکے اطراف سے دور ہین اور خود دونکا فاصلہ قریب ہے یعنے نیزے لمبے ہین اور بسبب کثرت انبوہ اُنکے سر ملے ہوئے ہین اور اُنکی قبائین بسبب غبار کے اُسکے ہمرنگ ہین -

نهاها واغناها عن النهب جوده ——— فما تبتغی الا حماة الحقائق

حماة الحقائق المانعون حرمهم ترجمه اُن لشکرون کو بخشش ممدوح نے غارت اموال سے منع کر رکھا ہے اور اُن کو غارتگری سے بے پرواکر رکھا ہے سو وہ اب طلب نہین کرتے مگر اُن بہادر لوگون کو جو اپنی کس و کو کی حمایت کرتی ہین

توهمها الاعراب سورة مترف ——— تذکره البیداء ظل السرادق

السورة الوثبة - والمترف المتنعم - والسرادق مایکون حول الفسطاط ترجمه بدوی لوگون نے تیرے لشکرون کو حملہ ایسے آسودہ شخص کا خیال کیا تھا کہ جب صحرائے کشادہ مین آویگا تو وہ صحرا اُسکو سایہ قنات یاد دلاویگا یعنی جب اُس آسودہ شخص کو دہوپ اور تشنگی ستاویگی تو سایہ یاد آویگا اور فوراً لوٹجاویگا -

فذکرتهم بالماء ساعة غبرت ——— سماوة کلب فی انوف الحزائق

ذکرته الشی وذکرته بالشی بمعنی فالباء زائدة - وسماوة کلب ارض کلب - والحزائق جمع حزیقة وہی الجماعة ترجمه سو تونے

انکو پانی یاد دلایا جبکہ صحرائے سماوہ کلب نے انکی ناکون مین اپنا غبار ڈالا یعنے جب وہ تیرے سامنے قتل کئے گئے اسوقت تونے انکی تشنگی کےسبب انکو پانی یاد دلایا اور تونے خود نہ پیا لہذا وہ جان گئی کہ پانی کی ضبط مین ممدوح ہم سے بہت بڑہا ہوا ہے۔

وَكَانُوا يُرَوِّعُونَ الْمُلُوكَ بِأَنْ بَدَوْا	وَأَنْ نَبَتَتْ فِي الْمَاءِ نَبْتَ الْغَلَافِقِ

قوله بان بدوا یرید بانہم فہی مخففۃ من الثقیلۃ ۔ وان نبتت یعنی الملوک ۔ وبدوا دخلوا فی البادیۃ ۔ والغلافق جمع غلفق وہو الطحلب الذی یکون علی وجہ الماء ترجمہ اور بدوی لوگ بادشاہونکو اس بات سے ڈراتے تھے کہ جب وہ ہمیں چڑہکر آوینگے تو ہم دشتہائے بے آب مین چلے جاوینگے اور اس امر سے کہ بادشاہ پانی مین ایسے جمے ہوئے ہین جیسے کائی پانی مین پس وہ بسبب ہونے پانی کے ہم تلک نہین پہونچ سکین گے کیونکہ وہ تشنگی کے عادی نہین ہین۔

فَهَاجُوكَ أَهْدَى فِي الْفَلَا مِنْ نُجُومِهِ	وَأَبْدَى بُيُوتًا مِنْ أَدَاحِي النَّقَانِقِ

بیوتا نصب علی التمیز واداحی جمع ادحی بضم الہمزۃ وتشدید الیاء وہو موضع بیض النعام ۔ والنقانق جمع نقنق وہو ذکر النعام ۔ وابدی لزم البادیۃ وسکنہا ترجمہ سو ان لوگون نے تجکو لڑائی کےلئے برانگیختہ کیا اس خیال سے کہ بادشاہ گرمی دشت وشدت تشنگی کی برداشت نہین کرسکتے مگر تیرا یہہ حال ہے کہ تو جنگلون مین انکے ستارونسے زیادہ راہ پانیوالا ہے اور جنگل مین زیادہ گھر بنانے والا ہے بیضہ گاہ شترمرغ سے ۔ کہتے ہین کہ شترمرغ اپنے بیضہ گاہ گھانس تہ بتہ سے جنگل کے دور تر جگہ مین بناتا ہے اور وہان بیضے دیتا ہے۔

وَأَصْبَرَ عَنْ أَمْوَاهِهِ مِنْ ضِبَابِهِ	وَآلَفَ مِنْهَا مُقْلَةً لِلْوَدَائِقِ

الضباب جمع ضب وہی دابۃ لاترد الماء ولا تطلبہ ۔ والودائق جمع ودیقۃ وہی شدۃ الحر ترجمہ اور تجکو ایسے حالمین پایا کہ تو انکے پانی سے انکے سوسمارون کی نسبت زیادہ صابر ہے اور تیری چشم نسبت سوسمار کے گرمیونسے زیادہ مالوف ہے

وَكَانَ هَدِيرًا مِنْ فُحُولٍ تَرَكْتَهَا	مُهَلَّبَةَ الْأَذْنَابِ خُرْسَ الشَّقَاشِقِ

ہدیرا خبر کان واسمہا ضمیر فیہا التقدیرہ کان فعلہم وکیدہم ۔ ومہلبۃ الاذناب وخرس المفعول الثانی لترکتہا بمعنی صیرتہا ومہلبۃ الاذناب ہی المقطعۃ شعر الاذناب ۔ والہلب شعر الذنب ۔ والشقاشق جمع شقشقۃ وہی مایخرج من فم البعیر عند ہدیرہ وبہا یہدر ولا یخرج الاعند ہیاجہ ترجمہ ان کا جنگ ایک نرشتر کا بلبلانا تہا سو تونے انکو لانڈہ کر چھوڑا اور انکا بلبلانا خاموش کردیا کہتے ہین کہ جب شتر نر کی دم کے بال کاٹ دیتے ہین تو اس کی مستی جاتی رہتی ہے اور ذلیل وحقیر ہوجاتا ہے۔

فَمَا حَرَمُوا بِالرَّكْضِ خَيْلَكَ رَاحَةً	وَلٰكِنْ كَفَاهَا الْبَرُّ قَطْعَ الشَّوَاهِقِ

ترجمہ سو جب تیرے گھوڑے انپر چڑہ دوڑے تو اس سبب سے انہون نے تیرے گھوڑونکو آلم وراحت سے

محرم نہین کیا ہان میدان کی لڑائی اُنکے لیئے قطع کو ہماسے بلند سے کافی ہو گئی خلاصہ یہہ کہ تو ہمیشہ جنگ پیشہ ہے اعراب سے نہ لڑتا تو رومیونسے جا لڑتا - البتہ اتنی بات ضرور ہوئی ہے کہ اگر تو رومیونسے لڑتا تو پہاڑ دن پیر چڑھنا پڑتا اور یہان میدان کی لڑائی تھی تیرے گھوڑونکو یہہ آرام تو ہوا ہے -

وَلَا شَغَلُوا صُمَّ القَنَا بِنُحُورِهِمْ ۔ عَنِ الرَّكْزِ لٰكِنْ عَنْ قُلُوبِ الدَّسَاتِقِ

الرکز الرمح اذا جعلہ فے الارض قائما لا یطعن بہ - والدساتق جمع دستق علے حذف التاء لان ہذا الاسم لو کان عربیا لکانت التاء فیہ زائدۃ وہو اسم اعجمی تتغیر مجموعہ عن مفردہ - عادۃ العرب فے الاسماء الاعجمیۃ ترجمہ اور انھون نے تیرے ٹھوس نیزونکو بسبب اپنے سینون کے زمین مین گڑنے اور قرار پکڑنیسے نہین روکا بلکہ دمستقون کے دلون سے یعنے اگر یہہ نیزے اعراب کے سینون پر نہ لگتے تو رومیون کے دلون پر لگتے زمین پر کھڑے رہنا انکا تو ممکن ہی نہ تھا

اَلَمْ یَحْذَرُوا مَسْخَ الَّذِی یَمْسَخُ العِدَی ۔ وَیَجْعَلُ اَیْدِی الْاُسْدِ اَیْدِی الْخَرَانِقِ

اسکن یا ایدی ضرورۃ - والمسخ قلب الخلقۃ - والخرانق جمع خرنق وہی الاناث من اولاد الارانب وقیل الصغار منہا ترجمہ کیا دشمن اُس شخص کے مسخ کرنے سے نہ ڈرے جو دشمنون کی سرشت بدلدیتا ہے اور شیرونکے زبردست ہاتھونکو مثل ہاتھ بچہ ہائے خرگوش کے کوتاہ اور ضعیف کر دیتا ہے یعنے بہادرون کو ذلیل اور قوی کو ضعیف بنا دیتا ہی اور یہہ ہی مسخ ہے

وَقَدْ عَایَنُوهُ فِی سِوَاهُمْ وَرُبَّمَا ۔ اَرَی مَارِقًا فِی الْحَرْبِ مَصْرَعَ مَارِقِ

المارق الذی یمرق من الطاعۃ والدیانۃ کمروق السہم ترجمہ دشمن اُس سے نڈر سے حال آنکہ انہون نے اُسکے وقائع اور سزائین اپنے غیرون مین دیکھی ہین اسصورت مین اُنکو عبرت حاصل کرنی چاہیے تھی کیونکہ اُسنے بارہا جنگ مین ایک سرکش کو دوسرے سرکش کی ہلاکی دکھا دی ہے -

تَعَوَّدَ اَنْ لَا تَقْضَمَ الْحَبَّ خَیْلُہُ ۔ اِذَا الْہَامُ لَمْ تَرْفَعْ جُنُوبَ الْعَلَائِقِ

العلائق جمع علیقۃ وہی المخالی - وجنوبہا نواحیہا وجیب المخلاۃ فمہا وجیبہا ما فتح من اعلاہا ترجمہ اُسکے گھوڑون کی عادت ہو گئی ہے کہ وہ دانہ نہین کھاتے جب تلک کہ سر ہائے دشمنان اُنکے توبرون کے پہلوؤن یا سوتون کو بلند نکرین - گھوڑے کا دستور ہے کہ جب اُسکو توبرہ چڑہایا جاتا ہے تو وہ اُنچی جگہ تلاش کرتا ہے اور توبرہ کو اُسپر سہارا دیکر دانہ کھاتا ہے -

وَلَا تَرِدُ الْغُدْرَانَ اِلَّا وَمَاؤُہَا ۔ مِنَ الدَّمِ کَالرَّیْحَانِ تَحْتَ الشَّقَائِقِ

ترد منصوب عطفا علی لا تقضم - والغدران جمع غدیر وہو ما غادرہ السیل ای ترکہ والشقائق نور احمر ینسب الے النعمان واحدہا شقیقۃ - والریحان نبت طیب الرائحۃ ترجمہ چونکہ ممدوح بکثرت دشمنون کو قتل

کرتا ہے یہانتک کہ اُسکے خون بہکر حوضہاے آب مین چلے جاتے ہین اور اُس کے گھوڑے
معرکون مین اُنھیں حوضون مین پانی پیتے ہین لہذا انکی یہہ عادت ہوگئی ہے کہ وہ اُنھین
حوضون مین پانی پیتے ہین جن کا پانی آمیزش خون سے ایسا ہوجاوے جیسا ریحان لالہ زار کے تلے
خلاصہ یہہ ہے کہ خون کے نیچے پانی کی سبزی ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے لالہ کے تلے ریحان - اور
پانی کی سبزی بسبب کائی کے ہے - اور یہہ معنی بھی ہوسکتے ہین کہ اُسکے گھوڑے ایسی ہی صورتین حوضونکا
پانی پیتے ہین جب اُنکا پانی نونہاے اعدا کے تلے ہو اور وہ ایسا معلوم ہوتا ہو جیسا ریحان سبز گلہا لالہ کے تلے
اور پانی کی سبزی سے اشارہ ہے اُسکی صفائی اور کثرت کی طرف -

لَوْ قَدْ نُمَيْرٌ كَانَ اَرْشَدَ مِنْهُمُ	وَقَدْ طَرَدُوا الْاَظْعَانَ طَرْدَ الْوَسَائِقِ

نمیر قبیلۃ من قیس عیلان تلقوا سیف الدولۃ حین قصد الی بنی عامر بن صعصعۃ واظہروا الخضوع فسلموا منہ - والاظعان
الجماعۃ الکثیرۃ من النساء علی الابل - والوسائق جمع وسیقۃ وہی القطعۃ من حمر الوحش ترجمہ البتہ گروہ بنی نمیر کا رجو
سیف الدولہ سے بخشوع پیش آئے اور اپنے مال و جانین بچالین ایسے حال مین کہ خوف ممدوح سے وہ اپنی سوارعورتونکو
ایسی تیزی سے لے بھاگے تھے جیسا گلہ وحشی خرونکا تیز جاتا ہے مگر اُس سے امن لیکر لوٹ آئے بہ نسبت اُن باغیون
کے زیادہ راہ پر تھا کہ یہہ ہلاک ہوے اور وہ صاف بچگئے -

اَعَدُّوا رِمَاحًا مِنْ خُضُوْعٍ فَطَاعَنُوْا	بِهَا الْجَيْشَ حَتّٰى رَدَّ غَرْبَ الْفَيَالِقِ

الفیالق جمع فیلق وہی الکتیبۃ الکثیرۃ السلاح - والغرب الحد ترجمہ بنی نمیر نے اپنی عاجزی کے نیزے طیار کئے سو اُنکے
ذریعہ سے لشکر سیف الدولہ سے لڑے یہانتک کہ اُنھون نے تیزی اور حدت لشکرون کی ہٹادی اور صحیح
وسالم بچے رہے -

فَلَمْ اَرَ اَرْمٰى مِنْهُ غَيْرَ مُخَاتِلٍ	وَاَسْرٰى اِلَى الْاَعْدَاءِ غَيْرَ مُسَارِقِ

المخاتل المخادع وکذا المسارق ترجمہ سو مینے سیف الدولہ سے زیادہ کوئی تیرانداز غیر دغا باز اور نہ دشمنون کیطرف
زیادہ جانیوالا بے فریب اُسکے مثل دیکھا وہ نقارہ کی چوٹ لڑتا ہے -

تُصِيْبُ الْمَجَانِيْقُ الْعِظَامُ بِكَفِّهٖ	دَقَائِقَ قَدْ اَعْيَتْ قِسِيَّ الْبَنَادِقِ

المجانیق جمع منجنیق وہو ما یرمی بہ علی الحصون فے الحصار - والنبادق جمع بندقۃ وہو ما یعمل من الطین ویرمی بہا
الطیر ترجمہ اوسکے ہاتھ کی بڑی گوپہن یا گوپہی ایسی باریک چیزون پر نشانہ مارتے ہین کہ اُنھون نے غلیل کو عاجز
کر دیا ہے - یعنے قادر انداز ہے باوجودیکہ گوپہن سے بسبب عدم ضبط ٹھیک نشانہ نہین لگتا مگر وہ اُس سے ٹھیک
نشانہ مارتا ہے کہ ایسا کوئی غلیل سے غلہ بھی نہین مار سکتا ہے باوجودیکہ اسمین موقع نشانہ مارنے کا زیادہ ہے -

وقال یمدح اباشجاع محمد بن اوس

اَرَقٌ عَلٰی اَرَقٍ وَمِثْلِیْ یَأْرَقُ	وَجَوًی یَزِیْدُ وَعَبْرَۃٌ تَتَرَقْرَقُ

الارق فقد النوم - والجوی الحزن الذی یستبطن الانسان فیکون فی حشاہ - والعبرۃ تردد الدمع فی العین - وترقرقت المارای اسلتہ ترجمہ میرے لئے بیداری پر بیداری ہے یعنی بیداری کی تہین چڑہی ہوئی ہین اور مجھ جیسا عاشق بیدار رہتاہے بسبب شدت درد عشق کے اور میری سوزش درد دنے دمبدم بڑہتی ہی اور آنسو ڈبڈبائے رہتے ہین۔

جُهْدُ الصَّبَابَةِ اَنْ تَكُوْنَ كَمَا اَرٰی	عَیْنٌ مُسَهَّدَةٌ وَقَلْبٌ یَخْفِقُ

جہد الصبابۃ مبتدأ وان تکون فی موضع رفع خبرہ - وعین مسہدۃ خبر مبتدأ محذوف ای لی عین - والجہد بالفتح المشقۃ و بالضم الطاقۃ وقیل ہما لغتان بمعنی والصبابۃ رقۃ الشوق ترجمہ مشقت محبت اس کانام ہے کہ تو اُس حال پر ہووے جسکو مین بھگت رہاہون یعنی چشم بیدار رہوا ور دل مضطر۔

مَا لَاحَ بَرْقٌ اَوْ تَرَنَّمَ طَائِرٌ	اِلَّا انْثَنَیْتُ وَلِیْ فُؤَادٌ شَیِّقُ

ولی فواد مبتدأ وخبرہ مقدم علیہ وہی جملۃ فی موضع الحال - والشیق یجوز ان یکون بمعنی فاعل من شاق یشوق ویجوز ان یکون علی وزن فعیل بمعنی مفعول ترجمہ کبھی کوئی بجلی نہین چمکتی اور کوئی پرندہ نہین چہچہاتا مگر مین ایسے حال مین لوٹتاہون کہ میرا دل دوستون کا مشتاق ہوتاہے کیونکہ برق کا چمکنا اُن کا کوچ طلب آب وگیاہ کو لئے یاد دلاتا ہی اور ایساہی ترنم طائر

جَرَّبْتُ مِنْ نَارِ الْهَوٰی مَا تَنْطَفِیْ	نَارُ الْغَضَا وَتَكِلُّ عَمَّا تُحْرِقُ

ما فیما تنطفی مصدریۃ - والضمیر فی تحرق لنار الہوی ترجمہ مینے اپنے تجربہ مین آتش عشق ایسی تیز پائی کہ اُسکی حرارت کے سامنے جانڈ کی آگ بجھ جاوے اور یہہ آگ اُسقدر جلانے سے عاجز ہے جسقدر آتش عشق جلاتی ہے یا اُس چیز کے جلانے سے عاجز ہے - خلاصہ یہہ کہ آتش عشق آتش غضا سے بہت تیز ہے۔

وَعَذَلْتُ اَهْلَ الْعِشْقِ حَتّٰی ذُقْتُهٗ	فَعَجِبْتُ كَیْفَ یَمُوْتُ مَنْ لَا یَعْشَقُ

ترجمہ اور مینے عاشقونکو درباب عشق ملامت کری اور بعد ازان مین خود بلاے عشق مین مبتلا ہوگیا اور اُسکا مزہ چکھا اور اُسکے مصائب اور شدائد جھیلین تو مجکو تعجب ہوا کہ جسکو عشق نہین وہ کیونکر مرتاہے اسلئے کہ عشق کے سوائے کوئی چیز ایسی سخت نہین ہے کہ وہ سبب موت ہوجاوے - اور بعض شارح اسکے یہہ معنے کہتے ہین کہ لوگون کی طبیعتون مین یہہ بات ٹھہری ہوئی ہے کہ موت کی شدتین نہایت سخت ہین سو جب مین عاشق ہوگیا اور اُسکی سختیان اٹھائین تو مینے اُنکے خیال سے سخت تعجب کیا اور کہا کہ یہہ رائین اُنکی کیسی درست ہوسکتی ہین سب سے زیادہ سخت تو عشق ہے۔

وَعَذَرْتُهُمْ وَعَرَفْتُ ذَنْبِیْ اَنَّنِیْ	عَیَّرْتُهُمْ فَلَقِیْتُ فِیْهِ مَا لَقُوْا

ترجمہ اور جب مین عشق مین مبتلا ہوگیا تو عاشقون کو معذور سمجھا اور اپنے گناہ کو جان لیا کہ مینے انکو ملامت کی تھی اُسکا انجام یہہ ہوا کہ مینے صدمات عشق وہ اٹھائے جو انھون نے اٹھائے تھے۔

أبُنَيَّ إنّا نَحْنُ أهْلُ مَنَازِلٍ ۔۔۔ أبَدًا غُرَابُ البَيْنِ فِينَا يَنْعِقُ

كانت العرب اذا صاح فے دیارہم الغراب تشاءمت به۔ ونعق بالغين المعجمة مع القاف هو صياح الغراب ترجمہ اے ہمارے بھائیو ہم ایسے گھرون کے رہنے والے ہین کہ ہم مین جدائی کا کوا یعنے جسکی آواز کی تاثیر سے آپسمین تفرقہ پڑجاتا ہے ہمیشہ کائین کائین کرتا رہتا ہے یعنے ہم برابر مبتلائے فراق رہتے ہین اور بسبب موت کے متفرق ہوجاتے ہین سنیئے اس جگہ غزل اور تشبیب سے وعظ کی طرف آگیا ظاہرا یہہ بے جوڑ ہے ذکر موت تو مرثیون مین مناسب ہوتا ہے۔

تَبْكِي عَلَى الدُّنْيَا وَمَا مِنْ مَعْشَرٍ ۔۔۔ جَمَعَتْهُمُ الدُّنْيَا فَلَمْ يَتَفَرَّقُوا

ترجمہ تو فراق دنیا پر روتا ہے اور حال یہہ ہے کہ کوئی ایسا گروہ نہین ہے کہ دنیا نے اُن کو اکٹھا کیا ہو اور آخر مین متفرق نہوگئے ہون

أيْنَ الأكَاسِرَةُ الجَبَابِرَةُ الأُلَى ۔۔۔ كَنَزُوا الكُنُوزَ فَمَا بَقِينَ وَلَا بَقُوا

الاكاسرة جمع كسرىٰ وهم ملوك فارس۔ والجبابرة جمع جبار۔ والاولى بمعنے الذين۔ والكنوز الاموال المدفونة ترجمہ کہان گئے زبردست بادشاہان فارس جنھون نے خزانے زمین مین گاڑے سو نہ وہ خزانے رہے نہ وہ بادشاہ۔

مِنْ كُلِّ مَنْ ضَاقَ الفَضَاءُ بِجَيْشِهِ ۔۔۔ حَتَّى ثَوَى فَحَوَاهُ لَحْدٌ ضَيِّقُ

الفضاء الارض الواسعة۔ وثوى من رواه بالمثناة فمعناه هلك ومن رواه بالمثلثة فمعناه اقام فے القبر ترجمہ وہ بادشاہ اُن لوگون مین سے تھے کہ میدان وسیع اُنکے لشکرون کی کثرت کے سبب تنگ ہوگئے انجام اُنکا یہہ ہوا کہ وہ ہلاک ہوگئے یا مقیم قبر ہوگئے اور تنگ لحد اُنپر محیط ہوگئے۔

خُرْسٌ إذَا نُودُوا كَأنْ لَمْ يَعْلَمُوا ۔۔۔ أنَّ الكَلَامَ لَهُمْ حَلَالٌ مُطْلَقُ

ترجمہ جبکہ وہ پکارے جاوین تو وہ گونگے ہین کچھ جواب نہین دیتے گویا انکو یہہ معلوم ہی نہین ہوا کہ کبھی اُن کو بولنا حلال مطلق ہوا ہے۔

فَالمَوْتُ آتٍ وَالنُّفُوسُ نَفَائِسٌ ۔۔۔ وَالمُسْتَغِرُّ بِمَا لَدَيْهِ الأحْمَقُ

المستغر المغرور وروى المستعز بالزاء والعين المهملة من العز ترجمہ سو موت آنے والی ہے اور جانین عزیز اور قابل بخل ہین اور جو شخص اپنی جمعیت پر مغرور ہے یا جو اُسکے ذریعہ سے طالب عزت ہو وہ جاہل احمق ہے کیونکہ اُسکو قیام نہین ہے

وَالمَرْءُ يَأمُلُ وَالحَيَاةُ شَهِيَّةٌ ۔۔۔ وَالشَّيْبُ أوْقَرُ وَالشَّبِيبَةُ أنْزَقُ

التشبيبة الشباب۔ وانزق اخف واطيش ترجمہ اور مرد زندگی کی امید کرتا ہے اور سچ یہی ہے کہ زندگی ایک مرغوب شئے ہے

اور پیری نہایت باوقار چیز ہی۔ اور جوانی سکبسری اور ہلکاپن کا زمانہ ہے۔ خلاصہ یہہ ہی کہ انسان پیری کو مکروہ سمجھتا ہے
حالانکہ وہ سبب وقار ہے اور جوانی کو دوست رکھتا ہے باوجودیکہ وہ باعث خفت و ہلکاپن ہے۔ ذرہ سے خلاف
طبع امر مین غضبناک ہوجاتا ہے۔

وَلَقَدْ بَكَيْتُ عَلَى الشَّبَابِ وَلِمَّتِي ۔۔ مُسْوَدَّةٌ وَلِمَاءِ وَجْهِي رَوْنَقُ

اللمۃ من الشعر ما الم بالمنکب ۔ والرونق الحسن والضیاء ترجمہ اور مین تو جوانی پر بیشک اُس زمانہ مین بھی بطور قبل از مرگ
واویلا رو لیا ہون جب میرے سر کے بال جو تا دوش تھے سیاہ تھے اور میرے چہرہ کی رونق بنی ہوئی تھی اور معشوق میرے طالب تھے

حَذَرًا عَلَيْهِ قَبْلَ يَوْمِ فِرَاقِهِ ۔۔ حَتَّى لَكِدْتُ بِمَاءِ جَفْنِي أَشْرَقُ

بما جفنی ای بسبب ما جفنی ۔ والتقدیر کدت بسبب ماء جفنی اشرق بریقی ۔ وحذرا حال من بکیت او مفعول مطلق ای
حذرت علیہ حذرا او مفعول لہ ای بکیت للحذر علیہ ترجمہ مین جوانی کے زوال سے قبل اُسکے فراق کے ڈرتا تھا اُسکے
جانے سے استقدر رویا ہون کہ قریب ہے کہ مجکو بسبب کثرت اشک اچھو آجاوے اور تھوک نہ نگلا جاوے۔

أَمَّا بَنُو أَوْسِ بْنِ مَعْنِ بْنِ الرِّضَا ۔۔ فَأَعَزُّ مَنْ تُحْدَى إِلَيْهِ الْأَيْنُقُ

اما فی الاکثر تستعمل مکررۃ قال اللہ تعالی واما السفینۃ واما الغلام واما الجدار وقلما تاتی مفردۃ وہی للتفصیل والاینق
جمع ناقۃ علی غیر القیاس ۔ والاصل الانوق فابدلوا الواو یاء وقدموہا علی النون ترجمہ مگر بنو اوس بن معن بن الرضا
سو ایسی قوم ہے کہ وہ اُس شخص سے جسکے پاس سائل جاتے اور حدے کہتے ہوئے اپنے ناقون کو ہنکاتے
ہین زیادہ معزز ہین۔

كَبَّرْتُ حَوْلَ بُيُوتِهِمْ لَمَّا بَدَتْ ۔۔ مِنْهَا الشُّمُوسُ وَلَيْسَ فِيهَا الْمَشْرِقُ

ترجمہ اُنکے گھرون کے پاس مینے براہ تعجب تکبیر کہی جبکہ ان گھرون مین سے ممدوح لوگ مثل آفتابونکے شان وشوکت
مین نورانی چہرونسے ظاہر ہوئے اور اُس طرف مشرق نہی بلکہ وہ بجانب مغرب تھے۔

وَعَجِبْتُ مِنْ أَرْضٍ سَحَابُ أَكُفِّهِمْ ۔۔ مِنْ فَوْقِهَا وَصُخُورُهَا لَا تُورِقُ

ترجمہ اور مینے اُس زمین سے تعجب کیا کہ اُنپر ابر دستہاے ممدوحین برستا ہے اور اُس کے سخت پتھر نرم ہوکر سبز نہین
ہوتی جاتے تھا کہ وہ برگ لے آتے۔

وَتَفُوحُ مِنْ طِيبِ الثَّنَاءِ رَوَائِحٌ ۔۔ لَهُمْ بِكُلِّ مَكَانَةٍ تُسْتَنْشَقُ

مکان ومکانۃ کمنزل ومنزلۃ بمعنی ترجمہ اُنکی تعریف کی خوشبو سے ہر مکان مین اُنکی خوشبوئین پھیلتی ہین اور سونگھی
جاتی ہین یعنی اُنکا ذکر خیر ہر جگہ مذکور ہوتا ہے کیونکہ اُنکے ثناخوان ہر جگہ بکثرت موجود ہین۔

مِسْكِيَّةُ النَّفَحَاتِ إِلَّا أَنَّهَا ۔۔ وَحْشِيَّةٌ بِسِوَاهُمُ لَا تَعْبَقُ

النفحات الروائح و یسبق یفوح ترجمہ انکی تعریف کی خوشبوئین مانند مشک کے ہین مگر یہہ خوشبوئین ایسی وحشی ہین کہ اُنکے سوا اور پر خوشبو نہین دیتی ہین خلاصہ یہہ کہ انکی تعریف ایسی ہے کہ دوسرے کی تعریف ویسی نہین ہے۔

لانبلنا بطلاب من لا یلحق	امریدک مثل محمد فی عصرنا

البلاء بالفتح والمد الامتحان والاختبار ترجمہ ای مثل محمد ممدوح کے ہمارے زمانہ مین ارادہ کرنے والے تو اُس چیز کی تلاش مین جس تلک رسائی نہو سکے ہمارا امتحان نکر کیونکہ طلب محال مین سوائے ناکامی اور کیا حاصل ہے۔

ابدا وظنی انہ لا یخلق	لم یخلق الرحمن مثل محمد

ترجمہ خداوند تعالی نے اب تلک مثل محمد ممدوح کے کبھی پیدا نہین کیا اور مجکو یقین ہے کہ آئندہ ایسا پیدا نہین کریگا۔

انی علیہ باخذہ اتصدق	یا ذا الذی یہب الجزیل وعندہ

ترجمہ ای وہ شخص جو مال کثیر مجکو بخشتا ہی اور اُسکی یہہ رائے ہی کہ مین جو اُسکو لیتا ہون تو گویا مین اُسکو صدقہ دیتا ہون۔

وانظر الی برحمۃ لا اغرق	امطر علی سحاب جودک ثرۃ

تقدیرہ فان تنظر الی لا اغرق - ویحتمل رفعہ وجہین احدہما ارادلئلا اغرق فحذف لام العلۃ ثم حذف ان فارتفع کقولہ وجدنا وکقول طرفۃ الا ایہذا الزاجری احضر الوغی اراد ان احضر - والثانی ان یکون بالفاء مقدرۃ واذا کانت فی الجواب مقدرۃ ارتفع الفعل بتقدیرہا کما یرتفع باثباتہا - ویحتمل الاستیناف فیرتفع کقول الشاعر ؎ وقال رائدہم ارسوا نزاولہا - والثرۃ الکثیر من المار من الثارۃ ترجمہ تو مجپر اپنے عطائے کثیر کا ابر برسا اور میری طرف بنظر رحمت دیکھہ کہ تیری بخشش کی آب کثیر مین غرق نہو جاؤن۔

مات الکرام وانت حی ترزق	کذب ابن فاعلۃ بقول بجہلہ

ترجمہ حرامکار عورت کے بیٹے نے جھوٹ بولا جو اپنے جہل کے سبب یہہ کہتا ہے کہ سخی لوگ مرگئے اور حال یہہ ہے کہ تو زندہ ہے جو رزق دیا جاتا ہے - اور ایک روایت مین ترزق ہے اور ضمیر ممدوح کی طرف راجع ہے یرید یعطے الناس ارزاقہم - والاول اجود لانہ یقال فلان یرزق ای حی وذلک لانہ مادام حیا مرزوق۔

وقال فی صباہ

ای عظیم اتقی	ای محل ارتقی

ترجمہ مینے سب مراتب بلند نامی کے طے کرلئے اب کس مرتبہ پر ترقی کرون اور کس شخص عظیم سے ڈرون۔

اللہ وما لم یخلق	وکل ما قد خلق
کشعرۃ فی مفرقی	محتقر فی ہمتی

ترجمہ اور حال یہہ ہے کہ جو چیز خدا نے پیدا کی اور وہ چیز جو پیدا نہین کی یہہ دونون چیزین میری ہمت کے سامنے

حقیر ہین جیسا ایک بال میرے سر کا - اس قسم کی ڈینگین بتنبے کی سرشت مین داخل ہین -

وقال یمدح الحسین بن اسحق التنوخی

ہُوَ البَینُ حَتّٰی مَا تَأنّٰی الحَزَائِقُ	وَیَا قَلبُ حَتّٰی اَنتَ مِمَّن اُفَارِقُ

البین مبتدء وخبرہ مضمر تقدیرہ ہو البین الذی فرق کل شیٔ - وحتی للابتداء - تقدیرہ البین ما تانے الحزائق اذا ظہر وانت یا قلب مما افارقہ اذا ظہر - وتانی تمہل وتترفق - والحزائق الجماعات واحدہا حزیقۃ ترجمہ وہ جدائی ہے جو ہر شی کو دوسرے سے جدا کر دیتی ہی یہان تلک کہ جب اُسکا حکم جاری ہوتا ہے تو جماعتین اور گروہین متفرق ہو جاتی ہین دیر تامل نہین کرتین فوراً جدا ہو جاتی ہین - پھر اپنے دلکو خطاب کرکے کہتا ہے کہ سب چیزین مجھکو چھوڑ جاوینگی یہان تلک کہ ای دل تو بھی - خلاصہ یہہ ہے کہ احباب مجھسے جدا ہوگئے اور اُنکے ساتھ دل بھی مفارقت کرگیا -

وُقُفنَا وَمِمَّا زَادَ بَثًّا وُقُوفُنَا	فَرِیقَی ہَوًی مِنَّا مَشُوقٌ وَشَائِقُ

فریقی فے موضع نصب علی الحال من الضمیر فے وقوفنا - والبث الحزن - والمشوق العاشق الذی یشوقہ حبیبہ بفراقہ والشائق المعشوق الذی یشوق عاشقہ ترجمہ ہم رخصت کیلئے کھڑے ہوئے اور باعث زیادتی ہمارے غم کا ایک یہہ ہوا کہ ہم کھڑے ہوئے ایسے حال مین کہ ہم دو فریق مبتلائے محبت تھے بعض تو ہم مین عاشق تھے کہ اُنکا حبیب بسبب اپنے فراق کے اُنکو اپنا مشتاق کرتا تھا اور بعض معشوق کہ اپنے عاشق کو اپنا مشتاق کرتے تھے اور اس حال کو موجب مزید غم اسواسطے کہا کہ فراق محبوب بہ نسبت فراق اور آشناؤن اور ہمسایون کے زیادہ سخت ہوتا ہے

وَقَد صَارَتِ الاَجفَانُ قَرحٰی مِنَ البُکَا	وَصَارَ بَہَارًا فِی الخُدُودِ الشَّقَائِقُ

البہار نہر فرو الشقائق جمع شقیقۃ وہی زہر احمر نیسب الی النعمان - وقرحی بغیر تنوین جمع قریح کجرحے وجریح - وقال ابن جنی قلت لہ عند القرأۃ اتریدہ بالتنوین فقال نعم جمع قرحۃ وہی اسم لا وصف ترجمہ اور بیشک آنکھونکی پلکین بسبب کثرت گریہ زخمی ہوگئین اور رخسارونکی سرخی جو ہرنگ گل لالہ تھے مثل گل بہار زرد ہوگئے یعنے بسبب صدمہ فراق کے -

عَلٰی ذَا مَضَی النَّاسُ اجتِمَاعٌ وَفُرقَۃٌ	وَمَیتٌ وَمَولُودٌ وَقَالٍ وَوَامِقُ

اے لہم اجتماع وفرقۃ ترجمہ اسی حالت پر اگلے لوگ گذر گئے کہ اُنکے لئے کبھی اجتماع تھا اور کبھی فرقت اور کبھی کوئی مرتا تھا اور کوئی پیدا ہوتا تھا اور کوئی دشمن ہوتا تھا اور کوئی دوست -

تَغَیَّرَ حَالِی وَاللَّیَالِی بِحَالِہَا	وَشِبتُ وَمَا شَابَ الزَّمَانُ الغُرَانِقُ

الغرانق الشاب الناعم وجمعہ غرانق بفتح الغین کجوالق وجوالق بفتح الجیم واصلہ من الغرانیق وہو نبات لین فے اصل العوسج شبہ لنضارتہ وطراوتہ الشاب الناعم بہ ترجمہ میرا حال متغیر ہوگیا اور حال راتون کا ویسا ہی ہے مین تو بوڑھا ہوگیا اور زمانہ ویسا ہی نوجوان ہے -

سَلِ البِيدَ اَينَ الجِنُّ مِنّا بِجَوزِها ‏ ‏ ‏ ‏ وَعَن ذِي المَهارِي اَينَ مِنها النَقانِقُ

اين متعلق بحل المحذوف منه وجملہ سل محذوف وهو بحيز كـ - وجوز كل شئ وسطہ - والمهاری جمع مهری ويجوز فيه فتح الرار وكسر بالكفار وصحاری وهی ابل منسوبة الی قبيلة من اليمن وهم بنو مهرة بن حيدان والنقانق جمع نقنق وهو ذكر النعام ترجمہ اپنی کثرت اسفار کی تعریف کرتا ہے کہ ای مخاطب تو صحرا ہائے لق و دق سے دریافت کر کہ انکے بیچون بیچ سفر کرنے مین جن جو بڑے سریع السیر ہوتے ہین ہمسے کیا لگا کھاتے ہین اور ان شترون سے پوچھہ کہ شتر مرغان تیز دوڑ مین مشہور ہین ہماری تیز روی اور دوڑ دہوپ سے کس درجہ گھٹے ہوئے ہین -

وَلَيلٍ دَجُوجِيٍّ كَاَنّا جَلَت لَنا ‏ ‏ ‏ ‏ مُحَيّاكِ فِيهِ فَاهتَدَينا السَمالِقُ

رفع السمالق علی انه فاعل جلت - ومحياک فی موضع نصب بالمفعولية - ولنا متعلق بجلت - وضمير فيه لليل وهو متعلق باهتدينا - والدجوجي المظلم ولا يستعمل الا بيار النسبة - وجلت كشفت واظهرت - والمحيا الوجه - والسمالق جمع سملق وهی الارض البعيدة ترجمہ اور بہت سی شب تاریک ہین کہ ہم تیری طرف اسمین چلے اور بیابانہائے دور و دراز نے ہمارے لئے گویا تیرے چہرہ تابان کی روشنی ظاہر کردی جس سے ہم تیری طرف راہ یاب ہوئے اور اسکی تاریکی تیرے چہرے کی روشنی سے سہل ہوگئے

فَما زالَ لَولا نُورُ وَجهِكَ جُنحُهُ ‏ ‏ ‏ ‏ وَلا جابَها الرُكبانُ لَولا الاَيانِقُ

جنح الطريق جانبه - وجنوح الليل اقباله بظلام على النهار اسے يميل عليه وجابه قطعه - والايانق جمع ناقة كمام تحقيقه ترجمہ سو اگر تیرا نور روجہ نہوتا تو شب کا پارہ تاریکی نجاتا اور نہ شتر سوار زمین قطع کر سکتے اگر یاد شتران نہوتین

وَهَزٌّ اَطارَ النَومَ حَتّى كَاَنَّنِي ‏ ‏ ‏ ‏ مِنَ السُكرِ فِي الغَرزَينِ ثَوبٌ شُبارِقُ

هز بالرفع عطف على الايانق وهو التحريك والازعاج - واراد بالسكر النعاس والغرز ركاب من خشب للابل خاصة - وقال ابو الغوث هو ركاب من جلد فاذا كان من خشب او حديد فهو ركاب - والشبارق الخلق المنقطع ترجمہ اور اگر شترون کی تیز رفتاری کا ہلانا اور حرکت دینا نہوتا جسنے نیند کو اڑا دیا تھا یہان تلک کہ نشہ خواب سے ایسا ہو گیا تھا کہ گویا مین دونون رکابون مین پانو دہرے ایسا ہلتا تھا جیسا پرانا کپڑا پھٹا ہوا اسکے صدمہ سے ادہر ادہر ہلتا ہے تو مین رات کو تیز نکر سکتا

شَدَوا بِابنِ اِسحَقَ الحُسَينِ فَصافَحَت ‏ ‏ ‏ ‏ ذَفارِيَها كِيرانُها وَالنَمارِقُ

شدوا غنوا يريد بمدح ابن اسحاق - والذفرى الموضع الذی يعرق من البعير خلف الاذنين اولاواتجمع ذفرات وذفاری بفتح الرار والالف منقلبة عن ياء - والنمارق جمع نمرقة وهی الوسادة تكون تحت الراكب وغيره والكيران جمع كور وهو الرحل ترجمہ یاران ہمسفر نے مدح ابن حسین کی گائی تو شتر خوش ہو کر ایسے تیز چلے اور اتنی اپنی گردنین بلند کین کہ انکے پس گوش نے انکے سجادون اور عرق گیرون سے مصافحہ کیا یعنی انسے لگئے خلاصہ یہ کہ ممدوح کی مدح ایسی لذیذ ہے کہ شترونکو بھی پسند ہے

بِمَن تَقشَعِرُّ الاَرضُ خَوفاً اِذا مَشى ‏ ‏ ‏ ‏ عَلَيها وَتَرتَجُّ الجِبالُ الشَواهِقُ

بمن بدل من ابن اسحاق وقد اعاد العامل فے البدل ترجمہ یارون نے اُس شخص کی تعریف کا کی کہ جب وہ چلتا ہے تو اُسکے خوف سے زمین کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہین اور بلند پہاڑ کانپنے لگتے ہین۔

فَتًى كَالسَّحَابِ الْجُونِ يُخْشَى وَيُرْتَجَى	يُرَجَّى الْحَيَا مِنْهَا وَتُخْشَى الصَّوَاعِقُ

من روی الجون بضم الجیم جعلہ نعتاً للسحاب وقال ہو جمع سحابۃ ومن روی الجون بفتح الجیم جعلہ نعتاً للسحاب علی الافراد۔ والجون الابیض۔ والحیا بالقصر المطر لانہ یحیی الارض ترجمہ وہ ایک جوان مرد مثل ابر ہائے سفید یا مانند ابر سفید کی ہو کہ اُس سے خوف کیا جاتا ہے اور امید کیجاتی ہے خوف تو اُسکے بجلیون کا ہے اور امید اُسکے باران کی۔

وَلٰكِنَّهَا تَمْضِي وَهٰذَا مُخَيِّمٌ	وَتَكْذِبُ أَحْيَانًا وَذَا الدَّهْرَ صَادِقُ

ترجمہ مگر ممدوح اور ابر مین اتنا فرق ہے کہ ابر کبھی چلا جاتا ہے یعنے کھلجاتا ہے اور ممدوح ہمیشہ عطا کے بارہ مین کبھی خلاف وعدگی نہین کرتا اور برابر ثابت رہتا ہے اور ابر کبھی چمک دمک ودعدو برق کے بعد جھوٹا ہوجاتا ہے یعنی برستا نہین ہے اور یہہ ہمیشہ سچا رہتا ہے۔

تَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا لِيُنْسَى فَمَا خَلَتْ	مَغَارِبُهَا مِنْ ذِكْرِهِ وَالْمَشَارِقُ

ترجمہ ممدوح دنیا سے ایکسو ہو بیٹھا تاکہ وہ فراموش کیا جاوے سو اُسکے ذکر خیر سے دنیا کی مغربین اور مشرقین خالی نرہین اور وہ ہر جگہہ بسبب کثرت عطا مشہور ہے اُسکی خلوت نشینی اور زہد اُسکی شہرت کو مانع نہوئی۔

غَذَى الْهِنْدُوَانِيَّاتِ بِالْهَامِ وَالطُّلَى	فَهُنَّ مَدَارِيهَا وَهُنَّ الْمَخَانِقُ

الهندوانیات جمع ہندی وسیف مہند وہندی وہو ما عمل ببلاد الہند او من حدیدہ والطلی الاعناق۔ والمداری جمع مدری وہو ما یفرق بہ الشعر۔ والمخانق جمع مخنقۃ وہی قلادہ قصیرۃ ترجمہ ممدوح شمشیر ہائے ہندی کو دشمنون کے سرون اور گردنون کے خونسے غذا دیتا ہے سو اُسکی تلوارین گردنون کے لئے ایسی ہین جیسے شانے سرون کے واسطے اور ہار گردنون کے واسطے۔ یعنی جب اُسکی تلوارین سرونسے بلند ہوتی ہین تو وہ بمنزلہ شانون کے اور جب گردنو سے بلند ہوتے ہین تو مانند ہار کے ہوجاتے ہین یعنے سرون وگردنون سے جدا نہین ہوئین۔

تُشَقَّقُ مِنْهُنَّ الْجُيُوبُ إِذَا غَزَا	وَتُخْضَبُ مِنْهُنَّ اللِّحَى وَالْمَفَارِقُ

اللحی جمع لحیۃ ترجمہ اُن تلوارونسے جب وہ لڑتا ہے تو دشمنون کے گریبان چاک ہوتے ہین اور اُنکی ڈاڑہیان اور سر شمشیرونکے ذریعہ سے رنگین ہوجاتے ہین۔

يُجَنِّبُهَا مَنْ حَتْفُهُ عَنْهُ غَافِلٌ	وَيَصْلَى بِهَا مَنْ نَفْسُهُ مِنْهُ طَالِقُ

جنبۃ الشی بعدتہ عنہ۔ وصلی یصلی بالامر اذا قاسی حرہ وشدتہ ترجمہ جسکی موت اُس سے غافل ہے یعنے اُس کے مرنے کا وقت نہین آیا وہ اُسکی شمشیر سے جدا رہتا ہے اور اُسکی تلوار کی تکلیف وہ شخص اُٹھاتا ہے جس نے

اپنے نفس کو طلاق دیدی ہے یعنے اُسکی شمشیر کے سامنے وہ ہی شخص آتا ہے جسکی موت کا وقت آگیا ہے۔

يُحَاجِي بِهِ مَا نَاطِقٌ وَهُوَ سَاكِتٌ	يُرَى سَاكِتاً وَالسَّيْفُ عَنْ فِيهِ نَاطِقُ

الاحجیۃ الکلمۃ المخالفۃ اللفظ للمعنی ترجمہ ممدوح چیستان بنایا جاتا ہی اسطرح کہ کون وہ چیز ہے کہ وہ گویا بھی ہوا ور خاموش بھی تو جواب دیا جاتا ہے کہ ایسے اوصاف متضادہ کا جامع ممدوح ہے کیونکہ وہ خود خاموش ہے اور اپنی بہادری اور فخر کو بیان نہین کرتا اور اُسکی تلوار بسبب ظہور آثار اُسکی شجاعت و اسباب فخر کے اُسکے اوصاف صاف بیان کرتی ہے پس وہ ناطق بھی ہے اور صامت بھی۔

نَكِرْتُكَ حَتَّى طَالَ مِنْكَ تَعَجُّبِي	وَلَا عَجَبٌ مِنْ حُسْنِ مَا اللّٰهُ خَالِقُ

نکرت و انکرت اذا لم تعرف ولا یستعمل من نکر الا هذا ترجمہ مین تیرے اوصاف مین نہایت متعجب ہوا اور تیری مثل کے وجود کا انکار کیا اور پھر مجکو معلوم ہوا کہ خوبی غلق خدا سے یہہ امر کچھہ بعید نہین ہی لانہ علی کل شئ قدیر۔

كَأَنَّكَ فِي الْإِعْطَاءِ لِلْمَالِ مُبْغِضٌ	وَفِي كُلِّ حَرْبٍ لِلْمَنِيَّةِ عَاشِقُ

ترجمہ گویا تو کثرت بخشش کے سبب اپنے مال کا دشمن ہے اور ہر لڑائی مین موت کا عاشق یعنے تیری سخاوت و شجاعت کمال کو پہونچی ہوئی ہے۔

أَلَا قَلَّ مَا تَبْقَى عَلَى مَا بَدَا لَهَا	وَحَلَّ بِهَا مِنْكَ الْقَنَا وَالسَّوَابِقُ

قلما اذا جعلتہا ہے مصدریۃ فصلت بینہما فے الخط و بین اللام و اذا جعلتہا کافۃ وصلتہا وضمیر لہا و بہا لکلو احد من القنا و السوابق و ہما فاعلا تبقی ترجمہ سننے کہ نیزے اور عمدہ گھوڑے اس کثرت استعمال کی صورت مین جو انپر تیری طرف سے ظاہر ہوئے اور انپر گذرے کمتر باقی رہین گے بلکہ ازکار رفتہ ہو جاوین گے ممدوح کی کثرت جنگ و جدل کا ذکر کرتا ہے۔

سَيُحْيِي بِكَ السُّمَّارُ مَا لَاحَ كَوْكَبٌ	وَيَحْدُو بِكَ السُّفَّارُ مَا ذَرَّ شَارِقُ

السمار جمع سامر و ہم الذین یسمرون لیلا۔ والسفار جمع سفر و سافر و ہم الذین یلازمون الاسفار۔ وذر طلع۔ والشارق الشمس والقمر ترجمہ اب افسانہ گو لوگ جب تلک ستارے ظاہر ہون گے یعنے ہمیشہ راتون کو تیری نیک نامی کے افسانون سے زندہ رکھین گے اور مسافر لوگ جب تلک آفتاب طلوع کرے گا یعنے تا قیامت تیرے مدائح سے حدی خوان رہین گے۔

فَخَفِ اللّٰهَ وَاسْتُرْ ذَا الْجَمَالَ بِبُرْقُعٍ	فَإِنْ لُحْتَ ذَابَتْ فِي الْخُدُورِ الْعَوَاتِقُ

البرقع نقاب للعرب یغطی بہ الجبین والوجہ ولا یکون فیہ الا ثقبان للعینین ینظران منہا سوا العواتق جمع عاتق وہی الجاریۃ المقاربۃ للاحتلام ترجمہ ای ممدوح تو خدا سے ڈر اور اپنے اس جمال کو بذریعہ برقع پوشیدہ رکھہ ورنہ اگر تو ظاہر ہوا

تو تیری عشق مین زنان نوجوان پردون مین گل جاو نیگی وفی روایۃ حاضت بدل ذابت یعنی من غایۃ الشہوۃ۔

فَمَا تَرْزُقُ الْاَقْدَارُ مَنْ اَنْتَ حَارِمٌ	وَلَا تَحْرِمُ الْاَقْدَارُ مَا اَنْتَ رَازِقٌ

ترجمہ سو قضاو قدر جس کو تو محروم رکھے رزق نہین دیتین اور جس کو تو رزق دیتا ہے تو قضاو قدر اُس کو محروم نہین رکہ سکتین نعوذ باللہ من ہذہ المبالغۃ المذمومۃ۔

وَلَا تَفْتُقُ الْاَيَّامُ مَا اَنْتَ رَاتِقٌ	وَلَا تَرْتُقُ الْاَيَّامُ مَا اَنْتَ فَاتِقٌ

الرتق ضد الفتق ترجمہ زمانہ جسکو تو باندھے کھول نہین سکتا اور جس کو تو کھولے اُس کو باندہ نہین کرسکتا یعنے زمانہ تیرا مطیع ہے۔

لَكَ الْخَيْرُ غَيْرِي رَامَ مِنْ غَيْرِكَ الْغِنٰى	وَغَيْرِي بِغَيْرِ اللَّاذِقِيَّةِ لَاحِقُ

اللاذقیۃ بلد الممدوح ترجمہ تیری خیر رہے میرے سوا اور شاعرون نے تیری غیر سے طلب غنا کی اور میرے سوا اور لوگ سوائے بلدہ لاذقیہ کے اور شہر ونسے جا ملے مگر مین تجھسے ہی طالب غنا ہون اور تیرے ہی شہر کا قصد کرنے والا ہون۔

هِيَ الْغَرَضُ الْاَقْصٰى وَرُؤْيَتُكَ الْمُنٰى	وَمَنْزِلُكَ الدُّنْيَا وَاَنْتَ الْخَلَائِقُ

ترجمہ تیرا شہر لاذقیہ میرا نہایت درجہ کا مطلب ہے جو اُس مین پہونچ جاتا ہے اُس کی ساری امیدین پوری ہو جاتی ہین اور تیرا دیدار مجموعہ آرزونکا ہے اور تیرا گھر ساری دنیا ہے کہ اُس مین اُس کی ساری نعمتین موجود ہین اور تو تنہا تمام خلائق کے برابر ہے۔

وعرض علیہ بدر بن عمار الصحبۃ للشرب فی غد فقال ارتجالا

وَجَدْتُ الْمُدَامَةَ غَلَّابَةً	تُهَيِّجُ لِلْقَلْبِ اَشْوَاقَهُ

غلابۃ ای تغلب العقل ترجمہ مینے شراب کو عقل پر نہایت غالب ہونی والی چیز پایا کہ وہ دل کے لئے اُسکے شوق برانگیختہ کرتی ہے۔

تُسِيءُ مِنَ الْمَرْءِ تَادِيبَهُ	وَلٰكِنْ تُحَسِّنُ اَخْلَاقَهُ

ترجمہ وہ شراب مرد کی تادیب کو بگاڑ دیتی ہی مگر اسکے اخلاق کو یعنی سخاوت کو سنوار دیتی ہے۔

وَاَنْفَسُ مَا لِلْفَتٰى لُبُّهُ	وَذُو اللُّبِّ يَكْرَهُ اِنْفَاقَهُ

ترجمہ اور جوان کی تمام چیزون مین نفیس تر عقل ہے اور عقلمند اُسکے خرچ کرنے اور کھونیکو مکروہ سمجھتا ہے۔

وَقَدْ مُتُّ اَمْسِ بِهَا مَوْتَةً	وَلَا يَشْتَهِي الْمَوْتَ مَنْ ذَاقَهُ

ترجمہ اور مین تو کل اُسکے سبب پورا مرچکا ہون اور جو شخص ایکدفعہ موت کو چکہہ لے وہ دوبارہ موت کا طالب نہین ہوتا۔ یہان نشہ اور زوال عقل کو موت سے تعبیر کیا ہے۔

وقال فی وصف لعبة عند بدر بن عمار

وَذَاتِ غَدَائِرٍ لَا عَيْبَ فِيهَا ۔ سِوَى أَنْ لَيْسَ تَصْلُحُ لِلْعِنَاقِ

ان لیس ہی المخففة من الثقیلة ۔ والتقدیر انہا ولا یدخل علیہا الفعل الا بفاصل لفصل بینہما نحو سوف والسین نحو ان سیقوم وانما دخلت علی لیس لضعفہا عن الفعلیة وعدم انصرافہا ترجمہ بہت سے لعبت زلفون والے ہین کہ انمین اُسکے سوا اور کوئی عیب نہین ہے کہ وہ معانقہ کے قابل نہین ہین کیونکہ وہ جنس آدم سے نہین ہین ۔

أَمَرْتَ بِأَنْ تُشَالَ فَفَارَقَتْنَا ۔ وَلَمْ تَأْلَمْ لِحَادِثَةِ الْفِرَاقِ

الشول الرفع ترجمہ تونے اُسکے اُٹھانیکا حکم کیا سو وہ ہمسے جدا ہو گئی اور بسبب حادثہ فراق کے غمگین نہوئے ۔

إِذَا هُجِرَتْ فَعَنْ غَيْرِ اجْتِنَابٍ ۔ وَإِنْ زَارَتْ فَعَنْ غَيْرِ اشْتِيَاقِ

ترجمہ جب وہ جدا ہوتی ہے تو براہ اجتناب جدا نہین ہوتی اور جب وہ ملتی ہو تو بے اشتیاق ملتی ہے ۔

وعرض علیہ محمد بن طغج الشراب فامتنع فاقسم علیہ بحقہ فشرب فقال

سَقَانِي الْخَمْرَ قَوْلُكَ لِي بِحَقِّي ۔ وَوُدٌّ لَمْ تَشُبْهُ لِي بِمَذْقِ

سقی واسقی لغتان فصیحتان نطق بہا القران ۔ وشابہ یشوبہ خالطہ ۔ والمذق المزج ترجمہ مجکو تیرے اس قول نے کہ تجکو میرے حق کی قسم شراب پی لے اور اُس محبت خالص نے کہ تونے اُسکو میرے لئے غیر خالص کی ملونی سے مخلوط نہین کیا شراب پلادی ورنہ اُسکے پینے کی مجکو رغبت نتھی ۔

يَمِينًا لَوْ حَلَفْتَ وَأَنْتَ نَاءٍ ۔ عَلَى قَتْلِي بِهَا لَضَرَبْتُ عُنُقِي

یمینا مصدر لان قولہ بحقی قسم کانہ قال اقسمت علے قسما ترجمہ تونے مجکو ایسی قسم دی کہ اگر تو ویسی قسم میرے قتل پر کہا جاوے حال آنکہ تو مجھسے دور ہو تو تیری قسم پوری کرنے کو مین خود اپنی گردن اوڑا دون اور مجھسے دور ہوکے یہ معنے کہ تیری محبت مجکو حضور و غیبت مین برابر ہے منافقانہ نہین ہے ۔

وقال یصف فرسا تاخر الکلاء عنہ بوقوع الثلج

مَا لِلْمُرُوجِ الْخُضْرِ وَالْحَدَائِقِ ۔ يَشْكُو خَلَاهَا كَثْرَةَ الْعَوَائِقِ

المروج جمع مرج وہو الذی یرسل فیہ الدواب للرعی ۔ والخلاء الکلاء الرطب والحدائق جمع حدیقة وہی القطعة من النخل والشجر والزرع ترجمہ سبزہ زارون اور باغون کو کیا ہوگیا ہے کہ انکی سبز گھانس اپنے بڑہنے اور نشو نما کے باب مین کثرت موانع برف کا جو اُسکے بڑہنے کا مانع ہے شکوہ کرتی ہے ۔

أَقَامَ فِيهَا الثَّلْجُ كَالْمُرَافِقِ ۔ يَعْقِدُ فَوْقَ السِّنِّ رِيقَ الْبَاصِقِ

ترجمہ ان سبزہ زارون مین برف مثل دوست رفیق کے مقیم ہوگیا ہے کہ ٹلتا ہی نہین اور اُسکے سبب سردی اسقدر زیادہ اور شدید ہے کہ تھوکنے والیکا تھوک اُسکے دانت پر جم جاتا ہے بسبب شدت سردیکی ۔

ثُمَّ مَضٰى لَا عَادَ مِنْ مُفَارِقٍ	بِقَائِدٍ مِنْ ذَوْبِهٖ وَسَائِقِ

القائد من یجذب الدابۃ ویقودہ من امام والسائق من یسوقہا من خلف جعل اوائل الذوب قائدا والآخر سائقا ترجمہ پھر وہ برف بعد شدۃ مذکورہ چلا گیا یعنی گھل گیا بذریعہ اول برف گلنے والے کے جو بمنزلہ آگے سے کھینچے والے چوپائے کے ہے اور بسبب برف پیچھے گلنے والے کے جو بمنزلہ پیچھے سے ہنکانے والے کے ہے اب بطور دعا کہتا ہے کہ یہہ جدا ہونیوالا برف خدا کرے پھر نہ لوٹے ۔ عرب کو شدت سرما سخت ناگوار ہوتی ہے ۔

كَأَنَّمَا الطُّخْرُورُ بَاغِي آبِقِ	يَأْكُلُ مِنْ نَبْتٍ قَصِيرٍ لَاصِقِ

الطخرور اسم فرسہ ۔ والباغی الطالب والآبق الہارب ترجمہ بسبب قلت گھانس کے میرے طخرور گھوڑیکا یہہ حال ہے کہ وہ ایک جگہ نہین ٹہرتی گویا کسی بھاگجانیوالے کو تلاش کرتی ہے اور وہ چھوٹی گھانس کو جو زمین سے ملی ہوئی ہے چرتی ہے

كَقَشْرِكَ الْحِبْرَ مِنَ الْمَهَارِقِ	أَرُودُهُ مِنْهُ بِكَالسُّوذَانِقِ

الحبر ما یکتب بہ ۔ والمہارق جمع مہرق وہی الصحیفۃ التی یکتب فیہا وہو معرب مہر کردہ کانوا یاخذون الخرق ویطلونہا بشیٔ ویصقلونہا ویکتبون فیہا ۔ والسوذانق ہو الشاہین معرب من قول العجم سادانگ ای نصف درہم فکانہ نصف البازی ۔ والضمیر فی ارودہ للنبات وادخل الباء علی کاف التشبیہ لانہا فی تاویل الاسم ای بمثل السوذانق فی خفتہ وحرکتہ ترجمہ چھوٹی گھانس زمین سے ملی ہوئی کو اور اُسمین اپنے گھوڑے کے چرنے کو اُس سیاہی کے ساتھ تشبیہ دیتا ہے جو کاغذ سے چھیلی جاوے جیسا چھیلنے کا آلہ اُسمین کبھی آتا ہے اور کبھی جاتا ہے ایسے ہی وہ گھوڑے بسبب چھوٹے ہونے گھانس اور اُسکی کمی کے کبھی جاتی ہے اور کبھی آتی گویا وہ لفظ کو کاغذ سے چھیلتی ہے یہہ تشبیہ عمدہ ہے یہہ خلاصہ شعر ہے اور ترجمہ اُسکا یہہ ہے کہ وہ گھوڑی ایسی جلد آتی جاتی ہے جیسا تو سیاہی کو کاغذ سے چھیلے اور مین اُسکی گھانس چرنے کو اُس گھوڑے سے ایسا طلب کرتا ہون یعنے دیکھتا ہون کہ وہ سرعت سیر اور سبکی مین مثل شاہین تیز و چالاک ہے ۔

مُطْلَقِ الْيُمْنٰى طَوِيلِ الْفَائِقِ	عَبْلِ الشَّوٰى مُقَارَبِ الْمَرَافِقِ

المطلق الیمنی من الخیل ما اختلف لون قائمتہ الیمنی لون قوائمہ الثلث بان یکون فیہا تحجیل دون الثلاث ۔ والفائق مفصل الراس فی العنق واذا طال الفائق طال العنق وعبل الشوی غلیظ الاطراف واذا تدانت مرافقہ کان اشد لہ ترجمہ وہ ایسی ہیئت مین ہے کہ اُسکے اگلے دہنے پانو کا رنگ باقی تین پانوون کے رنگ سے مختلف ہے اور اُسکی گردن کا اُسکے سر سے جوڑ دراز ہے یعنی گردن اُسکی لمبی ہے ۔ اور اُسکے جوڑ بند مضبوط موٹے ہین اور اُس کی کہنیان باہم قریب

ہین جو گھوڑون مین علامت عمدگی ہے۔

ذی منخر رحب واطل لاحق	رحب اللبان نائہ الطرائق

رحب اللبان واسع الصدر۔ ونائہ الطرائق النائہ العالی المشرف۔ والطرائق جمع طریقۃ وہی الاخلاق او ہو من تفعہ الاخلاق وشریف الاخلاق لکرمہ وعتقہ وروی نابہ بالبار الموحدۃ من النباہۃ۔ والاطل الخاصرۃ۔ ولاحق یرید ضموید الخاصرۃ وسعۃ المنخر محمود فی الفرس لئلا یحبس نفسہ ترجمہ اور وہ گھوڑا چوڑا سینہ شریف الاخلاق کشادہ نتھنون والا کمر کا پتلا ہے۔ سینہ کے کشادگی گھوڑے کی عمدہ اوصاف مین ہے اگر سینہ اسکا تنگ ہوگا تو قدم کشادہ نہین رکھ سکیگا۔ اور وسعت نتھنون سے سانس نہین رکتا اور خوب فراٹے بھرتا ہے۔

شادخۃ غرتہ کالشارق	محجل نہد کمیت زاہق

المحجل الذی لون قوائمہ تخالف لون سائر جسدہ۔ والنہد العالی المشرف۔ والزاہق المتوسط بین السمین والمہزول۔ والغرۃ الشادخۃ التی ملارت الوجہ ولم تشمل العینین والشارق ضوء الشمس ترجمہ اسکے چارون پانو کا رنگ اُس کے تمام بدن کے رنگ سے جدا ہی اور قد بڑا کمیت اور نہ بہت موٹا ہے کہ اُسکی چالاکی مین فرق آجاوے اور نہ دبلا ضعیف اور اُسکی ساری پیشانی سفید ہے مثل آفتاب کے ستارہ پیشانی نہین ہے خلاصہ چکلیان اور رنگ کا کمیت ہے۔

بارق علی البوغاء والشقائق	کانہا من لونہ فی بارق

البارق السحاب فیہ البرق۔ والبوغاء التراب۔ والشقائق جمع شقیقۃ۔ وہی الارض فیہا رمل وحصیٰ ترجمہ گویا اُسکا رنگ ایسا چمکتا ہی جیسا ابر مین بجلی یعنی اُسکی پیشانی سفید مثل برق کے ہے اور اُسکا جسم مانند ابر اور وہ پتھریلی اور بالو دار اور نرم زمین کے سفر کو جھیلتا ہے یعنے جفاکش ہے۔

للفارس الراکض منہ الواثق کانہ فی ریلہ طود شاہق	والابردین والہجیر الماحق خوف الجبان فی فواد العاشق

الابردان الغداۃ والعشی۔ والہجیر شدۃ الحر۔ والماحق الذی یمحق کل شیٔ۔ وخوف الجبان مبتدء موخر خبرہ المقدم للفارس الخ واللام متعلقۃ بالمبتدء۔ فی ریدلہ سے ریدہ وہو حرف الجبل۔ والطود الجبل الشاہق العالی ترجمہ اور وہ گھوڑا باقی رہتا ہے اور متحمل ہوتا ہے تکالیف صبح و شام دگرمائے سخت کو جو ہر شی کو فنا کر دیتی ہے اور ایسے شہسوار کو جو اپنے شاہسواری پر اعتماد رکھتا ہے اُسکی چالاکی اور تیزی کے سبب دل مین ایسا خوف ہے جیسا نامرد بزدلہ کے دل مین عاشق کا سا خوف کہ وہ اُس کے سبب مدہوش ہوجاتا ہے اور بسبب اُس کے قد کے بلندی کے اُس کا سوار ایسا سمجھتا ہے کہ گویا وہ اونچے پہاڑ کے کنارے پر ہے۔

يُشَائِي إِلَى الْمِسْمَعِ صَوْتَ النَّاطِقِ ۔ لَوْ سَابَقَ الشَّمْسَ مِنَ الْمَشَارِقِ
جَاءَ إِلَى الْغَرْبِ مَجِيءَ السَّابِقِ ۔ يَتْرُكُ فِي حِجَارَةِ الْأَبَارِقِ
آثَارَ قَلْعِ الْحُلِيِّ فِي الْمَنَاطِقِ ۔ مَشْيًا وَإِنْ يَعْدُ فَكَالْخَنَادِقِ

يشائی يسبق ۔ والابارق جمع ابرق وہی آکام فيها حجارة وطين ۔ والمناطق جمع منطق وہی ما يشد بها الوسط ۔ ومشيا مصدر فے موضع الحال ترجمہ وہ گھوڑا ایسا تیز رو ہے کہ قبل اسکے کہ بولنے والیکی آواز کان مین آئے وہ سبقت کرجاتا ہے یعنے آواز سے بھی تیز رو ہے ۔ اگر وہ مشرقون سے آفتاب کے ساتھ دوڑے تو اُس سے پہلے مغرب مین پہونچ جاوے اور اپنی تیزی قوت رفتار کے باعث پتھریلے کیچڑ کے پتھرون مین ایسے نشان چھوڑ جاتا ہے جیسے پٹکے مین زیور اوکھاڑنے کے بعد نشان رہجاتے ہین یہہ بات اُسوقت ہے کہ جب قدم قدم چلے اور اگر دوڑے تو اُس زمین پر نشان گہرے مثل خندقون کے چھوڑ جاوے ۔

لَوْ أُورِدَتْ غِبَّ سَحَابٍ صَادِقِ ۔ لَأَحْسَبَتْ خَوَامِسَ الْأَيَانِقِ

غب السحاب بعده ۔ والصادق الكثير المطر ۔ واحسبت كفت ۔ والخوامس الابل التي ترد الخمس فے اليوم الخامس ۔ والايانق جمع ناقة ترجمہ اُسکے قدم کی نشانیان ایسی گہری ہین کہ اگر بعد بارش کثیر کے انپر پانچ روز کے تشنہ شتر لائے جاوین تو وہ گہرے گڈھے اُن شترونکی سیرابی کو کافی ہون یعنے وہ بہت گہرے ہین ۔

إِذَا اللِّجَامُ جَاءَهُ لِطَارِقِ ۔ شَحَا لَهُ شَحْوَ الْغُرَابِ النَّاغِقِ

شحا فتح فاه ۔ والناغق الصائح بالغين المعجمة يقال نغق الغراب بالمعجمة ونعق الراعي بالمهملة ۔ فالغين للغين والعين للعين ترجمہ جبکہ اُس گھوڑے کے پاس کسی ضرورت شب آیندہ کے سبب لگام آتا ہے تو وہ اُسکے واسطے مثل کائین کائین کرنے والے کوّے کے اپنا مونہہ کھولدیتا ہے یعنے بدلگام نہین ہے ۔ جب رات کے وقت جو ہنگام خواب وآرام ہی مطیع ہے تو دنکو بطریق اولے مطیع ہوگا ۔

كَأَنَّمَا الْجِلْدُ لِعُرْيِ النَّاهِقِ ۔ مُنْحَدِرٌ عَنْ سِيَتَيْ جُلَاهِقِ

الناہقان عظمان شاخصان من ذوی الحوافر فے مجری الدمع يوصف بالعری من اللحم ۔ والانحدار النزول من علو الی سفل وسيتا القوس جانباه ۔ والجلاہق البندق ومنه قوس الجلاہق معرب چلہ ترجمہ رقت جلد کی تعریف کرتا ہی کہ اُسکے رخسار و نیر کی ہڈی اس سبب سے کہ وہ گوشت سے خالی ہے ایسی نمایان اور جھکی ہوئی اور سخت ہی جیسے کمان کے جھکے ہوئے ہر دو طرف ۔

بَذَّ الْمَذَاكِي وَهْوَ فِي الْعَقَائِقِ ۔ وَزَادَ فِي السَّاقِ عَلَى النَّقَانِقِ

بذ غلب والمذاكی جمع مذکی وہو الفرس الذی اتی عليه بعد قروحه سنة ۔ والعقائق جمع عقيقة وہی شعر الذی

یخرج علے المولود من بطن امہ ۔ والنقانق جمع نقنق و ہو ذکر النعام ترجمہ وہ گھوڑا اسپان پنجسالہ سے ایکسا برس زیادہ عمر والون پر رفتار مین غالب تھا ایسے حال مین کہ اُس کے بدن پر جسم کے بال تھے اور تیزی رفتار یا وقت ساق مین شترمرغ نر سے بڑھا ہوا ہے ۔

وَزَادَ فِي الْوَقْعِ عَلَى الصَّوَاعِقِ	وَزَادَ فِي الْأُذْنِ عَلَى الْخَزَانِقِ

الخزانق جمع خزنق و ہو ولد الارنب ترجمہ اور بسبب قوت کے اُسکی آواز پا جلبیون کی کڑک سے یا نشان اُسکے سم کا نشان برق سے زیادہ ہے اور کنتیون کے استادگی اور باریکی یا حس خفی کے معلوم کرنے مین بچہ خرگوش سے بڑہا ہوا ہے اور یہہ اوصاف محمودہ اسپان ہین ۔

وَزَادَ فِي الْحَذَرِ عَلَى الْعَقَاعِقِ	يُمَيِّزُ الْهَزْلَ مِنَ الْحَقَائِقِ

العقاعق جمع عقعق و ہو مثل الغراب یضرب بہ المثل فے الحذر والخوف ترجمہ وہ گھوڑا احتیاط اور خبرداری مین عقعق سے جو ایک قسم کا کوا ہے زیادہ ہے اور اُسکا سوار جو اُسکو کے تو وہ تمیز کر لیتا ہے کہ یہہ قول اُس کا بطور دل لگی ہے یا واقعی اور حقیقی ۔

وَيُنْذِرُ الرَّكْبَ بِكُلِّ سَارِقِ	يُرِيكَ خُرْقًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ

الخرق ضد الحذق ۔ والحاذق الماہر ترجمہ اور وہ نہنا کر قافلہ کو چور کے آنیسے ڈرا دیتا ہے اور خبردار کر دیتا ہے اور وہ تجکو ظاہر احمق دکھاتا ہے بسبب اپنی بے باکانہ رفتار کے حال آنکہ وہ خالص ماہر ہے یعنی بے وقت تیزی نہین کرتا یا ساری قوت اپنی ایکدفعہ ہی صرف نہین کرتا حاجت کے لئے باقی رکھتا ہے ۔

يُحَكُّ أَنَّى شَاءَ حَكَّ الْبَاشِقِ	قُوبِلَ مِنْ آفِقَةٍ وَآفِقِ

الآفق من کل شئی فاضلہ و شریفہ ترجمہ وہ ایسا جوڑ بند کا نرم یا دراز گردن ہے کہ جس جگہ اپنے بدن کو چاہے کہجا لیتا ہے مثل باشہ کے اور اُسکے مادر و پدر شرافت مین برابر ہین یعنے نجیب الطرفین ہے ۔

بَيْنَ عِتَاقِ الْخَيْلِ وَالْعَتَائِقِ	فَعُنْقُهُ يُرْبِي عَلَى الْبَوَاسِقِ

العتاق من الخیل الکرام والعتیقۃ النجیبۃ والبواسق جمع باسقۃ وہی النخلۃ العالیۃ ترجمہ وہ شرافت آباوامہات مین برابر ہے اور اُسکی گردن تخلہائے بلند سے زیادہ اونچے ہے ۔

وَحَلْقُهُ يُمْكِنُ فِتْرَ الْخَانِقِ	أَعْدَدْتُهُ لِلطَّعْنِ فِي الْفَيَالِقِ

الفتر ما بین الابہام والسبابہ ۔ والفیالق جمع فیلق وہی الکتیبۃ من الجیش ترجمہ اور اُسکا حلق ایسا باریک ہی کہ فاصلہ انگہوٹہے اور انگشت شہادت مین گلا بہچنے والے کو اپنے اوپر قادر کرتا ہے یعنے اسقدر فاصلہ مین اسکا حلق آجاتا ہے وہ چاہے تو اُسکا گلا بہچدے ۔ مین اُسکو نیزہ زنی لشکرون کے واسطے طیار رکھتا ہون ۔

وَالضَّرْبِ فِی الْاَوْجُہِ وَالْمَفَارِقِ	وَالسَّیْرِ فِی ظِلِّ اللِّوَاءِ الْخَافِقِ

ترجمہ اور مین اُسکو طیار رکھتا ہون واسطے ضرب چہرون اور سر ہائے اعدا اور ٹہلنے کے لئے درمیان سایہ بنیرہ لہلہاتے کی

یَحْمِلُنِی وَالنَّصْلُ ذُو السَّفَاسِقِ	یَقْطُرُ فِی کُمِّی عَلَی الْبَنَائِقِ

النصل بالرفع مبتدأ و بالنصب عطف علی الضمیر فی یحملنی - وسفاسق النصل طرائقہ الواحد سفسقۃ - والنبائق جمع نبیقۃ وہی الدخریص ترجمہ وہ گھوڑا مجکو ایسے حال مین اُٹھاتا ہے کہ شمشیر دہاریون دار میری آستین مین جو بغلو پر خون برساتی ہے یعنی بلند گردن ہے -

لَا اَلْحَظُ الدُّنْیَا بِعَیْنَیْ وَامِقِ	وَلَا اُبَالِی قِلَّۃَ الْمُوَافِقِ

ترجمہ مین دنیا کو دوست کی دونون آنکھو لسے نہین دیکھتا کہ اُسکی طلب مین ذلت اُٹھارون اور کمی دوست موافق کی کچھہ پروا نہین کرتا - مجکو اپنی شجاعت پر کامل بھروسہ ہے -

اَیْ کَبْتَ کُلِّ حَاسِدٍ مُنَافِقٍ	اَنْتَ لَنَا وَکُلُّنَا لِلْخَالِقِ

الکبت الالقاء علی الوجہ ترجمہ گھوڑے کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ ای ہر حاسد و منافق کو موہنہ کے بل ڈالنے والے تو ہمارے لئے بنایا گیا ہے اور ہم سب خدا کے لئے -

وقال یہجو اسحاق بن کیغلغ وقد بلغہ ان غلمانہ قتلوہ

قَالُوْا لَنَا مَاتَ اِسْحَاقُ فَقُلْتُ لَہُمْ	ہٰذَا الدَّوَاءُ الَّذِیْ یَشْفِیْ مِنَ الْحُمْقِ

ترجمہ لوگون نے مجھسے کہا کہ اسحاق مر گیا تو مین نے ان سے کہا کہ یہہ موت ایسی دوا ہے جو نادانی سے شفا دیتی ہے یعنے احمق کی دوا سوائے موت اور کچھہ نہین ہے

اِنْ مَاتَ مَاتَ بِلَا فَقْدٍ وَلَا اَسَفٍ	اَوْ عَاشَ عَاشَ بِلَا خُلْقٍ وَلَا خُلُقِ

ترجمہ اگر وہ مر گیا تو بے غم معدوم ہونے کے اور بلا افسوس مر گیا کیونکہ جینا اور مرنا اُسکا برابر تھا تو افسوس و غم کا کیا موقع تھا اور اگر وہ جیا تو بے خوبروئی اور نیک خلق کے جیا - غرض نہ اُسمین ظاہری خوبی تھی نہ باطنی -

مِنْہُ تَعَلَّمَ عَبْدٌ شَقُّ ہَامَتِہٖ	خَوْنَ الصَّدِیْقِ وَدَسَّ الْغَدْرِ فِی الْمَلَقِ

الخون الخیانۃ - والملق اظہار المحبۃ والمدح ترجمہ جس غلام نے اسکا سر چیرا دوست کی خیانت کرنا اور بدعہدی کا چاپلوسی مین چھپانا اُس ہی سے سیکھا تھا جو اُسنے ایسی حرکت کی -

وَحَلْفَ اَلْفِ یَمِیْنٍ غَیْرِ صَادِقَۃٍ	مَطْرُوْدَۃٍ کَکُعُوْبِ الرُّمْحِ فِیْ نَسَقِ

وحلف عطف علی خون مفعول تعلم ترجمہ اور وہ غلام اُسی سے سیکھا تھا ہزار قسمین جھوٹی کھانا جو مثل پوریوں نیزہ کے ترتیب مین پے درپے ہوتی تھین -

مَا زِلْتُ أَعْرِفُهُ قِرْداً بِلَا ذَنَبٍ ۔ صِفْراً مِنَ الْبَأْسِ مَمْلُوّاً مِنَ النَّزَقِ

ترجمہ یہہ اُسکے عیوب مجھپر اسی وقت نہین ظاہر ہوئے بلکہ مین تو اُسکو ہمیشہ ایک بے دم کا بندر جانتا تھا شجاعت سے خالی اور خفت حرکات سے پرمثل حرکات وافعال بندر کے ۔

كَرِيشَةٍ بِمَهَبِّ الرِّيحِ سَاقِطَةٍ ۔ لَا تَسْتَقِرُّ عَلَى حَالٍ مِنَ الْقَلَقِ

ترجمہ اُسکے خفیف حرکات اور غیر استقلال مزاج کی مذمت کرتا ہے کہ وہ مانند ایک افتادہ پر کا ہوا کے رخ مین تھا کہ بسبب اضطراب کے کسی حال پر قائم نہین رہتا تھا ۔

تَسْتَغْرِقُ الْكَفُّ فَوْدَيْهِ وَمَنْكِبَهُ ۔ وَتَكْتَسِي مِنْهُ رِيحَ الْجَوْرَبِ الْعَرِقِ

الفودان جانبا الراس ۔ والجورب شبیہ الخف الا انہ من صوف یلبس تحت الخف ترجمہ مارنے والے کی ہتیلی اس کے سر کی دونون پیٹون اور اُسکے دوش کو گھیرے رہتی تھی یعنے وہ ذلیل حقیر تھا کہ اُسکے سر کے بال اور اُسکے شانہ پکڑ کر مارتے تھے اور ہتیلی مین اُسکے بدن پر لگنے سے بدبو اونی ترجراب کی آتی تھی ۔

فَسَائِلُوا قَاتِلِيهِ كَيْفَ مَاتَ لَهُمْ ۔ مَوْتاً مِنَ الْقَتْلِ أَوْ مَوْتاً مِنَ الْفَرَقِ

الفرق الخوف والفزع ولہم ای بسببہم ترجمہ سو اُسکے قاتلون سے پوچھو کہ وہ کیسے مرگیا کیا واقعی وہ قتل کیا گیا یا ڈر کے مارے مرگیا کیونکہ وہ نہایت نامرد بزدل تھا ۔

وَأَيْنَ مَوْقِعُ حَدِّ السَّيْفِ مِنْ شَبَحٍ ۔ بِغَيْرِ رَأْسٍ وَلَا جِسْمٍ وَلَا عُنُقِ

ترجمہ اور اُس محض توہم پر تلوار کس جگہ پڑے جسکے نہ سر تھا اور نہ بدن اور نہ گردن یعنی نہایت صغیر الجثہ بدنما تھا

لَوْلَا اللِّئَامُ وَشَيْءٌ مِنْ مُشَابَهَةٍ ۔ لَكَانَ أَلْأَمَ طِفْلٍ لُفَّ فِي خِرَقِ

اراد باللئام آباءہ ترجمہ اگر اُس کی ناکس اجداد نہوتی اور یہہ اُنکے کچھہ مشابہ نہوتا تو ۔ یہہ اُن لڑکون مین جو بعد ولادت کے کپڑون مین بنظر حفاظت چھپایا جاتاہے سب سے زیادہ خسیس شمار ہوتا مگر اب اُسکو مین بمثل نہین کہسکتا کیونکہ اُسکے اجداد بھی ایسے ہی تھے ۔

كَلَامُ أَكْثَرِ مَنْ تَلْقَى وَمَنْظَرُهُ ۔ مِمَّا يَشُقُّ عَلَى الْآذَانِ وَالْحَدَقِ

منظرہ مصدر مضاف الی المفعول یعنے النظر الیہ ویجوز ان یکون بمعنے الوجہ ترجمہ اسحاق ہی پر کیا موقوف ہے بلکہ کلام اکثر اُن لوگونکا جنسے تو ہے اور اُسکی طرف دیکھنا یا اُسکا چہرہ ایسے ہین کہ اُنکی بات سننی کانون کو گران ہے کیونکہ وہ لغوگو ہین اور آنکھون کو اُنکا دیکھنا بسبب زشتی صورت کے ناگوار ۔

وقال یمدح ابا العشائر

أَتُرَاهَا لِكَثْرَةِ الْعُشَّاقِ ۔ تَحْسَبُ الدَّمْعَ خِلْقَةً فِي الْمَآقِي

الماق جمع ماق وہو موخر العین ترجمہ ای مخاطب کیا تجکو محبوبہ لیسے حال مین دکھائی جاتی ہے کہ وہ بسبب اپنے عشاق کی کثرت کے خیال کرتی ہے کہ اشک گوشہ ہائے چشم مین مخلوق ہین یعنے وہ چونکہ اپنے عاشقان زار بیشمار کو روتا دیکھتی ہی تو یہہ سمجھتی ہے کہ اشک گوشہ چشم ہی مین پیدا ہوتے ہین۔

كَيْفَ تَرْثِي الَّتِي تَرَى كُلَّ جَفْنٍ	رَاءَهَا غَيْرَ جَفْنِهَا غَيْرَ رَاقِي

راءہا بوزن راعہا والاصل رآہا بوزن قصاہا قدم الالف واخر الہمزۃ ضرورۃ ونصب غیر الاولی علی الاستثناء والثانیۃ علی الحال۔ ورقأ الدمع والدم اذا انقطع وہو مہموز وانما ابدل الہمزۃ فی راقی یاء لانہ آخر البیت والعرب تفعل مثل ہذا فی الوقف ترجمہ وہ محبوبہ جسنے سوائے اپنی آنکہ کے ہر آنکہ کو اشکو نسے بہتا ہوا دیکھا ہے کیونکہ رحم کرے اس لئے کہ وہ سمجھتی ہے کہ اشکونکے پیدا ہونے کی جگہ گوشہائے چشم ہے۔

أَنْتِ مِنَّا فَتَنْتِ نَفْسَكِ لٰكِنَّكِ عُوفِيتِ مِنْ ضَنًى وَاشْتِيَاقِ

ترجمہ ای محبوبہ تو بھی ہمارے مانند گروہ عشاق سے ہے فرق اتنا ہے کہ ہم تیرے عاشق ہین اور تو خود اپنی حسن کی عاشق ہی اسلئے تو ہمکو اپنے وصل سے روکتی ہے مگر چونکہ تجکو اپنا وصل ہمیشہ حاصل ہے اسلئے تو لاغری واشتیاق سے جو لوازم عشق ہین محفوظ ہے اور ہم بسبب صدمات ہجران ان دونون بلاؤن مین مبتلا ہین۔

حُلْتِ دُونَ الْمَزَارِ فَالْيَوْمَ لَوْ زُرْتِ لَحَالَ النُّحُولُ دُونَ الْعِنَاقِ

المزار الزیارۃ ترجمہ تو پہلے ہم مین اور ملاقات مین حائل اور مانع ہوگئی تھی اس لئے ہم غمہائے فراق مین گھل گئے سو اگر آج تو ہمسے ملے تو ہماری لاغری معانقہ کے مانع ہو جسکے سبب ہم گلے لگنے کے قابل نہین رہے۔

إِنَّ لَحْظًا أَدَمْتِهِ وَأَدَمْنَا	كَانَ عَمْدًا لَنَا وَحَتْفَ اتِّفَاقِ

ترجمہ بیشک تیرا ہمکو ہمیشہ دیکھنا اور ہمکو تیرا برابر دیکھنا ہمارے ارادے سے تھا مگر وہ مرگ اتفاقی ہوگیا۔

لَوْ عَدَا عَنْكِ غَيْرُ هَجْرِكِ بُعْدٌ	لَأَدَارَ الرَّسِيمُ مُخَّ الْمَنَاقِي

عدا صرف سوا ارا اذاب۔ والرسیم ضرب شدید من سیر الابل۔ والمناقی جمع منقیۃ وہی السمینۃ ذات المخ من الابل ونصب غیر علی الحال ترجمہ اگر ہمکو تیرے ہجر کے سوا کوئی اور دوری روکتی تو البتہ تیز رفتاری شتران اپنے مغز استخوان کو گلا دیتی یعنی ہم تیرے ملنے کے لئے سفر دور و دراز جس سے شتر لاغر ہوجاوین اختیار کرتے مگر کیا کیجے کہ مانع ہجر خود تو اور تیری نفرت قلبی ہے۔

وَلَسِرْنَا وَلَوْ وَصَلْنَا عَلَيْهَا	مِثْلَ أَنْفَاسِنَا عَلَى الْأَرْمَاقِ

الضمیر المجرور للمناقی۔ والارماق جمع رمق وہو بقیۃ النفس ترجمہ اور البتہ ہم جاتے اگرچہ ہم ان شترون پر ایسے حال مین پہونچتے کہ بسبب ضعف ولاغری ایسے سبک ہوجاتے جیسے ہماری بقیہ جان کے سانس اور شتر

بھی ایسے ہی حال مین ہو جاتے۔

مَا بِنَا مِنْ هَوَى الْعُيُونِ اللَّوَاتِي   لَوْنُ أَشْفَارِهِنَّ لَوْنُ الْحِدَاقِ

ما استفهامیۃ ومعناہ التعجب۔ والاشفار جمع شفرۃ وہو منبت الشعر من الجفن۔ والحداق جمع حدقۃ ترجمہ ہم حیران ہین اُس مصیبت سے جو ہمکو محبت ایسی چشمان سرگین معشوق سے پہونچی جنکے پپوٹون یعنے کنارہ ہائے مژہ کا سیاہ رنگ مثل حدقہائے چشم ہے یعنی ہین نہین جانتا کہ سیاہی چشمان محبوب نے میرا ایسا حال کیون کر دیا۔

قَصُرَتْ مُدَّةُ اللَّيَالِي الْمَوَاضِي   فَأَطَالَتْ بِهَا اللَّيَالِي الْبَوَاقِي

ترجمہ شبہائے گذشتہ وصال کوتاہ تھین سو اُنکے عوض شبہائے ہجر حال دراز ہوگئین بسبب یاد و حسرت لذات وصال۔

كَاثَرَتْ نَائِلَ الْأَمِيرِ مِنَ الْمَا   لِ بِمَا نَوَّلَتْ مِنَ الْإِيرَاقِ

الایراق مصدر اورق الصائد اذا لم یصد شیئا۔ ویحتمل ان یکون من الارق بمعنی الاسہار قال فی القاموس آرقہ وارّقہ اسہرہ۔ والمکاثرۃ المقابلۃ فی الکثرۃ۔ والتنویل الاعطاء ترجمہ محبوبہ کثرت بخشش اموال امیر کا اپنی ناکامیابی یا بیداری عشاق سے جو اُس نے اپنے عاشقون کو بخشی ہین مقابلہ کرتی ہے یعنے جیسے عطایائے امیر کثیر ہین ایسے ہی ممانعت وصل محبوبہ اور عشاق کو اُسکی تکلیف رسانی نہایت کو پہونچی ہوئی ہی۔

لَيْسَ إِلَّا أَبَا الْعَشَائِرِ خَلْقٌ   سَادَ هَذَا الْأَنَامَ بِاسْتِحْقَاقِ

خلق اسم لیس وابا العشائر خبرہا والتقدیر لیس خلق ساد الوری باستحقاق الا ابا العشائر ترجمہ کوئی مخلوق سوائے ابو العشائر کی ایسی نہین ہے کہ حسب استحقاق تمام خلق کا سردار ہوا ہو۔

طَاعِنُ الطَّعْنَةِ الَّتِي تَطْعَنُ الْفَيْلَقَ بِالذُّعْرِ وَالدَّمِ الْمُهْرَاقِ

الفیلق الجیش۔ والذعر الفزع۔ والمہراق السائل ترجمہ ممدوح دشمن کے ایسا مہیب زخم نیزہ مارتا ہے کہ دشمن کا تمام لشکر اُسکی ہیبت سے خوف اور خون مین بھر جاتا ہے یعنی سارا لشکر تھرا جاتا ہے۔

ذَاتُ فَرْغٍ كَأَنَّهَا فِي حَشَا الْمُخْبِرِ عَنْهَا مِنْ شِدَّةِ الْإِطْرَاقِ

من رفع ذات جعلہا خبر مبتدا یرید طعنۃ ذات فرغ ومن نصب جعلہا حالا من الطعنۃ بمعنی واسعۃ۔ والفرغ مخرج الماء من الدلو۔ والمخبر بکسر البا بمعنی المحدث وبفتح البا بمعنی المخبر بہا ترجمہ وہ زخم ایسا وسیع وکشادہ ہے کہ جب کوئی مخبر اُسکی خبر دیتا ہے یا جسکو خبر دیتا ہے وہ ایسا سرنگون اور خوفناک ہوجاتا ہے گویا وہ زخم اُسکے پہلو مین لگا ہی۔

ضَارِبُ الْهَامِ فِي الْغُبَارِ وَمَا يَرْهَبُ أَنْ يَشْرَبَ الَّذِي هُوَ سَاقِ

ترجمہ ممدوح دشمنون کے سر غبار جنگ مین اڑانیوالا ہے اور وہ ڈرتا نہین ہے اس امر سے کہ پیئے وہ پیالہ جس کو دشمنونکو پلاتا ہے یعنی اپنے مرنے سے نہین ڈرتا کہ وہ موجب فخر ہے۔

بَیْنَ اَرْسَاغِہَا وَبَیْنَ الصِّفَاقِ	فَوْقَ شَقَّاءَ لِلْاَشَقِّ مَجَالٌ

فرس اشق والانثی اشقاء اذا کان رحب الفروع طویلا ۔ والصفاق الجلد الاسفل الذی تحت الجلد الذی علیہ الشعر
ترجمہ وہ ایسے دراز قامت لمبے چوڑے ہاتھ پانو کے گھوڑے پر نیزہ زنی کرتا ہے کہ آسکے پہونچون اور کھال یعنے
ہاتھ پانو کے درمیان ویساہی طویل گھوڑا پھر جاوے

صَدَّقَ الْقَوْلَ فِی صِفَاتِ الْبُرَاقِ	مَا رَاٰھَا مُکَذِّبُ الرُّسْلِ اِلَّا

البراق الدابۃ التی جاء بہا جبریل علیہ السلام للنبی صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ المعراج فرکبہا ترجمہ اُس گھوڑے کو پیغمبرونکا
جھٹلانے والا نہین دیکھتا مگر براق کے صفات کو جو حدیث شریف مین مذکور ہین انکی تصدیق کرنے والا ہوتا ہے
یعنے ایسے گھوڑیکا قائل ہوجاتا ہے کہ قدم بقدر وسعت نظر رکھے اور آسمان پر چڑھ جاوے ۔

هَمُّهُ فِی ذَوِی الْاَسِنَّةِ لَافِیْہَا وَاَطْرَافُہَا لَہٗ کَالنِّطَاقِ

ترجمہ ممدوح کا ارادہ نیزے والون کے قتل کا ہے نیزونکا ایسے حال مین کہ نیزون کی بھالین اُس کے گرد
مثل کمر بند کے محیط ہون ۔

ثَاقِبُ الْعَقْلِ ثَابِتُ الْحِلْمِ لَا یَقْـدِرُ اَمْرٌ لَہٗ عَلٰی اِقْلَاقِ

ترجمہ وہ روشن رائے حلم کا مستحکم ہے کوئی امر اسکے مضطر کرنے پر قدرت نہین رکھتا ۔

یَا بَنِی الْحَارِثِ ابْنِ لُقْمَانَ لَا تَعْدَمْکُمْ فِی الْوَغٰی مُتُوْنُ الْعِتَاقِ

الحارث بن لقمان جد ابی العشائر ۔ والعتاق الخیل الکرام ترجمہ ممدوح کے کنبے کو دعا دیتا ہے کہ ای فرزندان حارث
بن لقمان خدا کرے کہ عمدہ گھوڑونکی کمرین تمہین لڑائی مین گم نکرین یعنی تم ہمیشہ لڑائی مین سوار رہو نہ پیادہ

فَکَاَنَّ الْقِتَالَ قَبْلَ التَّلَاقِی	بَعَثُوا الرُّعْبَ فِی قُلُوْبِ الْاَعَادِی

ترجمہ اونہون نے اپنی ہیبت دشمنون کے دلون مین لڑائی سے پہلے بھیجدی سو گویا قتال مقابلہ سے پہلے ہوگیا ۔

تَنْتَضِی نَفْسَہَا اِلَی الْاَعْنَاقِ	وَتَکَادُ الظُّبَا لِمَا عَوَّدُوْھَا

الظبا السیوف ترجمہ چونکہ انکی تلوارین دشمنونکی گردنون کے میان ہونیکے خوگر ہین اسلئے قریب ہے کہ قبل
اسکے کہ کوئی انکو سونتے آپ میان سے نکلکر دشمنون کی گردنون تلک پہونچ جاوین ۔

کَبُدُوْرٍ تَمَامُہَا فِی الْمُحَاقِ	کُلُّ ذِمْرٍ یَزِیْدُ فِی الْمَوْتِ حُسْنًا

الذمر الرجل الشجاع ۔ والمحاق بکسر المیم وضمہا نقصان القمر فی اواخر الشہر ترجمہ وہ ایسے بہادر ہین کہ جنگ مین
مرنا انکے لئے ایک عمدہ باعث مجد و شرف ہے جیسا بدر کے واسطے اسکا آخر ماہ مین گھٹنا سبب اُس کے کمال
کا ہوتا ہے وہ نہ گھٹتا تو بدر نہوتا ۔

جاعل درعہ منیۃ ان	لم یکن دونہا من العار واق

ترجمہ وہ اپنی موت کو بجائے زرہ پہن لیتا ہے جبکہ سوائے موت کوئی امر عار و ننگ سے بچانیوالا نہو

کرم خشن الجوانب منہم	فہو کالماء فی الشفار الرقاق

الشفار جمع شفرۃ وہی حد السیف - والرقاق الحداد القاطعات ترجمہ ممدوح کا ایسا کرم ہے کہ اسکے اطراف دشمنون کے واسطے سخت ہین کہ وہ باوجود کرم و نرم مزاجی اُن سے ہنین لجتا سو وہ پانی کے مانند ہے نرم و شیرین مگر جب تلوار کی دہار مین پہونچتا ہے تو اُسکو قاطع بنا دیتا ہے -

یا ابن من کلما بدوت بدا لی	غائب الشخص حاضر الاخلاق

ترجمہ ای بیٹے اُس شخص کے کہ جب تو ظاہر ہوتا ہے تو مجکو ظاہر معلوم ہونے لگتا ہے وہ شخص جسکا جسم میری نظر سے غائب ہے اور اُسکے اخلاق حسنہ میرے سامنے موجود یعنی تو اپنے باپ کے نہایت مشابہ ہے -

ومعال اذا ادعاہا سواہم	لزمتہ جنایۃ السراق

ترجمہ اور اُن کے لئے ایسی بلند نامی کے کام ہین کہ اگر اُن کامون کا کوئی اور دعوے کرے تو اُس پر جرم سرقہ ثابت ہوجاتا ہے -

لو تنکرت فی المکر لقوم	حلفوا انک ابنہ بالطلاق

المکر الکرار بالحرب بالطعن والضرب ترجمہ تو اپنے باپ کے ایسا مشابہ ہے کہ اگر تو لڑائی مین جو محل اظہار مجد و شرف شجاعت ہے اپنی ہیئت اور لباس بدل ڈالے تو دیکھنے والے طلاق کی قسم اِس بات پر کھا جاوین کہ تو اپنے باپ کا بیٹا ہے کیونکہ تیری شجاعت اور اقدام اُسی کا سا ہے - شارح خطیب ابنہ کی ضمیر مکر کی طرف پھیرتا ہے اور یہہ معنی کہتا ہے کہ تیری جنگ بے باکانہ ہے اور با این ہمہ تیرے زخمہاے نیزہ و شمشیر سے سالم رہنے کا سبب یہہ معلوم ہوتا ہے کہ تو ابن حرب ہے اسلئے وہ تجکو صدمات سے بچاتی ہے -

کیف یقوی بکفک الزند والآفاق فیہا کالکف فی الآفاق

الآفاق جمع افق وہی نواحی الدنیا ترجمہ تیرا پہونچا تیری ہتھیلی کو کیونکر اُٹھانیکی قدرت رکھتا ہے حال آنکہ تمام اطراف دنیا تیری ہتھیلی کے سامنے ایسے ذلیل و حقیر ہین جیسے کہ انسان کے کف بہ نسبت تمام نواحی دنیا کے یعنے تمام دنیا تیرے قبضہ مین ایک بے حقیقت چیز ہے -

قل نفع الحدید فیک فما یلقاک الا من سیفہ من نفاق

ترجمہ دشمنون کے سلاح آہنی تجہہ کچہہ اثر نہین کر سکتی تیرے خوف اور ہیبت کے سبب سو اب تجھسے کوئی مقابلہ نہین کرتا مگر نفاق کی تلوار لیکر یعنے بظاہر چاپلوسی و اظہار نیازمندی کرتا ہے -

إِلْفُ هٰذَا الْهَوَاءِ أَوْقَعَ فِي الْأَنْفُسِ أَنَّ الْحِمَامَ مُرُّ الْمَذَاقِ	

الهواء الممدود ہوالریح - والمقصور نحو النفس ترجمہ عذر منافقون کے نفاق کا بیان کرتا ہے کہ محبت زندگی نے اُنکے دلون مین یہہ مضمون ڈالدیا ہے کہ موت کا مزہ کڑوا ہے اسلئے موت سے ڈرتے ہین اور نفاق سے پیش آتے ہین ابو العلاء المعری نے کہا ہے کہ یہہ شعر اور اُس سے اگلا ایک کتاب مفصل ہے کتب فلاسفہ سے مضمون اُن کا عین صدق ہے اور نظم نہایت عمدہ اور شاعر کے فضل کے لئے یہہ ہی کافی ہین -

وَالْأَسَى لَا يَكُونُ بَعْدَ الْفِرَاقِ	وَالْأَسَى قَبْلَ فُرْقَةِ الرُّوحِ عَجْزٌ

الاسی الحزن ترجمہ غم روح نکلنے سے پہلے عجز وقصور کی بات ہے اور بعد روح نکلنے کے غم کا کیا موقع ہے شجاعت کی تحریص کرتا ہے کہ مرنے سے پہلے غم کرنا قبل از مرگ واویلا ہے اور مرنے کے بعد غم کے کیا معنی -

كَانَ مِنْ بُخْلِ أَهْلِهِ فِي وَثَاقِ	كَمْ ثَرَاءٍ فَرَّجْتَ بِالرُّمْحِ عَنْهُ

الثراء بالمد کثرۃ المال - والمقصور التراب ترجمہ بہت سے کثیر مال ہین کہ بسبب بخل اُنکے مالکون کے وہ قیدمین تھے سو تونے اُنکو بذریعہ نیزہ اُس قید سے چھوڑادیا یعنے اُنکے بخیل مالکون کو قتل کرکے اُنکو مستحقون کو بخشدیا -

قَدْ قُبْحَ الْكَرِيمِ فِي الْإِمْلَاقِ	وَالْغِنَى فِي يَدِ اللَّئِيمِ قَبِيحٌ

الاملاق الفقر والحاجۃ - واراد قد قبح الاملاق فے ید الکریم فقلب ضرورۃ ترجمہ ناکس کے ہاتھہ مین تونگری ایسی قبیح معلوم ہوتی ہے جیسے کریم کے ہاتھہ مین فقر اور تنگی قبیح ہے -

لَيْسَ قَوْلِي فِي شَمْسِ فِعْلِكَ كَالشَّمْسِ وَلٰكِنْ فِي الشَّمْسِ كَالْإِشْرَاقِ	

استعار لفعلہ شمساً للاضارۃ ترجمہ میرا قول تیرے فعل کے رتبہ کو جو مانند آفتاب کے نمایان ہے نہین پہونچتا ہے بلکہ اُس سے کمتر ہے مگر وہ تزئین واظہار مین مثل اشراق شمس کی ہے یعنی جیسا اشراق شمس کے لئے باعث زینت ہے -

كِلَانَا رَبُّ الْمَعَانِي الدِّقَاقِ	شَاعِرُ الْمَجْدِ خِدْنُهُ شَاعِرُ اللَّفْظِ

ترجمہ تو مجد و شرف کے لئے بمنزلہ شاعر کے ہے کہ اُنمین نئے نئے مضمون نکالتا ہے اور تیرا دوست یعنے مین الفاظ کا شاعر ہون کہ تیری واقعی مدح کرتا ہون اب ہم دونون معانی دقیقہ کے صاحب ہین -

صَهِيلَ الْجِيَادِ غَيْرَ النُّهَاقِ	لَمْ تَزَلْ تَسْمَعُ الْمَدِيحَ وَلٰكِنْ

ترجمہ تو شاعرون سے اپنی مدح برابر سنتا ہے مگر گھوڑے کی آواز گدھے کی آواز سے جدی ہے - یعنے میرے اشعار اور شاعرون کے اشعار پر ایسے فائق ہین جیسے آواز اسپ آواز خر پر -

هِرُ أَوْ رِزْقِهِ مِنَ الْأَرْزَاقِ	لَيْتَ لِي مِثْلَ جَدِّ ذَا الدَّهْرِ فِي الْأَدْ

الادہر جمع دہر ترجمہ کاش میرا نصیب ایسا ہوتا جیسا اس زمانہ کا نصیب اور زمانون مین ہے یا رزقون مین میرا

رزق مثل رزق اس زمانہ کے جسمین تو موجود ہی ہو تا کیونکہ وہ تیرے سبب اور زمانون سے مبارک تر ہی اور اس کا نصیب فائق ہے۔

أَنْتَ فِيهِ وَكَانَ كُلُّ زَمَانٍ	يَشْتَهِي بَعْضَ ذَا عَلَى الْخَلَّاقِ

ترجمہ اس زمانہ موجود کی یہہ خوش نصیبی ہو کہ تو اسمین ہی ورنہ پہلے سے ہر زمانہ اس قسم کی خواہش خدا سے رکھتا تھا۔

وضرب ابو العشائر خيمة على الطريق فكثر سوالہ وغاشيته فقال لہ انسان جعلت مضربک على الطريق

فقال احببت ان يذكره ابو الطيب فقال

لَامَ أُنَاسٌ أَبَا الْعَشَائِرِ فِي	جُودِ يَدَيْهِ بِالتِّبْرِ وَالْوَرِقِ

ترجمہ لوگون نے ابو العشائر کو اس بات کی ملامت کی کہ وہ اپنے دونون ہاتھون سے اسقدر سونا و چاندی کیون بخشتا ہی

وَإِنَّمَا قِيلَ لِمَ خُلِقْتَ كَذَا	وَخَالِقُ الْخَلْقِ خَالِقُ الْخُلُقِ

ترجمہ یہہ انکا ملامت کرنا ایسا ہے جیسا اُس سے کہا جاوے کہ تو سخی کسواسطے پیدا کیا گیا اور حال یہہ ہے کہ خلق کا پیدا کرنے والا انکی خصلتون کا بھی پیدا کرنے والا ہے۔ حاصل یہہ ہو کہ انکی ملامت بے سود ہے ممدوح کو خدا نے سخی پیدا کیا ہے پس اسکو تبدیل شرف مین دخل نہین ہے۔

قَالُوا أَلَمْ تَكْفِهِ سَمَاحَتُهُ	حَتَّى بَنَى بَيْتَهُ عَلَى الطُّرُقِ

ترجمہ ابو العشائر نے مسافرقین مین خیمہ راہ مین کھڑا کیا تھا تاکہ سائل اُسکے پاس بے روک ٹوک آوین متنبی اسکا ذکر کرتا ہے کہ لوگون نے کہا کیا اُسکی سخاوت شہر مین کافی نتھی یہان تلک کہ اُسنے اپنا راہ پر ڈیرا ڈالدیا۔

فَقُلْتُ إِنَّ الْفَتَى شَجَاعَتُهُ	تُرِيهِ فِي الشُّحِّ صُورَةَ الْفَرَقِ

الشح البخل ۔ والفرق الخوف ترجمہ سو مینے انکو جواب دیا کہ جوانمرد کی شجاعت اُسکو بخل مین خوف کی صورت دکھاتی ہی یعنی بخیل فقر سے ڈرتا ہی اور بہادر وہ ہے جو اس سے نڈرے پس بہادر شخص بخیل نہین ہوتا۔

بِضَرْبِ هَامِ الْكُمَاةِ تَمَّ لَهُ	كَسْبُ الَّذِي يَكْسِبُونَ بِالْمَلَقِ

ترجمہ بسبب قتل دشمنان یعنی شجاعت کے ممدوح کو وہ بات بالکل حاصل ہوگئی جسکو اور لوگ بذریعہ چاپلوسی حاصل کرتے ہین یعنے اور لوگ بذریعہ خوش آمد محبوب القلوبی حاصل کرتے ہین اور یہہ بسبب غایت شجاعت محبوب القلوب کے ہکذا قال الشارح اور دوسرے یہہ معنے بھی ہو سکتے ہین کہ اور لوگ اموال بسبب چاپلوسی کے کماتے ہین اور یہہ بسبب تیغ زنی و غارت اموال دشمنان۔

الشَّمْسُ قَدْ حَلَّتِ السَّمَاءَ وَمَا	يَحْجُبُهَا بُعْدُهَا عَنِ الْحَدَقِ

ترجمہ آفتاب آسمان پر ہے اور اُسکی دوری اُسکو آنکھوں سے نہین چھپاتی ایسا ہی ممدوح ہر جگہ معروف و مشہور ہے۔

كُنْ لُجَّةً أَيُّهَا السَّمَاحُ فَقَدْ	آمَنَهُ سَيْفُهُ مِنَ الغَرَقِ

ترجمہ ای سخاوت تو لجہ عظیم مہلک ہوجا اِس سے ممدوح کو کچھہ خوف فقر نہین ہے کیونکہ اُسکو اُسکی تلوار نے غرق یعنے افلاس سے مامون کردیا ہے جتنا وہ بخشتا ہے اُس سے ہزار درجہ دشمنون سے بذریعہ شمشیر چھین لیتا ہے یعنے وہ جامع شجاعت و سخاوت ہے۔

حرف الكاف وقال وقد احل سيف الدولة ذكره

رُبَّ نَجِيعٍ بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ انْسَفَكَا	وَرُبَّ قَافِيَةٍ غَاظَتْ بِهِ مَلِكَا

النجيع الدم - والقافية القصيدة ترجمہ بہت سے خون دشمنان حسب حکم سیف الدولہ کے بہے ہین اور بہت سے قصائد اُسکی مدح کے ہین کہ اُنھون نے بسبب اپنی خوبیون کے کسی نہ کسی بادشاہ حاسد کو رنج مین ڈالا ہے۔

مَنْ يَعْرِفِ الشَّمْسَ لَا يُنْكِرْ مَطَالِعَهَا	أَوْ يُبْصِرِ الخَيْلَ لَا يَسْتَكْرِمِ الرَّمَكَا

الرمك جمع رمكة وهي الفرس التي تتخذ للنتاج دون الركوب وقال الجوهري هي الانثى من البراذين ترجمہ سیف الدولہ کے پسند و ممدوح بنانے کی اور بھی اُسکے سمجھنے کے قدرشناس ہونیکی وجہ بطور ضرب مثل بیان کرتا ہے کہ جو آفتاب کو جانے گا تو اُسکے طلوع ہونے کی جگہونکا انکار نہین کریگا یا عمدہ نر گھوڑے کو دیکھے گا تو بچہ کش گھوڑی یا خچری کو اچھا نہین سمجھے گا۔

تَسُرُّ بِالمَالِ بَعْضَ المَالِ تَمْلِكُهُ	إِنَّ البِلَادَ وَإِنَّ العَالَمِينَ لَكَا

ترجمہ تو بعض مالکو جو تیری ملک ہین بسبب مال کے خوش کرتا ہے کیونکہ تمام شہر اور تمام مخلوق تیری ہی ہین یعنی ہم تیرے غلام ہین اور تیری ملک پس تو جو ہمکو مال دیکر خوش کرتا ہے وہ ایسا ہی جیسا بعض مال کو مال سے خوش کیا جاوے

ولما انشد اجاب معنى لم استحسنها فقال

إِنَّ هَذَا الشِّعْرَ فِي الدُّنْيَا مَلَكٌ	سَارَ فَهْوَ الشَّمْسُ وَالدُّنْيَا فَلَكْ

ترجمہ یہہ میرے شعر جو تونے پسند فرمائے دنیا مین بسبب لطافت و حسن کے فرشتہ کے مانند ہین وہ تمام دنیا مین مشہور ہوگئے سو وہ مثل آفتاب ہین اور دنیا اُنکا آسمان۔

عَدَلَ الرَّحْمَنُ فِيهِ بَيْنَنَا	فَقَضَى بِاللَّفْظِ لِي وَالحَمْدِ لَكْ

ترجمہ خداوند تعالی نے تقسیم شعر ہم دونون مین بڑے انصاف سے فرمادے اُسکے الفاظ مجھی یعنے عنایت کئے جنمین طرح طرح کی ابداع و ایجاد کرتا ہون اور مدح اور ثنا کا مستحق و سزاوار ہمیشہ کے لئے تجکو بنایا۔

فَإِذَا مَرَّ بِأُذْنَيْ حَاسِدٍ	صَارَ مِمَّنْ كَانَ حَيًّا فَهَلَكْ

ترجمہ موجب میرے شعر کسی شاعر میرے حاسد کے یا کسی امیر تیرے حاسد کے دونوں کانوں میں پہونچتے ہیں تو وہ حسد کے مارے اُن لوگوں میں ہو جاتا ہے کہ زندہ تھا مگر بسبب شدت حسد مر گیا۔

وقال لابن عبدالوہاب وقد جلس ابنہ عند المصباح

أَمَا تَرَى مَا أَرَاهُ أَيُّهَا المَلِكُ	كَأَنَّنَا فِي سَمَاءٍ مَا لَهَا حُبُكُ

الحبک جمع حبیکۃ وہی الطرائق ترجمہ اے بادشاہ کیا تو وہ چیز نہیں دیکھتا جو میں دیکھ رہا ہوں گویا ہم ایسے آسمان میں ہیں جسکی راہیں نہیں ہیں یعنی تیری محفل بسبب علوشان مثل آسمان ہے جسمیں غیروں کو راہ نہیں ہے۔

الفَرْقَدَانِ ابْنُكَ وَالمِصْبَاحُ صَاحِبُهُ	وَأَنْتَ بَدْرُ الدُّجَى وَالمَجْلِسُ الفَلَكُ

الفرقدان نجمان یوصفان بالاخوۃ ترجمہ تیرا لڑکا روشن مثل ایک فرقد کے ہے اور چراغ اُسکا ہمنشین لیسے دوسرا فرقد ہے اور تو ماہ تمام تاریکی ہے اور تیری مجلس بمنزلہ آسمان ہے پس سارا سامان آسمان کا موجود ہے

وقال یمدح عبیداللہ بن یحیی البحتری

بَكَيْتُ يَا رَبْعُ حَتَّى كِدْتُ أُبْكِيكَا	وَجُدْتُ بِي وَبِدَمْعِي فِي مَغَانِيكَا

المغانی جمع مغنی وہو المنزل الذی کان بہ اہلہ ترجمہ اے منزل محبوبہ تجھکو ویران دیکھکر اور محبوبہ کو جو تجھمیں رہتی تھی یاد کرکے میں اسقدر رویا کہ قریب تھا کہ تجکو بھی باوجود عدم شعور رُلادوں اور میں نے اپنی جان اور اپنے تمام اشک تیرے گھر میں جو سابق میں آباد تھا بہا دئے اور فنا کر دیے۔

نَعِمْ صَبَاحًا لَقَدْ هَيَّجْتَ لِي شَجَنًا	وَارْدُدْ تَحِيَّتَنَا إِنَّا مُحَيُّوكَا

عم صباحا کلمۃ تحیۃ من وعم یعم بمعنی نعم ینعم ترجمہ سو تیری صبح اچھی رہیو اگرچہ تو ہمارے لئے باعث ہیجان غم ہوگئی ہے کہ تجکو دیکھکر بے اختیار محبوبہ یاد آگئی ہی۔ اور ہمارے سلام کا جواب دے دیکھہ تو ہم تجھے سلام کر رہے ہیں۔

اعراب بادیہ نشین کے مختلف فرقے کسی پانی و گھاس کی جگہ پر جمع ہو جاتے ہیں اور آپسمیں ملاقاتیں اور عشق جم جاتے ہیں آخر بسبب نہ رہنے پانی و گھانس مویشی کے متفرق کوئی کسی طرف اور کوئی کہیں چلا جاتا ہے۔ اور جب اتفاقاً اُس تفرق کے بعد اُس فرودگاہ پر گذر ہوتا ہے تو نشانہائے منازل منہدمہ دیکھکر اور صحبت ہائے سابقہ کو یاد کرکے اشعار عاشقانہ پڑہتے ہیں اور ایسے مضامین پرسوز و گداز دیوار ہائے کہنہ کو مخاطب کرکے ادا کرتے ہیں کہ اُنکو سنکر کیسا ہی سنگدل ہو زار زار رونے لگتا ہے ۔ ہم تیری خاطر نازک سے حذر کرتے ہیں ۔ ورنہ یہ ثانی تو پتھر میں اثر کرتے ہیں

بِأَيِّ حُكْمِ زَمَانٍ صِرْتَ مُتَّخِذًا	رِيمَ الفَلَا بَدَلًا مِنْ رِيمِ أَهْلِيكَا

الریم الظبی الخالص البیاض والفلا جمع فلاۃ وہی الارض الواسعۃ البعیدۃ ترجمہ اے منزل محبوبہ تو نے زمانہ کے کونسے حکم سے جنگلی سفید ہرنوں کو اپنی اہلی ہرنوں سے یعنی رہنے والے جمیلہ کے عوض تبدیل کر لیا ہے۔ خلاصہ پہلے توان

منازل مین زنہائے حسینہ رہتی تہین اب اُسمین وحشی ہرن کیون رہنے لگے۔

أَيَّامَ فِيكَ شُمُوسٌ مَا انْبَعَثْنَ لَنَا	إِلَّا ابْتَعَثْنَ دَمًا بِاللَّحْظِ مَسْفُوكَا

الشموس ہہنا الجواری - ذابعثن جئن وذہبن وتحرکن - وابتعثن الثانیۃ ارسلن - والمسفوک المصبوب ترجمہ مین ان دنون کو یاد کرتا ہون کہ تجہمین نوجوان حسینہ عورتین رہتی تہین کہ وہ کہین آتی جاتی اور چلتی پھرتی نہ تہین یا ہم سے جدا ہوتی تہین مگر اپنے نظارہ سے خون عاشقان بہاتی تہین۔

وَالْعَيْشُ أَخْضَرُ وَالْأَطْلَالُ مُشْرِقَةٌ	كَأَنَّ نُورَ عُبَيْدِ اللهِ يَعْلُوكَا

ترجمہ اُس زمانہ مین عیش سرسبز وتروتازہ تہا اور تیرے اونچے ٹیلے اُنکے سبب روشن تہے گویا عبید اللہ ممدوح کا نور تجہپر چہا رہا ہے - وہذا من احسن المخالص واطیبہا۔

نَجَا امْرُؤٌ يَا ابْنَ يَحْيَى كُنْتَ بُغْيَتَهُ	وَخَابَ رَكْبُ رِكَابٍ لَمْ يَؤُمُّوكَا

الرکب جمع راکب والرکاب الابل - ویؤمونک یقصدونک - ترجمہ ای یحیی کے بیٹے جسکا تو مقصد ومطلب ہے اُس نے مکارہ زمان سے نجات پائی اور وہ قافلہ شتر سوارون کا ناکامیاب ہوا جو تیرے پاس نگیا۔

أَحْيَيْتَ لِلشُّعَرَاءِ الشِّعْرَ فَامْتَدَحُوا	جَمِيعَ مَنْ مَدَحُوهُ بِالَّذِي فِيكَا

ترجمہ تونے شعراکے لئے شعر زندہ کردئے یعنے تجہمے وہ دقائق کرم وفضائل حمیدہ ظاہر ہوئے کہ شاعرون کو حاجت تلاش مضامین دقیقہ نرہے اور شعرگوئی آسان ہوگئی پس گویا تونے شعر کو زندہ کردیا - اب جو شاعر اور ملوک کی تعریف مین شعر کہتے ہین وہ وہی فضائل مجد ہین جو تجہمین ہین۔

وَعَلَّمُوا النَّاسَ مِنْكَ الْمَجْدَ وَاقْتَدَرُوا	عَلَى دَقِيقِ الْمَعَانِي مِنْ مَعَانِيكَا

ترجمہ اور شاعرون نے لوگون کو شرف ومجد تجہسے سکہایا اور وہ تیرے معانی دقیقہ کرم کے سبب معانی دقیقہ پر قادر ہوگئے۔

فَكُنْ كَمَا أَنْتَ يَا مَنْ لَا شَبِيهَ لَهُ	أَوْ كَيْفَ شِئْتَ فَمَا خَلْقٌ يُدَانِيكَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکے ہمرنگ کوئی نہین ہی سو تو جیسا ہی ویسا ہی رہ یا جسطرح چاہے رہ تیرا طریقہ بلند نامی اور کرم وشرف کا ایسا دشوار ہے کہ کوئی تجہسے لگا نہین کہائیگا۔

وَعِظَمُ قَدْرِكَ فِي الْآفَاقِ أَوْهَمَنِي	أَنِّي بِقِلَّةِ مَا أَثْنَيْتُ أَهْجُوكَا

ترجمہ اور تمام دنیا مین جو تو عظیم القدر ہے اس امر نے مجکو شبہ مین ڈالدیا ہے کہ بیشک مین بسبب کمی تیری تعریف کے گویا تیری ہجو کر رہا ہون کیونکہ میری مدح تیری شان کے لائق نہین ہے۔

شُكْرًا لِعُفَاةٍ بِمَا أَوْلَيْتَ أَوْجَدَنِي	إِلَى يَدَيْكَ طَرِيقُ الْعُرْفِ مَسْلُوكَا

العفاۃ جمع عاف وہو السائل - والطریق عند اہل نجد مذکر وعند اہل الحجاز مونثۃ - واوجدنی ای دلنی - وفی

روایۃ الی نداک ترجمہ سائل لوگ جو تیری بخششونکا شکر کرتے ہین اُسنے مجکو تیرے احسان کی طرف جاری راستہ تبلادیا یعنے اُنکا شکر سنکر مین بھی حاضر ہوا ہون ۔

وَاِنْ فَخَرْتَ فَكُلٌّ مِنْ مَوَالِيكَا	كَفَى بِاَنَّكَ مِنْ قَحْطَانَ فِي شَرَفٍ

ترجمہ تیرے لئے یہہ شرف کافی ہی کہ تو بنی قحطان سے ہے اور اگر تو اپنے کمال ذاتی پر فخر کرے تو سب تیرے غلام ہین

عَلَى الْوَرَى بَرَاءُونِي مِثْلَ شَانِيكَا	وَلَوْ نَقَصْتُ كَمَا قَدْ زِدْتَ مِنْ كَرَمٍ

الشانی المبغض ترجمہ اور اگر مین تیری مدح مین کوتاہی کرون جیسا تو خلق پر کرم مین بڑھا ہوا ہے تو لوگ مجکو تیرے دشمن کے مانند سمجھین گے ۔

يَفْدِيكَ مِنْ رَجُلٍ صَحْبِي وَاَفْدِيكَا	لَبَّى نَدَاكَ لَقَدْ نَادَى فَاَسْمَعَنِي

ترجمہ تیری سخاوت نے مجکو پکارا اور مجکو اپنی آواز سنائی تو مین نے اُسکے جواب مین کہا کہ مین حاضر ہون وقولہ یفدیک من رجل یعنی انا افدیک من بین الرجال فمن ہہنا تفسیر وتخصیص یعنے میرے سب لوگون مین سے اور میرے یار تجھپر قربان ہون ۔

حَتَّى ظَنَنْتُ حَيَاتِي مِنْ اَيَادِيكَا	مَا زِلْتَ تُتْبِعُ مَا تُولِي يَدًا بِيَدٍ

ترجمہ اپنے عطایا کے پیچھے اور عطا دست بدست تو دیتا رہا یہان تلک کہ مین نے خیال کیا کہ میری زندگی بھی منجملہ تیری نعمتون کے ہے ۔

اَوْ لَا فَاِنَّكَ لَا يَسْخُو بِهَا فُوكَا	فَاِنْ تَقُلْ هَا فَعَادَاتٌ عُرِفْتَ بِهَا

ہا بمعنی خذ ۔ ورد ی لا یسخو بالشین والحاء ای لا ینفتح ترجمہ سو اگر تو نے کہا لے تو یہہ اس قسم کی عادات مین سے ہے جنمین تو مشہور ہے اور اگر لا کہا یعنے عطا سے انکار کیا تو یہہ امر اس طرح کا ہے کہ اُسکے کہنے کو تیرا موہنہ گوارا نہین کرتا یا ایسی نامناسب بات کے لئے تیرا موہنہ نہین کھلتا ۔

وقال وقد ورد کتاب باضافۃ الساحل الی بدر بن عمار

وَقُلْ الَّذِي صُورٌ وَاَنْتَ لَهُ لَكَا	تُهَنَّى بِصُورٍ اَمْ نُهَنِّئُهَا بِكَا

صور بلد بساحل البحر من ارض الشام ۔ تہنی اراد اتہنی فحذف ہمزۃ الاستفہام ولت علیہ ام ترجمہ کیا تو مبارکباد کہا جاوے بعطاے حکومت صور یا شہر صور کو سبار کی دیجاوے تجھ جیسے حاکم عادل کے عمل مین آنے سے پھر کہتا ہے کہ صاحب صور ابن رائق جس کا تو ظاہر مین ماتحت ہے تیرے روبرو کمتر وحقیر ہے تیری لیاقت اور شرف کو نہین پہونچتا ہے ۔

حُبِيتَ بِهِ اِلَّا اِلَى جَنْبِ قَدْرِكَا	وَمَا صَغُرَ الْاُرْدُنُّ وَالسَّاحِلُ الَّذِي

الاردن موضع بالشام وله نهر ترجمہ شہر اردن اور وہ ساحل جو تجکو عطا کیا ہر جلیل القدر ہیں مگر تیری قدر عطای کی بہ نسبت قلیل و ذلیل ہین۔

نُفُوسٌ لِصَارَ الْمَشْرِقَانِ وَالْغَرْبُ نَحْوَكَا	تَحَاسَدَتِ الْبُلْدَانُ حَتَّى لَوْ اَنَّهَا

ترجمہ تمام شہرون نے صور پر حسد کیا یہان تلک کہ اگر وہ شہر جاندار ہوتے تو شرق و غرب سب تیری طرف چلے آتے

وَلَوْ اَنَّهُ ذُوْ مُقْلَةٍ وَفَمٍ بَكَا	وَاَصْبَحَ مِصْرٌ لَا تَكُوْنُ اَمِيْرَهُ

ترجمہ اور وہ شہر جسکا تو حاکم نہین ہی مغموم ہے اور اگر اسکی آنکھ اور منہ ہوتا تو اس غم سے رونے لگتا۔

وسقاه بدر ولم يكن له رغبة فى الشراب

لَا لِسِوَاءٍ وُدُّكَ لِي ذَاكَا	لَمْ تَرَ مَنْ نَادَمْتُ اِلَّاكَا

من نكرة موصوفة وصفها نادمت والتقدير لم تر احداً او انساناً۔ وقوله الاكا هو جائز في ضرورة الشعر والوجدان يقال الا اياك لان الا ليست بها قوة الفعل ولا هي عاملة ترجمہ ای ممدوح تونے کوئی ایسا آدمی نہین دیکھا کہ تیرے سوا محفل شراب مین مینے اس سے ہمنشینی کی ہوا ور یہہ امرکسی اور سبب سے نہین ہوا مگر اس سے کہ تو مجکو دوست رکھتا ہے اس لئے مینے خاص تیری ہی منادمت اختیار کی۔

اُمْسِيْتُ اَرْجُوْكَ وَاَخْشَاكَا	وَلَا لِحُبِّيْهَا وَلٰكِنَّنِيْ

الضمير في قوله بحبها للخمرة وان لم يجر لها ذكر ترجمہ اور تیری منادمت بسبب حب شراب مینے نہین کی مگر اس سبب سے کہ مین تجہسے امید رکھتا ہون اور تجھسے ڈرتا بھی ہون۔

وقد كان تاب بدر بن عمار من الشراب مرة بعد اخرى فراه يشرب فقال

شَرِكَاؤُهُ فِيْ مِلْكِهِ لَا مُلْكِهِ	يَا اَيُّهَا الْمَلِكُ الَّذِيْ نُدَمَاؤُهُ

ترجمہ ای وہ بادشاہ کہ اسکے ہمنشین اسکے اشیائے مملوکہ مین شریک ہین نہ اسکی سلطنت مین۔

لَكَ تَوْبَةٌ مِنْ تَوْبَةٍ فِيْ سَفْكِهِ	فِيْ كُلِّ يَوْمٍ بَيْنَنَا دَمُ كَرْمَةٍ

جعل الخمر دم الكرم استعارة وجعل شربها سفكا ترجمہ ہر روز ہم مین خون انگور یعنے شراب کا دور رہتا ہی اور تو اسکی خونریزی کی توبہ سے توبہ کرتا ہی یعنے اسکی توبہ سے توبہ کرتا ہے۔ اور توبہ کو توڑتا ہے۔

وما احسن ما قال رباعی

از بسکہ شکستہ بار بستم توبہ فریاد ہمی کند ز دستم توبہ + دیروز بتوبہ شکستم ساغر امروز بساغرے شکستم توبہ

اَمِنَ الشَّرَابِ تَتُوْبُ اَمْ مِنْ تَرْكِهِ	وَالصِّدْقُ مِنْ شِيَمِ الْكِرَامِ فَنَبِّنَا

فنبئنا اصله فنبئنا ثم كتب بالالف وهذا التصحيف من ابى الفتح ترجمہ سچ بولنا عمدہ لوگون کی خصلت ہوئی ہے

تو اب تو ہمکو بتلا کہ تو شراب خواری سے توبہ کرتا ہے یا ترک میخواری سے۔

وقال عند ابی محمد بن طغج

قد بلغت الذی اردت من البر ومن حق ذا الشریف علیکا
واذا لم تسر الی الدار فی وقتک ذا خفت ان تسیر الیکا

ترجمہ جو تونے ہمارے اکرام کا ارادہ کیا سو وہ تونے پورا کردیا۔ اور حق اس علوی کا جو تیری مجلس میں حاضر ہی تجھپر تھا تونے ادا کردیا۔ اب اگر تو اسوقت اپنے دولت خانہ میں نجاویگا تو مجھے خوف ہے کہ وہ گھر تیرے پاس شتاقانہ تیرے پاس چلا آوے

وقال فی ابی العشائر وعنده انسان ینشده شعراً فی وصف برکة فی داره فقال

لئن کان احسن فی وصفها | لقد ترک الحسن فی الوصف لک
لانک بحر وان البحار | لتانف من مدح هذا البرک

ترجمہ اگرچہ اس شاعر نے وصف حوض عمدہ کیا مگر اُسنے تیری تعریف کی خوبیکو چھوڑ دیا اور یہ اچھا نکیا کیونکہ تو دریا ہی اور بیشک دریا ان حوضوں کی تعریف سے نفرت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اُس شاعر نے جو دمین ابو العشائر کو حوض سے تشبیہ دی تھی اس لئے متنبی کہتا ہی کہ گو اُس نے حوض کی اچھی تعریف کی مگر تیرے وصف میں کوتاہی کی باوجودیکہ تو بمنزلہ دریا ہے تجکو حوض سے تشبیہ دیدی۔

کانک سیفک لا ما ملکت | یبقی لدیک ولا ما ملک

ترجمہ گویا تو اپنی تلوار کے مانند ہے کہ نہ تیرا مال باقی رہے سب اہل حاجات کو بخشدیتا ہے اور نہ وہ باقی رہے جسکے تیری شمشیر مالک و قابض ہوئی یعنے سرہاے اعدا بلکہ دونوں تمام ہو جاتے ہیں۔

فاکثر من جریها ما وهبت | واکثر من مائها ما سفک

ترجمہ سو تیری بخشش آب جاری حوض سے زیادہ ہے اور اُسکے پانی سے زیادہ وہ خون ہیں جو تونے گرائے۔

اسأت واحسنت عن قدرة | ودرت علی الناس دور الفلک

ترجمہ تونے دشمنوں سے برائی اور دوستونپر اپنی قدرت و اختیار سے احسان کیا۔ اور تمام آدمیوں پر ایسا محیط اور قابو یافتہ نافع وضار ہو گیا جیسا آسمان تمام دنیا پر۔

وقال یمدح اباشجاع عضد الدولة ویودعه وهو آخر ما قال وجری کلام کانه نعی نفسه وان لم یقصد ذلک وانشدها فی شعبان سنة اربع وخمسین وفیها قتل

فدی لک من یقصر عن مداکا | فلا ملک اذا الا فداکا

ترجمہ وہ شخص جو تیرے انتہائی شرف سے قاصر ہے تجھپر قربان ہو سو اس صورت مین کوئی بادشاہ نہین رہا جو تجھپر قربان نہو کیونکہ تمام بادشاہ تیرے انتہاے مجد سے قاصر ہین۔

وَلَوْ قُلْنَا فِدًى لَكَ مَنْ يُسَاوِي　　دَعَوْنَا بِالْبَقَاءِ لِمَنْ قَلَاكَا

قلا البغض ترجمہ اور اگر ہم یہہ کہین کہ وہ شخص جو مرتبہ مین تیرے برابر ہے تجھپر فدا ہو تو یہہ دعاے بقا تیرے دشمنونکے ہے کیونکہ تیرا مثل معدوم ہی اور تمام دشمن مرتبہ سے گرے ہوئے ہین۔

وَآمَنَّا فِدَاءَكَ كُلُّ نَفْسٍ　　وَإِنْ كَانَتْ لِمَمْلَكَةٍ مِلَاكَا

وامنا عطف علی دعونا - والمملکۃ الملک وملاک الشی قوامہ ترجمہ اور دو صورت دعاے مذکور ہر جان کو تیرے اوپر فدا ہونے سے بخوف کر دینگے اگرچہ وہ کسی سلطنت کا رکن ہو کیونکہ اُنمین کوئی تیرے برابر نہین ہے۔

وَمَنْ يَظَّنُّ نَثْرَ الْحَبِّ جُودًا　　وَيَنْصِبُ تَحْتَ مَا نَثَرَ الشِّبَاكَا

ومن عطف علی قولہ کل نفس - واصل یظن یظتنن فقلبت التاء طاءً لقرب المخرج وابدلت الطاء ظاءً وادغمت احدہما فی الاخری فصار یظطن وادغمت النون فی النون او اصلہ یتظنن وہو تفعل من الظن ترجمہ اور اُن شخصونکو خوف فداے امن دیدینگے جو جال پر دانہ بکھیر نیکو بخشش سمجھتے ہین اور دانہ کے نیچے دام برپا کرتے ہین یعنی اُن بادشاہونکو جنکی بخشش غرض آمیز ہے دام کے تلے دانہ بکھیرنا بخشش نہین ہے بلکہ وہ بغرض صیدگیری ہے

وَمَنْ بَلَغَ التُّرَابَ بِهِ كَرَاهُ　　وَقَدْ بَلَغَتْ بِهِ الْحَالُ السُّكَاكَا

ومن عطف علی الاول - والسکاک الجو والہواء - ولبوی ومن بلغ الحضیض وہو قرار الارض ترجمہ اور اُس شخص کو قربان کرنے سے امن دینگے جسکو خواب غفلت وجہالت نے نہایت پستی رتبہ مین پہونچادیا ہے اور اوسکی صورت حال اور اُسکی ترقی اتفاقی نے اُس کو اوج پر پہونچادیا ہی مگر باعتبار فضائل وحسنات نہایت گھٹا ہوا ہے۔

فَلَوْ كَانَتْ قُلُوبُهُمْ صَدِيقًا　　لَقَدْ كَانَتْ خَلَائِقُهُمْ عِدَاكَا

عدا جمع عدو ترجمہ سوایسے نالائقون کے دل اگر تیرے دوست بھی ہون تو یہہ اُنکے لئے کیا مفید ہو سکتے ہین کیونکہ اُنکی عادتین بخل وغیرہ تیرے دشمن ہین

لِأَنَّكَ مُبْغِضٌ حَسَبًا نَحِيفًا　　إِذَا أَبْصَرْتَ دُنْيَاهُ ضِنَاكَا

الحسب المال - والمرأۃ الضناک الممتلئۃ باللحم واستعار ذلک للدنیا ترجمہ کیونکہ حسب ضعیف کو جبکہ اُسکی دنیا مثل موٹی عورت کے طیار ہو تو مبغوض جانتا ہے - یعنے اُس شخص کو ناپسند کرتا ہے کہ وہ کثیر المال ہو اور قلیل العطا اور شرف ومفاخر کو دوست نرکھے۔

أَرُوحُ وَقَدْ خَتَمْتَ عَلَى فُؤَادِي　　بِحُبِّكَ أَنْ يَحُلَّ بِهِ سِوَاكَا

ترجمہ مین تجسے ایسے حال مین رخصت ہوتا ہون کہ تو نے میرے دل پر اپنی محبت کی مہر لگا دی ہے اس خیال سے کہ اُس مین کوئی اور نہ اُترے -

تنفیلا لا اطیق به حراکا	وقد حملتنی شکرا طویلا

الحراک الحرکۃ ترجمہ اور تو نے اپنے شکر طویل ثقیل کا بوجہہ مجہپر ایسا کہہ دیا ہو کہ مین اُسکے سبب حرکت نہین کر سکتا

ولا یجنی بنا الا سواکا	احاذر ان یشق علی المطایا

السواک مشی ضعیف من مشی الابل المہازیل الضعاف ترجمہ بسبب گرانی بار شکر مجکو ڈر ہو کہ میری سواری کی مادہ شترون کو اُسکا اُٹھانا مشکل ہو اور ہمکو لیکر نہ چلین مگر موافق رفتار شتر لاغر و ضعیف کے -

یعین علی الاقامۃ فی ذراکا	لعل اللہ یجعلہ رحیلا

الذری الکنف والناحیۃ ترجمہ کاش خداوند تعالی اس رخصت ہونیکو ایسا کوچ کردے کہ وہ تیری پناہ مین ٹہرنیکے امداد کرے یعنے مین جلد اپنے کنبے سے ملکر تیری خدمت مین حاضر ہوکر مقیم ہون -

فلم ابصر به حتی اراکا	ولو انی استطعت خفضت طرفی

ترجمہ اور اگر مجسے ہوسکے تو مین اپنی آنکھین بند کر رون اور اُسے کسی کو نہ دیکھون جبتلک تجکو دیکھون یعنی جلد لوٹ آؤن

نداک المستفیض وما کفاکا	وکیف الصبر عنک وقد کفانی

ترجمہ اور تیری جدائی پر کس طرح صبر ہو سکتا ہے حال آنکہ تیری عطائے عام میرے تمام حاجات کو کافی ہو گئی اور تجکو اب بہی عطا سے سیری نہین ہوئی -

فتقطع مشیتی فیہا الشراکا	اتترکنی وعین الشمس نعلی

اتترکنی ہو استفہام انکار و ہو مقلوب والاصل ان اترک ترجمہ تو مجکو یا مین تجکو کس طرح چہوڑ سکتا ہون حال آنکہ تیری عنایات و قرب کے سبب مجکو یہہ فخر حاصل ہے کہ خود چشمہ آفتاب میری پاپوش بنگیا ہے اب اگر مین تجسے جدا ہون تو میری رفتار اُس آفتاب مین میرے تسمہ کو توڑ دے اور وہ گر پڑے اور یہ شرف جاتا رہے -

فکیف اذا غلا السیر ابتراکا	اری اسفی وما سرنا بعیدا

الابتراک السقوط علی الرکب واراد ہہنا سرعۃ السیر ترجمہ مین اپنے افسوس کو حاضر پاتا ہون اور ابہی ممدوح سے دور نہین گیا سو کیا حال ہوگا جب تیز روی زیادہ ہوگی -

فہا انا ما ضربت وقد احاکا	وہذا الشوق قبل البین سیف

حاک السیف واحاک قطع ترجمہ اور یہہ شوق قبل فراق تلوار کا کام کر رہا ہے سو سنو مین تو ابتلک شمشیر فراق مارا نہین گیا اور اُسنے ابہی مجکو قتل کر دیا ہے

إِذَا التَّوْدِيعُ أَعْرَضَ قَالَ قَلْبِي ‍ ‍ ‍ عَلَيْكَ الصَّمْتَ لَا صَاحَبْتَ فَاكَا

اعرض الشي بدا وظهر ترجمہ جب رخصت کا وقت سامنے آتا ہی تو میرا دل مجھسے کہتا ہی کہ خاموش رہ اور رخصت کا نام نہ لے خدا کرے یہہ موہنہ جس سے تو رخصت کا لفظ بولنا چاہتا ہے تیرے ساتھہ نرہے یعنی تجکو قدرت گویائی نرہے یہہ الفاظ بد فالی مین سے ہے -

وَلَوْلَا أَنَّ أَكْثَرَ مَا تَمَنَّى ‍ ‍ ‍ مُعَاوَدَةٌ لَقُلْتُ وَلَا مُنَاكَا

مناجمع منیۃ وہو ما تیمناہ الانسان والمعاودۃ العود الیہ ترجمہ اور اگر یہہ بات نہوتی کہ غالب تمنا میرے دلکی تیری طرف واپس آتا ہے تو مین اپنے دلسے کہتا کہ تو اپنی مراد کو نہ پہونچے اور ارتحال نصیب نہو -

قَدِ اسْتَشْفَيْتَ مِنْ دَاءٍ بِدَاءٍ ‍ ‍ ‍ وَأَقْتَلُ مَا أَعَلَّكَ مَا شَفَاكَا

ترجمہ اے میرے دل تو نے ایک مرض یعنی مفارقت اہل وعیال سے طلب شفا کیہی دوسرے مرض یعنی مفارقت ممدوح سے اور حال یہہ ہے کہ جسنے تجھے بیمار کیا ہی یعنے فراق ممدوح وہ اُس سے زیادہ سفاک ہے جسنے تجھے شفا دی یعنی ملاقات اہل وعیال سے - خلاصہ یہہ کہ فراق ممدوح فراق اہل وعیال سے زیادہ مضر ہے -

فَأَسْتُرُ مِنْكَ نَجْوَانَا وَأُخْفِي ‍ ‍ ‍ هُمُومًا قَدْ أَطَلْتُ لَهَا الْعِرَاكَا

النجوی مالیستر من الکلام - والعراک المزاحمۃ ترجمہ سوای ممدوح مین تجسے وہ راز کی باتین جو مجھمین اور دل مین ہوتی ہین چھپاتا ہون اور تیرے فراق کے ارادون کو جنسے میری جنگ ایک عرصہ تلک رہی تجسے پوشیدہ رکھتا ہون -

إِذَا عَاصَيْتُهَا كَانَتْ شِدَادًا ‍ ‍ ‍ وَإِنْ طَاوَعْتُهَا كَانَتْ رِكَاكَا

الرکاک الضعاف وہو جمع رکیک ترجمہ جب مین اُن ہموم فراق ممدوحکے نافرمانی کرتا ہون تو وہ ہموم مجھپر سخت ہوجاتے ہین اور اگر اُن ارادونکے فرمان برداری کرتا ہون اور ارادہ ارتحال کرتا ہون تو وہ غم ضعیف ہوجاتی ہین

وَكَمْ دُونَ الثَّوِيَّةِ مِنْ حَزِينٍ ‍ ‍ ‍ يَقُولُ لَهُ قُدُومِي ذَا بِذَاكَا

الثویۃ مکان علی ثلثۃ امیال من الکوفۃ ترجمہ اور مقام ثویہ سے ورے میرے فراق سے بہت سے غمگین ہین اور جب مین اُن سے ملونگا تو وہ خوش ہونگے تو میرا واپس آنا اُن سے کہے گا کہ یہہ خوشی وصال بعوض اُس غم فراق کے ہے جب مین تمسے جدا ہوا تھا -

وَمِنْ عَذْبِ الرُّضَابِ إِذَا أَنَخْنَا ‍ ‍ ‍ يُقَبِّلُ رَحْلَ تُرْوَكَ وَالْوِرَاكَا

عطف علی قولہ من حزین - والرضاب ماء الاسنان - وترو ک اسم ناقۃ قد اعطاہا لہ عضد الدولۃ - والوراک جلد تیخذہ الراکب تحت ورکہ قدام واسطۃ الرحل ترجمہ اور مقام ثویہ سے ورے بہت سے معشوق شیرین آب دندان ملینگی

جب ہم شترونکو بٹھاوینگے تو وہ معشوق نزدیک ناقہ کے کجاوہ کو اور اُس کھال کو جو زیر سرین آرام سوار کے لئے ڈالتے ہین بوسہ دینگے بسبب محبت دخوبی زیر اندازکے۔

يُحَرِّمُ اَنْ يَمَسَّ الطِّيبَ بَعْدِي	وَقَدْ عَبِقَ الْعَبِيرُ بِهِ وَصَاكَا

صاک الشی بالشی لصق به ترجمہ اُس معشوق شیرین آپ اہین نے میرے بعد خوشبو لگانا حرام سمجھا ہو اب وہ اس حالمین ہوگا کہ میری ملاقات کی خوشی مین اُسکے بدنسے عنبر کی خوشبو آتی ہوگی جو اُسکے بدنسے لگی ہوگی۔

وَيَمْنَعُ ثَغْرَهُ مِنْ كُلِّ صَبٍّ	وَيَمْنَحُهُ الْبَشَامَةَ وَالْاَرَاكَا

البشام والاراک ضربان من الشجر یستاک بقضر دعہما ترجمہ اور وہ معشوق اپنے دندان کو بسبب عفت کے ہر عاشق سے محفوظ رکھتا ہی البتہ اپنے دندان چوب بشام واراک کو جنسے وہ مسواک کرتا ہو دیتا ہے۔

يُحَدِّثُ مُقْلَتَيْهِ النَّوْمُ عَنِّي	فَلَيْتَ النَّوْمَ حَدَّثَ عَنْ نَدَاكَا

ترجمہ خواب میرا حال اُسکی دونون آنکھونسے بیان کرتا ہی کاش خواب تیری سخاوت کاحال میری نسبت بیان کردیگا کہ مین تیرے پاس کس عمدہ حالت مین ہون تاکہ اُسکی تسلی کا باعث ہو

وَاَنَّ الْبُخْتَ لَا يُعْرِقْنَ اِلَّا	وَقَدْ اَنْضَى الْعُذَافِرَةَ اللِّكَاكَا

فاعل انضی محذوف دل علیہ یعرقن۔ والتقدیر لایعرقن الا وقد انضی الاعراق لحوجہا کمافی قولہ تعالی اعدلوا ہو اقرب للتقوی افرد الضمیر الی العدل لدلالۃ اعدلوا علیہ ویجوزان یکون الفاعل مقدرا ای وقد انضاہا ثقل عطایا الممدوح۔ واعرق اذا اتی العراق وانجد اذا اتی النجد۔ والکوفۃ بلد ابی الطیب احد العراقین۔ وانضاہا اذہب لحمہا وہزلہا۔ والعذافرۃ الناقۃ الشدیدۃ۔ وسمی الاسد عذافرلشدتہ۔ واللکاک المکتنزۃ اللحم ترجمہ اور کاش خواب اُس سے یہہ بھی بیان کردے کہ شتران خراسانی میرے جو ممدوح نے عنایت کئے ہین عراق مین یعنی کوفہ مین داخل ہونگے مگر بعد اسکے کہ بار ہاے گران عطایاے ممدوح نے شتر قوی و پرگوشت وطیار کو دبلا وضعیف کردیا ہوگا۔

وَمَا اَرْضَى لِمُقْلَتِهِ بِحُلْمٍ	اِذَا انْتَبَهَتْ تَوَهَّمَهُ ابْتِشَاكَا

الابتشاک الکذب ترجمہ پھر بقولہ سابق سے رجوع کرکے کہتاہے کہ مین محبوب کے آنکھ کے واسطے ایسا خواب دیکھنا پسند نہین کرتا کہ جب وہ جاگے تو اُسکو جھوٹا خیال کرے۔

وَلَا اِلَّا بِاَنْ يُصْغِيْ وَاَحْكِيْ	فَلَيْتَكَ لَا يُتَيِّمُهُ هَوَاكَا

ولا ای لاارضی الا فحذفہ لدلالۃ الاول علیہ ترجمہ اور مین تو کوئی بات پسند نہین کرتا مگر یہہ کہ محبوب میری طرف اپنی کان جھکاوے اور تیری عنایات وعطیات کا حال مین اُس سے بیان کردن ورنہ وہ شاید اپنے خواب کو جھوٹا سمجھے اور تیری کرم وعطا اُسکو اپنا مطیع نکرین سچ ہے الانسان عبید الاحسان۔

اَبْعَجَبُ مِنْ ثَنَائِيْ اَمْ عُلَاكَا	وَكَمْ طَرِبَ الْمَسَامِعُ لَيْسَ يَدْرِيْ

الطرب خفة تغلب عند شدة الفرح والحزن ترجمہ اور بہت سے اشخاص ایسے ہونگے کہ تیری تعریف کے اشعار سنکر خوش ہونگے اور اچھل پڑینگے اور یہہ نہین معلوم ہوگا کہ وہ اشعار مدحیہ سنکر خوش ہوئے ہین یا تیری علو قدر سے۔

وَذَاكَ النَّشْرُ عِرْضُكَ كَانَ مِسْكًا	وَذَاكَ الشِّعْرُ فِهْرِيْ وَالْمَدَاكَا

النشر الرائحۃ الطیبۃ - والفهر الحجر الذی یسحق بہ الطیب - والمداک الصلایۃ التی یداک علیها - والدوک الدق والسحق ترجمہ اور یہہ ثنائے طیب تیری آبرو ہے جو بمنزلہ مشک ہے جو فی نفسہ خوشبودار ہے مگر گھسنے سے اُسکی بو زیادہ پھیلتی ہے اور میرے شعر بمنزلہ بٹی اور سل کے ہین جس سے مشک پیسا جاتا ہے یعنی میرے اشعار کے ذریعہ سے تیرے فضائل تمام دنیا مین منتشر ہوتے ہین۔

فَلَا تَحْمَدْهُمَا وَاحْمَدْ هُمَامًا	اِذَا لَمْ يُسْمِ حَامِدُهُ عَنَاكَا

ترجمہ سو تو میرے شعر یعنی سل بٹے کی تعریف نکر اور صاحب ارادہ سردار کی تعریف کر کہ جب اُس سردار کا اُسکا ثناخوان نام نہ لے تو اُسکی مراد اُس سے تو ہی ہے۔

اَغَرُّ لَهُ شَمَائِلُ مِنْ اَبِيْهِ	غَدًا يَلْقَى بَنُوْكَ بِهَا اَبَاكَا

الاغر الابیض ونصبہ صفۃ لهماماً - الشمائل الطبائع والخلائق الواحدۃ شمال ترجمہ وہ سردار روشن رو ہے کہ اپنے باپ سی خصال حمیدہ کا وارث ہے - پھر اُسکو خطاب کرکے کہتا ہی کہ کل کو تیرے بیٹے تیرے باپ یعنی اپنے دادے سے اُن فضائل سے متصف ہوکر ملین گے یعنی اُسکے مشابہ ہونگے - تیرے باپ سے مشابہ ہونگے اس سے یہہ مراد ہی کہ انمین تیری سی خوبیان تو ہو ہی نہین سکتین۔

وَفِي الْاَحْبَابِ مُخْتَصٌّ بِوَجْدٍ	وَاٰخَرُ يَدَّعِيْ مَعَهُ اشْتِرَاكَا

ترجمہ اور دوستون مین بعض تو محبت اور عشق کے ساتھہ خاص ہوتے ہین یعنی انکی محبت صحیح ہوتی ہے اور بعض ایسے ہوتے ہین کہ خود خالص المحبت نہین ہوتے مگر خالص کے ساتھہ ہو بیٹھتے ہین سو مین خالص الوداد ہون۔

اِذَا اشْتَبَهَتْ دُمُوْعٌ فِيْ خُدُوْدٍ	تَبَيَّنَ مَنْ بَكٰى مِمَّنْ تَبَاكٰى

ترجمہ جبکہ اشک رخسارون پر شتبہہ ہون تو آخر وہ شخص جو دلسے روتا ہے اُس شخص سے جو بتکلف روتا ہی ظاہر ہو جاتا ہے۔

اَذَمَّتْ مَكْرُمَاتُ اَبِيْ شُجَاعٍ	لِعَيْنِيْ مِنْ نَوَايَ عَلٰى اُوْلَاكَا

الذمۃ العهد - واذم الرجل لغیرہ اذا عاهدہ علی امر یلزمہ لہ ومعنی اذم لہ علی فلان اذا منعہ منہ کما قال ے وهم حمن اذم الیهم علیہ ۞ کریم العرق والحسب النضار - والنوی البعد واولاک لغۃ فی اولئک ۞ وعلے من صلۃ اذمت ترجمہ ابو شجاع کی مکارم نے میری آنکھون سے عہد لیلیا ہے یا مجکو منع کردیا ہے کہ اُس سے جدا ہوکر اپنی اہل وعیال

کی طرف متوجہ ہونگا - ومن ردی ثوای بالشار المثلثۃ جبل علی صلۃ الشوا یعنی مین انکے پاس مقیم ہونگا فوراً واپس آونگا -

فَزَلْ یَا بُعْدُ عَنْ اَیْدِیْ رِکَابٍ	لَهَا وَقْعُ الْاَسِنَّةِ فِیْ حَشَاکَا

ترجمہ جب میرا ارادہ جلد واپس آنیکا ہی تواے بعد وطن میری سواری کے شتر کے سامنے سے پرے ہٹ کیونکہ اُس کی تیز رفتاری ایسی ہی جیسے تیرے باطن مین تیر ونکا پڑنا وہ تجکو کاٹ ڈالیگی -

وَاَیًّا شِئْتِ یَا طُرُقِیْ فَکُوْنِیْ	اَذَاۃً اَوْ نَجَاتًا اَوْ هَلَاکَا

ترجمہ اے میری راہ ہلئے وطن اب جیسی تم چاہو ہو تکلیف یا نجات یا ہلاک یعنی مجکو اسکی کچھ پروا نہین کہتے ہین کہ عضد الدولہ نے اس امر سے بد فالی لی کہ متنبی نجات کو تکلیف اور ہلاک کے بیچین لایا -

وَلَوْ سِرْنَا وَفِیْ تَشْرِیْنَ خَمْسٌ	رَاَوْنِیْ قَبْلَ اَنْ یَرَوُا السِّمَاکَا

تشرین شہر من اشہر الفرس وہو اول سنتہم - والسماک کوکب معروف وہو یطلع بالغداۃ لخمس یخلون من تشرین الاول ترجمہ اور اگر ہم کوفے کو چلے ایسے وقت مین کہ تشرین کی پانچوین تاریخ شروع ہو جاوے تو میرے متعلقین جو کوفہ مین ہین مجکو سماک کے دیکھنے سے پہلے دیکھین گے - یہہ گفتگو بطور مبالغہ کے ہے یعنی اگر میری روانگی اور طلوع سماک ایک وقت ہو تو اہل کوفہ مجکو قبل رویت سماک دیکھین گے - غرض میری تیز رفتاری سماک سے زیادہ ہی

یُشَرِّدُ یُمْنُ فَنَّاخُسْرَ عَنِّیْ	قَنَا الْاَعْدَاءِ وَالطَّعْنَ الدِّرَاکَا

فناخسر اسم اعجمی وہو اسم عضد الدولۃ - والطعن الدراک المتتابع ترجمہ سعادت وبرکت عضد الدولۃ کی مجھسے دشمنونکی تیرون اور متواتر نیزہ زنی کو دور اور دفع کر دیگی -

وَاَلْبَسُ مِنْ رِضَاهُ فِیْ طَرِیْقِیْ	سِلَاحًا یُذْعِرُ الْاَبْطَالَ شَاکَا

الشاکی السلاح التذکیر وقد یونث - وسلاح شاک بمعنی شاکی ای ذو شوکۃ ترجمہ اور اپنی راہ مین خوشنودی ممدوح کے ایسے صاحب شوکت تہیار پہنونگا جو دلیرونکو ڈرادین -

وَمَنْ اَعْتَاضُ عَنْکَ اِذَا افْتَرَقْنَا	وَکُلُّ النَّاسِ زُوْرٌ مَا خَلَاکَا

ترجمہ اور جب ہم جدا ہو جاوین تو مین کسکو تیرا عوض سمجھون یعنی کوئی تیرا بدل نہین ہو سکتا اور حال یہہ ہے کہ تیرے سوائے سب لوگ دوستی مین جھوٹے ہین پس جھوٹا سچے کا بدل نہین ہو سکتا -

وَمَا اَنَا غَیْرُ سَهْمٍ فِیْ هَوَاءٍ	یَعُوْدُ وَلَمْ یَجِدْ فِیْهِ امْتِسَاکَا

ترجمہ اور مین سوائے تیر ہوائی کے اور کچھ نہین ہون کہ وہ اپنی غایت ارتفاع پر پہونچکر بے ٹہرے فوراً لوٹ آتا ہی ایسا ہی میرا وطن جانا ہے کہ پہونچتے ہی فوراً واپس آونگا -

حَیِیٌّ مِنْ اِلٰهِیْ اَنْ یَرَانِیْ	وَقَدْ فَارَقْتُ دَارَکَ وَاصْطَفَاکَا

روی ابو الفتح اصطفاک بکسر الطاء وہو من باب قصر الممدود ۔ والاصطفاء الاختیار ۔ وانکر جماعۃ کسر الطاء وقروہ بفتح الطاء علی صیغۃ الماضی ترجمہ صورت اول میں یہہ ہوگا کہ مین خداوند تعالی سے شرم کرتا ہون اس امر کی کہ وہ مجکو ایسے حال مین دیکھے کہ مین تیرے گھر اور تیری محبت خالص سے مفارقت اختیار کرون کہ یہہ سخت نا قدر دانی ہی اس حالت مین اصطفا مصدر مقصور ہوگا اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا کہ اس سے مجھے شرم ہے کہ مین تجھسے ایسے حال مین جدا ہون کہ خدا نے تجکو برگزیدہ کیا ہے اسوقت اصطفاک صیغہ ماضی ہوگا ۔ وقد ذکر محمد بن سعیدان المتنبے قال لم اقصر ممدود الا موضعا واحدا وہو سخذ من ثنائی علیک ما اسطیعہ لاتلزمنی فی الثنا الواجبا ۔

وقال یمدح سیف الدولۃ وقد عزم علی الرحیل من انطاکیۃ وکثر المطر	

رُوَیْدَکَ اَیُّہَا الْمَلِکُ الْجَلِیْلُ	تَاَیَّ وَعُدَّہٗ مِمَّا تُنِیْلُ

رویدک تمہل ۔ وتائی ترفق وامکث وفی روایۃ تان بالنون وہو ایضا بمعنی تمہل ترجمہ ای جلیل القدر بادشاہ کوچ مین تامل فرما اور اس درنگ کو اپنی نعمتون سے ایک نعمت شمار کر ۔ یعنے اپنے لشکر کے واسطے ۔

وَجُوْدَکَ بِالْمُقَامِ وَلَوْ قَلِیْلاً	فَمَا فِیْمَا تَجُوْدُ بِہٖ قَلِیْلُ

نصب جودک باضمار فعل ای اولنا جودک ولو فعلتہ قلیلا فنصب قلیلا علی الحال ترجمہ اور قیام کی بخشش فرما اگرچہ وہ قیام قلیل ہو اور تیری عطا تو قلیل ہی نہین ہوتی ۔

لِاَکْبِتَ حَاسِدًا وَاُرِیْ عَدُوًّا	کَاَنَّہُمَا وَدَاعُکَ وَالرَّحِیْلُ

الکبت الخیبۃ واری من الوری وہو اصابۃ الریۃ وہو داء فی الجوف ترجمہ تو قیام فرما تاکہ مین حاسد کو ناکامیاب اور دشمن کے کلیجے کو رنجیدہ کرون اور وہ حاسد اور دشمن ایسے مبغوض ہین جیسا تجھسے رخصت ہونا اور تیرے پاس سے کوچ کرنا یہان دو چیزونکو دو چیزون سے تشبیہ دی ہی ۔ اور تیرے قیام سے میرے حاسد اور دشمن اسلئے رنجیدہ ہونگے کہ تو نے میری غرض سے قیام فرمایا اور میرا تقرب ثابت ہوا ۔

وَیَہْدَاَ ذَا السَّحَابُ فَقَدْ شَکَکْنَا	اَتَغْلِبُ اَمْ حَیَاہُ لَکُمْ قَبِیْلُ

الہدو السکون ۔ وتغلب قبیلۃ الممدوح وہی تغلب بن وائل ۔ والحیا المطر ۔ والقبیل العشیرۃ ترجمہ آپ قیام فرمائے تاکہ یہہ ابر بارش سے ٹھہر جاوی کیونکہ ہمکو اسکی کثرت سے شک ہوگیا ہی کہ یہہ فرقہ بنی تغلب تیری قوم ہے یا اُسکا باران تمہارا ہم جد قبیلہ ہے ورنہ اور چیزین تو ایسی کثیر نہین ہوتین ۔

وَکُنْتُ اَعِیْبُ عَذْلاً فِیْ سَمَاحٍ	فَہَا اَنَا فِی السَّمَاحِ لَہٗ عَذُوْلُ

قال ابن القطاع ضمیر لہ للسحاب والجمہور بخلاف ما قال ترجمہ اور مین سابق در باب سخاوت ملامت کرنے کو برا

سواب مین افراط سخاوت ممدوح دیکھکر اُسکا ملامت گر ہون یا ابر کی کثرت بارش و سخاوت پر اُس کو ملامت کرتا ہون کہ اتنا نہ برس۔

وَسَیفُ الدَّولَۃِ المُلِفِی الصَّقِیلُ	وَمَا اَخشٰی نُبُوَّکَ عَن طَرِیقٍ

النبو الارتفاع والرجوع ومنہ نبا السیف عن الضریبۃ ترجمہ اور مجکو یہہ خوف نہین ہے کہ تو کسی راہ سے اوچٹ جاوے یعنی عاجز ہو جاوے اور حال یہہ ہے کہ تو سیف دولت اسلام ہے اور سیف اسلام برندہ اور صیقلدار ہوتی ہے پس اُسکے اوچٹنے کے کیا معنی۔ خلاصہ یہہ کہ مین تجکو کوچ سے اس لئے نہین روکتا کہ سطے طریق تجکو دشوار ہوگا کیونکہ تجکو کوئی چیز عاجز نہین کرتے۔

لِسَیرِکَ اَنَّ مَفرِقَہَا السَّبِیلُ	وَکُلُّ شَوَاۃِ غِطرِیفٍ تَمَنّٰی

الشواۃ جلدۃ الراس۔ والغطریف السید الکریم ترجمہ اور ہر سردار کی سر کی کھال آرزومند ہے کہ تیرے چلنے کے واسطے اُسکا سر تیری راہ ہو کیونکہ تو خود شریف کریم ہے تجھے کوئی چیز کوئی دریغ نہین کرتا۔

مَشَت بِکَ فِی مَجَارِیہِ الخُیُولُ	وَمِثلُ العُمقِ مَملُوۡدٍ مَاءً

من رفع مثل العمق ومملوا جعلہ مبتدا وخبرا۔ ومن خفض وعلیہ الاکثر جعلہ عطفا علی قولہ طریق۔ وقیل العمق واد وخفضہ بواو رب ای رب مکان مثل العمق وہو الاظہر ترجمہ اور بہت سے وادی مثل نالہ عمق کے خون سے پر ہین کہ تیرے گھوڑے تجکو لیکر اُسکی دہارو نپر چلتے ہین پس اُسکے سیل کا کیا خوف ہے۔

فَاَہوَنُ مَا یَمُرُّ بِہِ الوُحُولُ	اِذَا اعتَادَ الفَتٰی خَوضَ المَنَایَا

الوحول جمع وحل وہو ما یبقی فی الارض من سیل ترجمہ جبکہ جوانمرد موتون کے دریا مین گسنے کا عادی ہو تو کیچڑون مین اُسکو چلنا نہایت آسان ہے۔ خلاصہ یہہ ہے کہ تجکو کیچ گارہ سفر سے نہین روکتا ہے۔

اَطَاعَتہُ الحُزُونَۃُ وَالسُّہُولُ	وَمَن اَمَرَ الحُصُونَ فَمَا عَصَتہُ

الحزن ضد السہل وہو ما صعب من الارض ترجمہ اور جو شخص قلعو نکو حکم کرے تو وہ اُسکی اطاعت کرین اور فتح ہو جاوین تو اُسکی دشوار گزار اور نرم زمینین بطریق اولے اطاعت کرینگے۔

وَتَنشُرُ کُلَّ مَن دَفَنَ الخُمُولُ	اَتُخفِرُ کُلَّ مَن رَمَتِ اللَّیَالِی

ہذا استفہام تعجب۔ وتنشر بمعنی تحیی۔ وخفرت الرجل اجرتہ ومنعت منہ۔ والخمول السقوط ترجمہ کیا تو پناہ دیتا اُس کو جسکے حوادث روزگار نے تیر مارے ہین اور زندہ کرتا ہے اُسکو جسکو گمنامی نے دفن کر دیا ہے کہ وہ تیری اعانت سے نامور ہو جاتا ہے۔

یَعِیشُ بِہِ مِنَ المَوتِ القَتِیلُ	وَنَدعُوکَ الحُسَامَ وَہَل حُسَامٌ

الحسام السیف القاطع **ترجمہ** اور ہم تجکو تلوار کے نام سے یعنے سیف الدولہ کہکر پکارتے ہین اور کیا ایسی بھی کوئی تلوار ہوتی ہے کہ اُسکے سبب سے مقتول زندہ ہوجاوے سو تو عجیب شخص ہے ۔

وَمَا لِلسَّيْفِ إِلَّا الْقَطْعُ فِعْلٌ　　وَأَنْتَ الْقَاطِعُ الْبَرُّ الْوَصُولُ

فصب القطع لانہ استثناء مقدم **ترجمہ** اور تلوار کا کام تو سوائے قطع اور کچھ نہین ہے مگر تو عجب تلوار ہے کہ تجہین اوصاف متضادہ جمع ہین یعنی دشمنونکے حق مین تو تو قاطع ہے اور امیدوارونکے حق مین نکوکار اور دوستون کے لئے بڑا ملنے والا اور محسن ۔

وَأَنْتَ الْفَارِسُ الْقَوَّالُ صَبْرًا　　وَقَدْ فَنِيَ التَّكَلُّمُ وَالصَّهِيلُ

صبرا ای اصبر صبرا **ترجمہ** اور تو ایک شہسوار معلم صبر ہے اسوقت کہ بسبب شدت مصائب جنگ لوگون کا بولنا اور گھوڑونکا ہنہنانا جاتا رہے ثابت قدمی کی تعریف ہے ۔

يَحِيدُ الرُّمْحُ عَنْكَ وَفِيهِ قَصْدٌ　　وَيَقْصُرُ أَنْ يَنَالَ وَفِيهِ طُولُ

الحید الرجوع ۔ والقصد الاستقامۃ **ترجمہ** تیرے شرف وکرم وہیبت کے سبب نیزہ باوجود اپنی استقامت کے تیری طرف سے لوٹ پڑتا ہے اور باوجود طویل ہونیکے تجہ تلک پہونچنے مین کوتاہی کرتا ہے ۔ گویا جمادات تیرا لحاظ کرتے ہین ۔ یعنے دلیر لوگ اُس سے لڑائی مین کنارہ کرتے ہین ۔

فَلَوْ قَدَرَ السِّنَانُ عَلَى لِسَانٍ　　لَقَالَ لَكَ السِّنَانُ كَمَا أَقُولُ

ترجمہ ۔ سو اگر نیزہ کی بھال کو بولنے کی قدرت ہوتی تو وہ تجھسے ایسا کہتی جیسا کہ مین کہتا ہون یعنی یہ کہ ہم تیرا لحاظ کرتے ہین

وَلَوْ جَازَ الْخُلُودُ خَلَدْتَ فَرْدًا　　وَلٰكِنْ لَيْسَ لِلدُّنْيَا خَلِيلُ

ترجمہ اور اگر ہمیشہ زندہ رہنا جائز ہوتا تو تو بسبب اپنے فضائل وکمالات کے دنیا مین ہمیشہ رہتا مگر کیا کیجیے کہ دنیا کا کوئی دوست نہین ہے وہ سب کو ایک بہاؤ خریدتی ہے اور فنا کر دیتی ہے ۔

وقال یرثی والدۃ سیف الدولۃ وقد توفیت بمیافارقین وجاء الخبر بموتہا الی حلب سنۃ تسع وثلثین وثلثمائۃ وانشدہ ایاہا فی جمادی الآخرۃ من السنۃ

نُعِدُّ الْمَشْرَفِيَّةَ وَالْعَوَالِي　　وَتَقْتُلُنَا الْمَنُونُ بِلَا قِتَالِ

المشرفیۃ السیوف والعوالی الرماح والمنون الدہر یذکر ویونث **ترجمہ** ہم دشمنون کے قتال کے واسطے عمدہ تلوارین اور بلند نیزے طیار کرتے ہین اور موت بے لڑے ہمکو مار ڈالتی ہے ۔

وَنَرْتَبِطُ السَّوَابِقَ مُقْرَبَاتٍ　　وَمَا يُنْجِينَ مِنْ خَبَبِ اللَّيَالِي

المقربات من الخیل ہی الکرام التی تربط لکرامتہا علی اصحابہا او لفرط الحاجۃ الیہا ترجمہ اور ہم عمدہ گھوڑے طیار کرتے ہین مگر وہ تیز روی زمانہ سے ہمکو نجات نہین دیتے حوادث ہمکو آہی پکڑتے ہین۔

وَمَنْ لَمْ یَعْشِقِ الدُّنْیَا قَدِیمًا	وَلٰکِنْ لَا سَبِیْلَ اِلَی الْوِصَالِ	

ترجمہ اور ہمیشہ سے وہ کون شخص ہے جو دنیا پر عاشق نہو مگر دوام وصال دنیا کا کوئی راستہ نہین ہے یعنی دنیا قحبہ کے مانند ہر ایک سے مل جھتی ہے مگر اُسکے دوام وصال کی کوئی تدبیر نہین ؎ فیوما عند عطار و یوما عند بیطار۔

نَصِیْبُکَ فِیْ حَیَاتِکَ مِنْ حَبِیْبٍ	نَصِیْبُکَ فِیْ مَنَامِکَ مِنْ خَیَالِ	

ترجمہ تیرا حصہ دوست کی ملاقات سے اپنی زندگی مین ایسا ہے جیسا تیرا حصہ خیال سے خواب مین۔

رَمَانِی الدَّھْرُ بِالْاَرْزَاءِ حَتّٰی	فُؤَادِیْ فِیْ غِشَاءٍ مِّنْ نِبَالِ	

الارزاء جمع رزء وہی المصیبات ترجمہ زمانہ نے میرے مصائب کے تیر مارے یہان تلک کہ میرا دل اُسکے تیروں کے پردہ مین ہے یعنی میرے دل پر ہر طرف سے تیر لگ رہے ہین اور میرا دل اُنمین غائب ہے۔

فَصِرْتُ اِذَا اَصَابَتْنِیْ سِہَامٌ	تَکَسَّرَتِ النِّصَالُ عَلَی النِّصَالِ	

ترجمہ سو مین ایسے حال مین ہوگیا کہ جب میرے تیر لگتے تھے تو تیرونکی بھالین تیرونکی بھالونپر لگ کر ٹوٹتی تھین یعنے مصائب کے تیر اس کثرت سے لگتے تھے کہ تیر دل پر نہین لگتے تھے بلکہ بھالونپر۔

وَھَانَ فَمَا اُبَالِیْ بِالرَّزَایَا	لِاَنِّیْ مَا انْتَفَعْتُ بِاَنْ اُبَالِیْ	

ترجمہ اور مصائب دہر کے تیر لگنے مجکو آسان ہوگئے کیونکہ جو مصیبت ہمیشہ بنی رہتی ہی اُسکا تحمل مساوات ہوجاتا ہے بلکہ وہ مصیبت ایک ضروری امر ہوجاتا ہے مومن خان خوب کہتے ہین ؎ درد ہے جان کی عوض ہر رگ وپے مین ساری ہ چارہ گر ہم نہین ہونیکے جو درمان ہوگا۔ اب مجکو مصیبتونکی کچھ پروا نہین ہی کیونکہ پروا کرنے سے کچھ فائدہ مجکو نہین ہوا جو مصیبت مقدر مین ہے پہونچکر ہی رہتی ہے۔

وَھٰذَا اَوَّلُ النَّاعِیْنَ طُرًّا	لِاَوَّلِ مَیْتَۃٍ فِیْ ذَا الْجَلَالِ	

الناعون جمع ناع واصلہ رفع الصوت واظہارہ بالمصیبۃ۔ والناعی الذی یاتی بخبر المیت۔ واصلہ ان العرب کانت اذا مات منہا میت لہ شرف یرکب فارس فرسا وجعل یسیر فے الناس ویقول نعاء فلانا ای انعہ واظہر خبر وفاتہ ترجمہ اور یہہ شخص تیری والدہ کی خبر مرگ لانیوالا ایسے مردہ صاحب جلال کا اول خبر مرگ لانیوالا شخص ہے کیونکہ اس سے پہلے ایسی شریف عورت نہین مری

کَاَنَّ الْمَوْتَ لَمْ یَفْجَعْ بِنَفْسٍ	وَلَمْ یَخْطُرْ لِمَخْلُوْقٍ بِبَالِ	

ترجمہ یہہ مصیبت ایسی سخت ہے کہ اس سے پہلے گویا موت نے کسی جان کو دردمند نہین کیا اور کسی مخلوق کے

ل مین بھی ایسی مصیبت کا خیال نہین آیا۔ یعنی اس مصیبت نے تمام مصیبتونکو بھلا دیا۔

صَلٰوۃُ اللّٰہِ خَالِقِنَا حَنُوْطٌ	عَلَی الْوَجْہِ الْمُکَفَّنِ بِالْجَمَالِ

الحنوط طیب یستعمل فے غسل المیت۔ والصلوۃ الترحم والدعا۔ ترجمہ خدا کی رحمت بجاے خوشبوے میت اُس روی مبارک پر لگی ہوئی ہے جسکو جمال بمنزلہ کفن ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

عَلَی الْمَدْفُوْنِ قَبْلَ التُّرْبِ صَوْنًا	وَقَبْلَ اللَّحْدِ فِیْ کَرَمِ الْخِلَالِ

اللحد ما کان فے جنب القبر والشق فے وسطہ ترجمہ خدا کی رحمت اُس مردہ عورت پر ہو مرنے سے پہلے صیانۃ مین دفن تھی اور قبل قبر مین جانے کے بزرگ خصلتون مین۔

فَاِنَّ لَہٗ بِبَطْنِ الْاَرْضِ شَخْصًا	جَدِیْدًا ذِکْرُنَاہُ وَھُوَ بَالِیْ

ترجمہ کیونکہ اُس مدفون کے لئے شکم زمین مین ایسا وجود ہے کہ وہ کہنہ ہوگیا ہے اور ہماری یاد اُسکے لئے ہر دم تازہ ہے

وَمَا اَحَدٌ یُخَلَّدُ فِی الْبَرَایَا	بَلِ الدُّنْیَا تَؤُوْلُ اِلٰی زَوَالِ

ترجمہ اور دنیا مین کوئی ہمیشہ نہین رہے گا بلکہ دنیا اور اہل دنیا کا انجام فنا ہے۔

اَطَابَ النَّفْسَ اَنَّکِ مُتِّ مَوْتًا	تَمَنَّتْہُ الْبَوَاقِیْ وَالْخَوَالِیْ

ترجمہ ہماری طبیعت کو اس امر نے خوش کیا ہے کہ تو ایسی موت مرے جسکی تمنا زندہ اور مردہ عورتین رکھتی ہین

وَزُلْتِ وَلَمْ تَرَیْ یَوْمًا کَرِیْھًا	یُسَرُّ الرُّوْحُ فِیْہِ بِالزَّوَالِ

ترجمہ اور تو ایسے حال مین مری کہ تونے کبھی ایسا مکروہ روز نہین دیکھا کہ اسمین روح مرنے سے خوش ہو۔

رِوَاقُ الْعِزِّ حَوْلَکِ مُسْبَطِرٌّ	وَمُلْکُ عَلِیٍّ اِبْنِکِ فِیْ کَمَالِ

ترجمہ عزت کا سراپردہ تجھپر تنا ہوا ہے اور سلطنت تیری بیٹے علی سیف الدولہ کے کمال مین قال الصاحب ذکر الاسطرار فے مرثیۃ النسا من الخذلان المبین۔ قال ابن فورجۃ لاخذلان فیما صح واستعمل کثیرا۔ قال العروضی سمعت ابابکر الشعرانی خادم المتنبی حین قدم علینا و قرءنا علیہ شعرہ فانکر ہذہ اللفظۃ وقال مستظل فسقط الاعتراض

سَقٰی مَثْوَاکِ غَادٍ فِی الْغَوَادِیْ	نَظِیْرُ نَوَالِ کَفِّکِ فِی النَّوَالِ

مثواک قبرک۔ والغوادی جمع غادیۃ وہی السحاب تنشاء صباحا ترجمہ تیری قبر کو منجملہ ابرہاے صبح بار ایک ایسا ابر تر کرے جو کثیر ہو جیسے سخاوتون مین تیری سخاوت۔

لِسَاحِیْہِ عَلَی الْاَجْدَاثِ حَفْشٌ	کَاَیْدِی الْخَیْلِ اَبْصَرَتِ الْمَخَالِیْ

الساحی الناشر۔ والحفش شدۃ الوقع۔ والمخالی جمع مخلاۃ وہو وعاء یجعل فیہ التبن والشعیر للدابۃ ترجمہ وہ پراگندہ ابر بسبب شدت بارش کے زمین کو ایسا ادھیڑے جیسے گھوڑون کے پانو دانہ کے توبڑون کو دیکھکر بسبب

شدت رغبت واندگے ۔

قال ابو الفتح الغرض فی الدعاء للقبور بالغیث الانبات وما
یدعو الناس الی الحلول والاقامۃ واجتماعہم لیذکروا صاحبہا ویثنوا علیہ

اُسَائِلُ عَنْكَ بَعْدَكَ كُلَّ مَجْدٍ	وَمَا عَهْدِي بِمَجْدٍ عَنْكَ خَالِي

الوجہ ان یقول خالیا فنصبہ علی الحال ولکنہ اسکنہ علی قول من قال رایتہ قاضی اولضرورۃ الوزن وقال قوم فی اعراب قولہ خال ہو نعت لمجد فیکون المعنی لیس لی عہد بمجد خال عنک وعلی ہذا لیس فیہ ضرورۃ ترجمہ مین تیرا حال ہر شرف اور مجد سے پوچھتا ہون کہ وہ تیرے ملازم اور مصاحب تھے کیونکہ میرا علم تیری زندگی کے زمانہ مین یہ ہے کہ کوئی بزرگی وشرف تجھسے خالی نہ تھی اس لئے تیرا حال اُس سے دریافت کرتا ہون ۔

يَمُرُّ بِقَبْرِكَ الْعَافِي فَيَبْكِي	وَيَشْغَلُهُ الْبُكَاءُ عَنِ السُّؤَالِ

العافی السائل ترجمہ سائل تیری قبر پر گذرتا ہے اور تیرے احسانات کو یاد کرکے رو پڑتا ہے اور اُس کا رونا اسکو مانگنا بھولا دیتا ہے ۔

وَمَا اَهْدَاكِ لِلْجَدْوَى عَلَيْهِ	لَوَ اَنَّكِ تَقْدِرِينَ عَلَى فَعَالِ

ترجمہ اور تو اسکی عطا کی بہت راہ جانتی تھی اگر تجکو قدرت احسان ہوتی جسکو موت مانع ہے ۔

بِعَيْشِكِ هَلْ سَلَوْتِ فَإِنَّ قَلْبِي	وَإِنْ جَانَبْتُ أَرْضَكِ غَيْرُ سَالِي

ترجمہ تجکو تیری زندگی کی قسم دیکر پوچھتا ہون کہ کیا تو حیات اور اسکے حالات کو بھول گئی ہے کیونکہ مین اگرچہ تیری سرزمین سے دور ہون مگر میرا دل تیرے غم کو نہین بھولتا ۔

نَزَلْتِ عَلَى الْكَرَاهَةِ فِي مَكَانٍ	بَعُدْتِ عَنِ النُّعَامَى وَالشَّمَالِ

النعامی الجنوب ۔ والشمال الریح التی تہب من ناحیۃ القطب ترجمہ تو ہمارے خلاف مرضی ایسے مکان مین جا اتری کہ اُسکے سبب باد جنوبی وشمالی کی خوشبو دینے سے دور جا پڑی کیونکہ قبر مین خوشبو نہین پہونچ سکتی سواین ہذا من قول الحماسی ؎ انی حللت وکنت ذات فروقۃ بلدا یمر بہ الشجاع فیفزع ۔

تُحَجَّبُ عَنْكِ رَائِحَةُ الْخُزَامَى	وَتُمْنَعُ عَنْكِ اَنْدَاءُ الطِّلَالِ

الخزامی نبت طیب الریح ۔ والطلال جمع طل وہو المطر الصغار ۔ والانداء جمع ندی ترجمہ اب تجھسے بوئے خوش خزامی روکی جاتی ہے اور پھوار کی تریان منع کیجاتی ہین ۔

بِدَارٍ كُلُّ سَاكِنِهَا غَرِيبٌ	طَوِيلُ الْهَجْرِ مُنْبَتُّ الْحِبَالِ

المنبت المنقطع ترجمہ یہہ ساری تکالیف تجکو اُس گھر یعنے قبر مین گذری ہین کہ اُسکا ہر باشندہ مسافر اپنے اقارب واحباب سے دور طویل المفارقت منقطع الوصال ہے۔

حَصَانٌ مِثْلُ مَاءِ المُزْنِ فِيهِ ۔۔۔ كَتُومُ السِّرِّ صَادِقَةُ المَقَالِ

الحصان العفیفة المالکة لنفسها ترجمہ اُس قبر مین ایک آزاد پاکدامن عورت مثل آب باران پاک وصاف راز کی چھپانیوالی راست گفتار مقیم ہے۔

يُعَلِّلُهَا نِطَاسِيُّ الشَّكَايَا ۔۔۔ وَوَاحِدُهَا نِطَاسِيُّ المَعَالِي

النطاسی الحاذق فے الامور۔ والشکایا واحد ہا شکوی۔ واراد بواحد ہا ابنہا الذی ہو واحد الناس وفرد ہم ترجمہ اُس متوفیہ کا بحالت مرض ایسا علاج کرتا ہے جو بیماریون کے علاج مین بڑا ماہر ہی اور اُسکا فرزند یگانہ یعنی سیف الدولہ بلند پایہ قدر کا معالج ہے۔ یعنی علو رتبہ مین جو نقصان ہو اُسکا جبر کر دیتا ہے۔

إِذَا وَصَفُوا لَهُ دَاءً بِثَغْرٍ ۔۔۔ سَقَاهُ أَسِنَّةَ الأَسَلِ الطِّوَالِ

الثغر ثغر العدو وہو الموضع الذی یقرب العدو۔ والاسل الرماح ترجمہ جبکہ کسی سرحد کا مرض لوگ اُس کے بیٹے کے روبرو بیان کرین تو اُس سرحد کو اُسکے لنبے نیزونکی بھالین شفا دیتے ہین یعنے مرض فساد اعدا کو تیرونکی ذریعے سے دور کر دیتا ہے۔

وَلَيْسَتْ كَالإِنَاثِ وَلَا اللَّوَاتِي ۔۔۔ تُعَدُّ لَهَا القُبُورُ مِنَ الحِجَالِ

ترجمہ اور وہ گو برائے نام عورت تھی مگر وہ بیعقلی مین مثل اور عورتونکے نتھی اور نہ مانند اون عورتونکے تھی کہ اُنکی قبور اُنکے واسطے حجلے کے مثل شمار کی جاوین خلاصہ یہہ ہے کہ وہ حالت حیات مین ہی مستور تھی اور قبر ہی اُسکے لئے پردے نہین ہوئی۔

وَلَا مَنْ فِي جَنَازَتِهَا تِجَارٌ ۔۔۔ يَكُونُ وَدَاعُهَا نَفْضَ النِّعَالِ

الجنازة بالفتح والکسر واحد۔ وقیل بالفتح النعش اذا کان المیت فیہ وبالکسر النعش ترجمہ اور وہ ایسی عورت نتھی کہ اُسکے جنازہ کے ہمراہ ارباب تجارت اور بازاری لوگ ہون کہ جب وہ واپس آوین تو اُنکا رخصت کرنا جوتیون کا جھاڑنا ہو یعنے جب وہ جنازہ سے واپس آوین تو جوتیون کو جھاڑنے لگین وہ تو ملکہ جلیل القدر تھی

مَشَى الأُمَرَاءُ حَوْلَيْهَا حُفَاةً ۔۔۔ كَأَنَّ المَرْوَ مِنْ زِفِّ الرِّئَالِ

حولیہا یعنے حولہا وحولک وحولیک وحوالیک وحوالک بمعنی واحد۔ والمرو حجارة بیض براقة تکون فیہا النار والزف صغار الریش۔ والرئال جمع رال وہو ولد النعام ترجمہ اُسکے اور اُسکے بیٹے کی شرف کے باعث امیر لوگ اُسکے جنازہ کے گرد پیادہ چلے اور ایسے غم مین مستغرق تھے کہ اُنکو پتھرون کی تکلیف کچھ معلوم

نہوئی گویا تھے اُنکے پانو کے تلے چھوٹے چھوٹے بچہ ہائے شتر مرغ کے تھے یعنی بہت نرم -

وَأَبْرَزَتِ الْخُدُورُ مُخَبَّآتٍ	يَضَعْنَ النِّقْسَ أَمْكِنَةَ الْغَوَالِي

النقس المداد وہو السواد - والغوالی جمع غالیۃ وہو نوع من الطیب ترجمہ اور اس میت کے صدمہ سے پردون نے اپنے پردہ نشینون کو ظاہر کردیا ایسے حال مین کہ اُنہون نے بجائے غالیہ اپنے چہرون پر سیاہی مل لی تھی یعنے انہون نے سیاہ لباس پر قناعت نکی چہرے تلک سیاہ کرلئے -

أَتَتْهُنَّ الْمَصَائِبُ غَافِلَاتٍ	فَدَمْعُ الْحُزْنِ فِي دَمْعِ الدَّلَالِ

ترجمہ ان پردہ نشینون پر بحالت غفلت یہہ مصیبت جو بجائے مجموعہ مصیبتونکے تھی آپڑی سو وہ اس حال مین کہ ناز سے رو رہین تھین اشک غم اُنمین آملے یعنے دونون طرح کے اشک باہم ملگئے - واقعی یہہ خیال بہت نازک ہے اور پایہ فخر شاعر -

وَلَوْ كَانَ النِّسَاءُ كَمَنْ فَقَدْنَا	لَفُضِّلَتِ النِّسَاءُ عَلَى الرِّجَالِ

ترجمہ اور اگر تمام عورتین ایسی جامع حسنات وکمالات ہون تو عورتون کو بیشک مردونپر فضیلت دیجاوے -

وَمَا التَّأْنِيثُ لِاسْمِ الشَّمْسِ عَيْبٌ	وَلَا التَّذْكِيرُ فَخْرٌ لِلْهِلَالِ

ترجمہ جبکہ شمس بالذات روشن ہے تو اُسکے نام کا مونث ہونا کوئی عیب نہین ہے اور ہلال کا جو اُسکے نور سے مستفید ہے مذکر ہونا اُسکے لئے باعث فخر نہین ہے -

وَأَفْجَعُ مَنْ فَقَدْنَا مَنْ وَجَدْنَا	قُبَيْلَ الْفَقْدِ مَفْقُودَ الْمِثَالِ

ترجمہ اور اُن آدمیون مین جنکو ہم نے گم کیا ہے یعنے وہ مرگئے ہین سب سے زیادہ ستانے والی وہ ہے جو قبل مرنے کے بےمثل تھی یعنی بےمثل شخص کا مرنا نہایت موذی ہوتا ہے کیونکہ اُسکا کوئی بدل نہین ہے جسکو دیکھکر اُسکا غم بھولجادین -

يُدَفِّنُ بَعْضُنَا بَعْضًا وَتَمْشِي	أَوَاخِرُنَا عَلَى هَامِ الْأَوَالِي

الاوالی مقلوب الاوائل وہو کثیر فی اشعارہم ترجمہ اہل دنیا کا عجب حال ہے کہ ایک دوسرے کو اپنے ہاتھون دفن کرتا ہے اور پچھلے اگلون کے سرونپر چلتے ہین اور کچھہ عبرت نہین پکڑتے -

وَكَمْ عَيْنٍ مُقَبَّلَةِ النَّوَاحِي	كَحِيلٌ بِالْجَنَادِلِ وَالرِّمَالِ

الجنادل جمع جندلۃ وہی الحجارۃ ترجمہ اور بہت سی آنکھین ایسی ہین کہ سابق بسبب اُنکی عزت وشرف کے اُنکی چشم کے گرداگرد بوسے دئے جاتے تھے کہ اُنمین بالفعل پتھرون اور ریگونکا یعنے خاک قبر کا سرمہ ڈالا ہوا ہے -

وَمُغْضٍ كَانَ لَا يُغْضِي لِخَطْبٍ	وَبَالٍ كَانَ يَفْكُرُ فِي الْهُزَالِ

المغضی المصابر من غیر قدرۃ - واصل الاغضاء اطباق الجفون بعضها علی بعض ترجمہ اور بہت سے اب بحالت عجز ومجبوری چشم پوش وتکالیف پر صابر ہین اور پہلے انکا یہہ حال تھا کہ انکی کسی بڑے حادثہ سے پلک نہین جھپکتی تھی اور بہت سے دل ہین کہ انکو انکا دبلا پن فکر مین ڈالتا تھا یعنے وہ تن پرور تھے - یعنے ایسے عمدہ ناموری زمین کے پیوند ہوگئے -

وَكَيْفَ بِمِثْلِ صَبْرِكَ لِلْجِبَالِ	أَسَيْفَ الدَّوْلَةِ اسْتَنْجِدْ بِصَبْرٍ

استنجد من النجدۃ وہی الاعانۃ ای استعن ترجمہ ای سیف الدولہ اس صدمہ عظیمہ مین صبر کی مدد لے اور تجکو یہہ ہی لائق ہے کہ تیرا ساصبر پہاڑون کو بھی نصیب نہین ہوتا -

وَخَوْضَ الْمَوْتِ فِي الْحَرْبِ السِّجَالِ	وَأَنْتَ تُعَلِّمُ النَّاسَ التَّعَزِّيَ

السجال الحرب التی یتداول فیہا الغلبۃ وذلک دعی الی شدتہا وہی ان تکون مرۃ علی ہولاء ومرۃ علی ہولاء ترجمہ اور تو تمام لوگونکو صبر اور سخت لڑائی مین موت کی طرف گھسجانا سکھلاتا ہی پس تجکو بھی صبر لازم ہے - اصل مین سجال کے معنی ڈول یعنی دلو کے ہین - والحرب سجال مثل مشہور ہے یعنی کبھی ایک طرف کو غلبہ ہوتا ہی اور کبھی دوسری طرف کو یہہ محاورہ اُس جگہہ صادق آتا ہے جہان ایک چرخ چاہ پر دو ڈول ایک اسطرف اور ایک دوسری طرف لٹکاکر پانی کھینچتے ہین کہ وہان کبھی ایک ڈول نیچے یعنے پانی مین ہوتا ہے اور دوسرا اونچا اور کبھی اُسکا عکس -

وَحَالُكَ وَاحِدٌ فِي كُلِّ حَالِ	وَحَالَاتُ الزَّمَانِ عَلَيْكَ شَتَّى

ترجمہ اور زمانہ کے حالات تجپر بدلتے رہتے ہین کبھی سختی ہے کبھی نرمی کبھی غم ہے کبھی خوشی مگر تیرا حال ہر حالمین یکسان ہین یعنی تو کوہ وقار ہے -

عَلَى عَلَلِ الْغَرَائِبِ وَالدِّخَالِ	فَلَا غِيضَتْ بِحَارُكَ يَا جَمُومًا

غیضت نقصت - والجموم الکثیر یقال بیر جموم اذا کان کثیر الماء - العلل ہو الشرب الثانی بعد النہل - والدخال ان یدخل بعیر قد شرب بین بعیرین لم یشربا لیشرب ثانیا وشربا والغرائب جمع غریبۃ وہی التی ترد الحوض ولیست لاہل الحوض ترجمہ ای بحر مواج خدا کرے تیرے دریا باوجود دوبارہ پینے بیگانون اور یگانون کے کم آب نہون یعنی تیرا دریاے سخاوت برابر جاری رہے اور تیرے احسانات آشنا وغیر آشنا پر متواتر رہین -

كَأَنَّكَ مُسْتَقِيمٌ فِي مُحَالِ	رَأَيْتُكَ فِي الَّذِينَ أَرَى مُلُوكًا

المحال من الحول وہو اعوجاج القوس ومنہ الاحول وہو غیر مستقیم البصر یری شیئا شیئین ترجمہ مین تجکو ان بادشاہون مین جو میرے پیش نظر ہین ایسا دیکھتا ہون جیسے راست ومستقیم شی کج وغیر مستقیم مین -

خلاصہ یہہ کہ تجکو اور بادشاہو پر ایسی فضیلت ہے جیسے راست کو کج پر۔

فَاِنْ تَفُقِ الْاَنَامَ وَاَنْتَ مِنْهُمْ ۔۔۔ فَاِنَّ الْمِسْكَ بَعْضُ دَمِ الْغَزَالِ

ترجمہ سو اگر تو تمام دنیا پر فائق ہے حال آنکہ تو اُسی کی اہل ہین سے ہے تو اسکا کیا مضائقہ ہے دیکھو مشک خون ہرن کا ایک پارہ ہے اور اوسکے اور تمام خون سے افضل ہے۔

وقال یمدحہ ویذکر استنقاذہ ابا وائل تغلب بن داود

اِلَامَ طَمَاعِيَةُ الْعَاذِلِ ۔۔۔ وَلَا رَاْيَ فِي الْحُبِّ لِلْعَاقِلِ

ترجمہ ملامت گر کب تلک اپنے کلام کو مجھسے قبول کرانیکی طمع رکھیگا حال آنکہ دربابِ عشق عاقل کی عقل کو کچھہ دخل نہین ہوتا یعنی یہہ امر اضطراری ہے اور ملامت امر اختیاری پر ہوتی ہے۔

يُرَادُ مِنَ الْقَلْبِ نِسْيَانُكُمْ ۔۔۔ وَتَاْبَى الطِّبَاعُ عَلَى النَّاقِلِ

الطباع الطبیعۃ وہی الخلیقۃ ترجمہ ملامت گر کا مطلب ملامت سے یہہ ہی کہ مین تمکو بھول جاوٗن اور تمھارا عشق جو میرے سرشت مین داخل ہوگیا ہے وہ اُسکی تبدیل کرنیوالے سے انکار اور مخالفت کرتا ہے۔

وَاِنِّيْ لَاَعْشَقُ مِنْ عِشْقِكُمْ ۔۔۔ نُحُوْلِيْ وَكُلَّ امْرِءٍ نَاحِلِ

ترجمہ اور مین بیشک تمھارے عشق کے سبب اپنی لاغری کو اور ہر مرد لاغر کو دوست رکھتا ہون کیونکہ امر اول بسبب تمھارے عشق کے ہے اور دوم ہمرنگ عاشق ہے۔

وَلَوْ زُلْتُمُ ثُمَّ لَمْ اَبْكِكُمْ ۔۔۔ بَكَيْتُ عَلٰى حُبِّيَ الزَّائِلِ

ترجمہ اور اگر تم مجھسے جدا ہوجاوٗ اور پھر مین تمھارے فراق کے سبب نروؤن تو مین بسبب جانیوالی محبت کے گریہ کرون۔ خلاصہ یہہ کہ مین تمکو دوست رکھتا ہون اور تمھارے عشق کو بھی اگر تمھارا عشق جاتا رہی تو مین اس صدمہ سے رو پڑون

اَيُنْكِرُ خَدِّيْ دُمُوْعِيْ وَقَدْ ۔۔۔ جَرَتْ مِنْهُ فِيْ مَسْلَكٍ سَائِلِ

المسلک الطریق والسائل الطریق الجادۃ ترجمہ کیا میرا رخسار میرے اشکو نکو اوپرا اور اجنبی سمجھتا ہے حال آنکہ وہ اشک رخسار کے راہ جاری پر روان ہوئے ہین یعنے یہہ تو ہمیشہ کا میرا دستور ہے۔

اَاَوَّلُ دَمْعٍ جَرٰى فَوْقَهٗ ۔۔۔ وَاَوَّلُ حُزْنٍ عَلٰى رَاحِلِ

ترجمہ کیا یہہ اشک اول دفعہ رخسار پر جاری ہوا ہے اور کیا یہہ اول غم ہے کہ یار مہاجر پر کیا گیا ہے یعنے یہہ دونون امر نئے نہین ہین بلکہ یہہ صدمات تو مجھپر ہمیشہ ہوتے رہے ہین اور پھر اوپری سمجھنے کے کیا معنی۔

وَهَبْتُ السُّلُوَّ لِمَنْ لَامَنِيْ ۔۔۔ وَبِتُّ مِنَ الشَّوْقِ فِيْ شَاغِلِ

ترجمہ مینے بیغمی اور فراموشکاری اپنے ملامت گر کو بخشدی یعنے یہہ اُس کا حصہ ہے نہ میرا اور مینے بسبب

شوق کے ایسے حال مین رات تیری کہ اسمین مجکو ملامت گر کی ملامت سننے کی فرصت نتھی۔

كَأَنَّ الْجُفُونَ عَلَى مُقْلَتِي   ثِيَابٌ شُقِقْنَ عَلَى ثَاكِلِ

الثاكل المرأة التي تفقد ولدها ترجمہ شب فراق کی حیرانی بیان کرتا ہے کہ گویا میری پلکین میری آنکھ پر ایسے کپڑے تھے جو زن فرزند گم کردہ کے بدن پر چاک کئے گئے یعنے تمام شب انتظار یار مین آنکھین کھلی کی کھلی رہگئین اور پلک سے پلک نہ لگی۔

وَلَوْ كُنْتُ فِي أَسْرِ غَيْرِ الْهَوَى   ضَمِنْتُ ضَمَانَ أَبِي وَائِلِ

ابو وائل ہو تغلب بن داؤد ابن عم سیف الدولة ترجمہ اور اگر مین سوائے عشق کسی اور کی قید مین ہوتا تو مین بھی مثل ابی وائل کے ضمانت دیکر چھوٹجاتا مگر کیا کیجئے یہہ قید عشق ہے یہان کسی حیلہ سے رہائی ممکن ہی نہین۔ کہتے ہین کہ ابی وائل کو ایک خارجی نے قید کر لیا تھا اوسنے بضمانت ادائے زر و اسپ اُسکی قید سے رہائی پائی خارجی انتظار اشیای ضمانت مین تھا کہ سیف الدولہ کے لشکر نے پہونچکر اُسکو قتل کر ڈالا

فَدَى نَفْسَهُ بِضَمَانِ النُّضَارِ   وَأَعْطَى صُدُورَ الْقَنَا الذَّابِلِ

النضار الذهب ۔ والقنا الذابل الرقاق ترجمہ ابو وائل نے سونیکی ضمانت دیکر اپنی جان چھڑائی اور اُسکو سینہ ہائے باریک نیزونکے عنایت کئے۔ یعنی سیف الدولہ نے اوسے دفعۃً جا مارا۔

وَمَنَّاهُمُ الْخَيْلَ مَجْنُوبَةً   فَجِئْنَ بِكُلِّ فَتًى بَاسِلِ

الباسل الشجاع القوي ۔ والخيل المجنوبة التي ليس عليها الفرسان فلا تركب الا في وقت الحرب لكرمها ترجمہ ابو وائل نے خارجی کے سردارونکو کوتل عمدہ گھوڑون کے دینے کا آرزومند کیا سو وہ گھوڑے ہر جوان بہادر کو اونکے قتل کے لئے لائے یعنی سپاہ سیف الدولہ کو۔

كَأَنَّ خَلَاصَ أَبِي وَائِلٍ   مُعَاوَدَةُ الْقَمَرِ الْآفِلِ

ترجمہ گویا رہائی ابی وائل کے ڈوبے چاند کا لوٹ آنا ہے کہ اوسکے آنیسے ہماری تاریکی غم دور ہوگئی۔

دَعَا فَسَمِعْتَ وَكَمْ سَاكِتٍ   عَلَى الْبُعْدِ عِنْدَكَ كَالْقَائِلِ

ترجمہ ابو وائل نے تجکو پکارا اور تجھسے مدد چاہی اور تونے اوسکی سنے اور مدد کی اور بہت سے اشخاص باوجود تجھسے دور ہونیکے تیرے نزدیک مثل ہمکلام کے قریب ہین یعنی تو اپنے متوسلونکے حال سے غافل نہین ہے اگر وہ مدد طلب نکرتا تب بہی تو اوسکی مدد کرتا۔

فَلَبَّيْتَهُ بِكَ فِي جَحْفَلٍ   لَهُ ضَامِنٍ وَبِهِ كَافِلِ

ترجمہ سو تونے اوسکی ایک لشکر عظیم لیکر جو اُسکا ضامن اور کارساز تھا اجابت کی۔

خَرَجْنَ مِنَ النَّقْعِ فِي عَارِضٍ ‏ وَمِنْ عَرَقِ الرَّكْضِ فِي وَابِلِ

العارض السحاب - والوابل المطر الکثیر **ترجمہ** ممدوح کے گھوڑے کثرت غبار سے ایسے نمایان ہوئے جیسے کوئی چیز ابر سے برآمد ہوا اور تیز ہنکانے کے سبب جو انکو عرق آرہا تھا اوس مین سے ایسے نکلے جیسے بڑے برسنے والے باران سے

فَلَمَّا نَشِفْنَ لَقِينَ السِّيَاطَ ‏ بِمِثْلِ صَفَا الْبَلَدِ الْمَاحِلِ

الصفا الصخر - والسیاط جمع سوط - والماحل الذی لم یمطر **ترجمہ** سو جبکہ وہ گھوڑے عرق سے خشک ہوگئے تو وہ چابکوں سے ایسے حالمین ملے جیسے شہر قحط زدہ کے باران کے پتھر سے یعنی بسبب خشکی عرق اونکی جلد سخت ہوگئی تھی -

شَفَنَّ لِخَمْسٍ إِلَى مَنْ طَلَبْنَ ‏ قُبَيْلَ الشُّفُونِ إِلَى نَازِلِ

الشفون النظر بموخر العین **ترجمہ** اُن گھوڑون نے بعد متواتر سفر پانچ راتون کے اُس شخص کو دیکھا جس کی وہ تلاش مین تھے (یعنی ابا وائل کو جسکو خارجی نے قید کر لیا تھا) اس سے پہلے کہ وہ سوار کو گھوڑے کی پشت سے اترتا دیکھین - خلاصہ یہہ کہ سواران ممدوح پانچ شب تلک برابر چلتے رہے یہان تلک کہ خارجی پر جا پڑے -

فَدَانَتْ مَرَافِقُهُنَّ الْبَرَى ‏ عَلَى ثِقَةٍ بِالدَّمِ الْغَاسِلِ

البری التراب **ترجمہ** سو بسبب تیز روی کے اونکے گھٹنے تلک زمین مین دہس گئے یا ایسے دوڑے کہ انکے شکم زمین کے قریب ہوگئے اس اعتماد پر کہ انکے پاؤن کی مٹی کو خونہائے کشتگان دہو دینگے -

وَمَا بَيْنَ كَاذَتَيِ الْمُسْتَغِيرِ ‏ كَمَا بَيْنَ كَاذَتَيِ الْبَائِلِ

الکاذة لحم موخر الفخذ - والبائل الذی ینفرج لیبول - والمستغیر طالب الغارة **ترجمہ** اور درمیان گوشت دو رانون اسپ طالب غارت کے اتنا ہی فاصلہ تھا جتنا فاصلہ درمیان دونون رانون پیشاب کرنے والے کے ہوتا ہے جبکہ وہ ٹانگین جیدرا کر پیشاب کرتا ہے - غرض بیان مضبوطی پایہائے اسپان ہے کہ باوجود شدت دوڑ دہوپ انکے پاؤن مین زیادہ فاصلہ نہین ہوتا تھا جیسا کہ در گھوڑون مین ہوجاتا ہے -

فَلُقِّينَ كُلَّ رُدَيْنِيَّةٍ ‏ وَمَصْبُوحَةٍ لَبَنَ الشَّائِلِ

الردینیة الرماح نسبت الی ردینة امرأة کانت تقوم الرماح - والمصبوحة الفرس التی تسقی اللبن صباحا لکرامتها علی اہلہا - والشائل الناقة التی ابتدا حملها فجف لبنها واصلها الشائلة حذف الہا لاقامة الوزن وقیل ہی التی مر علیہا من وقت نتاجہا سبعة اشہر فجف لبنہا **ترجمہ** سو سیف الدولہ کے گھوڑے بعد اسقدر دوا دوش کی ملاقات کرائے گئے خارجی کے ہر نیزہ اور ہر گھوڑے سے جو بسبب شرافت اور عمدگی کے ہر صبح اُس کو ایسے ناقہ کا دودہ پلایا گیا تھا جس کا دودہ بسبب بعد ولادت کے قلیل المقدار اور گاڑہا اور نہایت زور آور ہوتا ہے -

وَجَیْشِ اِمَامٍ عَلٰی نَاقَۃٍ ‌ ‌ ‌ صَحِیْحِ الْاِمَامَۃِ فِی الْبَاطِلِ

الامام ہوا لخارجی ترجمہ اور ملاقات کرائے گئے وہ گھوڑے لشکر امام خارجی سے جو ناقہ پر سوار تھا اور اُسکی امامت امر باطل مین صحیح تھی یعنی اوسکی امامت باطل تھی اور نادرست۔

فَاَقْبَلْنَ یَنْحَزْنَ قُدَّامَہٗ ‌ ‌ ‌ نَوَافِرَ کَالنَّحْلِ وَالْعَاسِلِ

ینحزن من الانحیاز تیضم بعضہا الی البعض۔ والعاسل الذی یجمع العسل من بیوت النحل ترجمہ سو خارجی کے گھوڑے سیف الدولہ کے لشکر سے ایسے حال مین ملے کہ وہ بھاگتے جاتے تھے جیسے شہد کی مکھیان چھتے کے توڑنیوالے اور شہد جمع کرنے والے سے بھاگتی ہین۔

فَلَمَّا بَدَوْنَ لِاَصْحَابِہٖ ‌ ‌ ‌ رَاَتْ اُسْدُھَا اٰکِلَ الْاٰکِلِ

ترجمہ سو جب تو اور رفیقان خارجی کے روبرو ظاہر ہوا تو اُسکے بہادرون نے ایسے شخص کو دیکھا جو کھانیوالے کا کھانے والا تھا یعنی انہون نے تیرے لشکر کو اپنے سے زیادہ بہادر دیکھا۔

بِضَرْبٍ یَعُمُّھُمْ جَائِرٍ ‌ ‌ ‌ لَہٗ فِیْھِمْ قِسْمَۃُ الْعَادِلِ

ترجمہ جبکہ تو اونکے روبرو ظاہر ہوا ایسی ضرب کے ساتھ جو سب کیلئے عام تھی اور جو بسبب کثرت اور شدت کے ظالم معلوم ہوتی تھی مگر اس ضرب کی قسمت اعدا مین عادلانہ تھے کیونکہ وہ سب کو پہونچتی تھی یا جسکے لگتی تھی اوسکے دو برابر ٹکڑے کرتی تھی۔

وَطَعْنٍ یُجَمِّعُ شُذَّانَھُمْ ‌ ‌ ‌ کَمَا اجْتَمَعَتْ دِرَّۃُ الْحَافِلِ

الشذان المتفرقون۔ والحافل التی حفل ضرعہا وامتلاء لبنہا ترجمہ اور تو ظاہر ہوا ایسی نیزہ زنی کے ساتھ جو اونکے متفرق لوگون کو ایک جگہہ اکٹھا کرتی تھی یعنی کسی کو بھاگنے نہین دیتی تھی جیسا بہت سا دودھ پستان ناقہ زیادہ دودھ دینے والی مین اکٹھا ہوجاتا ہے۔

اِذَا مَا نَظَرْتَ اِلٰی فَارِسٍ ‌ ‌ ‌ تَحَیَّرَ عَنْ مَذْھَبِ الرَّاجِلِ

ترجمہ جب تو کسی سوار دشمن کیطرف دیکھے تو وہ پیادہ کی رفتار سے بھی حیران رہیگا یعنی وہ تیری خوف سے سقدر بھی نہین بھاگ سکےگا جتنا پیادہ بھاگ سکتا ہے باوجودیکہ سوار کو نسبت پیادہ بھاگنے کی قدرت زیادہ ہوتی ہے۔

فَظَلَّ یُخَضِّبُ مِنْھَا اللِّحٰی ‌ ‌ ‌ فَتًی لَا یُعِیْدُ عَلَی النَّاصِلِ

اللحی جمع لحیۃ۔ والناصل الذی قد ذہب خضابہ وہو فاعل بمعنی مفعول ترجمہ سو ممدوح جوان ایسے حال میں ہوگیا کہ خون اعدا سے اُنکی داڑھیونکو رنگتا تھا اور جبکا خضاب جاتا رہتا تھا اوسکو دوبارہ خضاب کی حاجت نہین ہوتی تھی یعنی ایکہی ہاتھ مین اوسکا کام تمام کردیتا تھا دوسرے ہاتھ کی حاجت نہین رہتی تھی۔

وَلَا یَسْتَغِیْثُ اِلٰی نَاصِرٍ ۔۔۔ وَلَا یَتَضَعْضَعُ مِنْ خَاذِلٍ

ترجمہ اور وہ کسی مددگار سے فریادخواہ نہین ہوتا اور نہ کسی اپنے چھوڑنیوالے سے لچتا ہو کیونکہ وہ خود تنہا قائم مقام لشکر ہی

وَلَا یَزَعُ الطِّرْفَ عَنْ مُقْدَمٍ ۔۔۔ وَلَا یَرْجِعُ الطَّرْفَ عَنْ هَائِلٍ

الوزع الکف ۔ والطرف بالکسر الفرس الکریم ۔ والہائل الامر العظیم ترجمہ اور وہ اپنے عمدہ گھوڑے کو کسی بہادر پیشرو سے نہین روکتا بلکہ بے تامل مقابل ہوجاتا ہے اور نہ کسی امر عظیم سے آنکھ جھپکاتا ہے ۔

اِذَا طَلَبَ التَّبْلَ لَمْ یَشْأَهُ ۔۔۔ وَاِنْ کَانَ دَیْنًا عَلٰی مَاطِلٍ

التبل الثار والترۃ ۔ ولم یشاہ لم یفتہ ۔ والماطل الذی یمطل فی اداء الدین ترجمہ جب وہ اپنا انتقام کسی سے لینا چاہتا ہے تو اسے بے لئے نہین چھوڑتا اگرچہ وہ انتقام نادہندہ یا دیردہندہ پر ہو یعنی کینہ دیرینہ ہووے

خُذُوْا مَا اَتَاکُمْ بِهٖ وَاعْذِرُوْا ۔۔۔ فَاِنَّ الْغَنِیْمَةَ فِی الْعَاجِلِ

اتاکم بمعنی جاءکم ترجمہ اعدا سے بطور استہزا کہتا ہو کہ ضمان ابو وائل مین جو ممدوح لایا ہی یعنی یہہ تمھارا قتل عام اسکو بطیب خاطر قبول کرو اور باقی سے معذور رکھو کیونکہ غنیمت بارد وہ ہے جو جلد ملجاوے مثل ہے نونقد نہ تیرہ ادھار ۔

وَاِنْ کَانَ اَعْجَبَکُمْ عَامُکُمْ ۔۔۔ فَعُوْدُوْا اِلَی حِمْصَ مِنْ قَابِلٍ

ترجمہ اور اگر تمکو یہہ سال حال خوش معلوم ہوا ہی تو سال آیندہ مین شہر حمص کیطرف پھر آئیو اسیطرحکے قتل و قید و غارت تمکو ملجاوینگے

فَاِنَّ الْحُسَامَ الْخَضِیْبَ الَّذِیْ ۔۔۔ قُتِلْتُمْ بِهٖ فِیْ یَدِ الْقَاتِلِ

ترجمہ کیونکہ خون اعدا سے رنگین شمشیر جس سے تم قتل کئے گئے ہو ممدوح قاتل دشمنانکے ہاتھہ مین ہی اسکو کہین سے کچھہ لانا نہین ہے پس اسکو سال حال کا سا انعام سال آیندہ مین دینا کچھہ دشوار نہین ہے ۔

یَجُوْدُ بِمِثْلِ الَّذِیْ رُمْتُمُ ۔۔۔ فَلَمْ تُدْرِکُوْهُ عَلَی السَّائِلِ

علی السائل متعلق بہ یجود ترجمہ جس مال ضمان ابی وائل کا تم نے ارادہ کیا اور وہ تمکو نہ ملا ایسا تو وہ اپنے سائل کو دیڈالتا ہے ۔ یعنی اگر تمکو اوس سے مال کثیر لینا تھا تو سائلانہ آئے ہوتے لڑائی مین تو ملنا معلوم

اَمَامَ الْکَتِیْبَةِ تُزْهٰی بِهٖ ۔۔۔ مَکَانَ السِّنَانِ مِنَ الْعَامِلِ

الکتیبۃ الجماعۃ من الخیل ۔ والعامل صدر الرمح ۔ والزہو الکبر والفخر ترجمہ وہ اپنے لشکر کے آگے یعنے اس سے ایسا بڑہا رہتا ہے جیسے بھال نیزہ سے اور اس تقدم پر فخر کیا جاتا ہے یعنی اوسکا لشکر اسکی اس بہادری پر ناز کرتا ہے

وَاِنِّیْ لَاَعْجَبُ مِنْ اٰمِلٍ ۔۔۔ قِتَالًا بِکُمٍّ عَلٰی بَازِلٍ

البازل یوصف بہ الجمل والناقۃ بلفظ واحد وہو الذی ظہرنابہ فی السنۃ التاسعۃ او الثامنۃ ترجمہ اور مین بیشک تعجب کرتا ہون ایسی امیدوار فتح جنگ کے خواستگار سے کہ وہ شتر نہہ سالہ پر سوار ہوکر

اپنے اشارہ آستین سے لشکر کو ترغیب جنگ دی یعنی یہہ خارجی شتر پر سوار ہو کر آستین کے اشارہ سے اشتعال جنگ دیتا ہے سو یہہ سامان فتح نہین ہے۔

أَقَالَ لَهُ اللهُ لَا تَلْقَهُمْ … بِمَاضٍ عَلَى فَرَسٍ حَائِلِ

الفرس الحائل التی لم تحمل وفی الصراح حائل شتر نازا سندہ واراد بہ القوی۔ والماضی السیف ترجمہ کیا خدا نے اُس خارجی سے یہہ کہدیا ہے کہ سیف الدولہ کے لشکر سے قوی گھوڑے پر سوار ہو کر تیز تلوار لیکر مقابلہ نکیجیو یعنے لڑائی کا سامان نکیجیو یہہ اسواسطے کہا کہ خارجی کا یہہ قول تھا کہ مین وہی کام کرتا ہون جو خدا فرماتا ہے اور دعوے نبوت کرتا تھا

إِذَا مَا ضَرَبْتَ بِهِ هَامَةً … بَرَاهَا وَغَنَّاكَ فِي الْكَاهِلِ

غناک ای سمعت صوت رنتہ۔ والکاہل اعلی مجتمع الکتفین واذا ضربت صفۃ لقولہ بماض ای ہل قال لہ اللہ تعالی لا تلقہم بسیف کذا ترجمہ کیا خدا نے تجھسے ای خارجی یہہ کہدیا ہے کہ سیف الدولہ کے لشکر سے ایسی تلوار لیکر مقابلہ و مقاتلہ نکیجیو کہ جب تو اوسکو کسی کھوپری پر مارے تو وہ اُسکو قطع کردے اور اُس کی آواز دشمن کے دوش سے نکلتی تجکو معلوم ہو۔

وَلَيْسَ بِأَوَّلِ ذِي هِمَّةٍ … دَعَتْهُ لِمَا لَيْسَ بِالنَّائِلِ

ترجمہ اور یہہ خارجی پہلا شخص ایسی ہمت والا نہین ہے کہ اُسکی ہمت نے اُسکو ایسے امر کی طرف بلایا ہو جو ممکن الحصول نہو یعنے امارت وولایت کی بلکہ بہت سے شخصون نے طمع امارت کی ہے اور مثل خارجی ناکامیاب رہے ہیں

يُشَمِّرُ لِلُّجِّ عَنْ سَاقِهِ … وَيَغْمُرُهُ الْمَوْجُ فِي السَّاحِلِ

اللج العمیق من البحر۔ والموج جمع موجۃ ترجمہ یہہ خارجی گہرے دریا مین گہسنے کے لئے اپنے ساق سے دامن اوپر اوٹھاتا تھا حال آنکہ اُسکو کنارے ہی پر موج نے دبا لیا اور ڈبا دیا یعنی اُسکا ارادہ تھا کہ قلب لشکر مین گھسکر سیف الدولہ سے لڑے مگر اوائل لشکر مین آتے ہی قتل ہو گیا۔

أَمَا لِلْخِلَافَةِ مِنْ مُشْفِقٍ … عَلَى سَيْفِ دَوْلَتِهَا الْفَاصِلِ

الفاصل القاطع ویروی الفاضل بالضاد وہو صفۃ سیف الدولۃ ترجمہ کیا حمایت خلافت کے لئے اُس کی دولت کی شمشیر قاطع یا عمدہ کے باب مین کوئی خائف اور مآل اندیش نہین ہے کہ اُسکو کثرت جدال و قتال سے روکے کیونکہ اگر اُسکو کوئی صدمہ پہونچ جاویگا تو خلافت بے شمشیر ضعیف رہجاویگی۔

يَقُدُّ عِدَاهَا بِلَا ضَارِبٍ … وَيَسْرِي إِلَيْهِمْ بِلَا حَامِلِ

ترجمہ ممدوح رسمی تلوار نہین ہے بلکہ وہ ایسی تلوار ہے کہ اپنے دشمنونکو طول مین بلا مدد کسی ضارب کے دو پارے کرتا ہے اور اُنکی طرف رات کو بقصد شب خون بے کسی اٹھانے والے کے جاتا ہے

تُرِكَتْ جَمَاجِمُهُمْ فِي النَّقَا ‖ وَمَا يَتَخَلَّصْنَ لِلنَّاخِلِ

النقا الکثیب من الرمل - والجماجم جمع جمجمۃ - والناخل فاعل من نخل تخل ترجمہ ای ممدوح تونے دشمنون کی کھوپڑیون کو گھوڑونسے پی سپر کرکے ایسے حالمین چھوڑاہے کہ چلنے سے چھانیوالیکو بھی انکی ریزی نہین ملتی -

فَأَنْبَتَّ مِنْهُمْ رَبِيعَ السِّبَاعِ ‖ فَأَثْنَتْ بِإِحْسَانِكَ الشَّامِلِ

ترجمہ تونے دشمنونکے قتل کے سبب درندونکے لئے موسم بہار کردیا یعنے درندے جو گھانس نہین کھاتے اُن کے لئے اجسام کشتگان سے ایسی کثیر خوراک پیداکردی ہے جیسے موسم بہار مین کثرت نباتات سے گھانس کھانے والے مویشی کے لئے خوراک کثیر ہوجاتی ہے سواگر اُنکو قوت نطق ہوتی تو وہ تیرے احسان عام کی تعریف کرتے مگراب بھی بزبان حال تیری تعریف کررہے ہین -

وَعُدْتَ إِلَى حَلَبٍ ظَافِرًا ‖ كَعَوْدِ الْحُلِيِّ إِلَى الْعَاطِلِ

العاطل الذی لاحلی علیہ - ترجمہ اور تو بعد فتح اپنے دارالامارۃ حلب کی طرف ایسے حال مین لوٹا جیسا زیور بے زیورکو پہنادیا جاوے - یعنی تیری معاودت سے شہر حلب مین رونق آگئی -

وَمِثْلُ الَّذِي دُسْتَهُ حَافِيًا ‖ يُؤَثِّرُ فِي قَدَمِ النَّاعِلِ

الناعل ذو النعلین ترجمہ اور ایسی راہ دشوار گذار جسکو تونے برہنہ پاطی کیا وہ راہ پاپوش پہننے والیکے قدم کو بھی زخمی کردیتی ہے یہہ بطور مثل ہے مطلب یہہ ہے کہ یہہ بڑا کام جو تونے بے طیاری سامان انجام دیا اور لوگون سے بڑے اہتمام کے ساتھ بھی نہین ہوسکتا -

وَكَمْ لَكَ مِنْ خَبَرٍ شَائِعٍ ‖ لَهُ شِيَةُ الْأَبْلَقِ الْجَائِلِ

الشیۃ العلامۃ تکون من غیر سائر اللون علی البدن و ہو خلط لون بلون - والابلق من کل لون الذی فیہ سواد و بیاض - والجائل الذی یجول بین الصفین ترجمہ اور بہت سی تیری فتح وظفر کی ایسی مشہور خبرین ہین کہ اُنکے نشان اور علامت ایسی نمایان ہین جیسا ابلق گھوڑا دو صفون مین پھرنیوالا ہر شخص پر ظاہر ہوتا ہے

وَيَوْمٍ شَرَابُ بَنِيهِ الرَّدَى ‖ بَغِيضِ الْحُضُورِ إِلَى الْوَاغِلِ

الردی الموت - والواغل الداخل علے القوم من غیر ان یدعی والوارش الذی یدخل علے القوم فی طعامہم ترجمہ اور بہت سے تیرے ایسے معرکے ہین کہ اُسمین شراب ابنای حرب یعنی ملازمان جنگ کی ہلاکی اور موت ہے اور اُس شخص کو جو ناخوانده محفل شراب مین آوے اُس معرکہ مین جانا نہایت مبغوض ہے -

تَفُكُّ الْعُنَاةَ وَتُغْنِي الْعُفَاةَ ‖ وَتَغْفِرُ لِلْمُذْنِبِ الْجَاهِلِ

العناۃ جمع عان وہم الاسری - والعفاۃ جمع عاف وہم السوال ترجمہ اور تیری قدیم عادت یہہ ہے کہ تو قیدیون کو

چھوڑتا ہے اور سائلونکو مالدار کرتا ہے اور جاہل گناہگار کا قصور معاف کرتا ہے وکل ہذہ من مکارم الاخلاق

وَارْضَاهُ سَعْیُكَ فِی الْاَجَلِ	فَهَنَاكَ النَّصْرُ مُعْطِیكَهُ

معطیکہ یعنے معطک ایاہ ترجمہ سو خداوند تعالی تجکو فتح بخشنے والا یہہ فتح تجکو مبارک کرے یعنی دنیا مین اور تیری کوشش جہاد کی ایزد سبحانہ کو آخرت مین خوشنود کرے کہ تجکو اجر عظیم وہان بخشے۔

وَاَخْدَعُ مِنْ كِفَّةِ الْحَابِلِ	فَذِیْ الدَّارُ اَخْوَنُ مِنْ مُومِسٍ

المومس والمومسۃ المرأۃ الفاجرۃ ۔ والحابل الصائد ذو الحبالۃ وہی الشرک والکفۃ بالکسر حفیرۃ مستدیرۃ ترجمہ سو یہہ دنیا زن قحبہ سے زیادہ بیوفا اور خائن ہے اور ہر روز ایک نیا آشنا چاہتی ہے فیوماً عند عطاء و یوماً عند بیطار ا اور یہہ دنیا گول گڈہے صیاد دا دار سے بہی جسمین وہ دانہ ڈالتا ہے زیادہ فریب دینے والی ہے۔

وَمَا یَحْصُلُوْنَ عَلٰی طَائِلٍ	تَفَانَی الرِّجَالُ عَلٰی حُبِّهَا

ترجمہ تمام لوگ اسکی محبت پر مر مٹے اور کہپ گئے اور انکو اسکی محبت سے کچھ فائدہ حاصل نہوا۔

وسار سیف الدولۃ الی الموصل لنصرۃ اخیہ فقال ابو الطیب

وَالطَّعْنُ عِنْدَ مُحِبِّیْهِنَّ كَالْقُبَلِ	اَعْلَی الْمَمَالِكِ مَا یُبْنٰی عَلَی الْاَسَلِ

الممالک جمع مملکۃ وہی سلطان الملک فی رعیتہ ۔ والاسل الرماح ۔ والقبل جمع قبلۃ ترجمہ سلطنتونمین اعلے سلطنت وہ ہے جسکی بنیاد نیزہ و تیر ہو یعنے بزور سلاح حاصل کی گئی ہو اور نیزہ بازی اسکی عاشقونکے نزدیک مثل بوسہ ہائے معشوقہ محبوب ولذیذ ہے ۔ وکان الوجہ ان یقول عند محبہ لان الطعن مصدر طعن الا انہ جعلہ جمع طعنۃ ۔ اور اس قصیدہ کے کہنے کا یہہ قصہ ہے کہ معز الدولہ نے ناصر الدولہ اور سیف الدولہ سے لڑنیکے واسطے قصد موصل کا کیا اور سیف الدولہ اپنے بہائی کی مدد کے واسطے موصل کیطرف روانہ ہوا جب معز الدولہ نے یہہ خبر سنی تو ناصر الدولہ سے صلح کرلی ناچار سیف الدولہ بے قتال موصل سے بغداد کی طرف آگیا ۔

حَتّٰی تُقَلْقِلَ دَهْرًا قَبْلُ فِی الْقُلَلِ	وَمَا تَقَرُّ سُیُوْفٌ فِیْ مَمَالِكِهَا

التقلقل ضد السکون وہو الحرکۃ العنیفۃ والقلل جمع قلۃ وہی اعلے الراس ماخوذ من قلۃ الجبل ترجمہ اور تلوارین اپنی سلطنتونمین نہین ٹہرتی ہین جب تلک کہ پہلے ایک عرصہ تلک سرہائے اعدا مین سخت حرکت نکرین ۔ یعنی امن کے واسطے اول لازم ہے کہ دشمن بکثرت قتل کئے جاوین ۔

طُوْلُ الرِّمَاحِ وَاَیْدِی الْخَیْلِ وَالْاِبِلِ	مِثْلُ الْاَمِیْرِ بَغَاهُ اَمْرُهُ فَقَرَّبَهُ

ترجمہ مثل سیف الدولہ یعنی خود اُسنے جب ایک امر یعنی موصل کا قصد کیا تو درازی نیزون اور دستہاے اسپ و شتر نے منزل مقصود سے اُسکو نزدیک کردیا۔

مِنْ تَحْتِہَا مَکَانُ التُّرْبِ مِنْ زُحَلِ	وَعَزْمَۃٌ بَعَثَتْہَا ھِمَّۃٌ زُحَلٌ

زحل من الکواکب السبعۃ ویقال ہو فی السماء السابعۃ ترجمہ اور اُسکو موصل سے نزدیک کردیا اُسکی قصد نے جسکی باعث اُسکی ایسی ہمت بلند ہوئی تھی کہ زحل باوجود غایت ارتفاع اُسکی نسبت اتنا پست ہے جتنی زمین زحل سے پست ہے۔

تُوَحِّشُ لِمُلْقَی النَّصْرِ مُقْتَبِلِ	عَلَی الْفُرَاتِ اَعَاصِیْرٌ وَفِیْ حَلَبٍ

اللام فی لملقی لام الاجل ای لاجل خروجہ عن حلب۔ والاعاصیر جمع اعصار وہی الریح تلتف بالغبار و تعلو مستطیلۃ۔ والمقتبل الذی تناہی شبابہ ولیس علیہ اثر الکبر ترجمہ دریائے فرات پر بگولے ہین بسبب کثرت غبار لشکر سیف الدولہ یا ناصر الدولہ کے اور دار الامارۃ حلب مین بسبب دوری سیف الدولہ کے جو فیروزمند اور پورا جوان ہے اور کامل القوت مقبول العیون توحش ہے۔

وَیَجْعَلُ الْخَیْلَ اَبْدَالًا مِنَ الرُّسُلِ	تَتْلُوْ اَسِنَّتُہُ الْکُتُبَ الَّتِیْ نَفَذَتْ

ترجمہ اُسکے نیزے وہ نامے پڑھتے ہین جو جاری ہوچکے ہین اور وہ سوارونکو قائم مقام قاصدونکے کرتا ہے یعنے ممدوح پہلے دشمنون کو بذریعہ نامون کے ڈراتا ہے اگر وہ اطاعت نہین کرتے تو اُنپر لشکر چڑہ لیجاتا ہے۔ خلاصہ یہہ کہ وہ دشمنونپر بے خبر کئے نہین چڑہائی کرتا ہے بلکہ اونکو تنبہ کرکے انپر حملہ کرتا ہے بسبب غایت شجاعت کے۔

وَمَا اَعَدُّوْا فَلَا یَلْقَی سِوَی نَفَلِ	یَلْقَی الْمُلُوْکَ فَلَا یَلْقَی سِوَی جَزَرٍ

الجزر الشاۃ التی اعدت للذبح۔ وما اعدوا عطف علی الملوک ترجمہ بادشاہان مخالف سے ممدوح مقابلہ کرتا ہے تو اُنسے اُس کا مقابلہ ایسا ہوتا ہے جیسے اُس بکری سے جو ذبح کے لئے طیار ہوا اور اُنکے سامان سے مقابلہ کرتا ہے سو وہ اُسکی غنیمت ہوتے ہین یعنے اُسکے ٹکر کا کوئی نہین ہے

صِیَانَۃَ الذَّکَرِ الْھِنْدِیِّ بِالْخِلَلِ	صَانَ الْخَلِیْفَۃَ بِالْاَبْطَالِ مُہْجَتَہٗ

الضمیر فی مہجتہ لسیف الدولۃ لان الضمیر اذا عاد الی الخلیفۃ کان ازراء بالممدوح لانہ من جملتہ۔ والہندی السیف الکریم منسوب الی حدید الہند۔ والذکر السیف الصقیل والخلل جمع خلۃ وہی جلود اغشیۃ الاغماد ترجمہ خلیفۃ بمدد دلیران سیف الدولہ کے جانکی ایسی حفاظت کرتا ہے جیسی شمشیر عمدہ ہندی کی حفاظت میانون سے کرتے ہین کیونکہ وہ دولت خلیفہ کی شمشیر ہے۔

الفاعل الفعل لم يفعل لشدته — والقائل القول لم يترك ولم يقل

من روى الفعل بالنصب اراد يفعل الفعل ويقول القول لان اسم الفاعل يعمل عمل الفعل ومن روے بالجر جعله مضافا كقوله تعالے والمقيمى الصلوة ترجمہ وہ ایسے کام کا کرنیوالا ہے کہ جسکو کسی نے بسبب اوسکی دشواری کے نہ کیا ہو اور ایسے قول کہتا ہے کہ اُسکو کسی نے نہین کہا اور نہ وہ متروک ہا یعنی اُس تلک کسی کے فہم کی رسائی نہین ہوئی اور جب رسائی نہین ہوئی تو وہ چھوڑا ہی نہین گیا کیونکہ چھوڑنا بعد رسائی اور شناسائی کے ہوتا ہے

والباعث الجيش قد غالت عجاجته — ضوء النهار فصار الظهر كالطفل

غاله يغوله اذا انتقصه واصله الاهلاك ومنه الغول - والطفل وقت غروب الشمس - والظهر وقت الظهيرة وهو وقت قيام الشمس للزوال ترجمہ اور ممدوح ایسے لشکر کا بھیجنے والا ہے کہ اُسکا غبار دن کی روشنی کو محو و نابود کر دیتا ہے سو ٹھیک دوپہر مثل شام ہو جاتا ہے کثرت غبار کے سبب ۔

الجو ضيق مالاقاه ساطعها — ومقلة الشمس فيه احير المقل

الجو الفضاء - والمقل جمع مقلة ترجمہ آسمان و زمین کے درمیان کا فاصلہ جبکہ بلند ہونے والا غبار اُس سے ملتا ہے تنگ معلوم ہوتا ہے اور چشم آفتاب اُس غبار مین سب آنکھونسے زیادہ حیران ہوتی ہے ۔

ينال ابعد منها وهي ناظرة — فما تقابله الا على وجل

ترجمہ ممدوح اُس چیز تلک پہونچتا ہے جو آفتاب سے بھی دور ہے اور وہ آفتاب اس امر کو خود دیکھتا ہے سو وہ ممدوح کے سامنے نہین آتا مگر ترسان و لرزان اوسکے قصد سے کہ مبادا امیر انور چھین لے ۔

قد عرض السيف دون النازلات به — وظاهر الحزم بين النفس والغيل

ظاهر الحزم جعل بعضه فوق بعض كما يظاهر الرجل بين الدرعين واصله المعاونة والغيل جمع غيلة وهي قتل الخديعة - واصل الغيل الاهلاك ترجمہ اُن مصائب سے ورے جو اُسکا ارادہ رکھتے ہین اپنی تلوار پیش کر دیتا ہے اس لئے وہ مصائب اوس تلک پہونچ نہین سکتے اور ہوشیاری کی تہین چڑھا دیتا ہے درمیان اپنے نفس اور ہلاکیون کے یعنی مصائب کو بزور شمشیر دفع کرتا ہے اور اپنی ہوشیاری اور بیدار مغزی کو اپنی حفاظت کے لئے بمنزلہ دوہری زرہ کے پہنتا ہے ۔

وكل الظن بالاسرار فانكشفت — له ضمائر اهل السهل والجبل

ترجمہ اور اپنے ظن صادق کو لوگون کے دلی ارادو پنہان پر مقرر کر دیتا ہے یعنے اُنکی دریافت کے لئے سو اُسکو اسرار پوشیدہ دیسی اور کوہی باشندون کی معلوم ہو جاتے ہین یعنی وہ ذکی اور فہیم ہے اپنی گمان

صحیح کے ذریعہ سے سب کا حال جانتا ہے ۔

هُوَ الشُّجَاعُ يَعُدُّ الْبُخْلَ مِنْ جُبْنٍ	وَهُوَ الْجَوَادُ يَعُدُّ الْجُبْنَ مِنْ بُخْلِ

البخل بضم الباء و سکون الوسط و بفتح الباء والحاء لغتان فصیحتان **ترجمہ** ممدوح ایک بہادر ہے کہ بخل کو جبن و نامردی سمجھتا ہے کیونکہ بخل خوف فقر سے ہوتا ہے اور خوف جبن ہے اور شجاع نامرد نہین ہوتا اور وہی ایسا سخی ہے کہ نامردی کو اقسام بخل سے جانتا ہے کیونکہ نامرد بخوف جان نامردی کرتا ہے یعنے جان دینے مین بخیلی کرتا ہے ۔

يَعُودُ مِنْ كُلِّ فَتْحٍ غَيْرَ مُفْتَخِرٍ	وَقَدْ اَغَذَّ اِلَيْهِ غَيْرَ مُحْتَفِلِ

یعود یرجع ۔ والاغذاذ الاسراع فی السیر **ترجمہ** وہ ہر فتح کے بعد ایسے حال مین لوٹتا ہے کہ اُسپر کچھ فخر اور گھمنڈ نہین کرتا ہے حال آنکہ اوسکی طرف لاابالیانہ دبلی پروایانہ جلد گیا تھا خلاصہ یہہ کہ وہ صاحب ظرف عالی ہے اور بلند حوصلہ کہ مقابلہ دشمن کی اوسکی روبرو کچھ حقیقت نہین ہے ۔

وَلَا يُجِيرُ عَلَيْهِ الدَّهْرُ بُغْيَتَهُ	وَلَا تُحَصِّنُ دِرْعٌ مُهْجَةَ الْبَطَلِ

اجار علیہ منعہ مایطلبہ **ترجمہ** زمانہ اوسکے مطلب کو روک نہین سکتا اور اُسکے مقابل کوئی زرہ دلیر کی جان کو نہین بچا سکتی یعنے وہ فیروزمند و صاحب بخت عالی ہے ۔

اِذَا خَلَعْتُ عَلَى عِرْضٍ لَهُ حُلَلًا	وَجَدْتُهَا مِنْهُ فِي اَبْهَى مِنَ الْحُلَلِ

الحلل جمع حلۃ ۔ قال ابو عبید الحلل برود الیمن ۔ والحلۃ ازار ورداء ۔ ولا یسمی حلۃ حتی یکون ثوبین **ترجمہ** جبکہ مین اُسکی آبرو پر خلعت اپنی مدح کا پہناتا ہون یعنی اُسکی تعریف کرتا ہون تو مین اُس خلعت مدح کو اُسکی باعث نہایت بارونق تمام خلعتون سے پاتا ہون یعنے مین اُس خلعت شعر کو دیکھتا ہون کہ اسمین نہایت نور و ضیا حاصل ہوجاتا ہے اور ممدوح کی سبب اُسکو زینت ہوجاتی ہے بجائے اسکے کہ خلعت مدح سے اوسکو زینت ہو ۔ خلاصہ یہ کہ اوسکی آبرو میرے اشعار مدحیہ سے اچھی ہے ۔

بِذِي الْغَبَاوَةِ مِنْ اِنْشَادِهَا ضَرَرٌ	كَمَا تَضُرُّ رِيَاحُ الْوَرْدِ بِالْجُعَلِ

الجعل دویبۃ معروفۃ تاوی فی النجاسات **ترجمہ** میرے اشعار پڑہنے سے غبی جاہل کو نقصان پہونچتا ہے جیسے گلاب کے پھول کی خوشبو گبریلے کیڑے کو جو ہمیشہ نجاسات مین رہتا ہے نقصان پہونچاتی ہے ۔ وجہ نقصان غبی کی یہہ ہوتی ہے کہ فضائل ممدوح جو میرے اشعار مین مذکور ہوتے ہین وہ اپنی ذات مین نہین پاتا اور اپنے نقصان سے خبردار ہوجاتا ہے ۔

لَقَدْ رَاَتْ كُلُّ عَيْنٍ مِنْكَ مَالِئَهَا	وَجَرَّبَتْ خَيْرَ سَيْفٍ خِيرَةُ الدُّوَلِ

ترجمہ بیشک ہر آنکھ نے تجھسے اپنی پُرکرنیوالی چیز پائی یعنی ہر چشم تیرے جمال وجلال سے پُر ہے - اور تمام سلطنتون سے بہتر سلطنت یعنے خلیفہ کی خلافت نے تجکو بہترین سیوف پایا اور آزمایا - اشارہ ہی طرف لقب سیف الدولہ کے -

فَمَا تَكَشَّفُكَ الْأَعْدَاءُ عَنْ مَلَكٍ   مِنَ الْحُرُوبِ وَلَا الْآرَاءُ عَنْ زَلَلِ

ترجمہ سو تیرے دشمن کبھی تیر املال لڑائیوںسے باوجود کثرت اپنے تجربون کے ظاہر نہین دیکھے اور نہ عقول عاقلان تیری رائے مین خلل دیکھتی ہین -

وَكَمْ رِجَالٍ بِلَا أَرْضٍ لِكَثْرَتِهِمْ   تَرَكْتَ جَمْعَهُمُ أَرْضًا بِلَا رَجُلِ

ترجمہ اور بہت سے ایسے لوگ ہین کہ بسبب اُنکی کثرت کے اُنکے تلے کی زمین نہین معلوم ہوتی سو تونے اونکی بسبب قتل ایسی صفائی کردی ہے کہ اونکی زمین بے کسی مرد کے رہگئی یعنی سبکو قتل کرڈالا -

مَا زَالَ طِرْفُكَ يَجْرِي فِي دِمَائِهِمْ   حَتَّى مَشَى بِكَ مَشْيَ الشَّارِبِ الثَّمِلِ

الطرف الفرس الکریم - والثمل والشائل السکران ترجمہ تیرا عمدہ گھوڑا خون اعدا مین برابر چلتا رہا یہان تک کہ مستانہ رفتار سے تجکو لیکر چلا یعنے بسبب کثرت خون اعدا لڑکھڑاتا چلا -

يَا مَنْ يَسِيرُ وَحُكْمُ النَّاظِرَيْنِ لَهُ   فِيمَا يَرَاهُ وَحُكْمُ الْقَلْبِ فِي الْجَذَلِ

الجذل الفرح ویروی الناظرین علے التثنیہ والمراد بہ عینیا الممدوح - ویروی بصیغۃ الجمع لجماعۃ النظار الیہ ترجمہ ای وہ شخص کہ ایسے حال مین چلتا ہے کہ جسکو اوسکی دونون آنکھین یا تمام ناظرین کی آنکھین دیکھین اور پسند کرین وہ چیز اُسی کی ہے کوئی اوسکو منع نہین کرسکتا - یا یہہ کہ اُسکی سلطنت وسیع ہی جہان جاتا ہے وہ اُسکے زیر حکم ہے اور اُسکے دل کا حکم خوشی مین جاری ہے جس قسم کی خوشی پسند کرے وہ موجود ہے -

إِنَّ السَّعَادَةَ فِيمَا أَنْتَ فَاعِلُهُ   وُفِّقْتَ مُرْتَحِلًا أَوْ غَيْرَ مُرْتَحِلِ

جواب نداء ترجمہ جو کام تو کرتا ہے سعادت اُس مین ہے یا ہوجیو - تو کوچ ومقام مین توفیق خیر بخشا گیا ہے یا بخشا جائیو -

أَجْرِ الْجِيَادَ عَلَى مَا كُنْتَ مُجْرِيَهَا   وَخُذْ بِنَفْسِكَ فِي أَخْلَاقِكَ الْأُوَلِ

الجیاد جمع جواد - وقلب الواو یاء ہنا شاذ فی القیاس ودن الاستعمال ترجمہ اپنے گھوڑون کو اپنے دشمنون پر روانہ فرما جیسا تو پہلے روانہ کیا کرتا تھا اور جیسی تیری قدیم عادتین ہین اُسمین اپنی طبیعت کو لگا -

يَنْظُرْنَ مِنْ مُقَلٍ أَدْمَى أَحِجَّتَهَا   قَرْعُ الْفَوَارِسِ بِالْعَسَّالَةِ الذُّبُلِ

الاحجۃ جمع حجاج وہو الغار الذی فیہ العین - والعسالۃ الریاح الطوال التی تہتز - والذبل جمع ذابل وہو الیابس
ترجمہ وہ گھوڑے ایسے آنکھوں سے دیکھ رہے ہین جنکے خانہائے چشم کو جنگ سوارون نے بذریعہ نیزہائے
دراز و لچکدار و خشک کے خون آلودہ کر رکھا ہے یعنے وہ دشمنون سے سنکھ ہوکر لڑتے ہین -

فَلَا هَجَمَتْ بِهَا اِلَّا عَلٰى ظَفَرٍ	وَلَا وَصَلْتَ بِهَا اِلَّا اِلٰى اَمَلٍ

ترجمہ ممدوح کو دعا دیتا ہے کہ تو اون گھوڑون کے ذریعہ سے حملہ نکیو مگر اسی طرح کہ تو فتح مند ہو اور اُن
گھوڑون کے وسیلہ سے نہ پہونچیو مگر اپنی امید پر -

وقال یرثی ابا الہیجاء عبد اللہ بن سیف الدولۃ

بِنَا مِنْكَ فَوْقَ الرَّمْلِ مَا بِكَ فِي الرَّمْلِ	وَهٰذَا الَّذِي يُضْنِي كَذَاكَ الَّذِي يُبْلِي

ترجمہ ہمارا تیرے غم سے زمین پر وہ حال ہے جو تجھپر زیر زمین گذر رہا ہے اور یہ حزن جو ہمکو لاغر کر رہا ہے
وہ مثل اُس حال کی ہے جو تجھکو قبر مین بوسیدہ کر رہا ہے یعنے ہم زمین کے اوپر مردہ ہین اور تو زیر زمین

كَأَنَّكَ اَبْصَرْتَ الَّذِي بِي وَخِفْتَهُ	اِذَا عِشْتَ فَاخْتَرْتَ الْحِمَامَ عَلَى الثُّكْلِ

الحمام الموت - والثکل فقد الحبیب العزیز ترجمہ گویا تونے وہ صدمہ جو مجھپر گذر رہا ہے معلوم کر لیا اور
تو اوس سے ڈرا اگر تو جیتا تو تونے موت کو حبیب کے مرنے پر اختیار کر لیا - یعنے تونے معلوم کر لیا کہ جو صدمہ
مجھپر گذر رہا ہے وہ بحالت تیرے زندہ رہنے کے تجھپر بسبب فراق احبہ کے گذریگا اس لئے قبل قتل صدمہ
تونے موت کو پسند کر لیا -

تَرَكْتَ خُدُودَ الْغَانِيَاتِ وَفَوْقَهَا	دُمُوعٌ تُذِيبُ الْحُسْنَ فِي الْاَعْيُنِ النُّجْلِ

الغانیات جمع غانیۃ وہی التی غنیت بحسنہا عن التحسین وقیل ہی التی غنیت بزوجہا - والعین النجلاء الواسعۃ
الحسنۃ - والجمع النجل - ترجمہ تونے رخسارے ایسی عورتونکے جنکو حاجت زینت مصنوعی نہین ہے ایسے
حال مین کر چھوڑی کہ انپر ایسے بکثرت اشک جاری ہین کہ اُنکی چشمہائے فراخ مین حسن کو گلائے دیتے ہین
بزیل کی جگہہ یذیب اسواسطے کہا کہ اشک حسن چشم کو آہستہ آہستہ کھوتے ہین اس لئے اُس کو گلنے سے
تشبیہ دی - یا اس لئے کہ ذوب کے معنے سیلان کے ہین اور اشک سائل ہوتے ہین تو گویا حسن چشم
اُن کے ساتھ بہگیا -

تَبُلُّ الثَّرٰى سُودًا مِنَ الْمِسْكِ وَحْدَهُ	وَقَدْ قَطَرَتْ حُمْرًا عَلَى الشَّعَرِ الْجَثْلِ

الجثل الشعر الکثیر الملتف ترجمہ وہ اشک جو صرف مشک کی آمیزش سے سیاہ ہوگئے زمین کو تر کرتے ہین

اور حال یہہ ہے کہ وہ بسبب آمیزش خون کے اونکے مو یہای کثیر پیچیدہ پر سرخ گرتے تھے خلاصہ یہہ کہ اُن زنان حسینہ نے قبل اس صدمہ کے اپنے مو یہاے سر پر استعمال مشک کیا تھا اور اس صدمہ مین انہون نے سر کے بال شل اور ماتم زدون کے کھولڈالے اور اشک ہائے خونی سے روئین اور یہہ سرخ اشک اونکی پریشان بالون پر شک آمیز تھے گندہ کے زمین پر سیاہ ہوکر گرے بسبب امیزش مشک کے -

فَاِنْ تَكُ فِي قَبْرٍ فَاِنَّكَ فِي الْحَشَا	وَاِنْ تَكُ طِفْلاً فَالْاَسٰى لَيْسَ بِالطِّفْلِ

ترجمہ - اگرچہ تو ایک قبر مین ہے سو بیشک تو ہمارے دلمین ہے کہ ہر وقت تیری تصویر اسمین بنی رہتی ہے اور تیری برابر یاد رہتی ہے اور اگرچہ تو صغیر بچہ تھا مگر تیرا غم صغیر نہین ہے بلکہ بڑا ہے -

وَمِثْلُكَ لَا يُبْكٰى عَلٰى قَدْرِ سِنِّهٖ	وَلٰكِنْ عَلٰى قَدْرِ الْمَخِيْلَةِ وَالْاَصْلِ

المخیلۃ السحابۃ التی یتاکد الرجا فی مطرہا - والدلالۃ الصادقۃ بالشی مخیلۃ - واراد ہہنا الفراسۃ ترجمہ اور تجہ جیسے بچہ پر بقدر اُسکے سال عمر کے گریہ نہین کیا جاتا بلکہ بقدر فراست و پاکی اصل کے - کیونکہ تو عمدہ نسب کا بچہ تھا اور اس لئے تجھسے بڑے نیک کامون کی امید تھی -

اَلَسْتَ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِي مِنْ رِمَاحِهِمْ	نَدَاهُمْ وَمِنْ قَتْلَاهُمُ مُهْجَةُ الْبُخْلِ

اراد بالذی الذین فحذف النون تخفیفا للضرورۃ ترجمہ ای بچہ کیا تو اُس قوم سے نہین ہے کہ اونکی سخاوت منجملہ اونکے ہتیارون کے ہے اور بخل کی جان اونکے کشتون مین سے ہے یعنے تیری قوم اپنے اعدا کو بزور سخاوت زیر کرتی ہے کہ وہ خواہ نخواہ اونکی یہہ فضیلت دیکھکر اونکے مطیع ہوجاتے ہین -

بِمَوْلُوْدِهِمْ صَمْتُ اللِّسَانِ كَغَيْرِهٖ	وَلٰكِنَّ فِيْ اَعْطَافِهٖ مَنْطِقُ الْفَضْلِ

الاعطاف جمع عطف وہو الجانب من راسہ الی ورکہ ترجمہ اس قوم کا بچہ مثل اور قوم کے بچون کے بولتا نہین ہے مگر اوسکے اطراف وجوانب مین اوسکا فضل پرابر بول رہا ہے اور اُسپر آثار سیادت نمایان ہین -

تُسَلِّيْهِمُ عَلْيَاؤُهُمْ عَنْ مُصَابِهِمْ	وَيَشْغَلُهُمْ كَسْبُ الثَّنَاءِ عَنِ الشُّغْلِ

ترجمہ اوس قوم کی بلندی قدر اونکی مصیبت سے اونکو تسلی دیتی ہے کہ وہ صبر کرتے ہین اور انکو تحصیل فضائل قابل مدح اور شغلونسے روکتی ہے یعنی وہ لوگ بلند حوصلہ اور امور خیر مین ساعی ہین -

اَقَلُّ بَلَاءٍ بِالرَّزَايَا مِنَ الْقَنَا	وَاَقْدَمُ بَيْنَ الْجَحْفَلَيْنِ مِنَ النَّبْلِ

اقل بلاء ای مبالاۃ واقل خبر مبتدا محذوف ای ہم اقل - واقدم ای اشدا قداما ترجمہ یہہ لوگ تحمل مصائب مین نیزونسے بھی زیادہ بے پروا ہین اور دو بڑے لشکرون مین تیر سے بھی زیادہ آگے بڑہنے والے ہین یعنے نیزے اور تیر بسبب لایعقل ہونے کے مصائب کی پروا نہین کرتے اور یہہ قوم باوجود عاقل ہونے کے

عَزَاءَكَ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْمُقْتَدٰى بِهٖ ۔ فَاِنَّكَ نَصْلٌ وَالشَّدَائِدُ لِلنَّصْلِ

عزارک ای الزم عزارک ۔ والمقتدی بہ فے موضع نصب نعتًا للعزار ۔ والضمیر فے بہ للعزار ترجمہ ای سیف الدولہ اپنا ایسا صبر لازم پکڑ جسکا سب اقتدا کرتے ہین کیونکہ تو تو تلوار کا پھل ہے اور تمام شدائد تلوار کے پھل کے لئے ہین کہ وہ لوہونکو کاٹتا ہے ۔

مُقِيْمٌ مِّنَ الْهَيْجَاءِ فِيْ كُلِّ مَنْزِلٍ ۔ كَاَنَّكَ مِنْ كُلِّ الصَّوَارِمِ فِيْ اَهْلِ

ترجمہ اسے ممدوح تو ہر منزل جنگ مین نہایت راحت و استقلال کے ساتھ مقیم ہے گویا تمام تلوارین تیرا کنبہ ہے ۔

وَلَمْ اَرَ اَعْصٰى مِنْكَ لِلْحُزْنِ عَبْرَةً ۔ وَاَثْبَتَ عَقْلًا وَالْقُلُوْبُ بِلَا عَقْلِ

ترجمہ اور مینے بلحاظ اشک غم کا غیر مطیع اور عقل کا ثابت جبکہ سب قلوب کی عقل جاتی رہی تجھسے زیادہ نہین دیکھا

تَخُوْنُ الْمَنَايَا عَهْدَهٗ فِيْ سَلِيْلِهٖ ۔ وَتَنْصُرُهٗ بَيْنَ الْفَوَارِسِ وَالرَّجْلِ

السلیل الولد الذکر ۔ والفوارس جمع فارس ۔ والرجل جمع راجل ترجمہ ممدوح کا حال عجیب ہے کہ موتین اوسکے لڑکے کے معاملہ مین اوس سے بدعہدی کرین اور سوار اور پیادون مین اوسکی مدد کرین

وَيَبْقٰى عَلٰى مَرِّ الْحَوَادِثِ صَبْرُهٗ ۔ وَيَبْدُوْ كَمَا يَبْدُوْ الْفِرِنْدُ عَلَى الصَّقْلِ

ترجمہ اور باوجود تواتر مصائب اوس کا صبر باقی رہتا ہے اور وہ صبر اوس مین ایسا ظاہر ہوتا جیسے صیقل سے تلوار مین جوہر ۔

وَمَنْ كَانَ ذَا نَفْسٍ كَنَفْسِكَ حُرَّةٍ ۔ فَفِيْهِ لَهَا مُغْنٍ وَفِيْهَا لَهٗ مُسْلٍ

ترجمہ اور جس شخص کی آزاد طبیعت مثل تیری طبیعت کے ہو تو اوس شخص مین ایسی چیز موجود ہے کہ اوسکی طبیعت کو ہر دوست سے بے پروا کردے اور اوسکی طبیعت مین اوس شخص کا تسلی دینیوالا موجود ہے ۔

وَمَا الْمَوْتُ اِلَّا سَارِقٌ دَقَّ شَخْصُهٗ ۔ يَصُوْلُ بِلَا كَفٍّ وَيَسْعٰى بِلَا رِجْلِ

ترجمہ اور نہین ہے موت مگر ایک چور جسکا بدن نہایت باریک ہوا اور اس سبب سے اوس سے بچنا ناممکن ہو یہہ موت بے ہاتھ حملہ کرتی ہے اور بے قدم چلتی ہے غرض اوس سے احتراز ہو نہین سکتا ۔

يَرُدُّ اَبُو الشِّبْلِ الْخَمِيْسَ عَنِ ابْنِهٖ ۔ وَيُسْلِمُهٗ عِنْدَ الْوِلَادَةِ لِلنَّمْلِ

ترجمہ سیف الدولہ بے عاجز ہونے کو اپنے بیٹے کی حمایت اور دفع کرنے مصائب عظیمہ سے بطور ضرب مثل کہتا ہے کہ یہہ امر ایسا ہے کہ شیر اپنے بچہ کی ضرر رسانی سے بڑے لشکر کو لوٹا دیتا ہے اور جب وہ پیدا ہوتا ہے تو اوسکو چیونٹیون کو سپرد کردیتا ہے یعنی اوسسے اپنے بچے کو بچا نہین سکتا ۔ کہتے ہین کہ بچہ شیر

کو جیونٹیان ہلاک کردیتی ہین -

بِنَفْسِي وَلِيدٌ عَادَ مِنْ بَعْدِ حَمْلِهِ ‏ إِلَى بَطْنِ اُمٍّ لَا تُطَرَّقُ بِالْحَمْلِ

الولید خبر مبتدا محذوف تقدیرہ المفدی بنفسی ولید - ویجوز رفعہ علے مالم یسم فاعلہ وتقدیرہ یفدی بنفسی ولید - و ہذا خبر فیہ معنی التمنی - والتطریق بالحمل ہو ان یخرج من الولد بعضہ ویبقی بعضہ فے البطن **ترجمہ** میری جان اوس بچہ پر قربان جو بعد حمل اپنی مادر کے ایسی مادر کے شکم مین گیا جسکو جننے مین کچھ دشواری نہین ہے کیونکہ زمین جمادات کے اقسام سے ہے یا اس لئے کہ خداوندتعالی قادر ہے اسپر کہ اموات کو اوسمین سے بسہولت نکالدے

بَدَا وَلَهُ وَعْدُ السَّحَابَةِ بِالرَّوَى ‏ وَصَدَّ وَفِينَا غُلَّةُ الْبَلَدِ الْمُحْلِ

الروی الماء الکثیر - والغلۃ العطش **ترجمہ** وہ بچہ ایسے حال مین پیدا ہوا کہ مثل ابر کے آب کثیر شیرین کا وعدہ کرتا تھا یعنی آثار فیاضی اوسکے چہرہ سے نمایان تھی اور اوسنے ایسے حال مین روگردانی کی اور مرگیا کہ ہم لوگونمین مثل شہر قحط ناک تشنگی موجود ہے کیونکہ ہماری تشنگی اوسکے دریاے فیض سے زائل نہ ہوئی -

وَقَدْ مَدَّتِ الْخَيْلُ الْعِتَاقُ عُيُونَهَا ‏ إِلَى وَقْتِ تَبْدِيلِ الرِّكَابِ مِنَ النَّعْلِ

الخیل العتاق الکرام - والرکاب السرج او مایکون فے سرج الدابۃ **ترجمہ** اور عمدہ گھوڑون نے اپنی آنکھین کھول رکھی تھین اور وہ منتظر تھے اوس وقت کی کہ بجائے پاپوش زین بدلا جاوے اور وہ بچہ ہمپر سوار ہو

وَرِيعَ لَهُ جَيْشُ الْعَدُوِّ وَمَا مَشَى ‏ وَجَاشَتْ لَهُ الْحَرْبُ الضَّرُوسُ وَمَا تَغْلِي

جاشت القدر غلت وہاجت - والضروس الشدیدۃ العض - وقولہ وما تغلی تنبیہ علے ان الحرب قامت یعنی بلا ہیں سورۃ **ترجمہ** اور ابھی وہ لڑکا اپنے پانون نہین چلا تھا کہ اوس سے دشمنون کا لشکر ڈرایا گیا - اور اوسکے سبب سخت جنگ نے جوش کھایا حالانکہ وہ جوش نہین کھاتا تھا خلاصہ یہ کہ ابھی اوسکے سبب لڑائی حقیقۃً قائم نہین ہوئے تھے مگر اوسکے آثار نمایان تھے -

أَيَفْطِمُهُ التَّوْرَابُ قَبْلَ فِطَامِهِ ‏ وَيَأْكُلُهُ قَبْلَ الْبُلُوغِ إِلَى الْأَكْلِ

الاستفہام للانکار - والتوبیخ - والتوراب لغۃ فے التراب **ترجمہ** کیا اوس بچہ کا قبل اوسکے دودھ چھٹنے کے قبر کی مٹی دودھ چھوڑاوے اور اس سے پہلے کہ وہ کھانے لگے مٹی اوسے کھا جاوے یعنی ایسا ہونا محل تاسف ہے

وَقَبْلَ يَرَى مِنْ جُودِهِ مَا رَأَيْتَهُ ‏ وَيَسْمَعَ فِيهِ مَا سَمِعْتَ مِنَ الْعُذَّلِ

اراد قبل ان یری فحذفہا واعملہا علے روایۃ نصب یسمع **ترجمہ** اور کیا وہ مر جاوے اس سے پہلے کہ وہ اپنی کثرت بخشش سے وہ حال دیکھے جو تونے اپنی بخشش کثیر سے دیکھا یعنی محبوب القلوب ہونا اور اس سے پہلے کہ وہ اپنی کثرت جود کے معاملہ مین وہ ملامت ناصحان سنے جسکو سننے کا تجکو اتفاق ہوا ہے -

وَيَلْقَى كَمَا تَلْقَى مِنَ السِّلْمِ وَالْوَغَى　　وَيُمْسِي كَمَا تُمْسِي مَلِيكًا بِلَا مِثْلِ

ترجمہ اور وہ اس سے پہلے مرجاوے کہ تیری. مانند صلح وجنگ کا اُس کو اتفاق پڑے اور تیری
مانند بمثیل بادشاہ ہوجاوے۔

تُوَلِّيهِ أَوْسَاطَ الْبِلَادِ رِمَاحُهُ　　وَتَمْنَعُهُ أَطْرَافُهُنَّ مِنَ الْعَزْلِ

ترجمہ اور اس سے پہلے کہ اوسکے نیزے اوسکو شہر ہنکے وسط کا مالک کردین اور اونکی بھالین اوسکو
معطل اور معزول کرنے سے منع کرین یعنے ایسی قوت وشوکت حاصل ہو کہ اوس سے کوئی سلطنت چھین نسکے

نُبَكِّي لِمَوْتَانَا عَلَى غَيْرِ رَغْبَةٍ　　تَفُوتُ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا مَوْهِبٍ جَزْلِ

الموہب العطاء۔ والجزل الکثیر ترجمہ ہم اپنے مردون کے لئے روتے ہین بے اسکے کہ کوئی مرغوب شے
ہمارے پاس سے جاتی رہی اور نہ کوئی عطائے کثیر ہمسے فوت ہوے کیونکہ تمام دنیا اور اہل دنیا بیحقیقت ہین

إِذَا مَا تَأَمَّلْتَ الزَّمَانَ وَصَرْفَهُ　　تَيَقَّنْتَ أَنَّ الْمَوْتَ ضَرْبٌ مِنَ الْقَتْلِ

ترجمہ جب تو زمانہ اور اُسکے حوادث کو دیکھیگا تو یقین کرلیگا کہ موت ایک قتل کی قسم ہے یعنے
جیسے موت باعث زوال روح ہے ایسا ہی قتل بھی پس مرد شجاع جیسا قتل سے نہین ڈرتا چاہئے کہ ایسا
ہی موت سے بھی نہ ڈرے۔

هَلِ الْوَلَدُ الْمَحْبُوبُ إِلَّا تَعِلَّةٌ　　وَهَلْ خَلْوَةُ الْحَسْنَاءِ إِلَّا أَذَى الْبَعْلِ

التعلۃ التعلل ترجمہ فرزند محبوب نہین ہے مگر ایک چندروزہ دل لگی کی چیز جسکو دوام نہین ہے اور خلوت
زن حسینہ نہین ہے مگر شوہر کے لئے ایک تکلیف کی شی کہ وہ امور ضروریہ سے غافل کرتی ہے اور ضرر ہائے
متعددہ اوس سے پیدا ہوتے ہین یا یہہ کہ وہ باعث اولاد ہوتی ہے جسکا انجام تکالیف گوناگون ہی اور
درصورت وفات ولد سبب اضمحلال قوی ہوتی ہے۔

وَقَدْ ذُقْتُ حَلْوَاءَ الْبَنِينَ عَلَى الصِّبَا　　فَلَا تَحْسَبَنِّي قُلْتُ مَا قُلْتُ عَنْ جَهْلِ

الحلواء معروفۃ وہی تستعمل بکل مایستحلی ترجمہ اور مینے بیشک شیرینی پسران بوقت اونکی خوردسالی کے
یا اپنے آغاز جوانی مین چکھی ہے اور اونکا حال ایسا ہی پایا جیسا مینے گذارش کیا سو تو میرے اس قول کو
ایسا نسمجھہ کہ مینے وہ نادانستگی مین کہا بلکہ بعد تجربہ۔

وَمَا تَسَعُ الْأَزْمَانُ عِلْمِي بِأَمْرِهَا　　وَلَا تُحْسِنُ الْأَيَّامُ تَكْتُبُ مَا أُمْلِي

ترجمہ اور جسقدر مین احوال دنیا جانتا ہون زمانون کو اسقدر وسعت اور مقدرت نہین ہے کہ اسقدر
جان سکین اور زمانہ اُس قدر کلام حکمت جو مین اُس سے لکھواؤن اچھی طرح نہین لکھہ سکتا پس اُس کا

علم ہی کیا ہے۔

وَمَا الدَّهْرُ اَهْلٌ اَنْ يُؤَمَّلَ عِنْدَهُ حَيٰوةٌ وَاَنْ يُشْتَاقَ فِيْهِ اِلَى النَّسْلِ

ترجمہ اور زمانہ اس بات کے سزاوار نہیں ہے کہ اس میں زندگی کی امید کی جاوے اور اس میں اولاد کا اشتیاق کیا جاوے۔

وقال یمدح

لَا الْحُلْمُ جَادَ بِهِ وَلَا بِمِثَالِهِ لَوْلَا ادِّكَارُ وَدَاعِهِ وَزِيَالِهِ

الحلم النوم۔ والزیال المزایلة والزوال والمفارقة والضمائر الاربع فی المصراعین للحبیب وان لم یجر لہا ذکر للعلم بہ عند السامع

ترجمہ شدت ہجر حبیب کی شکایت کرتا ہے کہ اگر یادگار حبیب کی رخصت اور اس کے فراق کی نہوتی یعنے مین ہمیشہ اس کی رخصت اور فراق کے صدمہ کو یاد نکیا کرتا تو نہ خواب خود اس کے ملنے کی بخشش کرتا اور نہ اس کی شبیہ کی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس کا میرے پاس خواب مین آنا صرف بطفیل یادگاری بیداری ہے کہ جس کا ذکر ہر وقت بیداری مین کرتا ہون وہ ہی خواب مین نظر آتا ہے ورنہ حبیب جیسا ملنے آتا وہ معلوم ہے قال الواحدی جود الحلم بالحبیب جودہ بمثالہ فجعلہ شیئین ظناً منہ انہ یری الحبیب فی النوم ویری خیالہ والمحال ان رویتہ ہو خیالہ لا رویۃ شخصہ بعینہ

اِنَّ الْمُعِيْدَ لَنَا الْمَنَامُ خَيَالَهُ كَانَتْ اِعَادَتُهُ خَيَالَ خَيَالِهِ

رفع المنام علی الفاعلیة والتقدیر الذی اعاد لنا المنام خیالہ۔ ونصب خیال لانہ خبر کان۔ واقام المصدر مقام المفعول لانہ یرید باعادۃ الشئے المعاد کالخلق بمعنے المخلوق۔

ترجمہ بیشک وہ محبوب جس کے خیال کو خواب لوٹا لایا یعنے وہ خواب مین نظر آیا یہ اس کے خیال کا خیال تھا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ ہم اس کا خیال بحالت بیداری برابر رکھتے تھے وہ ہی ہمکو خواب مین نظر آیا پس وہ خیال بیداری کا خیال ہے اور اس لئے وہ خیال خیال ہوا

بِتْنَا يُنَاوِلُنَا الْمُدَامَ بِكَفِّهِ مَنْ لَيْسَ يَخْطُرُ اَنْ نَرَاهُ بِبَالِهِ

ترجمہ ہم نے خواب مین تمام رات اس طرح گذاری یعنے خواب مین دیکھتے رہے کہ اپنے ہاتھ سے ہمکو کاسۂ شراب دیتا ہے وہ شخص جس کے دل مین کبھی یہہ خیال بھی نہین آتا تھا کہ ہم اسکو دیکھین گے بسبب درازی مسافت یا شدت اعراض کے۔

تَجْنِي الْكَوَاكِبَ مِنْ قَلَائِدِ جِيْدِهِ وَنَنَالُ عَيْنَ الشَّمْسِ مِنْ خَلْخَالِهِ

ترجمہ ہم نے اپنے خیال مین رات تیری کہ محبوب کی گردن کے ہارون سے ہم ستارے چن رہے ہین
اور اُس کے خلخال سے چونکہ آفتاب پایین آفتاب کو لے رہے ہین یعنے اُن کو مس کر رہے ہین اور اُن سے
متمتع ہو رہے ہین۔ یہان شاعر محبوب کے ہار کے موتیون کو ستارون سے اور خلخال کو عین شمس سے چمک
دمک مین تشبیہ دیتا ہے اور نہایت لطیف اشارہ کرتا ہے طرف حصول نظارہ و معانقہ و ملامست کے
اور یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ تشبیہ بشدائد بین ہے۔ یعنے اُس سے ملاقات ایسی ہی دشوار تھی جیسے
کہ الیہ ثریا و شمس تلک رسائی۔

بِنتُم عَنِ العَینِ القَرِیحَۃِ فِیکُم
وَسَکَنتُم طَیَّ الفُؤَادِ الوَالِہِ

استعمل الھاء الاصلیۃ فی الوالہ وصلا وہی لام الکلمۃ وہی جائزۃ۔ الوالہ التحیر وذہاب العقل لشدۃ الحب۔
ترجمہ تم اُس آنکھ سے جو تمہارے فراق مین روتے روتے زخمی ہو گئی ہے دور ہو گئے اور اُس دل کی تھہ مین
جو بسبب شدۃ عشق مدہوش ہے آٹھہرے ہو۔

فَدَنَوتُم وَدُنُوُّکُم مِن عِندِہِ
وَسَخَوتُم وَسَمَاحُکُم مِن مَالِہِ

ترجمہ سو تم خواب مین مجھسے نزدیک ہو گئے اور تمہارا نزدیک ہونا بسبب دل کے ہے اور تمنے اپنے وصل کی سخاوت
کی مگر تمہاری سخاوت بدولت دل ہے نہ وہ رات دن تمہارا تصور رکھتا نہ تم خواب مین ملتے۔

إِنِّي لَأُبغِضُ طَیفَ مَن أَحبَبتُہُ
إِذ کَانَ یَھجُرُنَا زَمَانَ وِصَالِہِ

الطیف الخیال ترجمہ مین بیشک خیال محبوب سے دشمنی رکھتا ہون کیونکہ وہ ہمکو زمانہ وصال محبوب مین
چھوڑ جاتا ہے پس وہ نشان ہجران ہی اور اس لیے مثل فراق مبغوض ہے۔ وقال الواحدی کان من حقہ اذ کان
یواصلنے زمان الہجران ہجران الطیف ان الوصال لا یوجب لبغضہ اذ لا حاجۃ بہ الی الطیف زمان الوصال ولکنہ
قلب الکلام علی معنی ان ہجرانہ زمان الوصال یوجب وصالہ زمان الہجران۔

مِثلَ الصَّبَابَۃِ وَالکَآبَۃِ وَالأَسَی
فَارَقتُہُ فَحَدَثنَ مِن تَرحَالِہِ

نصب مثل بفعل مضمر تقدیرہ ابغضہ مثل ویجوز ان یکون یہجر نا ای یہجرنا مثل ہذہ الاشیاء التی حدثت من ترحال
الحبیب ترجمہ مین خیال محبوب کو مبغوض سمجھتا ہون مثل سوزش عشق اور بیچینی اور غم فراق کے جب
مین محبوب سے جدا ہوا تو یہ بلائین اُس کے کوچ کے سبب پیدا ہو گئین مثل خیال محبوب کے اس لیے مین اُن
سب کو مبغوض سمجھتا ہون۔

وَقَدِ استَفَدتُ مِنَ الھَوَی وَأَذَقتُہُ
مِن عِفَّتِي مَا ذُقتُ مِن بَلبَالِہِ

انعقدت انقصصت و ہو استفعات من القود - و البلبال الهموم والحزن **ترجمہ** مینے عشق سے اپنا بدلہ لیا اور اپنی عفت اور پرہیزگاری کا اُسکو وہ مزہ چکھایا جو مینے اوسکے غمونسے چکھا تھا - یعنی جیسا عشق نے مجکو فراق مین ستایا تھا ایسا ہی مینے اوسکو بحال وصال ستایا یعنے عشق بحال وصال متقاضی اُن امور کا ہوا جو خلاف تقوی تھے سو مینے اُسکا کہانہ مانا اور اُسکو خوب جلایا -

وَلَقَدْ ذَخَرْتُ لِكُلِّ أَرْضٍ سَاعَةً	تَسْتَجْفِلُ الضِّرْغَامَ عَنْ أَشْبَالِهِ

الاستجفال الهرب بعجلة و سرعة - والضرغام من اسماء الاسد - وكنى بالساعة عن قصر المدة والاشبال واحدها شبل و ہو ولد الاسد **ترجمہ** مینے واسطے فتح ہر زمین کے تھوڑا سا ایسا وقت لگا رکھا ہے کہ اُسکی شدت سے شیر اپنے بچونکو چھوڑکر ہوا ہو جاوے - یہہ شعر متنبی کے خبط قدیم کا نمونہ ہے -

تَلْقَى الْوُجُوهُ بِهَا الْوُجُوهَ وَبَيْنَهَا	ضَرْبٌ يَجُولُ الْمَوْتُ مِنْ أَجْوَالِهِ

الضمیر فی بہا للساعة المذكورة - و يجوز ان يكون للارض - والاجوال النواحی الواحد جول **ترجمہ** وہ ایسی ساعت ہے کہ اُس مین بعض دلیرون کے چہرے اور دلیرون کے چہرون سے ایسی سخت حالت مین ملتے ہین کہ اُن مین ایسی ضرب شدید حائل ہوتی ہے کہ موت اُس کے اطراف مین جولانی کرتی پھرتی ہے -

وَلَقَدْ خَبَأْتُ مِنَ الْكَلَامِ سُلَافَهُ	وَسَقَيْتُ مَنْ نَادَمْتُ مِنْ جِرْيَالِهِ

السلاف ہو اول ما يجری من ماء العنب من غير عصر و ہو اجود و اصفر - والجريال صبغ احمر و ما اشتدت حمرته من الخمر يسمے جريالا لاے على المشابهة **ترجمہ** اور بیشک مین اپنے کلام مین سے افضل و اسہل کو چھپائے یا لگائے رکھتا ہون - اور جو میری مصاحبت اور ہمنشینی کرتا ہے اُس کو اپنے کلام سے خوشنما اور ظاہر پسند شراب کا ساغر پلاتا ہون یعنی درجہ دوم کا کلام اُنکو سناتا ہون اور اپنے نہایت عمدہ اشعار ہر کسی کو نہین دیتا - اپنی قدرت کلام کی تعریف کرتا ہے -

وَإِذَا تَعَثَّرَتِ الْجِيَادُ بِسَهْلِهِ	بَرَّزْتُ غَيْرَ مُعَثَّرٍ بِجِبَالِهِ

الجياد جمع جواد على السماع لا على القياس والمراد بالجياد الشعراء المجيدون **ترجمہ** اور جبکہ کلام سہل وہموار مین بڑے بڑے شاعر ٹھوکرین کھانے لگین اور بسبب دشواری موقع اون کو دشواریان پیش آوین تو مین اُن پر غالب آتا ہون ایسے حال مین کہ اُس کی دشوارگذار و سنگلاخ زمین مین بھی ٹھوکرین نہین کھاتا -

وَحَكَمْتُ فِي الْبَلَدِ الْعَرَاءِ بِنَاعِجٍ	مُعْتَادِهِ مُجْتَابِهِ مُغْتَالِهِ

الضمائر تعود الی العراء وهو الارض الواسعة الفضاء - والناعج الابیض الکریم من الابل والمعتاد من العادة والجتاب القاطع وهو الذی یقطع الارض بالسیر - والمغتال الذی یستوفی غایتہ ترجمہ اور مین میدان وسیع پر بذریعہ عمدہ شتر کے جو اُس میدان مین چلنے کا خوگر ہے اور اُس کا قطع کرنے والا اور اپنی تیز روی سے اُس کا مہلک ہے قادر اور قابو یافتہ ہوگیا - حسب عادت عرب اپنے سفر پیشگی و جفاکشی کی تعریف کرتا ہی

یمشی کما عدت المطی وراءہ ۔۔۔ ویزید وقت جمامها وکلالہ

المطی جمع مطیتہ - والجموم من الخیل کلما ذہب منہ جری جاء جری آخر - وکلت من المشی اعییت ترجمہ وہ میرا شتر قدم قدم ایسا چلتا ہے کہ اور دوڑنے والے شتر اُسکے پیچھے رہجاتے ہین اور جب اور شتر تیز چلین اور میرا شتر تھکا ہوا ہو تب بھی میرا شتر اُنسے آگے بڑہا رہتا ہے -

وتراع غیر معقلات حولہ ۔۔۔ فیفوتها متجفلا بعقالہ

تراع تفزع - والمتجفل المسرع - والعقال حبل یشد بہ الجمل الی عضدہ ترجمہ اور اور شتر بے پائے بند یعنے بے زانو بندھے میرے شتر کے گرد و پیش ڈرائے اور ہنکائے جاتے ہین سو اُنسے میرا شتر زانو بند با دوڑتا ہوا آگے بڑہجاتا ہے اپنے شتر کی تیز روی کی تعریف کرتا ہے -

فغدا النجاح وراح فی اخفافہ ۔۔۔ وغدا المراح وراح فی ارقالہ

الاخفاف جمع خف وهو خف البعیر - والمراح النشیط - والارقال ضرب من السیر وهو الخبب ترجمہ سو کامیابی اوسکی رفتار مین صبح و شام کرتی ہے اور خوشرفتاری اُسکی تیز روی مین قیام رکھتی ہی یعنی وہ بڑا مبارک ہے اُسپر سوار ہوکر ہر طرحکی کامیابی حاصل ہوتی ہے اور بڑا خوشرفتار ہے -

وشرکت دولة هاشم فی سیفها ۔۔۔ وشققت خیس الملک عن رئبالہ

الخیس الاجمة الاسد - والرئبال الاسد ترجمہ اور مین دولت بنی ہاشم مین اُنکی تیغ کا شریک ہوگیا یعنی ممدوح جیسا سیف بنی ہاشم اور اُنکا حامی ہے ایسا ہی میرا بھی باعث تقویت ہے - اور مین بیشہ ملک کو اُسکے شیر سے دور کرکے بعد دفع موانع اوس تلک پہونچا ہون مطلب یہہ ہے کہ مین تمھارے شاہون کو چھوڑکر اُسکو پسند کیا ہے -

عن ذا الذی حرم اللیوث کمالہ ۔۔۔ ینسی الفریسة خوفہ بجمالہ

ترجمہ یعنے موانع ملاقات ایسے ممدوح کے دور کئے کہ شیر اُسکے کمال سے محروم ہین یعنی جو مراتب کمال اُسمین پائے جاتے ہین وہ شیرون مین نہین پائے جاتے منجملہ آن کمالات کے ایک یہہ ہے کہ وہ شکار کو بسبب اپنی خوبروئی کے اپنا خوف بہلا دیتا ہے - یعنے شیر مین محض ہیبت و خوف ہے اور

ممدوح مین علاوہ ہیبت حسن کامل بھی ہے کہ اُس پر شکار محو ہوکر بخوشی جان دیتا ہے۔ یعنی وہ باوجودیکہ قاتل اعدا ہے اُسیر بھی وہ لوگ بسبب جمال وکمال ممدوح کو دوست رکھتے ہین۔

وَتُرِي الْمَحَبَّةَ وَهْيَ مِنْ اٰكَالِهِ	وَتَوَاضُعُ الْاُمَرَاءِ حَوْلَ سَرِيْرِهٖ

الاکال جمع اکل بالضم واکل بضمتین وتری بمعنی تظہر ترجمہ اور تمام امرا بسبب علو مرتبہ ممدوح کے اُس کے تخت کے گرد بخشوع وخضوع پیش آتے ہین اور اُس سے محبت ظاہر کرتے ہین اور محبت منجلہ اُس کے ارزاق واقوات کے ہے یعنی محبت جزو بدن ممدوح ہے۔ خلاصہ یہ کہ ہر شخص چہ دوست وچہ دشمن اُسکو دوست رکھتا ہے۔

وَيُمِيْتُ قَبْلَ قِتَالِهٖ وَيَبَشُّ قَبْلَ نَوَالِهٖ وَيُنِيْلُ قَبْلَ سُؤَالِهٖ

البشاشتہ الاستبشار والنوال العطا ترجمہ ممدوح اپنی ہیبت اور رعب کے سبب دشمن کو لڑائی سے پہلے قتل کردیتا ہے اور بخشش سے پہلے خوشروئی ظاہر کرتا ہے اور طلب سے پہلے بخشتا ہے۔ یہ شعر سہل ممتنع کی قبیل سے ہے۔

اَغْنَاهُ مُقْبِلُهَا عَنِ اسْتِعْجَالِهٖ	اِنَّ الرِّيَاحَ اِذَا عَمَدْنَ لِنَاظِرٍ

مقبلہا اولہا۔ والروایۃ الصحیحۃ مقبلہا بفتح الباء ای اقبالہا ترجمہ دعوی سابق کے لیے ایک مثل بیان کرتا ہے کہ ممدوح کو کارہائے خیر مین محرک کی حاجت نہین ہے۔ بیشک ہوائین جب کسی دیکھنے والے کا قصد کرتی ہین تو اُن کا بزودی چلنا اور پیش آنا دیکھنے والے کو اُس کی شتاب طلبی سے بے پروا کرتا ہے

حَتّٰى تَسَاوَى النَّاسُ فِيْ اِفْضَالِهٖ	اَعْطٰى وَمَنَّ عَلَى الْمُلُوْكِ بِعَفْوِهٖ

الافضال العطا ترجمہ ارباب حاجت کو اموال عنایت کرتا ہے اور بادشاہون پر جو محتاج اموال نہین ہین عفو تقصیرات کا احسان رکھتا ہے یہانتک کہ تمام لوگ خواص وعوام اس کی عطا مین برابر ہین سبکو اُس سے فائدہ ہے

وَالٰى فَاَغْنٰى اَنْ يَّقُوْلُوْا وَالِهٖ	وَاِذَا غَنُوْا بِعَطَائِهٖ عَنْ هَزِّهٖ

ترجمہ اور جبکہ لوگ اُس کی عطا کے سبب تحریک وطلب عطا سے بے پروا ہوجاتے ہین تب بھی وہ اُنپر متواتر احسان کرتا ہے اور اُن کو اس کہنے سے کہ ہمکو دم بدم بخشش عطا فرمائیے بے پروا کردیتا ہے۔

حَسَدٌ لِسَائِلِهٖ عَلٰى اِقْلَالِهٖ	وَكَاَنَّمَا جَدْوَاهُ مِنْ اِكْثَارِهٖ

ترجمہ اور گویا اُس کی عطا بسبب اُس کی کثرت عطا کی اُس کے سائل کے فقر پر حسد ہے یعنی وہ اس کثرت سے عطا کرتا ہے کہ گویا سائل کے فقر پر حسد کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ اُس کا فقر مجھپر آجاوے۔

وَطَلَعْنَ حِيْنَ طَلَعْنَ دُوْنَ مَنَالِهٖ	غَرَبَ النُّجُوْمُ فَغُرْنَ دُوْنَ هُمُوْمِهٖ

الہمۃ والہموم واحد ترجمہ ستارے ڈوبے اور غائب ہوئے تو اُس کی ہمتون سے ورے ڈوبے اور اُنھون نے طلوع کیا تو اُس کے پہنچنے کی جگہہ سے گھٹے رہے یعنی ستارے باوجود بلندی محل وارتفاع مواضع مطالع ومغارب اُسکی ہمت سے گھٹے ہوئے ہین

وَاللّٰہُ یُسْعِدُ کُلَّ یَوْمٍ جَدَّہٗ ‌ ‌ ‌ ‌ وَیَزِیْدُ مِنْ اَعْدَائِہٖ فِیْ اٰلِہٖ

ترجمہ اور خداوند تعالے ہر روز اُسکے نصیب کو زیادہ سعید کرے اور اُسکے کنبے مین اُسکے دشمنون سے زیادہ کرے نہایت عمدہ دعا ہے یعنے اُس کے دشمن اس کے تابع ہوجاوین اور یہ انکا مربی ہو جیسا اپنے کنبے کا۔

لَوْ لَمْ تَکُنْ تَجْرِیْ عَلٰی اَسْیَافِہٖ ‌ ‌ ‌ ‌ مُهَجَاتُهُمْ لَجَرَتْ عَلٰی اِقْبَالِہٖ

ترجمہ اگر دشمنون کی جانین اُس کی تلوارون پر نہ بہین تو اُس کے اقبال پر ضرور بہجاوین گی یعنے اگر وہ دشمنون کو اپنی تلوارون سے قتل نکرے تو وہ لوگ بدوراُس کے اقبال کے ضرور ہلاک ہوجاوین گے۔

فَلِمِثْلِہٖ جَمَعَ الْعَرَمْرَمُ نَفْسَہٗ ‌ ‌ ‌ ‌ وَلِمِثْلِہٖ انْفَصَمَتْ عُرٰی اَقْتَالِہٖ

العرمرم الجیش الکبیر۔ والاقتال الاعداء جمع قتل بالکسر ترجمہ لشکر عظیم اپنے آپ کو ایسے ہی نامی گرامی شخص کے لیے جمع کرتا ہے اور اُس کی اطاعت قبول کرتا ہے اور ایسی ہی مدبر ہوشیار کے لیے اُس کے دشمنون کے بند وبست کھل جاتے ہین یعنے اُن کی جمعیت متفرق اور اُن کی تدبیرین غلط ہوجاتی ہین۔

لَمْ یَتْرُکُوْا اَثَرًا عَلَیْہِ مِنَ الْوَغٰی ‌ ‌ ‌ ‌ اِلَّا دِمَاؤُهُمْ عَلٰی سِرْبَالِہٖ

السربال الثوب والجمع سرابیل ترجمہ دشمنون نے ممدوح پر کوئی لڑائی کا نشان نہین چھوڑا مگر اپنے خون اُس کے پیراہن پر۔ یعنے اُن کی لڑائی سے ممدوح پر کچھ اثر مثل زخم نہین ہے مگر اُن کا خون تو اُس کے کپڑون پر ضرور ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دشمنون سے لڑا ہے۔

یَا اَیُّهَا الْقَمَرُ الْمُبَاهِیْ وَجْهَہٗ ‌ ‌ ‌ ‌ لَا تَکْذِبَنَّ فَلَسْتَ مِنْ اَشْکَالِہٖ

المباہی المشاکل والمضاہی۔ والاشکال جمع شکل وہو شبہ ترجمہ اے چاند جو اپنے چہرہ کو ممدوح کے روے مبارک سے مشابہہ کرتا ہے تو جھوٹ مت بول کیونکہ تو اُس کے اشباہ وامثال سے نہین ہے ممدوح تجھسے نور وضیا مین بڑہا ہوا ہے اور مشابہہ کرنے کے یہہ معنے کہ تو جو ہر روز نور مین ترقی کرتا ہے گویا اُس کی مشابہت کا قصد کرتا ہے۔

وَاِذَا طَمَا الْبَحْرُ الْمُحِیْطُ فَقُلْ لَہٗ ‌ ‌ ‌ ‌ دَعْ ذَا فَاِنَّکَ عَاجِزٌ عَنْ حَالِہٖ

طما البحر اذا ارتفع ترجمہ جبکہ بحر محیط جوش مارے تو اُس سے کہدے کہ تو یہ حرکت چھوڑ دے کیونکہ تو ممدوح کی سخاوت کے مرتبہ سے عاجز ہے تو ہزار جوش مارے اور دون کی لے کہین اُس کی کثرت عطا کو پہونچسکتا ہے۔

وَهَبَ الَّذِیْ وَرِثَ الْجُدُوْدَ وَمَا رَاٰی ‌ ‌ ‌ ‌ اَفْعَالَهُمْ لِابْنٍ بِلَا اَفْعَالِہٖ

نصب الجدود باسقاط حرف الجر ای من الجدود۔ والضمیر فی افعالہ یعود الی الابن۔ ورای بمعنی رضی واختار۔
ترجمہ ممدوح جس مال کا اپنے اجداد سے وارث ہوا تھا اسنے اُس کو سب بخش دیا۔ مفاخر اپنی قوم کو اور اموال

سائلون کو عطا کردئے اور وہ بڑون کے فضائل اُس فرزند کے لئے پسند نہین کرتا جو خود صاحب فضائل نہو۔

حَتّٰی اِذَا فَنِیَ التُّرَاثُ سِوَی العُلٰی	قَصَدَ العُدَاۃَ مِنَ القَنَا بِطِوَالِہٖ

التراث المال الموروث ترجمہ یہان تلک کہ جب سوائے کارہائے بلند نامی کے تمام اموال موروثہ بسبب کثرت عطا تمام ہوگئی تو بڑے لنبے نیزے لیکر اُسنے دشمنون کا قصد کیا تاکہ اموال غنیمت سے بخشش جاری رہے اور سوی العلی کا یہہ مطلب ہے کہ وہ اپنی بلند نامی کسی کو نہین دیتا ہے اسمین بخل کرتا ہے۔

وَبِاَرْعَنٍ لَبِسَ العَجَاجَ اِلَیْھِمُ	فَوْقَ الحَدِیْدِ وَجَرَّ مِنْ اَذْیَالِہٖ

الارعن الجیش العظیم المضطرب۔ والضمیر فے اذیالہ للعجاج ترجمہ اور ممدوح نے دشمنون کی طرف الیسا جرار لشکر لیکر قصد کیا کہ اُسنے لوہے یعنے زرہ پر غبار کو بمنزلہ لباس پہن لیا تھا اور اُس غبار کا دامن دور تلک کھینچ رکھا تھا یعنی وہ دور تلک بسبب کثرت کے پھیل رہا تھا۔

فَکَاَنَّمَا قَذِیَ النَّھَارُ بِنَقْعِہٖ	اَوْ غَضَّ عَنْہُ الطَّرْفَ مِنْ اِجْلَالِہٖ

ضمیر نقعہ للجیش وضمیر عنہ واجلالہ ایضاً للجیش او للممدوح وہو احج۔ والقذیٰ ما یدخل فے العین فیمنعہا النظر ترجمہ سو گویا اُس لشکر نے دن کی آنکھ مین کنک یعنی خاشاک اپنے غبار سے ڈالدیا ہے کہ اُسکی چشم مین روشنی نہین رہی یا دن نے بسبب ہیبت وجلال ممدوح اپنی چشم بند کرلی ہے۔

اَلْجَیْشُ جَیْشُکَ غَیْرَ اَنَّکَ جَیْشُہٗ	فِیْ قَلْبِہٖ وَیَمِیْنِہٖ وَشِمَالِہٖ

ترجمہ لشکر فے الحقیقت تیرا ہی لشکر ہے یعنے جسکو لشکر کہنا چاہے وہ تیرا ہی لشکر ہے کہ نہایت بہادر اور غایت عظیم ہے مگر واقع مین تو اپنے لشکر کا لشکر ہے یعنے اُنکا حامی ہے اور تیری شجاعت کو دیکھکر وہ شجاع ہوتے ہین وسط لشکر اور اُسکے راست وچپ مین تو اُنکی حمایت اور انتظام کرتا ہے۔

تَرِدُ الطِّعَانَ المُرَّ عَنْ فُرْسَانِہٖ	وَتُنَازِلُ الاَبْطَالَ عَنْ اَبْطَالِہٖ

ترجمہ تو نیزہ بازی مین جسکا ذائقہ بسبب قتل وجرح کے کڑوا ہے قبل اپنے سوارونکے داخل ہوتا ہے اور پیادہ ہوکر اپنے بہادرون کے بدلہ دلیران دشمن سے کشتی کرتا ہے پس تو اپنے لشکر کا لشکر ہے۔

کُلٌّ یُرِیْدُ رِجَالَہٗ لِحَیٰوتِہٖ	یَا مَنْ یُرِیْدُ حَیٰوتَہٗ لِرِجَالِہٖ

ترجمہ ہر شخص اپنی زندگی کے لئے اپنے لشکر کو چاہتا ہے مین اُس شخص کو پکارتا ہون جو اپنے زندگی اپنے لشکر کے لئے طلب کرتا ہے یعنے تو اپنی حیات کا اس لئے خواہشمند ہے کہ اپنے لشکر سے تکالیف دور کرے وہذا غایۃ الکرم والشجاعۃ وہذا البیت بنی علے حکایۃ تذکر عن سیف الدولۃ مع الاخشید وذلک انہ جمع جیشاً عظیماً واتی لمحاربۃ سیف الدولۃ فوجہ الیہ سیف الدولۃ یقول لہ قد عبت الی بلادی وجمعت الجیش ایرز

نفسک الیّ ولا تقتل الناس بینی و بینک فاینا غلب فله الملک فاجاب قائلاً یا رائت اعجب منک انما جمعت ہذا الجیش العظیم لاتی بہ نفسی اقتریدبہ ان ابارزک ان ہذا لجہل ـ و قد روی مثل ہذا عن امیر المومنین علیہ رض انہ بعثا الی معوٰیۃ رض وہما بصفین قد فنی الناس بینی و بینک فابرزالیّ فاینا قتل صاحبہ ملک الناس فقال لعمر ولمعوٰیۃ قد قال لک حقاً واتاک بالانصاف فقال معوٰیۃ لعمرو اعلمت ان علیاً برزالیہ احد فرجع سالماً والا لانبرزالیہ ہولک فحملہ حتی برزالی علی فلما تقاربا کشف عن سوءتہ فترک علیہ رض قائلاً اذہب فانت عتیق ویرک ورجع الی اصحابہ بغیر قتال فانشدوا فی المعنی ؎ وخیر فی الردی بمنزلۃ کما ردہا یوما بسوءتہ عمرو

دُوْنَ الحَلَاوَۃِ فِی الزَّمَانِ مَرَارَۃٌ ... لَا تُخْتَطٰی اِلَّا عَلٰی اَھْوَالِہٖ

ترجمہ زمانہ مین شیرینی کے حاصل ہونے سے پہلے اس کثرت سے تلخی ہے کہ قدم نہین رکھا جاتا مگر زمانہ کے خوفون پر ـ یعنے قبل کامیابی وحصول ظفر بہت سختیان جھیلنی پڑتی ہین اور ہر قدم مصائب زمانہ پر پڑتا ہے ـ

فَلِذَاکَ جَاوَزَھَا عَلِیٌّ وَحْدَہٗ ... وَسَعٰی بِمُنْصُلِہٖ اِلٰی اٰمَالِہٖ

جاوزہا قطعہا ـ والنصل السیف ترجمہ سواسی دشواری کے سبب سے علی یعنی سیف الدولہ نے اُن تلخیون اور سختیون کو تنہا قطع کیا اور بعد اپنی تلوار کے حصول آمالمین سعی بلیغ کی ـ

وقال وقد توسط جبالاً لبطریق آمد

یُؤَمِّمُ ذَا السَّیْفُ اٰمَالَہٗ ... وَلَا یَفْعَلُ السَّیْفُ اَفْعَالَہٗ

السیف الاول سیف الدولۃ ـ والثانی الحدید ترجمہ یہہ تلوار یعنے سیف الدولہ اپنی امیدون کا قصد کرتا ہے اور کامیاب ہوتا ہے اور یہہ معمولی تلوار ممدوح کے مانند کام نہین کر سکتی ـ

اِذَا سَارَ فِیْ مَھْمَہٍ عَمَّہٗ ... وَاِنْ سَارَ فِیْ جَبَلٍ طَالَہٗ

المہمہ المفازۃ البعیدۃ ـ وعمہ شملہ ـ وطالہ علاہ ترجمہ جبکہ وہ دشت دور دست مین چلتا ہے تو بسبب کثرت لشکر اُس کو بھر دیتا ہے اور اگر وہ کسی پہاڑ پہ چلتا ہے تو اُس سے بھی اونچا ہوتا ہے

وَاَنْتَ بِمَا نُلْتَنَا مَالِکٌ ... یُثَمِّرُ مِنْ مَالِہٖ مَالَہٗ

نلتنا من النیل وہو العطاء یقال نال ینول اذا اعطی ـ وثمر مالہ انوا احسن القیام علیہ واصلہ فی الشجر

الذی ثمر ترجمہ اور تو بسبب اس عطا کے جو ہمکو دیتا ہے ایک ایسا مالک ہے کہ اپنے مال سے اپنے مال کی بخوبی خبرداری کرتا ہے کیونکہ تیرا مال اور ہم دونون تیری ملک ہین۔

کأنّکَ مَا بَینَنَا ضَیغَمٌ	یُرَشِّحُ لِلفَرسِ اَشبَالَہٗ

الضیغم الاسد۔ والترشیح التغذیۃ شیئاً فشیئاً ترجمہ گویا تو ہم مین ایسا شیر ہے کہ اپنے بچونکو شکار کرنا سکھاتا ہے یعنی یہہ ہماری شجاعت صرف بذریعہ تیری تعلیم کے ہے۔

وقال یمدحہ ویذکر الخیمۃ التی رمتہا الریح وقد ضرب سیف الدولۃ خیمۃً بمیافارقین و اشاع الناس ان مقامہ یتصل فہبت ریح شدیدۃٌ فوقعت الخیمۃ فتکلم الناس فی ذلک فقال

اَینفَعُ فِی الخَیمَۃِ العُذَّلُ	وَتَشمَلُ مَن دَھرَھَا یَشمَلُ

الاستفہام للانکار۔ والمعنی اتنفع فی سقوطہا عذل العذل فحذف المضاف وروی القیح فلا حذف ترجمہ کیا سقوط خیمہ مین ملامت گرون کی ملامت کچھہ کام کی ہے بلکہ نکمی ہے اور خیمہ کسطرح چھپالے اس شخص کو جو خیمہ کے زمانہ اور اہل زمانہ کو چھپالے پس اسکو گرناہی لازم تھا۔

وَتَعلُو الَّذِی زُحَلٌ تَحتَہٗ	مُحَالٌ لَعَمرُکَ مَا تَسئَلُ

زحل اسم نجم معروف من السبعۃ المدبرات ویقال ہو فی السماء السابعۃ ترجمہ اور خیمہ کسطرح بلند ہوجاوے اس شخص سے جسکے علو قدر و شرافت کے روبرو زحل ارفع سیارات سبعہ بھی پست ہے تیری زندگی کی قسم تو جو قائم رہنے خیمہ کا سوال کرتا ہے یہہ ایک امر محال ہے۔ گرنے کے سوا کوئی اسکے لئے صورت ہی نہین تھی

فَلِمْ لَا تَلُومُ الَّذِی لَامَھَا	وَمَا فَصُّ خَاتِمِہٖ یَذْبُلُ

ما بمعنی لیس والتقدیر لم لاتلوم الخیمۃ من لامہا علی انالیس فص خاتمہ یذبل فالضمیر راجع الی ہذا اللائم والخاتم بکسر التاء وفتحہا لغتان فصیحتان۔ ویذبل جبل معروف ترجمہ سو خیمہ کس واسطے اس شخص کو ملامت نہین کرتا جو خیمہ کو گرجانے پر ملامت کرتا ہے اس بات پر کہ نگین انگشتری ملامت گر کوہ یذبل نہین یعنی جیسا یہہ امر کہ کسی انسان کا نگین انگشتری یذبل نہین ہو سکتا اور اسپر انسان قابل ملامت نہین ایسا ہی قیام خیمہ بھی بوجوہ مذکورہ ممکن نتھا پس اسپر اس امر کی کوئی ملامت نہین کرسکتا۔

تَضِیقُ بِشَخصِکَ اَرجَاؤُھَا	وَیَرکُضُ فِی الوَاحِدِ الجَحفَلُ

الرکض العدو ترجمہ اطراف خیمہ تیری جسم کے سمانے سے تنگی کرتے ہین حال آنکہ وہ خیمہ ایسا وسیع ہے کہ اُسکے ایک گوشہ مین لشکر عظیم تاخت کر سکتا ہے۔ پس خیمہ تیرے جسم کے سامنے کیسے کھڑا رہے۔

وَتُرْكَزُ فِيهَا الْقَنَا الذُّبَّلُ	وَتَقْصُرُ مَا كُنْتَ فِي جَوْفِهَا

الذبل الیابسۃ الدقیقۃ الطویلۃ وانا خص الذبل لانہا لاتذبل حتی تطول ترجمہ اور جب تو خیمہ مین ہوتا ہی تو وہ تیری عظمت کے سبب کوتاہ ہوجاتا ہے اور اسکی وسعت وارتفاع کا یہہ حال ہے کہ اُسمین طویل باریک خشک نیزہ جو بسبب خشکی کے جھکتا نہین ہے سیدھا گاڑا جاتا ہے۔

كَأَنَّ الْبِحَارَ لَهَا أَنْمُلُ	وَكَيْفَ تَقُومُ عَلَى رَاحَةٍ

الراحۃ وسط الکف والانمل جمع انملۃ شبہی من الجموع التی بینہا وبین مفردہا الہاء ترجمہ اور خیمہ کس طرح اُس ہتھیلی پر سایہ افگن رہے کہ گویا تمام دریا اُس کف کی انگلیان ہین۔

وَحَمَّلْتَ أَرْضَكَ مَا تَحْمِلُ	فَلَيْتَ وَقَارَكَ فَرَّقْتَهُ

ترجمہ سو کاش تو اپنی عظمت و وقار اپنی اور لوگون مین تقسیم کر دیتا اور اپنے وقار کا زمین پر اسقدر بوجھہ رکھدیتا جسقدر وہ اٹھا سکے تو اس صورت مین خیمہ اور زمین کو بھی کسی قدر وقار حاصل ہوجاتا اور وہ لغزش کھاکر نگرتا۔

وَسُدْتَهُمُ بِالَّذِي يَفْضُلُ	فَصَارَ الْأَنَامُ بِهِ سَادَةً

ترجمہ سو تمام خلق تیرے وقار کے سبب سردار ہوجاتی اور جو وقار قسمت سے زیادہ رہا اُسکے سبب تو سردارون کا سردار ہوجاتا۔

كَلَوْنِ الْغَزَالَةِ لَا يُغْسَلُ	رَأَتْ لَوْنَ نُورِكَ فِي لَوْنِهَا

الغزالۃ الشمس سمیت لان حیالہا کالغزل التی تغزلہ المرأۃ ترجمہ خیمہ نے تیرے نور کے رنگ کو اپنی رنگ مین دیکھا مثل نور آفتاب کے جو دھونے سے نہین جاتا اور وہ تمام منور ہوگیا۔

وَأَنَّ الْخِيَامَ بِهَا تَخْجَلُ	وَأَنَّ لَهَا شَرَفًا بَاذِخًا

الباذخ العالی ترجمہ اور اُس خیمہ نے یہہ دیکھا کہ بسبب قیام ممدوح کے اُسکو شرف عالی حاصل ہے اور تمام خیمہ اُسکی شرافت وعظمت کے سبب اُس سے شرمندہ ہین یعنی اُسکے رتبہ سے کم ہین۔

فَمِنْ فَرَحِ النَّفْسِ مَا يَقْتُلُ	فَلَا تُنْكِرَنَّ لَهَا صَرْعَةً

ترجمہ سو اُس خیمہ کا گر پڑنا نئی بات نسمجھو کیونکہ بعض طبیعت کی خوشی ایسی ہوتی ہے کہ وہ قتل کر دیتی ہی اور گرنا تو بڑی بات نہین ہے۔

وَلَوْ بُلِّغَ النَّاسُ مَا بُلِّغَتْ	لَخَانَتْهُمْ حَوْلَكَ الْأَرْجُلُ

ترجمہ اور اگر لوگون کو وہ مرتبہ دیا جاوے جو اس خیمہ کو دولت قرب امیر سے دیا گیا ہے تو تیرے گرد بسبب تیری ہیبت اور رعب کے اونکے پاؤن اُنکے قالب مین نرہین جیسا خیمہ مذکور کا حال ہوا اور اسمین کوئی محل تعجب نہین ہے

وَلَمَّا أَمَرْتَ بِتَطْنِيبِهَا	أُشِيعَ بِأَنَّكَ لَا تَرْحَلُ

التطنیب مد الاطناب ترجمہ اور جب تونے خیمہ کھڑا کرنے کا حکم دیا تو یہ بات مشہور کی گئی کہ تو اب جہاد کے لئے کوچ نہین کریگا -

فَمَا اعْتَمَدَ اللهُ تَقْوِيضَهَا	وَلَكِنْ أَشَارَ بِمَا تَفْعَلُ

التقویض الحط ورفع الاطناب لقلع الخیمۃ ترجمہ سو خداوند تعالی نے اُسکے گرانیکا قصد نہین کیا لیکن اُسنے اشارہ کیا اوس چیز کا جو تجکو کرنا چاہیے یعنے کوچ اور جہاد اعدا -

وَعَرَّفَ أَنَّكَ مِنْ هَمِّهِ	وَأَنَّكَ فِي نَصْرِهِ تَرْفُلُ

من ہمہ ای من ارادتہ - ورفل تبختر ترجمہ اور تجکو خدانے یہہ تبلادیا کہ تو مجسم ارادہ خداوندی ہے اور یہہ کہ تو اُسکے دین کی مدد مین خرامان ہے - اور اسلئے خیمہ گرادیا کہ اُسکی تائید مین مصروف ہو -

فَمَا الْعَانِدُونَ وَمَا أَمَّلُوا	وَمَا الْحَاسِدُونَ وَمَا قَوَّلُوا

استفہام بلفظ ما لانہ استفہام تصغیر وتحقیر ترجمہ جب خیمہ کے گرجانیمین یہہ مصلحتین ہین تو مخالف لوگون اور اُنکی امیدونکی جو اُسکو بدفالی سمجھتے ہین کیا حقیقت ہے یعنی کچھہ نہین اور حاسدون اور اُنکی باتین بنانے کی کیا قدر ہے یعنی بالکل نہین - وروی ما اثلوا بالثاء المثلثۃ ای جمعوا -

هُمُ يَطْلُبُونَ فَمَنْ أَدْرَكُوا	وَهُمْ يَكْذِبُونَ فَمَنْ يَقْبَلُ

ترجمہ وہ لوگ تیرے مرتبہ کی خواہش رکھتے ہین سو کون اس مین کامیاب ہوا یعنے نہین ہوا یا یہہ کہ وہ اپنے فریب سے تیرا قصد رکھتے ہین سو اُنکا فریب کہان چلاہے جو تجھپر چلیگا اور وہ جھوٹ بولتے ہین سو اُنکی بات کون قبول کرتا ہے -

وَهُمْ يَتَمَنَّوْنَ مَا يَشْتَهُونَ	وَمِنْ دُونِهِ جَدُّكَ الْمُقْبِلُ

ترجمہ وہ لوگ جو اُنکا دل چاہتا ہے دورازکار آرزوئین کرتے ہین یعنی تجھپر غالب آنیکی اور اُنکی تمنا کے ورے تیرا بخت بلند وسعید اونکی خواہشون کے پورا ہونیکی آڑے ہے سو وہ پوری نہین ہوسکتین -

وَمَلْمُومَةٌ زَرَدٌ ثَوْبُهَا	وَلَكِنَّهُ بِالْقَنَا مُخْمَلُ

وملمومۃ عطف علی جدک - والملمومۃ الکتیبۃ المجموعۃ - ومخمل الثوب خواب جامہ ترجمہ اور اُنکی آرزو کے

پوری ہونے کے درے ایک انبوہ لشکر کہ جسکا لباس زرہ ہے مگر ایسی زرہ جو تیروں سے ڈھکی ہوئی ہے اُس تک پہونچنے کا مانع ہے پس اُنکی کامیابی محال ہے۔

وَيَنۡدُ دُجَيۡشًا بِهَا الۡقَسۡطَلُ	يُفَاجِئُ جَيۡشًا بِهَا حَيۡنُهُ

المفاجاۃ المسارعۃ۔ والحین الہلاک۔ والقسطل الغبار ترجمہ ممدوح اپنے لشکر مجتمعہ سے کبھی لشکر اعدا پر دفعتاً جا پڑتا ہے کہ وہ سبب ہلاک دشمنان ہوتا ہے یعنی شبخون مارتا ہے یا سخت اور سنگلاخ زمین پر سفر کرتا ہے جسمین غبار لشکر نہین اوٹھتا اور اُنکی بیخبری مین اُنکو جا مارتا ہے اور کبھی اپنے لشکر مذکورہ سے جس مین غبار ہوتا ہے دشمنونکے لشکر کو ڈرا دیتا ہے اور وہ غبار لشکر دیکھکر بھاگجاتے ہین یعنی روز روشن مین اُنپر چڑہائی کرتا ہے یا ایسی زمین پر جس سے غبار اوٹھے سفر کرتا ہے۔

لِاَنَّكَ بِالۡبَذۡلِ لَا تُجۡعَلُ	جَعَلۡتُكَ بِالۡقَلۡبِ لِیۡ عُدَّةً

ترجمہ مینے تجکو دل سے اپنے لئے سامان ٹھہرا رکھا ہے کیونکہ تو بزور دست حامی نہین ٹھہرایا جا سکتا مثل سلاح کہ وہ بزور دست مددگار ہوتے ہین اور تیرا مرتبہ اس سے بلند ہے۔

لَهَا مِنۡكَ يَا سَيۡفَهَا مُنۡصُلُ	لَقَدۡ رَفَعَ اللّٰهُ مِنۡ دَوۡلَةٍ

المنصل بضم الصاد وفتحہا السیف ترجمہ بیشک خدا نے اُس دولت کو بلند کیا کہ اُس دولت کو یعنی خلیفہ کو تجھے ای سیف الدولہ ایک شمشیر بران حاصل ہوگئی ہے۔ دولت سے مراد دولت خلافت ہے۔

فَاِنَّكَ مِنۡ قَبۡلِهَا الۡمِفۡصَلُ	فَاِنۡ طُبِعَتۡ قَبۡلَكَ الۡمُرۡهَفَاتُ

المرہفات جمع مرہف وہو السیف الرقیق الحد۔ والطبع الصناعۃ۔ والمفصل القاطع ترجمہ سو اگر تجھسے پہلے عمدہ تلوارین بنائی گئی ہین تو کیا عجب ہے کیونکہ تو قبل اُن سیوف کے قاطع ہے اسلئے کہ تو اپنی رائے و تدبیر سے وہ کام کرتا ہے جو قاطع شمشیر نہین کر سکتی۔

فَاِنَّكَ فِی الۡكَرَمِ الۡاَوَّلُ	وَاِنۡ جَادَ قَبۡلَكَ قَوۡمٌ مَضَوۡا

ترجمہ اور اگر اُس قوم نے جو تجھسے پہلے گذر چکی تجشش کی تو کیا ہوا کیونکہ سخا مین اول تو ہی ہے ایسی عطا کسی نے پہلے نہین کی۔

وَاُمُّكَ مِنۡ لَيۡثِهَا مُشۡبِلُ	وَكَيۡفَ تُقَصِّرُ عَنۡ غَايَةٍ

المشبل الانثیٰ من السباع وہی ذات اشبال والشبل ولد الاسد ترجمہ اور تو کسطرح نہایت مجد اور غایت فضل وکرم کے پہونچنے مین کوتاہی کر سکتا ہے حال آنکہ تیری مادر اپنے شیر سے بچہ دار ہے یعنے تیری مان شیرنی اور تیرا باپ شیر ہے یعنے تو نجیب الطرفین ہے۔

وَقَدْ وَلَدَتْكَ فَقَالَ الْوَرٰى	اَلَمْ تَكُنِ الشَّمْسُ لَا تَنْجُلُ

ترجمہ اور تیری ماں نے تجکو جنا تو خلق کہنے لگی کہ کیا یہ بات نہین ہے کہ آفتاب کے اولاد نہین ہوتی یعنے تعجب یا ہے کہ آفتاب کے اولاد ہوگئی - اس صورت مین مادر ممدوح کو بلندی رتبہ و عظمت مین آفتاب سے تشبیہ دی - اور زبان عرب مین شمس مونث مستعمل ہے اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ شمس سے مراد ممدوح ہو یعنے خلق نے کہا کہ شمس کسی کی اولاد نہین ہوتا -

فَتَبًّا لِدِيْنِ عَبِيْدِ النُّجُوْمِ	وَمَنْ يَدَّعِيْ اَنَّهَا تَعْقِلُ

ترجمہ تبا علی المصدر من تب تبابا ای ہلک ہلاکا ترجمہ سو ستارہ پرستون کے دین کو ہلاکی ہووے اور اُس شخص کو بھی کہ جو یہ کہتا ہے کہ ستارے ذوی العقول ہین - وجہ بددعا اگلے شعر مین ہے -

وَقَدْ عَرَفَتْكَ فَمَا بَالُهَا	تَرَاكَ تَرَاهَا فَلَا تَنْزِلُ

ترجمہ اور بیشک ستارون نے تجھے پہچان لیا سو اُنکا کیا حال ہے کہ وہ تجھے ایسے حال مین دیکھتے ہین کہ تو اُنکو دیکھ رہا ہے پر اپنے مقام سے اوترکر تیری خدمت مین حاضر نہین ہوتے واقعی بیعقل ہین -

وَلَوْ بِتُّمَا عِنْدَ قَدْرَيْكُمَا	لَبِتَّ وَاَعْلَاكُمَا الْاَسْفَلُ

ترجمہ اور اگر تم دونون اپنے مرتبہ کے موافق رات گذارتے تو تو ایسے حال مین شب بسر کرتا کہ جو تم دونون مین اونچا ہے یعنے ستارے وہ نیچے ہوتے اور تو جو نیچے مقام مین ہے اونچے مقام مین ہوتا -

اَنَلْتَ عِبَادَكَ مَا اَمَّلُوْا	اَنَالَكَ رَبُّكَ مَا تَاْمُلُ

ترجمہ تو نے اپنے تابعدارونکو اُن کی امیدین اور خواہشین دین اُس کے عوض مین تیرا رب تجکو وہ دیوے جسکی تو امید کرتا ہے -

وقال یمدحہ ویعتذر الیہ مخاطبہ فی القصیدۃ المیمیۃ التی اولہا

واحر قلباہ ممن قلبہ شبم

اَجَابَ دَمْعِيْ وَمَا الدَّاعِيْ سِوٰى طَلَلٍ	دَعَا فَلَبَّاهُ قَبْلَ الرَّكْبِ وَالْاِبِلِ

الاجابۃ الاسراع - والتلبیۃ الاقامۃ علی الاجابۃ - والرکب رکاب الابل والطلل ما شخص من آثار الدیار ترجمہ میرے اشک نے جواب دیا اور پکارنیوالا سوائے کھنڈرات دیار محبوبہ کے کوئی اور نتھا اون کھنڈرون نے میرے اشکون کو بلایا تو شتر سوارون سے اور شتر سے پہلے مین حاضر ہون کہا - خلاصہ یہہ کہ مین بقیہ کھنڈر دیار یار پر ٹھہرا سو اُسکو ویران دیکھکر میرا جی بھر آیا اور یہہ حال میرے رونے کا باعث ہوا قبل اُس کے

کہ سوار دن اور شتر دن پر یہہ حالت طاری ہو - عرب کا خیال ہے کہ شتر بھی دیار محبوبہ کو دیکھکر مغموم ہوتے ہین

ظَلِلْتُ بَيْنَ أُصَيْحَابِي أُكَفْكِفُهُ ‏ ‏ ‏ وَظَلَّ يَسْفَحُ بَيْنَ الْعُذْرِ وَالْعَذَلِ

ظللت بفتح اللام وکسرہا اذا فعلہ بالنہار - واکفکفہ اکفہ - ویسفح یجری ویسیل - واصیحابی تصغیر عظمۃ ترجمہ مین اپنے عمدہ یارون مین دن بہر اشک کو روکتا رہا اور وہ تمام روز بابین عذر اور ملامت کے بہتا رہا یعنی اپنی اشکباری کا مین عذر کرتا رہا اور وہ ملامت کرتے رہے یا یہہ کہ بعض احباب مجکو گریہ مین معذور سمجھتے رہے اور بعض ملامت کرتے رہے -

أَشْكُو النَّوَى وَلَهُمْ مِنْ عَبْرَتِي عَجَبٌ ‏ ‏ ‏ كَذَاكَ كُنْتُ وَمَا أَشْكُو سِوَى الْكِلَلِ

الواو فی وما واو الحال - والکلل جمع کلۃ وہی الستر ترجمہ مین شکوہ فراق کرتا ہون اور روتا ہون اور میرے دوست میرے رونے سے متعجب ہوتے ہین - میرے اشک ایسے ہی بہتے تھے اُس حال مین کہ مین باوجود قرب محبوبہ سوائے پردہ کے جو مجھین اور اُس مین حائل تھا کسی چیز کی شکایت نہین کرتا تھا - یعنی جب مین صرف پردہ کے حائل ہونے کی شکایت کرتا تھا اور روتا تھا تو اب بحالت دوری محبوبہ کیونکر نہ روؤن پس ملامت بیجا ہے -

وَمَا صَبَابَةُ مُشْتَاقٍ عَلَى أَمَلٍ ‏ ‏ ‏ مِنَ اللِّقَاءِ كَمُشْتَاقٍ بِلَا أَمَلِ

الصبابۃ رقۃ الشوق ترجمہ اور عاشقی اُس مشتاق کی جسکو امید ملاقات محبوبہ ہو مانند عاشقی اُس مشتاق کے نہین ہے جسکو امید ملاقات نہو بلکہ مشتاق بلا امل کی عاشقی سخت موذی ہے کیونکہ امید ملاقات رنج فراق کو خفیف کردیتی ہے - واتفق لی التوارد مع المتنبی فی بعض ما قلت بالفارسیۃ ؎

مائیم و یاس و درد دل شبہا گریستن + سہل است بخیر تمنا گریستن

مَتَى تَزُرْ قَوْمَ مَنْ تَهْوَى زِيَارَتَهَا ‏ ‏ ‏ لَا يُتْحِفُوكَ بِغَيْرِ الْبِيضِ وَالْأَسَلِ

رد ضمیر من علی المعنی لان المراد بہ المحبوبۃ فقال زیارتہا ترجمہ جب تو اُس محبوبہ کی قوم مین جاوے جس سے تو ملنا چاہتا ہے تو وہ قوم تجکو سوائے تلوارون اور تیر و نیزے اور تحفہ ندیگی کیونکہ محبوبہ محفوظہ ہے

وَالْهَجْرُ أَقْتَلُ لِي مِمَّا أُرَاقِبُهُ ‏ ‏ ‏ أَنَا الْغَرِيقُ فَمَا خَوْفِي مِنَ الْبَلَلِ

ترجمہ اور حال یہہ ہے کہ ہجر محبوبہ اُس شمشیر و سنان سے جس سے مین بچنا چاہتا ہون مجکو زیادہ قتل کرنیوالا ہے مین تو مثل اُس شخص کے ہون جو دریا مین ڈوبا ہو پس مجکو تری کا جو اُس سے سہل ہے کیا خوف ہے -

مَا بَالُ كُلِّ فُؤَادٍ فِي عَشِيرَتِهَا ‏ ‏ ‏ بِهِ الَّذِي بِي وَمَا بِي غَيْرُ مُنْتَقِلِ

العشیرۃ الاہل ترجمہ اُسکے کنبے اور قوم کے ہر دل کا کیا حال ہے اُسکی قوم کے ہر دل پر عشق کا وہی

صدمہ ہی جو مجھپر ہے اور جو صدمہ عشق اور محبت مجھپر ہے زوال پذیر اور قابل نقل و تبدیل کے نہین ہے
یہان شاعر نے اپنے ولی شوق کو ایک شخص فرض کیا ہے اور شخص کا یہہ خاصہ ہے کہ جس وقت ایک مکان مین
ہوتا ہے اسی وقت وہ دوسرے مکان مین نہین ہوسکتا سو اس بناپر کہتا ہے کہ عشق محبوبہ تو میرے دل مین
جاگزین ہے پس وہ بے نقل مکان محبوبہ کے قوم کے دلون مین کس طرح ہیار ہا یہہ معنی ہے ہمارے اعتقاد مین
مین یا یہہ معنی ہین کہ میرے اور اُسکی قوم کے عشق مین فرق ہے میرا عشق لازوال ہے اور اُنکا چندروزہ
اور یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ محبوبہ ہی تمام قوم کی بسبب حسن و جمال کے مشغوفہ تھی اور اس لئے وہ
اُسکی بڑی حفاظت کرتے ہین اور اُس تلک کسی کی رسائی نہین ہوسکتی اس صورت مین بموجب قول
مشہور الیاس احدی الراحتین کے مجکو اُس کے عشق سے دست بردار ہونا چاہئے تھا مگر باین ہمہ
اُس کا عشق دل سے نہین جاتا۔

مُطَاعَةُ اللَّحْظِ فِي الْأَلْحَاظِ مَالِكَةٌ | لِمُقْلَتَيْهَا عَظِيمُ الْمُلْكِ فِي الْمُقَلِ

ترجمہ تمام نگاہین اُسکی نگاہ کی مطیع و تابع ہین اور وہ سب نگاہون کی مالک ہے یعنی نگاہین جب اُسکو
دیکھتی ہین تو اُسکی غلام ہوجاتی ہین اور اپنی نظرین اُس سے دوسری طرف پھیر نہین سکتین اُسکے دونون
آنکھون کی تمام آنکھون مین بڑی سلطنت ہے کہ اُسکی سب رعیت ہین۔

تَتَشَبَّهُ الْخَفِرَاتُ الْآنِسَاتُ بِهَا | فِي مَشْيِهَا فَيَنَلْنَ الْحُسْنَ بِالْحِيَلِ

الخفرات النساء الحییات ۔ والآنسات الحسان ترجمہ شرمگین حسینہ عورتین اُسکی رفتار مین مشابہ ہوتی
ہین یعنی اُسکی سی رفتار چلتی ہین سو وہ ان تدبیرون سے حسن حاصل کرتی ہین۔

قَدْ ذُقْتُ شِدَّةَ أَيَّامِي وَلَذَّتَهَا | فَمَا حَصَلْتُ عَلَى صَابٍ وَلَا عَسَلِ

الصاب شجر مُر ترجمہ یعنے بیشک سختی زمانہ اور اوسکی لذت کا ذائقہ چکھا سو مین نہ اُسکے تلخی پر باقی رہا اور
نہ شیرین پر یعنے سختی اور نرمی ہر دو ناپایدار و غیر قائم ہین نہ وہ رہی نہ یہہ۔

وَقَدْ أَرَانِي الشَّبَابُ الرُّوحَ فِي بَدَنِي | وَقَدْ أَرَانِي الْمَشِيبُ الرُّوحَ فِي بَدَلِي

ترجمہ اور بیشک جوانی نے میری روح میرے بدن مین دکھلائی اور میرے پیری نے میری روح اور
لوگون کے بدن مین یعنے میری جوانی جو درحقیقت زندگی ہے اور لوگون مین یعنے میری اولاد مین
دکھائی اور مین جیتا مر گیا۔

وَقَدْ طَرَقْتُ فَتَاةَ الْحَيِّ مُرْتَدِيًا | بِصَاحِبٍ غَيْرِ عِزْهَاةٍ وَلَا غَزِلِ

رجل عزہاۃ ہو الذی لا یطرب للہو و یبعد عنہ ۔ والغزل الذی یحب محادثۃ النساء ترجمہ اور مین نے جوان

قوم کے پاس رات کو آیا ایسے حال مین کہ ایک دوست کو جو نہ لہو پسند تھا اور نہ بعدہ ... اپنے ساتھ بمنزلہ چادر لیے ہوئے تھا۔ مراد دوست سے تلوار ہے جسکو بمنزلہ چادر ساتھ لئے ہوئے تھا۔ اور ظاہر ہے کہ تلوار مین دونون وصف مذکور پائے جاتے ہین۔ اور اسکا ساتھ لینا بخوف دشمنان تھا۔

فَبَاتَ بَيْنَ تَرَاقِيْنَا نُدَافِعُهُ	وَلَيْسَ يَعْلَمُ بِالشَّكْوَى وَلَا الْقُبَلِ

ترجمہ سو وہ ہمراہی ہماری چنبر گردن کے بیچ مین رات بھر رہا اور چونکہ وہ بائین ساتھ تھا اسلیے ہم مین سے ہر ایک اسکو اپنے سے جدا کرتا تھا اور ہٹاتا تھا اور اس ہمراہی کو ہماری باہمی شکایت اور بوسونکی کچھ خبر تھی۔ دستور ہے کہ جب دوست بعد فراق ملتے ہین تو شکوہ و شکایت کیا کرتے ہین۔

ثُمَّ اغْتَدَى وَبِهِ مِنْ رَدْعِهَا أَثَرٌ	عَلَى ذُؤَابَتِهِ وَالْجَفْنِ وَالْخِلَلِ

الردع اثر الطیب۔ والخلل واحدہا خلۃ بالکسر جلود منقوشۃ بالذہب وغیرہ یغشی بہا اغماد السیف۔ وجفن السیف غمدہ وذؤابتہ راس قائمہ ترجمہ پھر اس ہمراہی نے ایسے حال مین صبح کی کہ معشوقہ کی خوشبو کا اسپر اثر تھا اسکے قبضہ اور میان اور پوشش میان پر۔ خلاصہ یہہ ہے کہ مینے اپنی تلوار کو بخوف دشمنان معانقہ کے حال مین بھی اپنے سے جدا نہین کیا۔

لَا أَكْسِبُ الذِّكْرَ إِلَّا مِنْ مَضَارِبِهِ	أَوْ مِنْ سِنَانٍ أَصَمِّ الْكَعْبِ مُعْتَدِلِ

کعب الرمح العقد الناشزۃ من انابیبہ۔ والاصم ہو الذی یصلب تلک الکعوب منہ ترجمہ اول بطور اجمال تلوار کی طرف اشارہ کیا اور پھر اسکو صریح بیان کرتا ہے۔ کہ مین ذکر خیر نہین چاہتا مگر اسکے زخمون سے یا ایسے نیزہ کے ذریعہ سے جسکی پوریان ٹھوس ہون اور معتدل۔

جَادَ الْأَمِيْرُ بِهِ لِيْ فِيْ مَوَاهِبِهِ	فَزَانَهَا وَكَسَانِي الدِّرْعَ فِي الْحُلَلِ

ترجمہ منجملہ اور بخششونکے وہ تلوار تھی جو امیر نے مجکو بخشی تھی سو ان بخششونکو اسنے زینت دیدی اور خلعتون مین مجکو زرہ پہنائی۔ یعنے امیر نے منجملہ اور بخششونکے مجھے تلوار اور زرہ بھی عنایت کی۔

وَمِنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ مَعْرِفَتِيْ	بِحَمْلِهِ مَنْ كَعَبْدِ اللهِ أَوْ كَعَلِيِّ

ترجمہ اور علی بن عبد اللہ یا سیف الدولہ سے مینے تلوار کا اٹھانا سیکھا ہے اب مجھے کوئی تبلا دے کہ مثل عبد اللہ یا اسکے بیٹے علی کی کون شخص اس فن کا جاننیوالا ہے

مُعْطِي الْكَوَاعِبِ وَالْجُرْدِ السَّلَاهِبِ وَالْـ بِيْضِ الْقَوَاضِبِ وَالْعَسَّالَةِ الذُّبُلِ

الکواعب من النساء التی نبت ثدیہن۔ والجرد من الخیل التی یقصر شعر جلودہا وذلک من شواہد کرمہا۔ والسلاہب منہا الطوال۔ والقواضب من السیوف القواطع الماضیۃ۔ والعسالۃ من الرمح المنعطفۃ عند ہزہا المضطربۃ

والذبل الیابسة سنها ترجمہ۔ وہ اپنے سائلون کو نہایت نارپستان اور کوتاہ قد اونٹ اور گھوڑیان اور صیقلدار سیوف اور چمکدار خشک نیزے بخشنے والا ہے۔

ضَاقَ الزَّمَانُ وَوَجْهُ الْاَرْضِ عَنْ مَلِكٍ	مِلْءِ الزَّمَانِ وَمِلْءِ السَّهْلِ وَالْجَبَلِ

ترجمہ میدان و زمان روئے زمین ایسے بادشاہ سے جو بقدر پری زمانہ و پرے میدان و پہاڑ ہی تنگ ہی یعنی اسکی ہیبت و رعب و اسکے فضائل وکمالات اور لشکر ہائے کثیرہ تمام زمین و زمان کو گھیرے ہوئے ہین

فَنَحْنُ فِي جَذَلٍ وَالرُّومُ فِي وَجَلٍ	وَالْبَرُّ فِي شُغُلٍ وَالْبَحْرُ فِي خَجَلٍ

الجذل محرکا الفرح ۔ والوجل الخوف ترجمہ ہم اسکی فتح و نصرت سے خوش ہین اور روم اسکے حملہ سے خائف ہے ۔ اور خشکی اسکی لشکر دنسے گھری ہوئی ہے اور دریا اسکی سخاوت کے مقابلہ مین شرمندہ۔

مِنْ تَغْلِبَ الْغَالِبِينَ النَّاسَ مَنْصِبُهُ	وَمِنْ عَدِيٍّ اَعَادِي الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

ترجمہ ممدوح بنی تغلب سے ہے جنکا مرتبہ سب آدمیون سے بڑھا ہوا ہے اور وہ بنی عدی سے ہے جو نامردی اور بخل کے دشمن ہین۔

وَالْمَدْحُ لِابْنِ اَبِي الْهَيْجَاءِ تُنْجِدُهُ	بِالْجَاهِلِيَّةِ عَيْنُ الْعِيِّ وَالْخَطَلِ

ابو الہیجاء کنیة عبد اللہ اب سیف الدولة ۔ والعی ضد الصواب والرشد والمراد فساد الکلام ۔ والخطل المنطق الفاسد ۔ وتنجدہ فی موضع الحال ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تعریف سیف الدولہ ایسے حال مین کہ تو اسکی امداد زمانہ جاہلیت سے کرے یہہ عین برائی اور کلام فاسد ہے یعنی اگر تو اسکی تعریف مین اسکے بڑون کا جو ایام جاہلیة مین گزرے ہین مذکور کرے تو یہہ نادرست بات ہے کیونکہ ممدوح بسبب اپنے اوصاف ذاتی کے اوصاف اضافیہ سے مستغنی ہے ۔ یہہ تعریض ہے ابو العباس نامی پر کہ اسنے ایک قصیدہ سیف الدولہ کی تعریف مین لکھا جسمین اسکے بزرگان جاہلیة کا ذکر کیا ہے۔

لَيْتَ الْمَدَائِحَ تَسْتَوْفِي مَنَاقِبَهُ	فَمَا كُلَيْبٌ وَاَهْلُ الْاَعْصُرِ الْاُوَلِ

کلیب ہو ابن ربیعة رئیس بنی تغلب وسیدہم فی الجاہلیة وکانت العرب تضرب بہ المثل فی العز فیقولون اعز من کلیب بن وائل ترجمہ کاش اسکے قصائد مدحیہ اسکے مناقب کو پورا پورا بیان کردین مگر یہہ ہو نہین سکتا کیونکہ کلیب اور پہلے زمانون کے لوگون کی اوسکے روبرو کچھ حقیقت نہین ہے۔

خُذْ مَا تَرَاهُ وَدَعْ شَيْئًا سَمِعْتَ بِهِ	فِي طَلْعَةِ الشَّمْسِ مَا يُغْنِيكَ عَنْ زُحَلِ

ترجمہ جو اسکے اوصاف تو دیکھتا ہے اسی کا مذکور کر اور جو تو نے سنا ہے اسے چھوڑ دے کیونکہ چہرۂ شمس مین جو ہر وقت بے تکلف نظر آتا ہے وہ خوبی ہے کہ اسکے ہوتے زحل کے دیکھنے کی حاجت نہین ہے۔

وَلَدْ وُجِدْتَ مَكَانَ الْقَوْلِ ذَاسَعَةٍ	فَاِنْ وَجَدْتَ لِسَانًا قَائِلًا فَقُلِ

ترجمہ اور تونے بیشک مدح ممدوح مین جائے گفتار و نظم اشعار وسیع پائی ہے سو اگر تو زبان گویا رکھتا ہے تو جو ہوسکے بول۔

اِنَّ الْهُمَامَ الَّذِیْ فَخْرُ الْاَنَامِ بِهٖ	خَیْرُ السُّیُوْفِ بِکَفَّیْ خَیْرَۃِ الدُّوَلِ

الہام الشجاع ذوالہمۃ العالیۃ۔ وخیرۃ تانیث خیر ترجمہ بیشک وہ باہمت سردار جسپر تمام مخلوق فخر کرتی ہے وہ بہترین شمشیرون کا ہے بہترین دولتون کے دونون ہاتھون مین یعنے وہ خلافت کی لئے تمام شمشیرزن سے اچھی شمشیر ہے۔

تُمْسِی الْاَمَانِیُّ صَرْعٰی دُوْنَ مَبْلَغِهٖ	فَمَا یَقُوْلُ لِشَیْءٍ لَیْتَ ذٰلِكَ لِیْ

ترجمہ آرزوئین اُس کی بلندی قدر کے ورے کشتہ ہوتی ہین کیونکہ قبل تمنا اُسکے پاس سب نعمتین موجود ہین تو اب جو عمدہ چیز وہ دیکھتا ہے اُس سے بہتر اُس کے پاس ہے اس لئے وہ کسی شئے کو یہہ نہین کہتا کہ کاش یہہ میری ہوتی۔ خلاصہ یہہ ہے کہ سب نعمتین اُسکے پاس ہین پھر تمنا کرنے کی اُسکو حاجت کیا ہے۔

اُنْظُرْ اِذَا اجْتَمَعَ السَّیْفَانِ فِیْ رَهَجٍ	اِلَی اخْتِلَافِهِمَا فِی الْخَلْقِ وَالْعَمَلِ

الرہج الغبار ترجمہ جبکہ سیف الدولہ اور رسمی آہنی شمشیر کسی غبار جنگ مین جمع ہون تو اُن کی سرشت اور اُن کے کام کے فرق کو بچشم تامل دیکھہ کہ یہہ رسمی تلوار سیف الدولہ سے اوصاف مین کسقدر گھٹی ہوئی ہے۔

هٰذَا الْمُعَدُّ لِرَیْبِ الدَّهْرِ مُنْصَلِتًا	اَعَدَّ هٰذَا لِرَاْسِ الْفَارِسِ الْبَطَلِ

منصلتاً حال من سیف الدولۃ ومعناہ المتجرد عن غمدہ ترجمہ یہہ یعنی سیف الدولہ جب میان سے لیا جاتا ہے یعنے جنگ کے لئے آمادہ ہوتا ہے تو وہ مصائب زمانہ کے دفع کے لئے طیار کیا جاتا ہے اور وہ رسمی آہنی شمشیر کو دلیر سوار کے سر کاٹنے کو طیار کرتا ہے پس دونون مین فرق ظاہر ہے۔

فَالْعُرْبُ مِنْهُ مَعَ الْكُدْرِیِّ طَائِرَۃٌ	وَالرُّوْمُ طَائِرَۃٌ مِنْهُ مَعَ الْحَجَلِ

الکدری جنس من القطاء مسکنہ السہل۔ والحجل القبج واحد ہا حجلۃ یقال لہ فی الفارسیۃ کبک تکون فی الجبال ترجمہ سو اُسکے عربی دشمن اُسکی ہیبت سے قطا کیساتھہ اوڑ جاتے ہین اور رومی دشمن چکور کے ساتھہ ہوا ہو جاتے ہین یعنے اُسکے دشمن یا تو دشتہائے ناپیدا کنار بعیدہ مین یا کوہہائے دشوار گزار مین اُس کے خوف سے گزر کرتے ہین۔ عرب کو قطا کے ساتھہ اور روم کو چکور کے ساتھہ اسی لئے اوڑایا ہے کہ عرب مثل قطا میدان کے باشندہ ہین اور روم مانند کبک کوہستانی ہین۔

وَمَا الْفِرَارُ اِلَی الْاَجْبَالِ مِنْ اَسَدٍ	تَمْشِی النَّعَامُ بِهٖ فِیْ مَعْقِلِ الْوَعِلِ

المعقل المكان المنیع الذی لا یقدر علیہ - والوعول تیاہ الجبل الواحد وعل ترجمہ اور پہاڑونمین بھاگنا ایسے شیر کیا فائدہ بخش ہے کہ آپکی سعادت بخت کی مدد سے شترمرغ جو میدان کا رہنے والا ہے جائے پناہ بزکوہی مین جنکا مسکن خاص پہاڑ ہے چلتا پھرتا ہے یعنے اُسکے اقبال کے زور سے پہاڑ بھی پست ہوکر میدانون کے ہموار ہوجاتے ہین کہ اُنپر شترمرغ جیسا میدان کا رہنے والا آباد ہوجاتا ہے - اور بعض شراح کہتے ہین کہ یہان سیف الدولہ کو شیر سے اور اُسکے سوارون کو شترمرغ سے تشبیہ دی ہے یعنی اُنکے گھوڑے بے تکلف پہاڑون پر چڑھ جاتے ہین اسکو اعراب کہتے ہین کیونکہ شترمرغ پہارون مین نہین ہوتے ہین -

جَازَ الدُّرُوبَ اِلٰى مَا خَلْفَ خَرْشَنَةٍ ... وَزَالَ عَنْهَا وَذَاكَ الرَّوْعُ لَمْ يَزَلِ

الدروب المسالک التی تکون فی الجبل اراد بہا الجبل الحاجزۃ بین بلاد الروم وبلاد المسلمین وخرشنۃ مدینۃ من مدن الروم ترجمہ ممدوح پہاڑ کے گھاٹیون کو جو سرحد ملک اسلام ہین قطع کرکے شہر خرشنہ سے جو رومیون کی عملداری مین تھا آگے بڑھ گیا اور اُس سے لوٹ آیا اور خوف ممدوح کا اُنکے دلون سے نہ گیا -

فَكُلَّمَا حَلَمَتْ عَذْرَاءُ عِنْدَهُمُ ... فَاِنَّمَا حَلَمَتْ بِالسَّبْيِ وَالْجَمَلِ

الحلم ما یراہ النائم فی منامہ ترجمہ خوف ممدوح اُنکے دلون مین ایسا جمگیا ہے کہ جب کوئی باکرہ عورت اُنکی خواب دیکھتی ہے تو اپنے قید ہونے اور شتر پر سوار کرکے لیجانیکا خواب دیکھتی ہے - عرب کی خاص سواری شتر ہے -

اِنْ كُنْتَ تَرْضٰى بِاَنْ يُعْطُوا الْجِزٰى بَذَلُوا ... مِنْهَا رِضَاكَ وَمَنْ لِلْعُوْرِ بِالْحَوَلِ

الجزی جمع جزیۃ وہو ما یعطیہ اہل الذمۃ لحفظ انفسہم ودمائہم ترجمہ ای سیف الدولہ اگر تو اسپر جزیہ دینے پر راضی ہوجاوے تو وہ تجکو من مانتا جزیہ دیتے ہین اور ایسا کون شخص ہے کہ اندہونکو بھینگا پن دیدیوے اور اسکا ضامن ہوجاوے - کیونکہ اندہے پن سے بھینگا پن اچھی ہے -

نَادَيْتُ مَجْدَكَ فِيْ شِعْرِيْ وَقَدْ صَدَرَا ... يَا غَيْرَ مُنْتَحِلٍ فِيْ غَيْرِ مُنْتَحَلِ

الانتحال الادعاء - والمنتحل من المجد والشعر ما ادعی علی غیر حقیقۃ - ترجمہ یعنے تیرے شرف مجد کو جو میرے شعر مین مذکور ہے ایسے حال مین پکار کر کہا کہ مجد تجھسے صادر ہوئے تھے اور شعر مجھسے اور وہ تمام دنیا مین پھیلنے کو روانہ ہوئے کہ تم دونون سچے ہو اور تمہارا دعوی بے حقیقت نہین ہے اور باقی مضمون اگلے شعر مین ہے

بِالشَّرْقِ وَالْغَرْبِ اَقْوَامٌ نُحِبُّهُمُ ... فَطَالِعَاهُمْ وَكُوْنَا اَبْلَغَ الرُّسُلِ

ترجمہ یعنے اُن دونون سے کہا کہ یقیناً تم مشرق ومغرب دنیا مین جاوگے تو وہان ایسی قوم پاوگے جنکو ہم دوست رکھتے ہین سو تم اُنکو دیکھیو اور اُنسے کہیو اور تم عمدہ قاصد ونمین بنیو -

وَعَرِّفَاهُمْ بِاَنِّيْ فِيْ مَكَارِمِهٖ ... اُقَلِّبُ الطَّرْفَ بَيْنَ الْخَيْلِ وَالْخَوَلِ

الحول جمیع خائل وهو اسخاد ہم **ترجمہ** اور اس امر سے انکو آگاہ کیجیو کہ مین ممدوح کی بخششون مین اپنی آنکھہ گھوڑ دانون
خدام مین پھیرتا ہون یعنی اُس نے ہم کو یہہ چیزین اس کثرت سے عنایت کی ہین کہ جدھر دیکھتا ہون اونہین پر نظر پڑتی ہے

وَالشُّكْرُ مِنْ قِبَلِ الْإِحْسَانِ لَا قِبَلِي	يَا أَيُّهَا الْمُحْسِنُ الْمَشْكُورُ مِنْ جِهَتِي

ترجمہ- اے محسن جو میری جانب سے بسبب کثرت احسانات شکر کیا گیا ہے اور حقیقت مین شکر تیرے احسان
کی جانب سے ہے نہ میری طرف سے یعنی مین جو تیری مدح کرتا ہون وہ تیرے احسانات کے سبب سے ہے -

إِيَّانَ رَأْيَكَ لَا يُؤْتَى مِنَ الزَّلَلِ	مَا كَانَ نَوْمِي إِلَّا فَوْقَ مَعْرِفَتِي

وروی ابن جنی الا بعد معرفتی ای ماتحتنی السہو والتفریط الا بعد سکون النفس الی فضلک وحلمک **ترجمہ** میری غفلت تیری بنا
طور پر مین نہین آئی مگر اس امر کے جاننے کی بعد کہ تیری رائے لغزش سے محفوظ ہے - یعنی یہ خطا صرف باعتماد تیرے حلم اور خوبی فہم کے ہے -

زِدْ هَشَّ بَشَّ تَفَضَّلْ أَدْنِ سُرَّ صِلِ	أَقِلْ أَنِلْ أَقْطِعِ احْمِلْ عَلِّ سَلِّ أَعِدْ

اس ایک شعر مین چودہ درخواستین ہین - اقل من الاقالۃ وہی العفو - وانل من الانالۃ - واقطع من الاقطاع
اقطعہ ارض کذا - احمل من حملتہ علی فرس - علّ من العلو والرفعۃ - وسلّ من السلو - واعد من الاعادۃ - وہش
من قولہم ہششت الی کذا وہو التہلل نحو الشئ - وبش من البشاشۃ وہی الطلاقۃ - وتفضل من الافضال
- وادن من الدنو - وسر من السرور - وصل من الصلۃ وہی العطیۃ **ترجمہ** تو گناہگار کا قصور معاف
کر - سائل کو بخشش دے - جاگیر عنایت کر - سواری کے لئے گھوڑا دے - امیدوار کی قدر بلند کر - مغموم کو تسلی
دے اور اسکو مکرر عمل مین لا - اور اسپر زیادہ کر - ہشاش بشاش رہ - اور مہربانی فرما مجکو قرب عنایت فرما
- اور خوش ہو - اور صلہ عطا فرما - فوقع سیف الدولۃ تحت اقل اقلناک - وتحت انل تحمل الیک من الدراہم ما
تحب - وتحت اقطع اقطعناک ضیعۃ کذا بباب حلب - وتحت احمل تحمل الیک الفرس الفلانیۃ - وتحت عل قد فعلنا
وتحت سل فاسل وتحت اعد اعدناک الی حالک - وتحت زد تزاد کذا وکذا - وتحت تفضل قد فعلنا - وتحت ادن ادنیناک
وتحت سر قد سررناک قال ابو الفتح قال ابو الطیب اتما اردت من السر تیہ فامر لہ بجاریۃ - وتحت صل قد فعلنا
وکان بحضرۃ سیف الدولۃ شیخ یضحک منہ یقال لہ المعقلی حسد المتنبی علی ما اعطاہ سیف الدولۃ فقال یا مولای ماقلت لہ لما قال ہش
بش ہی ہی ہی یحکی الضحک لانہ قد وقعت لہ بجا راد فہلا ضحکت فضحک سیف الدولۃ منہ وقال اذہب بالمعون -

فَرُبَّمَا صَحَّتِ الْأَجْسَادُ بِالْعِلَلِ	لَعَلَّ عَتْبَكَ مَحْمُودٌ عَوَاقِبُهُ

ترجمہ شاید تیرے عتاب کے انجام اچھے ہون - یعنی آپکو جو غمازون نے مجھسے خفا کر دیا ہے اُس کا خاتمہ
میری حق مین عمدہ ہو کیونکہ اکثر اجسام بسبب بیماریون کے صحت یاب ہوتے ہین جیسا داغ دینا یا فصد کھلوانا
مثلاً گو باعث فساد بعض اعضا ہوتے ہین مگر اونکے سبب باقی اعضا تندرست ہوجاتے ہین -

اَذَبَّ مِنكَ لِزُورِ القَولِ عَن رَجُلِ	وَلَا سَمِعتُ وَلَا غَيرِي بِمُقتَدِرٍ

ترجمہ کسی شخص سے بہتان اور جھوٹے قول کو دفع کرنے والا تجھسے زیادہ مقتدر بادشاہ نہ مینے سنا اور نہ کسی اور نے۔

لَيسَ التَّكَحُّلُ فِي العَينَينِ كَالكَحَلِ	اِلَّانَ حِلمَكَ حِلمٌ لَا تَكَلُّفَهُ

التکحل ہو الاکتحال و التحسین للعین بالکحل۔ و الکحل ہو الذی یکون خلقۃ فی العین۔ رجل اکحل بین الکحل وہو الذی یعلو جفون عینیہ سواد مثل الکحل من غیر اکتحال ترجمہ خوبی مذکور تجہین اسواسطے ہے کہ تیرا حلم خلقی ہے نہ تکلفی پس کوئی شخص تکلف سے اُسکی نقل نہیں کرسکتا۔ سرمہ لگا کر آنکھ کو سرگین کرنا مثل اُس سرگین چشم کے نہیں ہوسکتا جو سرشت مین سرگین ہے۔

وَمَن يَسُدُّ طَرِيقَ العَارِضِ الهَطِلِ	وَمَا ثَنَاكَ كَلَامُ النَّاسِ عَن كَرَمٍ

ثناہ صرفہ وردہ۔ والعارض السحاب۔ والہطل الکثیر المطر ترجمہ اور تجلو لوگون کی عاریون نے کرم و بخشش سے نہ روکا اور وہ کیسے روک سکتی تہین او رحال یہہ ہے کہ راہ ابر بسیار بار کو کون بند کرسکتا ہے۔

وَلَا مِطَالٍ وَلَا وَعدٍ وَلَا مَذَلِ	اَنتَ الجَوَادُ بِلَا مَنٍّ وَلَا كَذِبٍ

المذل الفترۃ والضجر ترجمہ تو سخی ہے بے احسان جتلانے اور بے درنگ دلی وعدہ اور بے تنگدلی کے۔

غَيرَ السَّنَوَّرِ وَالاَشلَاءِ وَالقُلَلِ	اَنتَ الشُّجَاعُ اِذَا مَا لَم يَطَأ فَرَسٌ

السنور لبوس من قد کالدرع۔ والاشلاء جمع شلو وہو العضو من اعضاء اللحم۔ واشلاء الانسان اعضاءہ بعد البلی والتفرق۔ والقلل جمع قلۃ وہی اعلے الراس من قلۃ الجبل ترجمہ توہی اُسوقت کا بہادر ہے جبکہ گھوڑے کا قدم نہ بڑھے مگر جلتہ اور اعضاء مقطوعہ اور کھوپریو نپر۔

كَاَنَّهُ مِن نُفُوسِ القَومِ فِي جَدَلِ	وَرَدَّ بَعضُ القَنَا بَعضًا مُقَارَعَةً

مقارعۃ حال من القنا۔ والجدل ہو ما یدفع بہ المتیا دلان حجۃ صاحبہ ترجمہ اور تو اُس وقت کا بہادر ہے کہ جب بعض نیزے بعض نیزون کو آپسمین کھٹکھٹا کر لوٹا دیوین گویا وہ قوم کی جانون کی طرف سے باہم لڑتے ہین۔

يَا جَالِبَ النَّصرِ فِي مُستَاخِرِ الاَجَلِ	لَازِلتَ تَضرِبُ مَن عَادَاكَ عَن عُرُضٍ

عن عرض ای عن جانب وناحیۃ ترجمہ ممدوح کو دعا دیتا ہے کہ تو اپنے دشمن کو ہر طرف سے اور ہر حالمین مارتا رہیو ساتھ فتح موجودات صورت منقدر کے یعنی فتح تجکو ہر وقت حاصل ہو اور تیری زندگی دراز ہو۔

ولما انشد اقل انل الخ راٰہم یعدون الفاظہ فقال وزاد فیہ

اَقِلْ اَنِلْ اِقْنْ صُنْ احْمِلْ عَلِّ سَلِّ اَعِدْ	زِدْ هَشِّ بَشِّ هَبِ اغْفِرْ اَدْنِ سُرَّ صِلِ

ان من الادن وہو الرفق ترجمہ باقی لغات کا مسطورۂ بالا سے ظاہر ہے حاجت اعادہ نہین ہے اس شعر مین سولہ درخواستین ہین ۔

فراٰہم یستکثرون الحروف فقال

عِشْ ابْقَ اسْمُ سُدْ قُدْ جُدْ مُرْ اِنْهَ رِفْ اَسْرِ نَلْ	غِظْ اِرْمِ صِبْ احْمِ اَغْزُ اَسْبِ رُعْ زَعْ دِلِ اثْنِ نِلِ

امر ہے ہذا البیت باربعۃ وعشرین امرا زادہ علی البیت الاول حشرۃ ۔ عش من العیش وابق من البقاء واسم من السمو ۔ وسد من السیادۃ ۔ وقد من قود الخیل ۔ وجد من الجود ۔ ومر من الامر ۔ وانہ من النہی ۔ ورِ من الوری وہو داء فی الجوف یقال وراہ اللہ ۔ وفِ من الوفاء ۔ واسر من سری یسری ۔ ونل من النیل وہو العطاء ۔ وغظ من الغیظ ۔ وارم من الرمی ۔ وصب من صاب السہم الہدف ۔ واحم من الحمایۃ ۔ واغز من الغزو ۔ واسب من السبی ۔ ورع من الروع وہو الافزاع ۔ وزع من وزعتہ اذا کففتہ ۔ ود من الدیۃ ۔ ول من الولایۃ ۔ واثن من تثنیۃ ۔ ونل من نالہ ینولہ اذا اعطیتہ ۔ وروی بن جنی بل من الوابل وہو اشد المطر ۔ ترجمہ نعمت مین جیتا رہ ۔ اور باعزت باقی رہ ۔ اور تمام شاہونسے بلندی رتبہ مین بڑہ جا رہ ۔ اور تمام زمانہ کا سردار رہ ۔ اور دشمنون پر لشکر حملہ آور رکہ ۔ اور دوستونکو اموال بخشتا رہ ۔ اور حکم مسموع کرتا رہ ۔ اور برائیونسے منع کرتا رہ ۔ اور بدخواہونکو دق کرتا رہ ۔ اور وفائے عہد کرتا رہ ۔ اور دشمنون پر شب خون مارتا رہ ۔ اور کامیاب رہ ۔ اور اعداکو اپنی فتح سے خشمناک رکہ ۔ اور اپنے رعب کے تیر دشمنون کے جگرون مین مار ۔ اور انکے سچے نشانون کے تیر لگا ۔ اور اپنے عہد کی حمایت کر ۔ اور دشمنونکو قید کر ۔ اور انکو ڈرا ۔ اور انکو روک حاسد دوستونکی طرف سے براہ کرم دیت ادا کر ۔ اور سلطنت کا مالک رہ ۔ اور دشمنونکو اسپر حملہ کرنے سے روک ۔ اور بخشش دوستونکو بخش ۔ یا انپر ابر عطا برسا ۔

وَهٰذَا دُعَاءٌ لَوْ سَكَتُّ كُفِيْتُهُ	لِاَنِّيْ سَاَلْتُ اللّٰهَ فِيْكَ وَقَدْ فَعَلْ

ترجمہ اور اگر اسقدر دعا کے مین خاموش ہو جاؤن تو مجکو یہہ کافی ہے اور بار بار دعا کی حاجت نہین ہے کیونکہ یہہ مینے خداوند تعالی قاضی الحاجات سے مانگی اور اسنے قبول کرلی ۔ اسقدر امر ایک شعر مین کسینے جمع نہین کئے

وقال وقد حضر مجلس سیف الدولہ وبین یدیہ تاریخ وطلع وہو یمتحن الفرسان فقال لابن شیخ المصیصۃ لاتیوہم ہذا للشرب فقال ابو الطیب

تُرُنجُ الهِندِ أَو طَلعُ النَّخِيلِ	شَدِيدُ البُعدِ مِن شُربِ الشَّمُولِ

شدید خبر مبتدا محذوف تقدیرہ انت شدید البعد - و ترنج رفعہ بالابتدا تقدیرہ بین یدیک او فی مجلسک ترنج واللغة الفصیحة اترج واترجة واحدہ - وحکی ابوزید ترنج وترنجہ - وقال ابن فورجہ شدید البعد من شرب الشمول ترنج الهند لدیک فحذف لدیک والی بہ فے البیت الثانی والا علے حذفه والشمول من اسماء الخمر وقیل هی البارد التی ہبت علیها ریح الشمال وقیل هی التی تشمل القوم بریحها **ترجمہ** حسب ترکیب اول یہ ہے کہ تو مینوشی سے شدید البعد ہے اور تیرے سامنے یا تیری مجلس مین ترنج ہندی اور شگوفہ درخت خرما موجود ہین - اور دوسری ترکیب کے موافق **ترجمہ** یہ ہوگا کہ ترنج ہندی وشگوفہ خرما جو تیری مجلس مین حاضر ہین شایان مینوشی نہین ہین کیونکہ یہ امر تیری شان کو شایان نہین ہے بلکہ اس لئے ہین کہ ہر اچھی چیز خورد وکلان وخوشبو تیرے پاس حاضر رہتی ہے چنانچہ اگلے شعر مین ہے -

لَدَيكَ مِنَ الدَّقِيقِ إِلَى الجَلِيلِ	وَلٰكِن كُلُّ شَيءٍ فِيهِ طِيبٌ

ترجمہ بلکہ سبب انکے احضار کا یہ ہے کہ ہر شی خوشبودار تیرے پاس موجود رہتی ہے خواہ چھوٹی ہو یا بڑی

وَمُمتَحَنُ الفَوَارِسِ وَالخُيُولِ	وَمَيدَانُ الفَصَاحَةِ وَالقَوَافِي

ممتحن مکان یمتحن فیہ الفوارس وہم جمع فارس **ترجمہ** اور تیرے پاس میدان فصاحت واشعار کا ہے اور مکان امتحان سوارون اور گھوڑون کا - یعنے تو سماعت اشعار فصیح اور امتحان سوارون اور گھوڑون مین جو منجملہ سامان غزا ہے مصروف رہتا ہے نہ مینوشی مین -

وکان عندہ قوم زعم بعض الرواۃ ان ابن خالویہ انکر علیہ ترنج وقال المعروف اترج فاستشهد ابو الطیب بروایۃ ابی زید انهما مقولان وقال

وَكَانَ بِقَدرِ مَا عَايَنتُ قِيلِي	أَتَيتُ بِمَنطِقِ العَرَبِ الأَصِيلِ

الاصیل من کل شئ الثابت - والقیل والقول بمعنی واحد **ترجمہ** مین اپنے شعر مین اصلی بولی عرب عربا کی لایا اور میری گفتگو میرے معائنہ پر مبنی ہے پس مجکو کیا حاجت ہے کہ کہون انت شدید البعد فی مجلسک ترنج الهند یعنی جب مین بالمشافہہ ومعائنہ شعر کہتا ہون تو مجکو خطاب کی کیا ضرورت ہی اوراسلئے کہا کہ معترض نے اعتراض کیا تھا کہ یہ اشعار اسطرح کیون نکہے کہ بعیدانت من شرب الشمول علی النارنج او طلع النخیل - لشغلک بالمعالی والعوالی وکسب الحمد والذکر الجمیل - وقدح خواطر العلماء فصاحۃ وممتحن الفوارس والخیول - بندہ مترجم کے نزدیک اشعار معترض نسبت کلام متنبے سہل وصاف بے تکلف حذف ہین اُسکا انکار متنبے کے موہنہ زوری اور اوسکا دہنگرولا ہے -

فعارضہ کلام کان منہ	بمنزلۃ النساء من البعول

البعول جمع بعل و ہو زوج المرأۃ ترجمہ سو میرے اشعار سے ایسے کلام نے معارضہ کیا جو اس سے وہ نسبت رکھتا تھا جو عورتون کو اپنے شوہرون سے ہوتی ہے یعنی ضعیف و کم طاقت -

وھذا الدر مامون التشظی	وانت السیف مامون الفلول

التشظی التکسر۔ التشقق و الفلول جمع فل ہو مایلحق السیف من الضرب بہ ترجمہ اور یہہ میرے شعر جو بمنزلہ موتی کے ہین ٹوٹنے اور متغیر ہونے سے بے خوف ہین ورنہ رسمی موتی ایکعرصہ کے بعد متغیر اللون ہو جاتے ہین اور تو ایسی تیغ ہے کہ جو دندانہ دار ہونے سے امن مین ہے -

ولیس یصح فی الافہام شئی	اذا احتاج النھار الی دلیل

ترجمہ جبکہ اثبات روز بے دلیل درست نہو تو ذہن مین کوئی شی صحیح نہوگی یعنی بدیہی امر دلیل طلب نہین ہوتا

ودخل علیہ سنۃ احدی واربعین وثلثمائۃ وعندہ رسول ملک الروم واحضر والبوۃ مقتولۃ ومعہا ثلثۃ اشبال بالحیوۃ والقوہا بین یدیہ فقال مرتجلاً

لقیت العفاۃ بامالہا	وزرت العداۃ باجالہا

العفاۃ جمع عاف وہو طالب المعروف ترجمہ تو سائلون سے انکی امیدین لیکر ملا اور دشمنون سے انکی موتین لیکر یعنی سائلون کو انکی امیدین عطا کرتا ہے اور دشمنون کو انکی موتین دیتا ہے -

واقبلت الروم تمشی الیک بین اللیوث واشبالہا

ترجمہ اور روم یعنی رسول روم شیرون اور اسکے بچونکے درمیان چلکر تجہ تلک پہونچا -

اذا رات الاسد مسبیۃ	فاین تفر باطفالہا

ترجمہ جبکہ روم یعنی انکا بادشاہ شیرونکو تیرے قید مین دیکھے گا تو وہ اپنے بچون کو لیکر کہان بھاگے گا

ودخل علیہ لیلاً وہو یصف سلاحا کان بین یدیہ رفع فقال ارتجالاً

وصفت لنا ولم نرہ سلاحا	کانک واصف وقت النزال

النزال الحرب ترجمہ تونے ہمارے روبرو ہتیارون کا وصف بیان کیا جنکو ہم نے نہین دیکھا کیونکہ ہمارے آنے سے پہلے اٹھائے گئے تھے تو نے ان کی چمک دمک اور برائی کا ایسا ذکر کیا جیسا گویا ان کا حال بوقت جنگ ہوتا ہے -

فَشُوِّقَ مَنْ رَآہُ إِلَی الْقِتَالِ	وَاِنَّ الْبِیضَ صُفَّ عَلٰی دُرُوعٍ

البیض جمع بیضۃ وہی المغفر من الحدید یکون علے الراس **ترجمہ** اور تونے یہہ ذکر کیا کہ خود زرہون پر مرتب رکھے گئے سو اس تقریر نے اُن کے دیکھنے والے کو جنگ کا مشتاق کر دیا یعنی تیرے بیان نے جنگ کا سمان باندھ دیا۔

قَرَأْتَ الْخَطَّ فِی سُودِ اللَّیَالِی	فَلَوْ اَطْفَأْتَ نَارَكَ تَا لَدَیْهِ

تا بمعنی ہذہ نعت للنار اشارۃ الی المونث الحاضر **ترجمہ** سو اگر تو روشنی شمع جو اُس ہتھیار کے پاس ہی بجھادے تو اُسکے درخشانی لمعان کے سبب مکتوب شبہائے تاریک مین پڑھلے۔

فَاَحْسَنُ مَا یَكُونُ عَلَی الرِّجَالِ	اِنِ اسْتَحْسَنْتَ وَهُوَ عَلٰی بِسَاطٍ

اراد استحسنتہ فحذف المفعول **ترجمہ** اگر یہہ سلاح جب فرش پر رکھا ہو تجکو اچھا معلوم ہو اُسکی نہایت خوشنمائی اُسوقت ہوگی جبکہ مرد اُسکو باندھے ہوئے ہون۔

وَاَنْتَ لَهَا النِّهَایَةُ فِی الْكَمَالِ	وَاِنَّ بِهَا وَاِنَّ بِهٖ لَنَقْصًا

الضمیر الاول للرجال والثانی للسلاح **ترجمہ** اور بیشک اُن مردون مین اور اُس ہتھیار مین بڑا عیب ہے اور تو مردون کے لئے کمال مین نہایت وانتہا ہے کہ تجھسے بہتر کوئی مرد شجاع وبہادر ہو نہین سکتا۔

لَقَلَّبَ رَأْیَهٗ حَالُ الْمُحَالِ	وَلَوْ لَحَظَ الدُّمُسْتُقُ حَافَتَیْهِ

ترجمہ اور اگر دمستق سردار رومیان اُس کی دونون دہارین دیکھہ لیوے تو بیشک اپنی رائی جنگ سے صلح کی طرف پھیر دے۔

وقال یمدحہ وانشدہا فی جمادی الآخرۃ سنۃ اثنین واربعین وثلثمائۃ

طِوَالٌ وَلَیْلُ الْعَاشِقِیْنَ طَوِیْلُ	لَیَالِیَّ بَعْدَ الظَّاعِنِیْنَ شُكُوْلُ

شکول جمع شکل وشکل الشی مثلہ وجمع القلۃ اشکال واتی ہہنا بجمع الکثرۃ لانہ ابلغ فی شکوی الحال۔ والظاعنین جمع ظاعن وہو المرتحل **ترجمہ** میری راتین بعد کوچ دوستان برابر ایک سی درازہین اور اسکا تعجب ہی کیا ہے کیونکہ شب عاشقان بسبب بیداری وافکار ہجران ہمیشہ دراز ہوتی ہے۔

وَیُخْفِیْنَ بَدْرًا مَا اِلَیْهِ سَبِیْلُ	یُبِنَّ لِیَ الْبَدْرَ الَّذِیْ لَا اُرِیْدُهٗ

ترجمہ شبہائے ہجر مجکو رسمی چاند جسکو مین دیکھنا نہین چاہتا ظاہر دکھاتی ہین اور محبوبہ بدر مثال

کو جس تلک رسائی نہین ہوسکتی مجھسے چھپاتی ہین۔

وَمَا عِشْتُ مِنْ بَعْدِ الْاَحِبَّةِ سَلْوَةً	وَلٰكِنَّنِي لِلنَّائِبَاتِ حَمُولُ

ترجمہ اور مین بعد فراق دوستان براہ تسلی و فراموشی احباب جیتا نہین رہا مگر مین مصائب اٹھانیوالا ہون یعنے صرف شدائد ہجر کے اٹھانے کے لئے زندہ رہا ہون ۔ وللہ در القائل ؎

ذلتین تونے اٹھائین عبث اجان حزین ✤ ہجر کا نام ہی سنکر تجھے مرجانا تھا

وَاِنَّ رَحِيلًا وَاحِدًا حَالَ بَيْنَنَا	وَفِي الْمَوْتِ مِنْ بَعْدِ الرَّحِيلِ رَحِيلُ

ترجمہ اور بیشک ابھی تو ایک ہی تمھارا کوچ ہم مین حائل ہوگیا ہے اور موت مین جو تمھارے صدمہ فراق سے عنقریب ہونے والی ہے تمھارے کوچ کے بعد مجکو بہت بڑا کوچ پیش آنیوالا ہے سچ ہے لا وار البعد من القبر ولا سبب اقطع من الموت ۔

وَاِذَا كَانَ شَمُّ الرَّوْحِ اَدْنَى اِلَيْكُمُ	فَلَا بَرِحَتْنِي رَوْضَةٌ وَقَبُولُ

الروح نسیم الریح الشرقیۃ ترجمہ جبکہ سونگھنا باد شرقی کا مجکو تم سے نزدیک کرتا ہو کیونکہ اُس مین سے تمھاری خوشبو آتی ہے تو مجھسے باغ اور باد صبا کبھی جدا نہون تاکہ اس ذریعہ سے تمھاری بوے خوش سونگھتا رہون ۔ ذکر قبول سے معلوم ہوتا ہے کہ محبوب بجانب مشرق ہے ۔

وَمَا شَرَقِي بِالْمَاءِ اِلَّا تَذَكُّرًا	لِمَاءٍ بِهِ اَهْلُ الْحَبِيبِ نُزُولُ

تذکرا ای متذکرا ترجمہ میرے گلے مین پانی اٹکنا یعنے اوچھو آنا نہین ہوتا ہے مگر بحالت یاد اُس پانی کے جسپر دوست کا کنبہ فروکش ہے ۔ یعنے وہ پانی مجکو یاد آتا ہے اُس کی حسرت اور حبیب کی یاد مین پانی گلے سے نیچے نہین اوترتا ۔

يُحَرِّمُهُ لَمْعُ الْاَسِنَّةِ فَوْقَهُ	فَلَيْسَ لِظَمْاٰنٍ اِلَيْهِ وُصُولُ

ترجمہ نیزے بہادرون کے جو اُس پانی پر چمکتے ہین لوگون کو اُس سے روکتے ہین سو کوئی پیاسا اوس تلک نہین پہونچسکتا ہے خلاصہ یہہ ہے کہ جب اُس پانی تلک کسی کی رسائی نہین ہے تو محبوبہ تلک پہونچنا محال ہے اور یہہ بھی کہ محبوبہ کے محافظ بہت سے ہین ۔

اَمَا فِي النُّجُومِ السَّائِرَاتِ وَغَيْرِهَا	لِعَيْنِي عَلَى ضَوْءِ الصَّبَاحِ دَلِيلُ

ترجمہ درازی شب سے تنگ ہوکر کہتا ہے کیا سیارون وغیرہا مین جس سے اختتام شب کا حال معلوم ہوتا ہے میری آنکھ کو جو بیداری سے بجان ہے روشنی صبح کا کچھ پتہ ملسکتا ہے وقد احسن القائل فے الفارسیۃ ؎

سعدیا تو بتے امشب ہل صبح نکوفت ✤ یا مگر صبح نباشد شب تنہائی را

اَلَمْ یَرَ هٰذَا اللَّیْلُ عَیْنَیْكِ رُؤْیَتِی	فَتَظْهَرُ فِیْهِ رِقَّةٌ وَنُحُوْلُ

نصب تظهر لانه جواب الاستفهام بالفاء ترجمہ محبوبہ سے خطاب کرکے کہتا ہے کہ کیا اس شب دراز نے تیری آنکھون کو میرے دیکھنے کے موافق بنظر عاشقانہ نہین دیکھا کہ اسمین لاغری اور ضعف ظاہر ہوجاتا اور وہ فنا ہوجاتی اور صبح نمایان ہوتی اور عاشق اپنے غم واندوہ سے فی الجملہ نجات پاتا۔

لَقِیْتُ بِدَرْبِ الْقُلَّةِ الْفَجْرَ لَقْیَةً	شَفَتْ کَمَدِیْ وَاللَّیْلُ فِیْهِ قَتِیْلُ

درب القلة موضع ببلاد الروم ترجمہ بمقام درب قلہ مین صبح سے ایسا ملنا ملا کہ اس نے میرے غم کو شفا دی اور شب وہان مقتول تھی یعنی مین بوقت صبح مقام مذکور مین پہونچا اور رات کی بھیبنی کے مرض سے مجکو شفا حاصل ہوئی اور رات مقتول ہوگئی یعنی تمام ہوگئی یا رنج سے شفا پانے سے یہہ مراد ہے کہ اس مقام پر سیف الدولہ کو فتح وظفر حاصل ہوئی اور غنیمت کثیرہ ہاتھ آئی۔

وَیَوْمًا کَأَنَّ الْحُسْنَ فِیْهِ عَلَامَةٌ	بَعَثْتِ بِهَا وَالشَّمْسُ مِنْكِ رَسُوْلُ

نصب یوما عطفا علی مفعول لقیت ترجمہ اور مین اس مقام پر ایسے روز سے ملا کہ گویا حسن اس روز کا ایک نشان تیری طرف سے تہا جو تونے بھیجا تھا اور آفتاب تیرا قاصد تھا اور ابو الفتح نے کہا ہے کہ جب غبار اٹھا تو اسنے آفتاب کو چھپالیا گویا وہ محبوبہ کا مخفی فرستادہ تھا شارح عیکری کہتا ہے کہ یہہ لطیف خیال ہے۔

وَمَا قَبْلَ سَیْفِ الدَّوْلَةِ اثَّارَ عَاشِقٌ	وَلَا طُلِبَتْ عِنْدَ الظَّلَامِ ذُحُوْلُ

اثار افتعل من الثار واصله اثتار والذحول جمع ذحل وهو الحقد والعداوة ترجمہ اور سیف الدولہ سے پہلے کسی عاشق نے اپنی ستانیوالی شی سے انتقام نہین لیا اور نہ تاریکیون مین کینے طلب کئے گئے۔ یعنے یہہ صرف اسی کی بدولت ہے کہ رات جو مجکو سخت تکلیف دے رہی تھی مقتول ہوئی اور یہہ حمرۂ شفق اس کے کشتہ ہونے کی دلیل ہے جو ہمرنگ خون ہے اور اس شب موذی سے جو میرے قتل پر آمادہ تھی بدلہ لیا گیا۔

وَلٰکِنَّهٗ یَأْتِیْ بِکُلِّ غَرِیْبَةٍ	تَرُوْقُ عَلَی اسْتِغْرَابِهَا وَتَهُوْلُ

تروق تعجب وتهول تفزع۔ ترجمہ اور میرا شب سے انتقام لینا بسبب سیف الدولہ کے کوئی عجیب امر نہین ہے کیونکہ وہ ہمیشہ شجاعت وسخاوت مین ایسے نئے کام کرتا ہے کہ وہ کام باوجود اپنی غرابت کے خوش معلوم ہوتے ہین اور ڈراتے ہین یعنے خوش کرتے ہین اس کے دوستون کو اور ڈراتے ہین اس کے دشمنون کو۔

رَمَی الدَّرْبَ بِالْجُرْدِ الْجِیَادِ اِلَی الْعِدٰی	وَمَا عَلِمُوْا اَنَّ السِّهَامَ خُیُوْلُ

الدرب المدخل فی ارض العدو۔ والجرد القصیرة الشعر الجلد وهو من شواهد الکرم لها ترجمہ ممدوح نے

گھاٹی پر جو دشمن کے ملک مین جانے کا ناکہ تھا اپنے کم مو اور عمدہ گھوڑے دفعۃً مثل تیر کے دشمنون پر پھینک مارے اور دشمنون کو یہہ پہلے معلوم نتھا کہ گھوڑے بھی تیرون کا کام دیا کرتے ہین کہ مثل تیر دفعۃً آمارتے ہین۔

شَوَائِلَ تَشْوَالَ الْعَقَارِبِ بِالْقَنَا	لَهَا مَرَحٌ مِنْ تَحْتِهِ وَصَهِيلُ

شوائل حال من الجرد۔ وضمیر تحتہ یعود علے القنا او علے الممدوح ۔ والشوائل التی ترفع اذنابہا عند الجری وہو دلیل علے قوتہا ۔ والمرح لعب یتبعہ النشاط ترجمہ وہ گھوڑے ایسے حال مین آئے کہ نیزون سے مثل گزدم دُمین اُٹھائے ہوئے تھے یعنے گھوڑے بجاے عقرب اور نیزے بجاے اٹھی ہوئی دم کے اُن گھوڑون کو نیزون یا ممدوح کے نیچے شوخی وچلبلاہٹ اور ہنہناتا تھا ۔ دم اٹھاکر قوی گھوڑا چلتا ہے اور اُسکا آواز کرنا بھی اُسکی قوت واصالت کی نشانی ہے۔

وَمَا هِيَ اِلَّا خَطْرَةٌ عَرَضَتْ لَهُ	بِحَرَّانَ لَبَّتْهَا قَنًا وَنُصُولُ

حران بلدۃ من بلاد الجزیرۃ بقرب الرقۃ ۔ والتلبیۃ الاجابۃ ۔ والنصول جمع نصل وہو السیوف ترجمہ اور یہہ ارادہ وقصد اُس کا نتھا مگر ایک خیال کہ اُسکے دل مین بمقام حران گزرا اور اُس کے ارادہ کرتے ہی نیزے اور تلوارین پکار اُٹھے کہ ہم لڑائی کے لیئے حاضر ہین یعنے اُس نے اس غزوہ کا پہلے سے ارادہ نکیا تھا بے طیاری فتح حاصل ہوگئی۔

هُمَامٌ اِذَا مَا هَمَّ اَمْضَى هُمُومَهُ	بِاَرْعَنَ وَطْءُ الْمَوْتِ فِيهِ ثَقِيلُ

الہمام الملک ذو الہمۃ ۔ والارعن الجیش الکثیر لہ رعون کرعون الجبال وہی انف الجبال ترجمہ ممدوح باہمت پورے ارادے والا ہے جب کسی امر کا قصد کرتا ہے تو اپنا قصد پورا کرکے رہتا ہے بذریعہ ایک لشکر کثیر کے جیسے دشمنون کو موت کا روندنا بڑا بھاری ہے مارہی کے چھوڑتی ہے۔

وَخَيْلٍ بَرَاهَا الرَّكْضُ فِي كُلِّ بَلْدَةٍ	اِذَا عَرَّسَتْ فِيهَا فَلَيْسَ تَقِيلُ

وخیل عطف علے ارعن ۔ وبراہا اہزلہا واضعفہا ترجمہ اور ممدوح اپنے ارادونکو بذریعہ ایسے گھوڑون کے پورا کرتا ہے کہ اُنکو تمام شہرونکے دوڑنے دُبلا کردیا ہے جب کسی شہر مین آخر شب مین آرام کرتے ہین تو دوپہر تلک وہان نہین ٹھہرتے بلکہ بعد فتح وغارت کے کسی اور شہر پر جاچڑھتے ہین۔

فَلَمَّا تَجَلَّى مِنْ دَلُوكٍ وَصَنْجَةٍ	عَلَتْ كُلَّ طَوْدٍ رَايَةٌ وَرَعِيلُ

دلوک وصنجۃ بلدان من بلاد الروم ۔ والطود الجبل ۔ والرعیل الجماعۃ من الناس والخیل ترجمہ جبکہ ممدوح مقامات دلوک وصنجہ سے نمایان ہوا یعنے وہان پہونچگیا تو ہر بلند پہاڑ پر ایک جھنڈا اور گروہ اسپان ومردان

پڑ ہگیا یعنے دشمنون کو کہین پناہ نہ لینے دی۔

عَلیٰ طُرُقٍ فِیهَا عَلَی الطُّرُقِ رِفعَۃٌ	وَفِی ذِکرِهَا عِندَ الاَنِیسِ خُمُولُ

علی طرق حرف الجر فیہا یتعلق بمحذوف یعنی سلک الی الروم **ترجمہ** وہ لشکر ایسے راہ ہائے دشوار گزار پر چلا کہ انمین ایک راہ دوسری سے اونچی تھی اور اسکے ذکر مین لوگون کے نزدیک خاموشی تھی یعنی اس راہ کو کوئی چلتا نتھا کہ اسکو کوئی جانے اور ذکر کرے۔

فَمَا شَعَرُوا حَتّیٰ رَاَوهَا مُغِیرَۃً	قِبَاحًا وَاَمَّا خَلقُهَا فَجَمِیلُ

نصب قباحًا علے انہ صفۃ لمغیرۃ **ترجمہ** سو آدمی خبردار نہوئے یہان تلک کہ اونہون نے ان کو لوٹتا ہوا اور برا دیکھا کیونکہ وہ انپر غارت ڈال رہے تھے مگر انکی صورت وطیاری خوش نما تھی۔

سَحَائِبُ یُمطِرنَ الحَدِیدَ عَلَیهِم	فَکُلُّ مَکَانٍ بِالسُّیُوفِ غَسِیلُ

سحائب نصبہ علے البدل من قباح او علے البدل من ضمیر راوہا **ترجمہ** انہون نے اس کے سوارون کو بمنزلہ ابرون کے دیکھا کہ انپر وہ لوہے کا باران برساتے تھے کبھی تیر کبھی نیزے کبھی تلوارین مثل باران انپر پڑتی تھین سو ان کا ہر مکان بسبب تلوارون کے غسل دیا گیا تھا یعنے اس خون سے جو تلوارین اور بدنون مین سے بہاتی ہین۔

وَاَمسیٰ السَّبَایَا یَنتَحِبنَ بِعِرقَۃٍ	کَاَنَّ جُیُوبَ الثَّاکِلَاتِ ذُیُولُ

الانتحاب البکاء۔ وعرقۃ موضع ببلاد الروم۔ والثاکلات جمع ثکلی وہی التی فقدت ولدًا او بعلًا او ابًا او اخًا **ترجمہ** اور قیدی عورتون نے بمقام عرقہ روتے ہوئی شام کی اور اپنے گریبان اتنے چاک کیے کہ انکے گریبان جو اپنی اولاد یا شوہرون یا باپ یا بھائی پر روتی نہین مثل لٹکتے ہوئے دامانون کے ہوگئے۔

وَعَادَت فَظَنُّوهَا بِمَوزَارَ قُفَّلًا	وَلَیسَ لَهَا اِلَّا الدُّخُولَ قُفُولُ

الموزار موضع ببلاد الروم **ترجمہ** اور سیف الدولہ کے سوار لوٹے تو رومیون نے سمجھا کہ یہہ مقام موزار کو لوٹنے والے ہین اور نہ تہا ان سوارون کا رجوع مگر انپر داخل ہونا یعنی او نہین پر چڑہ آئے۔

فَخَاضَت نَجِیعَ الجَمعِ خَوضًا کَاَنَّہُ	بِکُلِّ نَجِیعٍ لَم تَخُضهُ کَفِیلُ

الضمیر فی کانہ للخوض والنجیع الدم الضارب الی السواد او ہو دم الجوف خاصۃً والکفیل الضامن **ترجمہ** سو یہہ سوار خون دشمنان مین اسی طرح گہسے کہ گویا انکا یہہ گہسجانا ہر اس خون کا ضامن ہے جسمین ابتلک نہ گہسے تھے کیونکہ جسنے ان کا یہہ خوض دیکھا وہ معلوم کر لیتا تھا کہ انپر باقی خونریزی دشوار نہین ہے۔

تُسَایِرُهَا النِّیرَانُ فِی کُلِّ مَسلَکٍ	بِہِ القَومُ صَرعیٰ وَالدِّیَارُ طُلُولُ

الطلول مابقی من اثار الدیار **ترجمہ** ہر راہ مین جسمین قوم رومیان بچھڑی اور مقتول پڑی تھی اور اُنکے گھر کھنڈر ہوگئے تھے آگین سیف الدولہ کے سوارونکے ساتھ تھین کہ اُس سے اُنکے باقیماندہ گھرونکو جلاتے تھے ۔

مُلَطْيَةُ أُمٌّ لِلْبَنِينَ ثَكُولُ	وَكَرَّتْ فَمَرَّتْ فِي دِمَاءِ مَلَطْيَةٍ

ملطیۃ مدینۃ معروفۃ من بلاد الروم ۔ وغیر ہا لانہا اعجمیۃ ۔ والاسم الاعجمی اذا وقع الی العرب غیرتہ وسکن الطار للوزن **ترجمہ** اور اُن سوارون نے دوبارہ حملہ کیا اور خونہائے کشتگان اہل ملطیہ مین گذرے ۔ اور شہر ملطیہ بچون کی مادر تھی جسکے فرزند مر گئے یعنی مقتول ہوئے ۔

فَأَضْحَى كَأَنَّ الْمَاءَ فِيهِ عَلِيلُ	وَأَضْعَفْنَ مَا كُلِّفْنَهُ مِنْ قُبَاقِبٍ

قباقب اسم نہر ببلاد الروم **ترجمہ** اور گھوڑون کو جو تکلیف عبور نہر قباقب دیگئی اونہون نے بسبب اپنی کثرت و قوت کے نہر مذکور یعنی اُس کے جوش کو ضعیف کردیا سو وہ ایسی ہوگئی گویا اُس کا پانی بیمار ہے کہ سست چلتا ہے ۔

تَخِرُّ عَلَيْهِ بِالرِّجَالِ سُيُولُ	وَرُعْنَ بِنَا قَلْبَ الْفُرَاتِ كَأَنَّمَا

ترجمہ اور اُن گھوڑون نے ہماری کثرت کے سبب فرات کے دلکو ڈرادیا گویا دریائے مذکور پر مردان جنگی کے سیلاب آپڑے ۔ یہہ خیال لطیف ہے دریا تو چڑھا کرتا ہے یہان مردون کی رویئن اوسپر آچڑہین ۔

سَوَاءٌ عَلَيْهِ غَمْرَةٌ وَمَسِيلُ	يُطَارِدُ فِيهِ مَوْجَهُ كُلُّ سَابِحٍ

السابح الفرس الذی یمد یدیہ کانہ یسبح فے البحر ۔ وغمرۃ الماء مجتمعہ ومعظمہ ۔ والمسیل مجری ماء المطر **ترجمہ** اُس نہر مین ہر تیز و سبک رفتار گھوڑا اُس کی موج سے مقابلہ و مزاحمت کرتا ہے جسکو اُس کا آب کثیر و پایاب برابر ہے غرض بیان قوت اسپان ہے ۔

وَأَقْبَلَ رَأْسٌ وَحْدَهُ وَتَلِيلُ	تَرَاهُ كَأَنَّ الْمَاءَ مَرَّ بِجِسْمِهِ

التلیل العنق **ترجمہ** گھوڑا جب آب فرات مین تیرتا ہے تو پانی کی کثرت اور تموج سے سوائے اُس کے سر و گردن کے اور کچھہ نمایان نہین رہتا اس لئے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پانی نے اُسکی جسم کو بہائے گیا اور صرف سر و گردن بچے ہوئے آتے ہین ۔

وَسُمُّ الْقَنَا مِمَّنْ أَبَدْنَ بَدِيلُ	وَفِي بَطْنِ هِنْزِيطٍ وَسِمْنِينَ لِلظُّبَا

ہنزیط وسمنین موضعان فے بلاد الروم ۔ والظبا جمع ظبۃ وہی السیوف **ترجمہ** اور دو شہرون ہنزیط اور سمنین مین تلوارون اور ٹھوس نیزون کے لئے اُن کشتگان سے جنکو اُنہون نے سابق ہلاک کیا تھا بدل ہے ۔ یعنی حملات سابق مین جنکو قتل کرگئے تھے اب اُنکی جگہ اور لوگ آباد ہوگئے ہین جو کشتگان سابق کے بدلے

مقتول ہونے کو طیار ہین اور علف شمشیر و سنان ہو سکتے ہین۔

لها غرر ما تنقضي وحجول	طلعن عليهم طلعة يعرفونها

الغرر جمع غرة وہی البیاض یکون فے جبهة الفرس زائدا علے قدر الدرہم۔ والحجول بیاض یکون فی قوائمها ترجمہ وہ گھوڑے ان دونون موضعون مین اُس شان وشوکت سے ظاہر ہوئے جنکو وہ سابق سے پہچانتے ہین کہ اُنکے سر وپا کے نشان اور علامتین کبھی پوشیدہ نہون گی۔

فتلقي الينا اهلها وتزول	تمل الحصون الشم طول نزالنا

الشم الطوال المرتفعة العالية ترجمہ بلند قلعے ہماری مدت جنگ کی درازی سے تنگ وملول ہوجاتے ہین سو ناچار ہوکر وہ اپنے رہنے والون کو ہماری طرف ڈالدیتے ہین اور خود گر پڑتے ہین یعنی بدرجہ ناچاری اہل قلعہ ہمارے پاس حاضر ہوجاتے ہین اور ہم قلعہ کو منہدم کردیتے ہین۔

وكل عزيز للامير ذليل	وبتن بحصن الران رزحى من الوجى

حصن الران حصن من حصون الروم۔ دررزحی تعبة کلیلة ترجمہ سو ممدوح کے گھوڑون نے بحالت درماندگی وسودہ پائی قلعہ ران مین شب بسر کی یعنی بسبب شدت دوڑ دھوپ و درازی سفر وہ تھکگئے تھے پھر اسکا عذر بیان کرتا ہے کہ گھوڑے ضعف کے سبب نہین تھکے تھے بلکہ اس سبب سے کہ امیر نے اپنی بلند ہمتی کے سبب اُنکو تکلیف مالایطاق دی تھی اور گھوڑے ہرچند عزیز تھے اور نہایت قیمتی مگر اُس کی ہمت عالی کے روبرو ذلیل تھے۔ یا یون کہئے کہ ایسے حال مین قیام کیا کہ عزیزان روم ممدوح کے روبرو ذلیل ہوگئے تھے۔

وفي كل سيف ما خلاه فلول	وفي كل نفس ما خلاه ملالة

ترجمہ اس حملہ کی شدت کے سبب ہر طبیعت مین سوائے سیف الدولہ کے ملال تھا مگر وہ ویسا ہی تازہ دم تھا اور ہر تلوار مین بجز سیف الدولہ کے دندانہ پڑگئے تھے اور وہ کند ہوگئی تھی سوائے ممدوح کے۔

واودية مجهولة وهجول	ودون سميساط المطامير والملا

سمیساط بلد من بلاد الروم والمطامیر جمع مطمورة وہی حفرة غائرة فی الارض والملا الفلاة والہجول جمع ہجل وہو المطمئن من الارض ترجمہ اور شہر سمیساط سے ورے گہرے گڈھے اور جنگل اور نالے اور کھالی غیر معلوم الاسم اور پست زمینین ہین اور باوجود ان دشواریون کے ممدوح نے اُسے فتح کرلیا۔ اور شارح عبکری اُسکے یہہ معنی کہتا ہے کہ جب سیف الدولہ کو یہہ خبر پہونچی کہ رومی لوگ مسلمانون کے شہرون کو لوٹنے لگے تو یہہ مع اپنے لشکر کے سمیساط مین تھا تو باوجودیکہ اُس کے گرد وپیش مین بڑے گڈھے وغیرہ موانع

وہ سب ان دشواریوں پر غالب آکر مسلمانوں کی حمایت کے لئے پہونچا اور دشمنوں کو مار بھگایا -

لَبِسْنَ الدُّجیٰ فِیْهَا اِلیٰ اَرْضِ مَرْعَشٍ	وَلِلرُّوْمِ خَطْبٌ فِی الْبِلَادِ جَلِیْلُ

مرعش حصن من حصون الروم - ولبسن الدجی سرن فی الظلام ترجمہ اُسکے سوار تاریکی مین سرحد مرعش تک گئے گویا اونھون نے تاریکی کو بمنزلہ لباس پہن لیا حال آنکہ روم کے لئے شہرون مین عزت عظیم تھی یعنی انکی قوت و شوکت زیادہ تھی تب بھی اُن کو کوئی روک نسکا - یا یہہ معنے کہ جب سیف الدولہ قلعہ ران پر پہونچا تو اسکو خبر ملی کہ رومی مسلمانون کے شہر ونکو لوٹنے لگے تو یہہ فوراً وہان پہونچا اور دشمنون کو بکثرت قتل کیا اور دمستق کے موہنہ پر زخم لگا اور اُس کا بیٹا قسطنطین گرفتار ہوا یعنی انکو بڑی دشواریان پیش آئین

فَلَمَّا رَأَوْهُ وَحْدَهٗ قَبْلَ جَیْشِهٖ	دَرَوْا اَنَّ کُلَّ الْعَالَمِیْنَ فُضُوْلُ

الفضول الزوائد التی لاحاجۃ الیہا ترجمہ جب سیف الدولہ کو اہل روم نے تنہا اپنے لشکر سے پہلے دیکھا تو انکو معلوم ہوگیا کہ سب لوگ حاجت سے زائد ہین اُسکے ہوتے کسی کی حاجت نہین ہے -

وَاَنَّ رِمَاحَ الْخَطِّ عَنْهُ قَصِیْرَةٌ	وَاَنَّ حَدِیْدَ الْهِنْدِ عَنْهُ کَلِیْلُ

الخط موضع بالیمامۃ تنسب الیہ الرماح الخطیۃ - والکلیل الذی لایقطع ترجمہ اور اُنھون نے یہہ بات بھی جان لی کہ نیزہ خطی ممدوح سے کوتاہ ہین یعنی اُس تلک نہین پہونچ سکتے اور یہہ بات بھی معلوم کرلے کہ تیغ ہندی اُس سے کند ہے یا تو بسبب اُسکی خوش اقبالی کے یا اِس سبب سے کہ بباعث رعب اُس تلک کوئی پہونچ نہین سکتا یا بسبب واقفیت قواعد جنگ و قوت و چالاکی کے -

فَاَوْرَدَهُمْ صَدْرَ الْحِصَانِ وَسَیْفَهٗ	فَتًی بَاسُهٗ مِثْلُ الْعَطَاءِ جَزِیْلُ

الحصان الفحل من الخیل - والجزیل الکثیر ترجمہ یہہ اشارہ ہے اسطرف کہ سیف الدولہ رومیون کی دستبرد کی خبر سنکر فوراً دشواریان راہ کی قطع کرکے انپر جا پڑا سو کہتا ہے کہ اُن کو اپنے گھوڑے کے سینہ اور تلوار کے سامنے رکھ لیا اُس جوان نے جس کا رعب مثل اُس کی بخشش کے کثیر ہے یعنے اُس کی ہیبت وعطا دونون کثیر ہین -

جَوَادٌ عَلَی الْعِلَّاتِ بِالْمَالِ کُلِّهٖ	وَلٰکِنَّهٗ بِالدَّارِعِیْنَ بَخِیْلُ

العلات العوائق - والدارعون جمع دارع وھوالذی علیہ الدرع مثل لابن وتامر ترجمہ وہ باوجود موانع عطا و درپیشی حاجات اپنا سارا مال بخشنے والا ہے مگر وہ اپنے سپاہیان زرہ پوش کے معاملہ مین بخیل ہے اُن کو کسی کو نہین دیتا اور اگر زرہ پوش اعدا کے مراد لیوین تو یہہ معنے ہونگے کہ انکو قتل کر ڈالتا ہے اور مردہ شمنون کو نہین دیتا -

بِضَربٍ حُزونُ البَيضِ فيهِ سُهولُ	فَوَدَّعَ قَتلاهُم وَشَيَّعَ فَلَّهُم

الفل المنہزم - والحزن ما غلظ من الارض وہو ضد السہل - والبیض جمع بیضۃ وہو الخوذ ترجمہ ممدوح نے اُنکے مقتولون کو چھوڑ دیا اور اُنکے بھگوڑون کے پیچھے ایسی ضرب شدید کیساتھ روانہ ہوا کہ اُنکے خود انکو اُنکے سرون پر اس آسانی سے توڑ دیا کہ خود بمنزلہ سنگلاخ تھے اُسکے روبرو مثل زمین ہموار کے ہوگئے ۔

وَاِن كانَ في ساقَيهِ مِنهُ كُبولُ	عَلى قَلبِ قُسطَنطينَ مِنهُ تَعَجُّبٌ

قسطنطین ہو ابن الدمستق مقدم الروم - والکبول جمع کبل وہو القید الضخم ترجمہ قسطنطین کے دل مین اس ضرب سے تعجب ہے اگرچہ اُسکے دونون ساقون مین بھاری بیڑیان ہین یعنے اسیر ہے تعجب ضرب اُسکے دل سے نہین جاتا ہے ۔ کہتے ہین کہ جب قسطنطین سیف الدولہ کی قید مین آیا تو اس نے اُس کی بہت تواضع کی مگر آخر کو وہ مرگیا اور اسکا سیف الدولہ کو بہت رنج ہوا اور اُس کے باپ نے یہہ خیال کرکے کہ اُسکو کچھ کھلا کر مار دیا ہی چند مسلمانون کو مار ڈالا اور سیف الدولہ اُسکی اس حرکت کو معیوب سمجھتا تھا ۔

فَكَم هارِبٍ مِمّا اِلَيهِ يَؤولُ	لَعَلَّكَ يَوماً يا دُمُستُقُ عائِدٌ

ترجمہ شاید تو ای دمستق کسی روز سیف الدولہ کی طرف لڑنے کو آوے اور جس موت سے تو بھاگا ہے اُسکے پنجہ مین گرفتار ہوجاوے کیونکہ اکثر آدمی اُس امر سے بھاگتا ہے جسکی طرف انجام مین لوٹتا ہے ۔

وَخَلَّفتَ اِحدى مُهجَتَيكَ تَسيلُ	نَجَوتَ بِاِحدى مُهجَتَيكَ جَريحَةً

المہجۃ الجریحۃ الدستق والسائلۃ یرید بہا ابنہ ترجمہ تو اپنی دو جانون مین سے ایک جان زخمی لیکے بھاگا یعنے موہنہ کا زخم کہا کر تو بھاگ گیا اور اپنی دو جانون مین سے ایک جان بہتی ہوئی چھوڑ گیا ۔ زخمی ہونا بدن کی صفت ہے مگر چونکہ جسم کی تکلیف روح مین سرایت کرجاتی ہے اس لئے زخم جسم کو زخم روح کہا ۔ بہتی ہوئی جان کے یہہ معنی ہین کہ وہ قید مین غم سے گھلتی ہی یا وہ قتل کیا جاویگا سو اُسکا قتل گویا تیرا قتل ہے ۔

وَيَسكُنُ في الدُنيا اِلَيكَ خَليلُ	اَتُسلِمُ لِلخَطِّيَّةِ ابنَكَ هارِباً

ترجمہ کیا تو بھاگتا ہوا اپنی بیٹے کو نیزہ خطی کے حوالہ کرگیا اور اس بیمروتی کے بعد کوئی تیرا دوست تجھپر اطمینان واعتماد کریگا یعنے نہین کریگا ۔ خلاصہ یہہ کہ جب تو نے بیٹے جیسی پیاری چیز کی حمایت نہ کی تو پھر کسکی کریگا ۔

نَصيرُكَ مِنها رَنَّةٌ وَعَويلُ	بِوَجهِكَ ما اَنساكَهُ مِن مُرِشَّةٍ

المرشۃ الطعنۃ التی یرش منہا الدم ارتشاشا - والرنۃ الصوت بالبکاء والعویل البکاء ترجمہ تیرے چہرہ پر ایسا زخم خون چکان موجود ہے جس نے تجھے تیرا بیٹا بھلا دیا اب تیرا اس زخم کی تکلیف مین مددگار اور رفیق چیخنا اور رونا ہے ۔ خلاصہ یہہ تو اپنی حفاظت نہین کرسکا بیٹے کی کیا کریگا ۔

اَعَزَّ کُمْ طُوْلُ الْجُیُوْشِ وَعَرْضُهَا	عَلِیٌّ شَرُوْبٌ لِلْجُیُوْشِ اَکُوْلُ

ترجمہ کیا تم کو تمھارے لشکر کے طول وعرض یعنے کثرت نے دہوکے مین ڈالا ہے اُس کا حال سن لو کہ علے یعنے سیف الدولہ تمھارے لشکرون کو کھانے پینے والا ہے یعنے اُس کے روبرو تمھارے لشکرون کی کچھہ حقیقت نہین وہ سکو چٹ کر جاویگا۔

اِذَا لَمْ تَکُنْ لِلَّیْثِ اِلَّا فَرِیْسَۃٌ	غَذَاهُ وَلَمْ یَنْفَعْكَ اَنَّكَ فِیْلُ

غذاہ صار لہ غذاءً۔ والضمیر للیث ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ جب شیر کے لئے توسوای شکار اور کچھہ نہو تو وہ اُس کو کھاجاویگا اور یہہ امر تجکو نافع نہوگا کہ تو ہاتھی ہے۔ جب شکار کرلیا تو کیا چھوٹا اور کیا بڑا۔

اِذَا الطَّعْنُ لَمْ تُدْخِلْكَ فِیْهِ شَجَاعَۃٌ	هِیَ الطَّعْنُ لَمْ یُدْخِلْكَ فِیْهِ عَذُوْلُ

ترجمہ جبکہ نیزہ زنی مین تجکو شجاعت داخل نکرے تو وہ ایسی نیزہ زنی ہے کہ اُسمین تجکو ملامت ملامت گر داخل نہین کرسکتی یعنی تحریک وترغیب نامردبزدلہ کو مفید نہین ہوتی۔

فَاِنْ تَکُنِ الْاَیَّامُ اَبْصَرْنَ صَوْلَۃً	فَقَدْ عَلَّمَ الْاَیَّامَ کَیْفَ نَصُوْلُ

الصولۃ حملۃ الباطش ترجمہ سو اگر زمانہ نے سیف الدولہ کا حملہ دیکھا تو اُسکو یہہ فائدہ ہوا کہ سیف الدولہ نے زمانہ کو حملہ کرنا سکھادیا۔ باوجودیکہ حملات زمانہ مشہور ہین۔

فَدَتْكَ مُلُوْكٌ لَمْ تُسَمَّ مَوَاضِیًا	فَاِنَّكَ مَاضِی الشَّفْرَتَیْنِ صَقِیْلُ

ترجمہ تجھپر وہ بادشاہ قربان ہون جو تیری مشابہت کا قصد کرتے ہین اور اونکا نام شمشیر ہائے قاطع نہین رکھا گیا سو کسطرح وہ تیرے مشابہہ ہوسکتے ہین کیونکہ تیری دونون دہارین قاطع ہین اور صیقلدار۔ دو دہاری شمشیر کو اردو مین کتی کہتے ہین۔

اِذَا کَانَ بَعْضُ النَّاسِ سَیْفًا لِدَوْلَۃٍ	فَفِی النَّاسِ بُوْقَاتٌ لَهَا وَطُبُوْلُ

البوق ہو الذی ینفخ فیہ جمعہ بوقات مثل حمام وحمامات ترجمہ جبکہ بعض لوگ یعنے تو دولت کی سیف ہوا تو اور لوگ تیری نسبت ترئے یا بگل اور نقارے ہین یعنے کچھہ حقیقت نہین رکھتے۔ اور شارح عروضی کہتا ہے کہ بوق اور طبل سے مراد شاعر لوگ ہین جو اُسکے فضائل کو شائع اور مشتہر کرتے ہین۔

اَنَا السَّابِقُ الْهَادِیْ اِلٰی مَا اَقُوْلُهُ	اِذَا الْقَوْلُ قَبْلَ الْقَائِلِیْنَ مَقُوْلُ

ترجمہ اپنی تعریف کرتا ہے کہ مین امام شاعران ہون اور اور لوگون کا اُس طریق جدید کی طرف جو مینے ایجاد کیا ہے رہنما ہون جبکہ اور شاعر اُس طریق کا اتباع کرتے ہین جو پہلے لوگ کہہ گئے ہین۔ غرض مین موجد ہون۔

وَمَا لِكَلَامِ النَّاسِ فِيمَا يُرِيبُنِي ‏ ‏ ‏ أُصُولٌ وَلَا لِقَائِلِيهِ أُصُولُ

ترجمہ اور حاسدین کے کلام کے لئے اُس بارہ مین جو مجھپر تہمت رکھتے ہین یا شک مین ڈالتے ہین اصلین نہین ہین اور نہ خود اُنکے لئے فضل و شرف مین اصول ثابتہ ہین بلکہ وہ لوگ مجہول النسب ہین

أُعَادَى عَلَى مَا يُوجِبُ الْحُبَّ لِلْفَتَى ‏ ‏ ‏ وَأَهْدَأُ وَالْأَفْكَارُ فِيَّ تَجُولُ

ترجمہ مین عداوت کیا جاتا ہون ایسے امور پر جو مرد کی دوستی کے باعث ہوتے ہین یعنی علم و فضل و کمال شاعری پر جو موجب محبت ہوئے چاہین اور شاعر میری دشمنی کرتے ہین اور مین ساکن و خاموش ہون اور حاسدونکی فکر میری برائی مین جولانی کرتے ہین۔

سِوَى وَجَعِ الْحُسَّادِ دَاوِ فَإِنَّهُ ‏ ‏ ‏ إِذَا حَلَّ فِي قَلْبٍ فَلَيْسَ يَحُولُ

ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ سوائے درد و مرض حاسدونکے اور امراض کا علاج کر کیونکہ مرض حسد جب کسی دلمین ٹھہر جاتا ہے پھر زائل نہین ہوتا۔

وَلَا تَطْمَعَنْ مِنْ حَاسِدٍ فِي مَوَدَّةٍ ‏ ‏ ‏ وَإِنْ كُنْتَ تُبْدِيهَا لَهُ وَتُنِيلُ

ترجمہ اور حاسد سے محبت کی طمع و امید مت کر اگرچہ تو اُس سے محبت ظاہر کرے اور اُسکو عطا بخشے۔

وَإِنَّا لَنَلْقَى الْحَادِثَاتِ بِأَنْفُسٍ ‏ ‏ ‏ كَثِيرُ الرَّزَايَا عِنْدَهُنَّ قَلِيلُ

ترجمہ اور ہمارے صبر و ہمت کا یہ حال ہے کہ ہم حادثات زمانہ کا ایسی جانون ثابت العزم کیساتھ مقابلہ کرتے ہین کہ مصائب کثیرہ اُنکے روبرو قلیل و حقیر ہین صدمات سے گھبراتے نہین۔

يَهُونُ عَلَيْنَا أَنْ تُصَابَ جُسُومُنَا ‏ ‏ ‏ وَتَسْلَمَ أَعْرَاضٌ لَنَا وَعُقُولُ

ترجمہ ہمکو یہ آسان ہے کہ ہمارے جسم لڑائی مین زخمون وغیرہ کی مصیبت سے پہنچائی جاوین اور ہماری ابروئین اور عقلین سلامت رہین یعنی ہمکو قتل و زخم اجسام کی کچھ پروا نہین ہان ابروئی اور عقلی کرسداوار نہین ہین

فَتِيهًا وَفَخْرًا تَغْلِبَ ابْنَةَ وَائِلٍ ‏ ‏ ‏ فَأَنْتِ لِخَيْرِ الْفَاخِرِينَ قَبِيلُ

نصب تیہا و فخرا علی المصدر۔ وانث تغلب لانہا قبیلۃ وہم رہط سیف الدولۃ **ترجمہ** ای قبیلہ تغلب ابنۃ وائل تو تمام عرب پر دون کی مے اور فخر کر کیونکہ تو عمدہ فخر کرنیوالون کا یعنی سیف الدولہ کا قبیلہ ہے۔

يَغُمُّ عَلِيًّا أَنْ يَمُوتَ عَدُوُّهُ ‏ ‏ ‏ إِذَا لَمْ تَغُلْهُ بِالْأَسِنَّةِ غُولُ

تغلہ تہلکہ والغول المہلک والمنیۃ **ترجمہ** علی یعنی سیف الدولہ کو اُسکے دشمن کی موت جبکہ اُسکو موت نیزونسے ہلاک نکرے مغموم و محزون کرتی ہے۔ یعنی وہ چاہتا ہے کہ اپنے دشمن کو خود ہلاک کرے یہہ اُسکے پسند نہین ہے کہ دشمن اپنی موت سے مرے لیئے کینہ کش ہاد رہے۔

فکلّ مماتٍ لم یمتہ غلول	شریک المنایا والنفوس غنیمۃ

الغلول ما اخذ من المغانم قبل القسمۃ ترجمہ ممدوح قتل اعدا مین موتون کا شریک ہے سو جو موت کہ اسکے ذریعہ سے نہین ہوئی وہ خیانت قبل القسمۃ ہے۔ موتون کے ساتھہ شرکت کے یہہ معنی ہین کہ اسقدر قتل اعدا کثرت اُسکے ہاتھہ سے ہوتا ہے گویا وہ موتون کا قتل مین شریک ہے۔

لمن وردہ للموت الزؤام تدول	فان تکن الدولات قسما فانہا

الدولات الظفر۔ والزؤام العاجل المکروہ ترجمہ سو اگر فتح و دولت کامیابی کی کوئی قسم ہے تو یہہ دولت اُس شخص کے حصہ مین ہے جو جنگ کرکے بے صاحب فراش ہونے کے اور بے تکالیف امراض اُٹھانے کے موت عاجل سے مرے بہادر لوگ اسطرح کی موت کو نہایت پسند کرتے ہین۔

وللبیض فی ہام الکماۃ صلیل	لمن ہون الدنیا علی النفس ساعۃ

البیض السیوف۔ والصلیل متدا والصوت ترجمہ یہہ دولت اُس شخص کو نصیب ہوتی ہے جو دنیا کو ایک ساعت کے لئے اپنے واسطے ذلیل و بیقدر سمجھے اور مصائب جنگ پر صبر کرے اور موت سے اُسوقت نڈر رہے جب چمکدار شمشیر ونکو سر ہائے بہادران مین چھپا چھپے اور کہنا کہنے ہو۔

وقد جری ذکر ما بین العرب والاکراد من الفضل فقال سیف الدولہ ما تقول فی ہذا وما تحکم یا ابا الطیب فقال

تخبرہم اکثرہم فضائلا	ان کنت عن خیر الانام سائلا

ترجمہ ای ممدوح اگر تو بہترین خلق کو دریافت فرماتا ہے تو سب سے بہتر وہ شخص ہے جو باعتبار فضائل اکثر و اشہر ہو

الطاعنین فی الوغی اوائلا	من انت منہم یا ہمام وائلا

جعل وائلا اسما للقبیلۃ فلم یصرفہ ترجمہ باعتبار فضائل اکثر وہ ہے جنمین تو ای سردار باہمت بنی وائل ہے وہ لوگ ایسے ہین کہ لڑائی مین پیشروان لشکر اعدا کے بڑہ کر نیزے مارتے ہین۔

قد فضلوا لفضلک القبائلا	والعاذلین فی الندی العواذلا

ترجمہ تیری قوم ایسی سخی ہی کہ جو اُنکو کثرت سخاوت مین ملامت کرتے ہین یہہ اُسکو اس ملامت کی بابت ملامت کرتے ہین یعنے یہہ اُن کو اولٹا در باب بخل قابل ملامت سمجھتے ہین وہ لوگ تیرے شرف و مجد کے سبب تمام قبیلون سے فاضل ہوگئے ہین۔

وقال یمدحہ عند نزول رسول الروم فی صفر سنہ ثلث واربعین وثلثمائۃ

يُرَدُّ بِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَيُشَاغَلُ	دُرُوعٌ لِمَلْكِ الرُّومِ هٰذِي الرَّسَائِلُ

ملک ہو مخفف من ملک **ترجمہ** یہہ خطوط شاہ روم کے لئے بمنزلہ زرہون کے ہین کہ وہ اُنکے ذریعہ سے تجکو اور تیرے لشکروں کو اپنی جان سے روکتا اور مشغول کرتا ہے یعنے پیغام صلح بھیجکر۔

عَلَيْكَ ثَنَاءٌ سَابِغٌ وَفَضَائِلُ	هِيَ الزَّرَدُ الضَّافِي عَلَيْهِ وَلَفْظُهَا

الزرد الدرع ۔ والضافی الکثیف السابغ **ترجمہ** یہہ خطوط شاہ روم پر درحقیقت ایک وسیع چوڑی بنی ہوئی گاڑھی زرہ ہے اور اُس کے لفظ تیری تعریف کامل اور تیری فضیلتین ہین ۔ حاصل یہہ کہ وہ خوشامد تجسے خواہان صلح ہے۔

وَمَا سَكَنَتْ مُذْ سِرْتَ فِيهَا الْقَسَاطِلُ	وَأَنَّى اهْتَدَى هٰذَا الرَّسُولُ بِأَرْضِهِ

القساطل جمع قسطل وهو الغبار الذي تثيره الخيل بحوافرها **ترجمہ** اس قاصد کو اپنے ملک کی زمین مین تیری طرف آنے کے لئے کس طرح راہ ملی اور حال یہہ ہے کہ جب سے تو اُس ملک مین غازیانہ پھرا ہی تیرے گھوڑون کے سمونکا غبار ابتلک نہین ٹھیرا اور بیٹھا ہے۔

وَلَمْ تَصْفُ مِنْ مَزْجِ الدِّمَاءِ الْمَنَاهِلُ	وَمِنْ أَيِّ مَاءٍ كَانَ يَسْقِي جِيَادَهُ

ترجمہ اور یہہ قاصد راہ مین اپنے گھوڑونکو کس پانی سے سیراب کرتا ہوگا اور حال یہہ ہی کہ ابتلک خونونکی آمیزش سے اُسکے دیس کے چشمے صاف نہین ہوئے یعنی بسبب تیری کثرت خونریزی کے۔

وَتَنْقَدُّ تَحْتَ الذُّعْرِ مِنْهُ الْمَفَاصِلُ	أَتَاكَ يَكَادُ الرَّأْسُ يَجْحَدُ عُنْقَهُ

الذعر الفزع ۔ وتنقد تنقطع ۔ والمفاصل الاعضاء **ترجمہ** وہ قاصد تیرے پاس ایسے حال مین آیا کہ قریب تھا کہ اُسکا سر اُسکی گردن سے انکار کرے یعنی تیری ہیبت کے سبب تیری طرف بڑھتے ہوئے ایک عضو دوسرے سے جدا ہوا جاتا تھا اور اُس کا سر وبال دوش ہو رہا تھا اور بسبب غلبہ خوف کے اُس کے جوڑ بند چکنا چور ہوئے جاتے تھے۔

إِلَيْكَ إِذَا مَا عَوَّجَتْهُ الْأَفَاكِلُ	يُقَوِّمُ تَقْوِيمُ السِّمَاطَيْنِ مَشْيَهُ

من روی تقویم بالنصب جعلہ مصدرا ۔ ویکون الضمیر فی یقوم للرسول ۔ ومن رفعہ جعلہ فاعلا والسماطان الصفان ۔ والافاکل جمع افکل وهی الرعدة التی تعرض عند الفزع **ترجمہ** جبکہ قاصد کو تیرے رعب وہیبت کے سبب کپکپی اور لرزے راست روی سے کج کردیتے تھے تو دونون صفہای لشکر کے راستی اُس کی رفتار کو سیدھا کردیتی تھی یعنی وہ ٹیڑھا نہین چل سکتا تھا۔

سَمِيُّكَ وَالْخِلُّ الَّذِي لَا يُزَايِلُ	فَقَاسَمَكَ الْعَيْنَيْنِ مِنْهُ وَلَحْظَهُ

سمیت بہ یجیٰ بالسیف - والخل الخلیل ویقال للسیف خلیل دخل ترجمہ سو قاصد کے دونون آنکھون اور
اسکی نگاہ کو تجھسے تیرے ہمنام اور اُس دوست نے جو تجھسے کبھی جدا نہین ہوتا یعنے تلوار رسمی نے تقسیم
کر لیا تھا یعنے کبھی تو وہ باُمید عطا تیری طرف دیکھتا تھا اور کبھی بخوف قتل تیری تلوار کو جسکی تفصیل اگلے شعر مین

وَاَبْصَرَ مِنْكَ الرِّزْقَ وَالرِّزْقُ مُطْمِعٌ وَاَبْصَرَ مِنْهُ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ هَائِلُ

الہائل المفزع ترجمہ اور وہ جب تجکو دیکھتا تھا تو تیری کثرت عطا کے سبب تجھسے رزق کو دیکھتا تھا اور جب
تیری تلوار کو دیکھتا تھا تو اُس سے موت کو جو بڑی خوفناک چیز ہے دیکھتا تھا غرض اسی حال خوف
و رجا مین تیری طرف آتا تھا -

وَقَبَّلَ كُمًّا قَبَّلَ التُّرْبَ قَبْلَهٗ وَكُلُّ كَمِيٍّ وَاقِفٌ مُتَضَائِلُ

المتضائل المنقبض المخفی شخصہ فرقاً ترجمہ اور قاصد نے پہلے تیری خاک در کو بوسہ دیا اور پھر تیری آستین کو
ایسے حال مین کہ تیرے لشکر کا ہر دلیر بہادر ششدر اور دبا ہوا تیرے رعب کے سبب کھڑا ہوا تھا -

وَاَسْعَدُ مُشْتَاقٍ وَاَظْفَرُ طَالِبٍ هُمَامٌ اِلٰى تَقْبِيْلِ كُمِّكَ وَاصِلُ

الہمام الملک الرفیع الہمۃ ترجمہ اور مشتاقون مین بڑا سعادت مند اور طالبان مقاصد مین بڑا کامیاب وہ
باہمت مرد ہے جسکو تیری آستین کا بوسہ نصیب ہوا اور اِس مطلب کو پہونچ جاوے -

مَكَانٌ تَمَنَّاهُ الشِّفَاهُ وَدُوْنَهٗ صُدُوْرُ الْمَذَاكِيْ وَالرِّمَاحُ الذَّوَابِلُ

المذاکی من الخیل التی کملت اسنانہا - والواحد مذکٍ - والذوابل من الرماح الیابسۃ العوالی ترجمہ تیری
آستین کا بوسہ ایک مرتبہ عالی ہے جسکی لبہائے مردم آرزو رکھتے ہین مگر حصول اِس مرتبہ کا آسان نہین ہے
کیونکہ اُس سے ورے پختہ گھوڑون کے سینے اور خشک اور بلند نیزے حائل ہین وہان تلک رسائی سخت دشوار ہے

فَمَا بَلَّغَتْهُ مَا اَرَادَ كَرَامَةٌ عَلَيْكَ وَلٰكِنْ لَمْ يَخِبْ لَكَ سَائِلُ

ترجمہ سو اوس قاصد کو اُس کے مطلب تلک یعنے بوسہ آستین تلک اِس بات نے نہین پہونچایا کہ
وہ تیرے نزدیک مکرم تھا بلکہ اسکا یہہ سبب ہے کہ تیرا کوئی سائل ناکامیاب نہین ہوتا - اُس نے سوال
کیا اور تو نے اُس کو پورا کر دیا -

وَاَكْبَرَ مِنْهُ هِمَّةً بَعَثَتْ بِهٖ اِلَيْكَ الْعِدٰى وَاسْتَنْظَرَتْهُ الْجَحَافِلُ

اکبرہ راٰہ کبیراً و عظم عندہ - و بعثت بہ لغۃ فی بعثتہ حکاہ ابو علے الفارسی - واستنظرتہ ای انتظرتہ او طلب
منہ المہلۃ ترجمہ اور اُس قاصد نے اپنی ہمت کو جسکے سبب اور بھروسہ پر دشمنون نے اُس کو تیری
طرف بھیجا بڑا عالی سمجھا - اِس صورت مین کبر کا فاعل قاصد ہوا اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ اکبر کا فاعل

عدی ہون اُس صورت مین یہ ترجمہ ہوگا کہ تیرے رومی دشمنون نے اُس قاصد کی ایسی ہمت کو جو اُس کو تیری طرف لے آئی بہت بڑا شمار کیا کیونکہ تیرے رعب کے سبب ہر کوئی تیرے پاس آتا ڈرتا ہے اور رومیون کے لشکر اُسکے لوٹنے کے منتظر ہین کہ دیکھئے صلح منظور ہوتی ہے یا نہین ۔ یا اُنکے لشکر اُس قاصد کے ذریعہ سے طالب مہلت جنگ ہین ۔

فَاَقْبَلَ مِنْ اَصْحَابِہٖ وَھُوَ مُرْسَلٌ	وَعَادَ اِلٰی اَصْحَابِہٖ وَھُوَ عَاذِلٌ

ترجمہ سو قاصد اپنے رفقا کے پاس سے اون کا پیام بر ہوکر آیا اور اُنکی طرف ایسے حال مین لوٹا کہ بسبب معاینہ تیری جاہ وحشم وکثرت افواج وخدم تجھسے لڑنے پر اُنکو ملامت کرتا تھا کہ ایسی جمعیت والے سے لڑنا سراسر مضرت ہے

تَحَیَّرَ فِیْ سَیْفٍ رَبِیْعَۃُ اَصْلُہٗ	وَطَابِعُہُ الرَّحْمٰنُ وَالْمَجْدُ صَاقِلُ

طبع السیف صناعتہ علے ہیئتہ **ترجمہ** وہ قاصد اُس تلوار کو دیکھکر حیران رہگیا کہ جسکی اصل بنی ربیعہ ہے اور اُسکا بنانے والا خدا اور شرف ومجد اوسکے صیقلگر اور اُسکے جوہر ظاہر کرنے والے ہین ۔

وَمَا لَوْنُہٗ مِمَّا تُحَصِّلُ مُقْلَۃٌ	وَلَا حَدُّہٗ مِمَّا تَجُسُّ الْاَنَامِلُ

ترجمہ اور اُس تلوار کے رنگ کو بسبب اُسکے رعب کے کوئی آنکھہ نہین دیکہ سکتی اور نہ اُسکی ایسی تیزی ہو کہ اُس کو اونگلیون کے پور معلوم کرسکین کیونکہ وہ شمشیر حقیقی نہین ہے یا نہایت تیز ہے کہ اُسکو کوئی چھو نہین سکتا ۔

اِذَا عَایَنَتْکَ الرُّسْلُ ھَانَتْ نُفُوْسُہَا	عَلَیْہَا وَمَا جَاءَتْ بِہٖ وَالْمُرَاسِلُ

ترجمہ جبکہ تجکو باین جاہ وجلال شاہونکے قاصد دیکھتے ہین تو اُنکی جانین اور اُنکے پیام اور اُنکے بھیجنے والے اُنکو ذلیل معلوم ہونے لگتے ہین ۔ غرض تیری عظمت مین بالکل محو ہوجاتے ہین ۔

رَجَا الرُّوْمُ مَنْ تُرْجٰی النَّوَافِلُ کُلُّہَا	لَدَیْہِ وَلَا تُرْجٰی لَدَیْہِ الطَّوَائِلُ

الطوائل الاحقاد واحدہا طائلۃ **ترجمہ** روم نے درباب اجابت صلح اُس شخص سے امید کی کہ سب اقسام عطایا کی اُس سے امید کیجاتی ہین اور اُس سے کینون یعنے انتقام لینے کی امید نہین کیجاتی ہے ۔

فَاِنْ کَانَ خَوْفُ الْقَتْلِ وَالْاَسْرِ سَاقَہُمْ	فَقَدْ فَعَلُوْا مَا الْقَتْلُ وَالْاَسْرُ فَاعِلُ

ترجمہ سو اگر خوف قتل وقید رومیون کو بطلب صلح لایا ہے تو اُنہون نے پہلے ہی اپنی جانون سے وہ معاملہ برتا جو قتل اور قید اُنکے ساتھہ کرتے یعنی اُنہون نے نہایت ذلت درباب درخواست صلح اختیار کرلی

فَخَافُوْکَ حَتّٰی مَا لِقَتْلٍ زِیَادَۃٌ	وَجَاءُوْکَ حَتّٰی مَا تُرَادُ السَّلَاسِلُ

ترجمہ سو وہ تجھسے ایسے ڈرے کہ کسی قتل کو اُس سے تکلیف دہی مین زیادتی نہین ہو اور ایسے مطیع ہوکر تیرے پاس آئے کہ زنجیرون کو اسیر پڑ ہائے جانے کی حاجت نہین ہو کیونکہ وہ نہایت عاجز ہوکر آئے ہین ۔

کَاَنَّکَ بَحْرٌ وَالْمُلُوکُ جَدَاوِلُ	اَرَی کُلَّ ذِی مُلْکٍ اِلَیْکَ مَصِیْرُہٗ

الجداول جمع جدول وہوالنہر الصغیر ترجمہ مین ہر بادشاہ کو دیکھتا ہون کہ اُسکی جائے بازگشت وموقع پناہ تیری طرف ہے گویا تو سمندر ہے اور بادشاہ ندیان اور نہرین کہ آخر کو سمندر ہی مین جا ملتی ہین -

فَوَابِلُھُمْ طَلٌّ وَطَلُّکَ وَابِلُ	اِذَا مَطَرَتْ مِنْھُمْ وَمِنْکَ سَحَائِبُ

الطل المطر الضعیف - والوابل المطر الکثر ترجمہ جبکہ اونکے اور تیرے ابر ہائے عطا برسین تو اُن کی عطائے کثیر تیرے مقابلہ مین نہایت قلیل وبمنزلہ ترشح ہونگی اور تیری ترشح اور عطائے قلیل اُنکے باران عطا کی نسبت ایک باران کثیر ہوگا - یعنے تیرا قلیل بھی اُنکی نسبت کثیر ہے

وَقَدْ لَقِحَتْ حَرْبٌ فَاِنَّکَ نَازِلُ	کَرِیْمٌ مَتٰی اسْتُوْھِبْتَ مَا اَنْتَ رَاکِبٌ

ای انت کریم - لقحت الحرب اشتدت - واللاقح من النوق التی ید الحمل بہا ترجمہ تو ایسا سخی ہے کہ جب تجھسے بحالت شدت جنگ تیری سواریکا گھوڑا سوال کیا جاوے تو تو فوراً ایسے نازک اور شدت حاجت کے وقت گھوڑے پرسے اوتر پڑے اور سائل کو دیدے -

وَلَا تُعْطِیَنَّ النَّاسَ مَا اَنَا قَائِلُ	اِذَا الْجُوْدُ اَعْطِ النَّاسَ مَا اَنْتَ مَالِکٌ

ترجمہ ای سخی تو اپنا مال لوگون کو بخش اور میرے اشعار ہرگز اُنکو ندے یعنے میری حاجات کا تو ہی متکفل رہ اور ایسا نکر کہ مجکو اور لوگون کی تعریف کرنی پڑے شارح ابن جنی کہتا ہے کہ میرے شعراو رذن کو مت دے کہ وہ اُس کے معانی مسخ کر دینگے مگر یہہ قول درست نہین ہے کیونکہ مدائح کا چھپانا ممکن نہین ہے اور عمدہ شعر وہ ہے جو سب مین مشہور ہو -

ضَعِیْفٌ یُقَاوِیْنِی قَصِیْرٌ یُطَاوِلُ	اَفِی کُلِّ یَوْمٍ تَحْتَ ضِبْنِی شُوَیْعِرٌ

الاستفہام للتعجب والانکار - والضبن ماتحت الابط الی الخاصرۃ وہوالحضن ترجمہ کیا ہر روز میری بغلمین ایک حقیر ضعیف شاعر میرا مقابلہ کرتا رہے گا اور باوجود کوتاہ قدی کے مجھسے طول مین بڑہنا چاہے گا یعنی ایسا نہونا چاہیئے - لفظ میری بغل مین کا یہہ مطلب ہے کہ وہ ایسا حقیر ہے کہ اگر چاہون تو اُس کو بغل مین دباکر ماردون -

وَقَلْبِی بِصَمْتِی ضَاحِکٌ مِنْہُ ھَازِلُ	لِسَانِی بِنُطْقِی صَامِتٌ عَنْہُ عَادِلٌ

ترجمہ میری زبان باوجو میری گویائی اور قوت گفتار کے اُسکی ہجو سے خاموش اور اُس سے کنارہ کرنے والی ہے کیونکہ وہ اس لائق نہین ہے کہ مین اُسکی ہجو کہون یا اُس سے گفتگو کرون اور میرا دل باوجود میری خاموشی کے اُسپر قہقہہ اوڑاتا ہے اور اُسکی جہالت کی ہنسی کرتا ہے یہہ اشارہ ہے

ان شاعروں کی طرف جو سیف الدولہ کے حضور میں اُس سے معارضہ کرتے تھے۔

وَاَتْعَبُ مَنْ نَادَاكَ مَنْ لَا تُجِيبُهُ ۔۔۔ وَاَغْيَظُ مَنْ عَادَاكَ مَنْ لَا تُشَاكِلُ

ترجمہ پھر بطور تمثیل کہتا ہے کہ جو شخص تجکو پکارے اُنمین سب سے زیادہ رنج مین وہ ہوگا جسکو تو جواب نہ دے کہ وہ اِس صورت مین نہایت ذلیل ہوگا اسلئے مین حاسدین کو جواب نہین دیتا۔ اور اُن لوگون مین سے جو تجھسے عداوت رکھتے ہین سب سے زیادہ خشمناک وہ ہوگا جو فضل وکمال مین تیرا مساوی اور ہمرنگ نہو پس وہ خود بخود اپنے دل مین نادم رہے گا۔

وَمَا التِّيهُ طِبِّي فِيهِمِ غَيْرَ اَنَّنِي ۔۔۔ بَغِيضٌ اِلَيَّ الْجَاهِلُ الْمُتَعَاقِلُ

الطب العادۃ والدین ترجمہ اور غرور اُنسے میری خود عادت نہین ہے ہان بیشک نادان آدمی جو تکلف عاقل بنے میرے نزدیک قابل بغض ہے اسلئے مین اُنسے گفتگو نہین کرتا۔

وَاَكْبَرُ تِيهِي اَنَّنِي بِكَ وَاثِقٌ ۔۔۔ وَاَكْثَرُ مَالِي اَنَّنِي لَكَ آمِلُ

ترجمہ اور میرا بڑا گھمنڈ اِس بات پر ہے کہ مین تیری عنایات کا بھروسا رکھتا ہون اور میرا بڑا سرمایہ یہ ہے کہ مین تیرے الطاف کا امیدوار ہون۔ اِس لئے مجکو کسی کے نارضامند ہوجانے کی کچھ پرواہ نہین ہے۔

لَعَلَّ لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْقَرْمِ هَبَّةً ۔۔۔ يَعِيشُ بِهَا حَقٌّ وَيَهْلِكُ بَاطِلُ

القرم السید واصلہ البعیر المکرم الذی لایحمل علیہ ولکن یکون للفحلۃ ترجمہ کاش سردار سیف الدولہ کو ایسی انتباہ وتوجہ ہو کہ اُس توجہ کے سبب سچی بات زندہ ہوجاوے اور غلط بات مرجاوے یعنی میرے حاسدین معارضین کے کلام کے عیوب اور میرے اشعار کی خوبی ظاہر ہوجاوے۔

رَمَيْتُ عِدَاهُ بِالْقَوَافِي وَفَضْلِهِ ۔۔۔ وَهُنَّ الْغَوَازِي السَّالِمَاتُ الْقَوَاتِلُ

الغوازی من الغزو جمع غازیۃ۔ والقواتل من القتل جمع قاتلۃ۔ والقوافی جمع قافیۃ واراد بہا الابیات ترجمہ مینے اُسکے دشمنونکو اپنے اشعار مدحیہ اور اوسکے فضل کے تیر مارے یعنی اپنے اشعار مین اُسکے فضائل بیان کئے اور وہ مشہور ہوئے پس یہ اشعار اُسکے دشمنون کے حق مین گویا بمنزلہ تیرون کے ہوگئے کہ وہ اُنکو سنکر براہ حسد وخشم ہلاک ہوگئے۔ اور میرے اشعار جہاد کرنیوالے اور دشمنونکے مارنے والے اور سالم رہنے والے ہین کیونکہ دشمن اُنکو کچھ مضرت نہین پہونچا سکتے ہین بخلاف اور جنگ کرنے والون کے کہ وہ دشمن سے نقصان بھی اُٹھاتے ہین۔

وَقَدْ زَعَمُوا اَنَّ النُّجُومَ خَوَالِدٌ ۔۔۔ وَلَوْ حَارَبَتْهُ نَاحَ فِيهَا الثَّوَاكِلُ

الثواکل جمع ثاکل وهی التی فقدت ولدها ترجمه اور لوگون نے خیال کیا ہے کہ ستارے ہمیشہ رہنے والے ہین کبھی فنا نہون گے اور اگر وہ ممدوح سے لڑین تو وہ بھی مقتول ہوجادین اور نہائے نوحہ گر مثل زنان فرزند مردہ کے انکو رونے لگین یعنی اُنکی سعادت مبدل بنحوست ہوجاوے اور اُنکی تمام حالات منقلب ہوجاوین

وَمَا كَانَ اَدْنَاهَا لَهُ لَوْ اَرَادَهَا	وَاَلْطَفَهَا لَوْ اَنَّهُ الْمُتَنَاوِلُ

نصب والطفها عطفا علی ادناها لانها فی موضع نصب خبر کان وانما للتعجب ترجمه اور ستارے ممدوح کسقدر قریب ہین اگر وہ اُنکے پکڑنے کا ارادہ کرے اور وہ کسقدر نرم اور نازک ہین اگر وہ اُنکے لینے کا قصد فرمائے۔ یعنی جو کام اورونکو دشوار ہین ممدوح کو آسان و سہل ہین۔ قال الواحدی رح فی جمیع النسخ والطفها برد الکنایة علی النجوم ولا معنی لذالک والصحیح ان ترد الکنایة علی الممدوح فیقول والطفه ای وما الطفه لو تناول النجوم بمعنی ما احذقه وارفقه بذالک التناول من قولهم فلان لطیف بهذا الامر ای رفیق به یعنی انه یحسنه وهو لیس فیه باخرق۔ اس صورت مین دوسرے مصرعہ کا ترجمہ یہہ ہوگا کہ ممدوح کسقدر ماہر ہے اگر وہ ستارون کو لینا چاہے یعنی اُسکو یہہ کام کچھ دشوار نہین ہے۔

قَرِيْبٌ عَلَيْهِ كُلُّ نَاءٍ عَلَى الْوَرَى	اِذَا لَثَّمَتْهُ بِالْغُبَارِ الْقَنَابِلُ

القنابل الجماعات من الخیل او الناس واحدها قنبلة وهی خمسون وقال الجوهری ما بین الثلاثین الی الاربعین ترجمه جو امر اور لوگون سے دور اور اُنپر دشوار ہے وہ ممدوح پر آسان اور اُس سے نزدیک ہے جبکہ گھوڑونکے پرے اُسکے چہرہ پر غبار کا نقاب ڈالدین۔ یعنی جبکہ وہ لشکرکشی کرے۔

يُدَبِّرُ شَرْقَ الْاَرْضِ وَالْغَرْبَ كَفُّهُ	وَلَيْسَ لَهَا وَقْتًا عَنِ الْجُوْدِ شَاغِلُ

من رفع وقتا جعله اسم لیس وشاغل نعتاله۔ والخبر فی الجار والمجرور وعن الجود متعلق باسم الفاعل ومن نصبه جعله ظرفا وجعل شاغلا اسم لیس ترجمه اُسکا ہاتھ ممالک مشرق و مغرب کا بھی بندوبست کرتا ہے اور باین ہمہ اُسکو کوئی وقت بخشش و عطاسے روکنے والا نہین ہے۔ غرض ہر وقت سخاوت کرتا ہے۔

يُتْبِعُ هُرَّابَ الرِّجَالِ مُرَادُهُ	فَمَنْ فَرَّ حَرْبًا عَارَضَتْهُ الْغَوَائِلُ

الغوائل جمع غائلة وهی الداهیة المهلکة۔ وحربا حال ای محاربا ترجمه اُسکی ہمت بھاگنے والے لوگون کا پیچھا کرتی ہے سو جو اُس سے بحالت جنگ بھاگجاتا ہے تو اُسکو مہلک آفتین پیش آتی ہین یعنی اُسکی ہمت اور ارادہ کے سبب باوجود فرار کسی نکسی صدمہ سے مارا ہی جاتا ہے۔

وَمَنْ فَرَّ مِنْ اِحْسَانِهِ حَسَدًا لَهُ	تَلَقَّاهُ مِنْهُ حَيْثُ مَا سَارَ نَائِلُ

ترجمه اور جو شخص ممدوح کے احسان سے بسبب اپنے حسد کے بھاگے یعنے وہ حاسدانہ اُس کا ممنون

نہونا چاہیے تو اُس کے احسان اور عطا جہان وہ جائے گا اُس سے ملاقات کرین گے ور اُس کو پہونچکر رہین گے اُس کے عموم احسان کی تعریف کرتا ہے -

فَتًى لَا يَرَى اِحْسَانَهُ وَهُوَ كَامِلٌ	لَهُ كَامِلًا حَتّٰى يُرَى وَهُوَ شَامِلُ

ترجمہ ممدوح ایسا جوانمرد ہے کہ وہ اپنے احسان کو حال آنکہ وہ کامل ہی کامل خیال نہین کرتا جب تلک کہ وہ احسان ایسے حال مین دیکھا جاوے کہ وہ عامہ خلائق کو شامل ہو - خلاصہ یہہ ہے کہ وہ کامل احسان اُسی کو سمجھتا ہے جو سب کو پہونچے -

اِذَا الْعَرَبُ الْعَرْبَاءُ رَازَتْ نُفُوسَهَا	فَاَنْتَ فَتَاهَا وَالْمَلِيكُ الْحُلَاحِلُ

العرباء القديمة المحض التي لم يشبها هجين - ورازت جربت واختبرت والحلاحل السيد الشجاع الرئيس والجمع الحلاحل بالفتح ترجمہ جبکہ خالص وٹھیٹھ عرب در باب صحت نسب اپنا امتحان لین اور آزمایش کرین تو تمام عرب مین تو ہی اُنکا سردار اور بادشاہ بہادر ہوگا اور تجھسے سب گھٹیا -

اَطَاعَتْكَ فِي اَرْوَاحِهَا وَتَصَرَّفَتْ	بِاَمْرِكَ وَالْتَفَّتْ عَلَيْكَ الْقَبَائِلُ

ترجمہ تمام عرب نے اپنی جانون سے تیری اطاعت کی یعنی وہ اپنی جانین تجھپر فدا کرنے کو موجود ہین اور تیرے حکم کے موافق اُنکے حرکات وسکنات ہین - اور تمام قبائل باعتبار شرف نسب تجکو محیط ہین یعنے عرب کا کوئی عمدہ قبیلہ نہین ہے مگر وہ تیرا ہم نسب ہے اور تو سب مین اعلے واشرف ہے - یہہ معنے حسب رائے ابوالفتح ہین - اور شارح واحدی کہتا ہے کہ تمام قبائل عرب تیری اعانت وامداد کو طیار اور مجتمع ہین -

وَكُلُّ اَنَابِيبِ الْقَنَا مَدَدٌ لَهُ	وَمَا تَنْكُتُ الْفُرْسَانَ اِلَّا الْعَوَامِلُ

المجرور في له للقناء - والنكت الوخز - والانابيب جمع انبوب وهي العقدة الناشزة في القناء - والعوامل جمع عامل وهو صدر الرمح وهو يلي السنان سمي به لانه يعمل به ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ ہرچند تمام نیزہ کی پوریان نیزہ زنی مین اُسکی مدد کرتی ہین مگر سوارونکو زخمی اور ہلاک نہین کرتین مگر وہ پوریان جنین بھالین نیزونکی لگی رہتی ہین یعنے ہرچند تمام عرب تیرے مددگار ہین مگر قتل اعداخاص تیرا ہی کام ہے -

رَاَيْتُكَ لَوْ لَمْ يَقْتَضِ الطَّعْنُ فِي الْوَغٰى	اِلَيْكَ انْقِيَادًا لَاقْتَضَتْهُ الشَّمَائِلُ

الشمائل جمع وهي الطباع واكثر ما يستعمل في حسن الخلق والقدر ترجمہ مینے تجکو ایسے حال مین دیکھا کہ اگر تیری نیزہ زنی جنگ مین تیرے انقیاد کا باعث نہو تو تیرا حسن خلق اور تیرے عمدہ خصائل تیری اطاعت وانقیاد کا باعث ہونگے یعنی تیری عمدہ خصلتین ایسی ہین کہ اُنکو دیکھکر تیرے دشمن بھی مطیع ہوجاتے ہین

وَمَنْ لَمْ نُعَلِّمْهُ لَكَ الذُّلَّ نَفْسُهُ	مِنَ النَّاسِ طُرًّا عَلَّمَتْهُ الْمَنَاصِلُ

المناصل جمع منصل ہو السیف ترجمہ اور جس شخص سرکش کی طبیعت سب لوگون مین اُسکو تیری اطاعت اور فرمان برداری نسکھاوے تو اُس کو تیری تابعداری تیری یا شمشیر ہائے بُرّان سکھادین گی سبحان اللہ المنان یہہ دونون شعر لاجواب ہین۔

وقال یعزیہ باختہ الصغری ویسلیہ بالکبری وانشدہا فی رمضان سنۃ اربع واربعین وثلثمائۃ

اِنْ يَكُنْ صَبْرُ ذِي الرَّزِيَّةِ فَضْلًا	فَكُنِ الْاَفْضَلَ الْاَعَزَّ الْاَجَلَّا

ترجمہ اگر صاحب مصیبت کا صبر اُسکے فضل و شرف کا سبب ہو تو تجکو اُن سب مین سب سے زیادہ صاحب فضل اور سب سے زیادہ عزیز اور بزرگ ہونا چاہیے یعنے تیرا صبر اور سب لوگون سے زیادہ ہونا چاہیے کیونکہ تیرا فضل اون سب سے زیادہ ہے۔

اَنْتَ يَا فَوْقَ اَنْ تُعَزّٰى عَنِ الْاَحْبَابِ فَوْقَ الَّذِي يُعَزِّيكَ عَقْلَا

نصب فوق الاولی لانہ منادی مضاف۔ والثانیۃ لانہ ظرف خبر ترجمہ ای وہ شخص کہ تو تعزیت احباب سے فائق اور بڑہا ہوا ہے کیونکہ تعزیت ہمسر کرتا ہے اور تیرا کوئی ہمسر نہین ہے تو بلحاظ عقل اُس شخص سے جو تیری تعزیت کرے فائق ہے پس وہ کیونکر تجکو تعلیم صبر کرے۔

وَبِاَلْفَاظِكَ اهْتَدٰى فَاِذَا عَزَّاكَ قَالَ الَّذِي لَهُ قُلْتَ قَبْلَا

نصب قبلا علے الظرف وجعلہ نکرۃ کما تقول جاراولا اذا لم تعرفہ وتقول جئتک قبلا وبعدا مثل جئتک اولا وآخرا ترجمہ اور تیری تعزیت کرنیوالا تیرے الفاظ کا اقتدا کرتا ہے سو وہ جب تیری تعزیت کرتا ہی تو وہ ہی کہتا ہے جو تونے اُسے بوقت اُسکی تعزیت کے پہلے فرمایا تھا۔

قَدْ بَلَوْتَ الْخُطُوبَ مُرًّا وَحُلْوًا	وَسَلَكْتَ الْاَيَّامَ حَزْنًا وَسَهْلَا

ترجمہ تونے بیشک حوادث روزگار کا بحالت شیرینی و تلخی امتحان کیا ہے اور زمانہ مین تو سخت اور ناہموار اور نرم وہموار راہ چلا ہی یعنے سختی و نرمی زمانہ اور اُسکا نشیب و فراز تونے دیکھا ہے تجکو سب معلوم ہین

وَقَتَلْتَ الزَّمَانَ عِلْمًا فَمَا يُغْرِبُ قَوْلًا وَلَا يُجَدِّدُ فِعْلَا

قتل الشئی علما بلغ غایۃ معرفتہ ترجمہ اور تونے زمانہ کے احوال بخوبی معلوم کر لئے ہین سو وہ ایسی بات عجیب نہین کہتا جسکو تو نجانتا ہو اور کوئی ایسا نیا کام نہین کرتا جسکو تو نہ پہچانتا ہو۔

اَجِدُ الْحُزْنَ فِيكَ حِفْظًا وَعَقْلًا	وَاَرَاهُ فِي الْخَلْقِ ذُعْرًا وَجَهْلَا

الذعر الفزع والخوف ترجمہ مین تجھین غم بلحاظ حفظ حرمت صحبت وباعتبار غیرت پاتا ہون یعنے اس خیال سے کہ آخر ایکدن ہم کو بھی یہہ صدمہ پیش آنا ہے اور اُسکو تمام خلق مین براہ خوف مرگ جہالت دیکھتا ہون - اور خوف مرگ عین جہالت ہو کیونکہ مرگ سی کسی صورت مین نجات نہین ہزار غم کیا جاوے کچھہ مفید نہین ہوتا -

لَکَ اِلْفٌ یَجُرُّہٗ وَاِذَا مَا	کَرُمَ الْاَصْلُ کَانَ لِلْاِلْفِ اَصْلَا

الالف السکون الی الشی ترجمہ تجکو اپنے اقارب واحباب کیساتھہ ایک انس والفت ہے کہ وہ غم مفارقت کو تیری طرف کھینچتے ہین اور جبکہ کسی کی اصل کریم ہوگی تو اُسکی الفت بھی ثابت وپایدار ہوگی -

وَوَفَاءٌ نَبَتَّ فِیْہِ وَلٰکِنْ	لَمْ یَزَلْ لِلْوَفَاءِ اَھْلُکَ اَھْلَا

قولہ ولکن علی سبیل الاستدراک کما تقول زید شریف غیر انہ سخی فھو من قبیل المدح الذی یشبہ الذم وھو معروف فے کلام العرب ترجمہ اور تجھین یعنے تیرے مزاج مین وفا کامل ہے جسمین تونے نشو ونما پایا ہے جو تیری طرف غم کو کھینچتی ہے - اور یہہ تیری موروثی خوبی ہے کیونکہ تیرا کنبہ وقبیلہ ہمیشہ اہل وفا رہا ہے -

اِنَّ خَیْرَ الدُّمُوْعِ عَیْنًا لَدَمْعٌ	بَعَثَتْہُ رِعَایَۃٌ فَاسْتَھَلَّا

نصب عیناً علے التمیز کقولک ان احسن وجھاً لزید - وروی الجماعۃ غیر ابی الفتح عوناً وھی احسن من روایۃ ابی الفتح ومعناہ عوناً علی الحزن - والرعایۃ حسن المحافظۃ - والاستھلال الانسکاب ترجمہ صورت اول - بلحاظ آنکھہ کے بہترین اشکونکا وہ اشک ہے کہ اُسکا باعث رعایت عہد صحبت وحق ملاقات ہو جسکے سبب وہ اشک بہ پڑا ہو - بلحاظ آنکہ کے یہہ معنی ہین کہ وہ چشم سب چشمون سے اچھی ہے اور بصورت روایت عوناً کے یہہ ترجمہ ہوگا کہ بہترین اشکونکا غم کے خلاف پر مدد کرنے کے لئے وہ اشک ہی لخ یعنی رونا غمگین کے دلکو غم سے ہلکا کر دیتا ہے پس وہ خلاف غم کا مددگار ہے اور اُسکا کم کرنیوالا -

اَیْنَ ذِی الرِّقَّۃُ الَّتِیْ لَکَ فِی الْحَرْبِ اِذَا اسْتُنْکِرَ الْحَدِیْدُ وَصَلَّا

صل الحدید اذا صوت - والصلیل امتداد الصوت - وصلصلۃ اللجام صوتہ ترجمہ یہہ تیری نرم دلی جواب ہے بوقت جنگ کہان چلی جاتی ہے جبکہ سلاح آہنین بزور سرہائے دشمنان پر مارے جاتے ہین اور وہ لوہا جہنا جہن اور کہنا کہن کی بلند آواز بوقت ضرب کرتا ہے -

اَیْنَ خَلَّفْتَہَا غَدَاۃَ لَقِیْتَ الرُّوْمَ وَالْھَامُ بِالصَّوَارِمِ تُفْلٰی

تفلا من فلیت راسہ اذا فصلت القمل منہ ترجمہ تو اس نرم دلیکو بوقت صبح جنگ روم کہان چھوڑ آیا تھا جبکہ بہادرون کے سرونکے جوئین شمشیرونسے تلاش کیجاتی تھین یعنی وہ اُنکے سرونپر ہر جگہ لگتی تھین -

فَاسَمَتْکَ الْمَنُوْنُ شَخْصَیْنِ جَوْرًا	جَعَلَ الْقِسْمُ نَفْسَہٗ فِیْہِ عَدْلَا

ترجمہ جبکہ قسم منصوب ہوا اور ضمیر جعل کی جور کی طرف راجع ہوا اور فیک بکاف خطاب پڑہا جاوے یہہ ہوگا
کہ موت نے تجھسے دوشخصونکو یعنے تیری دو بہنونکو تقسیم کیا اور بڑی بہن کو تجھے دیا اور چھوٹی کو اپنے حصہ
مین لگایا اور اُسے مار دیا اور یہہ تقسیم جور اور نا انصافی کے طور پر تھی کیونکہ انصاف یہہ تھا کہ وہ دونون کو
تجھے دیتا مگر اس جور نے اس نفس تقسیم کو تیرے حق مین عدل سمجھا کیونکہ اوسنے تجکو زندہ چھوڑا اور مقاسمہ صرف
بہنونمین جاری کی - خلاصہ یہہ ہے کہ جب تو باقی رہا تو یہہ جور بھی عدل ہے - اور ایک روایت مین فیہ عدلا ہی
اور لفظ قسم مرفوع ہے اس صورت مین فیہ کے ضمیر جور کی طرف عائد ہوگی اور قسم جعل کا فاعل پس یہہ معنے
ہونگے کہ تقسیم نے اپنے نفس کو اس جور مین عادل سمجھا کیونکہ اگر وہ چھوٹی بہن کو لے گئی تو بڑی کو چھوڑ گئی
اور اُس کی تائید اگلا شعر کرتا ہے -

فَاِذَا قِسْتَ مَا اَخَذْنَ بِمَا اَغْدَرْنَ سَرَّى عَنِ الْفُؤَادِ وَسَلَّى	

اغدرن مثل غادرن وہو الابقاء والترک - وسرّی اذہب - وسلّی ای عزّی ترجمہ سوائے سیف الدولہ
جب تو اُس چھوٹی بہن کا جسکو موت نے لیا اُس بڑی بہن سے جسکو وہ چھوڑ گئی قیاس اور اندازہ کرے گا
تو یہہ قیاس تیرے دل کا غم لیجاویگا اور تجکو تسلی دیگا کیونکہ تیری پیاری بڑی بہن زندہ رہی -

وَلَعَمْرِي لَقَدْ شَغَلْتَ الْمَنَايَا	بِالْاَعَادِي فَكَيْفَ يَطْلُبْنَ شُغْلَا

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم تو نے توموتون کو دشمنون کے ہلاک کرنے مین مشغول کر دیا ہے سو وہ - وہ تین
کوئی اور کام کیون طلب کرتی ہین یعنے عجب ہے کہ موتین تیری مطیع ہوکر تیرے قریب رشتہ دار کی کیون
باعث ہلاکی ہوئین

وَكَمِ انْتَشَتْ بِالسُّيُوفِ مِنَ الدَّهْرِ اَسِيرًا وَبِالنَّوَالِ مُقِلَّا

انتشت من صرعتہ اذا نعشہ ترجمہ اور تو نے بسا اوقات بذریعہ اپنی شمشیرون کے زمانہ کے ہاتھ سے قیدی
اُٹھایا یعنے چھوڑا یا ہے اور بوسیلہ اپنی بخشش کے مفلس کو نجات دی ہے یعنے خلاف رضائے زمانہ کے
جو کسی کی بہتری نہین چاہتا -

عَدَّهَا نُصْرَةً عَلَيْهِ فَلَمَّا	صَالَ خَتْلًا رَاٰهُ اَدْرَكَ تَبْلًا

الضمیر المستتر فے عدہا للدہر والبارز للافعال سیف الدولہ - والمستتر والبارز فے راٰہ کلاہما للدہر وصال
صولۃ وثب وثبۃ وفے المثل رب قول اشد من صول - والتبل الحقد والختل افتراس الشئی علے خدیعۃ
وحین غفلۃ ترجمہ زمانے نے تیرے ان افعال کو کہ تو قیدیون کو رہا کرتا ہے اور مفلسونکو غنی کرتا ہی
اپنے خلاف اور اپنی ضرر رسانی کا معاون اور مددگار سمجھا کیونکہ زمانہ کسی کا بھلا کرنا نہین چاہتا ہے سو

اُسنے سبب براہ فریب تیری غفلت کے وقت تجھپر حملہ کیا اور تیری بہن کو ہلاک کیا تو وہ اپنے دلمین یہہ سمجھا کہ مین نے تجھسے اپنا کینہ اور انتقام لے لیا - اور غفلت کے وقت کے یہہ معنی ہین کہ زمانہ کھلم کھلا تیرے رعب و قوت کے سبب تیری ضرر رسانی نہین کرسکتا غرض یہہ وجہ بطور حسن تعلیل ہی اور بہت عمدہ -

کَذَبَتۡهُ ظُنُوۡنُهُ اَنۡتَ تُبۡلِيۡهِ	وَتَبۡقٰی فِیۡ نِعۡمَةٍ لَيۡسَ تَبۡلٰی

ترجمہ زمانہ کے گمان اُس سے جھوٹ بولے اور اُنہون نے اُسکو دہوکا دیا کہ وفات متوفاۃ کو کینہ کشی خیال کیا کیونکہ تو اپنے طول سلامت و سعادت بخت کے سبب زمانہ کو کہنہ اور فنا کردیگا اور تو ایسی نعمت پائدار مین ہمیشہ زندہ رہے گا جو کبھی کہنہ و ضعیف نہوگی پس زمانہ تجھسے کیا مقابلہ کرسکتا ہے -

وَلَقَدۡ رَامَكَ الۡعُدَاةُ كَمَا رَامَ	فَلَمۡ يَجۡرَحُوۡا لِشَخۡصِكَ ظِلًّا

ترجمہ اور بیشک سابق تیرے دشمنون نے تیری ضرر رسانی کا ایسا ہی قصد کیا تھا جیسا زمانہ نے اب ارادہ کیا سو اُنہون نے تیرے جسم کے سایہ کو بھی نستایا جسم کا ستانا تو بڑی بات ہے -

وَلَقَدۡ رُمۡتَ بِالسَّعَادَةِ بَعۡضًا	مِنۡ نُفُوۡسِ الۡعِدٰی فَاَدۡرَكۡتَ كُلًّا

ترجمہ تونے اپنی سعادت بخت کے سبب بعض دشمنون کی جانون کا قصد کیا اور سب کو ہلاک کردیا یعنے تو ایسا صاحب اقبال ہے کہ اپنے ارادہ سے زیادہ کامیابی حاصل کرتا ہے -

قَارَعَتۡ رُمۡحُكَ الرِّمَاحُ وَلٰكِنۡ	تَرَكَ الرَّامِحِيۡنَ رُمۡحُكَ عُزۡلًا

عزل جمع اعزل وہو الذی لا رمح معہ ترجمہ تیرے نیزے سے اعدا کے نیزون نے کھٹا کھٹی و جنگ کی مگر انجام مین تیرے نیزہ نے دشمنان نیزے بردار کو بے نیزہ کردیا اور اُنکے نیزے اُنسے چھین لئے اور گرادئے -

لَوۡ يَكُوۡنُ الَّذِیۡ وَرَدۡتَ مِنَ الۡفَجۡعَةِ طَعۡنًا اَوۡرَدۡتَهُ الۡخَيۡلَ قُبۡلًا

القبل جمع اقبل وہو الذی یقبل احدی عینیہ علی الاخری عزۃ و تشاوسا و رجل اقبل بین القبل وہو الذی کانہ ینظر الی طرف انفہ وہو کنایۃ عن التکبر ترجمہ اور اگر یہہ درد جسکو تو پہونچا ہے نیزہ زنی ہوتا تو اُسپر ایسے سوار لیکر چڑہ جاتا جو دشمن کی طرف ترچھی نگاہ سے متکبرانہ دیکھتے ہین -

وَلَكَشَفۡتَ ذَا الۡحَنِيۡنِ بِضَرۡبٍ	طَالَمَا كَشَفَ الۡكُرُوۡبَ وَجَلّٰی

الحنین صوت الحزین ترجمہ اور البتہ اِس آواز گریہ کو جو بسبب قوت مفقودہ کے ہے ایسی ضرب قوی کے وسیلہ سے دور کردیتا اور کھول دیتا جو ہمیشہ مصائب کو دور کردیتی ہے - مگر کیا کیجئے کہ موت کا کچھ علاج ہی نہین ہے

خِطۡبَةٌ لِلۡحِمَامِ لَيۡسَ لَهَا رَدٌّ	وَاِنۡ كَانَتِ الۡمُسَمَّاةَ ثُكۡلًا

من روی المسماۃ بالرفع جعل ثکلا خبر کان و من روی النصب المسماۃ جعلہا خبر کان و اسمہا الضمیر المستتر فیہ

کانت الراجع الی خطبة ونصب ثکلاً بالمساة - والخطبة الارسال فی طلب النکاح - والثکل المصیبة بالولد وما اشبهه ومن الاجنة وذوی القرابة ترجمہ یہہ وفات موت کا پیام منگنی تھا جو قابل رد و منع نہ تھا اگرچہ اس منگنی وخواستگاری مساة یعنے مذکورہ کا نام مصیبت و درد تھا - یعنے یہہ موت موت کی منگنی کا پیام تھا جسمین موت کامیاب ہوئی و بنظر عظمت مخطوبہ اُسکی عزت کا سبب ہوئی -

وَاِذَا لَمْ تَجِدْ مِنَ النَّاسِ کُفْوًا	ذَاتُ خِدْرٍ اَرَادَتِ الْمَوْتَ بَعْلاً

الخدر الخیمة والکلة والحجال ترجمہ اور جبکہ مساة پردہ نشین نے لوگون مین کوئی اپنا ہمسر نہ پایا تو اُسنے موت کو اپنا شوہر کرنا چاہا تاکہ اُسکی عظمت محفوظ رہے اور کسی کمتر کی محکومہ نہ بنے -

وَلَذِیْذُ الْحَیَاةِ اَنْفَسُ فِی النَّفْسِ وَاَشْهٰی مِنْ اَنْ یُمَلَّ وَاَحْلٰی

ترجمہ اور مزیدار زندگی انسان کی طبیعت مین نہایت نفیس ہے اور وہ زیادہ مرغوب و شیرین تر ہے اس بات سے کہ اُس سے کوئی ملول ہو - یعنے حب زندگی انسان کی سرشت مین داخل ہے -

وَاِذَا الشَّیْخُ قَالَ اُفٍّ فَمَا مَلَّ حَیَاةً وَاِنَّمَا الضُّعْفَ مَلاَّ

اف کلمة المتضجر ترجمہ اور جبکہ پیر مرد تکالیف پیری سے تنگدلی ظاہر کرتا ہے اور آہ بھرتا ہے تو وہ اس صورت مین بھی زندگانی سے تنگدل نہین ہوا بلکہ ضعف سے ملول ہوا ہی غرض حب حیات کسی حال مین نہین جاتے

آلَةُ الْعَیْشِ صِحَّةٌ وَشَبَابٌ	فَاِذَا وَلَّیَا عَنِ الْمَرْءِ وَلّٰی

ترجمہ سامان زندگی صحت وجوانی ہے سو جب یہہ دونون مرد سے پشت پھیرتے ہین تو زندگی بھی رخصت ہوجاتی ہے -

اَبَدًا تَسْتَرِدُّ مَا تَهَبُ الدُّنْیَا فَیَا لَیْتَ جُوْدَهَا کَانَ بُخْلاً

ترجمہ دنیا جو کسی کو بخشتی ہے وہ ہمیشہ موہوب لہ سے واپس لیتی ہے سو کاش اُس کی بخشش بخل ہوتی کہ نہ دیتی اور نہ لیتی -

فَکَفَتْ کَوْنَ فَرْحَةٍ تُوْرِثُ الْغَمَّ وَخِلٍّ یُغَادِرُ الْوَجْدَ خِلاًّ

الخل الخلیل والصاحب وقولہ فکفت جواب یالیت ترجمہ سو اسصورت مین وہ دنیا ہمارے لئے اُس خوشی سے جسکا انجام غم ہے اور اُس دوست سے جسکی مفارقت ہمکو غم کا دوست بنا دیتی ہی کافی ہوجاتی اور ہر دو صدمات سے ہمکو بچاتی - یعنے اگر وہ بخشش نکرتی تو یہہ بات کہ ہم کسی نعمت کے وجود سے خوش ہوتے ہین اور جب دنیا اُس نعمت کو ہمسے دور کردیتی ہے تو ہم اُسکے غم فراق مین مبتلا ہوتے ہین وقوع مین نہ آتی اور نہ یہہ صدمہ پیش آتا کہ وہ اول کسی دوست کو عطا کرکے ہمکو خوش کرتی ہے اور

جب ہم اُس سے مالوف و مانوس ہو جاتے تو وہ اُسکو ہلاک کر کے ہم کو مغموم کرتی ہے اور بجائے دوست اُس کا غم ہمارا دوست ہو جاتا ہے -

وَهِيَ مَعْشُوقَةٌ عَلَى الْغَدْرِ لَا تَحْفَظُ عَهْدًا وَلَا تُتَمِّمُ وَصْلَا

ترجمہ اور وہ دنیا باوجود اپنی بیوفائی اور اپنے ملے کو لوٹا لینے کے نہ وہ حفاظت عہد کرتی ہے اور نہ وصل کو پورا کرتی ہے لوگونکی معشوقہ ہے - یعنی یہ عجب ہے کہ باوجود اسقدر عیوب بد کے وہ محبوب القلوب ہے

كُلُّ دَمْعٍ يَسِيلُ مِنْهَا عَلَيْهَا	وَبِفَكِّ الْيَدَيْنِ عَنْهَا تَخَلَّى

ترجمہ سب اشک کہ دنیا کے سبب بہتے ہین یعنے جسکو دنیا رولاتی ہے وہ اُسی دنیا کے غم مین جاری ہین یعنے وہ اُسی کے رنج مفارقت مین روتا ہے - اور ہر شخص دنیا کو اپنے دونون ہاتھون سے پکڑتا ہے اور جب کہ اُسکے دونون ہاتھ بزور نہ کھولے جاوین اُسکو چھوڑتا ہے -

شِيَمُ الْغَانِيَاتِ فِيهَا فَلَا أَدْرِي لِذَا أَنَّثَ اسْمَهَا النَّاسُ أَمْ لَا

الشیم الطبائع - والغانیات النساء الشواب قد غنیت بحسنہا وجمالہا وزوجہا ترجمہ زنان محبوبہ کی خصلتیں یعنی بیوفائی و بدعہدی دنیا مین موجود ہین سو مجکو معلوم نہین ہے کہ لوگون نے اسی سبب سے اُسکے نام کو سونث سمجھا ہے یا نہین - یہ گفتگو قبیل تجاہل عارفانہ سے ہے -

يَا مَلِيكَ الْوَرَى الْمُفَرِّقَ مَحْيًا	وَمَمَاتًا فِيهِمْ وَعِزًّا وَذُلَّا

ترجمہ اے بادشاہ خلق جو محبون کے لئے زندگی و عزت بخش ہے اور دشمنونکے لئے جانستان ذلت دینے والا ہے

فَلَدَ اللهُ دَوْلَةً سَيْفُهَا أَنْتَ حُسَامًا بِالْمَكْرُمَاتِ مُحَلَّى

ترجمہ خداوند تعالیٰ نے اُس دولت خلافت کے جسکی تو شمشیر ہے ایک تلوار لٹکادی ہے جو فضائل و مناقب کا زیور پہنائی گئی ہے - یعنی تو حامی خلافت ہے اور محامد و محاسن سے مزین ہے -

فَبِهِ أَغْنَتِ الْمَوَالِيَ بَذْلًا	وَبِهِ أَفْنَتِ الْأَعَادِيَ قَتْلًا

ترجمہ سو اُسکی شمشیر کے سبب اُس دولت نے اپنے دوستون اور خیرخواہون کو بلحاظ کثرت مصارف وجود کے غنی کر دیا اور اُسی کے باعث اُس دولت نے دشمنون کو بسبب قتل کے فنا کر دیا ہے -

وَإِذَا اهْتَزَّ لِلنَّدَى كَانَ بَحْرًا	وَإِذَا اهْتَزَّ لِلْوَغَى كَانَ نَصْلَا

الاہتزاز الارتیاح ترجمہ اور جسوقت ممدوح سخاوت کے لئے خوش ہو اور جوش مین آوے تو وہ بسبب کثرت عطا مثل دریا کے ہوتا ہے - اور جب لڑائی کے لئے حرکت کرے تو وہ مثل شمشیر بران کے ہوتا ہے -

وَإِذَا الْأَرْضُ أَظْلَمَتْ كَانَ شَمْسًا	وَإِذَا الْأَرْضُ أَمْحَلَتْ كَانَ وَبْلَا

المحل قلۃ النبات فی الارض من عدم المطر - والویل المطر الکثیر ترجمہ اور جبکہ روئے زمین پر تاریکی چھا جاوے تو ممدوح اُسکے روشن کرنے کو آفتاب کا کام دیتا ہے - اور جبکہ زمین بسبب خشک سالی کے قحطناک ہوجاوے تو وہ باران کثیر کا فائدہ بخشتا ہے - یعنے ہر حال باعث آسائش خلق ہے -

وَهُوَ الضَّارِبُ الْكَتِيبَةَ وَالطَّعْنَةُ تَغْلُوْ وَالضَّرْبُ أَغْلَى وَأَغْلَى

ترجمہ اور ممدوح لشکر اعدا کے ایسے تنگ وقت میں تلواریں مارنے والا ہے کہ اُسوقت نیزہ زنی بھی گران وکمتر ہوتی ہے اور ضرب شمشیر تو بہت گران بہا ہوگی - خلاصہ یہہ ہے کہ نیزہ زنی دور سے ہو سکتی ہے اور شمشیر زنی نہایت قرب کو چاہتی ہے - پس جس وقت اور لوگ نیزہ بھی نہیں مار سکتے یہہ شخص ضرب شمشیر سے کام لیتا ہے

أَيُّهَا الْبَاهِرُ الْعُقُوْلَ فَمَا تُدْرَكُ وَصْفًا أَتْعَبْتَ فِكْرِي فَمَهْلًا

نصب العقول ہو الاصل - والخفض تشبیہاً بالحسن الوجہ - ونصب وصفاً علی التمیز وروی جماعۃ تدرک مجہولا خطاباً للممدوح وہو الاحسن ترجمہ ای وہ شخص کہ وہ ہمارے عقول پر غالب ہے کہ وہ اُسکے ادراک کمالات سے عاجز ہیں اور تیرے حقیقی اوصاف معلوم نہیں کر سکتے تو نے میری فکر کو رنج میں ڈالدیا کہ اُس سے تیرا واقعی تعریف نہیں ہو سکتی پس نرمی فرما اور مجھسے مواخذہ کوتاہی نکر -

مَنْ تَعَاطَى تَشَبُّهًا بِكَ أَعْيَا	هُ وَمَنْ دَلَّ فِي طَرِيقِكَ ضَلَّا

ترجمہ اور میں تیرے وصف میں کیونکر عاجز نہوں اور حال یہہ ہے کہ جو تیرے کرم کے مشابہ ہونے کے لئے تبکلف بخشش کرے تو یہہ بھی اُس سے بن نہ آویگی اور وہ اُسے عاجز کردے گی اور جو شخص تیری چال چلے گا وہ چل نسکے گا اور آخر کو گمراہ ہوجاوے گا وہ ہی مثل ہے کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا -

فَإِذَا مَا اشْتَهَى خُلُودَكَ دَاعٍ	قَالَ لَا زُلْتَ أَوْ تُرَى لَكَ مِثْلَا

ترجمہ سو جب تیرا کوئی دعاگو تیرا دوام بقا چاہے تو وہ یہہ کہے کہ تو نہ مریو یہاں تلک کہ تو کوئی شخص اپنا مانند دیکھے - یہہ ہی دعا تیرے لئے ہمیشہ زندہ رہنے کی ہے - نہ کوئی تیرا مثل ہوگا اور نہ تو مرے گا

وقال یمدحہ ویذکر نہوضہ الی الثغر وذلک فی جمادی الاولی سنۃ اربعین وثلثمائۃ

ذِي الْمَعَالِي فَلْيَعْلُوَنْ مَنْ تَعَالَى	هٰكَذَا هٰكَذَا وَإِلَّا فَلَا لَا

ذی اسم مبہم یشار بہ الی المونث وتقدیرہ ہذہ ترجمہ سیف الدولہ کے افعال کی طرف کہ اُسنے مجمع عظیم لشکر ہائے روم کو بھگا دیا اور حصار حدث کو جسکے ہدم کے لئے وہ جمع ہوئے گرانے ندیا اشارہ کرکے

کہتا ہے کہ بلندی مراتب ایسی ہی ہونی چاہیے جیسی سیف الدولہ سے ظہور مین آئی اب جو کوئی ارادہ حصول بلند نامی کا کرے تو چاہیے کہ وہ ایسا ہی بلند ہووے اور نہین تو نہین یعنے اگر ایسی بلند قدری حاصل نکر سکے تو اُسکے ارادہ کا نام نہ لے او تکریر لا بقصد تاکید ہے۔

شَرَفٌ يَنْطَحُ النُّجُومَ بِرَوْقَيْهِ وَعِزٌّ يُقَلْقِلُ الْأَجْبَالَا

الروق القرن - والقلقلة الحركة - والاجبال جمع جبل ترجمہ ممدوح کو ایسا شرف حاصل ہے جو ستارونسے باوجود انکی غایت رفعت کے اپنے دونون سینگونسے ٹکرون لڑتا ہے - ممدوح کے شرف کے لئے دو سینگ استعارہ کئے اسلئے کہ وہ حیوانات مین منجملہ اسباب قوۃ کے ہین اور سامان جنگ - اور اُسکو ایسی عزت حاصل ہے جو پہاڑون کو ہلا دے اور اوکھاڑ دے خلاصہ یہ ہے کہ اُسکو ہر چیز پر قدرت حاصل ہے -

حَالُ أَعْدَائِنَا عَظِيمٌ وَسَيْفُ الدَّوْلَةِ ابْنُ السُّيُوفِ أَعْظَمُ حَالَا

ترجمہ ہمارے رومی دشمنون کا قوت وکثرت مین بہت بڑا حال ہے مگر سیف الدولہ پسر ملوک عظام جنکا حکم دشمنون پر مثل تلوارونکے جاری ہے اُنسے باعتبار عظمت ورعب کے بلحاظ حالت موجودہ بہت بڑھا ہوا ہے

كُلَّمَا أَعْجَلُوا النَّذِيرَ مَسِيرًا	أَعْجَلَتْهُ جِيَادُهُ الْإِعْجَالَا

النذير الذی ینذر اصحابہ ویحذرہم والادبہ الجاسوس ترجمہ جبکہ رومی لوگ اپنے جاسوس کو سیف الدولہ کے لشکر کی خبر شتابی لانے کا امر کرتے ہین تو ممدوح کو عمدہ گھوڑے یا سوار اُس جاسوس کے واپس آنے سے پہلے اُنکو شتابی آمارتے ہین غرض بیان تیزروی اور شتابی سواران ممدوح کی ہے -

فَأَتَتْهُمْ خَوَارِقَ الْأَرْضِ مَا تَحْمِلُ إِلَّا الْحَدِيدَ وَالْأَبْطَالَا

خوارق الارض لشدۃ وطئہا حال ترجمہ سو ممدوح کے گھوڑے زمین کو چیرتے ہوئے دشمنو نکو آمارتے ہین ایسے حال مین کہ وہ نہین اوٹھاتے مگر سلاح آہنین ومردان دلیر کو -

خَافِيَاتِ الْأَلْوَانِ قَدْ نَسَجَ النَّقْعُ عَلَيْهَا بَرَاقِعًا وَجِلَالَا

البرقع الستر الوجہ ولم یبق منہ الا العینان - والجل ماکان علےٰ ظہر الدابۃ تحت السرج ترجمہ وہ گھوڑے دشمنو نکو ایسے حال مین آمارتے ہین کہ بسبب کثرت غبار کے اُنکے رنگ پوشیدہ ہوتے ہین یہہ نہین معلوم ہوتا کہ وہ مثلاً مشکی ہین یا سمنگ کیونکہ غبار نے انپر اندھیریان اور عرق گیرین بن دئے ہین -

حَالَفَتْهُ صُدُورُهَا وَالْعَوَالِي	لَتَخُوضَنَّ دُونَهُ الْأَهْوَالَا

المحالفۃ المعاہدۃ - والعوالی الرماح ترجمہ گھوڑون اور نیزونکے سینون نے ممدوح سے عہد کر لیا ہے کہ ہم اُس سے پہلے مقامات خوفناک مین گھسجا دینگے اور اُسکے دشمنون کو قتل کرینگے -

وَلَتَمْضِيَنَّ بَيتُ لا يَجِدُ الرُّمْحُ مَدارًا ولا الحِصانُ مَجالًا

قال ابو الفتح كان الوجه ان يقول لتمضين وهي والكانت جماعة الصدور والعوالي لكنه اجراها مجرى الواحدة وقد اجاز الكوفيون مثل ذلك لتمضن ولترمن فعلي هذا حذفت اليا لسكونها وسكون النون الاولى بعدها والحصان الفرس الذكر ترجمہ اور سالبتہ ان دونون مین کا ہر ایک اُس جگہ جا پہونچے گا اور گھسا دیگا جہان بسبب کثرت ازدحام نیزے کو گھومنے کی جگہ اور نر گھوڑے کو چکر کھانے کی جگہ نہ ملے گی -

لا أَلُومُ ابنَ لاوُنٍ مَلِكِ الرُّومِ وإن كانَ ما تَمَنّى مُحالًا

ترجمہ مین ابن لاون بادشاہ روم کو درباب ارادہ ہدم قلعہ حدث کے ملامت نہین کرتا اگرچہ یہہ اُسکی آرزو محال ہے وجہ عدم ملامت اگلے شعر مین ہے -

أَقلَقَتْهُ بَنِيَّةٌ بَينَ أُذْنَيهِ وبانٍ بَغَى السَّماءَ فَنالا

البنیة بمعنے المبنیة وہی فعیلة بمعنے المفعولة - والباغی الطالب ترجمہ کیونکہ ابن لاون کو ایک تعمیر نے جو گویا بسبب شدت اتصال وقرب اُسکے علاقہ کے اُس کے ہر دو گوش یعنے عین اُسکے سر پر ہے اور اس امر نے کہ بانی تعمیر مذکور یعنے سیف الدولہ نے بسبب غایت ارتفاع تعمیر آسمان کا قصد کیا ہے اور وہان پہونچ گیا ہے نہایت بیچین کر دیا ہے بس وہ اس حالین قابل ملامت نہین ہے -

كُلَّما رامَ حَطَّها اتَّسَعَ البَنْيُ فَغَطَّى جَبِينَهُ والقَذالا

القذال موخر الراس بین جنبی القفا - والبنی مصدر کالبناء ترجمہ جبکہ ابن لاون اُس بنا کو اپنے سر گرانیکا قصد کرتا ہے تو وہ اور وسیع ہوجاتی اور اُسکی پیشانی اور قفا یعنے گدی کو پھیلکر چھپالیتی ہے -

يَجمَعُ الرُّومَ والصَّقالِبَ والبُلْغَرَ فيها وتَجمَعُ الآجالا

الروم والصقالب والبلغر کلہم نصارے - وقولہ فیہا اے نواحیہا ترجمہ شاہ روم اہل روم وصقالب وبلغاریون کو قلعہ کے گرانے کے لئے اطراف قلعہ مین جمع کرتا ہے اور تواے ممدوح اُن کی موتین اکٹھی کرتا ہے یعنے اُن سب کو قتل کرتا ہے -

وتُوافيهِمُ بِها في القَنا السُّمْرِ كَما وافَتِ العِطاشُ الصِّلالا

الصلال جمع صلة وہی الارض الممطورة بین ارض غیر ممطورة ترجمہ اور تو گندم گون نیزون مین اُنکی موتین لیکر اُنسے ایسی طرح ملتا ہے جیسا تشنہ زمین باران رسیدہ سے گویا تیرے نیزے اُنکے خون کے پیاسے ہین -

قَصَدوا هَدمَ سُورِها فَبَنَوهُ وأَتَوا كَي يُقَصِّروهُ فَطالا

ترجمہ رومیون نے قلعہ کی دیوار گرانے کا قصد کیا سو انہون نے اُسے اُلٹا بنا دیا اور اُسکے نیچے کرنے کے

لے وہ آئے سو وہ اونچی ہو گئی یعنی ممدوح نے اوسے اور زیادہ مستحکم کر دیا۔

[illegible] واَمكائدَ الحربِ حتّٰی	تركوها لها عليهم وبالا

الضمیر فی لہا للقلعۃ ۔ والوبال الشدۃ **ترجمہ** وہ لوگ سامان جنگ اپنے ساتھ کھینچ لائے اور آخر وہ بھاگ اور سامان چھوڑ گئے اور قلعہ نشینون کے لئے مفید ہوا اور رومیون پر وبال و شدت کہ اہل قلعہ نے اوس سامان [illegible] حقیقت کی جو [illegible] اور انہین کا [illegible] ہو گیا۔

ربَّ أمرٍ أتاكَ لا نحمدُ الفعّالَ فيهِ وتحمدُ الأفعالا

[illegible] حرب **ترجمہ** بہت سے ایسے کام ہوتے ہین کہ ان کو دشمن [illegible] دشمنون کی تعریف نہین کرتا مگر اُنکے افعال کی تو ستائش [illegible] کہ سامان حرب لانے مین دشمن تو مذموم ہوئے اور یہ اُنکا کام محمود۔ کیونکہ اگر [illegible] لاتے تو وہ مسلمانون کے ہاتھ کیسے آتے۔

وقِسِيٍّ رُمِيتَ عنها فرَدَّتْ	في قلوبِ الرُّماةِ عنكَ النِّصالا

القسی جمع قوس والنصال جمع نصل وہی حدائد السہام **ترجمہ** اور بہت سی کمانین ہین کہ اُنسے تیر مارے جاتے ہین بعد اُسکے تیر مارنے والے اپنی کمانین چھوڑ کر بھاگ جاتے ہین اور تو اُن کمانون کو اُٹھا لیتا ہے اور وہ کمانین تیر اندازان سابق کے دلون مین تیری طرف سے اُلٹی بھالین مارنے لگتی ہین۔

أخذوا الطُّرْقَ يقطعونَ بها الرُّسْلَ فكانَ انقطاعُها إرسالا

ترجمہ رومیون نے راہین بند کر دین تاکہ قاصدونکی راہ آمد و رفت بند ہو جاوے اور ممدوح کو حصار کرنے قلعہ حدث کی خبر نہو۔ سو انقطاع رسل بمنزلہ ارسال رسل کے ہو گیا یعنے انقطاع نے ارسال کا کام دیا۔ اس کا قصہ یہ ہے کہ جب رومیون نے راہ آمد و رفت قاصدان بند کر دی تو سیف الدولہ بسبب آنے اخبار کے متوحش ہوا۔ اور آخر بعد حقیقت حال معلوم کرنیکے اُنپر لشکر کشی کی اور اُنکو ہزیمت دی۔

وهُمُ البحرُ ذو الغواربِ إلّا	أنّهُ صارَ عندَ بحرِكَ آلا

الغوارب الامواج ۔ والآل السراب **ترجمہ** اور وہ رومی بسبب اپنی کثرت کے ایک دریاے مواج ہین مگر حال یہ ہے کہ وہ دریا تیرے دریاے متلاطم کے سامنے سراب یعنے صرف دہوکا ہو گیا۔

ما مضَوْا لم يُقاتِلوكَ ولكنَّ القتالَ الذي كفاكَ القتالا

ترجمہ وہ لوگ بے جنگ کئے تجھسے کسی اور وجہ سے نہین بھاگے مگر تیری جنگ سابق اور تیری بہادری جو پہلے دیکھ چکے تھے حال کی جنگ کو کافی ہو گئے۔ ایک دفعہ پنڈت دیانند سرستی بانی فرقہ آریہ نے

جناب مولوی محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے درخواست مباحثہ مذہبی کی تھی اور طرفین بمقام رورڑکی
جمع ہوئے جب شرائط مباحثہ طے ہوچکین تو پنڈت جی نے آپکو مرد میدان مباحثہ نجانکر ناچاہی کو بسبیل ہل
گریز کی - اِس باب مین بندہ مترجم نے ایک قطعہ عربی مین نظم کیا تھا جسکا شعر اخیر یہہ تھا ۵ ویلہ فر مدبر
لم یعقب * وکفی اللہ المومنین القتالا - بسبب شرکت قافیہ نقل کیا گیا ہے اہل انصاف سے داد کی امید
ہے کہ میرے شعر مین صنعت اقتباس کلام الٰہی بھی ہے -

وَالَّذِیْ قَطَعَ الرِّقَابَ مِنَ الضَّرْبِ بِکَفَّیْکَ قَطَعَ الْاٰمَالَا

ترجمہ اور اُس تیری تلوار دودستی نے جسنے سابق گروہائے مردمیان جڑسے اڑادی ہین ان کی امیدین
کاٹڈالی ہین اب اُنکو کبھی امید ظفر و کامیابی ہنوگی -

فَالثَّبَاتُ الَّذِیْ اَجَادُوْا قَدِیْمًا ۔ عَلَّمَ الثَّابِتِیْنَ ذَا الْاِجْفَالَا

الاجفال الاسراع والہزیمۃ ترجمہ اور اُس ثابت قدمی نے جو سابق اونہون نے بخوبی کی تھی اور جس کے
سبب وہ مقتول اور مقید ہوئے تھے اب اُن ثابت قدمونکو یہہ بھاگنا سکھادیا ہے - یعنے اُنہون نے
پہلے ثابت قدمی کا مزہ چکھلیا ہے اور مقتول اور مقید ہوچکے ہین لہذا اسدفعہ قبل جنگ بھاگ گئے -

نَزَلُوْا فِیْ مَصَارِعٍ عَرَفُوْهَا ۔ یَنْدُبُوْنَ الْاَعْمَامَ وَالْاَخْوَالَا

الندب ذکر المیت بجمیل افعالہ ترجمہ رومی ایسے پچھڑنے کی جگہ اور مقتل مین جہان انکے اسلاف سابق
تیرے مقابلہ مین مارے گئے تھے اور اُن مواضع کو وہ بخوبی پہچانتے تھے ایسے حال مین فروکش ہوئے کہ
اپنے چچاون اور ماموون کی خوبیان بیان کرکے روتے تھے -

تَحْمِلُ الرِّیْحُ بَیْنَهُمْ شَعَرَ الْهَامِ وَتُذْرِیْ عَلَیْهِمُ الْاَوْصَالَا

تذری تثیر وتفرق - والاوصال جمع وصل ویرید بہ العضو ترجمہ ہوا اُن مین موہائے سرہائے مقتولان
لاڈالتی تھی اور انپر اعضائے کشتگان پراگندہ کرتی تہی - یعنی تیری جنگ سابق مین جو عنقریب گذری ہے
اونکے اسلاف مارے گئے تھے ہوا اُنکے سرکے بال اور اُنکی جسم کے ٹکڑے انپر لاڈالتی تہی اس لئے
وہ یہہ خوفناک مقتل و آثار مردگان دیکھکر ٹہر نسکے اور لڑنے سے پہلے بھاگ گئے -

تُنْذِرُ الْجِسْمَ اَنْ یُّقِیْمَ لَدَیْهَا ۔ وَتُرِیْهِ لِکُلِّ عُضْوٍ مِثَالَا

الضمیر فی تنذر للمصارع اوللاوصال ترجمہ وہ مصارع یا اوصال اعدا کے جسمون کو وہان کے ٹہرنیسے ڈراتے تھے
اور اُس جسم کے ہر عضو کو ایکا اُسکی مثال دکھاتے تھے - یعنی اُنکے سر کو ایک مقطوع سر دکھاتے تھے اور ہاتھ کو ہاتھ
مثلًا - اور یہہ اشارہ ہے اُس جنگ کی طرف جو بوقت بنائے حصار حدث جسکو چند روز ہوئے پیش آیا تھا -

أَبْصَرُوا الطَّعْنَ فِي الْقُلُوبِ دِرَاكًا ‌ ‌ ‌ قَبْلَ أَنْ يُبْصِرُوا الرِّمَاحَ خَيَالَا

الدراک التتابع - والخیال مایری علی غیر حقیقۃ وخیالا تمیز لا بصروا ترجمہ اونھون نے مارے خوف کے اپنے خیال مین متواتر زخمہائے نیزہ اپنے دلون مین لگتے ہوئے معلوم کئے اس سے پہلے کہ وہ بچشم ظاہر نیزونکو دیکھین - یعنے ابتک تیرے نیزے نمایان بھی نہین ہوئے کہ انکے دل شدت خوف سے تھرائے گئے اور زخمونسے پہلے زخمی ہوگئے اس لئے سوائے گریز اونکو کچھہ چارہ نتھا -

وَإِذَا حَاوَلَتْ طِعَانَكَ خَيْلٌ ‌ ‌ ‌ أَبْصَرَتْ أَذْرُعَ الْقَنَا أَمْيَالَا

ترجمہ اور جبکہ سواران دشمن تجھسے نیزہ بازی کا قصد کرتے ہین تو وہ تیرے نیزونکے ہاتھون کو اپنی طرف جھکے ہوئے دیکھتے ہین یعنے تیرے نیزے ایسے طویل اور زود رس ہین کہ دشمن بسبب شدت خوف قبل اس سے کہ تجھسے مطاعنہ کرین یہہ سمجھتے ہین کہ تیرے نیزے اونکے آہی لگے - اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ قنا سے مراد دشمن کے نیزے ہون یعنی قصد طعن کرتی ہی انکی نیزی جھکجاتی ہین اور انکے ہاتھہ انکو اٹھا نہین سکتے

بَسَطَ الرُّعْبُ فِي الْيَمِينِ يَمِينًا ‌ ‌ ‌ فَتَوَلَّوْا وَفِي الشِّمَالِ شِمَالَا

ترجمہ تیری ہیبت اور رعب نے اپنا دست راست دشمن کے لشکر کی جانب راست مین اور اپنا دست چپ دشمن کے لشکر کی جانب چپ مین پھیلا دیا ہی یعنی سب پر تیرا رعب چھا رہا ہی اسی لئے وہ بھاگ گئے -

يَنْفُضُ الرَّوْعُ أَيْدِيًا لَيْسَ تَدْرِي ‌ ‌ ‌ أَسُيُوفًا حَمَلْنَ أَمْ أَغْلَالَا

الاغلال جمع غل وہو ما تشد بہ الید الی العنق - وینفض - یرعش ترجمہ تیرا خوف دشمنون کے ہاتھون کو ایسا کپکپاتا اور لرزاتا ہی کہ وہ یہہ بھی نہین جانتے کہ وہ تلوارین اوٹھا رہے ہین یا طوق یعنے وہ کچھہ نہین کر سکتے

وَوُجُوهًا أَخَافَهَا مِنْكَ وَجْهٌ ‌ ‌ ‌ تَرَكَتْ حُسْنَهَا لَهُ وَالْجَمَالَا

نصب وجوہا باضمار فعل دل علیہ قولہ ینفض تقدیرہ ویغیر وجوہا وجہ اخافہا ای اخاف اصحابہا ترجمہ اور تیرے خوف نے رنگ روہائے دشمنان متغیر کردیا اون چہرونکو یعنی چہرہ والونکو تیرے ایسے چہرہ نے ڈرادیا ہی کہ ان چہرون نے اپنا حسن وجمال تیرے چہرہ کے لئے چھوڑدیا ہے - اونکے چہرے بے رونق ہین اور تیرا چہرہ رونق دار

وَالْعِيَانُ الْجَلِيُّ يُحْدِثُ لِلظَّنِّ زَوَالًا وَلِلْمُرَادِ انْتِقَالَا

الجلی للظاہر المکشوف ترجمہ روم کو مخاطب کرکے کہتا ہے کہ امر ظاہر بچشم دیدہ گمان وظن کو زائل کردیتا ہے اور مقصد کو بدلدیتا ہے - یعنے اونسے کہتا ہے کہ تم جو بارادہ ہدم قلعہ حدث کے آئے اور اسکا حصار کرلیا اور تمکو یہہ یقین تہا کہ ہم کامیاب وفیروز مند ہونگے اب تم نے اپنے خام خیالی کا انجام دیکھہ لیا کہ تم نوک دم بھاگے وبچشم خود اپنا ضعف وممدوح کا زور دیکھہ لیا -

وَاِذَا مَا خَلَى الْجَبَانُ بِاَرْضٍ | طَلَبَ الطَّعْنَ وَحْدَهٗ وَالنِّزَالَا

ضمیر وحدہ للجبان لا للطعن لقولہ والنزالا و ہو فی موضع نصب علی الحال ای منفردا **ترجمہ** اور جبکہ بزدلہ شخص اپنے مقام میں تنہا ہوتا ہے اور وہان کوئی اوس سے لڑنے والا نہین ہوتا تو وہ بحالت تنہائی نیزہ زنی اور جنگ طلب کرتا ہے کہ کوئی ہے جو مجھسے لڑے اور جب کسی لڑنے والے کو دیکھتا ہے تو دبکا جاتا ہے اور چون نہین کرتا - ایسا ہی حال رومیون کا ہے کہ تیری غیبت مین قلعہ پر حملہ کیا اور تجکو دیکھتے ہی بھاگ گئے -

اَقْسَمُوْا لَا رَاَوْكَ اِلَّا بِقَلْبٍ | طَالَمَا غَرَّتِ الْعُيُوْنُ الرِّجَالَا

ترجمہ رومیون نے قسم کھائی کہ وہ تجکو نہین دیکھینگے یعنے تجھسے نہین لڑینگے مگر دل مستحکم و ثابت الارادہ کیساتھ یعنے خوب سوچ سمجھکر یہہ کہتا ہے کہ بسا اوقات آنکھین مردونکو دہوکھا دیتی ہین خلاصہ یہہ وہ تیری قلت لشکر کو دیکھکر مغرور ہوگئے یہہ نجانا کہ یہہ لوگ کس بلاکے دلیر و بہادر ہین - ناچار بھاگ نکلے

اَيُّ عَيْنٍ تَاَمَّلَتْكَ فَلَاقَتْـ | ـكَ وَطَرْفٍ رَنَا اِلَيْكَ فَآلَا

آل رجع **ترجمہ** کونسی آنکھ کسی دلیر کی ہے کہ تجھے بغور دیکھے اور پھر تجھسے لڑے اور کون آنکھ کسی بہادر کی ہے کہ اُسنے تیری طرف دیکھا اور پھر لڑنے کے لئے تیری طرف لوٹا - بلکہ تجکو دیکھکر کسی کو تاب مقابلہ نہین رہتی

مَا يَشُكُّ اللَّعِيْنُ فِيْ اَخْذِكَ الْجَيْـ | ـشَ فَهَلْ يَبْعَثُ الْجُيُوْشَ نَوَالَا

ترجمہ ابن لاون لعین اس امر مین شک نہین کرتا کہ تو اوسکے لشکر کو گرفتار کریگا پس کیا وہ لشکرون کو بطور عطا تیرے پاس بھیجتا ہے یعنے اسواسطے کہ تو اُسکو لوٹے - یہہ استفہام بطور تجاہل ہے -

مَا لِمَنْ يَنْصِبُ الْحَبَائِلَ فِي الْاَرْ | ضِ وَمَرْجَاهُ اَنْ يَصِيْدَ الْهِلَالَا

الحبائل جمع حبالۃ وہی الاشراک - ومرجاۃ مفعلۃ عن الرجاء **ترجمہ** کیا فائدہ ہوگا اوس شخص کو کہ زمین پہ جال بچھاوے اور اُسکی امید ہلال کے شکار کرنیکی ہو یعنے اوسکو کچھ نفع نہوگا ایسا ہے رومیون کا حال ہے کہ وہ تجھسے لڑکر کچھ فائدہ حاصل نہین کرسکتے -

اِنَّ دُوْنَ الَّتِيْ عَلَى الدَّرْبِ وَالْاَحْـ | ـدَبِ وَالنَّهْرِ مِخْلَطًا مِزْيَالَا

الدرب المدخل من ارض العدو - والاحدب جبل بقرب حصن الحدث - والنہر موضع بقربہ - وفلان مخلط مزیال ای موصوف بالشجاعۃ وجودۃ الرای **ترجمہ** بیشک اوس قلعہ سے ورے جو مین گھاٹی درہ کوہ احدب اور موضع نہر پہ موجود ہے ایک شخص بہادر مستعد و حامی ہے جو دشمنون مین بڑی کھلبلی اور اوبچھاڑ ڈالنے والا اور اپنے دوستون اور اپنے حدود ملک سے اعدا کو دفع کرنے والا ہے پس وہان تلک رسائی محال ہے

غَضِبَ الدَّهْرُ وَالْمُلُوْكُ عَلَيْهَا | فَبَنَاهَا فِيْ وَجْنَةِ الدَّهْرِ خَالَا

غالا منصوب علی الحال ۔ وغضبتہ علے کذا ای قہرتہ ترجمہ ممدوح زمانہ اور بادشاہوں پر اوس قلعہ کے بنانے مین غالب آیا اور اوس قلعہ کو رخسار دہر کا زینت دینے والا یا مثل خال مستحکم بنادیا ۔

فَہِیَ تَمْشِیْ مَشْیَ الْعَرُوْسِ اِخْتِیَالًا	وَتَثَنّٰی عَلَی الزَّمَانِ دَلَالًا

الاختیال الزہو والتکبر ۔ والدلال الغنج ترجمہ پس وہ قلعہ مثل عروس متکبرانہ چلتا ہے اور بطور ناز زمانہ پر خم وچم کرتا ہے یعنی اوسکی صورت حال یہہ کہہ ہی ہے بسبب حمایت ممدوح اور اوسکی حفاظت کے ۔

وَحَمَاهَا بِكُلِّ مُطَّرِدِ الْاَكْعُبِ جَوْرَ الزَّمَانِ وَالْاَوْجَالَا

المطرد المتصل الذی لاعوج فیہ ۔ والاکعب العقد التی تکون بین انابیب الرمح واحدہا کعب والاوجال المخاوف الواحد وجل ترجمہ اور ممدوح نے اُس قلعہ کی بذریعہ ہر سیدھے نیزے کے جور زمانہ اور خوفناک امور سے حمایت کی کہ دشمن اوسپر غالب نہ اُسکے اور بھاگ گئے ۔

فِیْ خَمِیْسٍ مِنَ الْاُسُوْدِ بَئِیْسٍ	یَفْتَرِسْنَ النُّفُوْسَ وَالْاَمْوَالَا

الخمیس العسکر العظیم وسمی بہ لانہ یخمس مایجدای یاخذہ اولانہ خمس فرق المقدمۃ والقلب والمیمنۃ والمیسرۃ والساق ۔ والبئیس الشدید الکبیر الشجعان اولی الباس ترجمہ وہ قلعہ متبخترانہ چلتا ہے ایسے شیرون کے لشکر مین جو سخت اور بہادر رعب دار ہے کہ وہ اعدا کو چیرتا اور پارہ پارہ کرتا ہے اور اُن کے اموال کو لوٹتا ہے ۔

وَظُبًا تَعْرِفُ الْحَرَامَ مِنَ الْحِلِّ فَقَدْ اَفْنَتِ الدِّمَاءَ حَلَالَا

الظبا جمع ظبتہ وہی طرف السیف واصلہ ظبو بالضم وفتح البا عطف علے خمیس ترجمہ اور وہ قلعہ ایسی تلوارونکی دہارون مین خرامش کرتا ہے کہ وہ لینے اوسکے اصحاب حرام کو حلال سے جدا سمجھتے ہین اور اسی لئے اون دہارون نے حلال خونون کو فنا کیا کیونکہ رومی حربی کافر تھے جنکا قتل حلال ہے ۔

اِنَّمَا اَنْفُسُ الْاَنِیْسِ سِبَاعٌ	یَتَفَارَسْنَ جَهْرَةً وَاغْتِیَالَا

الانیس جماعۃ الناس ۔ والتفارس التقاتل ۔ والاغتیال القتل بالخدیعۃ ترجمہ انسانون کی جانین وطبیعتین نہیں ہین مگر درندے کہ وہ اپنے مرغوبات کے لئے کہلم کہلا و براہ فریب باہم مقاتلہ کرتے ہین ۔

مَنْ اَطَاقَ الْتِمَاسَ شَیْءٍ غِلَابًا	وَاغْتِصَابًا لَمْ یَلْتَمِسْهُ سُؤَالَا

الغلاب الغلبۃ ۔ والاغتصاب الاخذ بالقہر ترجمہ جو شخص کسی شئی کی طلب براہ غلبہ وغصب کے کر سکتا ہے تو وہ اوس شئی کو مانگتا نہیں ہے ۔ مانگنا درصورت کمزوری ہوتا ہے نہ درصورت غلبہ ۔

كُلُّ غَادٍ لِحَاجَةٍ یَتَمَنّٰی	اَنْ یَكُوْنَ الْغَضَنْفَرَ الرِّئْبَالَا

الغضنفر والريبال اسمان معروفان من اسماء الاسد **ترجمہ** ہر شخص جو صحکو بطلب کسی حاجت کے جاتا ہے
تو وہ یہہ ہی آرزو کرتا ہے کہ وہ شیر ہوینے اپنی حاجت بطور غلبہ واستیلا کے طلب کرے مگر کبھی یہہ غلبہ
اسکو میسر آتا ہے اور کبھی نہین - یعنے رومیون نے اپنی فتح بذریعہ غلبہ طلب کی مگر بن نہ آئی آخر بھاگے -

وقال یمدحہ ویشکرہ علی ہدیتہ بعثہا الیہ - وکتب الیہ بہا سنتہ احدیٰ وخمسین وثلاثمائتہ من الکوفتہ الی حلب

مَالَنَا كُلُّنَا جَوٍ يَا رَسُولُ	أَنَا أَهْوَى وَقَلْبُكَ الْمَتْبُولُ

کلنا مبتدء وجو خبرہ - والجوی الذی اصابہ الجوی وہو داء فے الجوف - وفے القاموس الجوی داء فی الصدر
جوی جوی فہو جوٍ وجویٰ وصف بالمصدر والمتبول الذی تیمہ الحب واسقمہ **ترجمہ** ہمارا کیا حال ہے کہ ای قاصد
ہم دونون دردمند ہین اور ہم مین ہر ایک بحال خود مشغول ہے کہ مین تو عاشق ہون اور تیرا دل بھی بیمار
خلاصہ یہہ ہے کہ قاصد کو عشق محبوبہ کا متہم کرتا ہے -

كُلَّمَا عَادَ مَنْ بَعَثْتُ إِلَيْهَا	غَارَ مِنِّي وَخَانَ فِيمَا يَقُولُ

ترجمہ وہ شخص جسکو مین بطور نامہ بر محبوبہ کے پاس بھیجتا ہون جب واپس آتا ہے تو وہ مجھسے غیرت کرنے
لگتا ہے او جواب مین خیانت کرتا ہے - یعنی وہ جب معشوق کو دیکھتا ہے تو اوسکے حسن وجمال کے سبب خود اسکا
عاشق ہوجاتا ہے اور اس لئے وہ میرا رقیب بنجاتا ہے اور غیرت عاشقانہ کرنے لگتا ہے اور جواب درست
نہین تبلاتا - یہہ مضمون مبتذل اور کثیر الاستعمال ہے اردو مین بھی شائع ہے چنانچہ کہتا ہے ؎ خط اسکو
بھیج کے سادہ کوئی ملول نہو + ہمین یقین نہو قاصد اگر رسول بھی ہو - یہان شاعر نے لفظ رسول بڑھا کر ابتذال
سے مضمون کو نکالدیا ہے وقال بعضہم ؎ لکھتا ہون کئی روز سے نامہ کو ولیکن + کرتا نہین اس رشک
سے قاصد کے حوالے + یہہ دیدہ نادیدہ رہے دید سے محروم + اور حامل خط آنکہ رخ یار پہ ڈالے -

أَفْسَدَتْ بَيْنَنَا الْأَمَانَاتِ عَيْنَاهَا وَخَانَتْ قُلُوبَهُنَّ الْعُقُولُ

الضمیر فے قلوبہن للعقول لتقدمہا رتبۃ **ترجمہ** معشوق کی دونون انکھون نے ہمین اور قاصد مین امانات
بگاڑ دین یعنے قاصد بسبب عشق کے امین نرہا خائن ہوگیا اور عقلون نے اپنے دلون سے خیانت کی
یعنی جب قاصد عاشق ہوگیا تو بسبب غلبہ عشق اداے امانت نکرسکا اور پیام یار یاد نرہا -

تَشْتَكِي مَا اشْتَكَيْتُ مِنْ طَرَبِ الشَّوْقِ إِلَيْهَا وَالشَّوْقُ حَيْثُ النُّحُولُ

النحول مرفوع بالابتداء وخبرہ محذوف ای موجود لان حیث لا تضاف الا الی الجمل **ترجمہ** ای قاصد تو

خفت وسکبھاری شوق کا وہ ہی شکوہ کرتا ہے جو مین اوسکے شوق کا شکوہ کرتا ہون اگر تیرے بدن مین شکایت ضعیف لاغری ہی کیونکہ شوق وہان ہی موجود ہوتا ہے جہان لاغری ہے جب تو لاغر نہین ہے تو تجکو شوق بھی نہین ہے وللہ در الصائب حیث یقول ؎ آہ انشینت کو نالہ حزینت کو لاف عاشقی تا چند عشق را نشانہا ست اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ تشتکی مین ضمیر محبوبہ کی طرف عائد ہو یعنی محبوبہ مثل میرے اپنے شوق کی شکایت کرتی ہے

وَاِذَا خَامَرَ الْهَوٰى قَلْبَ صَبٍّ	فَعَلَيْهِ لِكُلِّ عَيْنٍ دَلِيْلُ

ترجمہ اور جبکہ محبت دل عاشق مین مل جاتی ہے تو اوسپر یعنے اوسکے عشق پر ہر آنکھ کو دلیل ہوتی ہے

زَوِّدِيْنَا مِنْ حُسْنِ وَجْهِكِ مَا دَامَ فَحُسْنُ الْوُجُوْهِ حَالٌ تَحُوْلُ

مادام یہنا بمعنے ثبت کقولہ تعالی مادامت السموات والارض ترجمہ تیرے چہرہ کا حسن جب تلک بنا ہوا ہے اوسمین سے ہمین بھی بطور توشہ کچھ دے کیونکہ چہرونکی خوبصورتی آنے جانے والی چیز ہے وقد احسن الشیرازی حیث یقول ؎ برمال وجمال خویشتن غرہ مشو کین را بہ تبی برند دان را بشبے -

وَصِلِيْنَا نَصِلْكِ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا فَاِنَّ الْمُقَامَ فِيْهَا قَلِيْلُ

المقام بالفتح والضم بمعنی الاقامۃ وقد یکون بمعنی موضع القیام - فمن قام یقوم مفتوح المیم - ومن اقام یقیم مضموم المیم ترجمہ محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ ہمکو اپنے وصل کی راہ تبلا تو ہم تجھے اس دنیا مین ملین کیونکہ عرصہ اقامت اس مین بہت تھوڑا ہے - تدبیر وصل مین جلدی چاہیے -

مَنْ رَاٰهَا بِعَيْنِهَا شَاقَهُ الْقُطَّانُ فِيْهَا كَمَا تَشُوْقُ الْحُمُوْلُ

الضمیر فے عینھا للدنیا - ومن روی بعینہ فھو لمن - والقطان جمع قاطن وہو المقیم - والحمول الاحمال ویجوز ان یکون المتحملین وکنی بالشوق عن الرقۃ لان الشوق یرقق القلب ترجمہ جو شخص دنیا کو اوس آنکھ سی دیکھے جو دنیا کے دیکھنے کے لائق ہے یعنے بچشم عبرت اس صورت مین عین سے مراد عین انسان ہوگی - اور دنیا کی عین بھی مراد ہوسکتی ہے اس صورت مین عین سے مراد حقیقت ہوگی یعنی جو دنیا کو حق معرفت پہچانیگا تو اوسکو اس بات کا یقین ہوجاویگا کہ اوسکے باشندے بیشک کوچ کرنے والے ہین اس لئے اس کو اون لوگون کا دیکھنا جو بالفعل اس مین مقیم ہین اور وہ لوگ جو اوس سے چل بسے ہین دونون اوسکی رقت قلب کے باعث ہونگے بوجہ قلت مقام دنیا کہ یہہ علت دونون مین مشترک اور باعث نرم دلی ہی

اِنْ تَرَيْنِيْ اَدُمْتُ بَعْدَ بَيَاضٍ	فَحَمِيْدٌ مِنَ الْقَنَاةِ الذُّبُوْلُ

ادم بضم الدال وفتحہا من الادمۃ وہی المائلۃ الی السواد ترجمہ اے محبوبہ اگر تو مجکو ایسے حال مین دیکھتی ہے کہ مین بعد گورے رنگ کے گندم گون مائل بسیاہی ہوگیا ہون تو یہہ میرے لئے عیب نہین ہے کیونکہ نیزے

کا دبلاپن ہی اچھا ہوتا ہے کہ یہہ اسکی مضبوطی کی دلیل ہے

عَادَةُ اللَّوْنِ عِنْدَهَا التَّبْدِيلُ	صَحِبَتْنِي عَلَى الْفَلَاةِ فَتَاةٌ

الفتاة الشمس جعلها فتاةً لان الزمان لا یوثر فیہا ترجمہ جنگلون کی سیر و سفر مین ہمیشہ میرے ساتھ ایک مساة جمع رہی جو کبھی بوڈہی نہین ہوتی مساة سے مراد آفتاب ہے جسکو عرب مونث بولتے ہین اور اس مساة کا خاصہ یہہ ہے کہ جسکے ساتھ وہ رہتی ہے اوسکا رنگ بدلجاتا ہے یعنی وجہ میرے تغیر رنگ کی یہہ ہے کہ مین نے ہمیشہ دوپہریون مین سفر کیا ہے اس لئے میرا رنگ سیاہ ہوگیا ہے - دوپہریون مین سفر عرب کے نزدیک محمود اور علامت جفاکشی ہے -

لِكِ مِنْهَا مِنَ اللَّمَى تَقْبِيلُ	سَتَرَتْكِ الْحِجَالُ عَنْهَا وَلَكِنْ

الحجال جمع حجلة دہو بیت العروس یزین بالثیاب والستور - واللمیٰ سمرة تکون فی الشفتین تعد من الملاحة ترجمہ تجھے ای محبوبہ اوس جوان مساة یعنی افتاب سے پردون نے چھپا رکھا ہے اس لئے اوسنے میرے رنگ کو سیاہ کردیا ہے اور تو اوسکی گرمی سے محفوظ ہے مگر بایں ہمہ اوس نے تیرے لب میگون سیاہی مائل کو بوسہ دیا ہے اور اسی سبب سے تیرے تمام بدن کے رنگ کی بہ نسبت اوسکا رنگ بدلگیا ہے - یہہ حسن تعلیل عمدہ ہے - سیاہی لب سبب ملاحت ہے -

مِثْلُهَا اَنْتِ لَوَّحَتْنِي وَاَسْقَمْتِ وَزَادَتْ اَبْهَاكُمَا الْعُطْبُولُ

التلویح تغیر الجسم واللون من الشمس - والعطبول الطویلة العنق التامة الجسم - وجمعہا عطابل وعطابیل ترجمہ تو بھی اے محبوبہ میرے جسم مین اثر کرنے کے باب مین مثل آفتاب کے ہے - آفتاب نے میرے جسم کا رنگ بدلدیا اور تو نے مجکو بیمار کردیا مگر اتنا فرق ہے کہ جو تم دونون مین زیادہ حسین اور کامل الاعضا ہے یعنے تو وہ بلحاظ تاثیر و تغیر بہت بڑہگیا یعنے تو نے مجکو زیادہ ستایا ہے -

اَقَصِيرٌ طَرِيقُنَا اَمْ يَطُولُ	نَحْنُ اَدْرَى وَقَدْ سَاَلْنَا بِنَجْدٍ

نجد موضع بین الکوفة ومکة ترجمہ ہم راہ کا حال خوب جانتے تھے مگر تب بھی بسبب غایت شوق بمقام نجد ہم نے لوگونسے پوچھا کہ کیا ہماری راہ کوتاہ ہے یا بجہت اشتیاق دراز ہوجاویگی وجہ سوال اگلے شعر مین ہے

وَكَثِيرٌ مِنْ رَدِّهِ تَعْلِيلُ	وَكَثِيرٌ مِنَ السُّؤَالِ اشْتِيَاقٌ

ترجمہ اور بہت سے سوال کا منشا اشتیاق ہوتا ہے اور بہت سے جواب کا باعث سائل کا دل بہلانا ہوتا ہی

لَا اَقَمْنَا عَلَى مَكَانٍ وَاِنْ طَابَ وَلَا يُمْكِنُ الْمَكَانَ الرَّحِيلُ

لا اقمنا ای لم نقم کقولہ تعالیٰ فلا صدق ولا صلّی ویجوز ان یکون علی القسم ای واللہ لا اقمنا ترجمہ ہم اتنا کہ

سفر مین بسبب اشتیاق ممدوح کے کسی جگہ پر اگرچہ وہ اچھی تھی نہ ٹھہرے - اور مکان کو کوچ ممکن نہوا اور نہ وہ بھی مشتاقانہ ہمارے ساتھ ہولیتا۔

حَلَبُ قَصدُنَا وَاَنتِ السَّبِیلُ	کُلَّمَا رَحَّبَت بِنَا الرَّوضُ قُلنَا

الترحیب بالنزائر الاستیشارۃ بہ ترجمہ جبکہ باغ جو راہ مین واقع ہوتے تھے بسبب اپنی خوشنمائی اور اپنی بہار کے ہمکو مرحبا و خوش آمدی کہکر ترغیب فرو کش ہونیکی دیتے تھے تو ہم کہتے تھے کہ شہر حلب دار الامارۃ سیف الدولہ کا ہمارا ارادہ ہے اور تم گذرگاہ مین واقع ہو اس لئے ہم یہان ٹھہر نہین سکتے معاف رکھئے۔

وَاِلَیهَا وَجِیفُنَا وَالزَّمِیلُ	فِیکِ مَرعَی جِیَادِنَا وَالمَطَایَا

الوجیف والزمیل ضربان سریعان من السیر ترجمہ ای باغو تم مین سے ہر یک مین ہمارے عمدہ گھوڑون اور ناقون کی چراگاہ ہے اور ہماری تیز روی اور سرعت بجانب حلب ہے۔

وَالاَمِیرُ الَّذِی بِهَا المَامُولُ	وَالمُسَمَّونَ بِالاَمِیرِ کَثِیرٌ

ترجمہ اور نام کے امیر بہت ہین اور واقعی امیر وہ ہے جو بمقام حلب امیدگاہ خلائق ہی یعنے سیف الدولہ

وَنَدَاهُ مُقَابِلِی مَا یَزُولُ	اَلَّذِی زُلتُ عَنهُ شَرقًا وَغَربًا

ترجمہ سیف الدولہ وہ ہے کہ مین اوس سے جدا ہوکے شرق و غرب مین پہرا مگر اوسکی بخشش میرے برابر رہی کہ کبھی جدا نہوئی اور یہہ اس لئے کہا کہ سیف الدولہ نے اوسکے پاس بحالت ورود عراق ہدیہ بہیجا تھا۔

کُلُّ وَجهٍ لَهُ بِوَجهِی کَفِیلُ	وَمَعِی اَینَمَا سَلَکتُ کَاَنِّی

الوجہ ما توجہت الیہ - والکفیل الضامن ترجمہ اور اوسکی عطا میرے ساتھ ہے جہان مین جاؤن گویا مین جسطرف متوجہ ہوتا ہون اوسکا موںہہ میرے موںہہ کے سامنے ہونے کا ضامن ہے۔

فَفَدَاهُ العَذُولُ وَالمَعذُولُ	فَاِذَا العَذلُ فِی النَّدَی زَارَ سَمعًا

ترجمہ سو جب بخشش کرنے کی ملامت کسی کان مین آوے تو ملامت گر اور ملامت کیا گیا دونون ممدوح پر قربان ہون یعنے جو ملامت سخاوت بگوش رغبت سنے وہ فدائے ممدوح ہو۔

نِعَمٌ غَیرُهُم بِهَا مَقتُولُ	وَمَوَالٍ تُحیِیهِمِ مِن یَدَیهِ

موال معطوف علی قولہ العذول - والموالی الاولیاء او العبید ترجمہ اور ممدوح پر فدا ہون اوسکے وہ دوست اور غلام جنکو اوسکے دونون ہاتھون کی نعمتین زندہ کرتی ہین اور وہ اونکے غیرون یعنے دشمنونکو قتل کرتی ہین - خلاصہ یہہ کہ وہ دشمنونکا مال چھینکر دوستون کو دیدیتا ہے - اور بیان نعمتون کا اگلے شعر مین ہے۔

وَدِلَاصٌ زَغفٌ وَسَیفٌ صَقِیلُ	فَرَسٌ سَابِقٌ وَرُمحٌ طَوِیلُ

الدلاص الدروع البراقة الملساء - والزغف المحكمة النسج **ترجمہ** وہ نعمتین گھوڑا اسپ سے آگے بڑھنے والا اور لنبا نیزہ اور زرہین براق ہموار مضبوط بنی ہوئین اور صیقلدار شمشیر ہین جن کے ذریعہ سے دشمنون کو قتل کرکے اُن کا اسباب لوٹا جاتا ہے -

قَالَ تِلْكَ الْغُيُوثُ هٰذِي السُّيُولُ	كُلَّمَا صَبَّحَتْ دِيَارَ عَدُوٍّ

ترجمہ جبکہ اُس کے دوست یا غلام دیار کسی دشمن پر صبح کو غارت ڈالتے ہین تو وہ دشمن کہتا ہی کہ یہہ لشکر جو ہمنے پہلے دیکھا تھا وہ بمنزلہ باران تھا اور یہہ جو اُسکے پیچھے آیا بمنزلہ سیلون کے ہے مراد کثرت لشکر ہے - اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ باران سے مراد سیف الدولہ ہو اور سیلو نسے اُسکی اتباع -

دَهِمَتْهُ تَطَايُرُ الزَّرَدِ الْمُحْكَمِ عَنْهُ كَمَا يَطِيرُ النَّسِيلُ

دہمتہ جارتہ بغتۃً - والزرد حلق الدرع - والنسيل والنسال مایسقط من ریش الطایر و وبر البعیر وغیرہ **ترجمہ** احباب و اتباع ممدوح دشمن پر اس تیزی سے دفعۃً جا پڑے کہ اُسکی محکم زرہ ایسی اُڑ گئی جیسے پر یا بال اُڑ جاتا ہی - یعنی دشمن کو وہ بالکل مفید نہوئی -

تَقْنِصُ الْخَيْلَ خَيْلُهُ قَنَصَ الْوَحْشِ وَيَسْتَأْسِرُ الْخَمِيسَ الرَّعِيلُ

الخمیس الجیش العظیم - والرعیل القطعۃ من الخیل تقدم الجیش - والقنص الصید **ترجمہ** سواران دشمن کو ممدوح کے سوار مثل وحشی جانورونکے شکار کرلیتے ہین اور دشمن کے لشکر کو جسمین پانچون ارکان ہون ایک گروہ سوارون کا جو ممدوح کے لشکر کے آگے بطور بکٹ چلتا ہے قید کرلیتا ہے -

وَإِذَا الْحَرْبُ أَعْرَضَتْ زَعَمَ الْهَوْلُ لِعَيْنَيْهِ أَنَّهُ تَهْوِيلُ

ترجمہ اور جبکہ لڑائی کھلم کھلا پیش آتی ہے تو وہ ممدوح کی دونون آنکھونسے کہتی ہی کہ یہہ بمنزلہ باتونسے ڈرانے کے ہے نہ حقیقۃً - خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح شدائد جنگسے خائف نہین ہوتا سراسری بات سمجھتا ہے -

وَإِذَا اعْتَلَّ فَالزَّمَانُ عَلِيلُ	وَإِذَا صَحَّ فَالزَّمَانُ صَحِيحٌ

ترجمہ جبکہ ممدوح تندرست ہی تو سارا زمانہ تندرست ہی اور جب وہ بیمار ہوتا ہی تو زمانہ بھی بیمار ہوتا ہے -

فَبِهِ مِنْ ثَنَاهُ وَجْهٌ جَمِيلُ	وَإِذَا غَابَ وَجْهُهُ عَنْ مَكَانٍ

الثناء الخیر کیف یصرف وماثنی من حدیث ای نشر **ترجمہ** اور جبکہ اوسکا روی مبارک کسی مکان سی غائب ہوتا ہی تو اُس مکان مین اُسکے ذکر کا روی نیکو موجود رہتا ہے یعنی ذکر خیر اوسکا وہان ہمیشہ رہتا ہے -

سَيْفُهُ دُونَ عِرْضِهِ مَسْلُولُ	لَيْسَ إِلَّاكَ يَا عَلِيُّ هُمَامٌ

ترجمہ ای علی یعنی سیف الدولہ سوائے تیرے کوئی ایسا سردار با ہمت نہین ہی کہ اُسکے شمشیر برہنہ اُسکی آبرو کی محافظ ہو -

كَيْفَ لَا يَأْمَنُ الْعِرَاقُ وَمِصْرٌ ‏ ‏ وَسَرَايَاكَ دُوْنَهَا وَالْخُيُوْلُ

سرایا جمع سریۃ وہی مابین خمس و تسعین الی ثلثمأۃ ترجمہ عراق اور مصر کفار کے حملات سے کسطرح امن مین نہون اس صورت مین کہ تیرے لشکر اور سوار اونکے ورے کفار اور ہر دو ملک مین حائل ہین۔

لَوْ تَحَرَّفْتَ عَنْ طَرِيْقِ الْأَعَادِيْ ‏ ‏ رَبَطَ السِّدْرُ خَيْلَهُمْ وَالنَّخِيْلُ

ترجمہ اگر تو دشمنون کے راستہ سے ایک سو ہوجاوے اور انکو نروکے تو خود عراق و مصر کی بیریان اور خرما کے درخت جو ہر دو ملک مین بکثرت ہوتے ہین دشمنونکے گھوڑونکو اپنے سے باندھ لین یہہ بطور مبالغہ ہے یا بطریق قلب کے یعنی دشمن اپنے گھوڑے اُنسے آباندہین اور ہر دو ملک پر قابض ہوجادین۔

وَدَرَى مَنْ أَعَزَّهُ الدَّفْعُ عَنْهُ ‏ ‏ فِيْهِمَا أَنَّهُ الْحَقِيْرُ الذَّلِيْلُ

الضمیر فیہما للعراق و مصر و یعنی بہ آل بویہ و کافوراً ترجمہ اور درصورت تیرے یکسو ہوجانے کے وہ شخص جسکو تیرے دشمن کے اون سے روکنے نے صاحب عزت کر رکھا ہے معلوم کریگا کہ وہ فی الواقع حقیر و ذلیل ہے جو بطفیل ممانعت ممدوح باعزت ہو رہا ہے اور وہ شخص کون ہے وہ آل بویہ حاکم عراق اور کافور والی مصر۔

أَنْتَ طُوْلَ الْحَيٰوةِ لِلرُّوْمِ غَازٍ ‏ ‏ فَمَتَى الْوَعْدُ أَنْ يَكُوْنَ الْقُفُوْلُ

القفول الرجوع من الغزو ترجمہ تو زندگی بہر روم پر جہاد کرنے والا ہے تو اپنی دارالامارت مین لوٹنے کا کب وعدہ ہے۔

وَسِوَى الرُّوْمِ خَلْفَ ظَهْرِكَ رُوْمٌ ‏ ‏ فَعَلٰى أَيِّ جَانِبَيْكَ تَمِيْلُ

ترجمہ اور علاوہ روم کے تیری پس پشت مثل روم اور بھی دشمن ہین سو تو دونون طرفون مین کسطرف لڑنیکے لئے جھکیگا۔

قَعَدَ النَّاسُ كُلُّهُمْ عَنْ مَسَاعِيْكَ ‏ ‏ وَقَامَتْ بِهَا الْقَنَا وَالنُّصُوْلُ

المساعی المطالب الحسنۃ من الجود والکرم و طلب المجد۔ والنصول جمع نصل و ہو السیف ترجمہ تمام لوگ تیرے نیک کوششونکو عمل مین لانے سے تھک کر بیٹھ رہے اور تیرے تیرے اور تلوارین اُن کوششون پر مستعد ہین۔

مَا الَّذِيْ عِنْدَهُ تُدَارُ الْمَنَايَا ‏ ‏ كَالَّذِيْ عِنْدَهُ تُدَارُ الشَّمُوْلُ

الشمول الخمر التی ضربتہا ریح الشمال فتبردت ترجمہ جفاکش شخص جسکی محفل مین موتونکا دور ہو وہ مثل اُس عیاش شخص کے نہین ہے جسکی مجلس مین دور شراب بارد ہو۔ شعر کی صفائی اور مضمون کی عمدگی ہر دو نہایت قابل تعریف ہین

لَسْتُ أَرْضٰى بِأَنْ تَكُوْنَ جَوَادًا ‏ ‏ وَزَمَانِيْ بِأَنْ أَرَاكَ بَخِيْلُ

ترجمہ مین اس بات کو پسند نہین کرتا کہ تو سخی ہو اور تیری عطا میرے پاس پہونچے ایسے حال مین کہ میرا زمانہ میرے ساتھ اس بات کا بخل کرے کہ مین تجھے دیکھون۔ یعنی تیری عطا سے مجکو تیرا دیدار زیادہ مرغوب ہے۔

نَغَّصَ الْبُعْدُ عَنْكَ قُرْبَ الْعَطَايَا ‏ ‏ مَرْتَعِيْ مُخْصِبٌ وَجِسْمِيْ هَزِيْلُ

ترجمہ تیری دوری نے قرب عطایا کو مکدر کر دیا اب حال یہہ ہے کہ میری چراگاہ سرسبز ہے اور میرا جسم لاغر یعنے تیرے فراق مین تیری عطایا سے متلذذ نہین ہوتا اور میرا کھایا پیا میرے جسم کو نہین لگتا ہے۔

اِنْ تَبَوَّأْتُ غَیْرَ دُنْیَاکَ دَارًا	فَاَنَا فِی نَیْلٍ فَاَنْتَ الْمُنِیْلُ

التبوء القصد الی المنزل والاقامۃ فیہ المنیل المعطی ترجمہ اگر مین سواے اس اپنی دنیا کے کہین اور جا رہون اور وہان میرے پاس کوئی عطا آوے تو مین یہہ سمجھونگا کہ توہی اوسکا عطا کرنے والا ہے۔ یعنے مین تیرے سوا کسی کو معطی نہین سمجھتا اور عطا کو تجھی مین منحصر جانتا ہون۔

مِنْ عَبِیْدِیْ اِنْ عِشْتَ لِیْ اَلْفُ کَافُوْرٍ وَلِیْ مِنْ نَدَاکَ رِیْفٌ وَنِیْلُ

الریف سواد العراق۔ واقلیم عظیم نے ظاہر ارض مصر۔ والنیل ایضاً بمصر ترجمہ اگر تو زندہ رہا تو میرے غلامون مین سے ہزار کافور دولت وحشمت مین ہوجاوینگے مجھے اوسکی اور اوسکے چھوڑنیکی کچھ پروا نہین مجکو تو تیری ہی عطا بمنزلہ ریف ونیل مصر کے ہے جسپر اوسکو ناز ہے۔

مَا اُبَالِیْ اِذَا اتَّقَتْکَ الرَّزَایَا	مِنْ دَهَتْهُ حُبُوْلُهَا وَالْحُبُوْلُ

الخبل بسکون الباء الفساد والجمع خبول۔ والحبل بکسر الحاء الداہیۃ والجمع حبول ترجمہ جبکہ تو مصائب سے محفوظ رہے تو مجکو اوس شخص کی کچھ پروا نہین جسکو مصائب کے فساد اور خود مصائب پیش آئین اور وہ ہلاک ہوجاوے

وقال فی صباہ وقد قیل لہ ما احسن شعرک ووفرتک وقالہا وہو فی المکتب

لَا تُحْسِنُ الْوَفْرَةُ حَتّٰی تُرٰی	مَنْشُوْرَةَ الضَّفْرَیْنِ یَوْمَ الْقِتَالْ

الوفرۃ الشعر التام علی الراس۔ والضفر بن الضفائر سماہا بالمصدر ترجمہ تمام سر کے بال اچھے معلوم نہین ہوتے جب تلک کہ اوسکے دونوطرف کی پٹیان بروز جنگ پراگندہ نہ دیکھی جاوین۔ عرب کی عادت تھی کہ بروز جنگ سر کے بال واسطے تخویف اعدا کے کھولدیتے تھے۔ خلاصہ یہہ کہ مین جنگی مرد ہون۔

عَلٰی فَتًی مُعْتَقِلٍ صَعْدَةً	یُعِلُّهَا مِنْ کُلِّ وَافِی السِّبَالْ

یقال اعتقل الرمح وانتکب القوس وتقلد السیف۔ والصعدۃ الرمح القصیر۔ ویعلہا یسقیہا الدم مرۃ بعد اخری والسبال جمع سبلۃ وہی نے الفارسیۃ البروت۔ وعلے فتی متعلق بمنشورۃ ترجمہ وہ سر کے بال پراگندہ ہون ایسے جوان مرد کے چہرہ پر جو ایسا نیزہ باندھے ہوئے ہو جسکو بار بار خون اوس دشمن سے سیراب کرتا ہو جسکی مونچھین پوری ہون یعنی کامل جوان ہو۔ لڑکپن اور یہ سادہ سچ ہی ہونہار بروے کے چکنے چکنے بات۔

وقال فے صباہ

مُحِبّي قِيَامِي مَا لِذَلِكُمُ النَّصْلِ	بَرِيًّا مِنَ الجَرْحَى سَلِيمًا مِنَ القَتْلِ

محبی منادی مضاف ای یا محبی قیامی - والقیام الاقامۃ والوقوف والقیام الی الشئی - وجمع الکنایۃ فی ذلکم لانہ یخاطب جماعۃ المحبین ترجمہ ای میری جنگ کے لئے کھڑے ہونیکو دوست رکھنے والو تمہاری تلواروںکو کیا ہوگیا اور اونپر کیا مارہے کہ وہ زخمونسے بری اور قتل سے سالم ہین یعنے تم میری مدد خون ریزی اعداسین کیون نہین کرتے - اور شارح ابن جنی نے یہہ معنی لکھے ہین - کہ ای وہ شخص جو میرے قیام اور ترک اسفار کو دوست رکھتا ہے مین کیونکر قیام کرون حال آنکہ اس تلوار نے ہنوز کسی دشمن کو نہین مارا

أَرَى مِنْ فِرِنْدِي قِطْعَةً فِي فِرِنْدِهِ	وَجَوْدَةُ ضَرْبِ الهَامِ فِي جَوْدَةِ الصَّقْلِ

ترجمہ مین اپنے کسی قدر جوہر اصالت جوہر شمشیر مین دیکھتا ہون یعنی میری تلوار تیزی مین کچھہ مجھسی ہے اور عمدگی ضرب سر کی عمدگی صیقل سے ہوتی ہے - جتنی شمشیر کی صیقل عمدہ ہوگی اوتنے ہی اوسکی ضرب عمدہ ہوگی یہہ معنی بصورت رفع جودۃ کے ہین اور اگر اوسکو منصوب پڑہین تو وہ من فرندی پر معطوف ہوگا یعنے مین جودۃ ضرب کو جودۃ صیقل سے دیکھتا ہون -

وَخُضْرَةُ ثَوْبِ العَيْشِ فِي الخُضْرَةِ الَّتِي	أَرَتْكَ احْمِرَارَ المَوْتِ فِي مَدْرَجِ النَّمْلِ

خضرۃ ثوب العیش استعارۃ من خضرۃ النبات - ویحمد من السیف ما کان مشربًا خضرۃ واحمرار الموت شدتہ - وموت احمر ای شدید واصلہ من القتل وجریان الدم - ومدرج النمل مدبہ وہو حیث درج فیہ بقوائمہ فاثر آثارا دقیقۃ ترجمہ اور خوبی عیش استعمال شمشیر سبز رنگ مین ہے جو تجکو شدت موت اعدا چیونٹیون کے سوراخ مین دکھلائے یعنے شمشیر کے جوہر دار ہونیکے سبب جسمین آثار دقیق جوہر کے مثل پائے مور معلوم ہون -

أَمِطْ عَنْكَ تَشْبِيهِي بِمَا وَكَأَنَّهُ	فَمَا أَحَدٌ فَوْقِي وَلَا أَحَدٌ مِثْلِي

ترجمہ تو میری تشبیہ کا خیال بلفظ ما وکانہ چھوڑدے کیونکہ کوئی مجھسے زیادہ اور میری برابر نہین ہے سب مجھسے کمتر ہین سو کون میرے مشابہہ ہوگا - لفظ کانّ تو تشبیہ کے لئے مقرر ہے اور لفظ ما کو تشبیہ سے کچھہ علاقہ نہین معلوم ہوتا اس لئے شراح نے اسکے متعدد توجیہین کی ہین - ابن القطاع نے کہا ہے کہ لفظ ما نکرہ بمعنی شئی کے ہے عموم کے واسطے پس گویا یہہ کہتا ہے کہ مجکو کسی شئی کے ساتھہ تشبیہ نہ دے - اور جرجانی کہتا ہے کہ تو یہہ مت کہہ ما ہو الا کذا وکانہ کذا - اور ربعی متنبے سے ناقل ہے کہ مراد اس لفظ سے یہہ ہے کہ تو یہہ مت کہ ما اشبہہ فلانًا بفلان - والاماطۃ الرفع -

وَذَرْنِي وَإِيَّاهُ وَطِرْفِي وَذَابِلِي	نَكُنْ وَاحِدًا نَلْقَى الوَرَى وَانْظُرَنْ فِعْلِي

الضمیر فی ایاہ للسیف - والطرف الفرس الکریم - والذابل ما لان واہتز من الرماح ترجمہ اور مجکو اور میری

تلوار اور میرے عمدہ گھوڑے اور میرے چمکتے ہوئے نیزہ کو چھوڑ کہ ہم سب ملکر ایک ہوجاوین اور تمام خلق کا مقابلہ کرین اور اسوقت میری بہادری دیکہ کہ کیسا لڑتا ہون ۔

وقال یحیی سعید بن عبد اللہ بن الحسن الکلابی المنبجی ہو مما قال فی صباہ

وَالْبَیْنُ جَارَ عَلٰی ضَعْفِی وَمَا عَدَلَا	اَحْیٰی وَاَیْسَرُ مَا قَاسَیْتُ مَا قَتَلَا

ترجمہ مجھکو معلوم نہین ہے کہ مین کسطرح جیتا ہون اور حال یہہ ہے کہ میرے مصائب مین آسانتر مصیبت قاتل ہے اور فراق نے مجھپر باوجود میری ناتوانیون کے ظلم کیا اور پھر کبھی انصاف نکیا یعنی اوسکا ظلم مجھپر برابر رہا ۔

وَالصَّبْرُ یَنْحَلُّ فِی جِسْمِی کَمَا نَحَلَا	وَالْوَجْدُ یَقْوٰی کَمَا تَقْوَی النَّوٰی اَبَدًا

الوجد الحزن والشوق ترجمہ اور غم یا شوق زور پکڑتے جاتے ہین جس قدر فراق زور پکڑتا ہے اور صبر میرے جسم مین گھلتا جاتا ہے جسقدر جسم گھلتا ہے ۔

لَهَا الْمَنَایَا اِلٰی اَرْوَاحِنَا سُبُلَا	لَوْلَا مُفَارَقَۃُ الْاَحْبَابِ مَا وَجَدَتْ

ترجمہ اگر دوستون کی جدائی نہوتی تو موتین اپنے لئے ہماری ارواح کی طرف راہ نہ پاتین یعنے ہم نہ مرتے

یَهْوَی الْحَیَاۃَ وَاَمَّا اِنْ صَدَدْتِ فَلَا	بِمَا بِجَفْنَیْكِ مِنْ سِحْرٍ صِلِیْ دَنِفًا

ترجمہ تجکو اُس جادو کی قسم دیتا ہون جو تیری دو آنکھون مین ہے کہ اپنے عاشق زار سے مل اگر تو ملے تو وہ خواہان زندگی ہے اور اگر تو اعراض کرے تو وہ جینا نہین چاہتا ۔ جادوئے چشمان سے یہہ مراد ہے کہ اسکے دیکھنے سے عقل زائل ہوجاتی ہے ۔

شَیْبًا اِذَا خَضَبَتْہُ سَلْوَۃٌ نَصَلَا	اِلَّا یَشِبْ فَلَقَدْ شَابَتْ لَہٗ كَبِدٌ

النصول ذہاب الخضاب ۔ والسلوۃ ذہاب المحبۃ ترجمہ وہ عاشق زار اگر پیر نہین ہوا تو اُسکا جگر بیشک بوڑھا ہوگیا ہے یعنے اگر اوسکے سر و ریش کے بال سفید نہین ہوئے تو بسبب صدمہ شوق اوسکا جگر ایسا پیر ہوگیا ہے کہ اگر اوسپر ترک محبت کا خضاب کیا جاوے تو وہ فوراً جاتا رہتا ہے اور وہ ہی عشق کی بیچینی موجود ہوتی ہے ۔

تَزُوْرُہٗ فِی رِیَاحِ الشَّرْقِ مَا عَقَلَا	یَجُنُّ شَوْقًا فَلَوْلَا اَنَّ رَائِحَۃً

من روی یحن بالحاء فہو من الحنین ۔ ومن روی یجن بضم الیاء وفتح الجیم فہو من الجنون وہو المناسب بقولہ ماعقلا ترجمہ یہہ لاغر عاشق بسبب شدۃ شوق مجنون ہوجاتا ہے سو اگر ایک بو ریاح شرقی مین کہ اُس طرف مسکن دوست ہے اوسکے پاس نہ آتی تو وہ کبھی ہوشمین نہ آتا اور اُسکا جنون مطلق ہوتا ۔

مَنْ لَمْ یَذُقْ طَرَفًا مِنْهَا فَقَدْ وَاَلَا	هَا فَانْظُرِیْ اَوْ فَظُنِّیْ بِیْ تَرَیْ حُرَقًا

الهاء للتنبیه والمعنی ہا انا ذا وتری جواب الامر - والحرق جمع حرقة - دوال بخار **ترجمه** ہان تو میرا حال دیکھ اور اگر مجکو دیکھنا گوارا نہین ہے تو میرے حال کا فکر فرما دونون صورتون مین ایسی شورشین دیکھے گی کہ جس شخص نے ادنہین سے کسی سوزش کا مزہ نہ چکھا تو وہ مصائب عشق و درد محبت سے بچگیا اور جانبر ہوگیا -

عَلَّ الْاَمِیْرَ یَرٰی ذُلِّیْ فَیَشْفَعَ لِیْ	اِلَی الَّتِیْ تَرَکَتْنِیْ فِی الْهَوٰی مَثَلَا

ترجمه کاش امیر ممدوح میری ذلت وخواری جو عشق مین مجکو پیش آرہی ہے دیکھے اور اوس معشوقہ سے جس نے مجکو عشق مین ضرب المثل کردیا ہے میری شفاعت درباب وصل کردے - معلوم رہے کہ یہ درخواست خلاف شان ممدوح ہے کیونکہ اسمین بھڑواپن پایا جاتا ہے اس لئے بہتر روایت یشفعنی ہے جسکا راوی ابن جنی شعرانی ہے اور یہہ مشتق ہے اونکے قول سے کہ کان وترا فشفعته یاآخر یعنی وہ طاق تھا مینے اوسکو دوسرے جفت کردیا کہ اس صورت مین یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ عاشق کو بہت روپیہ پیسا دیدے جسکے ذریعہ سے اوسکو وصل محبوبہ حاصل ہوجاوے جیسا کسی دل سوختہ نے عبدالرحیم خانخانان کو ایک قطعہ لکھکر دیا اور لاکھہ روپیہ اوڑائے ؎ لکہ بخش نواب خان خانان ٭ دارم صنمی کہ دلنشین است ٭ گرجان طلبد مضائقہ نیست زر میطلبد سخن درین است -

اَیْقَنْتُ اَنَّ سَعِیْدًا طَالِبٌ بِدَمِیْ	لَمَّا بَصُرْتُ بِهٖ بِالرُّمْحِ مُعْتَقِلَا

الاعتقال ان یحمل الرمح بین ساقه ورکابه **ترجمه** جبکہ مینے سعید ممدوح کو نیزہ باندھے دیکھا تو مجکو یقین ہوگیا کہ وہ محبوبہ سے جسنے مجھے قتل کیا ہے میرے خون کا بدلہ لینے والا ہے -

وَاَنَّنِیْ غَیْرُ مُحْصٍ فَضْلَ وَالِدِهٖ	وَنَائِلٌ دُوْنَ نَیْلِیْ وَصْفَهٗ زُحَلَا

وفی روایة فضل نائله وهو العطاء - وزحل نجم من النجوم السیارة وهو ابعدها من الارض - وانّنی معطوف علی قوله ان سعیدا **ترجمه** اور مینے یہہ بھی یقین کرلیا کہ مین شرف ومجد اوسکے والد کو یا عطاے ممدوح کی تعریف کو شمار نہین کرسکتا اور قبل وصول اوس کے حد وصف کے زحل پر جو نہایت بلند ہے پہونچ جاؤنگا تب بھی اوسکا حق توصیف ادا نہوگا -

قَیْلٌ بِمَنْبِجَ مَثْوَاهُ وَنَائِلُهٗ	فِی الْاُفْقِ یَسْاَلُ عَمَّنْ غَیْرَهٗ سَاَلَا

قیل خبر مبتدا محذوف ای هو قیل - ومنبج بلد بالشام عن الفرات مرحلة - والقیل بلغة حمیر الملک العظیم **ترجمه** شہر منبج ایک شاہ عظیم الجاہ کا قرارگاہ ہے اور اوسکی عطا کرانہ ہاے دنیا مین دائر وسائر ہے اور اون کو پوچھتی ہے جنھون نے سواے ممدوح کسی اور سے سوال کیا ہے تاکہ انکو غنی کردے یا اس بات پر عتاب کرے کہ کیون ممدوح سے سوال نہین کیا -

یلوح بدر الدجی فی صحن غرته	ویحمل الموت فی الهیجاء ان حملا

الغرۃ غرۃ الوجہ و ہو البیاض الذی یکون فی وجہ الفرس **ترجمہ** بدر تاریکی یعنے وہ جو تاریکی کو روشن کردے اُسکی پیشانی کے صحن مین ظاہر ہوتا ہے اور جب جنگ مین دشمنوں پر حملہ کرتا ہے تو موت اُسکے ساتھ اعدا پر حملہ کرتی ہے یعنی موت بھی اوسکی مطیع ہے

ترابہ فی کلاب کحل اعینہا	وسیفہ فی جناب یسبق العذلا

کلاب قبیلۃ وجناب قبیلۃ عدوہ - وقولہ سبق العذلا ہو مثل یقال سبق السیف العذل واصلہ من قول رجل قتل رجلا فی الحرب فعذل علے ذلک فقال سبق سیفی عذلکم **ترجمہ** قبیلہ بنی کلاب مین اوسکے خاک پا نہایت عقیدت سے اُنکی آنکھون کا سرمہ ہے اور اُسکی تلوار قبیلہ جناب مین جو اُسکے اعدا مین ملامت سے پیش قدمی کرتی ہے یعنی وہ اُنکو بے تامل قتل کرتا ہے کہ ملامت کو کچھ گنجایش نہین رہتی -

لنورہ فی سماء الفخر مخترق	لو صاعد الفکر فیہ الدہر ما نزلا

المخترق موضع الاختراق ویرید بہ المصعد فی الہوا کانہ یشق الہوا - والنور ما اشتہر وسار من فضلہ **ترجمہ** اوسکے نور یعنے ذکر خیر کو آسمان فخر پر ایسی راہ ہے کہ اگر فکر مداح اوس راہ مین صعود کرتا رہے تو بسبب نہ ختم ہونیکے اوس کو اُترنا نصیب نہو -

ہو الامیر الذی بادت تمیم بہ	قدما وساق الیہا حینہا الاجلا

الحین الہلاک وبادت ہلکت **ترجمہ** وہ ایسا امیر ہے کہ بنی تمیم اوسکے سبب ہمیشہ ہلاک ہوئے اور اُنکی طرف اونکی ہلاکی نے اونکی موت کو ہنکایا - ہلاکی موت کا باعث نہین ہوتی بلکہ موت ہلاکی کا سبب ہوتی ہے سو یہان شاعر نے قلب کردیا ہے اور یہہ جائز ہے کیونکہ ایک دوسرے سے قریب ہے -

مہذب الجد یستسقی الغمام بہ	حلو کان علی اخلاقہ عسلا

ترجمہ ممدوح پاکیزہ اصل ہے اور مبارک روکہ اُسکے ذریعہ سے باران مانگا جاتا ہے اور شیرین اخلاق ہے گویا اُس کے اخلاق پر شہد لگا ہوا ہے -

لما راتہ وخیل النصر مقبلۃ	والحرب غیر عوان اسلموا الحللا

العوان الحرب التی قوتل فیہا مرۃ بعد اخری - والحلل جمع حلۃ وہی المنازل التی حلوہا **ترجمہ** جبکہ ممدوح کو بنی تمیم نے ایسے حال مین دیکھا کہ اُس کے سواران فیروزمند بڑہنے والے تھے اور ابتلک جنگ شدید کی نوبت نہین پہونچی تھی تو وہ اپنے گھر چھوڑ بھاگے گویا اُنکے سپرد کردئے -

وضاقت الارض حتی کان ہاربہم	اذا رای غیر شیء ظنہ رجلا

اراد غیر شئی یعتد بہ ویخاف منہ - وقیل اراد بالشئی انسانا خاصتہ لان خوفہ من الانسان **ترجمہ** اور بسبب شدت خوف کے اونپر میدان زمین تنگ ہوگیا کہ اونکو گریز کی جگہ نملی یہان تلک اُنپر ہراس غالب ہوا کہ اُن مین کا بھاگنے والا جب کوئی شئی غیر قابل التفات وغیر خوفناک یا سوائے انسان کے جس سے خوف قتل تھا کوئی اور شئی دیکھتا تو بسبب غلبہ خوف اوسکو بھی ایک مرد سمجھتا تھا -

فبعدہ والی ذا الیوم لو رکضت	بالخیل فی لہوات الطفل ماسعلا

ترجمہ سو بعد اوس روز کے جسمین بنی تمیم ہلاک ہوئے آج تلک بنی تمیم ایسے ذلیل وقلیل ہوگئے کہ اگر وہ اپنے گھوڑون کو لڑکے کے تالو مین ہنکا دین تو وہ کھانسے نہین اور اُسکو وہ گھوڑے معلوم بھی نہون یعنے نہایت قلیل المقدار رہگئے ہین - اور یہہ بھی معنی ہوسکتے ہین کہ اگر افواج منصورہ ممدوح اپنے گھوڑے اونکے طفل صغیر کے کام مین ہنکا دین تو وہ بھی باوجود بیعقلی کے ممدوح کے لشکر سے ایسا ہیبت زدہ ہوگیا ہے کہ خوف کے مارے کھانسے بھی نہین پس اُنکے بڑون کا کیا حال ہوگا -

فقد ترکت الاُولی لاقیتہم جزرا	وقد قتلت الاُولی لم تلقہم وجلا

الاولی بمعنی الذین - والجزر ما التقی للسباع **ترجمہ** سو تونے اُن لوگون کو جو تیرے مقابل ہوئے مار کر درندونکا راتب کردیا اور اون لوگون کو جنسے تو لڑا نہین اپنی ہیبت اور خوف سے قتل کردیا -

کم مہمہ قذف قلب الدلیل بہ	قلب المحب قضانی بعد ما مطلا

المہمہ ما بعد من الارض - والقذف البعید - والضمیر فے قضانی للمہمہ ای ہذا المہمہ قضانی بعد ان مطلا وشق قطعہ **ترجمہ** بہت سے صحرای بعید الاطراف ہین کہ بسبب خوفناکی کے اوسمین راہبر کا دل مانند دل عاشق مضطرب ہے سو مینے اوسکو بہزار مشقت طے کیا - اور اوسکی قطع کے لئے درنگ اور ادا کا استعارہ کرلیا ہے یعنی ان المہمہ کالمطلوب منہ انقطاعہ بالسیر وہو لطولہ وتاخر انقطاعہ کالماطل -

عقدت بالنجم طرفی فی مفاوزہ	وحر وجہی بحر الشمس اذ افلا

المفاوز جمع مفازۃ وسمیت بذلک تفاؤلا بالفوز - وحر الوجہ اشرف شئی فیہ وافل النجم غاب **ترجمہ** مینے اوس صحرا کے قطع کے لئے اپنی آنکھہ ستارہ سے باندہ لی یعنی بخوف گمراہی ستارہ کو برابر دیکھتا رہا اور اسکے نشان پر چلتا رہا - اور جبکہ ستارہ غروب ہوگیا تو اپنے چہرہ کے عمدہ حصہ کو آفتاب سے باندھ دیا یعنے آفتاب سے سمت درست کرکے چلا - غرض شب و روز سفر کرکے بہزار مشقت ممدوح تلک پہونچا ہون -

انکحت صم حصاہا خف یعملۃ	تغشمرت بی الیک السہل والجبلا

ضمیر حصاہا للمفازۃ - والصم الشداد والصلاب من کل شئی - والیعملۃ الناقۃ القویۃ وتغشمرت تعسفت

ترجمہ اوس جنگل کے سخت تہپرونکو ایسے ناقہ قویہ کے موزہ سے مینے پامال کرایا کہ اوسنے مجھے لیکر بزو زمین ہموار و سنگستان کو قطع کیا اور تجھہ تلک پہونچا دیا۔

لَوْ كُنْتَ حَشْوَ قَمِيصِي فَوْقَ نُمْرُقِهَا   سَمِعْتَ لِلْجِنِّ فِي غِيطَانِهَا زَجَلَا

الضمير في غيطانها للمفازہ۔ والغيطان جمع غائط وهو ما اطمان من الارض وانخفض۔ والزجل الصياح والجلبة والنمرق نمرق الكور وهو الذي يلقى عليه الراكب فخذه للاستراحة **ترجمہ** اگر تو اے ممدوح میرے کرتہ مین ہوتا یعنی بجاے میرے ناقہ کے گدے پر تو تو اوس جنگل کے گڈہون مین جن کے آواز سنتا یعنی وہ صحرا خوفناک ہو کے مقام تھی جسمین بسبب ویرانہ کے جن ہی رہتے ہین۔

حَتَّى وَصَلْتُ بِنَفْسٍ مَاتَ أَكْثَرُهَا   وَلَيْتَنِي عِشْتُ مِنْهَا بِالَّذِي فَضَلَا

ترجمہ یہان تلک کہ مین تیرے پاس ایسی جان لیکر پہونچا جسمین بہت سے مر چکی ہتی یعنی اوسکا گوشت وخون بسبب مصائب سفر جاتا رہا ہے۔ اور کاش مین اب اوس جان کے ساتھہ جتیا رہون جو باقی ہے تاکہ تیری خدمت بجالاؤن

أَرْجُو نَدَاكَ وَلَا أَخْشَى الْمِطَالَ بِهِ   يَا مَنْ إِذَا وَهَبَ الدُّنْيَا فَقَدْ بَخِلَا

ترجمہ اب مین تیری عطا کا امیدوار ہون اور درنگ عطا کا مجکو خوف نہین ہے اے وہ شخص کہ اگر وہ تمام دنیا کو بخشدے تو بسبب علو ہمت ایسا معلوم ہو گویا اوسنے بخل کیا کیونکہ ساری دنیا کی تیرے روبرو کچھہ حقیقت نہین ہے

وقال في صباه وقد اهدى له عبد الله بن خراسان هدية فيها سمك من سكر ولوز في عسل

قَدْ شَغَلَ النَّاسَ كَثْرَةُ الْأَمَلِ   وَأَنْتَ بِالْمَكْرُمَاتِ فِي شُغُلِ

المكرمات جمع مكرمة وهو ما يتكرم به الانسان **ترجمہ** تمام لوگون کو تیرے انعام کی امیدونکی کثرت نے مشغول کر رکھا ہے اور تو کثرت داد و دہش وتحصیل فضائل مین ہمہ تن مصروف ہے کہ سبکی حاجت روائی کرتا ہے۔

تَمَثَّلُوا حَاتِمًا وَلَوْ عَقَلُوا   لَكُنْتَ فِي الْجُودِ غَايَةَ الْمَثَلِ

اي تمثلوا ابا حاتم فحذف الجار ضرورة **ترجمہ** لوگون نے سخاوت مین حاتم طائی کو ضرب مثل کر رکھا ہے اور اگر وہ سمجھتے تو البتہ تو کثرت عطایا مین نہایت درجہ کا ضرب مثل ہوتا نہ حاتم۔

أَهْلًا وَسَهْلًا بِمَا بَعَثْتَ بِهِ   إِيهًا أَبَا قَاسِمٍ وَبِالرُّسُلِ

يقال ايها بالنصب اي كف ودع۔ وايه بالخفض الاستزادة من المتكلم **ترجمہ** مرحبا اوس ہدیہ کو جو تونے بہیجا اور شاباش تیرے قاصدون کو۔ اے ابو القاسم بس کر کہ مجکو تیرے احسانات نے احاطہ کر لیا۔

هَدِيَّةٌ مَا رَأَيْتُ مُهْدِيَهَا   إِلَّا رَأَيْتُ الْعِبَادَ فِي رَجُلِ

ترجمہ یہہ ایسا ہدیہ ہے کہ مین اُس کے بھیجنے والے کو ایسے حال مین دیکھتا ہون کہ تمام بندگان خدا کے فضائل ایک شخص مین جمع ہین۔

أَقَلُّ مَا فِي أَقَلِّهَا سَمَكٌ	يَلْعَبُ فِي بِرْكَةٍ مِنَ الْعَسَلِ

ترجمہ اقل شئی اس ہدیہ کے اقل مین ایک مچھلی ہی جو شہد کے حوض مین کھیل رہی ہی۔ حوض سے مراد ظرف شہد ہے۔

كَيْفَ أُكَافِي عَلَى أَجَلِّ يَدٍ	مَنْ لَا يَرَى أَنَّهَا يَدٌ قِبَلِي

ترجمہ مین کس طرح مکافات احسان اُس شخص کی کرون جو اپنی بزرگ تر نعمت کو یہہ بھی نہین سمجھتا کہ اُس کا مجھپر کچھہ احسان ہے۔

وقال ایضا فی صباہ

قِفَا تَرَيَا وَدْقِي فَهَاتَا الْمَخَايِلُ	وَلَا تَخْشَيَا خُلْفًا لِمَا أَنَا قَائِلُ

ہاتا اسم اشارۃ بمعنی ہذہ ای ہذہ المخائل۔ والمخائل البرق و ما یستدل بہ علے المطر۔ والودق المطر والخلف الاسم من اخلاف الوعد ترجمہ ای میرے دونون دوستون ٹہرو تو میرے باران کو یعنے میرے بڑے عمدہ کامون کو دیکھو اونکے ظہور کے یہہ آثار موجود ہین اور جو مین کہتا ہون اوسمین خلاف وعدگی سے نڈرو۔

رَمَانِي خِسَاسُ النَّاسِ مِنْ صَائِبٍ اسْتِهِ	وَآخَرُ قُطْنٌ مِنْ يَدَيْهِ الْجَنَادِلُ

خساس الناس اراذلہم۔ والصائب بمعنی المصیب۔ وقولہ من صائب استہ کقولہم جارنی القوم من فارس وراجل یعنی من ہذہ الاجناس ترجمہ ارذل لوگون نے میرے اپنے طعنون کے تیر مارے سو بعضے تو ایسے ہین کہ اُنکے تیر اونکے سرین ہی تلک پہونچتے ہین یعنی وہ طعن اونہین پر منقلب ہو جاتے ہین اور بعض ایسے ہین کہ وہ مجھپر کچھہ اثر نہین کرتے اور وہ ایسے کمزور ہین کہ اُنکے ہاتھہ کے پتھر مانند روئی کے نرم اور بے اثر ہین

وَمِنْ جَاهِلٍ بِي وَهُوَ يَجْهَلُ جَهْلَهُ	وَيَجْهَلُ عِلْمِي أَنَّهُ بِي جَاهِلُ

علمی مفعول یجہل وقولہ انہ ہو الفاعل ای یجہل جہلہ بے علمی او ہو مفعول علمی ای یجہل علمی بجہلہ ترجمہ اور بعض طاعن ایسے ہین کہ میرے رتبہ کی رفعت کو نہین جانتے اور نہ میرے مرتبہ کے نہ جاننے کو سو یہہ دو جہالتین ہوئین اور وہ یہہ بھی نہین جانتا کہ مین اوسکو جاہل جانتا ہون۔ یہہ اُسکی تیسری جہالت ہے۔

وَيَجْهَلُ أَنِّي مَالِكَ الْأَرْضِ مُعْسِرٌ	وَأَنِّي عَلَى ظَهْرِ السِّمَاكَيْنِ رَاجِلُ

مالک الارض نصب علی الحال و علے ظہر السماکین فے موضع الحال ای راکبا علے ظہر السماکین۔ والسماکان السماک الرامح والسماک الاعزل وہما ستۃ انجم کل سماک ثلاثۃ ترجمہ اور وہ یہہ بھی نہین جانتا کہ مین ایسے حال مین کہ تمام روئے زمین کا مالک ہو جاؤن بسبب اپنی ہمت بلند کی اپنے نزدیک مفلس تنگدست

ہوں او جس حالمین کہ ہر وہ نجوم سماکین کی پشت پر سوار ہو جاؤں اپنے کو پیادہ سمجھتا ہوں کیونکہ میری ہمت اس سے زیادہ مرتبہ کی خواہان ہے۔

تُحَقِّرُ عِنْدِي هِمَّتِي كُلَّ مَطْلَبٍ ۔۔ وَيَقْصُرُ فِي عَيْنِي الْمَدَى الْمُتَطَاوِلُ

ترجمہ میری ہمت میری رائے میں ہر مطلب عظیم کو حقیر اور ناچیز دکھاتی ہے اور نہایت بعید کو کمتر۔

وَمَا زِلْتُ طَوْدًا لَا تَزُولُ مَنَاكِبِي ۔۔ إِلَى أَنْ بَدَتْ لِلضَّيْمِ فِيَّ زَلَازِلُ

الطود الجبل العظیم ومناکبہ عالیہ ترجمہ اور میں ہمیشہ ایسا کوہ رہا کہ میرے دوشونکو حرکت نہ تھی یہانتک کہ مجھ مین ظلم ناشناسان کے زلزلے ظاہر ہوگئے اور میں بسبب شدت غضب حرکت میں آگیا۔

فَقَلْقَلْتُ بِالْهَمِّ الَّذِي قَلْقَلَ الْحَشَا ۔۔ قَلَاقِلَ عِيسٍ كُلُّهُنَّ قَلَاقِلُ

قلقل حرک۔ وقلاقل عیس جمع قلقل ہی الناقۃ الخفیفۃ السریعۃ السیر ترجمہ سو مین نے بسبب ایسے غم کے جس نے میرے اعضاء باطنی کو ہلا دیا ایسے ناقہائے سریع السیر کو حرکت دی جو سب کی سب حرکات مجسم تھین یعنے مین ایسے ناقہ روانوں سے سفر اختیار کیا۔ وعاب الصاحب اسمعیل بن عباد ابا الطیب بہذا البیت فقال ما لہ قلقل اسماعیل الحشاء وما ہذہ القافات الباردۃ۔ ولابنیہ من ہذا عیب فقد جرت العادۃ بذلک فقد سلسل الاعشی وسلسل مسلم بن الولید وبلبل الثعالبی فقال ع واذا البلابل افصحت بلغاتہا۔ فانف البلابل باحتسار بلابل۔

إِذَا اللَّيْلُ وَارَانَا أَرَتْنَا خِفَافُهَا ۔۔ بِقَدْحِ الْحَصَى مَا لَا تُرِينَا الْمَشَاعِلُ

واراہ سترہ۔ والمشاعل جمع مشعل ترجمہ جبکہ شب بسبب اپنی تاریکی کے ہمکو پوشیدہ کرتی تھی تو شترون کے موزے یعنے انکے پاؤن بسبب پتھرون کے صدمہ کے اسقدر اشیا کو بباعث اپنی روشنی کے ہمکو دکھاتے تھے جسقدر ہمکو مشعلون کی روشنی نہیں دکھاتی تھی یعنے بسبب تیز روی شترون کے پتھر آپس مین ٹکراتے تھے اور انمین سے آگ نکلتی تھی

كَأَنِّي مِنَ الْوَجْنَاءِ فِي ظَهْرِ مَوْجَةٍ ۔۔ رَمَتْ بِي بِحَارًا مَا لَهُنَّ سَوَاحِلُ

الوجناء الناقۃ الغلیظۃ الوجنۃ ترجمہ ناقہ کو موج اور صحرا کو بسبب وسعت کے دریا اور اپنے آپکو مثل موج زدہ کے ٹھہرا کر کہتا ہے کہ گویا مین سواری ناقہ کے سبب ایسی موج کی پشت پر سوار تھا کہ اسنے مجکو ایسے دریاؤن مین ڈال کہا تھا جنکے کنارے نہ تھے۔ والضمیر فی رمت للموجۃ۔

يُخَيَّلُ لِي أَنَّ الْبِلَادَ مَسَامِعِي ۔۔ وَأَنِّي فِيهَا مَا تَقُولُ الْعَوَاذِلُ

اراد بالبلاد المفاوز ترجمہ میرے لئے ایسا خیال باندھا جاتا تھا کہ جنگل اور میدان گویا میرے کان ہین اور مین انمین گفتگو ملامت گرونکی ہون یعنی مین ایک شہر سے گزر کر دوسرے شہر مین بلا توقف جاتا تھا اور ٹھہرتا نہ تھا جیسے ملامت کثرت اسفار دخول مہالک میرے کان مین نہین ٹھہرتی ایک کان مین آتی ہے اور دوسرے سے نکلجاتی ہے۔

وَمَنْ يَبْغِ مَا اَبْغِي مِنَ الْمَجْدِ وَالْعُلٰى ۔ تَسَاوَى الْمَحَايِيْ عِنْدَهٗ وَالْمَقَاتِلُ

العلی تانیث الاعلی۔ والمحایی جمع المحیا کالمساری للمسرا وهو مفعل من الحیوة ترجمہ اور جو شخص اس شرف و بلندنامی کا طالب ہو جس کا میں چاہتا ہوں تو اُسکے نزدیک زندگیاں اور مرگ برابر ہیں۔

اَلَا لَيْسَتِ الْحَاجَاتُ اِلَّا نُفُوْسَكُمْ ۔ وَلَيْسَ لَنَا اِلَّا السُّيُوْفَ وَسَائِلُ

نصب السیوف لانہا استثناء مقدم ترجمہ اے دشمنو یا اے ملوک عصر خبردار ہو کہ میرے مطالب سوائے تمہاری جان لینے کے اور کچھ نہیں اور ہمکو سوائے اپنی شمشیروں کے اس غرض کے لئے اور وسیلے نہیں ہیں یہ اُس کی لن ترانیاں اُسکے حمق پر دلالت کرتی ہیں۔

فَمَا وَرَدَتْ رُوْحَ امْرِئٍ رُوْحُهٗ لَهٗ ۔ وَلَا صَدَرَتْ عَنْ بَاخِلٍ وَهُوَ بَاخِلُ

ترجمہ سو میری شمشیر کسی ایسے مرد کی روح لینے کو نہیں اُترتی کہ اُسکی روح اُسکی ملک رہے بلکہ وہ میری ملک ہوجاتی ہے اور وہ کسی بخیل کے پاس سے ایسے حال میں نہیں لوٹتی کہ وہ اپنی جان کے دینے میں بخیل رہے بلکہ وہ اپنی جان دے ہی دیتا ہے۔

غَثَاثَةُ عَيْشِيْ اَنْ تَغِثَّ كَرَامَتِيْ ۔ وَلَيْسَ بِغَثٍّ اَنْ تَغِثَّ الْمَاٰكِلُ

الغثاثۃ الہزال وغثت اللحم اذا کان مہزولا ترجمہ میری زندگی کی لاغری یعنی بے لطفی یہ ہے کہ میری عزت و حرمت بے لطف و لاغر ہوجائے اور یہ نہیں ہے کہ میری خوراکیں کم ہوجائیں اُنکو تو میں کچھ بھی نہیں سمجھتا۔

وقال لصدیق لہ فی صباہ

اَحْبَبْتُ بِرَّكَ اِذْ اَرَدْتُ رَحِيْلًا ۔ فَوَجَدْتُ اَكْثَرَ مَا وَجَدْتُ قَلِيْلًا

ترجمہ جب میں نے سفر کا ارادہ کیا تو میں نے چاہا کہ تیرے ساتھ احسان کروں سو اکثر اُس مقدار کا جو میں نے اپنے پاس پایا بہ نسبت تیرے مرتبۂ عالی کے کمتر پایا۔

وَعَلِمْتُ اَنَّكَ فِي الْمَكَارِمِ رَاغِبٌ ۔ صَبٌّ اِلَيْهَا بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

ترجمہ اور یہ مجھے معلوم تھا کہ تو عمدہ باتوں میں رغبت کرنیوالا اور اُنکا صبح شام عاشق ہے

فَجَعَلْتُ مَا تُهْدِيْ اِلَيَّ هَدِيَّةً ۔ مِنِّيْ اِلَيْكَ وَظَرْفَهَا التَّاْمِيْلَا

شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ یہ شعر دو معانی کا محتمل ہے۔ ایک تو یہ کہ اُسکے دوست نے اُسکو کچھ ہدیہ دیا ہو جو متنبی نے اُسکو بطور ہدیہ واپس دیدیا ہو۔ دوسرے یہ کہ اُسکا یہ ارادہ ہو کہ تیری کریمانہ یہ عادت ہے کہ بوقت رخصت بطور زاد راہ مجکو یہ ہدیہ دیا کرتا ہے سو میں اُسیکو بطور ہدیہ تجکو دیتا ہوں یعنی میں تجسے یہ چاہتا ہوں کہ اب اُسکی آپ تکلیف نہ فرمائیے۔ شارح عروضی اسکے یہ معنی کہتا ہے کہ اے دوست تیرا ارادہ مجکو کچھ دینے کا ہے سو میں اپنے اُس ہدیہ کے قبول کرنیکو ہی

اپنا ہدیہ تیرے لئے سمجھتا ہوں کیونکہ تو قبول ہدیہ کو بہت دوست رکھتا ہے شارح واحدی اس معنی اخیر کو بہت پسند کرتا ہے قوله وظرفها انما ميلا الظرف دعار الشئ یعنے میں نے اپنی تامیل کو جو قبول ہدیہ پر مشتمل ہے مثل استعمال ظرف کے مظروف پر کر دیا اور ہدیہ حسب اقوال مذکورہ مختلف ہے صورت اول میں ہدیہ ممدوح اسیکے پاس پہنچگیا۔ دوم میں ہدیہ یہ ہوگا کہ ممدوح مادح کو کوئی ہدیہ ندے۔ سوم میں یہ کہ دوست متنبی کو کچھ ہدیہ دے۔

وَيَكُوْنُ مَحْمِلُهُ عَلَىٰ نَفْيلا	بِنٌّ يَخِفُّ عَلَىٰ يَدَيْكَ قَبُوْلُهُ

ترجمہ یہ ایسا احسان ہے کہ تیرے ہاتھوں پر اسکے قبول کا بار نہیں پڑتا اور اسکے شکر کا تحمل بسبب اسکے کمال کے مجھپر سخت گران ہوگا شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ اسمیں تجھے کچھ تکلیف نہوگی کیونکہ میں نے تجکو کوئی شے اپنے مال میں سے نہیں دی بلکہ وہ تیرا ہی مال تہا جو تیرے پاس لوٹ گیا۔ اور عروضی کہتا ہے کہ میری تفسیر بیت سابق کی تفسیر ہے کیونکہ شاعر کہتا ہے کہ یہ ہدیہ یعنی قبول تیرے ہدیہ کا ایک احسان ہے جسکو تو پسند کرتا ہے اسمیں تجھپر کچھ احسان نہیں ہے۔

وقال يمدح شجاع بن محمد الطائي المنبجي

عِيَاءٌ بِهِ مَاتَ الْمُحِبُّوْنَ مِنْ قَبْلُ	عَزِيْزٌ اَسًى مَنْ دَاؤُهُ الْحَدَقُ النُّجْلُ

عزیز ای شدید صعب غالب علی الصبر من قوله تعالیٰ عزیز علیه ما عنتم او من عز اذا قل وجوده والاسی فیه وجہان احدہما الحزن وفعله اسی یاسی سوالاخر العلاج وفعله اسا یاسو ومنه اسوته ای اصلحته۔ والحدق جمع حدقة وہی السواد الذی فی العین والنجل الواسعات جمع نجلاء۔ والعیاء الداء الذی لا علاج له قد اعیی الاطباء ترجمہ سخت ہے آزروئے علاج کے وہ شخص جسکا سبب مرض چشمان فراخ ہیں یہ ایک ایسا لاعلاج مرض ہے کہ عاشقان سابق اسمیں مبتلا ہو کر مرے ہیں۔

تَذَيَّ اِلَى مَنْ ظَنَّ اَنَّ الْهَوٰى سَهْلُ	وَمَنْ شَاءَ فَلْيَنْظُرْ اِلَيَّ فَمَنْظَرِيْ

ترجمہ اور جو شخص عاشق ہونا چاہے تو پہلے یہ شایان ہے کہ مجکو دیکھ لے کیونکہ میرا دیکھنا یا میرا جسم ڈرانیوالا ہے اس شخص کو جو خیال کرتا ہے کہ عشق ایک امر آسان ہے۔

اِذَا نَزَلَتْ فِيْ قَلْبِهِ رَحَلَ الْعَقْلُ	وَمَا هِيَ اِلَّا لَحْظَةٌ بَعْدَ لَحْظَةٍ

ترجمہ اور محبت نہیں ہے مگر بار بار معشوق کا دیکھنا اور جب وہ دل عاشق میں آ اترتی ہے تو عقل کوچ کر جاتی ہے

فَاَصْبَحَ لِيْ عَنْ كُلِّ شُغْلٍ بِهَا شُغْلُ	جَرٰى حُبُّهَا مَجْرٰى دَمِيْ فِيْ مَفَاصِلِيْ

ترجمہ عشق محبوبہ میرے سارے اعضا میں یہا پھیلگیا ہے جیسا خون سو اب مجکو اسمیں ایسی محویت ہے کہ کہیں کی خبر نہیں ہے

فَمَا فَوْقَهَا اِلَّا وَفِيْهَا لَهُ فِعْلُ	وَمِنْ جَسَدِيْ لَمْ يَتْرُكِ السُّقْمُ شَعْرَةً

السقم والسقم بالتحریک والتسکین وضم السین لغتان فصیحتان وما فوقہا یجوزان یکون ماہو اعظم منہا ویجوز ان یرید ما دونہا فی الصغر کما قال المفسرون فی قوله تعالیٰ بعوضة فما فوقہا بالوجہین ترجمہ بیماری عشق نے میرے جسم میں قلیل و کثیر کچھ نہیں چھوڑا

مگر اسمین اسکا کامل اثر ہے ۔

حُبَيِّبَتَا قَلْبِي فُؤَادِي هَيَا جُمْلُ	لِذَا عَذَلُوا فِيهَا أَجَبْتُ بِأَنَّةٍ

ابدل الیاء من حبیبتی فی النداء الفا تخفیفا، و قلبی بدل من قوله حبیبتا و فوادی بدل من قلبی نداء بعد نداء کقولک اخی سیدی مولای و هو فی موضع نصب لانه منادی مضاف و اراد یا حبیبتی یا قلبی یا فوادی، و القلب و الفواد ہما الحبیبة و قال الواحدی یجوز ان یکون الالف بدلا من الندبة اراد یا حبیبتاه یا قلباه یا فواداه فحذف الہاء للدرج فی الکلام و اراد حبیبة قلبی فصغر للتقریب من قلبه و جمل من اسماء نساء العرب کہند و لیلی، و قوله انة ہی فعلة من الانین و تکون من شدة الوجع ترجمہ جب ملامتگر محبوبہ کے معاملہ میں مجھکو ملامت کرتے تھے تو مین انکی گفتگو کیطرف التفات نہین کرتا اور انکو رونے کا جواب دیتا ہون یعنی رو پڑتا ہون اور کہتا ہون کہ اے میری بڑی پیاری اے میرے دل اے میرے دل اے جمل میری فریاد رسی کر اور مجھکو رنج مفارقت سے نجات دے ۔ اگلے شعر مین اسکی تفسیر ہے ۔

عَنِ الْعَذْلِ حَتَّى لَيْسَ يَدْخُلُهَا الْعَذْلُ	كَأَنَّ رَقِيبًا مِنْكَ سَدَّ مَسَامِعِي

الرقیب الحافظ ترجمہ میرا حال ملامت کے نہ سننے مین ایسا ہے گویا تیری طرف سے ایک محافظ نے میری کان ملامت کے سننے سے بند کر دیئے ہین تاکہ انمین ملامت داخل نہو سکے ۔

فَبَيْنَهُمَا فِي كُلِّ هَجْرٍ لَنَا وَصْلُ	كَأَنَّ سُهَادَ اللَّيْلِ يَعْشَقُ مُقْلَتِي

ترجمہ گویا بیداری شب میری آنکھ پر عاشق ہے سوان دونون مین ہماری ہر شب ہجر مین ملاقات رہتی ہے مطلب یہ ہے کہ مین شب ہجر مین سوتا نہین ہون ۔

وَأَشْكُو إِلَى مَنْ لَا يُصَابُ لَهُ شَكْلُ	أُحِبُّ الَّتِي فِي الْبَدْرِ مِنْهَا مَشَابِهٌ

الشکل الشبیه والنظیر والمتشابه جمع مشبه کالمحاسن جمع حسن ترجمہ مین اس محبوبہ کا عاشق ہون کہ بدر مین اسکی متعدد مشابہتین ہین جیسا نور اور حسن اور ارتفاع محل اور لوگون سے جدا رہنا اور اسکے صدمہ فراق کی اس شخص سے شکایت کرتا ہون جسکے کوئی مشابہ نہین پایا جاتا کہ اسکی عطایا کے ذریعہ سے میری وہان تلک رسائی ہو جائے ۔ و ہذا تخلص جید حسن لانہ خرج من الغزل الی المدح و فضل الممدوح علی محبوبہ بالکمال بالفاظ عذبۃ سلس سہل بقوله لا یصاب له نظیر

شُجَاعِ الَّذِي لِلّٰهِ ثُمَّ لَهُ الْفَضْلُ	إِلَى وَاحِدِ الدُّنْيَا إِلَى ابْنِ مُحَمَّدٍ

شجاع بدل من ابن حذف منه التنوین و مثله کثیر فی الشعر القدیم والحدیث ترجمہ اسکی محبت کا شکوہ یگانہ زمانہ ابن محمد شجاع سے کرتا ہون کہ اسکو بعد خداوند تعالی کے فضل و مجد ثابت ہے ۔

فُرُوعٌ وَقَحْطَانُ بْنُ هُودٍ لَهُ أَصْلُ	إِلَى الثَّمَرِ الْحُلْوِ الَّذِي طَيِّئٌ لَهُ

قحطان بن ہود و ہو ابو قبائل الیمن و عدنان ابو قبائل العرب ترجمہ مین شکوہ جور محبوبہ کا اس شیرین ثمر سے کرونگا جسکی

اصل قحطان مین ہود ہے اور یہی ٹے اسکی شاخین ہین۔

بِغَيْرِ نَبِيٍّ بَشَّرَتْنَا بِهِ الرُّسُلُ	اِلَى سَبِّدٍ لَوْ بَشَّرَ اللّٰهُ اُمَّةً

ترجمہ میرا شکوہ ایسے سردار کیطرف ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کسی امت کو سوائے نبی کے اورکیکی بشارت دیتا تو ممدوح کے پیدا ہونے کی رسولان خدا ہمکو ضرور خوشخبری دیتے مگر اللہ تعالیٰ سوائے انبیا کے اور کسی کی بشارت نہیں دیتا اسلیے تیری بھی بشارت نہین دی۔

تُحَدِّثُ عَنْ وَقَفَاتِهِ الْخَيْلُ وَالرَّجُلُ	اِلَى الْقَابِضِ الْاَرْوَاحَ وَالضَّيْغَمِ الَّذِي

من روی الارواح بالنصب نصبه باسم الفاعل و من رواه بالخفض جعله مثل الحسن الوجه وسکن قاف الوقفات للضرورة والرجل جمع راجل ترجمہ مین شکوہ کرتا ہون ایسے بہادر شخص سے جو دشمنون کی جانون کا قابض ہے۔ اور وہ ایسا دلیر شیر ہے کہ اسکی لڑائیون کا حال اور اسکی بہادری کی کیفیت تمام سوار و پیادہ جنھون نے اس کے وقائع بچشم خود دیکھے ہین بیان کرتے ہین۔

تَجَمَّعَ فِي تَشْتِيتِهِ لِلْعُلٰى شَمْلُ	اِلَى رَبِّ مَالٍ كُلَّمَا شَتَّ شَمْلُهُ

شت تفرق ترجمہ ایسے صاحب مال کیطرف کہ جب اسکے مال کی جمعیت متفرق ہوجائے تو اس مال کے متفرق کرنیکے سبب سے بلندنامی کی تفریق جمع ہوجاتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اسکی سخاوت باعث حصول بلندنامی ہے

وَعَايَنْتَهُ لَمْ تَدْرِ اَيُّهُمَا النَّصْلُ	هُمَامٌ اِذَا مَا فَارَقَ الْغِمْدَ سَيْفُهُ

ترجمہ وہ ایسا باہمت سردار ہے کہ جب اسکی شمشیر اپنی میان سے باہر ہوتی ہے اور تو اسکو اسوقت دیکھے تو تو یہ نجانے کہ ان دونون مین شمشیر کون ہے کیونکہ وہ بھی مثل شمشیر اپنے ارادون مین تیز ہے۔

فَشَا بَيْنَ اَهْلِ الْاَرْضِ لَانْقَطَعَ النَّسْلُ	رَاَيْتَ ابْنَ اُمِّ الْمَوْتِ لَوْ اَنَّ بَاْسَهُ

ابن ام الموت اخو الموت ترجمہ تو ممدوح کو دشمنون کیلئے ایسا برادر موت دیکھے گا کہ اگر اسکا خوف اہل زمین مین فاش ہوجائے تو مارے خوف کے آپس مین سب مرجاوین اور سلسلہ توالد بالکل منقطع ہوجائے۔

غَدَاةَ كَاَنَّ النَّبْلَ فِي صَدْرِهِ وَبْلُ	عَلٰى سَابِحٍ مَوْجَ الْمَنَايَا بِنَحْرِهِ

ترجمہ ممدوح کو ایسے گھوڑے نرم رفتار پر دیکھا کہ گویا وہ موتون کی فوج مین اپنے سینہ کے زور سے تیرتا ہے اس صبحکو کہ گویا تیر اسکے سینہ مین مثل باران کثیر لگتے ہین اور وہ انکی کچھ پروا نہین کرتا۔

فَلَمْ تُغْضِ اِلَّا وَالسِّنَانُ لَهَا كُحْلُ	وَكَمْ عَيْنِ قِرْنٍ حَدَّقَتْ لِنِزَالِهِ

القرن بکسر القاف الکفو۔ والتحدیق شدة النظر۔ واغضت العین غمضت ترجمہ اور اسکے ہمسران جنگ کی بہت آنکھون نے لڑائی کیلئے اسکی طرف تیز دیکھا سو انکی چشم جھپکنے بھی نہین پائی کہ بھالا نیزہ ممدوح کی بمنزلہ سرمہ یعنی میل سرمہ کے ہوگئی یعنے چشم زدن

میں اُسکو مار ڈالا۔

اِذَا قِیْلَ رِفْقًا قَالَ لِلْحِلْمِ مَوْضِعٌ
وَحِلْمُ الْفَتٰی فِیْ غَیْرِ مَوْضِعِہٖ جَھْلُ

ترجمہ جب بوقت جنگ اُسکے ہمسر کہتے ہیں کہ لڑائی میں نرمی کیجیے تو وہ جواب میں کہتا ہے کہ حلم اپنے موقع پر اچھا معلوم ہوتا ہے اور غیر موضع حلم میں جوان کا حلم جہالت میں داخل ہے۔

وَلَوْ لَا تَوَلّٰی نَفْسُہٗ حَمْلَ حِلْمِہٖ
عَنِ الْاَرْضِ لَانْھَدَّتْ وَنَاءَ بِھَا الْحِمْلُ

انہدت سقطت وناء بالحمل اے اثقلہ والحمل بالکسر ما کان علی ظہر وبالفتح ما کان فی بطن او شجرۃ ترجمہ اگر ممدوح زمین سے اپنے حلم کے بوجھ اٹھانے کا متکفل نہوتا اور اُسکو اپنے اوپر نہ اٹھالیتا تو زمین بوجھ سے گر پڑتی اور حلم کا بار بسبب گرانی کے اُسکو دبا لیتا چونکہ حلم کو ثقیل مان رکھا ہے چنانچہ کوہ وقار کہتے ہیں اِسلئے گرانی میں مبالغہ کیا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر اُسکا حلم مجسم ہو تو اُسکا ثقل اِسقدر ہوگا کہ زمین اُسکو نہ اٹھا سکے۔

تَبَاعَدَتِ الْاٰمَالُ عَنْ کُلِّ مَقْصَدٍ
وَضَاقَ بِھَا اِلَّا اِلٰی بَابِکَ السُّبُلُ

ترجمہ لوگوں کی اُمیدیں ہر موقع اُمید سے دور ہوگئیں اور اُنکا رستہ سوائے تیرے دروازہ کے تنگ اور بند ہوگیا یعنی اب سوائے تیرے کوئی اُمیدگاہ خلائق نہیں رہا۔

وَنَادٰی النَّدٰی بِالنَّائِمِیْنَ عَنِ السُّرٰی
فَاَسْمَعَھُمْ ھُبُّوْا فَقَدْ ھَلَکَ الْبُخْلُ

ہب الرجل من نومہ استیقظ ترجمہ اور جو لوگ بسبب شب روی کے سوئے ہوئے اور غافل تھے یعنی سفر کرکے بامید عطا تیرے پاس نہیں آتے تھے اُنکو تیری سخاوت نے پکارا کہ جاگو اور ہمارے پاس آؤ کہ بخل ہلاک ہوگیا۔ اور یہ پکارنا اِسقدر عمل میں آیا کہ اُنکو سُنا دیا۔

وَحَالَتْ عَطَایَا کَفِّہٖ دُوْنَ وَعْدِہٖ
فَلَیْسَ لَہٗ اِنْجَازُ وَعْدٍ وَلَا مَطْلُ

ترجمہ اور اُسکے ہاتھ کی بخششیں اُسکے وعدہ سے ورے حائل ہوگئیں پس وہ وعدہ نہیں کرتا کہ اُسکا پورا کرنا لازم ہو نہ عطا میں درنگ ہے یعنی اُسکی عطا فوری اور نقد ہے وعدہ و درنگ کا جھگڑہ ہی نہیں رکھا۔

فَاَقْرَبُ مِنْ تَحْدِیْدِھَا رَدُّ فَائِتٍ
وَاَیْسَرُ مِنْ اِحْصَائِھَا الْقَطْرُ وَالرَّمْلُ

ترجمہ رد فائت جسپر کوئی قادر نہیں ہے وہ بھی اتنا متعذر نہیں جیسے اُسکی بخشش کی حد پانی اور قطرات باران و ذرات ریگ بیابان کا شمار اُسکے عطایا کے شمار کی بہ نسبت بہت آسان ہے۔

وَمَا تَنْقِمُ الْاَیَّامُ مِمَّنْ وُجُوْھُھَا
لِاَخْمَصِہٖ فِیْ کُلِّ نَائِبَۃٍ نَعْلُ

ما یجوز ان یکون استفہامًا معناہ الانکار و یجوز ان یکون نفیًا و اخبارًا و وجوہہا مبتدء خبرہ نعل واللام متعلق بہ ومن متعلق بتنقم و ما نقموا منا ای کرہوا و عابوا۔ والاخمص باطن القدم ترجمہ اور زمانہ اُس شخص کے کس کام کو مکروہ معیوب سمجھیگا

جیسے روبرو وہ ایسا ذلیل وخوار ہے کہ زمانہ کے چہرے اُسکے کف پا کے ہر حادثہ میں جوتے ہیں پس وہ بیچارہ ممدوح کا کیا مقابلہ کرسکتا ہے۔

وَمَا عَزَّهُ فِيهَا مُرَادٌ أَرَادَهُ	وَإِنْ عَزَّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ مِثْلُ

عزہ غلبہ دقہرہ ترجمہ اور زمانہ میں کسی مراد کے پورے ہونے نے جبکا اُسنے ارادہ کیا ہو اگرچہ وہ دشوار و کمیاب ہو اُسکو مغلوب اور عاجز نہیں کیا مگر اسباب نے کہ اُسکی مثل ہو یہ آرزو تو کسیطرح سے پوری نہیں ہوسکتی کیونکہ وہ عدیم المثل ہے

كَفَى ثُعَلاً فَخْراً بِأَنَّكَ مِنْهُمُ	وَدَهْرٌ لِأَنْ أَمْسَيْتَ مِنْ أَهْلِهِ أَهْلُ

دہر بالنصب عطف علی قولہ ثعلا و اہل خبر مبتدء محذوف ای کفی او دہر افخر الان امسیت من اہلہ ہو اہل ای مستحق ومتاہل ترجمہ اے ممدوح تیرے قبیلہ ثعل کو تمام عرب پر فخر کرنے کے لئے یہ فضیلت کافی ہے کہ تو اُس میں سے ہے اور تیرے زمانہ کو تمام ازمنہ گذشتہ اور آیندہ پر فخر کرنے کے واسطے یہ خوبی بس ہے کہ تو اس زمانہ کے لوگون میں سے ہے اور حقیقت میں یہ فخر تیرے زمانہ موجود کے لئے شایان وکافی ہے۔

وَوَيْلٌ لِنَفْسٍ حَاوَلَتْ مِنْكَ غِرَّةً	وَطُوبَى لِعَيْنٍ سَاعَةً مِنْكَ لَا تَخْلُو

ترجمہ اُس جان کو افسوس جو تجھسے غفلت کرے اور خوشی ہے اُس آنکھ کو جو ایک لحظہ بھی تجھسے خالی نہ رہے۔

فَمَا بِفَقِيرٍ شَامَ بَرْقَكَ فَاقَةٌ	وَلَا فِي بِلَادٍ أَنْتَ صَيِّبُهَا مَحْلُ

شام البرق تطلع الیہ والی سحابہ این یمطر والفاقۃ الحاجۃ۔ والصیب المطر الشدید والمحل الجدب ترجمہ سو اُس فقیر کو جو تیرے برق عطا کو دیکھتا ہے کوئی حاجت نہیں رہتی سب پوری ہو جاتی ہیں اور نہ اُن بستیوں میں جنکا تو ابر بسیار بار ہے قحط پڑتا ہے کیونکہ تیرے ہوتے باران کی انکو حاجت نہیں رہتی۔

وقال یمدح عبدالرحمن بن المبارک

صِلَةُ الْهَجْرِ لِي وَهَجْرُ الْوِصَالِ	نَكَسَانِي فِي السُّقْمِ نُكْسَ الْهِلَالِ

نکس المریض ینکس نکسا اے اعید الی المرض یستعمل مجہولا۔ وصلۃ لعدۃ مصدر ترجمہ وصال کی جدائی یارا اور دوری کی وصال نے مجکو بیماری میں ایسا گھٹایا جیسا ہلال بعد ترقی کے گھٹنے لگتا ہے یعنی ہجر نے مجکو ترقی معکوس میں مبتلا کر دیا ہے

فَغَدَا الْجِسْمُ نَاقِصًا وَالَّذِي يَنْقُصُ مِنْهُ يَزِيدُ فِي بَلْبَالِي

البلبال شدۃ الہم والحزن ترجمہ سو میرا جسم گھٹتا جاتا ہے اور جسقدر اُسمیں سے گھٹتا ہے اُسیقدر میری بیچینی بڑھتی ہے

قِفْ عَلَى الدِّمْنَتَيْنِ بِالدَّوِّ مِنْ رَيَّا كَخَالٍ فِي وَجْنَةٍ جَنْبَ خَالِ

الدمنتین تثنیۃ دمنۃ وہی آثار الدار والدو الارض الواسعۃ القفرۃ وریا اسم امرٔۃ ترجمہ مسماۃ ریا کے دو کھنڈر وان پر جو چٹیل میدان میں ہیں ٹھہر اور اُس وقت کو یاد کر جب یہ محبوبہ اُسمیں آباد تھی اور اب تو وہ ایسے رہگئے ہیں جیسے کسی رخسار پر

ایک خال دوسرے خال کے پہلو مین یعنے کہنہ ہوکر سیاہ ہوگئے ہین۔

بطولٍ کانّهنّ نجومٌ ‖ فی عراضٍ کانّهنّ لیالی

العراص وسط الدار ترجمہ ایسے کھنڈرون پر ٹھہرکہ وہ بسبب شدت ظہور کے گویا ستارے ہین ایسے صحنون مین گویا وہ شبہائی تاریک ہین خلاصہ یہ ہے کہ مسکن یار کے کھنڈر مثل ستارون کے ہین اور [illegible] مثل کالی رات کے

ونؤیٍ کانّهنّ علیهنّ خدامٌ خرسٌ بسوقٍ خدالِ

النوی جمع نؤی کدلو ودلی وہو ما یحفر حول البیت لیتقی ان یدخله ماء المطر کالخندق حول البلاد والخدام جمع خدمة وهی سیر یشد فی رسغ البعیر وبه سمی الخلخال خدمة۔ والخدال السمان ترجمہ اور ان چھوٹی خندقون کو دیکھ جو ڈیرے کے گرد دستے حفاظت داخل ہونے پانی کے کھودی ہوئی ہین گویا وہ گول گدھے ان ڈیرون پر ایسی خلخالین ہین جو موٹی ساقون پر پہنائی گئی ہین اور اسلئے وہ بجتی نہین ہین۔ دستور ہے کہ آوازدار زیور جب ساق فربہ پر پہنائے جائین تو پھنس جانے کے سبب بجتے نہین۔

لا تلمنی فانّنی اعشق العشّاق فیها یا اعذل العذّالِ

الضمیر فی فیها الی المحبوبة۔ ترجمہ اے بڑھیا ملامتگر تو مجکو محبوبہ کے عشق مین ملامت مت کیونکہ مین عاشقون مین سب سے بڑھیا ہون۔ سو مین تیری کب سنتا ہون۔

ما تُرید النّوی من الحیّة الذّوّاق حرّ الفلا وبرد الظّلالِ

النوی والفراق۔ والحیة الذواق یرید نفسه ترجمہ فراق مجھسے جو ایک مار گرمی دشت دیدہ و خنکی سایہ کشیدہ ہون کیا چاہتا ہے یعنی مین نے سب مصائب جھیلے ہین اور کیا زمانہ مجکو ستا سکتا ہے۔

فهو امضی فی الرّوع من ملک الموت واسری فی ظلمة من خیالِ

ترجمہ سو وہ سانپ یعنی مین ملک الموت سے زیادہ خوفناک جگہون مین منتقل [illegible] کے لئے گھسنے والا ہون اور تاریکی مین خیال سے زیادہ چلنے والا۔

ولحتفٍ فی العزّ یدنو محبٌّ ‖ ولعمرٍ یطول فی الذّلّ قالِ

ترجمہ اور وہ مار کہنہ یعنے مین اس موت کو جو عزت مین آوے دوست رکھنا [illegible] اس عمر کو جو بحالت ذلت دراز ہووے دشمن سمجھتا ہون۔

نحن رکبٌ ملجنٍّ فی زیّ ناسٍ ‖ فوق طیرٍ لها شخوص [illegible]

[illegible] الجن فحذف النون لسکونها وسکون اللام من الجن کما قالوا فی [illegible] العنبر [illegible] ترجمہ ہم سواران جن کا قافلہ انسان کے لباس مین ہین جو ایسے پرندون پر یعنی شتران تیز رو پر سوار ہین جن کے اجسام بسبب [illegible] و کلانی کے پہاڑون

کے مانند ہین۔

مِنْ بَنَاتِ الْجَدِيْلِ تَمْشِيْ بِنَا فِي الْبِيْدِ مَشْيَ الْأَيَّامِ فِي الْآجَالِ

الجدیل فحل کریم کانت العرب تنسب الابل الکرام الیہ ترجمہ وہ پرندے یعنی تیز رو ناقے دختران جدیل شتر مشہور سے ہین وہ ہمکو جنگلون مین ایسے تیز لیجاتے ہین جیسا زمانہ موتون مین چلتا ہے۔

كُلُّ هَوْجَاءَ لِلدَّيَامِيمِ فِيهَا	أَثَرُ النَّارِ فِي سَلِيطِ الذُّبَالِ

الہوجاء الناقۃ التی تسرع بنفسہا فی السیر للنشاۃ ولا یوصف بہ الذکر فلا یقال بعیر اہوج والدمایم جمع دیمومۃ وہی الفلاۃ والسلیط الدہن والذبال جمع ذبالۃ وہی الفتیلۃ ترجمہ ایسا ہی ہر ناقہ تیز رو ہے کہ دشتہائے فراخ کو انکے جسام مین ایسی تاثیر ہے جیسے آگ کو بتیون کے تیل مین یعنے جیسے آگ بتیون کے تیل کو فنا کر دیتی ہے ایسے ہی مصائب سفر ناقون کے جسم کو کہائے جاتے ہین۔

عَامِدَاتٍ لِلْبَدْرِ وَالْبَحْرِ وَالضِّرْغَامَةِ ابْنِ الْمُبَارَكِ الْمِفْضَالِ

عامدات قاصدات ترجمہ وہ تیز رو ناقے ایسے شخص کا قصد کرنیوالے ہین جو حسن وشرف وعلو مرتبہ مین مثل بدر ہے اور فیض مین مثل دریا اور شجاعت مین مثل شیر کے وہ کون ہے پسر مبارک کثیر الفضل جسکا فضل سب پر فائق ہے

مَنْ يَزُرْهُ يَزُرْ سُلَيْمَانَ فِي الْمُلْكِ جَلَالًا وَيُوسُفًا فِي الْجَمَالِ

ترجمہ جو شخص اُس سے ملا تو وہ ایسے صاحب جلال بادشاہ سے ملا جسکی سلطنت مثل سلیمان وسیع ہے اور وہ مثل یوسف کے صاحب جمال ہے۔

وَرَبِيعًا يُضَاحِكُ الْغَيْثَ مِنْهُ	زَهَرَ الشُّكْرِ مِنْ رِيَاضِ الْمَعَالِي

ربیعًا منصوب عطفا علی مفعو یزر ترجمہ اور وہ ایسے موسم بہار سے ملا جسکے باران سے شگوفہ شکر کی بلند نامیون کے باغون سے شگفتہ ہوتے ہین۔ اُسکی نعمتون کو باغ اور شکر کو کلیان ٹہرایا ہے۔

نَفَحَتْنَا مِنْهُ الصَّبَا بِنَسِيمٍ	رَدَّ رُوحًا فِي مَيِّتِ الْآمَالِ

نفح المسک اذا فاحت ریحہ وضمیر منہ للربیع ترجمہ صبا نے اُس ربیع کی ہمکو ایسی بوئے خوش پہنچائی جسنے ہماری اُمیدہائے مردہ مین دوبارہ جان ڈالدی۔ صبا سے مراد اُسکا ذکر خیر ہے جو سب جگہ مشہور ہے۔

هَمُّ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ نَفْعُ الْمَوَالِي	وَبَوَارُ الْأَعْدَاءِ وَالْأَمْوَالِ

ترجمہ میرے ممدوح عبد الرحمن کا دلی مقصد دوستون کی نفع رسانی اور ہلاک دشمنان اور اُنکی اموال کا ہے۔

أَكْبَرُ الْعَيْبِ عِنْدَهُ الْبُخْلُ وَالطَّعْنُ عَلَيْهِ التَّشْبِيهُ بِالرِّئْبَالِ

ترجمہ ممدوح کے نزدیک بڑا عیب بخل ہے اور اُسکو شیر سے تشبیہ دینا ایک بڑا طعنہ ہے کیونکہ وہ شیر سے زیادہ بہادر ہے

وَالْجِرَاحَاتُ عِنْدَهُ نَغَمَاتٌ | سَبَقَتْ قَبْلَ سَيْبِهِ بِسُؤَالِ

السیب العطا ترجمہ اور جو سائلوں کی آوازین بسبب اُنکے سوال کے قبل اُسکی عطا کے اُسکے کان میں آتی ہیں وہ آوازین ممدوح کے حق میں بمنزلہ زخموں کے ہیں کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ بے قبل سوال سائلوں کے حاجت روائی کرون ۔

ذَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ هٰذَا النَّقِيُّ الْجَيْبِ هٰذَا بَقِيَّةُ الْاَبْدَالِ

النقی الجیب عبارۃ عن الطاہر من العیب وقیل الجیب القلب والابدال جمع بدل وہم العباد سموا ابدالاً لانہم ابدال الانبیاء علیہم السلام فی اجابتہ دعواتہم ونصحہم للخلق او لانہ اذا مات احدہم ابدل اللہ مکانہ آخر فہم لا ینقصون حتی یقوم الساعۃ ویقال ہم اربعون رجلا فی اقطار الارض ترجمہ ممدوح روشن چراغ ہدایت خلق کا ہے اور یہ پاک دل بے عیب ہے اور ابدال اہل صلاح کا بقیہ ہے ۔

فَخُذَا مَاءَ رِجْلِهِ وَانْضَحَا فِي الْمُدْنِ تَأْمَنْ بَوَائِقَ الزِّلْزَالِ

نضح الماء رشہ ترجمہ سوائے میرے دونوں دوستوں ممدوح کے پاؤں کا دھوون لو اور تمام شہروں میں چھڑک دو تو وہ شہر مہلک زلزلوں سے اُسکی برکت اور صلاح کے سبب بچ جاوینگے ۔

وَامْسَحَا ثَوْبَهُ الْبَقِيرَ عَلَى دَائِكُمَا تُشْفَيَا مِنَ الْاَعْلَالِ

البقیر ثوب لاکم لہ وہو الذی یلبسہ الصبیان ویلبس الاموات عند التکفین ترجمہ اور اسکے بے آستین کرتہ کو اپنے درد کی جگہ چھو او تو تمکو ساری بیماریوں سے شفا ہوجاویگی کیونکہ وہ صالح بابرکت شخص ہے ۔

مَالِئًا مِنْ نَوَالِهِ الشَّرْقَ وَالْغَرْبَ وَمِنْ خَوْفِهِ قُلُوبَ الرِّجَالِ

مالئا منصوب علی الحال والشرق والغرب مفعولہ وکذا قلوب ترجمہ وہ ایسے حال میں ہے کہ وہ اپنی عطا سے مشرق و مغرب کو اور اپنے خوف سے دل مردان کو بھرنیوالا ہے ۔

قَابِضًا كَفَّهُ الْيَمِينَ عَلَى الدُّنْيَا وَلَوْ شَاءَ حَازَهَا بِالشِّمَالِ

ترجمہ وہ دنیا کو اپنی دہنی ہتیلی میں پکڑے ہوئے ہے اور اگر چاہے تو بائیں مٹھی میں دبو چلے یعنی وہ دنیا پر بالکل قابو یافتہ ہے

نَفْسُهُ جَيْشُهُ وَتَدْبِيرُهُ النَّصْرُ وَالْحَاظُهُ الظُّبَا وَالْعَوَالِي

الظبا السیوف جمع ظبۃ ترجمہ اُسکا نفس اُسکا لشکر ہے یعنی وہ تنہا ایک لشکر کا کام دیتا ہے اور اُسکی تدبیر ایسی صائب ہے کہ اُسکا انجام فتح ہوتا ہے اور ایسا صاحب رعب ہے کہ اُسکی نظرین قائم مقام شمشیروں اور تیروں کے ہیں ۔

وَلَهُ فِي جَمَاجِمِ الْمَالِ ضَرْبٌ | وَقْعُهُ فِي جَمَاجِمِ الْاَبْطَالِ

الجماجم جمع جمجمۃ وہی الرؤس ترجمہ سرہائے اموال میں ممدوح ایسی ضرب لگاتا ہے کہ اُسکا اثر دلیران دشمن کے سروں

میں پہونچتا ہے یعنی وہ دل اپنے اموال سائلین کو دیتا ہے جب وہ تمام ہو جاتے ہیں تو دشمنوں کا مال لوٹکر انکو بخشتا ہے

فَهُمُ لِاتِّقَائِهِ الدَّهْرَ فِي يَوْمِ نِزَالٍ وَلَيْسَ يَوْمَ نِزَالِ

النزال المبارزة ترجمہ سو اسکے دشمن بسبب اسکے خوف کے ہمیشہ اپنے آپکو لڑائی میں مبتلا سمجھتے ہیں اگرچہ وہ یوم جنگ نہو یعنی ممدوح کی لڑائی کا ہر وقت انکو خوف رہتا ہے ۔

رَجُلٌ طِينُهُ مِنَ الْعَنْبَرِ الْوَرْدِ وَطِينُ الْعِبَادِ مِنْ صَلْصَالِ

العنبر الورد ہو الذی اضرب لونہ الی الحمرۃ والصلصال الطین الیابس الذی لہ صوت ترجمہ ممدوح ایک شخص ہے جسکی سرشت عنبر سرخ سے ہے یعنی وہ طاہر الاصل ہے اور حال یہ ہے کہ اور لوگ کھنکھناتی مٹی سے پیدا ہوئے ہیں

فَبَقِيَّاتُ طِينِهِ لَاقَتِ الْمَاءَ فَصَارَتْ عُذُوبَةً فِي الزُّلَالِ

العذب الطیب والماء الزلال البارد ترجمہ سو اسکی مٹی کا بقایا پانی میں لگگیا کہ اس میں شیرینی و خنکی آگئی ۔

وَبَقَايَا وَقَارِهِ عَافَتِ النَّاسَ فَصَارَتْ رَكَانَةً فِي الْجِبَالِ

البقایا جمع بقیہ و عفت الشی کرہتہ والرکانۃ الشدۃ والصلابۃ ترجمہ اور اسکے حلم سے جو بچ رہا اُسنے لوگوں میں جانیسے کراہیت ظاہر کی سو وہ پہاڑوں میں سختی اور سنگینی بنگیا خلاصہ یہ کہ جہان میں جو خوبیاں ہیں وہ سب ممدوح سے مستفاد ہیں

لَسْتُ مِمَّنْ يَغُرُّهُ حُبُّكَ السِّلْمَ وَأَنْ لَا تَرَى شُهُودَ الْقِتَالِ

ترجمہ میں اُن لوگوں میں سے نہیں ہوں جسکو تیرا صلح کو دوست رکھنا اور عدم حضور جنگ کو پسند کرنا اس امر کے دھوکے میں ڈالے کہ تو بزدلہ ہے بلکہ ان دونوں باتوں کا سبب وہ ہے جو اگلے شعر میں مذکور ہے ۔

ذَاكَ شَيْءٌ كَفَاكَهُ عَيْشُ شَانِيكَ ذَلِيلًا وَقِلَّةُ الْأَشْكَالِ

ذاک اشارۃ الی القتال والاشکال جمع شکل و ہو النظیر والمثل ترجمہ یہ جنگ ایسی شے ہے کہ تجھکو تیرے دشمن کی ذلیل زندگی اور تیرے ہمسروں کے معدوم ہونے نے اُس جنگ سے بے پروا کر دیا ہے یعنی تیرے دشمن ذلیل و کم زور ہیں اور بے جنگ تیرے مطیع ہیں اور لڑائی ہمسر سے ہوتی ہے سو وہ مفقود ہے ۔

وَاغْتِفَارٌ لَوْ غَيَّرَ السُّخْطُ مِنْهُ | جُعِلَتْ هَامُهُمْ نِعَالَ النِّعَالِ

عطف اغتفار علی قولہ قلۃ الاشکال ترجمہ اور تجھکو جنگ سے بے پروا کر دیا تیرے ایسے عفو اور درگذر نے کہ اگر تیرا غصہ اُس عفو کو بدل دے تو سرہائے دشمنان تیرے گھوڑوں کے نعلوں کی جوتیاں بنجائیں یعنی اُنکو کچل ڈالیں ۔

لِجِيَادٍ يَدْخُلْنَ فِي الْحَرْبِ أَعْرَاءً وَيَخْرُجْنَ مِنْ دَمٍ فِي جِلَالِ

اعراء جمع عری و ہو الذی لا سرج علیہ و جلال جمع جل ترجمہ اُنکے سر تیرے ایسے گھوڑوں کی نعلوں کی جوتیاں بنجائیں جو لڑائی میں بے گردینوں کے جاتے ہیں اور خون اعدا کی جھولیں پہنکر نکلتے ہیں ۔

وَاسْتَعَارَ الْحَدِيْدُ لَوْنًا وَأَلْقَى ❊ لَوْنَهُ فِي ذَوَائِبِ الْأَطْفَالِ

الذوائب جمع ذوابۃ وہو شعر الراس ترجمہ اور آہن شمشیر اور نیزہ جو بسبب صیقل دار ہونے کے سفید تھے بسبب خون اعدا انپر خشک ہوکر سیاہ ہوجانے کے دوسرا رنگ مستعار لے لین یعنے سفید سے سیاہ معلوم ہونے لگین اور اپنا رنگ لڑکون کے بالون مین ڈالدین کہ وہ بسبب شدۂ خوف سیاہ سے سفید ہوجائین ۔

أَنْتَ طَوْرًا أَمَرُّ مِنْ نَاقِعِ السُّمِّ وَطَوْرًا أَحْلَى مِنَ السَّلْسَالِ

نصب طورا علی الظرف ای فی طور وہو التارۃ والحین والسلسال الماء العذب الذی یتسلسل فی الحلق ترجمہ تو کبھی تو دشمنون کے حق مین خالص زہر سے زیادہ تلخ ہوتا ہے اور کبھی دوستون کے حق مین آب شیرین سے زیادہ شیرین ۔

إِنَّمَا النَّاسُ حَيْثُ أَنْتَ وَمَا النَّاسُ بِنَاسٍ فِي مَوْضِعٍ مِنْكَ خَالِي

ترجمہ حقیقت مین آدمی وہ ہین جہان تو ہے اور جہان تو نہین ہے وہ بے حقیقت آدمی ہین ۔

وقال ارتجالا یصف کلبا ارسلہ ابو علی الاوراجی علی ظبی

وَمَنْزِلٍ لَيْسَ لَنَا بِمَنْزِلِ ❊ وَلَا لِغَيْرِ الْغَادِيَاتِ الْهُطَّلِ

الغادیات السحب الہطل جمع ہاطلۃ وہی الکثیرۃ الماء ترجمہ اور بہت سے فرودگاہ ایسے ہین کہ وہ نہ ہمارے اترنے کی جگہ ہے اور کسی اور کی سوائے ابرہائے صبح بارکثیر آب کے یعنے وہ باغ ہمارا قیام گاہ نہ تھا کیونکہ ہمکو آگے جانا تھا۔ ہان باران کے برسنے کا موقع تھا چنانچہ اگلے شعر سے معلوم ہوتا ہے ۔

نَدِي الْخُزَامَى ذَفِرِ الْقَرَنْفُلِ ❊ مُحَلَّلٍ مِلْوَحْشِ لَمْ يُحَلَّلِ

الخزامی والقرنفل نبتان طیبان والندی الرطب والذفر الذکی الرائحۃ ومحلل وہو الذی کثر بہ الحلول ترجمہ اسکے خیری دشتی اور لونگ کے درخت تروتازہ تھے اسمین جنگلی جانور بکثرت پھرتے تھے اور انسان کی گذرگاہ نہ تھا۔

عَنَّ لَنَا فِيهِ مُرَاعِي مُغْزِلِ ❊ مُحَيَّنُ النَّفْسِ بَعِيدُ الْمَوْئِلِ

المراعی ظبی یقال راعت الظبیۃ اختہا اذا رعت معہا والمغزل التی معہا غزالہا والمحین من الحین وہو الہلاک والموئل المنجی ترجمہ ہمکو اُس مکان مین ایک ہرن دوسرے ہرن بچہ دار کے ساتھ چرتا ظاہر ہوا جسکی جان قریب الہلاک وبعید النجات تھی کیونکہ اُسکے شکار ہونے کا وقت آگیا تھا۔

أَغْنَاهُ حُسْنُ الْجِيدِ عَنْ لُبْسِ الْحُلِي ❊ وَعَادَةُ الْعُرْيِ عَنِ التَّفَضُّلِ

التفضل ہو ان تلبس المرأۃ ثوبا للخدمۃ تنام فیہ ترجمہ اُس ہرن کو اُسکی گردن کے حسن نے زیور پہننے سے بے پروا کردیا تھا اور برہنگی کی عادت نے استعمال لباس سے ۔

كَأَنَّهٗ مُضَمَّخٌ بِصَنْدَلِ ۔۔۔ مُعْتَرِضًا بِمِثْلِ قَرْنِ الْأَيِّلِ

التضميخ الطلاء، والايّل الشاة الوحشية ترجمہ گویا وہ ہرن صندل لپٹا گیا تھا یعنے صندلی رنگ تھا ایسے حال مین پیش آنے والا تھا کہ اسکے سینگ مثل شاخ بز کوہی وحشی کے تھے ۔

يَجُولُ بَيْنَ الْكَلْبِ وَالتَّأَمُّلِ ۔۔۔ فَحَلَّ كَلَّابِيْ وِثَاقَ الْأَحْبُلِ

الكلاب الذي يسوق الكلب ويصيد بها ترجمہ وہ ہرن بسبب اپنی تیز روی کے کتے اور اسکے بغور دیکھنے مین مانع اور آڑ ہوجاتا تھا یعنی اسکو اسکے بغور دیکھنے پر قدرت نہین ہوتی تھی سو میرے سگبان نے اسکی رسیون کی قید کو جس مین وہ بندھا ہوا تھا کھولدیا اور ہرن پر چھوڑ دیا ۔

عَنْ أَشْدَقٍ مُسَوْجَرٍ مُسَلْسَلِ ۔۔۔ أَقَبَّ سَاطٍ شَرِسٍ شَمَرْدَلِ

الاشدق الواسع الشدق والمسوجر الذي في رقبته ساجورة وفي الصراح ساجور چوب کہ بر گردن سگ بندند تا از سوراخ رز نتواند در شدن بانگور خوردن کلب مسوجر سگ با ساجور والمسلسل المقيد بالسلسلة والاقب الضامر البطن والساطي الذي يسطو على الصيد ويصول عليه والشرس العضوض السيء الخلق والشمردل الطويل ترجمہ اُسنے قید دور کی ایک سگ کشادہ دہن ساجور بستہ سے (یعنی اُس لکڑی کے بندہے ہوئے سے جو کتے کی گردن پر باندہ دیتے ہین تاکہ انگورون کی بیل مین سوراخ سے گھسکر انگور نہ کھاجائے) زنجیر مین بندہے ہوئے باریک کمر حملہ آور بدخو لنبی بیل والے سے جس حیوان کے بیل لنبی ہوتی ہے اُسکا قدم کشادہ پڑتا ہے ۔

مِنْهَا إِذَا يُثْغَ لَهٗ لَا يَغْزَلِ ۔۔۔ مُوَحَّدِ الْفِقْرَةِ رِخْوِ الْمَفْصَلِ

ضمير منها للكلاب وثغ من الثغاء وهو الصياح ولا يغزل لا يلهي ولا يتحير والفقرة خرزة الصلب موحد قوي موثق ورخو المفصل اي شديد المتن لين المفاصل ترجمہ یہ کتا منجملہ اُن کتون کے تھا کہ جب اُسکے سامنے آواز کیجائے تو وہ حیران اور غافل نہین ہوتا تھا یعنے منجانب صید کہتے ہین کہ جب شکاری کتا ہرن کے پاس آجاتا ہے تو وہ اُسکے سامنے ایک نرم آواز ایسی کرتا ہے کہ اُسکو سنکر کتا حیران ہوجاتا ہے اور اپنی جگہ پر ٹھیر جاتا ہے شاعر کہتا ہے کہ یہ عیب اُس کتے مین نہین اور اُسکی کمر کے منکے اور جوڑ مضبوط ہین اور وہ سخت کمر نرم جوڑ کا ہے جسطرف چاہے فوراً مڑ کر شکار کو پکڑ لیتا ہے ۔

لَهٗ إِذَا أَدْبَرَ لَحْظُ الْمُقْبِلِ ۔۔۔ كَأَنَّمَا يَنْظُرُ مِنْ سَجَنْجَلِ

السجنجل المرآة ترجمہ وہ کتا پس پشت سے ایسا دیکھتا ہے جیسا سامنے سے یعنی بسبب اپنی چالاکی اور پھرتی کے فوراً مڑجاتا ہے اور اُسکی آنکھین ایسی صاف ہین جیسا آئینہ یعنی تیز بین ہے ۔

يَعْدُو إِذَا أَحْزَنَ عَدْوَ الْمُسْهِلِ ۔۔۔ إِذَا تَلَا جَاءَ الْمَدَى وَقَدْ تَلَا

احزن وقع في الحزن وهي الارض الشديدة الصلبة واسهل اذا وقع في السهل وهي الارض اللينة وتلا تبع والمدى الغاية ترجمہ وہ سخت زمین

اور سنگستان میں ایسا دوڑتا ہے جیسا نرم زمین پر اور جب وہ شکار کے پیچھے لگتا ہے تو وہ شکار تک فوراً پہنچتا ہے اور ہمراہی کتے پیچھے رہ جاتے ہیں حالانکہ جب اُسکو چھوڑا تھا تو یہ پیچھے کیا گیا تھا یعنی وہ اول تابع تھا اور آخر میں متبوع ہوگیا۔

یَقْعِیْ قُعُوْدَ الْبَدَاوِیْ الْمُصْطَلِیْ	بِأَرْبَعٍ مُجْدٍ وَلَمْ تُجَدَّلِ

الاقعاء ان یجلس الکلب علی الیتیہ و مجدولۃ ای مفتولۃ ترجمہ وہ اپنے سُرین کے بل ایسا بیٹھتا ہے جیسا گنوار آگ سے تاپنے والا کہ وہ سرین پر بیٹھکر اپنے دونوں زانو بلند کر دیتا ہے تاکہ حرارت آتش اُسکے شکم اور سینہ تلک پہنچے ساتھ چار ٹانگوں قدرتی مضبوط کے جو کسی آدمی نے اُنکو مضبوط نہیں کیا۔

فُتْلُ الْأَيَادِي رَبِذَاتُ الْأَرْجُلِ	آثَارُهَا أَمْثَالُهَا فِي الْجَنْدَلِ

الضمیر فے آثارہا لایدی الکلب ورجلیہ و فتل جمع فتلاء وہی الید التی بانت عن العضو فلم یمسہا عند العدو وہو محمود وصف الابل۔ والربذات الخفیفات السریعات والجندل الصخر ترجمہ ایسے سگ کی قید دور کی جسکے اگلے پانو کسی دوسرے عضو سے نہیں لگتے تھے تاکہ دوڑنے میں نہ اُلجھے یا فتل بمعنے مفتول ہے یعنے گٹھیلے ہاتھ پاؤں کا سُبک یعنی تیز رفتار سے اور ایسا زور سے دوڑتا ہے کہ اُسکے ہاتھ پاؤں کے اُنھیں کی مانند نشان پتھر جیسی سخت چیز میں نمایاں ہوجاتے ہیں۔

يَكَادُ فِي الْوَثْبِ مِنَ التَّفَتُّلِ	يَجْمَعُ بَيْنَ مَتْنِهِ وَالْكَلْكَلِ

التفتل الانفتال والکلکل الصدر ترجمہ وہ شکار پر جست و سرعت سیر کے وقت اپنی نرمی اعضا اور اُنکے گٹھیلے پن کے سبب قریب ہے کہ اپنی کمر اور سینہ کو ایک جا جمع کرے۔

وَبَيْنَ أَعْلَاهُ وَبَيْنَ الْأَسْفَلِ	شِبْلِيَّهُ وَسْمِيُّ الْحِضَارِ بِالْوَلِيِّ

الوسمی اول مطر الربیع والولی یا یلیہ والحضار العدو ترجمہ اسکی اول رفتار و اخیر رفتار ایسی مشابہ ہیں جیسے بہار کا اول باران دوسرے باران سے یعنی جس تیزی سے اول دوڑتا ہے ویسا ہی آخر تک تیز رفتار رہتا ہے اور تھکتا نہیں ہے اور نہ سُست ہوتا ہے۔

كَأَنَّهُ مُضَبَّرٌ مِنْ جَرْوَلِ	مُوَثَّقٌ عَلَى رِمَاحٍ ذُبَّلِ

المضبر المشدد۔ والجرول الحجر قدر الکف ترجمہ گویا وہ سنگ پارہ سے سخت و مضبوط ہے اور لچکدار نیزوں سے مستحکم باندھا گیا ہے اُسکے پاؤں کو بسبب درازی کے نیزوں سے تشبیہ دی ہے اور درازی سگ میں محمود ہے جیسے گھوڑے اور شتر میں کہ اُسکے سبب طے مسافت زیادہ اور جلد ہوتی ہے۔

ذِي ذَنَبٍ أَجْرَدَ غَيْرِ أَعْزَلِ	يَخُطُّ فِي الْأَرْضِ حِسَابَ الْجُمَّلِ

ذی ذنب خفض علی البدل من قولہ اشدق والاجرد القلیل الشعر والاعزل الذی لا یکون ذنبہ علی استواء فقارہ وہو عیب

فے الحبل والکلاب ترجمہ سگبان نے ایسے کتے کو چھوڑا جس کی دم پر بال کم تھے اور وہ کج نہ تھی اور لمبی درازتھی
کہ وہ زمین پر ایسے نشان کرتی تھی جیسا کاتب حساب ابجد ہوز کا کاغذ پر نشان کرتا ہے۔

لَوْ کَانَ یُبْلِی السَّوْطَ تَحْرِیکُ بَلِی	کَاَنَّہٗ مِنْ جِسْمِہٖ بِمَعْزِلٖ

ترجمہ اسکی دم دوڑتے وقت اسکے جسم سے ایسی جدا رہتی ہے کہ گویا وہ اسکے جسم سے الگ اور اسکا جزو نہیں ہے
اور اگر چابک کو اسکا ہلانا کہنہ کرتا تو وہ بھی کہنہ ہو جاتی یعنی جیسی تحریک چابک اسکو کہنہ نہیں کرتی ایسا ہی اسکا دم کو
بار بار ہلانا کہنہ نہیں کرتا۔

وَعُقْلَۃُ الظَّبْیِ وَحَتْفُ التَّتْفُلِ	نَیْلُ الْمُنٰی وَحُکْمُ نَفْسِ الْمُرْسِلِ

التتفل ولد الظبی وقیل ولد الثعلب ترجمہ وہ شکاری کے لئے کامیابی آرزو کی ہے اور بمنزلہ نفس اسکے چھوڑنے
والے کے ہے اور وہ ہرن کی قید ہے جو اسکو جانے نہیں دیتا ہے اور موت آہو برہ کی ہے۔

اَقْدُ ضَمِنَ الْاٰخِرَ قَتْلَ الْاَوَّلِ	فَانْبَرَیَا فَذَّیْنِ تَحْتَ الْقَسْطَلِ

انبریا اعترضا یعنی الکلب والظبی۔ فذین منفردین ترجمہ سو ہرن اور کتا تنہا غبار مین پیش آئے ایسے حال ہیں کہ
کتا جو پیچھے تھا قتل ہرن کا جو آگے تھا گویا ضامن ہو گیا تھا۔

لَا یَأْتَلِیْ فِی تَرْکِ اَنْ لَا یَأْتَلِیْ	فِیْ ھَبْوَۃٍ کِلَاھُمَا لَمْ یَذْھَلِ

الہبوۃ الغبرۃ وما آلوت فی کذا اے ما الیت وما قصرت والذہول الغفول عن الشی ولا فی لا یاتلی زائدۃ کما فی قولہ
تعالی لئلا یعلم اہل الکتاب ای لیعلم ترجمہ وہ غبار ہیں ایسے حال سے ظاہر ہوئے کہ ہر ایک انہیں کا دوسرے
سے غافل نہ تھا۔ کتا ہرن کو شکار کرنا چاہتا تھا اور ہرن بھاگنے میں ساعی تھا اور کتا ترک تقصیر میں کوتاہی نہ کرتا تھا

یَخَالُ طُوْلَ الْبَحْرِ عَرْضَ الْجَدْوَلِ	مُقْتَحِمًا عَلَی الْمَکَانِ الْاَھْوَلِ

مقتحما حال من الکلب العامل فیہ لا یاتلی والاقتحام الدخول فے الامر العظیم الشدید والجدول النہر الصغیر ترجمہ ایسے
حال ہین قصور نہین کرتا تھا کہ وہ ہولناک مکان میں بے تامل گھسجاتا تھا یعنی درازی دریا کو مثل عرض کول کے سمجھتا تھا

اِفْتَرَّ عَنْ مَذْرُوبَۃٍ کَالْاَنْصُلِ	حَتّٰی اِذَا قِیلَ لَہٗ نِلْتَ افْعَلِ

المذروبۃ الانیاب المحدودۃ والانصل جمع نصل ترجمہ یہان تلک کہ جب اس سے کہا گیا تو شکار میں کامیاب ہوا اب
جو تیرا جی چاہے شکار سے کر تو وہ ایسے تیز دانتوں سے جو مثل پیکان تیر تیز تھے ہنسنے لگتا ہے یعنی منہ کھولدیتا ہے

مُرَکَّبَاتٍ فِی الْعَذَابِ الْمُنْزَلِ	لَا تَعْرِفُ الْعَھْدَ بِصَقْلِ الصَّیْقَلِ

مرکبات صفۃ لمذروبۃ ترجمہ اسکے تیز دانت صقل صیقلگر کو نہیں جانتے ایسے تیز وہ دانت ہیں کہ گویا عذاب آسمانی
میں لگائے گئے ہین یعنے کتا جو شکار کو اوپر سے آدباتا ہے گویا آسمانی عذاب ہے۔

کَاَنَّھَا مِنۡ سُرۡعَۃٍ فِی الشَّمَالِ	کَاَنَّھَا مِنۡ ثِقۡلٍ فِیۡ یَذۡبُلِ

ترجمہ گویا وہ دانت سرعۃ مین مثل بادشمال کے ہین گویا وہ بسبب گرانباری سگ کے جو شکار کو معلوم ہوتی ہے کوہ عظیم یذبل مین (جو حجاز کا مشہور پہاڑ ہے) لگے ہوئے ہین۔ سگ کو سبکروی مین بادشمال سے اور ثقل مین پہاڑ سے تشبیہ دی ہے۔

کَاَنَّھَا مِنۡ سَعَۃٍ فِیۡ ھَوۡجَلِ	کَاَنَّہٗ مِنۡ عِلۡمِہٖ بِالۡمَقۡتَلِ

عَلَّمَ بُقۡرَاطَ فِصَادَ الۡاَکۡحَلِ

الہوجل الارض الواسعۃ ترجمہ گویا اسکے دانت درازی منہ کے سبب ایک میدان وسیع مین لگے ہوئے ہین گویا اسنے بسبب جاننے موضع قتل کے بقراط کو فصد ہفت اندام سکہادی ہے۔ صاحب ابن عباد نے متنبی پر اس شعر مین یہ اعتراض کیا ہے کہ رگ اکحل موضع قتل نہین ہے کیونکہ وہ رگہائے فصد سے ہے۔ نہ موضع قتل اسکا یہ جواب ہے کہ جب سگ مواضع قتل کو جانتا ہے تو ان موضعون کو بہی جانتا ہوگا جو مواضع قتل نہین ہین تو اسنے بقراط کو سکہایا ہے کہ اکحل موضع قتل نہین ہے۔

فَحَالَ مَا لِلۡقَفۡزِ لِلتَّجَدُّلِ	وَصَارَ مَا فِیۡ جِلۡدِہٖ فِی الۡمِرۡجَلِ

حال انقلب والقفز الوثوب۔ والتجدل السقوط علی الارض والجدالۃ الارض والمرجل القدر ترجمہ سو پائے اسنو جست کے لئے تہے زمین پر گرنے کے لئے ہوگئے یعنے وہ بسبب پکڑنے کتے کے زمین پر پانو مارنے لگا۔ اور وہ گوشت جو اس کی کہال مین تہا دیگ مین پکانے کے لئے ڈالا گیا۔

فَلَمۡ یَضِرۡنَا مَعَہٗ فَقۡدُ الۡاَجۡدَلِ	اِذَا بَقِیۡتَ سَالِمًا اَبَا عَلِیۡ

فَالۡمُلۡکُ لِلّٰہِ الۡعَزِیۡزِ ثُمَّ لِیۡ

ضارہ یضیرہ وہو من الضیر۔ والاجدل الصقر ترجمہ سو اس کتے کے ہوتے ہمکو چرغ کے نہونے نے کچہ نقصان نہین پہنچایا کیونکہ کتے نے اس سے بہتر کام دیا۔ ای ابوعلی جب تو سلامت ہے تو اصل سلطنت خداوند غالب کی ہے اور پہر تیرے تمہارے سے میرے لئے۔ **وقال یمدح بدر بن عمار وقد فصد لعلۃ**

اَبۡعَدُ نَأیِ الۡمَلِیۡحَۃِ الۡبَخَلُ	فِی الۡبُعۡدِ مَا لَا تُکَلَّفُ الۡاِبِلُ

البخل بالسکون والتحریک لغتان فصیحتان ترجمہ محبوبہ ملیحہ کی دور ترین یعنے نہایت دوری اسکا بخل وصل عاشق مین ہے اور اقسام دوری مین وہ دوری بہی ہے جسکے قطع کرنے کی شتر کو بہی باوجود اس کی جفاکشی کے تکلیف نہین دیجاتی یعنے شتر بعد مسافت کو طے کرسکتے ہین مگر اس دوری کو جو بسبب بخل معشوقہ ہو وہ قطع نہین کرسکتے۔

مَلُوۡلَۃٌ مَا یَدُوۡمُ لَیۡسَ لَھَا	مِنۡ مَلَلٍ دَائِمٍ بِھَا مَلَلُ

یقال حل ملول و امرۃ ملول و دخول الہاء للمبالغۃ ترجمہ جو چیز ہمیشہ بنی رہتی ہے اُس سے اُسکا یعنی محبوبہ کا دل بھر جاتا ہے اور اُسکے باعث ملال ہوجاتا ہے مگر اُسکو اپنے دائم ملال سے ملال نہین آتا۔ دمن روی تدوم با لتا فالتنا فوقہا کا نت نا نافیۃ یعنی وہ ایک حالت پر ہمیشہ نہیں رہتی مگر ملال پر برابر رہتی ہے۔

	كأنما قدها إذا انفتلت	سكران من خمر طرفها ثمل	

انفتلت تثنت و تمایلت و ثمل السکران ترجمہ اُسکا قد جب وہ خرامان چلتی ہے گویا وہ اُسکی آنکھ کی شراب کے نشہ سے مست ہے یعنی گویا اُسکے قد نے اُسکی نگاہ مستانہ کو دیکھا ہے اور اسلئے مست ہوگیا ہے۔

	يجذب بها تحت خصرها عجز	كأنه من فراقها وجل	

ترجمہ محبوبہ کو اُسکے گران بار سرین جو زیر کمر ہیں کھینچتے ہیں اور فربہی کے سبب اُسکا گوشت ایسا حرکت کرتا ہے گویا وہ اُسکے فراق سے ڈرتا ہے اور اِس سبب سے وہ مثل خائف لرزہ مین مبتلا ہے۔

	بي حر شوق إلى ترشفها	ينفصل الصبر حين يتصل	

ترجمہ مین اُسکے آب دہن کے چوسنے کے شوق کی آگ مین مبتلا ہون جب وہ شوق مجھسے ملتا ہے تو میرا صبر جاتا رہتا ہے

	فالثغر والنحر والمخلخل والمعصم دائي والفاحم الرجل

المخلخل موضع الخلخال و المعصم من الید موضع السوار و الفاحم الاسود و الرجل الشعر ترجمہ سو محبوبہ کے دندان اور سینہ اور ساق اور پہونچا اور موئے مشکین میرے درد عشق کی دوا ہیں یعنی مین اُنکو دوست رکھتا ہون۔

	ومهمه جبته على قدمي	تعجز عنه العرامس الذلل	

العرامس النوق الصلاب و الشداد و الذلل المذللۃ بالعمل المروضۃ بالسیر و ہی جمع ذلول ترجمہ اور بہت سے میدان دور و دراز ہیں جنکو مین نے پیادہ طی کیا کہ اُنکے قطع سے ناقہ ہائے مضبوط و سفر کے مشاق عاجز ہیں۔

	بصارمي مرتد بمخبرتي	مجتزئ بالظلام مشتمل	

مرتد و مجتزئ و مشتمل کلہا اخبار حذف مبتداہا تقدیرہ انا مرتد بسیفی ترجمہ مین اپنی تلوار لٹکائے ہوئے اور مثل چادر کے پہنے ہوئے اور اپنے علم اور واقفیت راہ پر کفایت کرنے والا راہبر کا غیر محتاج اور اندھیرے کو اوڑھے ہوئے اوسمین پوشیدہ تہا یعنے قطع بیابان بعیدہ کے وقت میرا یہ حال تھا۔

	إذا صديق نكرت جانبه	لم تعيني في فراقه الحيل	

ترجمہ جبکہ مین کسی دوست کے پہلو یعنی مونہ کو اپنے سے اوپرا اور بدلا پاتا ہون تو میری تدابیر اُسکے چھوڑنے میں مجکو عاجز نہیں کرتین بلکہ اُسکو چھوڑ دیتا ہون۔

	في سعة الخافقين مضطرب	وفي بلاد من أختها بدل	

انخافقین الشرق والغرب لان الریح تخفق فیہما والمضطرب موضع الاضطراب وہوالمجئ والذہاب ترجمہ درصورت عدم ثقافت ایک شہر کے لوگون کے مجکو فراخی مشرق ومغرب مین آنے جانے کی گنجایش ہے اور ہمیشہ سے شہرون ہین اسکی بہن سے یعنی ایک شہر سے اور شہرون میں اسکا بدل موجود ہے یہان نرہے وہان جا رہے۔

وَفِی اعْتِمَادِ الْاَمِیْرِ بَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ عَنِ الشُّغْلِ بِالْوَرٰی شُغُلُ

الاعتماد اراد بہ الاعتماد علیہ للقصد وفی روایۃ الاعتمار بالراء المہملۃ ومعناہ الزیارۃ ترجمہ اور امیر بدر بن عمار کے سہارے اور بھروسے پر مجکو تمام خلق سے بے پروائی ہے کہین اور جگہ جانے کی حاجت نہیں ہے۔

اَصْبَحَ مَالٌ کَمَالِہٖ لِذَوِی الْحَاجَۃِ لَا یُبْتَدٰی وَلَا یُسَلُ

اراد بہا الا نافعا ترجمہ ممدوح خلق کیواسطے ایسا نافع ہوگیا جیسا اسکا مال حاجتمندون کے لئے نافع ہے کہ وہ ابتدءً سوال نہیں کیا جاتا اور نہ اُسکے مانگنے جانیکی کچھ حاجت ہے بے مانگے ملتا ہے۔

یَبِیْنُ فِیْہِ غَمٌّ وَلَا جَذَلُ	ھَانَ عَلٰی قَلْبِہِ الزَّمَانُ فَمَا

الجذل الفرح ترجمہ زمانہ اُسکے دل کے روبرو خوار ہے کیونکہ اُسکے شادی وغم ناپائدار ہیں اسلئے اُسمیں نہ غم ظاہر ہوتا ہے اور نہ شادی یعنی اُسکو نہ گئے کا غم ہے اور نہ آئے کی خوشی نہ غم سے مغموم اور نہ سرور سے مسرور۔ اہل عرفان کے نزدیک یہ بڑا مرتبہ ہے۔

یَقْتُلُ مَنْ مَادَنَالَہٗ اَجَلُ	یَکَادُ مِنْ طَاعَۃِ الْحِمَامِ لَہٗ

ترجمہ موت جو اُسکی مطیع ہے اِس سبب سے قریب ہے کہ وہ اُسکو مار ڈالے جسکی موت نہیں آئی۔

یَفْعَلُ قَبْلَ الْفِعَالِ یَنْفَعِلُ	یَکَادُ مِنْ صِحَّۃِ الْعَزِیْمَۃِ مَا

ترجمہ بسبب اُسکی پختہ عزیمت وصحت قصد کے قریب ہے کہ جو کام وہ کرتا ہے قبل فعل کے ظہور پکڑے یعنی بے کئے ہو جائے۔ ان دونوں شعروں میں یکاد کے لفظ نے مبالغہ غیر محمود کو محمود بنادیا ہے۔

کَاَنَّہٗ بِالذَّکَاءِ مُکْتَحِلُ	تُعْرَفُ فِیْ عَیْنِہٖ حَقَائِقُہٗ

ترجمہ وہ مضامین محمودہ جو خدا نے اُسمیں رکھے ہیں دیکھنے والیکو اُسکی آنکھ دیکھنے سے معلوم ہوجاتے ہیں کہ اُسمیں یہ خوبیان ہیں گویا وہ ذکاوت اور حدت طبع کا سُرمہ لگائے ہوئے ہے کہ ناظر کو فوراً معلوم ہوجاتی ہے

عَلَیْہِ مِنْہَا اَخَافُ یَشْتَعِلُ	اُشْفِقُ عِنْدَ اتِّقَادِ فِکْرَتِہٖ

حذف ان ورفع الفعل والتقدیر ان یشتعل ترجمہ جبکہ اُسکا شعلہ فکر بھڑکتا ہے تو مجکو اُس سے ضرر ممدوح کا ڈر ہے کیونکہ مجکو اِس سے اِس امر کا خوف ہے کہ وہ اپنی آتش فکر سے جل نہ جائے۔

بِالْحَرْبِ اسْتَکْثَرُوا الَّذِیْ فَعَلُوْا	اَغَرُّ اَعْدَاؤُہٗ اِذَا اسْلَمُوْا

لے ہو اعز دانعد انہ لقصد، وما بعدہ خبر لا عز السید الکریم الشریف ترجمہ ممدوح سردار کریم و شریف ہے جبکہ اس کے دشمن اُسکے سامنے سے بھاگ کر جان بچاتے ہیں تو وہ اس امر کو نہایت بڑا شمار کرتے ہیں اور اُسکے آگے سے بھاگ جانیکو بہادری خیال کرتے ہیں ورنہ اُسکے رعب سے ایسے ویسے کے تو ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں پھر کیسا بھاگنا۔؟

يُقْبِلُهُمْ وَجْهَ كُلِّ سَابِحَةٍ	أَرْبَعُهَا قَبْلَ طَرْفِهَا تَصِلُ

ترجمہ ممدوح اپنے اعدا کیطرف ایسے گھوڑوں سُبک اور تیز رفتار کو متوجہ کرتا ہے کہ اُنکے چاروں پاؤں اُن کی آنکھوں سے پہلے دشمنوں سے جا ملتے ہیں شاعر نے اُنکی تیز رفتاری میں اتنا مبالغہ کیا کہ اُن میں ضعیف البصری کا عیب ثابت کر دیا۔

جَرْدَاءَ مِلْءَ الْحِزَامِ مُجْفَرَةٍ	تَكُونُ مِثْلَيْ عَسِيبِهَا الْخُصَلُ

مجفرة واسعة الجوف فہی تملاء الحزام لسعة جنبیہا وعظم بطنہا والخصل جمع خصلة وہی قبضة من الشعر والعسیب عظم الذنب ویمدح قصرہ وطول شعرہ ترجمہ وہ ایسے گھوڑے ہیں جو کم مو ہیں کہ اُنکے تنگ بسبب کلانی ہر دو پہلو وکلانی شکم کے بھرے ہوئے ہیں اور اُنکی دم کے بال دم کی ہڈی سے دونے ہیں اور گھوڑوں کے لئے یہ امر محمود ہے

إِنْ أَدْبَرَتْ قُلْتَ لَا تَلِيلَ لَهَا	أَوْ أَقْبَلَتْ قُلْتَ مَا لَهَا كَفَلُ

التلیل العنق والکفل الردف ترجمہ اگر وہ گھوڑے پشت پھیریں تو بسبب اونچائی اُنکے پٹھوں کے تو یہ کہنے لگے کہ ان گھوڑوں کے تو گردن نہیں یعنی پٹھوں کی بلندی سے گردن نہیں معلوم ہوتی اور اگر وہ منہ سامنے کریں تو بسبب بلندی گردن کے تو کہے کہ اُسکے پٹھے نہیں۔ گھوڑوں میں اونچائی گردن اور کلانی پٹھوں کی محمود ہے۔

وَالطَّعْنُ شَزْرٌ وَالْأَرْضُ وَاجِفَةٌ	كَأَنَّمَا فِي فُؤَادِهَا وَهَلُ

الشزر الطعن یمنة ویسرة واجفة مضطربة۔ والوہل الفزع ترجمہ اپنے گھوڑے ایسے وقت دشمنوں پر روانہ کرتا ہے کہ چپ و راست نیزہ بازی ہو رہی ہو اور زمین ایسی طرح ہلتی ہو کہ گویا اُسکے دل میں خوف ہے۔

قَدْ صَبَغَتْ خَدَّهَا الدِّمَاءُ كَمَا	يَصْبُغُ خَدَّ الْخَرِيدَةِ الْخَجَلُ

الخریدة المرأة الحیة ترجمہ اور روئے زمین کو خون اعدا نے رنگ دیا ہو جیسے شرم و حیا رخسار زن شرمگین کو رنگدے

وَالْخَيْلُ تَبْكِي جُلُودُهَا عَرَقًا	بِأَدْمُعٍ مَا تَسُحُّهَا مُقَلُ

ترجمہ اور گھوڑوں کی کھالیں بلحاظ عرق ایسے اشکوں سے روتی ہوں جو آنکھوں سے نہیں گرے بلکہ مساموں سے

سَارٍ وَلَا قَفْرَ مِنْ مَوَاكِبِهِ	كَأَنَّمَا كُلُّ سَبْسَبٍ جَبَلُ

سار صفة لا عز فی اول الابیات والقفر الارض المقفرة من الناس والسبسب المتسع المستوی من الارض ترجمہ ممدوح

ایسا سیر کرنے والا ہے کہ جب وہ کسی طرف کوچ کرتا ہے تو تمام روئے زمین اُسکے لشکر سے بھر جاتا ہے اور کوئی جگہ خالی نہیں رہتی گویا ہر میدان بسبب بلند گھوڑوں اور نیزوں کے پہاڑ ہوجاتا ہے۔

يَمْنَعُهَا أَنْ يُصِيبَهَا مَطَرٌ	شِدَّةُ مَا قَدْ تَضَايَقَ الأَسَلُ

ترجمہ اُسکے سواروں اور لشکروں کو باران کے ستانے سے نیزوں کی شدت اتصال منع کرتی ہے۔

يَا بَدْرُ يَا بَحْرُ يَا غَمَامَةُ يَا	لَيْثَ الشَّرَى يَا حِمَامُ يَا رَجُلُ

الشری ہو طریق فی سلمی کثیر الاسد تنسب الیہ الاسود ترجمہ اے حسن میں مثل بدر اور کثرت فیض میں مانند بحر و ابر اور شجاعت میں مثل شیر بیشہ شری اے مرگ اعدا و حقیقت میں ایک مرد کامل۔

إِنَّ الْبَنَانَ الَّذِي تُقَلِّبُهُ	عِنْدَكَ فِي كُلِّ مَوْضِعٍ مَثَلُ

البنان الانامل ترجمہ بیشک تیری انگلیوں کی پوروں کو تو اپنے پاس عطائے سائلان میں ہلاتا ہے ہر جگہ سخاوت میں ضرب المثل ہیں۔ وفی روایۃ تقبلہ من التقبیل اے تقبلہ نحن وجمیع الناس۔

إِنَّكَ مِنْ مَعْشَرٍ إِذَا وَهَبُوا	مَا دُونَ أَعْمَارِهِمْ فَقَدْ بَخِلُوا

ترجمہ تو بیشک ایسے گروہ میں سے ہے کہ جب وہ سوائے اپنی عمروں کے سب اموال ومتاع لوگوں کو بخشدیں اور عمر نہ بخشیں تو وہ اپنے نزدیک اپنے کو بخیل خیال کرتے ہیں یعنی وہ لوگ اپنی زندگی تک لوگوں کو بخشدیتے ہیں اس لحاظ سے کہ وہ حمایت مظلوم میں اپنی جان تک دریغ نہیں کرتے۔

قُلُوبُهُمْ فِي مَضَاءِ مَا امْتَشَقُوا	قَامَاتُهُمْ فِي تَمَامِ مَا اعْتَقَلُوا

الامتشاق ہو اخذ السیف بسرعۃ۔ والاعتقال ان یحمل الرمح بین الساق والرکاب ترجمہ اُنکے دل اپنے تیغہائے کشیدہ کی مانند تیز ہیں۔ اور اُنکے قامت اُنکے نیزوں کی مانند طویل ہیں۔ والعائد الی الموصولین محذوف یرید امتشقوہ واعتقلوہ۔

أَنْتَ نَقِيضُ اسْمِهِ إِذَا اخْتَلَفَتْ	قَوَاضِبُ الْهِنْدِ وَالْقَنَا الذُّبُلُ

الذبل الطوال الصلاب ترجمہ تو اپنے نام کی نقیض ہے جبکہ شمشیر ہائے قاطع ہندی اور لنبے اور سخت نیزے اطراف مختلف میں چلیں یعنی بوقت جنگ تیری سعادت دشمنوں کے حق میں نحوست ہوجاتی ہے۔ چنانچہ اسکی تفسیر اگلے شعر میں ہے۔

أَنْتَ لَعَمْرِي الْبَدْرُ الْمُنِيرُ وَلَـٰكِنَّكَ فِي حَوْمَةِ الْوَغَى زُحَلُ

حومۃ الوغی شدۃ الحرب وزحل عند اہل النجوم نحس والقمر سعد ترجمہ اپنی عمر کی قسم تو نور روشن بدر ہے یعنی سعد ہے مگر بوقت شدۃ جنگ اعدا کے لئے مثل ستارہ زحل نحس اور اُنکی ہلاکی کا سبب ہوجاتا ہے۔

وبلدۃ لست حلیہا عطل	کتیبۃ لست ربہا نفل

الکتیبۃ الجماعۃ من الخیل والنفل الغنیمۃ وعطل التی لاحلی علیہا ترجمہ جس جماعت کا تو مربی اور سرپرست نہیں ہے وہ ہر شخص کے لئے لوٹ ہے اور وہ شہر جسکی تو زینت نہیں ہے وہ مثل محبوبہ بے زیور کے زیور سے خالی اور بے رونق ہے

حتی اشتکتک الرکاب والسبل	قصدت من شرقہا ومغربہا

الرکاب لابل التی یسار علیہا والواحدۃ راحلۃ ولا واحد لہا من لفظہا ترجمہ شرق او غرب یعنی تمام اطراف سے تو مقصود شتر سواران ہوگیا کہ وہ بامید عطا تیرے پاس بکثرت آتے ہیں یہانتک کہ تجھسے شترہائے سواری اور راہوں نے اپنی فرسودگی اور ماندگی کی شکایت کی ہے کہ ہم تو بسبب کثرت سفر اور گہرائی راہون کے مارے پڑے۔

فلذ وقدت تجتدیک ہا العلل	لم تبق الا قلیل عافیۃ

ترجمہ تو نے اپنا تمام مال سائلوں کو دیدیا اب تیرے پاس تھوڑی سی صحت رہگئی ہے سو بیماریان تیرا آوازہ سخا سنکر اسکو تجھسے مانگنے آئیں یعنی وہ چاہتی ہے کہ بقیہ صحت ہمکو عنایت کیجے جیسا اور امیدوارون کو اموال دئے ہیں۔

آس جبان ومبضع بطل	عذر الملوم بین فیک انہما

الآسی الطبیب والمبضع حدیدۃ والفاصد ترجمہ ممدوح نے فصد کہلوائی تھی سو فصاد سے خطا ہوئی اور نشتر اسکے ہاتھ میں گھسگیا تھا اور اسلئے وہ بیمار ہوگیا تھا اس بنا پر شاعر کہتا ہے کہ دونوں قابل ملامت یعنی فصاد اور نشتر کا یہ عذر ہے کہ طبیب بزدلہ تہا اور نشتر دلیر اسلئے یہ مضرت پہنچی۔ پھر طبیب کے لئے دوسرا عذر بیان کرتا ہے۔

وما دری کیف یقطع الامل	مددت فی راحۃ الطبیب یدا

ترجمہ تو نے کف طبیب میں اپنا ہاتھ دیا اور اسکو یہ نہ معلوم ہوا کہ امید کو کسطرح قطع کرے یعنی تیرا ہاتھ ہر شخص کی امید یا امیدگاہ ہے جو سب پر احسان کرتا ہے اور طبیب عادی قطع عروق کا تھا اسکو یہ معلوم نہوا کہ امید کو کیونکر قطع کرے اسلئے اسنے فصد میں خطا کی۔

فربما ضر ظہرہا القبل	ان یکن النفع ضر باطنہا

القبل جمع قبلۃ وہی اللثم بالفم وروی المبضع فی موضع النفع وہو الفصد وہذا ظاہر جید ترجمہ اگر فصد نے باطن دست کو ضرر پہنچایا تو کیا عجب ہے؟ کیونکہ اکثر اسکی پشت دست کو زائرین کے بوسے نقصان پہنچاتے ہیں یعنی وہ ہاتھ بوسہ گاہ خلائق ہے پس جیسے ظاہر دست کو خلق کے بوسے ستاتے ہیں باطن کو فصد نے ستایا۔

یشق فی عرق جودہا العذل	یشق فی عرقہا الفصاد ولا

الفصاد والفصد بمعنی والشق التاثیر ترجمہ اسکے رگ دست میں فصد اثر کرتی ہے مگر اسکی رگ جود میں ملامت کچھ اثر

نہیں کرسکتی یعنی درباب کثرۃ عطا کو اسکو ملامت کرنے والے ملامت کرتے ہین مگر اسپر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

خَامَرَہٗ اِذْ مَدَّ دُونَہَا جَزَعٌ	کَاَنَّہٗ مِنْ حَذَارِ فَائِتٍ عَجِلُ

خامر خلط ترجمہ جبکہ تو نے قصد کے لئے ہاتھ بڑہایا تو قصاد پر تیرے رعب کے سبب ہیبت چھا گئی اور اُسنے قصد مین شتابی کی گویا اُسنے اپنی واقفکاری سے شتابی کی اور اُسکو پیچھے چھوڑ گیا سو ایسا شخص ضرور خطا کریگا ومن روی العجل بفتح الجیم اراد ذا العجل فحذف المضاف۔

جَاذَ حُدُوْدَ اجْتِہَادِہٖ فَاَتیٰ	غَیْرَ اجْتِہَادٍ لِاُمِّہِ الْہَبَلُ

الہبل الثکل وہو مصدر ہبلتہ امہ ای ثکلتہ ترجمہ طبیب نے اسقدر اجتہاد مین کوشش کی کہ اُسکے حدود سے تجاوز کر گیا اسلئے وہ کام کر بیٹھا جو اجتہاد سے باہر تھا۔ اُسکی مان بے فرزند ہو جاوے اُسکو ستاتا ہے۔

اَبْلَغُ مَا یُطْلَبُ النَّجَاحُ بِہِ الطَّبْعُ وَعِنْدَ التَّعَمُّقِ الزَّلَلُ

الطبع العادۃ والتعمق بلوغ عمق الشئی ترجمہ وہ شئے جس سے زیادہ کامیابی ہوتی ہے وہ عادت ہے اور زیادہ مبالغہ اور تکلف میں خطا و لغزش ہوتی ہے کما قیل ع قرب الہلاک لکل ما یتعمق۔

اِرْثِ لَہَا اِنَّہَا بِمَا مَلَکَتْ	وَبِالَّذِیْ قَدْ اَسَلْتَ تَنْہَمِلُ

ارث لہا اے رق واسلت الماء صببتہ والانہمال الانسکاب ترجمہ اُن اموال کو جنکی وہ مالک ہے اور اُن خون اعدا کو جنکو تو نے بہایا ہے بہا ڈالتی ہے۔ یعنے کف سخی ہے ہمین بخل نہیں ہے جو مال باقی ہے وہ سب ڈالتی ہے اور جو اعدا کے خون اُسنے گرائے ہیں اُسکے عوض خود اپنا خون گراتی ہے۔

مِثْلُکَ یَا بَدْرُ لَا یَکُوْنُ وَلَا	تَصْلُحُ اِلَّا لِمِثْلِکَ الدُّوَلُ

الدول جمع دولۃ وقال قوم الدولۃ بالفتح والضم سواء فی الحرب وقیل بالضم فی المال وبالفتح فی الحرب وقیل بالعکس وہو من تداول الشئی ترجمہ اے بدر تیرے مانند دنیا میں نہوگا اور تیرے مثل کے ہی لئے دولتین سزاوار ہیں اور یہاں مثل کا لفظ بطور محاورہ کے ہے ورنہ تو عدیم المثل ہے۔

وقال ایضا یمدحہ

بَقَائِیْ شَاءَ لَیْسَ ہُمُ ارْتِحَالَا	وَحُسْنَ الصَّبْرِ زَمُّوا لَا الْجِمَالَا

قال ابو الفتح اسم لیس مضمر فیہا وہم ابتداء وخبرہ محذوف اے لیس الامر والحیہم شاء واحذف شاء والقدمہ فے اول الکلام ویجوز ان یکون ہم اسم لیس الا انہ استعمل الضمیر المنفصل موضع المتصل ضرورۃ وزموا الجمال اے خطموہا بالازمۃ ترجمہ جب دوستون نے کوچ کیا اسلئے نہیں ہے کہ میری بقا اور زندگی نے کوچ کیا یعنی انکا جانا میری حیات کا جانا تہا گویا میری بقا نے کوچ کا ارادہ کیا۔ اُنھون نے اس امر کا ارادہ نہیں کیا اور وہ لوگ میرے صبر جمیل کی نکیل ڈالکر

[illegible]

لیگئے نہ شتر دکی کیونکہ جب سے وہ گئے ہیں میرا صبر جاتا رہا احباب کی رحلت کی نفی اسلئے کرتا ہے کہ اپنی حیات کا کچھ امر عظیم سمجھتا ہے سو اپنی زندگی کے کوچ کے مقابلہ میں انکا جانا بمنزلہ نجانیکے سمجھتا ہے کیونکہ وہ تو لوٹ بھی آسکتے ہیں اور حیات دوبارہ نہیں آتی۔

تَوَلَّوا بَغْتَةً فَكَأنَّ بَيْنًا	تَهَيَّبَنِي فَفَاجَأنِي اغْتِيَالَا

غالہ واغتالہ اذا اہلکہ ترجمہ دوست ناگاہ اور دفعۃً چلے گئے سو گویا فراق مجھسے ڈرا اور مجکو براہ فریب ناگاہ ہلاک کیا اور بغفلت میں آمارا۔

فَكَانَ مَسِيرُ عِيسِهِمُ ذَمِيلًا	وَسَيْرُ الدَّمْعِ إثْرَهُمُ انْهِمَالَا

الذمیل سیر وسط والعیس الابل والانہمال الانہاک ترجمہ سو رفتار انکے شترون کی متوسط تھی اور انکے پیچھے میرے اشک بشدت روان تھے بسبب صدمہ فراق کے۔

كَأنَّ الْعِيسَ كَانَتْ فَوْقَ جَفْنِي	مُنَاخَاتٍ فَلَمَّا ثُرْنَ سَالَا

ترجمہ گویا دوستون کے شتر میری شفرہ پر بیٹھے ہوئے تھے اور اسلئے میرے اشک روکے ہوئے تھے جب وہ اٹھے تو میرے اشک جاری ہوگئے قال ابو الفتح ما قیل فی سبب البکاء اظرف من ہذا۔

وَحَجَّبَتِ النَّوَى الظَّبَيَاتِ عَنِّي	فَسَاعَدَتِ الْبَرَاقِعَ وَالْحِجَالَا

ترجمہ اور فراق نے معشوقان آہو مثال کو مجھسے پوشیدہ کردیا سو اُسنے نقابون اور حجلون کی جس میں وہ پہلے پوشیدہ رہتے تھے اعانت کی یعنے سابق پردون میں چھپی رہتے تھے اب پردہ دوری اسپر مستزاد ہوگیا۔

لَبِسْنَ الْوَشْيَ لَا مُتَجَمِّلَاتٍ	وَلٰكِنْ كَيْ يَصُنَّ بِهِ الْجَمَالَا

الوشی ضرب من الثیاب ترجمہ اُنھون نے جامہاے منقش ریشمی بغرض حصول زینت نہیں پہنے کیونکہ انکو زینت مصنوعی کی حاجت نہیں مگر بقصد اپنی خوبروئی و حسن چھپانیکے پہنے ہیں۔

وَضَفَّرْنَ الْغَدَائِرَ لَا لِحُسْنٍ	وَلٰكِنْ خِفْنَ فِي الشَّعْرِ الضَّلَالَا

الضفر فتل الشعر والغدائر الذوائب والضلال الغیبوبۃ ترجمہ اُنھون نے اپنے موے سر کو چوٹیونکو خوبصورتی کے لئے نہیں گوندہا مگر انکو یہ خوف ہوا کہ اگر وہ گوندہے نجاوینگے تو وہ محبوبات اپنے بالون کی کثرت اور طول کے سبب انمیں غائب ہوجاوین گی۔

بِجِسْمِي مَنْ بَرَتْهُ فَلَوْ أصَارَتْ	وِشَاحِي ثَقْبَ لُؤْلُؤَةٍ لَجَالَا

من سے فی موضع رفع لانہ مبتدء تقدم خبرہ ویجوز ان یکون فی موضع نصب تقدیرہ افدی بجسمی من برتہ ترجمہ میرا جسم قربان اُس محبوبہ کے جسنے اسکو ایسا لاغر و نزار کر دیا کہ اگر وہ موتیکے سوراخ کو میرا ہار کرتے تو وہ اسمیں ڈھیلا رہے اور [illegible]

حرکت کرتا ہے۔

وَلَوْلَا أَنَّنِيْ فِيْ غَيْرِ نَوْمٍ ۔۔۔ لَبِتُّ أَظُنُّنِيْ مِنِّيْ خَيَالَا

ترجمہ اور اگر یہ بات نہوتی کہ میں حالت بیداری میں ہوں تو میں اپنے آپکو اپنا خیال خواب سمجھتا۔

بَدَتْ قَمَرًا وَبَانَتْ خُوطَ بَانٍ ۔۔۔ وَفَاحَتْ عَنْبَرًا وَرَنَتْ غَزَالَا

ترجمہ محبوبہ اپنے حسن میں بحالت قمر ظاہر ہوئی اور مثل شاخ درخت بان لچکی اور مانند عنبر خوشبو دی۔ اور اسنے مثل غزال دیکھا قمرا وغیرہ چاروں حال ہیں یعنی بدت مشرقۃ و بانت مثنیۃ الخ۔

كَأَنَّ الْحُزْنَ مَشْغُوْفٌ بِقَلْبِيْ ۔۔۔ فَسَاعَةَ هَجْرِهَا يَجِدُ الْوِصَالَا

شعف ہوا وہ ای احرقہ ترجمہ گویا غم میرے دل پر عاشق ہے سو بوقت ہجر محبوبہ اسکو دل سے وصل ہوتا ہے۔

كَذَا الدُّنْيَا عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلِيْ ۔۔۔ صُرُوْفٌ لَمْ يُدِمْنَ عَلَيْهِ حَالَا

ترجمہ دنیا کا مجھ سے پہلوں پر بھی یہ حال رہا ہے وہ حوادث ہیں جو ایک حال پر نہیں رہنے۔

أَشَدُّ الْغَمِّ عِنْدِيْ فِيْ سُرُوْرٍ ۔۔۔ تَيَقَّنَ عَنْهُ صَاحِبُهُ انْتِقَالَا

ترجمہ میرے نزدیک بڑا غم اس خوشی میں ہے کہ صاحب سرور کو اسکے چلے جانیکا یقین ہو کیونکہ ہر وقت اس کو اسکے زوال کا خوف رہتا ہے۔

أَلِفْتُ تَرَحُّلِيْ وَجَعَلْتُ أَرْضِيْ ۔۔۔ قُتُوْدِيْ وَالْغُرَيْرِيَّ الْجُلَالَا

القتود جمع قتد وہو خشب الرحل والغریری فحل کان فی الجاہلیۃ تنسب الیہ کرام الابل والجلال الجلیل کطوال طویل وقیل الجلال الضخم ترجمہ میں اپنے کوچ سے مالوف ہوگیا اور میں نے اپنی زمین یعنی قیام گاہ اپنی چوب پالان اور شتر عظیم الجثہ و طیار کو کرلیا۔ اپنے سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے۔

فَمَا حَاوَلْتُ فِيْ أَرْضٍ مُقَامًا ۔۔۔ وَلَا أَزْمَعْتُ عَنْ أَرْضٍ زَوَالَا

ترجمہ سو میں نے کسی جگہ قیام کا ارادہ نہیں کیا اور نہ کسی زمین کو چھوڑنے کا قصد کیا یعنی جب میں قیام نہیں کرتا تو چھوڑنے کے کیا معنی ہیں۔

عَلٰى قَلَقٍ كَأَنَّ الرِّيْحَ تَحْتِيْ ۔۔۔ أُوَجِّهُهَا جَنُوْبًا أَوْ شَمَالَا

ترجمہ میں شتر بحالت اضطراب ہنکاتا ہوں اس کی تیز روی کے سبب گویا میں ہوا پر سوار ہوں کبھی میں اس کو بجانب جنوب اور کبھی بجانب شمال متوجہ کرتا ہوں۔

إِلَى الْبَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ الَّذِيْ لَمْ ۔۔۔ يَكُنْ فِيْ غُرَّةِ الشَّهْرِ الْهِلَالَا

الغرۃ الوجہ واول کل شئ غرۃ واراد اول الشہر والبدر روی بغیر اللام لانہ علم و باللام اراد بہ الاسماء لا العلم ترجمہ

میں برابر سفر کرتا ہوں بدر بن عمار کیطرف جو کبھی شروع ماہ میں ہلال نہیں ہوا بلکہ وہ ہمیشہ ماہ کامل رہا ہے۔

وَلَمْ یَعْظُمْ لِنَقْصٍ کَانَ فِیْهِ	وَلَمْ یَزَلِ الْاَمِیْرَ وَلَنْ یَزَالَا

ترجمہ اور وہ بعد نقصان کے جو اسمیں تھا کامل نہیں ہوا بلکہ وہ کامل ہی پیدا ہوا ہے اور وہ ہمیشہ امیر رہا ہے اور رہیگا

بِلَا مِثْلٍ وَاِنْ اَبْصَرْتَ فِیْهِ	لِکُلِّ مُغَیَّبٍ حَسَنٍ مِثَالَا

ترجمہ وہ ہمیشہ بے مثل رہے گا اگرچہ تو اسمیں ہر چیز غائب عمدہ کی مثال دیکھے گا یعنی مثلاً وہ سخا میں دریا اور شجاعت میں شیر ہے۔

حُسَامٌ لِابْنِ رَائِقٍ الْمُرَجّٰی	حُسَامُ الْمُتَّقِیْ اَیَّامَ صَالَا

ترجمہ حسام الثانی بدل من ابن رائق وصال تسلط وقہر ترجمہ ممدوح ابوبکر بن رائق کی شمشیر ہے جو امیدگاہ خلائق ہے اور ابن رائق امیر المومنین متقی کی جبکہ اسنے اسکو ساتھ لے کر بنی البریدی پر حملہ کیا شمشیر اور اسکا حامی ہے

سِنَانٌ فِیْ قَنَاةِ بَنِیْ مَعَدٍّ	بَنِیْ اَسَدٍ اِذَا دَعَوُا النِّزَالَا

بنی اسد بدل من بنی معد ترجمہ ممدوح بنی معد بن عدنان میں یعنی عرب میں بمنزلہ نیزہ کی بھال کے ہے یعنی انکی نصرت و تقویت کا باعث ہے بعد اسکے بطور بدل اشتمال کہتا ہے کہ وہ سنان نیزہ بنی اسد ہے جو سعد کی اولاد میں سے ہے یعنی وہ اسدی ہے اور انکی تقویت کا سبب ہے جب وہ لڑائی کے لئے طیار ہوں۔

اَعَزُّ مُغَالِبٍ کَفًّا وَسَیْفًا	وَمَقْدُرَةً وَمَحْمِیَةً وَاٰلَا

نصب المنصوبات الخمس علی التمیز ترجمہ ممدوح غالب شخص پر غالب ہے از روئے ہاتھ یعنی بلحاظ سخاوت کے اور بلحاظ سیف و شجاعت و باعتبار قدرت و طاقت کے و باعتبار حمایت دوستان و اولاد و کنبہ کے۔

وَاَشْرَفُ فَاخِرٍ نَفْسًا وَقَوْمًا	وَاَکْرَمُ مُنْتَمٍ عَمًّا وَخَالَا

ترجمہ اور وہ باعتبار اپنی ذات اور قوم کے سب فخر کرنے والوں میں شریف ہے اور بزرگتر شخص نسب کا بلحاظ چچا اور ماموں کے ہے یعنی وہ نجیب الطرفین ہے۔

یَکُوْنُ اَخَفُّ اِثْنَاءٍ عَلَیْهِ	عَلَی الدُّنْیَا وَاَهْلِیْهَا مُحَالَا

ترجمہ جو تعریف کرنا اور مدح سرائے دنیا اور اہل دنیا کی نسبت محال شمار ہوتی ہے وہ ممدوح کے حق میں سچی ثنا خوانی ہے خلاصہ یہ ہے کہ جس ثنا کا ممدوح مستحق ہے تمام لوگ اسکی ادنی کے بھی مستحق نہیں ہیں۔

وَیَبْقٰی ضِعْفُ مَا قَدْ قِیْلَ فِیْهِ	اِذَا لَمْ یَتَّرِكْ اَحَدٌ مَقَالَا

ترجمہ جبکہ کوئی مداح اپنی دانست میں ممدوح کے تمام اوصاف بیان کر دے اور کوئی گفتگو کی جگہ درباب توضیح اسکے فضائل کے نہ چھوڑے تو جو اوصاف بیان کئے گئے ہیں اسکے دو چند بے ذکر باقی رہ جاوینگے خلاصہ یہ کہ ادعین

تعریف کما حقہ نہیں کر سکتے۔

مَوَاضِعَ یَشْتَکِی الْبَطَلُ السُّعَالَا	فَیَا ابْنَ الطَّاعِنِیْنَ بِکُلِّ لَدْنٍ

اللدن اللین المہتز ترجمہ سو اے بیٹے ایسے شخصوں کے کہ وہ ہر نیزۂ لچکدار سے تیز دستی دشمنوں کے ہر ایسے مقامات پر مارتے تھے جہاں کھانسی کی تکلیف دلیر لوگ کرتے ہیں یعنی سینوں پر کیونکہ کھانسی کا سبب شش یعنی پھیپھڑے پر نیزہ کا لگنا ہے یا ایسے خوفناک موضع میں جہاں مارے خوف کے دلیر لوگ کھانس بھی نہیں سکتے تھے۔

مِنَ الْعَرَبِ الْاَسَافِلَ وَالْقِلَالَا	وَیَا ابْنَ الضَّارِبِیْنَ بِکُلِّ عَضْبٍ

الاسافل الارجل والقلال الروس واحدہا قلۃ وہی اعلی الراس ترجمہ اور اے بہادروں کے فرزند جو شمشیر ہائے براں سے عرب کے سر پر مارتے تھے کہ وہ پاؤں تک کاٹتی چلی آتی تھی - اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اسافل سے گھٹیا لوگ اور قلال سے بڑھیا مراد ہوں یعنی اُنکا قتل تمام شریروں کے لئے عام تھا۔

وَمَنْ ذَا یَحْمَدُ الدَّاءَ الْعُضَالَا	اَرَی الْمُتَشَاعِرِیْنَ غَرُوْا بِذَمِّیْ

المتشاعرون المتشبہون بالشعراء و الداء العضال الذی لا دواء لہ ترجمہ دونوں نداؤں کا جواب ہے کہ میں اُن لوگوں کو جو درحقیقت شاعر نہیں ہیں بلکہ اُنکی نقل کرتے ہیں دیکھتا ہوں کہ میری مذمت کے حریص ہوگئے ہیں اور کون شخص درد بے دوا کی تعریف کرتا ہے یعنے میں اُنکے حق میں لاعلاج مرض ہوں اور اُن کی بے رونقی کا سبب پس مجکو وہ کسطرح پسند کریں۔

یَجِدْ مُرًّا بِہِ الْمَاءَ الزُّلَالَا	وَمَنْ یَکُ ذَا فَمٍ مُرٍّ مَرِیْضٍ

الزلال الذی نزل فی الحلق لعذوبتہ مثل السلسال ترجمہ اور جس شخص کا ذائقہ دہن بسبب مرض کے تلخ ہو تو وہ اِس سبب سے آب شیریں اور گوارا کو تلخ سمجھیگا - یعنی وہ لوگ جو مجکو بُرا سمجھتے ہیں یہ خود اُنکا نقصان اور میری ناقدرشناسی ہے مجھمیں کوئی عیب نہین ہے۔

فَقُلْتُ نَعَمْ اِذَا شِئْتُ اسْتِفَالَا	وَقَالُوْا هَلْ یُبَلِّغُکَ الثُّرَیَّا

الثریا یقال ہی ستۃ انجم ترجمہ حاسد لوگ مجھسے کہتے ہیں کہ کیا ممدوح تجکو ثریا پر پہنچا دیگا یعنی کیا ایسا تیری ترقی رتبہ کا باعث ہوگا میں نے اُنکو جوابدیا کہ ہاں اسقدر رفعت تو مجکو جب ہوگی جب میں اپنا تنزل چاہوں گا کیونکہ میں ابتو اُسکی خدمت کے سبب ثریا سے بلند ہوں۔

وَبِیْضَ الْہِنْدِ وَالسُّمْرَ الطِّوَالَا	هُوَ الْمُفْنِیْ الْمَذَاکِیْ وَالْاَعَادِیْ

المذاکی الخیل المسنۃ واحدہا مذک وہو الذی اتی علیہ بعد القرح سنۃ او سنتان ترجمہ ممدوح کلان سال گھوڑوں یعنے بلی پنج کو اور دشمنوں اور شمشیر ہائے براق ہندی اور دراز گندم گون نیزوں کو بسبب جنگ ہر روزہ فنا کر دیتا ہے

یعنی گھوڑوں سے وہ دھوپ کا ایسا کام لیتا ہے کہ وہ باوجود اپنی مضبوطی کے ہلاک ہوجاتے ہیں اور ایسے ہی شمشیریں اور نیزے بسبب کثرت طعن و ضرب کے فنا ہوجاتے ہیں اور یہی فنا کی ایک صورت ہے کہ یہ سب چیزیں باوجود انکی عمدگی کے اپنے دوستوں کو دیتا ہے۔ یعنی بہادر و سخی ہے۔

وَقَائِدُهَا مُسَوَّمَةً خِفَافًا	عَلَىٰ حَيٍّ تُصَبِّحُهُ ثِقَالَا

المسومة المعلمة وقیل ہی المرسلة ترجمہ اور ممدوح روانہ کرنے والا اسپان نشاں مند اور سبک رو کا ہے اوپر ایک قوم کے جنکو وہ صبح ہی جا دباتا ہے ایسے حال میں کہ وہ گھوڑے اس قوم پر سخت بھاری ہوتے ہیں اور انکو پیس ڈالتے ہیں۔

جَوَائِلَ بِالْقُنِيِّ مُثَقَّفَاتٍ	كَأَنَّ عَلَىٰ عَوَامِلِهَا الذُّبَالَا

جوائل بدل من قوله مسومة وقنی جمع قناة کقنا وقنوات وجوائل جمع جائلة وعوامل جمع عامل وہو عامل السنان وما قرب منه والذبال جمع ذبالة وہی الفتیلة ترجمہ ایسے حال میں ان گھوڑوں کو روانہ کرتا ہے کہ وہ اسپان نشاں ایسے نیزوں راست کردہ کو حرکت دیتے ہیں کہ انکی چھری پوری پر چمن بھال لگتی ہے گویا چراغ کی بتیاں روشن ہیں۔ بسبب انکی چمک کے

إِذَا وَطِئَتْ بِأَيْدِيهَا صُخُورًا	يَفِئْنَ لِوَطْءِ أَرْجُلِهَا رِمَالَا

یفئن یعدن ویرجعن ترجمہ جبکہ وہ گھوڑے اپنے اگلے اور پچھلے پانو سے پتھروں کو روندتے ہیں تو انکے پاؤں کے صدمہ سے وہ مثل ریت کے ہوجاتے ہیں۔ گھوڑوں کی قوت کی تعریف کرتا ہے۔

جَوَابُ مُسَائِلِي أَلَهُ نَظِيرٌ	وَلَا لَكَ فِي سُؤَالِكَ لَا أَلَا لَا

فی البیت تعقید اراد ولا لک ضرورة کقول الاخرس علیک ورحمة الله السلام ومثله قوله تعالیٰ انزل علی عبده الکتاب ولم یجعل له عوجا قیما والتقدیر قیما ولم یجعل له عوجا ترجمہ جواب میرے سائل کا جسکا یہ سوال ہو کہ کیا ممدوح کا کوئی مثل و نظیر ہے یہ ہے کہ لا و لا لک یعنی ممدوح کا فضائل میں کوئی مثل و مانند نہیں ہے اور نہ اے سائل جق میں تیرا کوئی نظیر ہے جو ایسی بدیہی بات پوچھتا ہے جسکو سب جانتے ہیں کررا لنفی لقوة الاشارة الی ان جہل ہذا السائل یعجب اعادة الجواب علیه

لَقَدْ أَمِنَتْ بِكَ الْإِعْدَامَ نَفْسٌ	تَعُدُّ رَجَاءَهَا إِيَّاكَ مَالَا

ترجمہ وہ جان افلاس سے بیشک بیخوف ہوگئی جسنے تیری امیدواری کو اپنے لئے بمنزلہ مال سمجھ لیا کیونکہ تو اسکی امید کو پورا کردیگا بلکہ زیادہ دیگا۔

وَقَدْ وَجِلَتْ قُلُوبٌ مِنْكَ حَتَّىٰ	غَدَتْ أَوْجَالُهَا فِيهَا وِجَالَا

الوجل الخوف والاوجال جمع وجل کوجع ووجاع ترجمہ دلہائے دشمنان تجھسے ایسے ڈر گئے ہیں کہ انکے خوف انکے

دلوں میں خود ڈرتے ہیں۔ یہ مبالغہ ہے جیسا کہ کہتے ہیں جن جنونہ وشعر شاعر۔

نعلیلم علیک بہ الدلال	سرورک ان نسر الناس طرا

ترجمہ تیرا سرور کامل سب لوگوں کے سرور کی صورت میں ہوتا ہے سو یہ امر لوگوں کو تجھپر ناز کرنا سکھاتا ہے یہانتک کہ اگر کوئی کہے کہ میں مسرور نہیں ہوں تو تو اسکے راضی کرنے میں کوشش کرنے لگتا ہے اور جس طرح بنے اس کو خوش کرتا ہے۔

وان سکتوا سألتہم السوال	اذا سألوا شکر تہم علیہ

ترجمہ تو ایسا کریم الطبع ہے کہ جب لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں تو تو انکا الٹا ممنون و شکر گذار ہوتا ہے اور اگر وہ سوال سے ساکت ہو رہیں تو تو انسے سوال کرنیکا سوال کرتا ہے یعنی کہتا ہے کہ مجھسے مانگو تاکہ میں خوش ہوں۔

ینیل المستماح بان ینالا	واسعد من رأینا مستمیح

الاستماحۃ طلب العطاء وینیل یعطی ترجمہ اور ان لوگوں میں جنکو ہمنے دیکھا ہے بڑا سعادتمند وہ عطا خواہ ہے کہ جب وہ بخشش دیا جائے تو وہ گویا اپنے معطی کو دیتا ہے۔ یعنی معطی جب کسیکو عطا کرے اور وہ قبول کرے تو وہ قبول عطا کو یہ سمجھے کہ گویا سائل نے مجکو عطا دی۔ سو ایسا حال ممدوح اور اسکے سائل کا ہے۔

فراق القوس ما لاقی الرجالا	یفارق سہمک الرجل الملاقی

مالاقی فے موضع النصب علی الظرف تقدیرہ الامر کذالک مدۃ ملاقات الرجال ویجوزان یکون ما نافیۃ ترجمہ تیرا تیر اس شخص کے جسم سے جس سے وہ ملتا ہے نفوذ کرکے اس تیزی سے نکلتا ہے جس تیزی سے کمان سے نکلا تھا یعنی اسکا زور گھٹتا نہیں اور یہی حال اسکا رہتا ہے جب تلک اسکو مرد ملتے ہیں یکے بعد دیگرے سبکو اسی زور سے چھیدتا چلا جاتا ہے یا ایسے زور سے کہ گویا لوگوں سے ملا ہی نہیں خلاصہ یہ ہے کہ چاہے جسقدر اشخاص پیش آویں انکو چھیدکر اسی زور سے نفوذ کرتا ہے جس زور سے کمان سے نکلا تھا۔

کان الریش یطلب النصالا	فما تقف النصال علی قرار

النصال جمع نصل ہو حدیدۃ السہم ترجمہ سو تیر سے تیر کی بھال کہیں نہیں ٹھیرتی اور آدمیوں کو چھیدتی چلی جاتی ہے گویا پر تیر اسکے پیکان کو طلب کرتے ہیں اور اس سے ملنا چاہتے ہیں اور پیکان انسے بھاگتا ہے اور چونکہ پر بھاگتے تیر اس سے پیچھے ہیں اسلئے برابر اسکے پیچھے چلے جاتے ہیں کیا عمدہ خیال ہے۔

وجاوزت العلو فما تعالی	سبقت السابقین فما تجاری

تجاری تلحق ترجمہ تو پہلوں سے فضائل میں بڑھ گیا اب کوئی تجھ سے ملایا نہیں جا سکتا اور بلند قدری کی حد سے تو آگے بڑھگیا ہے اب کوئی تجھ سے بلند قدری میں بلند نہیں کیا جاتا ہے اس صفائی کا کیا کہنا ہے۔

وَاُقْسِمُ لَوْ صَلَحْتَ يَمِيْنَ شَيْءٍ	لَمَا صَلَحَ الْعِبَادُ لَهٗ شِمَالَا

ترجمہ اور میں قسم کہتا ہوں کہ اگر تو کسی شی کیجانب راست ہو نیکی صلاحیت رکھے تو تمام خلق اسکی جانب چپ مفضول سے نہیں سکتی

اُقَلِّبُ مِنْكَ طَرْفِيْ فِيْ سَمَاءٍ	وَاِنْ طَلَعَتْ كَوَاكِبُهَا خِصَالَا

ترجمہ میں تجھسے اپنی آنکھ کو ایک آسمان کیطرف پھیرتا ہوں اگرچہ اُس آسمان کے ستارے بصورت تیرے خصائل حمیدہ کے طالع ہوئے ہیں یعنی تو رفعت میں بمنزلہ آسمان ہے اور تیرے خصائل بمنزلہ کواکب کے و قولہ منک تجرید کما یقال رأیت منہ اسدا۔

وَاَعْجَبُ مِنْكَ كَيْفَ قَدَرْتَ تَنْشَا	وَقَدْ اُعْطِيْتَ فِي الْمَهْدِ الْكَمَالَا

تنشا ای ان تنشا ترجمہ اور میں تیرے معاملہ میں تعجب کرتا ہوں کہ تو بڑھنے پر کسطرح قادر ہوا حالانکہ تو گہوارے میں بحالت طفلی کمال عطا کیا گیا تھا یعنی بہمہ وجوہ کامل پیدا ہوا تھا۔

وقال یمدحہ ویذکر الاسد وقد عجلہ فضربہ بسوطہ

فِي الْخَدِّ اَنْ عَزَمَ الْخَلِيْطُ رَحِيْلَا	مَطَرٌ تَزِيْدُ بِهِ الْخُدُوْدُ مُحُوْلَا

ان عزم لے لان عزم والخلیط ہو الذی یخالطک واراد بہ الحبیب ترجمہ اس سبب سے کہ دوست نے قصد سفر کیا ہے رخسارہ پر ایسا باران برس رہا ہے کہ رخسار اُسکے سبب خشکی اور بے رونقی میں بڑھتے ہیں یعنی باران معمولی سے رونق اور سرسبزی آتی ہے مگر باران اشک اسکے خلاف ہے کہ بجائے رونق باعث بے رونقی ہوتا ہے۔

يَا نَظْرَةً نَفَتِ الرُّقَادَ وَغَادَرَتْ	فِيْ حَدِّ قَلْبِيْ مَا حَيِيْتُ فُلُوْلَا

ترجمہ نفت اذہبت والفلول ما لحق حد السیف من کثرۃ الضرب ترجمہ اے وہ ایک نظر جو بوقت رخصت محبوب ظہور میں آئی تھی جسنے میرے خواب کو معدوم اور میری تیزی دل کو مادام الحیوۃ کند کر دیا یعنے اُسنے میری تیزی عقل و دل کو کھو دیا پھر لوٹ آ اُس نظر کے اعادہ کی آرزو کرتا ہے۔

كَانَتْ مِنَ الْكَحْلَاءِ سُؤْلِيْ اِنَّمَا	اَجَلِيْ تَمَثَّلَ فِيْ فُؤَادِيْ سُوْلَا

الضمیر فی کانت عائد الی النظرۃ والکحلاء التی بعینہا کحل من غیر تکحل والسؤل بہموز الا انہ خففہ ترجمہ وہ نظر جسکا ذکر میں نے پہلے کیا محبوبہ سرگیں چشم سے میری دلی آرزو تھی اور حقیقت میں وہ میری موت تھی کہ میرے دل میں بصورت تمنائے دلی متمثل ہو گئی تھی کہ اُسنے مجھے قریب المرگ کر دیا۔

اَجِدُ الْجَفَاءَ عَلٰى سِوَاكَ مُرُوَّةً	وَالصَّبْرَ اِلَّا فِيْ نَوَاكَ جَمِيْلَا

اراد بالجفاء الامتناع فلذا عداہ بعلی والمروۃ الکرم والفعل الحسن ترجمہ میں سوائے تیرے اور محبوبہ سے رُکنے اور پرہیز کرنے کو نیک کام سمجھتا ہوں اور صبر کو اچھا جانتا ہوں مگر تیری جدائی میں۔

وَاَرٰی تَدَلُّلَکَ الْکَثِیْرَ مُحَبَّبًا ۔۔۔ وَاَرٰی قَلِیْلَ تَدَلُّلٍ مَمْلُوْلًا

ترجمہ میں تیرے ناز کثیر کو پیارا سمجھتا ہون اور معشوقون کے تھوڑے ناز کو باعث ملالت جانتا ہوں ۔

تَشْکُوْ رَوَادِفَکَ الْمَطِیَّۃُ فَوْقَھَا ۔۔۔ شَکْوَی الَّتِیْ وَجَدَتْ ھَوَاکَ دَخِیْلًا

الروادف الکفل وما حولہ جمع رادفۃ لانہ یردف الانسان کالرولیف الذی یکون خلف الراکب ترجمہ تیرے سر ینہاے کے گران بار کا وہ ناقہ جسپر تو سوار ہے شکوہ کرتی ہے اور اُس ناقہ کے شکوہ سے بڑہکر شکوہ عاشق نیم جان ہے جسکے دل تین ہی محبت گہر کر گئی ہے یعنی گو بار سرین بھی زیادہ ہے مگر بار محبت سخت گران ہے ۔

وَیُغِیْرُنِیْ جَذْبُ الزِّمَامِ لِقَلْبِھَا ۔۔۔ فَمَھَا اِلَیْکَ کَطَالِبٍ تَقْبِیْلًا

ترجمہ اور مجکو تیرا ناقہ کی باگ کو کھینچنا غیرت دلاتا ہے کیونکہ ناقہ اپنے منہ کو تیری طرف ایسا پھیرتی ہے جیسا کوئی طالب بوسہ

حَدَقٌ الْحِسَانِ مِنَ الْغَوَانِیْ ھِجْنَ لِیْ ۔۔۔ یَوْمَ الْفِرَاقِ صَبَابَۃً وَغَلِیْلًا

ترجمہ جو عورتین اپنے جمال ذاتی کے سبب تزئین سے بے پرواہین اُنمیں سے حسین محبوبون کی آنکھین بروز فراق میرے عشق اور سوزش درون کو برافروختہ کرتی ہیں یعنی بسبب اپنی دوری کے ۔

حَدَقٌ یُذِمُّ مِنَ الْقَوَاتِلِ غَیْرَھَا ۔۔۔ بَدْرُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ اِسْمٰعِیْلًا

یذم یجیر ترجمہ وہ ایسی آنکھین ہیں کہ اُنکے سوا سب قاتلوں سے بدر بن عمار بن اسمعیل پناہ دیتا ہے مگر چشمان خونریز معشوقون پر اُسکا بھی زور نہیں چلتا ہے اور وہ کھلے خزانے عاشقون کو قتل کرتی ہیں ۔

اَلْفَارِجُ الْکُرَبَ الْعِظَامَ بِمِثْلِھَا ۔۔۔ وَالتَّارِکُ الْمَلِکَ الْعَزِیْزَ ذَلِیْلًا

ترجمہ ممدوح اپنے دوستون سے مصائب عظیمہ کو اُتنے ہی مصائب اپنے دشمنون پر ڈالکر کھولدیتا ہے یعنی دشمنون کے اموال لوٹکر اپنے دوستونکو دیدیتا ہے اور دشمنون کے غالب بادشاہ کو ذلیل کر چھوڑتا ہے ۔

مَحِکٌ اِذَا مَطَلَ الْغَرِیْمُ بِدَیْنِہٖ ۔۔۔ جَعَلَ الْحُسَامَ بِمَا اَرَادَ کَفِیْلًا

المحک اللجوج ترجمہ وہ ایسا ضدی اور لیچڑ ہے کہ جب اُسکا قرضدار اُسکے دین کی ادامیں درنگ کرے تو اپنے ارادہ کا اپنی ادا کو ضامن کرتا ہے یعنی بزور شمشیر اُس سے وصول کرتا ہے اور اپنا حق کسی پر نہین چھوڑتا ہے ۔

نُطُقٌ اِذَا حَطَّ الْکَلَامُ لِثَامَہٗ ۔۔۔ اَعْطٰی بِمَنْطِقِہِ الْقُلُوْبَ عُقُوْلًا

النطق جید المنطق والقول واللثام ما یجعل علی الوجہ من العمامۃ کانت العرب تفعلہ لاجل حر الشمس واذا ارادوا ان یتکلموا کشفوا اللثام ترجمہ وہ ایسا گویا ہے کہ جب کلام اپنے برقع کو اپنے چہرہ سے اُٹہاوے یعنی جب وہ گفتگو کرنے لگے تو اپنی گویائی سے دلہاے سامعین کو ہوشیاریان عنایت کرے کیونکہ اُسکا کلام حکیمانہ ہے ۔

اَعْدَی الزَّمَانَ سَخَاؤُہٗ فَسَخَا بِہٖ ۔۔۔ وَلَقَدْ یَکُوْنُ بِہِ الزَّمَانُ بَخِیْلًا

ترجمہ ممدوح کی سخاوت زمانہ میں اثر کر گئی یعنی زمانہ نے اُس سے سخاوت سیکھی سو اسلئے زمانہ نے اُسکو بخشش عنایت کیا یعنی اُسکو عدم سے وجود مین لایا اور اگر زمانہ اُس سے سخاوت نہ سیکھتا تو وہ اُسکے بخشنے پر بخیل ہوتا اور اُسکو ہمیں نہ دیتا اور خاص اپنے لئے رکھ چھوڑتا اور اگر معترض کہے کہ سیکھنا موجود سے ہوتا ہے اور ممدوح تحقیق معدوم تھا تو اُسکا جواب یہ ہے کہ گویا زمانہ کو قبل وجود ممدوح یہ معلوم ہو گیا تھا کہ درصورت وجود ایسا کامل سخی ہوگا پس اس علم کی بنا پر اُس سے سخاوت سیکھی۔ اور اگر یہ استفادہ زمانہ کو نہوتا تو وہ ہمیشہ بخیل رہتا۔ ابن فورجہ شعر کے یہ معنی کہتا ہے کہ زمانہ نے ممدوح سے سخاوت سیکھی تو اُسنے مجھے ممدوح کو دیدیا یعنی اُسنے مجکو ہدایت اُسکی خدمت کی حاضری کی کی اور اگر اُس سے سخاوت نہ سیکھتا تو زمانہ مجھپر یہ احسان نکرتا۔

فَكَأَنَّ بَرْقًا فِي مُتُونِ غَمَامَةٍ	هِنْدِيُّهُ فِي كَفِّهِ مَسْلُولَا

الغمامۃ السحابۃ وہندیہ سیفہ المصنوع من حدید الہند ترجمہ سو گویا برق جو ابر کی پشتوں میں چمکتی ہے اُسکی بہ ہندی شمشیر اُسکے ہاتھ میں ہے یہ تشبیہ معکوس ہے کیونکہ تلوار کی چمک کو برق سے تشبیہ دیتے ہیں یہان اُسکا عکس برق کو شمشیر کی چمک سے تشبیہ دی ہے۔

وَمَحَلُّ قَائِمِهِ يَسِيلُ مَوَاهِبًا	لَوْ كُنَّ سَيْلًا مَا وَجَدْنَ مَسِيلًا

ضمیر قائمہ للسیف ترجمہ اور جگہ قبضہ شمشیر کی یعنے ممدوح کا ہاتھ از روئے بخششوں کے بہتا ہے یعنی عطایا اُسکے ہاتھ سے مثل باران برابر بہتے ہیں اگر یہ عطایا سیل یعنی رو بنجاتیں تو بسبب اپنی کثرت کے بہنے کی جگہ نہ پاتیں۔

رَقَّتْ مَضَارِبُهُ فَهُنَّ كَأَنَّمَا	يُبْدِينَ مِنْ عِشْقِ الرِّقَابِ نُحُولَا

رقت خفت ومضاربہ حدہ وہو ما یضرب بہ الرقاب ترجمہ اُس تلوار کی دہارین باریک و پتلی ہیں گویا وہ یہ لاغری بسبب عشق گردنہائے اعدا کے ظاہر کرتی ہین یعنے وہ گویا گردنہائے دشمنوں پر عاشق ہیں اُسکی محبت میں لاغر ہو گئی ہیں۔

أَمُعَفِّرَ اللَّيْثِ الْهِزَبْرِ بِسَوْطِهِ	لِمَنِ ادَّخَرْتَ الصَّارِمَ الْمَصْقُولَا

عفرہ اذا رماہ فی العفر بالتحریک وہو التراب والہزبر الاسد ترجمہ اے اپنے تازیانہ سے شیر ژیان کو خاک میں لٹانیوالے تو نے کس جاندار کے لئے شمشیر صیقلدار ذخیرہ رکھی ہے یعنی جب تو نے شیر کو جو تمام حیوانات سے قوی اور بہادر ہے اپنے تازیانہ سے خاک میں گرا دیا تو شمشیر کس غرض سے رکھی ہے۔ اسکا قصہ یہ ہے کہ ایک شیر نے گائے پچھاڑ رکھی تھی بدر بن عمار نے اُسے للکارا تو شیر فوراً ممدوح کے گھوڑے کے پٹھوں پر آ کودا اور اُسکو تلوار کھینچنے کی مہلت ندی تو اُسنے اُسکے ایسا کوڑا مارا کہ وہ نیچے گر پڑا اور سپاہیوں نے اُسکا کام تمام کر دیا۔

وَقَعَتْ عَلَى الْأُرْدُنِّ مِنْهُ بَلِيَّةٌ	نُضِدَتْ بِهَا هَامُ الرِّفَاقِ تُلُولَا

الاردن نہر بالشام والرفاق جمع رفقۃ والتلول جمع تل وہو الجبل الصغیر ترجمہ اُس شیر کے سبب اردن نہر کے پاس

پڑوس والوں اور مسافروں پر ایک ایسی بلاے عظیم نازل ہوئی تھی کہ مسافروں کے سروں کے ٹیلے مرتب و تیار ہو گئے تھے یعنی وہ بڑا مردم خوار تھا۔

وَمُدَّ إِذَا وَرَدَ الْبُحَيْرَةَ شَارِبًا ۔ وَرَدَ الْفُرَاتَ زَئِيرُهُ وَالنِّيلَا

الورد لون يضرب الى الحمرة والبحيرة بحيرة طبرية والفرات نهر الشام ترجمہ وہ شیر مائل بسرخی جب بحیرۂ طبریہ پر پانی پینے آتا تھا تو اُسکے دھاڑنے کی آواز فرات اور نیل تلک جاتی تھی۔

مُتَخَضِّبٌ بِدَمِ الْفَوَارِسِ لَابِسٌ ۔ فِي غِيلِهِ مِنْ لِبْدَتَيْهِ غِيلَا

الغيل الاجمة واراد بلبدتيه الشعر الذى على كتفيه لعظم كثافته عليها ترجمہ وہ خون سواران کشتہ سے رنگین ہے اور اپنے بن میں بسبب کثرت موہاے سر دوش ایک بن اور بیشہ کو پہنے ہوئے ہے۔

مَا قُوبِلَتْ عَيْنَاهُ إِلَّا ظُنَّتَا ۔ تَحْتَ الدُّجَى نَارَ الْفَرِيقِ حُلُولَا

حلولا حال من الفريق ترجمہ اُسکی دونوں آنکھیں تاریکی شب میں نہیں مقابلہ کیجاتی تھیں مگر وہ یہ خیال کیجاتی تھیں کہ کسی گروہ کی آگ جبکہ وہ فرو کش ہیں تاریکی میں چمکتی ہے۔ کہتے ہیں کہ شیر اور بلی اور سانپ کی آنکھیں اندھیرے میں مثل آتش روشن معلوم ہوتی ہیں۔

فِي وَحْدَةِ الرُّهْبَانِ إِلَّا أَنَّهُ ۔ لَا يَعْرِفُ التَّحْرِيمَ وَالتَّحْلِيلَا

الرهبان جمع راهب وهو زاهد النصارى وهم يوصفون بالوحدة والانقطاع عن الناس ترجمہ وہ شیر راہبوں کیطرح تنہا رہتا تھا مگر وہ حرام و حلال نہیں جانتا تھا۔ کہتے ہیں قوی شیر کے بیشہ میں دوسرا شیر نہیں رہسکتا۔

يَطَأُ الثَّرَى مُتَرَفِّقًا مِنْ تِيهِهِ ۔ فَكَأَنَّهُ آسٍ يَجُسُّ عَلِيلَا

الثرى التراب والآسي الطبيب ترجمہ وہ اپنے غرور کے سبب زمین پر نرمی و آہستگی چلتا ہے کیونکہ اسکو کسیکا خوف نہیں ہے سو گویا وہ ایک طبیب ہے کہ آہستہ مریض کو چھوتا ہے۔

وَيَرُدُّ عُفْرَتَهُ إِلَى يَافُوخِهِ ۔ حَتَّى تَصِيرَ لِرَأْسِهِ إِكْلِيلَا

العفرة الشعر المجتمع على قفاه واليافوخ الراس والاكليل التاج ترجمہ اور وہ اپنی گردن کے بال اپنے سر پر اٹھالاتا ہے یہاں تک کہ وہ اُسکے سر کے تاج ہو جاتے ہیں۔

وَتَظُنُّهُ مِمَّا تُزَمْجِرُ نَفْسُهُ ۔ عَنْهَا لِشِدَّةِ غَيْظِهِ مَشْغُولَا

الزمجرة تردد الصوت ترجمہ اور اسکے بار بار آواز کرنے سے اُسکی نسبت گمان کرتی ہے کہ وہ بسبب غصہ کی شدت کے اپنے آپسے غافل و بے پروا ہے۔

قَصُرَتْ مَخَافَتُهُ الْخُطَا فَكَأَنَّمَا ۔ رُكِبَ الْكَمِيُّ جَوَادَهُ مَشْكُولَا

ترجمہ شیر کے خوف سے چلنے والوں کے قدم کوتاہ کر دیئے تھے یعنی اسکے خوف سے کسی حیوان کو طاقت رفتار نہیں رہتی تھی گویا بہادر شخص اپنے گھوڑے پر ایسے حال میں سوار ہوا ہے کہ اسکے پائے بند یعنی اسکیل لگی ہوئی تھی اور بعض شراح اسکی شرح اسطرح کرتے ہیں کہ خوف ممدوح نے شیر کے قدم کوتاہ کر دیئے کہ وہ لشکر کے لوگوں پر حملہ نکر سکے ۔

اَلقٰی فَرِیسَتَہٗ وَبَربَرَ دُونَھَا	وَقَرُبتَ قُرْبًا خَالَہٗ تَطفِیلَا

الفریستہ صید الاسد وہی البقرۃ التی ا ماجہ عنہا والبربرۃ الصیاح والصوت ترجمہ شیر نے اپنی پچھاڑی ہوئی گائی کو چھوڑا اور اس سے ورے تجکو دیکھکر اس سے دفع کرنے کے لئے دہاڑا اور تو اے ممدوح اس سے اسقدر نزدیک ہوا کہ اسنے سمجھا کہ یہ ناخواندہ مہمان بنکر آیا ہے تاکہ میرے شکار میں شریک ہو ۔

فَتَشَابَہَ الخُلُقَانِ فِی اِقدَامِہٖ	وَتَخَالَفَا فِی بَذلِکَ المَاکُولَا

الخلقان الخلقان والطبعان والاقدام الشجاعۃ ترجمہ سو تیری اور شیر کی خصلتین بہادری میں تو ہمرنگ ہوئیں اور وہ دونون اسبات میں مخالف نکلیں کہ تو اپنی خوراک سائل کو دیدیتا ہے اور وہ اسبارے مین بخیل ہے ۔

اَسَدٌ یَرٰی عُضوَیہِ فِیکَ کِلَیھِمَا	مَتْنًا اَزَلَّ وَسَاعِدًا مَفتُولَا

الازل الممسوح القلیل اللحم والمفتول القوی الشدید ترجمہ وہ ایسا شیر ہے کہ اپنے سے دونون عضو تجھ میں دیکھتا ہے یعنی پتلی کمر اور بازو قوی وتیار خلاصہ یہ ہے کہ تو شیر اندام ہے ۔

فِی سَرجِ ظَامِیَۃِ الفُصُوصِ طِمِرَّۃٍ	یَاْبٰی تَفَرُّدُھَا لَھَا التَّمثِیلَا

الطمرۃ الفرس الوثابۃ وظامیۃ الفصوص عطاش لیست برہلۃ رخوۃ وکذا خیول العرب والظامیۃ الدقیقۃ والفصوص المفاصل ترجمہ تو اس سے مقابل ہوا ایک گھوڑی باریک جوڑ بند کی زین میں جو ہر وقت جست کے لئے آمادہ ہے اور اسکی یکتائی اپنی تشبیہ وتمثیل سے انکار کرتی ہے یعنی اسکا مشابہ نہین ہے ۔

نَیَّالَۃِ الطَّلِبَاتِ لَولَا اَنَّھَا	تُعطِی مَکَانَ لِجَامِھَا مَانِیلَا

الطلبات جمع طلبۃ وہی الحاجۃ ترجمہ وہ گھوڑی حاجات میں کامیاب ہونے والی ہے ۔ اسپر سوار ہوکر جہان چاہو پہنچ جاؤ اور ایسی دراز گردن اور بلند سر ہے کہ اگر وہ سر جھکا کر اپنا منہ سوار کے سامنے نکرے تو ستقدر نہین کہ ہاتھ وہانتک پہنچایا جاوے یعنی باین ہمہ شایستہ ومطیع ہے ۔

تَندٰی سَوَالِفُھَا اِذَا استَحضَرتَھَا	وَتَظُنُّ عَقدَ عِنَانِھَا مَحلُولَا

السوالف جمع سالفۃ وہی صفحۃ العنق واستحضرتہا من الحضر وہو العدو وتندی تعرق ترجمہ جب تو اسے سرپٹ دوڑاے تو اسکے کرانہائے گردن پر عرق کی تری آجاتی ہے اور ایسی نرم وبلند گردن ہے کہ جب لگام کھینچنے کا اشارہ کرو تو فوراً گردن اونچی کر لیتی ہے اور باگ کے ڈھیلا ہونیسے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسکی باگ کی گرہ کھلگئی ہے ۔

مَا زَالَ يَجْمَعُ نَفْسَهُ فِي زَوْرِهِ ۔۔۔ حَتَّى حَسِبْتُ الْعَرْضَ مِنْهُ الطُّولَا

الزورۃ عظم الصدر ترجمہ شیر کی تعریف پھر شروع کرتا ہے کہ وہ جب تیرے سامنے آیا تو برابر اپنے آپ کو استخوان سینہ میں اکٹھا کرتا رہا یعنی سمٹ گیا یہانتک کہ تو اسکے طول کو عرض خیال کرنے لگا۔ اور شیر کی عادات مقررہ میں ہے کہ حملہ کیوقت اپنے جسم کو سمیٹ لیتا ہے۔

وَيَدُقُّ بِالصَّدْرِ الْحِجَارَ كَأَنَّهُ ۔۔۔ يَبْغِي إِلَى مَا فِي الْحَضِيضِ سَبِيلَا

ترجمہ اور وہ شیر بحالت غضب اپنے سینہ سے پتھروں کو صدمہ پہنچاتا اور انکو کوٹتا ہے گویا وہ اس چیز کیطرف جو پستی زمین میں ہے راہ ڈھونڈتا ہے یعنی زمین میں گھسنا چاہتا ہے۔

فَكَأَنَّهُ غَرَّتْهُ عَيْنٌ فَادَّنَى ۔۔۔ لَا يُبْصِرُ الْخَطْبَ الْجَلِيلَ جَلِيلَا

ادّنی افتعل من الدنو ترجمہ سو گویا اسکو اسکی آنکھ نے دھوکا دیا اور اسنے تجکو اپنے غضب کے جوش میں خوب نہ دیکھا ورنہ وہ تیری ہیبت اور رعب کے سبب سے بھاگ جاتا سو وہ ایسے حال میں مغرور آنجھسے نزدیک ہوا کہ امر عظیم کو عظیم نہین سمجھتا تھا۔

أَنَفُ الْكَرِيمِ مِنَ الدَّنِيَّةِ تَارِكٌ ۔۔۔ فِي عَيْنِهِ الْعَدَدَ الْكَثِيرَ قَلِيلَا

الانف الاستنکاف ترجمہ شریف کی کمینہ امر سے نفرت اسکی آنکھ میں مجمع کثیر کو قلیل دکھلاتی ہے اسلئے وہ بھاگتا نہیں ہے۔

وَالْعَارُ مَضَّاضٌ وَلَيْسَ بِخَائِفٍ ۔۔۔ مِنْ حَتْفِهِ مَنْ خَافَ مِمَّا قِيلَا

مضاض موجع محرق ترجمہ اور عار وننگ ایک جلانیوالی آگ ہے اور جو شخص کہ لوگوں کے طعنہ سے ڈرتا ہے وہ اپنی موت سے نہیں ڈرتا

سَبَقَ الْتِقَاءَكَهُ بِوَثْبَةِ هَاجِمٍ ۔۔۔ لَوْ لَمْ تُصَادِمْهُ لَجَازَكَ مِيلَا

المصادمۃ مفاعلۃ من الصدم وہو الصک ترجمہ وہ تیرے ملاقی ہونیسے پہلے جست حملہ آور سے سبقت کر بیٹھا یعنی وہ بل مقابلہ تیرے گھوڑے کے پٹھے پر چڑھ آیا اگر تو اس سے مقابلہ نکرتا اور اسے دبا نہ بیٹھتا تو تیری ہیبت سے تجھسے ایک میل یعنی بقدر تین فرسخ کے بھاگجاتا مگر تیرے مقابلہ نے اسے بھاگنے کی فرصت ندی۔

خَذَلَتْهُ قُوَّتُهُ وَقَدْ كَافَحْتَهُ ۔۔۔ فَاسْتَنْصَرَ التَّسْلِيمَ وَالتَّجْدِيلَا

الخذلان ضد النصر ترجمہ اسکی قوت نے اسے جواب دیدیا اور چھوڑ دیا جبکہ تو نے اسکے منہ در منہ شمشیر بازی کی تو اسنے تیرے مطیع ہونے اور خاک پر گرنیسے مدد مانگی کیونکہ مقابلہ تو ناممکن تھا۔

قَبَضَتْ مَنِيَّتُهُ يَدَيْهِ وَعُنُقَهُ ۔۔۔ فَكَأَنَّمَا صَادَفْتَهُ مَغْلُولَا

ترجمہ اُسکی موت نے اُسکے دونوں ہاتھ اور گردن پکڑ لیے سو جب تو نے اُس سے مقابلہ کیا تو گویا اُسکی گردن میں طوق پڑا ہوا تھا قال الواحدی اساء المتنبی حیث لم یجعل اثر للممدوح وقال کانہ کان مغلول الیدو العنق لقبض المنیۃ علیہ یمکن ان یجاب قبض المنیۃ اثر مکافحۃ الممدوح فلا اساءۃ فیہ ۔

سَمِعَ ابْنُ عَمَّتِهِ بِهِ وَبِحَالِهِ　　فَنَجَا يُهَرْوِلُ مِنْكَ أَمْسِ مَهُولَا

ابن عمتہ اسد من جنسہ لم یرد تحقیق النسب والہرولۃ الاضطراب فی العدو والمہول المخوف ترجمہ اُسکے پھوپھی کے بیٹے یعنی اُسکے ہم جنس شیر نے یہ سنا کہ تو نے اُسے قتل کر دیا تو اُسنے پرسوں تیرے خوف کے مارے خائفانہ بھاگ کر تجھسے جان بچائی ۔

وَأَمَرُّ مِمَّا فَرَّ مِنْهُ فِرَارُهُ　　وَكَقَتْلِهِ أَنْ لَا يَمُوتَ قَتِيلَا

فی البیت تقدیم و تاخیر تقدیرہ فرارہ امر مما فر منہ وامر خبر مقدم ترجمہ اُسکا بھاگ جانا ہلاک سے تلخ تر ہے اور اُسکا مقتول ہو کر نہ مرنا مثل اُسکے مقتول ہونیکے ہے کیونکہ وہ ننگ سے مرجاویگا۔

تَلَفُ الَّذِي اتَّخَذَ الْجَرَاءَةَ خُلَّةً　　وَعَظَ الَّذِي اتَّخَذَ الْفِرَارَ خَلِيلَا

الجراءۃ الشجاعۃ والخلۃ الخلیل ترجمہ اُس شیر کے ہلاک ہونے نے جسنے شجاعت کو دوست بنایا تھا اُس شیر کو نصیحت کی جسنے گریز کو اپنا دوست بنالیا یعنی وہ سمجھ گیا کہ درصورت مقابلہ مین بھی مقتول ہونگا۔

لَوْ كَانَ عِلْمُكَ بِالْإِلٰهِ مُقَسَّمًا　　فِي النَّاسِ مَا بَعَثَ الْإِلٰهُ رَسُولَا

ترجمہ اگر تیری خدا شناسی سب لوگوں میں تقسیم ہو جاتی تو خدا کسی رسول کو نہ بھیجتا خود راہ راست پر ہو جاتے اور کسیکو تعلیم دین کی حاجت نہ پڑتی ۔ نعوذ باللہ من ہذہ المبالغۃ القبیحۃ ۔

لَوْ كَانَ لَفْظُكَ فِيهِمْ مَا أَنْزَلَ الْـ　　ـقُرْآنَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَا

ترجمہ اگر تیرا کلام لوگوں میں موجود ہوتا تو خدا قرآن توراۃ اور انجیل کو نازل نفرماتا یعنی تیرے کلام معجز نظام سے حلال وحرام سب معلوم ہو جاتے ۔ وہذا اقبح من الاول عفا اللہ عنہ ۔

لَوْ كَانَ مَا تُعْطِيهِمُ مِنْ قَبْلِ أَنْ　　تُعْطِيهِمُ لَمْ يَعْرِفُوا التَّأْمِيلَا

ترجمہ اگر سائلوں کے پاس تیرے عطا سے پہلے اسقدر موجود ہوتا جسقدر تو انکو بخشتا ہے تو وہ اُمیدواری کو نجانتے کیونکہ تیری عطا اِس کثرت سے ہوتی ہے کہ پھر اُمیدواری کی حاجت نہیں رہتی ۔

فَلَقَدْ عُرِفْتَ وَمَا عُرِفْتَ حَقِيقَةً　　وَلَقَدْ جُهِلْتَ وَمَا جُهِلْتَ خُمُولَا

ترجمہ اور بیشک تو پہچانا گیا یعنی تجکو سب آدمی جانتے ہیں مگر حقیقت میں تو نہیں جانا گیا یعنی تیری کنہ کسیکو نہیں معلوم ہوئی اور تو نہ پہچانا گیا نہ بسبب گمنامی کے بلکہ اِس سبب سے کہ تیری لیاقت دریافت کرنیکی کسی میں عقل نہیں ہے ۔

	وَمِمَا تَجْنَنَّهَا الْجِيَادُ صَهِيْلاً	نَطَقَتْ بِسُودِ دِكَ الْحَمَامُ تَغَنِّيَا	

الضمیر فی تجنتها للجیاد وتغنیا وصہیلا مصدران فی موضع الحال ترجمہ کبوتر اپنے گانے یعنی کُٹکنے کیوقت تیری سرداری کی تعریف بولتے ہیں اور گھوڑے ہنہنا کر اُس چیز کی ثنا کرتے ہیں جس کی اُن کو تونے تکلیف دی ہے یعنی تیری شہسواری کی تعریف کرتے ہیں غرض حیوان لایعقل بھی تیرے ثناخوان ہین۔

	فِيهَا وَلَا كُلُّ الرِّجَالِ فُحُولاً	مَا كُلُّ مَنْ طَلَبَ الْمَعَالِي نَافِذاً	

نافذا وفحولا منصوبان بما علی لغۃ اہل الحجاز ترجمہ ہر طالب بلند نامی اُس تلک پہنچنے والا نہیں ہے اور نہ تمام مرد بہادر ہیں بلکہ یہ خدا کی دین ہے جسے چاہے اُسے دے۔

وقال وقد نظر الی خلع مطواۃ ولم یرھا علیہ لعلہ منعتہ

	عَدَانِي أَنْ أَرَاكَ بِهَا اعْتِلَالِي	أَرَى حُلَلاً مُطَوَّاةً حِسَاناً	

الحلل جمع حلۃ وہی عند العرب ثوبان رداء وازار وعدانی منعنی ترجمہ میں تہ کئے ہوئے عمدہ حلونکو دیکھتا ہوں کہ میرے بیمار ہونے نے اُنکو تمھارے زیب بدن دیکھنے سے منع کیا جس روز ممدوح کے پاس خلعتہائے ولایت آئے اُس روز متنبی بیمار تھا سلئے اُنکو پہنے ہوئے نہیں دیکھا۔

	أَيَطْوِي مَا عَلَيْكَ مِنَ الْجَمَالِ	وَهَبْكَ طَوَيْتَهَا وَخَرَجْتَ عَنْهَا	

ترجمہ اور تو یہ بات تسلیم کرے کہ اُن خلعتون کو تونے اپنے بدن سے اُتار دیا اور تو اُنمین سے جدا ہو گیا۔ کیا اُسکے اُتارنے اور تہ کرنے سے تیرا جمال تہ ہو سکتا ہے یعنی نہیں ہو سکتا کیونکہ تو لباس سے جمال حاصل نہیں کرتا بلکہ لباس تجھسے جمال حاصل کرتا ہے۔

	وَأَنْتَ لَهَا النِّهَايَةُ فِي الْكَمَالِ	وَإِنَّ بِهَا وَإِنَّ بِهِ لَنَقْصاً	

ترجمہ و بیشک اُن خلعتون میں اور اُس جمال میں جو اُنکے پہننے سے حاصل ہوتا ہے کامل نقصان ہے اور تم سے اُن خلعتون کے لئے اور اُس جمال کے لئے جو بذریعہ اُنکے پہرنیکے حاصل ہوتا ہے کمال کا نہایت درجہ حاصل ہوتا ہے

	مَعَ الْأُولَى بِجِسْمِكَ فِي قِتَالِ	لَقَدْ ظَلَّتْ أَوَاخِرُهَا الْأَعَالِي	

ظلت دامت واقامت والاعالی التی تظہر للناس من اللباس والاولی التی بتاشر جد ۔ ترجمہ بیشک تیرے اُوپر کے اور کپڑے یعنی دثار اُن کپڑون سے جو تیرے جسم سے لگے ہیں یعنی شعار سے تیرے جسم کے شرف کے سبب ہمیشہ لڑائی میں رہتے ہیں کہ کیوں ہمکو اُس جسم کا اتصال نصیب نہوا۔

	كَأَنَّ عَلَيْكَ أَفْئِدَةَ الرِّجَالِ	تُلَاحِظُكَ الْعُيُونُ وَأَنْتَ فِيهَا	

ترجمہ جبکہ تو خلعت پہنے ہوتا ہے تو تجکو لوگون کی آنکھیں برابر دیکھتی رہتی ہیں گویا تمام دلہائے مردان تجھپر آگئے

ہیں یعنی وہ تجھکو دوست رکھتے ہیں یا تیرے خلقون کو پسند کرتے ہیں اور جب اُنکے دل تیری طرف مائل ہیں تو آنکھ
دل کی تابع ہیں یعنی جسکو دل پسند کرتا ہے اُسکو دیکھتی رہتی ہیں۔

فَقَدْ اَحْصَیْتُ حَبَّاتِ الرِّمَالِ	مَتٰی اَحْصَیْتُ فَضْلَكَ فِی کَلَامٍ

ترجمہ تیرے فضل کو جب میں اپنے کلام میں شمار کرون تو یہ ایسی بات ہے کہ دانہ ہائے ریگ کو شمار کرون جو قابل
تسلیم عقل نہیں ہے ولقد احسن من قال فی الفارسیۃ ؎

کہ تر کنم سر انگشت و صفحہ بشمارم	کتاب فضل ترا آب بحر کافی نیست

وقال ایضا فیہ

فِی شُرْبِهَا وَکَفَتْ جَوَابَ السَّائِلِ	عَذَلَتْ مُنَادَمَةُ الْاَمِیْرِ عَوَاذِلِی

ضمیر شربہا للخمر وجاز لدلالۃ المنادمۃ علیہا والمنادمۃ مقلوب من المدامۃ لانہ یدمن شرب المدام مع ندیمہ ترجمہ مَیں جو امیر
کے ساتھ مجلس مینوشی میں ندیم رہتا ہوں اُسپر ملامت گر مجکو ملامت کرتے ہیں سو منادمۃ امیر نے میرے ملامتگران
شرب مے کو ملامت کی اور یہ ملامت یا منادمت اُس شخص کے سوال کے جواب کے لئے جو مجھ سے کہتا تہا کہ تو کیون
شے مسکر پیتا ہے کافی ہو گئی یعنی اُسنے یہ جوابدیا کہ منادمت امیر باعث حصول شرف ہے اور شرف بہرحال مطلوب ہے
نہ ممنوع۔

وَحَمَلْتُ شُکْرَكَ وَاصْطِنَاعُكَ حَامِلِی	مَطَرَتْ سَحَابُ یَدَیْكَ رِیَّ جَوَانِحِی

الجوانح الاضلاع التی تحت الترائب وہی مما یلی الصدر ترجمہ تیرے دونوں ہاتھون کے ابر نے یعنی تیرے باران سخا نے
میرے اعضای باطنی کے سیرابی برسادی اور اُنکی پیاس بجھادی اور اسلیئے مَیں نے بارگران تیرے شکر کو اٹھایا
اور تیرے احسان نے مجکو مع بار شکر اُٹھا لیا یعنی مَیں نے تیرے انعام کے شکر کا بوجھ اُٹھایا اور تیرے احسان نے
مجکو اٹھا لیا کیونکہ وہ میرے تمام بار اُٹھاتا ہے۔

وَالْقَوْلُ فِیْكَ عُلُوُّ قَدْرِ الْقَائِلِ	فَمَتٰی اَقُوْمُ بِشُکْرِ مَا اَوْلَیْتَنِی

متی ہو سوال عن الزمان فکانہ قال ای زمان اقوم بشکرك ترجمہ سو مَیں کسوقت تیرے عطایا کا شکر کر سکتا ہون اور اس
امر کے لئے مستعد ہو سکتا ہون حالانکہ تیری تعریف میں گفتگو عین بلندی قدر قائل کی ہے جب میں تیرا شکر کرتا ہون
تو مجھکو ایک اور جدید نعمت علو قدر کی حاصل ہوتی ہے تو بس یون اس سلسلہ غیر متناہی کو کیونکر تمام ہی کر سکتا ہون
ولنعم ما قیل ؎ گر کسے شکر او فزون گوید ٭ شکر توفیق شکر چون گوید

وقال یمدحہ

یَوْمًا تَوَفَّرَ حَظُّهٗ مِنْ مَّالِهٖ	بَدْرٌ فَتًی لَوْ کَانَ مِنْ سُؤَّالِهٖ

ترجمہ بدر ایسا جوان مرد سخی ہے کہ وہ اگر کسی روز اپنے سائلین کے زمرہ میں داخل ہو جاوے تو اسکو اسکے مال سے زیادہ حصہ ملے خلاصہ یہ ہے کہ وہ اپنے واسطے اپنے مال سے کمتر رکھتا ہے اور سائلوں کو زیادہ دیتا ہے۔

تتحیر الافعال فی افعاله ۔ ویقل ما یاتیه فی اقباله

ترجمہ اور لوگوں کے افعال اسکے افعال کو دیکھکر حیران ہو جاتے ہیں کیونکہ اسکے افعال انکے افعال سے بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ اور جبکہ وہ کوئی کام کرتا ہے تو گو کیسا ہی عظیم ہو مگر اسکے اقبال کے سامنے وہ کمتر معلوم ہوتا ہے

قمرا نری وسحابتین بموضع ۔ من وجهه ویمینه وشماله

ترجمہ ممدوح کے چہرے اور اسکے دست راست و چپ کے سبب ایک قمر اور دو ابر ہم ایک جگہ اکٹھے دیکھتے ہیں یعنی اسکا چہرہ مثل قمر ہے اور اسکے دونوں ہاتھ دو ابر ہیں کہ اسنے دوستوں کے لئے بخشش کرتا ہے اور دشمنوں کے خون گراتا ہے۔

سفك الدماء بجوده لا باسه ۔ كرما لان الطير بعض عياله

ترجمہ وہ خونریزی اعدا براہ کرم کرتا ہے نہ براہ تخویف کیونکہ پرندے بھی منجملہ اسکے اہل و عیال کے ہیں جنکی پرورش اسکے ذمہ ہے خلاصہ یہ ہے کہ قتل اعدا سے اسکی غرض براہ کرم پرندوں کی پرورش ہے نہ اور۔

ان يفن ما يحوي فقد ابقى به ۔ ذكرا يزول الدهر قبل زواله

ترجمہ وہ اگر اپنے مال مجتمع کو سخاوت میں فنا کر دیتا ہے تو اس امر کے سبب وہ اپنی ایسی یادگاری چھوڑتا ہے کہ اس ذکر خیر کے زائل ہونیسے پہلے زمانہ فنا ہو جاویگا یعنی بسبب سخا اسکا ذکر جمیل ہمیشہ باقی رہے گا۔

وسأله حاجة فقضاها له

قد ابت بالحاجة مقضية ۔ وعفت في الجلسة تطويلها

ابت رجعت وعفت کرہت ترجمہ میں اپنی حاجت روائی کرکے یعنی کامیاب ممدوح کے پاس سے واپس جاتا ہوں اور نشست میں درازی کو معیوب سمجھتا ہوں کیونکہ میرا مطلب حسب دلخواہ پورا ہو گیا

انت الذي طول بقاء له ۔ خير لنفسي من بقائي لها

ترجمہ اے ممدوح تو وہ شخص ہے کہ اسکی درازی حیات میری درازی حیات سے میرے نفس کے لئے بہتر ہے۔

وقال يمدح القاضي ابا الفضل احمد بن عبد الله الانطاكي

لك يا منازل في القلوب منازل ۔ اقفرت انت وهن منك اواهل

اقفرت خلوت والاواہل العامرة التی بہا الاہل ترجمہ اے منازل محبوبان ہمارے دلوں میں تمہارے گھر ہیں تو تو محبوبوں سے خالی ہو گئی کیونکہ وہ یہاں سے کوچ کر گئے مگر دلہائے عاشقان اسنے آباد ہیں یعنی ہمارے دلمیں

انکی ہمیشہ یاد لگی رہتی ہے۔

يَعْلَمْنَ ذَالِكَ وَمَا عَلِمْتَ وَاِنَّمَا	اَوْلَاكُمَا يُبْكىٰ عَلَيْهِ الْعَاقِلُ

الاولی الاحق واراد بالعاقل الفواد ترجمہ لہاے عاشقان رنج مفارقت احباب کو جانتے ہیں اور تم اسکو نہیں جانتے اور زیادہ تر لائق رونیکے منازل خالیہ پروہ ہے جو سمجھتا ہے یعنی دل نہ تم کہ سخت بیخبر ہو۔

وَاَنَا الَّذِى اجْتَلَبَ الْمَنِيَّةَ طَرْفُهُ	فَمَنِ الْمُطَالَبُ وَالْقَتِيْلُ الْقَاتِلُ

ترجمہ اور میں ہی وہ شخص ہوں کہ جس کی آنکھ نے بسبب نظارۂ محبوب اپنی موت بزور اپنی طرف کھینچ لی سو کس سے اس خون کا دعوی کیا جاسے حالانکہ مقتول خود اپنا قاتل ہے۔

تَخْلُو الدِّيَارُ مِنَ الظِّبَاءِ وَعِنْدَهُ	مِنْ كُلِّ تَابِعَةٍ خَيَالٌ خَاذِلُ

الضمیر فے الظرف عائد الی قولہ الذی اجتلب والتابعۃ التی تتبع امہاتہا فی المرعی فکانہ اراد بہ الصغیرۃ من الظباء والخاذل المتاخر ترجمہ منازل تو زنان آہو چشم سے خالی ہوگئیں اور مجکو انکے بچہ بچہ کا خیال ہے جو ان کی رحلت کے بعد انکے پیچھے رہگیا ہے۔

اَللَّائِى اَفْتَكُهَا الْجَبَانُ بِمُهْجَتِى	وَاَحَبُّهَا قُرْبًا اِلَىَّ الْبَاخِلُ

قال ابو الفتح یجوز ان یکون اللائی نعتا للظباء ولا یمتنع ان یکون محمولا علی قولہ من کل تابعۃ لان کل قد دلت علی معنی الجمع ترجمہ وہ ایسے آہو ہیں کہ انمیں جو زیادہ خائف و بزدل ہے وہی میری جان کے لئے زیادہ خونریز ہے اور انمیں زیادہ تر مجکو اس کا پسند ہے جو در باب وصل زیادہ بخیل ہے۔

اَلرَّامِيَاتُ لَنَا وَهُنَّ نَوَافِرٌ	وَالْخَاتِلَاتُ لَنَا وَهُنَّ غَوَافِلُ

نوافر جمع نافرۃ داراد بہا البعیدۃ والختل الخدع ترجمہ وہ آہو ایسے ہیں کہ وہ تیر نظر ہمارے دور سے مارتے ہیں اور اپنے حسن پر ہمکو فریفتہ کر لیتے ہیں حال آنکہ ہمارے حال سے غافل ہوتے ہیں۔

كَافَأْنَنَا عَنْ شِبْهِهِنَّ مِنَ الْمَهَا	فَلَهُنَّ فِى غَيْرِ التُّرَابِ حَبَائِلُ

المہا بقر الوحش تشبہ النساء بہن لسواد عیونہن والحبائل جمع حبالۃ الصائد ترجمہ ان زنان آہو مثال نے اپنے ہمرنگ اور مشابہ گاوان دشتی کا ہمسے بدلہ یعنی ہم گاوان دشتی کا شکار کرتے ہیں ان زنان محبوبہ نے انکا ہمسے انتقام لیا اور ہمکو بذریعہ اپنی آنکھوں کے جو مثل چشمہاے گاوان مذکور سیاہ اور فراخ ہیں شکار کر لیا سو انکے ایسے جال ہیں جو خلاف متعارف جال کے مٹی میں چھپے ہوئے نہیں ہیں۔

مِنْ طَاعِنِى ثُغَرِ الرِّجَالِ جَآذِرٌ	وَمِنَ الرِّمَاحِ دَمَالِجٌ وَخَلَاخِلُ

الثغر جمع ثغرۃ وہی ثغرۃ النحر التی بین الترقوتین والجاذر جمع جوذر ہو ولد البقرۃ الوحشیۃ والدملج والدملوج المعضد

جمعہ ویالیج والخلخال مایکون من ذہب او فضۃ فی الساق وجاذ بتدا و خبرہ مقدم علیہ ترجمہ بعض نیزہ زنان مناک جنبر گردن یعنی اُس چھوٹے گڈہے میں جو گردن کے دونوں ہنسلیون کے بیچمین ہوتا ہے بچہ ہائے گاوان وشتی بھی ہیں یعنی وہ محبوبان جو فراخی وسیاہی چشم میں اُنکی مانند ہیں اور اُنکے نیزوں میں بازو بند اور پای زیب یا گوجریان ہیں یعنے اِسطرح کی محبوبات اپنے زیور کی خوشنمائی سے مردون کے زخمہاے کاری لگاتی ہیں -

وَلِذَا اسْمُ اَغْطِيَةِ الْعُيُوْنِ جُفُوْنُهَا ۔۔ مِنْ اَنَّهَا عَمَلَ السُّيُوْفِ عَوَامِلُ

ترجمہ اور اِس سبب سے نام غلافہاے چشمان کا جفون چشم ہے اِسلئے کہ وہ تلوارونکا کام کرنیوالی ہیں جفن کے معنی قرہ چشم کے اور غلاف شمشیر کے ہیں خلاصہ یہ کہ قرہ چشم کا نام غلاف شمشیر اسلئے رکھا ہے کہ نگاہیں جو انمیں سے نکلتی ہیں تلوار کا سا کام کرتی ہیں -

كَمْ وَقْفَةٍ سَحَرَتْكَ شَوْقًا بَعْدَمَا ۔۔ غَرِيَ الرَّقِيْبُ بِنَا وَلَجَّ الْعَاذِلُ

ویروی سجرتک بالسین المہملۃ والجیم ای ملأتک او افقدتک ویروی شجرتک بالشین المعجمۃ والجیم ای حبستک وصرفتک ویروی بالسین المہملۃ والحاء ای جعلتک مسحورًا بالشوق حتے صرت کالواله المجنون اوانہا اصابت سحرک ای رئتک
ترجمہ تیرے لئے بہت سے ایسے توقف ہیں کہ اُسنے تجھے شوق سے بھر دیا یا اُسنے مجھے روکدیا کہ وہان سے کہین جا نہ سکا یا اُسنے مجھے والہ وشیدا کر دیا یا اُسنے تیرے شش یعنے پھیپڑے پر زخم لگایا بعد اُسکے کہ رقیب مشتاق ملاقات ہوا اور ملامتگر نے ملامت میں مبالغہ کیا اور تمام کلام اگلے شعر میں ہے ای کم وقفۃ دون التعانق -

دُوْنَ التَّعَانُقِ نَاحِلَيْنِ كَشَكْلَتَيْ ۔۔ نَصْبٍ اَدَقَّهُمَا وَضَمَّ الشَّاكِلُ

ناحلین حال من وقفنا ای کم وقفۃ وقفنا ناحلین واراد بالشکلۃ المشکلۃ التی تکون فی الاعراب وہی الفتحۃ وضم الشاکل الکاتب یرید بضم قرب ولم یرد الضم الذی فی الاعراب المسمی رفعًا ترجمہ بہت سے وقفے بے معانقہ کے ایسے حال مین تھے کہ ہم دونون بسبب صدمۂ عشق لاغر اور قریب یکدگر تھے مثل دو شکل نصب کے جنکو کاتب نے بہت باریک و پاس پاس لکھدیا ہو کہ وہ باوجود غایت قرب متعانق نہیں ہوتے - یہ تشبیہ نہایت عمدہ ہے -

اِنْعَمْ وَلَذَّ فَلِلْاُمُوْرِ اَوَاخِرٌ ۔۔ اَبَدًا اِذَا كَانَتْ لَهُنَّ اَوَائِلُ

ترجمہ نعمتون سے متمتع ہو اور لذت حاصل کر جب تلک جوانی ہے کیونکہ ہمیشہ تمام اُمور کے لئے نہایتین ہیں جب اُنکے آغاز ہون یعنی جس چیز کیلئے آغاز ہے اُسکے لئے ضرور انجام بھی ہوتا ہے جوانی بھی ایک روز تمام ہوجایگی -

مَا دُمْتَ فِيْ اَرَبِ الْحِسَانِ فَاِنَّمَا ۔۔ رَوْقُ الشَّبَابِ عَلَيْكَ ظِلٌّ زَائِلُ

الارب الحاجۃ وروق الشباب رنقیہ اولہ ترجمہ جب تک تجھے زنان حسین کی حاجت ہے یعنی تو جوان ہے اُتنا
کیونکہ نوجوانی تیرے لئے ایک سایہ جانیوالا ہے -

لِلّٰهوِ آوِنَةٌ تَمُرُّ كَأَنَّهَا ‏ ‏ قُبَلٌ يُزَوِّدُهَا حَبِيبٌ رَاحِلُ

آونتہ جمع اوان ترجمہ کھیل کے زمانے ایسے جلد گذرتے ہیں گویا وہ دوست کوچ کنندہ کے بوسے ہیں جو بوقت رخصت بطور توشہ اپنے عاشق کو دیتا ہے گو وہ لذیذ ہیں مگر سریع الزّال ہیں -

جَمَحَ الزَّمَانُ فَمَا لَذِيذٌ خَالِصٌ ‏ ‏ مِمَّا يَشُوبُ وَلَا سُرُورٌ كَامِلُ

الجماح الاسراع وجمح الفرس اذا غلب فارسہ والشوب المختلط ترجمہ زمانہ نے منھ زوری کی سو کوئی چیز لذیذ بے ملونی شر کے نہیں ہے اور نہ کوئی پوری خوشی ہے -

حَتَّى أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عَبْدِ اللهِ رُؤْيَتُهُ الْمُنَى وَهِيَ الْمَقَامُ الْهَائِلُ

ترجمہ کوئی خالص لذت نہیں ہے یہان تلک کہ ابو الفضل بن عبد اللہ کا دیدار لوگون کی آرزوئیں ہیں اور اسکے رعب کے سبب یہ اسکا دیدار بھی محل خوف ہے یعنی اسکا دیدار گو لذیذ ہے مگر اسکی ہیبت وہان بھی مخل استلذاذ ہوجاتی ہے قال ابو الفتح ہذا خروج ما روی اغرب منہ ولقد صدق فیما قال -

مَمْطُورَةٌ طُرُقِي إِلَيْهَا دُونَهَا ‏ ‏ مِنْ جُودِهِ فِي كُلِّ فَجٍّ وَابِلُ

الہا فی الیہا ودونہا للرویتہ وروی الیہ ودونہ والمرجع الممدوح والفج الطریق الواسع ترجمہ میرے تمام راستے رویت ممدوح یا ممدوح کیطرف قبل اسکے پہنچنے کے سیراب و ترو تازہ ہیں کیونکہ اسکی بخشش کے سبب ہر چوڑی سڑک پر بڑی بڑی بوندون کا باران موجود ہے یعنی لوگ اسکے احسان سے قبل وصول متمتع ہوتے ہیں -

مَحْجُوبَةٌ بِسُرَادِقٍ مِنْ هَيْبَةٍ ‏ ‏ تَثْنِي الْأَزِمَّةَ وَالْمَطِيُّ ذَوَامِلُ

الذوامل السائرات سیر الذمیل وہو المرتفع عن العنق ومثلہ الرسیم ترجمہ ممدوح کی رویت ہیبت کے ایسے سراپردون میں پوشیدہ ہے کہ اگر ان ناقون کو جو گردن اٹھاکر چلتے ہیں اس کی ہیبت کا خیال دل میں گزر جاوے تو اسکے رعب کے سبب انکا قدم آگے نہ بڑھے اور وہ پیچھے کو لوٹ پڑین -

لِلشَّمْسِ فِيهِ وَلِلرِّيَاحِ وَلِلسَّحَابِ وَلِلْبِحَارِ وَلِلْأُسُودِ شَمَائِلُ

الشمائل جمع شمال وہی الخلائق ترجمہ ممدوح میں اشیاء ذیل کی خصلتیں موجود ہیں یعنی وہ نورانیت اور عموم فیض مین مثل آفتاب کے اور تصرف میں مثل ہواؤن کے اور کثرت جود میں مثل ابر و دریاؤن کے اور ہیبت و شجاعت وقوت میں مانند شیرون کے ہے یعنی اسکے منافع عام ہیں اور رعب تمام -

وَلَدَيْهِ مِلْعِقْيَانِ وَالْأَدَبِ الْمُفَادِ وَمِلْحَيَاةِ وَمِلْمَمَاتِ مَنَاهِلُ

یرید من العقیان من الحیوۃ ومن الممات فحذف النون لسکونہ وسکون اللام والعقیان الذہب والمناہل المشارب ترجمہ ممدوح کے پاس سونے اور ادب موجود اور زندگی کے دوستون کیلئے اور مرگ کے دشمنون کے واسطے

کھاٹ تیار رہتے ہیں ہر شخص جسکا مستحق ہوتا ہے پاتا ہے۔

لَوْ لَمْ يَهَبْ لَجَبُ الوُفُودِ حَوَالَهُ	لَسَرَى إِلَيْهِ قَطَا الفَلَاةِ النَّاهِلُ	

لجب الوفود صورت الوفود وہم السوال ویقال حوله وحواليه وحواله وحواليه الناہل الشارب الاول دون العل ترجمہ اگر ممدوح کی گرد وپیش شور سائلان طالب عطای ممدوح کا خوف نہ پایا جاتا ہے تو جنگل کا قطا پرندہ تشنہ بامید عطا اُسکے پاس چلا آتا کیونکہ اُسکا فیض سبکو پہنچتا ہے

يَدْرِي بِمَا بِكَ قَبْلَ تُظْهِرُهُ لَهُ	مِنْ ذِهْنِهِ وَيُجِيبُ قَبْلَ تُسَائِلُ	

اراد قبل ان فی الموضعین فلما حذف حرف النصب رد الفعل الی الرفع ترجمہ ممدوح اُس حال کو جو تجھپر گذر رہا ہے قبل تیرے اظہار کے اپنی حدت فہم سے جان لیتا ہے اور اپنی ذکاوت کے سبب تیرے سوال سے پہلے جواب دیتا ہے۔

وَتَرَاهُ مُعْتَرِضًا لَهَا وَمُوَلِّيًا	أَحْدَاقُنَا وَتَحَارُ حِينَ يُقَابِلُ	

حار بحور حورا رجع ترجمہ اور جبکہ وہ ہماری آنکھون کے سامنے برابر کو گزرتا ہے یا پشت پھیر کر جاتا ہے تو اُسکو ہماری آنکھین دیکھتی ہیں اور جبکہ وہ روبرو اور مقابل ہوتا ہے تو بسبب نورانیت اور رعب کے ہماری آنکھین بند ہو جاتی ہیں۔

كَلِمَاتُهُ قُضُبٌ وَهُنَّ فَوَاصِلٌ	كُلُّ الضَّرَائِبِ تَحْتَهُنَّ مَفَاصِلُ	

قضب جمع قاضب وہی السیف القاطع فواصل تفصل بین الخصوم والمفاصل جمع المفصل والضرائب جمع ضریبۃ بمعنے المضروبۃ ترجمہ کلمات ممدوح شمشیرہائے قاطع ہیں جو درمیان متخاصمین کے ناطق فیصلہ کرتے ہیں وہ تمام معاملے جنپر وہ شمشیر چلاتا ہے سب اور اُنمین حکم دیتا ہے بمنزلہ اعضا ہین یعنی قطع خصومات نہایت صفائی سے کرتا ہے کہ آئندہ اُن میں محل گفتگو و تکرار نہیں رہتا ہے۔

هَزَمَتْ مَكَارِمُهُ المَكَارِمَ كُلَّهَا	حَتَّى كَأَنَّ المَكْرُمَاتِ قَبَائِلُ	

ترجمہ ممدوح کے افعال نیک نے تمام لوگون کے مکارم کو شکست دی اور اُنپر غالب آگئے یہانتک کہ گویا مکارم قبیلے اور اقوام ہین جو ایک دوسرے پر غالب آگئے ہیں۔

وَقَتَلْنَ دَفْرًا وَالدُّهَيْمَ فَمَا تُرَى	أُمُّ الدُّهَيْمِ وَأُمُّ دَفْرٍ هَابِلُ	

دفر والدہیم اسمان من اسماء الداہیۃ والدفر النتن ویقال للدنیا ام دفر بنتنہا وکانت الدہیم ناقۃ لعمرو بن الزبان و کانت دجاعۃ من لبنین فقتلوا وحملت روسہم علی الدہیم وحلیت فذہبت الی بیت ابیہم عمرو فرأت الناقۃ امۃ لہ موقہا الرووس ... الثعلبا ... القیتی نبوک الایقبض النعام فضربت العرب بہا المثل تقول ام الدہیم

العرب تقول صبحتهم الدہیم وہابل تاکل ومطلبت المرۃ ولدہا تکلتہ ترجمہ اور مکارم ممدوح سے دفر اور دہیم کو جو منجملہ اسمائے
مصائب ہیں قتل کر ڈالا اب وہ دیکھی نہیں جاتیں یعنی معدوم ہوگئیں ام دہیم اور ام دفر یعنی مصائب ہر یک بے
اولاد اور اونتنی ہوگئیں اُسکے مکارم کے سبب سے۔

عَلَّامَۃُ العُلَمَاءِ وَاللُّجُّ الَّذِی ۔ لَا یَنْتَہِی وَلِکُلِّ لُجٍّ سَاحِلُ

اللج معظم الماء والساحل المرسی ترجمہ وہ منجملہ علما سب سے زیادہ عالم ہے اور سخاوت میں ایسا دریا کثیر الماء ہے
جسکا اوڑھ نہیں اور دستور تو یہ ہے کہ ہر دریا کا کنارہ اور لنگر گاہ ہوتا ہے مگر اُسکے نہیں۔

لَوْ طَابَ مَوْلِدُ کُلِّ حَیٍّ مِثْلَہٗ ۔ وَلَدَ النِّسَاءُ وَمَا لَہُنَّ قَوَابِلُ

ترجمہ اگر ہر زندہ کی ولادت مثل ممدوح کے طاہر و پاک ہو تو عورتیں بچے بے اعانت دائیوں کے جو آلایش اطفال
دور کرتی ہیں جنیں۔

لَوْ بَانَ بِالْکَرَمِ الْجَنِیْنُ بَیَانَہٗ ۔ لَدَرَتْ بِہٖ ذَکَرًا اَمْ اُنْثٰی الْحَامِلُ

ترجمہ اگر بچہ شکم مادر میں ایسا کرم ظاہر کرے جیسا اُسنے کیا ہے تو البتہ زن حاملہ پہلے سے جان جاوے کہ وہ جنین
نر ہے یا مادہ۔

لِیَزِدْ بَنُو الْحَسَنِ الشِّرَافُ تَوَاضُعًا ۔ ہَیْہَاتَ تُکْتَمُ فِی الظَّلَامِ مَشَاعِلُ

کان لہذا الممدوح نسب ولد الحسن بن علی علیہما السلام ترجمہ لایق ہے کہ اولاد اشراف حسنؑ تواضع میں ترقی کریں کہ
یہ امر اُنکے لیے باعث اخفای شرافت نہوگا کیونکہ یہ کب ہو سکتا ہے کہ تاریکیوں میں مشعلوں کے نور پوشیدہ
ہوجائیں بلکہ زیادہ ظاہر ہوتے ہیں۔

سَتَرُوا النَّدٰی سَتْرَ الْغُرَابِ سِفَادَہٗ ۔ فَبَدَا وَہَلْ یَخْفَی الرَّبَابُ الْہَاطِلُ

ترجمہ اولاد حسنؑ سخاوت کو ایسا چھپاتی ہیں جیسا کوا اپنی جفتی کو سو وہ سخاوت ظاہر ہوگئی اور چھپائے سے نہ چھپی
اور کسطرح پوشیدہ رہتی کہ ابر بسیار بار کہیں چھپا رہتا ہے۔

جَفَخَتْ وَہُمْ لَا یَجْفَخُوْنَ بِہَا بِہِمْ ۔ شِیَمٌ عَلَی الْحَسَبِ الْاَغَرِّ دَلَائِلُ

الجفخ الفخر والشیم جمع شیمۃ وہی الخلیقۃ والاغر الابیض الواضح وفی العبارۃ تقدیم وتاخیر تقدیرہ جفخت بہم شیم وہم لا
یفخرون بہا ترجمہ اُن کی خصلتیں اُنپر فخر کرتی ہیں اور وہ اُنپر نازش نہیں کرتے اور اُنکے خصائل اُنکے حسب روشن
کی دلیلیں ہیں یعنے شرافت آبا کی۔

مُتَشَابِہِیْ وَرَعِ النُّفُوْسِ کَبِیْرُہُمْ ۔ وَصَغِیْرُہُمْ عَفُّ الْاِزَارِ حُلَاحِلُ

عف الازار کنایۃ عن العفاف والاحتراز عن الزنا والحلاحل السید العظیم ترجمہ اُنکا بڑا اور چھوٹا پرہیزگاری میں ہم رنگ

پاک ازار پرہیز گار اور سردار ہے۔

يَا فَخْرُ فَإِنَّ النَّاسَ فِيكَ ثَلٰثَةٌ   مُسْتَعْظِمٌ اَوْ حَاسِدٌ اَوْ جَاهِلُ

ترجمہ اے ممدوح فخر کر کیونکہ لوگ تیرے معاملہ مین تین قسم کے ہیں یا تو تیری عظمت کرنیوالے ہیں یا حاسِد یا تیرے علو قدر سے ناواقف

وَلَقَدْ عَلَوْتَ فَمَا تُبَالِي بَعْدَمَا   عَرَفُوا اَيَحْمَدُ اَمْ يَذُمُّ الْجَاهِلُ

ترجمہ اور بیشک تو بلند قدر ہوا بعد اسکے کہ لوگون نے تیرے فضل اور شرف کو جان لیا تجکو اسبات کی پروا نہیں رہی کہ کوئی تیری تعریف کرتا ہے یا جاہل مذمت کیونکہ تیری تعریف سے تجکو علو قدر زیادہ نہین ہوتا اور کسیکی مذمت سے تجکو نقصان پہنچتا ہے۔

اُثْنِي عَلَيْكَ وَلَوْ تَشَاءُ لَقُلْتَ لِي   قَصَّرْتَ فَالْاِمْسَاكُ عَنِّي نَائِلُ

ترجمہ مین تیری تعریف کرتا ہون اور اگر تو چاہے تو یہ کہنے لگے کہ تو نے تعریف مین کوتاہی کی کیونکہ مجہہ سے حق ثنا ادا نہین ہوتا سو اِس اعتراض سے تیرا رکنا مجہپر ایک نعمت عظیم ہے۔

لَا تَجْسُرُ الْفُصَحَاءُ تُنْشِدُ هٰهُنَا   بَيْتًا وَلٰكِنِّي الْهِزَبْرُ الْبَاسِلُ

ترجمہ تیرے حضور مین اور فصحا کو ایک شعر پڑہنے کی بہی جرءت نہیں ہوتی کیونکہ تو شعر فہم اور نکتہ گیر ہے مگر مین تو ایک شیر دلیر ہون کہ تیرے روبرو قصیدہ پڑہ رہا ہون اور بسبب جودت اپنے کلام کے اعتراض سے نہین ڈرتا ہون

مَا نَالَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كُلُّهُمْ   شِعْرِي وَلَا سَمِعَتْ بِسِحْرِي بَابِلُ

بابل موضع بالعراق مابین الکوفۃ و بغداد و ینسب الیہ السحر ترجمہ اہل جاہلیۃ یعنے اُن شعرا نے جو قبل ظہور اسلام گزرے ہین میرے سے شعر نہین پاے اور نہ خود بابل نے میرا سا سحر سُنا دیکہنا تو اور ہے۔

وَاِذَا اَتَتْكَ مَذَمَّتِي مِنْ نَاقِصٍ   فَهِيَ الشَّهَادَةُ لِي بِاَنِّي فَاضِلُ

ترجمہ اور جب تیرے روبرو کوئی ناقص آدمی میری ہجو کرے سو یہ میرے فاضل ہونیکی عین گواہی ہے کیونکہ ناقص ہمیشہ فاضل کو ناپسند کرتا ہے کہ وہ اُسکا غیر جنس ہے۔

مَنْ لِي بِفَهْمِ اُهَيْلِ عَصْرٍ يَدَّعِي   اَنْ يَحْسُبَ الْهِنْدِيَّ فِيهِمْ بَاقِلُ

باقل اسم رجل من العرب یوصف بالعی یضرب بہ المثل و ذالک انہ اشتری ظبیاً باحد عشر درہما فقیل لہ بکم اشتریت ففتح کفیہ و فرق اصابعہ واخرج لسانہ یشیر بذلک الی احد عشر فانفلت الظبی فصار مثلا فی العی ترجمہ میرے روبرو فہم ایسے اہل عصر کا کون ضامن ہو سکتا ہے جو دعوی کرتا ہے کہ باقل جیسا کم گو حساب اہل ہند جانتا تھا باوجودیکہ اُسکی کم گوئی پہلے مذکور ہو چکی قیل الباقل انما اتی ذلک من سوء عبارتہ لا من سوء حسابہ فلو قال ع ان یفہم الخطباء

فیہم باقل او نحو ذلک لکان اصوب واجاب عنہ الواحدیؒ بانہ لو بنی من سبابتہ و ابہامہ دائرہ و من خنصرہ عقدۃ لم ینفلت منہ الطبی و فصیح قول ابی الطیب فی نسبتہ الی جہل الحساب ۔

لَلْحَقُّ اَنْتَ وَمَا سِوَاكَ الْبَاطِلُ	وَاَمَا وَحَقِّكَ وَهُوَ غَايَةُ مُقْسِمٍ

مقسم بکسر السین الحالف و بفتحہا القسم ترجمہ اور سن تیرے حق کی قسم اور یہ اخیر درجہ قسم کھانیوالیکا یا قسم کا ہے البتہ حق تو ہی ہے اور تیرے سوا سب باطل ہے ۔

وَالْمَاءُ اَنْتَ اِذَا اغْتَسَلْتَ الْغَاسِلُ	اَلطِّيبُ اَنْتَ اِذَا اَصَابَكَ طِيبُهُ

الطیب مبتدء و انت مبتدء ثان و طیبہ خبر انت ای الطیب انت طیبہ و اذا اصابک و الماء انت غاسلہ اذا اغتسلت ترجمہ جب خوشبو تیرے جسم کو لگے تو تو اسکے لئے خوشبو کا کام دیتا ہے اور جب تو غسل کرے تو پانی تیرے جسم سے کسب طہارت کرتا ہے یعنی تو خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہے اور پانی سے زیادہ پاک ۔

قَلَمًا بِاَحْسَنَ مِنْ نَثَاكَ اَنَامِلُ	مَا دَارَ فِي الْحَنَكِ اللِّسَانُ وَقَلَّبَتْ

النثا بتقدیم النون الخبر و ہو مقصور قال ابو الفتح ہو یستعمل فے المدح و الذم و المدح و فی المدح لا غیر ترجمہ زبان تالو میں تیری خبروں سے زیادہ اچھی جگہ دور نہیں کرتی اور نہ سرہائے انگشتان قلم کو حرکت دیتے ہیں یعنی تقریر اور تحریر کے لئے تیرے اخبار سے عمدہ اور کوئی موقع نہیں ہے و ہذا غایۃ المدح

وقال یہجو قوما توعدوہ

وَجَرَّتْكُمُ مِنْ خِفَّةٍ بِكُمُ النَّمْلُ	اَمَاتَكُمُ مِنْ قَبْلِ مَوْتِكُمُ الْجَهْلُ

ترجمہ تمکو تمہارے مرنیسے پہلے جہل و نادانی نے مار ڈالا اور تم ایسے سبکسر اور ہلکے ہو کہ تمکو چیونٹیاں کھینچ لے گئیں دستور ہے کہ نادان خفیف العقل کو ہلکا اور کم وزن کہتے ہیں اور حلیم کو کوہ وقار اور گران سنگ شمار کرتے ہیں ۔

فَطِنْتُمْ اِلَى الدَّعْوَى وَمَا لَكُمُ عَقْلُ	وُلَيْدَ اَبِي الطَّيِّبِ الْكَلْبِ مَا لَكُمْ

ولید تصغیر ولد و ہو ہہنا بمعنی الجماعت ترجمہ اے اولاد ابی الطیب سگ مثال کی تمکو کیا ہو گیا ہے کہ تم دعویٰ اس نسب کا سمجھنے لگے جو در حقیقت تمہارے لئے نہیں ہے حال آنکہ تم بے عقل ہو اس بیعقلی پر اس دون کی سمجھ تم میں کہاں سے آگئی ؟

قَوِيٌّ لَهَدَّ تُكُمْ فَكَيْفَ وَلَا اَصْلُ	وَلَوْ ضَرَبَتْكُمْ مَنْجَنِيقِي وَاَصْلُكُمْ

رفع اصلاً لانہ جعل لا بمعنی لیس ترجمہ اور اگر میرا منجنیق یعنی فلاخن یا گوپھن تمہارے لگے اس حال میں کہ تمہاری اصل قوی ہو تو بھی وہ فلاخن تمکو توڑ دے یعنی میری ہجو اس صورت میں بھی تمہارا خاکا اڑا دے ۔ سو اس صورت

میں تمھارا کیا حال ہوگا جب تمھاری کچھ اصل ہی نہیں۔

وَلَوْ کُنْتُمْ مِمَّنْ یُدَبِّرُ اَمْرَهٗ	لَمَا کُنْتُمْ نَسْلَ الَّذِیْ مَالَهٗ نَسْلُ

ترجمہ اگر تم اُن لوگوں میں ہوتے جو اپنے کار کی تدبیر کرسکتے ہیں یعنی تم عاقل ہوتے تو تم اُس شخص کی نسل کا دعوے نکرتے جو بلا نسل شریف سے غرض اُس قوم کی ہجو کرتا ہے جو اپنے کو شریف شمار کرتی تھی۔

وقال وقد جعل ابو محمد طغج یضرب بکمہ البخور ویقول سوقا الی ابی الطیب

یَا اَکْرَمَ النَّاسِ فِی الْفِعَالِ	وَاَفْصَحَ النَّاسِ فِی الْمَقَالِ

ترجمہ اے تمام کاموں میں سب لوگوں سے عمدہ اور سخی اور گفتگو میں سب سے زیادہ فصیح

اِنْ قُلْتَ فِیْ ذَا الْبَخُوْرِ سَوْقًا	فَهٰکَذَا قُلْتَ فِی النَّوَالِ

قلت ای اشرت یقال قال بکمہ ای اشار ترجمہ اگر تو نے اپنی آستین کے اشارہ سے خوشبو کی دہونی میری طرف ہنکادی تو کیا عجب ہے کیونکہ تو بخشش میں بھی ایسا ہی کہا کرتا ہے کہ یہ سب متنبی کو دیدو

وقال وقد بلغہ ان اسحق بن کیغلغ یہدد ببلاد الروم وکان ابو الطیب بدمشق

اَتَانِیْ کَلَامُ الْجَاهِلِ بْنِ کَیَغْلَغٍ	یَجُوْبُ حُزُوْنًا بَیْنَنَا وَسُهُوْلًا

الحزن الارض الصلبۃ الوعرۃ والسہول جمع سہل وہی الارض الطیبۃ اللینۃ ویجوب یقطع ترجمہ جاہل ابن کیغلغ کی دہمکی سخت اور ہموار اور نرم زمینوں کو قطع کرتی آئی یعنی یہ جاہل باوجود اسقدر مسافت بعیدہ کے مجکو دہمکاتا ہے

وَلَوْ لَمْ یَکُنْ بَیْنَ ابْنِ صَفْرَاءَ حَائِلٌ	وَبَیْنِیْ سِوٰی رُمْحِیْ لَکَانَ طَوِیْلًا

صفرا اسم امہ وقیل کنایۃ عن الاست والعرب تنسب الرجل الی الاست ترجمہ اور اگرچہ درمیان ابن صفرا کے یا اپنی ماں کے پائخانہ کے سوائے میرے نیزہ کے فاصلہ کے تو یہ فاصلہ بھی اُسکے لئے دراز ہے کیونکہ وہ بسبب اپنی بزدلی کے مجپر حملہ نہیں کرسکتا میرا اسقدر دراز تھا فاصلہ پر وہ میرا کیا کرسکتا ہے۔

وَاِسْحٰقُ مَامُوْنٌ عَلٰی مَنْ اَهَانَهٗ	وَلٰکِنْ تَسَلّٰی بِالْبُکَاءِ قَلِیْلًا

ترجمہ اور جو اسحق مذکور کی اہانت کرے اُسکو اسکا کچھ خوف نہیں ہے مگر وہ اپنے تھوڑے گریہ سے اپنی تسلی کرلیتا ہے

فَلَیْسَ جَمِیْلًا عِرْضُهٗ فَیَصُوْنَهٗ	وَلَیْسَ جَمِیْلًا اَنْ یَکُوْنَ جَمِیْلًا

ترجمہ اُسکی آبرو اچھی نہیں ہے کہ وہ اُسکی حفاظت کرے اور اُسکی عزت کا اچھا ہونا اچھا بھی نہیں ہے۔

وَیَکْذِبُ مَا اَذْلَلْتُهٗ بِهِجَائِهٖ	لَقَدْ کَانَ مِنْ قَبْلِ الْهِجَاءِ ذَلِیْلًا

ترجمہ اور میں نے ہجو کرکے اُسکو ذلیل نہین کیا کیونکہ وہ قبل ہجو ذلیل تھا اور یہ جھوٹ بولتا ہے کہ مین نے اُسکو ہجو کرکے ذلیل کیا ہے۔

وقال یمدح ابا العشائر

لَا تَحْسَبُوا رَبْعَكُمْ وَلَا طَلَلَهْ ۔۔۔ أَوَّلَ حَيٍّ فِرَاقُكُمْ قَتَلَهْ

الربع المنزل صیفا وشتاءً والطلل ما شخص من آثار الدیار ترجمہ تم اپنے ویران گھر اور اُسکے آثار باقیماندہ کو یہ نسمجھو کہ یہ اول شی زندہ ہے جسکو تمھارے فراق نے قتل کردیا بلکہ اس سے پہلے تمھارے فراق نے بہت سی جانین ہلاک کی ہیں۔ محبوبون کے اُس گھر سے چلے جانیکو گھر کی موت قرار دی کیونکہ اُنکی رحلت کے سبب اُسکی رونق جاتی رہی گویا وہ مردہ ہوگیا کیونکہ منازل کی زندگی آبادی سے ہے اور اسلئے غیر آباد زمین کو موات کہتے ہیں ولہذا قیل من احیی مواتا الخ یریدارضا خرابا فعمرہا اسلئے ویرانی گھر کو موت سے تعبیر کیا وللہ درہ۔

قَدْ تَلِفَتْ قَبْلَهُ النُّفُوسُ بِكُمْ ۔۔۔ وَأَكْثَرَتْ فِي هَوَاكُمُ الْعَذَلَهْ

العذلۃ جمع عاذل وعذول ترجمہ اُس گھر کی موت سے پہلے تمھارے فراق کے صدمات سے بہت سے عشاق کی جانین ضائع گئی ہیں اور ملامتگرون نے تمھارے عشق کی باب میں بہت سی ملامت کی ہے۔

خَلَا وَفِيهِ أَهْلٌ وَأَوْحَشَنَا ۔۔۔ وَفِيهِ صِرْمٌ مُرَوِّحٌ إِبِلَهْ

الصرم الجماعت من البیوت بمن فیہا ترجمہ اُنکا گھر اُنسے خالی ہوگیا اور اُس ہیں اور لوگ آباد ہوگئے اور ہمکو اُس گھر نے ایسے حال ہیں متوحش کیا کہ اُس میں غیرون کا مجمع تھا جو ہنگام شام اپنے شترون کو اپنے گھر لاتے تھے وہ گھر اب بھی آباد ہیں مگر غیرون سے اسلئے وہ ہمارے حساب ہیں ویران ہین۔

لَوْ سَارَ ذَاكَ الْحَبِيبُ عَنْ فَلَكٍ ۔۔۔ مَا رَضِيَ الشَّمْسُ بُرْجُهُ بَدَلَهْ

الضمیر فی برجہ للحبیب تقدیرہ لو سار الحبیب عن برج من بروج السماء لم یرض برجہ الشمس تحلہ بدلا منہ ترجمہ اگر یہ ہمارا حبیب کسی آسمان سے رحلت کرے تو اُسکا برج یعنی جس ہیں حبیب موجود تھا اُسکی جگہ آفتاب کے قیام کو بھی پسند کرے کیونکہ شمس اُسکا قائمکام نہیں ہوسکتا۔ گھٹیا ہے۔

أُحِبُّهُ وَالْهَوَى وَأَدْؤُرَهُ ۔۔۔ وَكُلُّ حُبٍّ صَبَابَةٌ وَوَلَهْ

الہوی یجوز ان یکون فی موضع نصب عطفا علی الضمیر المنصوب فی قولہ احبہ ویجوز ان یکون فی موضع خفض علی القسم والصبابۃ رقۃ الشوق والولہ ذہاب العقل ترجمہ مین اُس دوست کوچ کرنے والیکو اور اُسکی محبت کو اور اُسکے منازل کو دوست رکھتا ہون اور ہر قسم کی محبت شیفتگی اور بیخودی ہے۔

يَنْصُرُهَا الْغَيْثُ وَهْيَ ظَامِئَةٌ ۔۔۔ إِلَى سِوَاهُ وَسُحْبُهَا هَطِلَهْ

ارض منصورۃ اذا اصابہا المطر ترجمہ دار حبیب پر باران برستا ہے اور اُسکو تر و تازہ کرتا ہے اور وہ دار سوائی باران کسی اور شے کی تشنہ ہے یعنی اُس حبیب کی جو اُسکو چھوڑ گیا ہے حالانکہ اُسپر ابر بکثرت برستے ہیں۔

وَاحَرَبَا مِنْكِ يَا جَدَابَتَهَا ‏ ‏ مُقِيمَةً فَاعْلَمِي وَمُرْتَحِلَه

نصب مقيمة على الحال والجدابة بكسر الجيم وفتحها والظبي والحرب الهلاك فاذا وقع الرجل في الهلاك قال واحربا ترجمہ اے آہو بچہ اس گھر کے یعنی اے محبوبہ تیرے باعث میرے ہلاک ہونیکا سخت افسوس ہے سو تو اس امر کو معلوم کر لے خواہ تو اس گھر میں رہے یا کوچ کر جائے کیونکہ جب تو یہاں مقیم تہی تو وصل میں بخیل تھی اور جب کہ چلی گئی تو تیرا درد فراق مارے ڈالتا ہے۔

لَوْ خُلِطَ الْمِسْكُ وَالْعَبِيرُ بِهَا ‏ ‏ وَلَسْتِ فِيهَا لَخِلْتُهَا تَفِلَه

العبير يقال الزعفران وقيل اخلاط من الطيب تجمع والتفلة المتغيرة الريح ترجمہ اگر مشک وعنبر اس گھر میں پھیلا یا جائے جب تو وہاں نہو میں اس گھر کو بدبودار سمجھوں۔

أَنَا ابْنُ مَنْ بَعْضُهُ يَفُوقُ أَبَا الْبَاحِثِ وَالنَّجْلُ بَعْضُ مَنْ نَجَلَه

البحث التفتيش والنجل الولد ترجمہ میں اس شخص کا فرزند ہوں جسکا بعض یعنی میں باعتبار نسب اس شخص کے پدر پر فائق ہوں جو میرے نسب کی تفتیش کرتا ہے اور فرزند جزو اپنے باپ کا ہوتا ہے۔

وَإِنَّمَا يَذْكُرُ الْجُدُودَ لَهُمْ ‏ ‏ مَنْ نَفَرُوهُ وَأَنْفَدُوا حِيَلَه

النفر الغلبة ترجمہ فخر کرنے والوں کے روبرو اپنے اجداد کا ذکر وہ کرتا ہے جو فخر ذاتی میں مغلوب ہوتا ہے اور فضیلت ذاتی کے بیان کرنے میں اسکے تمام حیلے تمام کر دیتے ہیں۔

فَخْرًا لِعَضْبٍ أَرُوحُ مُشْتَمِلَه ‏ ‏ وَسَمْهَرِيٍّ أَرُوحُ مُعْتَقِلَه

فخرا نصبه على المصدر اى افخر فخرا ترجمہ فخر کر تو اس شمشیر براں پر کہ میں اسکو آخر روز میں لٹکائے جاتا ہوں اور اس نیزہ پر جو شام کو ران تلے دبائے جاتا ہوں۔

وَلْيَفْخَرِ الْفَخْرُ إِذْ غَدَوْتُ بِهِ ‏ ‏ مُرْتَدِيًا خَيْرَهُ وَمُنْتَعِلَه

ترجمہ اور مناسب ہے کہ فخر مجھپر فخر کرے کیونکہ میں ہر صبح بہترین فخر کو اپنی چادر اور پاپوش بناتا ہوں یعنی سر سے پاؤں تک اسمیں پوشیدہ ہوں۔

أَنَا الَّذِي بَيَّنَ الْإِلٰهُ بِهِ الْأَقْدَارَ وَالْمَرْءُ حَيْثُمَا جَعَلَه

ترجمہ میں وہ شخص ہوں کہ خدا نے اسکے سبب لوگوں کے مرتبے ظاہر کر دئے جیسا کوئی ہوتا ہے ایسا ہی میں اسکا وصف بیان کرتا ہوں یا یہ کہ جو مجھپر احسان کرتا ہے وہ صاحب مروت ہوتا ہے اور جو میری قدر نہیں کرتا وہ نالائق اور خبیث ہے اور آدمی کا مرتبہ وہ ہے جہاں وہ اپنے آپکو ٹھہرا دے یعنی جو شخص خودداری کرتا ہے لوگ اسکی عظمت کرتے ہیں اور جو آپکو گرا دیتا ہے وہ گر جاتا ہے ولله در القائل ؎ ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق

باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو

وَغُصَّةٌ لَا يُسِيغُهَا السَّفَلَهْ	جُوهَرَةٌ يَفْرَحُ الْكِرَامُ بِهَا

اے انا جوہرۃ والغصۃ ما یغص بہ الانسان فلا یسیغہ والسفلۃ جمع سافل وہو الدنی من الناس ترجمہ مین ایسا جوہر ہون کہ سخی لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں کیونکہ مین انکے فضائل واقعیہ بیان کرتا ہون اور مین ایک بلاے گلوگیر ہون کہ اسکو کمینے نگل نہیں سکتے کیونکہ مین رزائل حقیقیہ نظم کرتا ہون۔

أَهْوَنُ عِنْدِي مِنَ الَّذِي نَقَلَهْ	إِنَّ الْكِذَابَ الَّذِي أُكَاذُ بِهِ

الکذاب الکذب ترجمہ اس قوم کیطرف جنی ابو العشائر سے اسکی عمازی کی تھی اشارہ کرکے کہتا ہے کہ بیشک وہ جھوٹ جسکو مین جھٹلاتا ہون مین اسکو اسکے ناقل سے بھی ذلیل سمجھتا ہون۔

وَلَا نَاكِلٌ وَلَا عَاجِزٌ وَلَا تُكَلَهْ	فَلَا مُبَالٍ وَلَا مُدَاجٍ وَلَا

المداجی الساتر المخادع والوانی المقصر والفان الکبیر السن الذی افنتہ الایام والتکلۃ الذی یکل امرہ الی غیرہ ترجمہ سو مین اس عمازی کی کچھ پروا نہیں کرتا اور نہ پوشیدہ اور دبکر لیتا ہون بلکہ نقارہ کی چوٹ کہتا ہون اور نہیں انتقام لینے مین سست اور عاجز اور نہ بھروسہ طلب کہ دوسرے سے دربارہ مکافات خیر یا شر کے طالب امداد ہوتا۔

فِي الْمُلْتَقَى وَالْعَجَاجِ وَالْعَجَلَهْ	وَدَارِعٍ سِفْتُهُ فَخَرَّ لَقًى

سفتہ ضربتہ بالسیف والدارع لابس الدرع واللقی الشی المطروح والعجلۃ من الاستعجال الذی یکون من المضارب والطاعن فے الضرب والطعن ویجوز ان یکون بمعنی النکل من قولھم ناقۃ عجول اذا فقدت ولدہا ترجمہ اور مین نے بہت سے زرہ پوشون کے تلوار ماری سو وہ بیخود ہوکر میدان جنگ وغبار میں بسبب میری تیزدستی کے گر گیا۔

يَحَارُ فِيهَا الْمُنَقِّحُ الْقُوَلَهْ	وَسَامِعٍ رُعْتُهُ بِقَافِيَةٍ

القولۃ الجید القول ترجمہ اور مین نے بہت سے سننے والون کو ایسے اشعار کہکر ڈرایا ہے کہ جسکی خوبی سے خوبی کلام کی تحقیق کرنے والا گویا فصیح حیران ہوجائے اور انکو [illegible] رہ جاے۔

مَنْ لَا يُسَاوِي الْخُبْزَ الَّذِي أَكَلَهْ	وَرُبَّمَا يُشْهِدُ الطَّعَامَ مَعِي

ترجمہ ایک شخص مسعودی نام کیطرف جو متنبی کی عمازی کرکے ابو العشائر کا مصاحب بنگیا تھا اشارہ کرکے کہتا ہے کہ بسا اوقات میرے ساتھ کھانے مین ایسا شخص شریک ہوتا ہے جسکی قدر اتنی بھی نہین ہے جتنی اسنے خوراک کھائی ہے۔

وَاللُّؤْلُؤُ دُرٌّ غَيْرُ مَنْ جَهِلَهْ	وَيُظْهِرُ الْجَهْلَ بِي وَأَعْرِفُهُ

ترجمہ اور وہ میری ناشناسائی ظاہر کرتا ہے اور مین اسکو خوب جانتا ہون اور موتی موتی ہی ہے خلاف مرضی اس شخص

کے جو اسکو نہیں جانتا یعنی اگر وہ میری عظمت وقدر نجانے تو اس سے مجکو نقصان نہیں ہے۔

مُسْتَحْیِیًا مِنْ اَبِی الْعَشَائِرِ اَنْ ۔۔۔ اَسْحَبَ فِی غَیْرِ اَرْضِهِ حُلَلَهُ

ترجمہ اور مین ج باوجود اعدا انکیں مقیم ہون اسکی یہ وجہ ہے کہ مین ابو العشائر سے اس امر کی شرم کرتا ہون کہ اس کے خلعتہاے وسیعہ اسکی سلطنت کے سوا کسی اور علاقہ میں کھینچتا پھرون۔

اَسْحَبُهَا عِنْدَهُ لَدٰی مَلِكٍ ۔۔۔ ثِیَابُهُ مِنْ جَلِیسِهٖ وَجِلَهْ

ترجمہ میں ان خلعتون کو ممدوح کے پاس پہنتا ہون وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اسکے لباس اسکے ہمنشین سے خائف رہتے ہیں کہ مبادا وہ یہ لباس اپنے مصاحب کو بخشدے اور میں اسکے شرف قرب سے محروم رہون۔

وَبِیضُ غِلْمَانِهٖ كَنَائِلِهٖ ۔۔۔ اَوَّلُ مَحْمُولِ سَیْبِهِ الْحَمَلَهْ

السیب العطا والنائل ایضا العطا ترجمہ اور اسکے گورے غلام مثل اسکے اور عطا کے ہیں بلکہ اسکے غلام جنپر بار عطا لدا ہوا ہے اور اس ا[illegible] کے اٹھائے ہوے ہیں اسکے عطایا میں اول ہیں یعنی وہ حاملان عطایا ممدوح سے ہیں اور جو عطا غلامون کو مع اموال بخشدیتا ہے۔

مَا لِیَ لَا اَمْدَحُ الْحُسَیْنَ وَلَا ۔۔۔ اَبْذُلُ مِثْلَ الْوُدِّ مَا بَذَلَهْ

ترجمہ مجکو کیا ہو گیا ہے کہ میں حسین یعنی ابو العشائر کی تعریف نہیں کرتا اور اسقدر اسکی دوستی کا برتاو نہیں کرتا جسقدر اسنے کیا ہے یہ شاعر کا قدیم ہتکنڈا ہے کہ سائل ہو کر ممدوح کا ہمسر دوست بنتا ہے۔

اَاَخْفَتِ الْعَیْنُ عِنْدَهُ خَبَرًا ۔۔۔ اَمْ بَلَغَ الْكَیْذُبَانُ مَا اَمَلَهْ

الکیذبان الکذاب ویجوز ان یکون العین الرقیب انثہ علی اللفظ ترجمہ کیا رقیب اور غماز یا معاینہ نے میرے اخلاص کی کوئی خبر ممدوح سے چھپادی یا جھوٹا نمام اپنی مراد کو پہونچگیا یعنی نہیں پہنچا۔

اَمْ لَیْسَ ضَرَّابَ كُلِّ جُمْجُمَةٍ ۔۔۔ مَنْخُوَّةٍ سَاعَةَ الْوَغٰی زَعِلَهْ

النخوة التی بہا النخوة والزعلة والبطرة ترجمہ کیا ممدوح ہر کاسہ سر صاحب نخوت ومتکبر پر غرور پر بوقت جنگ بڑا شمشیرزن نہین ہے؟ بلکہ ہے پھر کیونکر کوئی اسکی شجاعت کا انکار کرسکتا ہے۔

وَصَاحِبَ الْجُودِ مَا یُفَارِقُهُ ۔۔۔ لَوْ كَانَ لِلْجُودِ مَنْطِقٌ عَذَلَهْ

ترجمہ اور کیا وہ ایسا سخی نہیں ہے کہ عطا اس سے کسی حال میں جدا نہیں ہوتی یہان تک کہ اگر عطا کے زبان ہوتی تو [illegible]ش پر اسکو ملامت کرتی اور اسکو مسرف کہتی۔

وَرَاكِبَ الْهَوْلِ مَا یُفَتِّرُهُ ۔۔۔ لَوْ كَانَ لِلْهَوْلِ مَحْزَمٌ هَزَلَهْ

الہول الامر العظیم الشدید ترجمہ کیا ممدوح امر خوفناک کا سوار اور اسپر ایسا غالب نہیں ہے کہ ہول اسکو کبھی سست

نہیں کر سکتی اگر ہول کے سینہ ہوتا تو وہ اُسکو بھی دبلا کر دیتا یعنی وہ ہمیشہ اُمور خوفناک میں گھسنے کا عادی ہے۔

وَفَارِسَ الْاَحْمَرِ الْمُكَلَّلِ فِي ۔۔۔ طَيِّ الْمَشْرِعِ الْقَنَا قِبَلَهُ

المشرع لغت والمکلل الجاد والاحمر فرسہ اللذی رکبہ فی وقعۃ الطاکیۃ ترجمہ اور کیا وہ سوار اسپ سرنگ کا اور نیزے میں کوشش کرنیوالا اور نیزون کو اُسکی طرف تولنے والا اور راست کرنے والا نہیں ہے؟ بلکہ ہے۔

لَمَّا رَأَتْ وَجْهَهُ خُيُولُهُمُ ۔۔۔ اَقْسَمَ بِاللّٰهِ لَا رَأَتْ كَفَلَهُ

ترجمہ جبکہ اُنکے سوارون اور گھوڑون نے ممدوح یا اُسکے گھوڑے کا چہرہ دیکھا یعنی جب وہ اُنکے مقابل ہوا تو اُنھون نے قسم کھائی کہ وہ اُسکا پٹھا نہ دیکھیں گے یعنی وہ ہم سب کو فنا کر کے لوٹے گا۔

فَاَكْبَرُوْا فِعْلَهُ وَاَصْغَرَهُ ۔۔۔ اَكْبَرُ مِنْ فِعْلِهِ الَّذِيْ فَعَلَهُ

قال ابو الفتح تم الکلام عند قولہ واصغرہ واستانف اکبر اے ہو اکبر ترجمہ لوگون نے اُسکے کام کو بڑا شمار کیا اور ممدوح نے اُسکو کمتر خیال کیا اور یہ بات کہ اُسنے اتنے بڑے کام کو چھوٹا شمار کیا اُسکے اُس کام سے جو کیا عمدہ اور بڑا ہے اور نہایت تعریف کے لائق ہے وروی اصغر بالرفع یرید واصغر فعلہ اکبر مما استعظموہ یعنی اُسکا چھوٹا کام بھی اُس سے بڑا ہے کہ جسکو اُنھون نے بڑا شمار کیا۔

اَلْقَائِلُ الْوَاصِلُ الْكَمِيْلُ فَلَا ۔۔۔ بَعْضُ جَمِيْلٍ عَنْ بَعْضِهِ شَغَلَهُ

الکمیل الکامل ترجمہ وہ عمدہ گفتگو کا آدمی ہے اُسکے عطایا متواصل و متواتر رہتے ہیں اور کامل ہے اسلئے اُسکو بعض عمدہ کام اور عمدہ کامون سے نہیں روکتے جسکی تفصیل اگلے شعر میں ہے۔

فَوَاهِبٌ وَالرِّمَاحُ تَشْجُرُهُ ۔۔۔ وَطَاعِنٌ وَالْهِبَاتُ مُتَّصِلَهُ

تشجرہ ینفذ فیہ ویخالطہ ترجمہ سو وہ اُس حالت میں بھی بخشش کرتا ہے جب نیزے اُس سے ملتے ہیں یعنی جنگ میں اور دشمنون کے نیزے مارتا ہے اور اِس حال میں بھی اُسکی عطائیں برابر جاری رہتی ہیں۔

وَكُلَّمَا اٰمَنَ الْبِلَادَ سَرٰى ۔۔۔ وَكُلَّمَا خِيْفَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ

ترجمہ اور جبکہ شہر و ملین امن کر دیتا ہے تو وہان سے چلدیتا ہے اور جبکہ کسی مقام پر خوف کیا جاتا ہے تو وہان ہی اُتر پڑتا ہے۔ سچ ہے جہان ڈر وہان سپاہی کا گھر۔

وَكُلَّمَا جَاهَرَ الْعَدُوُّ ضُحًى ۔۔۔ اَمْكَنَ حَتّٰى كَاَنَّهُ خَتَلَهُ

الختل الاخذ خدعۃ علی بغتۃ ترجمہ اور جبکہ وہ دشمن سے بوقت چاشت کھلم کھلا لڑتا ہے تو اُسپر ایسا قابو پا لیتا ہے گویا اُسکو فریب سے ناگہان مار لیا۔ اُسکی قوت و شجاعت کی تعریف کرتا ہے

يَحْتَقِرُ الْبِيْضَ وَاللِّدَانَ اِذَا ۔۔۔ سَنَّ عَلَيْهِ الدِّلَاصَ اَوْ نَثَلَهُ

الروا ہنو الجیدۃ فی البیض بکسر البار وہی السیوف المصقولۃ والّلدان جمع لدن وہی الرماح اللینۃ وشن صب و الدلاص الدروع البراقۃ وشن ورعہ لبسہا وشکل الشاہا عنہ ترجمہ وہ شمشیر ہاسے براق وچکدار اعدا کو بے حقیقت سمجھتا ہے ۔اسے زرہ پوش ہو یا بے زرہ ۔

فَقَدْ هَذَّبَتْ فَهْمَهُ الْفَقَاهَةُ لِي ‖ وَهَذَّبَتْ شِعْرِيَ الْفَصَاحَةُ لَهُ

الفقہ الفہم ترجمہ اُس کی فہم کو اُس کی سمجھ نے میرے لئے درست کردیا کہ وہ میرے شعر کو کما حقہ سمجھتا ہے اور جید اور ردی کی تمیز کرتا ہے اور میری فصاحت نے میرے شعر کو اُسکے لئے درست کردیا کہ میں اشعار فصیحہ سے اُسکی تعریف کرتا ہوں ۔

فَصِرْتُ كَالسَّيْفِ حَامِدًا يَدَهُ ‖ لَا يَحْمَدُ السَّيْفُ كُلَّ مَنْ حَمَلَهُ

ترجمہ سو میں اُسکے قوت دست کی ایسی تعریف کرتا ہوں جیسی اُسکی تعریف شمشیر کرتی ہے یعنی وہ بڑا تلوریا ہے اور یہ اُسکی غایت مدح ہے کیونکہ تلوار اُٹھانے والے بہت ہیں مگر تلوار ہر حامل سیف کی تعریف نہیں کرتی بلکہ یہ حصہ ممدوح کا ہے ۔

واستاذن کافوراً فی المسیر الی الرملۃ لتخلص مالاً فقال نحن نبعث فی خلاصہ ونکفیک فقال ابو الطیب

أَتَحْلِفُ مَا تُكَلِّفُنِي مَسِيرًا ‖ إِلَى بَلَدٍ أُحَاوِلُ فِيهِ مَالًا

احاول طالب ترجمہ کیا تو اسبات کی قسم کھاتا ہے کہ تو مجکو اس شہر کیطرف جانے کی تکلیف نہ دیگا جہان مجھے مال لینا ہے کافور نے سوال کے جواب میں کہا تھا لا واللہ لا نکلفک نحن نبعث رسولا یقبضہ لک اسلئے حلف کا ذکر کیا ۔

وَأَنْتَ مُكَلِّفِي أَنْبَى مَكَانًا ‖ وَأَبْعَدَ شُقَّةً وَأَشَدَّ حَالًا

ترجمہ حالانکہ تو مجکو اس سے بعد مکان و دور تر فاصلہ اور سخت تر حال کی تکلیف دینے والا ہے کیونکہ تیرے پاس قیام ان سب مشقتوں سے زیادہ سخت ہے ۔

إِذَا سِرْنَا عَنِ الْفُسْطَاطِ يَوْمًا ‖ فَلَقِّنِّي الْفَوَارِسَ وَالرِّجَالَا

الفسطاط مصر والرجال الرجالۃ ترجمہ جبکہ ہم کسی روز مصر سے چلے جائینگے تو تو مجکو اپنے سوار و پیادے جو میرے لوٹانے کو بھیجے گا دکھلائیو کہ وہ کیسے بہادر ہیں اور کسطرح مجکو واپس لائینگے ۔

لِتَعْلَمَ قَدْرَ مَنْ فَارَقْتَ مِنِّي ‖ وَأَنَّكَ رُمْتَ مِنْ ضَيْمِي مُحَالَا

ترجمہ تاکہ تو معلوم کرے اُس شخص کی قدر جس سے تو میرے فراق کے سبب جدا ہوا اور یہ بھی جان لے کہ میرے اوپر ظلم کرنے کا تیرا محال ارادہ تھا کیونکہ میں بہادر ہوں مجھپر کون ظلم کرسکتا ہے ۔

وقال یمدح ابا شجاع فاتکا

لَا خَیْلَ عِنْدَکَ تُھْدِیْھَا وَلَا مَالُ ۔ فَلْیُسْعِدِ النُّطْقُ اِنْ لَّمْ تُسْعِدِ الْحَالُ

نصب الخیل بلا التی لنفی الجنس و رفع مال لانہ معطوف علی موضع الخیل و ھو الابتداء و مثلہ قول الشاعر ؎ لا ام لی ان کان ذاک ولا اب ترجمہ شاعر اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تو تیرے پاس گلہ اسپان ہے اور نہ مال کہ تو بشکریہ عطایا ممدوح کی نذر کرے جب حال یہ ہے تو سزاوار ہے کہ تیری گویائی مدد کرے اور تو مدح ممدوح کرے اگر مال نے مدد نکی تو خیر۔

وَاجْزِ الْاَمِیْرَ الَّذِیْ نُعْمَاہُ فَاجِئَۃٌ ۔ بِغَیْرِ قَوْلٍ وَنُعْمَی النَّاسِ اَقْوَالُ

ترجمہ اور اس امیر کو جسکی نعمتیں بے وعدہ ناگاہ تیرے پاس آجاتی ہیں مدح و ثنا کا بدلہ دے اور اور لوگوں کا سوائے ممدوح کے یہ حال ہے کہ انکی نعمتیں صرف انکی باتیں ہیں دگر ہیچ۔

فَرُبَّمَا جَزَتِ الْاِحْسَانَ مُوْلِیَہٗ ۔ خَرِیْدَۃٌ مِّنْ عَذَارَی الْحَیِّ مِکْسَالُ

الخریدۃ الجاریۃ الحییۃ والجمع خرائد وخرد والعذاری جمع عذراء وھی الجاریۃ البکر والمکسال الفاترۃ ترجمہ کیونکہ اکثر شرمگین چھوکری زنان باکرہ قوم میں سے جو نہایت سست اور قلیل التصرف ہوتی ہے احسان کا بدلہ محسن کو دیدیتی ہے تو مرد ہوکر محسن کا شکر کیوں نہیں ادا کرتا

وَاِنْ تَکُنْ مُحْکَمَاتُ الشُّکْلِ تَمْنَعُنِیْ ۔ ظُھُوْرَ جَرْیٍ فَلِیْ فِیْھِنَّ تَصْھَالُ

الصھیل والصھال للفرس مثل النھیق والنہاق للحمیر ترجمہ اور اگر سخت پا بندیں مجھکو کھلے چلنے سے روکتی ہیں تو مجھ ان قیدوں ہی میں ہنہنانا اور آواز کرنا ہے یہ اطور مثل ہے کہ جب گھوڑے کے مضبوط پائے بند لگا دیتے ہیں تو دوڑ نہیں سکتا مگر اس شوق میں ہنہنا تا ہے خلاصہ یہ کہ اگر میں تمہاری مدد ظاہر بمقابلہ کافور نہیں کرسکتا تو تمہارا مادح او شکر گذار ہوں یہ فاتک دشمن کافور تھا اور متنبی اسکو دوست رکھتا تھا مگر بخوف کافور ظاہر نہیں کرسکتا تھا۔

وَمَا شَکَرْتُ لِاَنَّ الْمَالَ فَرَّحَنِیْ ۔ سِیَّانِ عِنْدِیَ اِکْثَارٌ وَّاِقْلَالُ

ترجمہ اور میں تیرا شکر گزار اسلئے نہیں کہ تیرے اموال مرسلہ نے مجھکو خوش کیا کیونکہ میرے نزدیک کثیر و قلیل برابر ہیں

لٰکِنْ رَاَیْتُ قَبِیْحًا اَنْ یُّجَادَ لَنَا ۔ وَاَنَّنَا بِقَضَاءِ الْحَقِّ بُخَّالُ

البخال جمع باخل ککاتب وکتاب ترجمہ مگر مجکو یہ برا معلوم ہوا کہ آپکی طرف سے ہمپر بخشش کیجائے اور ہم حق نعمت یعنی ادائے شکر میں سخت بخیل ہوں کہتے ہیں کہ متنبی فاتک کا بڑا شکر گزار تھا۔

فَکُنْتُ مُنْبِتَ رَوْضِ الْحَزْنِ بَاکَرَہٗ ۔ غَیْثٌ بِغَیْرِ سِبَاخِ الْاَرْضِ ھَطَّالُ

الحزن ھی الارض البعیدۃ وخصھا لبعدھا عن الغبار وسباخ الارض التی لا تنبت لملوحتھا واحدھا سبخۃ ترجمہ سو جب مجھپر ممدوح نے احسان فرمایا تو میں ایک باغ کا قطعہ لبتی سے دور زمین کا ہوگیا جسپر صبح ہی باران ابر برسا جو شور زمین پر

نہیں برسا بلکہ عمدہ زمین پر یعنی ممدوح کا باران احسان مجھپر جو بمنزلہ عمدہ زمین کے ہون برسا۔ بستی سے دور کی تخصیص اسواسطے کی کہ ایسا باغ گرد وغبار آبادی سے محفوظ رہتا ہے۔

غَیثٌ یُبَیِّنُ لِلنُّظَّارِ مَوْقِعُهُ ۔۔۔ أَنَّ الغُیُوثَ بِمَا تَأتِیهِ جُهَّالُ

ترجمہ تیرے باران کرم کے موقع نے دیکھنے والونکو یہ امر ظاہر کر دیا کہ باران ہائے رسمی اپنے فیض میں جاہل ہیں اور موقع و بیموقع کو نہین جانتے ومن نصب موقعه فمعناه انت غیث یبین موقعه للناظرین لانه اتی علی مکان اثر فیه احسن تاثیر ثم قال مبتدیا ان الغیوث الخ یرید انها تاتی علی الارض السبخة۔ خلاصہ یہ کہ باران رسمی موقع اور غیر موقع کو نہین جانتا مگر تو جانتا ہے

لَا یُدرِكُ المَجدَ إلَّا سَیِّدٌ فَطِنٌ ۔۔۔ لِمَا یَشُقُّ عَلَی السَّادَاتِ فَعَّالُ

ترجمہ شرف حاصل نہیں کر سکتا مگر سردار دانا جو ایسے کام بکثرت کرے جو اور سردارون پر انکا کرنا دشوار ہو۔

لَا وَارِثٌ جَهِلَت یُمنَاهُ مَا وَهَبَت ۔۔۔ وَلَا کَسُوبٌ بِغَیرِ السَّیفِ سَآّلُ

ترجمہ شرف اور مجد کو وہ شخص حاصل نہیں کر سکتا جو اموال کا اپنے پدر سے وارث ہوا ہو اور ممدوح کو اسکے باپ کی میراث نہیں پہونچی کیونکہ اسکا پدر سخی تھا اسنے سائلون کو سب بخشدیا تھا اور اسکا دست راست جس سے سخاوت کرتا ہے اپنی بخشش کی مقدار بسبب کثرت کے بھول گیا ہے اور ممدوح کی کمائی بذریعہ شمشیر ہے نہ اسکے سوا کسی اور تدبیر سے اور نہ بغیر ذریعہ شمشیر کے کسی سے سوال کرتا ہے

قَالَ الزَّمَانُ لَهُ قَولًا فَأَفهَمَهُ ۔۔۔ إنَّ الزَّمَانَ عَلَی الإمسَاكِ عَذَّالُ

ترجمہ زمانہ نے ممدوح سے ایک بات کہی اور اسکو خوب سمجھا دی اور بیشک زمانہ بخل پر بڑا ملامتگر ہے یعنی زمانہ نے اسکو سمجھا دیا کہ مال باقی رہنے والی شے نہین ہے اور یہ اسکا قول بزبان حال ہے نہ بطور قال۔

تَدرِی القَنَاةُ إذَا اهتَزَّت بِرَاحَتِهِ ۔۔۔ أَنَّ الشَّقِیَّ بِهَا خَیلٌ وَأَبطَالُ

ترجمہ جب نیزہ اسکے ہاتھ میں ہلتا ہے تو وہ معلوم کر لیتا ہے کہ مجھ سے دشمنون کے گھوڑون اور بہادرون کی کمبختی لگے گی۔

کَفَاتِكٍ وَدُخُولُ الکَافِ مَنقَصَةٌ ۔۔۔ کَالشَّمسِ قُلتُ وَمَا لِلشَّمسِ أَمثَالُ

ترجمہ مجد و شرف وہی شخص حاصل کرتا ہے جو بصفات مذکورہ متصف ہو مثل فاتک کے اسپر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ کاف تشبیہ سے نقصان مدح ہوا کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکے مانند اور بھی ہیں اسکا جواب دیتا ہے کہ میرا کفاتک کہنا ایسا ہے جیسا کالشمس کہون حالانکہ اسکے مشابہ اور مانند کوئی نہیں ہے۔ پس یہ بطور توسع و مجاز کے ہے

القَائِدُ الأُسدَ غَذَّتهَا بَرَاثِنُهُ ۔۔۔ بِمِثلِهَا مِن عِدَاهُ وَهِیَ أَشبَالُ

الاسد منصوب باعمال اسم الفاعل والبراثن من السباع والطیر بمنزلة الاصابع من الانسان ۔ المخلب ظفر البراثن و الاشبال

جمع شبل وہو ولد الاسد ترجمہ ممدوح لڑائی کے لئے ایسے بہادر شیر صفت روانہ کرتا ہے جنکو اسکے پنجہ یعنی اسکی سیف دسنان نے ویسے ہی بہادر دشمنون کو قتل کر کے پرورش کیا ہے جبکہ وہ شبل بچہ ہائے شیر تھے یعنی اسنے اپنے بہادر غلامون کو دشمنون کے اموال لوٹکر بچپن سے پرورش کیا ہے۔

اَلْقَاتِلُ السَّيْفَ فِي جِسْمِ الْقَتِيلِ بِهٖ
وَلِلسُّيُوفِ كَمَا لِلنَّاسِ آجَالُ

ترجمہ وہ بزور ضرب تلوار کو اس دشمن کے جسم میں قتل کر دیتا ہے یعنی توڑ دیتا ہے جسکو اس تلوار سے قتل کرتا ہے اور جیسے آدمیونکی موت کے اوقات مقررہ ہیں ایسے ہی تلوار کے لئے بھی موت کا وقت ہے

تُغِيرُ عَنْهُ عَلَى الْغَارَاتِ هَيْبَتُهُ
وَمَا لَهُ بِأَقَاصِي الْبَرِّ أَهْمَالُ

الاہمال وا لہمال الابل بلا راع ترجمہ ممدوح کی ہیبت اسکی طرف سے لوٹو نکو لوٹتی ہے اور حال یہ ہے کہ اسکے شتر اطراف بعیدہ زمین مین بے محافظ اور گلہ بان کے چرتے پھرتے ہیں اور کوئی انکو لوٹ نہیں سکتا اسکی ہیبت کے سبب اول مصرع کے یہ معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ اور لوگ قومونکا مال لوٹکر ممدوح کے پاس اسکی ہیبت کے سبب پہنچا دیتے ہیں تو گویا اسکی ہیبت اورون کی غارت پر لوٹ ڈالتی ہے۔

لَهُ مِنَ الْوَحْشِ مَا اخْتَارَتْ أَسِنَّتُهُ
عَيْرٌ وَهَيْقٌ وَخَنْسَاءُ وَذَيَّالُ

العیر حمار الوحش والہیق ذکر النعام والخنساء البقرۃ الوحشیۃ والذیال الثور الوحشی ترجمہ وحشی جانورون میں جنکو اسکے نیزہ پسند کرین گویا وہ اسکی ملک اور قابو میں ہیں انکو بذریعہ عمدہ گھوڑون کے نیزون سے شکار کرلیتا ہے پھر وہ گورخر ہو یا شترمرغ ہو یا نیل گائے یا اسکا نر خلاصہ یہ ہے کہ وہ جنگ پیشہ ہے اور عمدہ شکاری اور یہی وحشی اسکی خوراک ہیں۔

تُمْسِي الضُّيُوفُ مُشَهَّاةً بِعَقْوَتِهِ
كَأَنَّ أَوْقَاتَهَا فِي الطِّيبِ آصَالُ

المشہی الذی یعطی ما اشتہی والعقوۃ ما حول الدار والاصال جمع اصیل کیتیم وایتام وہو آخر النہار ترجمہ مہمان لوگ اسکے دولت خانہ کے گرد منہ مانگی مرادین حاصل کرکے شام کرتے ہین اور انکی ایسی مزے میں گذرتی ہے کہ گویا انکی اوقات خوشی میں شامیں ہیں۔ عرب گرم ملک ہے شام و صبح کو بسبب برودت و غروب آفتاب و خنک ہوا کے نہایت پسند کرتے ہیں۔

لَوِ اشْتَهَتْ لَحْمَ قَارِيهَا لَبَادَرَهَا
خَرَادِلٌ مِنْهُ فِي الشِّيزَى وَأَوْصَالُ

القاری مضیف والمبادرۃ عاجلہا والخرادل قطع اللحم والاوصال جمع وصل وہو کل عظم لا یکسر ولا یخلط بغیرہ والشیزی جفان تصنع من خشب اسود قیل من الجوز ترجمہ اگر اسکے مہمان اپنے میزبان کے گوشت کی بالفرض خواہش کرین تو وہ اسکے دینے میں بھی بخل نکرے اور انکے پاس فوراً اس کے گوشت کے پارے اور استخوان بڑے کٹھرون میں آموجود ہون۔ ممدوح کی مہمان نوازی کی تعریف کرتا ہے۔

لَا يَعْرِفُ الرُّزْءَ فِي مَالٍ وَلَا وَلَدٍ ۔۔۔ إِلَّا إِذَا احْتَفَزَ الضِّيفَانَ تَرْحَالُ

الرزء المصیبة وحفزہ واحتفزہ دفعہ ترجمہ وہ مال اور اولاد کی مصیبت کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتا مگر جب کوچ مہمانوں کا واسکو مصیبت سمجھتا ہے ۔

يُرْوِي صَدَى الْأَرْضِ مِنْ فَضَلَاتِ مَا شَرِبَتْ ۔۔۔ مَحْضُ اللِّقَاحِ وَصَافِي اللَّوْنِ سَلْسَالُ

الصدی العطش والمحض الذی لم یشب بماء واللقاح جمع لقحة وہی الناقة الحلوب والسلسال الذی یسہل جریه فی الحلق ترجمہ خالص دودھ ناقوں کا اور شراب صاف جو تشنگی زمین کو مہمانوں کے باقیماندہ مشروبات سے سیراب کرتے ہیں یعنی وہ ہر گروہ مہمانوں کے لئے ضیافت جدید طیار کرتا ہے اور باقیماندہ شیر و شراب اور مہمانوں کے لئے ذخیرہ نہیں کرتا ہے بلکہ انکو گرا دیتا ہے یا یہ کہ وہ مہمانوں کے لئے اس کثرت سے شیر و شراب پیش کرتا ہے کہ انسے پیا نہیں جاتا ناچار باقیماندہ اس کثرت سے گراتے ہیں کہ زمین کے لئے بمنزلہ باران کے ہو جاتا ہے ۔

تَقْرِي صَوَارِمُهُ السَّاعَاتِ عَبْطَ دَمٍ ۔۔۔ كَأَنَّمَا السَّاعُ نُزَّالٌ وَقُفَّالُ

القری الضیافة والعبط الطری من الدم واللحم والساع جمع ساعة والنزال والقفال الاضیاف منهم من یرحل ومنهم من ینزل ترجمہ اسکی شمشیر اسکے برات تمام اوقات کی خون تازہ سے ضیافت کرتی ہیں یعنی ہر دم مہمانوں کے لئے جدید ذبائح ذبح کرتا ہے باسی گوشت نہیں کھلاتا ہے یا یہ کہ ہر دم خون اعدا گراتا ہے گویا اوقات مہمانوں کا فرد ار د قافلہ یا رخصت ہونیوالونکا گروہ ہے خلاصہ یہ کہ خون تازہ سے مراد یا خون ذبائح ہے یا خون دشمنان ۔

تَجْرِي النُّفُوسُ حَوَالَيْهِ مُخَلَّطَةً ۔۔۔ مِنْهَا عُدَاةٌ وَأَغْنَامٌ وَآبَالُ

اراد بالنفوس الدماء والاغنام جمع غنم والآبال جمع ابل ترجمہ اسکے گرداگرد مختلف خون باہم آمیختہ بہتے رہتے ہیں بعض تو خون دشمنان ہیں اور بعض خون بکریوں شتروں کا مہمانوں کے واسطے ہے یعنی وہ مجاہد و سخی ہے ۔

لَا يَحْرِمُ الْبُعْدُ أَهْلَ الْبُعْدِ نَائِلَهُ ۔۔۔ وَغَيْرُ عَاجِزَةٍ عَنْهُ الْأُطَيْفَالُ

ترجمہ دوری فاصلہ اہل دوری کو اسکے عطا سے محروم نہیں کرتی بلکہ اسکی بخشش مثل باران عام ہے یہاں تک کہ چھوٹے بچے جو کہیں آجا نہیں سکتے وہ بھی اسکی عطا سے محروم نہیں ہیں ۔

أَمْضَى الْفَرِيقَيْنِ فِي أَقْرَانِهِ ظُبَةً ۔۔۔ وَالْبِيضُ هَادِيَةٌ وَالسُّمْرُ ضُلَّالُ

الفریقان الجیشان والاقران جمع قرن وہو العدو المکافی والظبة حد السیف ترجمہ وہ اپنے ہمسروں میں دونوں لشکروں سے بلحاظ دھار شمشیر زیادہ تلوار یا اور دشمنوں کا قاتل ہے جبکہ تلواریں رہنما ہوں اور گندم گون نیزے بھٹکنے والے شمشیر کے رہنما ہونیکے یہ معنی ہیں کہ وہ دشمن مقابل کو براہ راست قتل کرتی ہے اور نیزے کو بھٹکنے والا اسلئے کہا کہ نیزے کبھی بجانب چپ دشمن اور کبھی بطرف راست لگتے ہیں ۔

يُرِيكَ مَخْبَرُهُ أَضْعَافَ مَنْظَرِهِ ‏ ‏ ‏ بَيْنَ الرِّجَالِ وَفِيهَا الْمَاءُ وَالْآلُ

الآل السراب ترجمہ تجکو امتحان فضائل ممدوح اسکے ظاہر سے منجملہ اور لوگوں کے بہت زیادہ خوبیاں دکھلاویگا یعنی ہرچند ممدوح کا ظاہر جمال وجلال سے آراستہ ہے مگر باطن بدرجہا اس سے بہتر ہے اور اور لوگ تو بعض پانی ہین اور بعض محض دھوکا یعنی انکا باطن یا موافق ظاہر ہے یا ظاہر سے ناقص یہ باطن وظاہر سے اچھا ہونا تیرا ہی خاصہ ہے

وَقَدْ يُلَقِّبُهُ الْمَجْنُونَ حَاسِدُهُ ‏ ‏ ‏ إِذَا اخْتَلَطْنَ وَبَعْضُ الْعَقْلِ عُقَّالُ

العقال دا ء یاخذ الدواب فی ارجلها یمنعها من المشی ترجمہ اور اسکا حاسد اسکو مجنون کا لقب دیتا ہے جبکہ لڑائی میں سیف وسنان آپس میں گڈبڈ ہوجاتے ہیں اور بعض عقل عمدہ کام سے روکنے والی ہوتی ہے یعنی چونکہ وہ میدان جنگ میں سخت بیباکانہ لڑتا ہے اور موت کی کچھ پروا نہیں کرتا اسلئے حاسد اسکو مجنون کہتے ہیں اور حقیقت میں ایسے وقت استعمال عقل واحتیاط موجب بدنامی ہوتا ہے اور بعض العقل اسواسطے کہا کہ کامل عقل اسی امر کو پسند کرتی ہے جیسی دلیری فاتک کرتا ہے پس واقع میں وہ کامل عاقل ہے۔ ولقد احسن الشاعر فے ہذا۔

يَرْمِي بِهَا الْجَيْشَ لَا بُدَّ لَهُ وَلَهَا ‏ ‏ ‏ مِنْ شَقِّهِ وَلَوَ انَّ الْجَيْشَ أَجْبَالُ

الضمیر فے بہا للخیل ویجوز ان یکون للنفس ترجمہ ممدوح اپنے سواروں کو دشمن کے لشکر پر پھینک مارتا ہے یعنی دفعۃً حملہ کراتا ہے کہ ممدوح اور اسکے سواروں کو سوائے اسکے چارہ نہیں ہے کہ اسکو چیر کر اسمیں گھس جاوین اگرچہ وہ لشکر مضبوطی میں پہاڑوں کی مانند ہوں یعنی اسکا لقب مجنون اسلئے رکھا گیا ہے کہ وہ اسقدر متہور ہے۔

إِذَا الْعِدَا نَشِبَتْ فِيهِمْ مَخَالِبُهُ ‏ ‏ ‏ لَمْ يَجْتَمِعْ لَهُمْ حِلْمٌ وَرِئْبَالُ

الریبال الاسد ترجمہ جبکہ دشمنوں میں اسکے پنجے یعنی ہتھیار گڑ جاتے ہیں تو انکے لئے حلم اور شیر جمع نہیں ہوتے یعنے نہ انسے اسکی ضربات کا تحمل ہوسکتا ہے اور نہ مانند شیر دلیری دکھا سکتے ہیں غرض انسے کچھ بن نہیں آتا۔

يُرَوِّعُهُمْ مِنْهُ دَهْرٌ صَرْفُهُ أَبَدًا ‏ ‏ ‏ مُجَاهِرٌ وَصُرُوفُ الدَّهْرِ تَغْتَالُ

یروعہم لیفزعہم والاغتیال الاہلاک علی غفلۃ ترجمہ ممدوح میں سے ایک ایسا زمانہ نکلکر دشمنوں کو ڈراتا ہے کہ اسکے حوادث ہمیشہ کھلم کھلا ہوتے ہیں اور حوادث رسمی زمانہ کے تو ناگاہ ہلاک کرتے ہیں۔ ممدوح کو زمانہ بسبب تعظیم شان کہا خلاصہ یہ ہے کہ رسمی زمانہ تو دفعۃً ہلاک کرتا ہے اور یہ ایسا زمانہ ہے کہ اطلاع کرکے دشمنوں کو مارتا ہے پس یہ زمانہ رسمی سے فاضلتر ہے

أَنَالَهُ الشَّرَفَ الْأَعْلَى تَقَدُّمُهُ ‏ ‏ ‏ فَمَا الَّذِي بِتَوَقِّي مَا أَتَى نَالُوا

ترجمہ اسکی پیش روی نے اسکو شرف اعلی پر پہونچادیا یعنی چونکہ وہ میدان جنگ میں سب سے آگے بڑھکر لڑتا ہے اسلئے بلندی کا اعلی درجہ اسکو ملگیا سو وہ مصیبت جس سے دشمن ڈرتے تھے کہ ممدوح اسکو عمل میں لاویگا وہ اسکے تقدم کے سبب انکو پہنچ گئی ———

اِذَا المُلُوكُ تَحَلَّتْ كَانَ حِلْيَتَهُ	مُهَنَّدٌ وَاَصَمُّ الكَعْبِ عَسَّالُ

اسم کان ضمیر فیہا والجملۃ بعدہا فی موضع الخبر ای اذا کان الملوک کذا کان الممدوح ہذہ حالہ ترجمہ جبکہ اور بادشاہ تاج وزیور سے مزین ہوں تو ممدوح کا زیور شمشیر ہندی اور ٹھوس گرہ کا لچکدار نیزہ ہے۔

اَبُو شُجَاعٍ اَبُو الشُّجْعَانِ قَاطِبَةً	هَوْلٌ نَمَتْهُ مِنَ الهَيْجَاءِ اَهْوَالُ

نمتہ غذتہ وربتہ ترجمہ اسکی کنیت ابو شجاع ہے اور حقیقت میں وہ سب بہادروں کا پدر و مربی ہے۔ اور دشمنوں کے حق میں عین ہول وخوف ہے کہ جنگ کے خوفوں نے اسے پرورش کیا اور غذا دی کیونکہ وہ خوردسالی سے جنگ ہی میں پلا ہے۔

تَمَلَّكَ الحَمْدَ حَتَّى مَا لِمُفْتَخِرٍ	فِي الحَمْدِ حَاءٌ وَلَا مِيمٌ وَلَا دَالُ

ترجمہ وہ تعریف کا پورا مالک ہوگیا یہانتک کہ کسی فخر کرنیوالے کیلئے حصہ میں حمد میں سے نہ حا ہے اور نہ میم ہے اور نہ دال ہے یعنی سوائے ممدوح کوئی کسی جزو حمد کا بھی مالک نہیں ہے یعنی کوئی مستحق حمد سوائے ممدوح نہیں ہے۔

عَلَيْهِ مِنْهُ سَرَابِيلٌ مُضَاعَفَةٌ	وَقَدْ كَفَاهُ مِنَ المَاذِيِّ سِرْبَالُ

الماذی الدروع اللینۃ شبہ لینہا بلین العسل الماذی۔ والسربال الثوب والجمع سرابیل ترجمہ ممدوح پر حمد کے تو تہو لباس ہیں حالانکہ حرب میں زرہ کا ایک پیراہن اسکو کافی ہے یعنی وہ مرنیسے اتنا نہیں ڈرتا جتنا ننگ وعار و بزدلی سے احتراز کرتا ہے۔

وَكَيْفَ اَسْتُرُ مَا اَوْلَيْتَ مِنْ حَسَنٍ	وَقَدْ غَمَرْتَ نَوَالًا اَيُّهَا النَّالُ

النال الکثیر العطاء ورجل نال اذا کان کثیر النوال ترجمہ اور جو تونے مجکو براہ کرم عنایت کیا ہے اسکو میں کسطرح چھپاؤں حالانکہ تونے اے کثیر العطا مجکو بخشش میں چھپالیا۔

لَطَّفْتَ رَأْيَكَ فِي بِرِّي وَتَكْرِمَتِي	اِنَّ الكَرِيمَ عَلَى العَلْيَاءِ يَحْتَالُ

لطفت بلغت الغایۃ من اللطف ترجمہ تونے اپنی رائے کو میرے احسان وتعظیم میں غایت درجہ کو پہنچا دیا اور شخص سخی بلندنامی کے کام میں ہمیشہ حیلہ جو رہتا ہے کہتے ہیں کہ فاتک متنبی سے مراسلت رکھتا تہا اور اسکی تعظیم و توقیر ظاہر الخوف کافور نہیں کرتا تہا اتفاقا وہ ایک دفعہ اسکو سفر میں ملگیا تو اسنے اسپر احسان نمایاں کئے اور نہایت اکرام سے پیش آیا۔ دوسرے مصرعہ میں اسکی طرف اشارہ کرتا ہے

حَتَّى غَدَوْتَ وَلِلاَخْبَارِ تَجْوَالُ	وَلِلْكَوَاكِبِ فِي كَفَّيْكَ آمَالُ

ترجمہ تو ہمیشہ اکرام وطلب بلندنامی میں ساعی رہا یہانتک کہ تو ایسا ہوگیا کہ تیرے اخبار کرم ہر طرف جولانی کرنے لگے اور ستاروں کو باایں ہمہ بلندی تیرے دونوں ہاتھوں کی بخشش میں امیدیں بندھگئیں یا تیرے ذریعہ سے

اگر ہم چاہین تو کواکب تلک پہونچ سکتے ہیں۔

وَقَدْ اَطَالَ ثَنَائِیْ طُوْلُ لَابِسِہٖ	اِنَّ الثَّنَاءَ عَلَی التِّنْبَالِ تِنْبَالُ

التنبال القصیر ترجمہ طول لابس ثنا نے میری ثنا کو دراز کر دیا بیشک چھوٹے قد کے آدمی پر تعریف بھی چھوٹی ہو جاتی ہے یعنے تیری مدح سے میرے اشعار شریف شمار ہوئے اور کمتر کی تعریف سے شعر بھی کم قدر ہو جاتے ہیں۔

اِنْ کُنْتَ تَکْبُرُ اَنْ تَخْتَالَ فِیْ بَشَرٍ	فَاِنَّ قَدْرَکَ فِی الْاَقْدَارِ یَخْتَالُ

اختال الرجل اذا مشی الخیلاء وہو اظہار العجب ترجمہ اگر تو اسبات کو بڑی شمار کرتا ہے کہ تو کسی بشر کے روبرو فخر اور مغرور سے چلے تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ تیرا مرتبہ اور بادشاہونکے مراتب مین اکڑ کر چلتا ہے یعنی انکا مرتبہ تیرے مرتبہ سے کمتر اور گھٹیا ہے۔

کَاَنَّ نَفْسَکَ لَا تَرْضَاکَ صَاحِبَہَا	اِلَّا وَاَنْتَ عَلَی الْمِفْضَالِ مِفْضَالُ

ترجمہ گویا تیرا نفس تجکو اپنا مصاحب بنانا پسند نہیں کرتا مگر اس حال میں کہ تو کثیر الفضل اشخاص سے فضل میں بڑہا ہوا ہو کہ اس صورت میں تیرا نفس تیرے ساتھ رہنے کو پسند کرتا ہے۔

وَلَا تَعُدُّکَ صَوَّانًا لِمُہْجَتِہَا	اِلَّا وَاَنْتَ لَہَا فِی الرَّوْعِ بَذَّالُ

ترجمہ اور گویا تیرا نفس تجکو اپنی جان کا محافظ شمار نہیں کرتا مگر جبکہ تو اسکو خوفناک جگہون میں صرف کرنیوالا ہو

لَوْلَا الْمَشَقَّۃُ سَادَ النَّاسُ کُلُّہُمُ	اَلْجُوْدُ یُفْقِرُ وَالْاِقْدَامُ قَتَّالُ

ترجمہ اگر حصول سرداری میں محنت نہوتی تو سب لوگ سردار بنجاتے مگر اسکا حصول سخت دشوار ہے کیونکہ بخشش محتاج کر دیتی ہے اور میدان جنگ مین پیشروی آدمی کو قتل کرنے والی ہے۔

وَاِنَّمَا یَبْلُغُ الْاِنْسَانُ طَاقَتَہٗ	مَا کُلُّ مَاشِیَۃٍ بِالرَّحْلِ شِمْلَالُ

الشملال الناقۃ القویۃ السریعۃ ترجمہ اور انسان فضائل مین نہیں پہونچتا مگر بسبب اپنی طاقت کے دیکھو ہر ناقہ پالان بردار سریع السیر اور قوی نہیں ہوتی یعنے ہر کریم غایۃ کرم کو نہیں پہونچتا۔

اِنَّا لَفِیْ زَمَنٍ تَرْکُ الْقَبِیْحِ بِہٖ	مِنْ اَکْثَرِ النَّاسِ اِحْسَانٌ وَاِجْمَالُ

ترجمہ ہم ایسے زمانہ میں ہیں کہ بری بات کا چھوڑنا اکثر لوگون میں احسان و نکوکاری ہے پس یہ امر عجائب سے ہے کہ فاتک سا سخی اور خلق کا خیر خواہ و نفع رسان ہمارے زمانہ میں پیدا ہوا۔

ذِکْرُ الْفَتٰی عُمْرُہُ الثَّانِیْ وَحَاجَتُہٗ	مَا فَاتَہٗ وَفُضُوْلُ الْعَیْشِ اَشْغَالُ

ترجمہ ذکر نیک جوان کی دوسری عمر ہے۔ اور اسکی حاجت وقوت اور ضرورت بقدر قوت ہے اور زیادہ سامان عیش نکمے جھگڑے ہیں۔

وقال یمدح ابا الفوارس دلیر بن لشکرورز سنة ثلث وخمسین وثلثمائة وقد کان جاء الی الکوفة لقتال الخارجی الذی نجم بها من بنی کلاب وانصرف الخارجی عن الکوفة قبل وصول دلیر الیها

كَدَعْوَاكِ كُلٌّ يَدَّعِي صِحَّةَ العَقْلِ	وَمَنْ ذَا الَّذِي يَدْرِي بِمَا فِيهِ مِنْ جَهْلِ

ترجمہ زن ملامتگر کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تیرے دعوی کی مانند ہر ایک شخص اپنی رائی کی صحت کا دعوی کرتا ہے یعنی جیسے تو یہ سمجھتی ہے کہ درباب ملامت عشق میری رائے درست ہے ایسا ہی ہر شخص اپنی رائے کو درست سمجھتا ہے اور وہ کون شخص ہے کہ اپنی نادانی کی مقدار کو جانے یعنی کوئی نہیں ہے ۔

لِهِنَّكِ اَوْلَى لَائِمٍ بِمَلَامَةٍ	وَاَحْوَجُ مِمَّنْ تَعْذِلِينَ اِلَى العَذْلِ

لہنک اصلہ لانک فابدل الہمزة ہاءً لئلا تجمع حرفا التاکید اللام وان ترجمہ کیونکہ تو زیادہ سزاوار ملامت ملامتگر کی ہے بہ نسبت میرے اور زیادہ محتاج ملامت ہے اس سے جسکو تو ملامت کرتی ہے ۔ یعنی مجھے کیونکہ میرا محبوب ایسا ہے کہ جسکے عشق میں گنجایش ملامت نہیں ہے اسکی وجہ آگے ہے ۔

تَقُولِينَ مَا فِي النَّاسِ مِثْلَكَ عَاشِقٌ	جِدِي مِثْلَ مَنْ اَحْبَبْتُهُ تَجِدِي مِثْلِي

نصب مثلک علی الحال من عاشق ترجمہ تو کہتی ہے کہ آدمیون میں کوئی عاشق زار تجھسا نہین ہے تو مثل میرے محبوب کی حسن صورت وسیرت میں تلاش کر اگر وہ ملجاویگا تو وہان ہی مجھسا عاشق صادق ملجاوے گا یعنی تیرا قول درست ہے جیسا میرا محبوب بیمثل ہے ایسا ہی میں عشق میں بے مانند ہون ۔

مُحِبٌّ كَنَى بِالبِيضِ عَنْ مُرْهَفَاتِهِ	وَبِالحُسْنِ فِي اَجْسَامِهِنَّ عَنِ الصَّقْلِ

البیض المرہفات السیوف والبیض ایضا النساء البیض ترجمہ میں ایسا عاشق ہون کہ جب میں بیض بولتا ہون تو اُنسے تلوارین مراد لیتا ہون نہ زنان سفید رنگ اور اُنکے اجسام کے حسن سے صیقل شمشیر کا قصد کرتا ہون نہ حسن معشوقون کا یعنی میں مرد جنگی ہون نہ عیاش ۔

وَبِالسُّمْرِ عَنْ سُمْرِ القَنَا غَيْرَ اَنَّنِي	جَنَاهَا اَحِبَّائِي وَاَطْرَافُهَا رُسُلِي

ترجمہ اور مین گندم گون سے معشوقان گندم گون مراد نہیں لیتا ہون بلکہ تیرے گندم گون تان نیزون کے پھل یعنے حصول بلند نامی میرے دوست ہین ۔ اور اُن نیزون کے اطراف میرے قاصد ہین جنکے ذریعہ سے میرے پیام حصول شرف مجد کے برابر جاری رہتے ہین ۔ یعنے میں فضائل کو بواسطہ استعمال نیزون کے حاصل کرتا ہون ۔

عَلِمتُ فُؤَادًا لَمْ تَبِتْ فِيهِ فَضْلَةٌ || لِغَيْرِ الثَّنَايَا الْغُرِّ وَالْحَدَقِ النُّجْلِ

الغر البیض والنجل الواسعۃ ترجمہ خدا کرے مین اپنے ایسے دل کو کھو بیٹھون کہ اسمیں سوائے دندانہائے معشوقان اور
انکی چشمہائے فراخ کے کوئی جا ۔ ے زائد باقی نہیں ہی یعنی وہ وقف محبوبان ہوگیا ہے ۔

فَمَا حَرَمَتْ حَسْنَاءُ بِالْهَجْرِ غِبْطَةً || وَلَا بَلَّغَتْهَا مَنْ شَكَى الْهَجْرَ بِالْوَصْلِ

حسناء امرۃ ناقہ مہناۃ الہارق ابتہا فعدوالی بغبطۃ ترجمہ کوئی زن حسینہ مسبب ہجر اختیا کرے اپنے عاشق مہجور کو غبطہ سے
محروم نہین کرتی اسلیئے کہ اگر وہ وصل کا احسان کرے تو غبطہ کو نہیں پہونچاتی کیونکہ اسکا وصل سریع الزوال و ناپائدار
ہے ۔ شاکی ہجر سے مراد عاشق ہے یہ معنی وحدی نے لکھے ہیں اور شارح خطیب لکھتے ہیں کہ شاعر حرص طلب لناسے
منع کرتا اور کہتا ہے کہ جب تو زن حسینہ سے ہجر اختیار کریگا تو وہ تیری طرف مائل ہوگی اور تیرا حال قابل غبطہ ہوگا
اور جب تو اُس سے شکوہ ہجر کرے گا اور اس سے بعجز پیش آویگا تو اُس کی آنکھون مین ذلیل ہوجاویگا تو وہ اپنے
وصل سے محروم کرے گی پھر غبطہ کا موقع نرہے گا ۔

ذَرِينِي أَنَلْ مَا لَا يُنَالُ مِنَ الْعُلَى || فَصَعْبُ الْعُلَى فِي الصَّعْبِ وَالسَّهْلُ فِي السَّهْلِ

ترجمہ زن ملامت کنندہ کو خطاب کرتا ہے کہ تو مجکو چھوڑ اور دشوار کامون کے اختیار کرنے میں مجکو ملامت نکر
تاکہ مین وہ مراتب رفیعہ حاصل کرون جو کسیکو حاصل نہیں ہوئے سو سخت اور بڑی رفعت مرتبہ سخت کامون کے اختیار
کرنے مین ہے اور سہل بلند نامی امور سہل میں ۔

تُرِيدِينَ لُقْيَانَ الْمَعَالِي رَخِيصَةً || وَلَا بُدَّ دُونَ الشَّهْدِ مِنْ إِبَرِ النَّحْلِ

ترجمہ تو حصول مراتب بلند کو ارزان جانتی ہے اور حال یہ ہے کہ شہد کے پہلے نیش زنبور عسل ضرور ہے ۔

حَذِرْتِ عَلَيْنَا الْمَوْتَ وَالْخَيْلُ تَلْتَقِي || وَلَمْ تَعْلَمِي عَنْ أَيِّ عَاقِبَةٍ تُجْلِي

تجلی تکشف والاجلار الکشف ترجمہ تو مجکو ایسے وقت مرنیسے ڈراتی ہے جب سوار گڈ مڈ ہو رہے ہیں اور تو نہیں جانتی کہ
لڑائی کس انجام کو ظاہر کرے گی یعنی مجکو اس مین کیا نیک نامی حاصل ہوگی ۔

فَلَسْتُ غَبِينًا لَوْ شَرَيْتُ مَنِيَّتِي || بِإِكْرَامِ دِلِّيرِ بْنِ لَشْكَرُوَزْلِي

دلیر و لشکروز اسمان من اسمار الدیلم وبما اشتجاع بالعربیۃ والغبین المغبون و شربت الشی ابتعتہ ترجمہ جبکہ اپنی موت بعوض اکرام
دلیر بن لشکروز خریدون تو مین خسارہ میں نہونگا بلکہ بڑا نفع حاصل کرونگا ۔

تَمُرُّ الْأَنَابِيبُ الْخَوَاطِرُ بَيْنَنَا || وَنَذْكُرُ إِقْبَالَ الْأَمِيرِ فَتَحْلَوْلِي

الانابیب جمع انبوب و ہو ما بین کعوب القناۃ واحلی و احلولی بمعنی ترجمہ نیزہائے لچکدار بوقت جنگ ہم میں سخت تلخ معلوم ہوتے
ہیں مگر جب ہم اقبال امیر یاد کرتے ہیں تو انکی تلخی شیرین معلوم ہونے لگتی ہے ۔

وقد عاب توم علیہ فتحلولی مع قولہ تحلی وقالوا کیف جمع بینہما فی القافیۃ ولا صحۃ للواو ولیس الامر کذلک لان الواو والیاء اذا سکنتا والفتح ما قبلہما کالقول والبین اجرینا مجری الصحیح وقال ابن جنی فی ہذہ القافیۃ فساد لان واو تحلولی ردف لانہا ساکنۃ قبل حروف الروی ولیس فی ہذہ القصیدۃ قافیۃ مردفۃ غیر ہذہ وہذہ عیب عندہم الا انہ جار فی الشعر القدیم ۔

وَلَوْ كُنْتُ اَدْرِیْ اَنَّهَا سَبَبٌ لَهُ	لَزَادَ سُرُوْرِیْ بِالزِّیَادَةِ فِی الْقَتْلِ

ترجمہ اگر میں جانتا کہ یہ لڑائی سبب قدوم امیر کی ہوگی تو جسقدر قتل زیادہ ہوتا اتنے ہی میری خوشی زیادہ ہوتی ۔

فَلَا عَدِمَتْ اَرْضُ الْعِرَاقَیْنِ فِتْنَةً	دَعَتْكَ اِلَیْهَا كَاشِفَ الْخَوْفِ وَالْمَحْلِ

کاشف منصوب علی الندا او الحال والعراقان الکوفۃ والبصرۃ وقیل العراق الاول الکوفۃ والبصرۃ وما بینہما الی حلوان ومن حلوان الی الری العراق الثانی والمحل الجدب ترجمہ سو دونوں عراقوں کی زمین ایسی فتنہ کو گم نکرے جسنے تجھے اپنی طرف اے دور کرنے والے خوف وقحط کے بلایا ۔

ظَلِلْنَا اِذَا اَنْبَی الْحَدِیْدُ نُصُوْلَنَا	نُجَرِّدُ ذِكْرًا مِنْكَ اَمْضٰی مِنَ النَّصْلِ

النبو التاخر عن النفاذ والنصول السیوف ترجمہ جبکہ آہن ہماری تلواروں کے پھلوں کو کھا کردیتا تھا یعنی جنگ میں تو ہم تیرا خالص ذکر کرتے تھے جو تلوار سے زیادہ رواں ہے سو تلواریں اپنا کام برابر دیتے لگتی تھیں ۔

وَنَرْمِیْ نَوَاصِیْهَا مِنِ اسْمِكَ فِی الْوَغٰی	بِاَنْفَذَ مِنْ نُشَّابِنَا وَمِنَ النَّبْلِ

اسکن الیاء فی نواصیہا للضرورۃ والضمیر فیہا للخیل الاعداء والنبل سہام العرب وسائر سہام العجم النشاب ترجمہ اور ہم تیرا نام لیکر لڑائی میں گھوڑوں کی پیشانیوں پر تیر مارتے ہیں جو ہمارے سب تیروں ساخت عرب وعجم سے زیادہ موثر اور گھسنے والے ہیں ۔

فَاِنْ تَكُ مِنْ بَعْدِ الْقِتَالِ اَتَیْتَنَا	فَقَدْ هَزَمَ الْاَعْدَاءَ ذِكْرُكَ مِنْ قَبْلِ

جعل الظرف نکرۃ فاعربہا لانہ قال اولا وقد قرء بعض القراء [illegible] من قبل ومن بعد ترجمہ سو اگر تو ہمارے پاس بعد خاتمہ جنگ آیا تو اسکا کیا مضائقہ ہے کیونکہ دشمنوں کو تیرے نام کی برکت یا تیرے نام لینے سے کہ وہ ہماری حمایت کو آتا ہے تیرے تشریف لانیسے پہلے ہی بھگا دیا ۔

وَمَا زِلْتُ اَطْوِی الْقَلْبَ قَبْلَ اجْتِمَاعِنَا	عَلٰی حَاجَةٍ بَیْنَ السَّنَابِكِ وَالسُّبْلِ

السنابک مقادم الحوافر واحدہا سنبک والسبل الطرق ترجمہ اور قبل تیری اور ہماری ملاقات کے میں اپنے دل کو ہمیشہ مستعد وپیچیں کرتا تھا اس مطلب کے لئے جو سمہائے اسپاں اور راہوں سے متعلق تھا یعنی میرا ارادہ تھا کہ گھوڑوں پر سوار ہوکر راہ طی کروں بارادہ حصول ملاقات مگر الحمد للہ کہ یہ نعمت گھر بیٹھے نصیب ہوگئی ۔

وَلَوْ لَمْ تَسِرْ سِرْنَا اِلَیْكَ بِاَنْفُسٍ	غَرَائِبَ یُؤْثِرْنَ الْجِیَادَ عَلَی الْاَهْلِ

ترجمہ اور اگر تو نہ آتا تو ہم تیری طرف ایسی جانون کو لیکر جکے اخلاق حسنہ نہایت عجیب ہیں اور وہ سواری اسپان و سفر کو اہل وعیال سے زیادہ پسند کرتے ہیں ضرور سفر کرتے ۔

اَبَتْ دَعْبَهَا اِلَّا وَمِرْجَلُنَا يَغْلِي	وَخَيْلٍ اِذَا مَرَّتْ بِوَحْشٍ وَرَوْضَةٍ

المرجل القدر ویغلی من الغلیان بالطبخ ترجمہ اور ایسے گھوڑون پر سوار ہوکر تیری خدمت میں حاضر ہوتے کہ جب وہ وحشی جانورون اور چراگاہ سے گزرتے تو گھانس نہ چرتے مگر جب کہ ہماری ہنڈیان انکے گوشت سے جوش کھاتیں یعنی وہ سفر سے نہیں تھکتے اور منزل پر پہنچکر وحشیون کا شکار کرتے ہیں ۔

فَكَانَ لَكَ الْفَضْلَانِ فِي الْفَضْلِ الْفَضْلِ	وَلٰكِنْ رَأَيْتُ الْفَضْلَ فِي الْفَضْلِ شِرْكَةً

ترجمہ مگر ہمنے اپنے قصد کو فضل میں شرکت سمجھا ۔ یعنے اگر ہم تیری طرف سفر کرتے تو ہمکو فضل قصد حاصل ہوتا مگر ہمکو یہ امر گوارا نہوا ۔ اب فضل قصد اور فضل ذاتی تیرے لئے رہا بلا شرکت غیر ۔

كَمَنْ جَاءَهُ فِي دَارِهِ رَائِدُ الْوَبْلِ	وَلَيْسَ الَّذِي يَتَّبِعُ الْوَبْلَ رَائِدًا

الوبل المطر الکثیر ۔ والرائد الذی تقدم القوم لطلب الکلاء ۔ در ائد الابل مقدمہ ترجمہ اور وہ شخص جو بطلب باران جائے اس شخص کی مانند نہیں جسکے خود گھر میں باران آجاوے ۔ یعنی ہم بڑے خوش قسمت ہیں کہ گھر بیٹھے تیرے شرف ملازمت سے مشرف و مستسعد ہوئے ۔

وَيَحْتَجُّ فِي تَرْكِ الزِّيَارَةِ بِالشُّغْلِ	وَمَا اَنَا مِمَّنْ يَدَّعِي الشَّوْقَ قَلْبُهُ

ترجمہ میں ان لوگون میں نہیں ہون کہ اُسکا دل شوق کا دعوی کرے اور ترک ملاقات میں کامون کے پیش آنیکی حجت پکڑے اور بہانہ ضرورات کرے

لِمَنْ تَرَكَتْ رَعْيَ الشُّوَيْهَاتِ وَالْاِبِلِ	اَرَادَتْ كِلَابٌ اَنْ تَقُومَ بِدَوْلَةٍ

الشویہات تصغیر شاۃ اصلہ شوہۃ بالتحریک فلما صغر رد الی الاصل وجمع بالہاء والالف ترجمہ بنی کلاب نے جو تیری غیبت میں کوفہ پر چڑھ آئے یہ ارادہ کیا کہ سلطنت قائم کرین اگر یہ ارادہ کیا ہے تو انھون نے بکریان اور شتر چرانا جو انکا خاص کام ہے کسکے لئے چھوڑا ہے ۔ یعنی وہ ضعیف ذلیل لوگ ہیں ۔

وَاَنْ يُؤْمَنَ الضَّبُّ الْخَبِيثُ مِنَ الْاَكْلِ	اَبَى رَبُّهَا اَنْ يَتْرُكَ الْوَحْشَ وَحْدَهَا

ترجمہ بنی کلاب کے ربّ نے یہ پسند نکیا کہ وحشی جانور تنہا رہیں اور سوسمار یعنی گوہ بدمزہ انکے کھانیسے بیخوف ہوجاوے بلکہ خدا کو یہ منظور ہوا کہ وہ جنگلون میں وحشیون کے ساتھ رہیں اور سوسمار کھایا کرین ۔

تُنِيفُ بِخَدَّيْهَا سَحُوقٌ مِنَ النَّخْلِ	وَقَادَ لَهَا دَلِيرٌ كُلَّ طِمِرَّةٍ

الطمرۃ الفرس العالیۃ الکریمۃ والسحوق النخلۃ الطویلۃ ترجمہ اور امیر دلیر نبی کلاب کی لڑائی کے لئے تمام گھوڑے

ایسے بلند عمدہ چڑالایا اُسکے ہر دو رخسار کو ایک اُونچا درخت خرما بلند کرتا ہے یعنی اُسکی بلندی کے سبب یہ ... ہے کہ اُسکے
ہر دو رخسار گویا بلند درخت خرما پر رکھے ہوئے ہیں۔

وکل جواد تلطم الارض کفه ۔۔ باغنیٰ عن النعل الحدید من النعل

ترجمہ اور وہ ہر عمدہ گھوڑا چڑالایا جسکا ہاتھ اپنی سختی اور قوت کے سبب زمین کے ایسے سخت سم کا طمانچہ مارتا ہے جو بسبب اپنی صلابت کے نعل آہنی سے بے پروا ہے۔ واستعار للحافر الکف کما یستعار للانسان الحاذ من الفرس۔

فولت تریغ الغیث والغیث خلفت ۔۔ وتطلب ما قد کان فی الید بالرجل

ترجمہ بنو کلاب بسبب انعام واحسان ممدوح کے ایسے آرام وآسایش میں تھے جیسے کوئی باران میں ہوتا ہے اب انھون نے اُس سے بغاوت کی اور شکست کھاکر بھاگے اور اُس امن وچین کو جو اُنکے قبضہ میں تھی بھاگ کر طلب کرنے لگے۔

تحاذر هزل المال وهی ذلیلة ۔۔ واشهد ان الذل شر من الهزل

المال السائمة من الابل وغیرہا والهزال الضعف والاضاعة ترجمہ وہ اپنے مویشی کی لاغری اور ضائع ہونے سے ڈرتے ہیں حال آنکہ وہ خود ضعیف ہوگئے ہیں اور میں گواہی دیتا ہون کہ ذلت ضعف لاغری سے بدتر ہے۔

واهدت الینا غیر قاصدة به ۔۔ کریم السجایا یسبق القول بالفعل

السجایا جمع سجیة وہی الخلق ترجمہ اور اُسنے بے ارادہ ہمارے پاس ایک کریم الاخلاق کا تحفہ بھیجا جس کا فعل قول سے سبقت کرتا ہے یعنی وعدہ سے پہلے عطا کرتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر بنی کلاب بغاوت نکرتے تو ممدوح یہان تشریف نہ لاتا۔ پس گویا ہمکا آنا جو انکی بغاوت کے سبب ہوا انھون نے ہمکو ہدیہ دیا۔

تتبع آثار الرزایا بجوده ۔۔ تتبع آثار الاسنة بالفتل

الرزایا الفجایع وآثار الاسنة الجراحات۔ والفتل جمع فتیلة وہی التی یجعل فیها الطبیب المرهم لیوصله الی الجرح ترجمہ وہ اپنی بخشش سے مصائب کی نشانیون کو ڈھونڈتا پھرا جیسا بذریعہ فتیلہ ہائے مرہم نشان زخمہائے نیزون کا ملاش کیا جاتا ہے یعنی جسکا نقصان ہوا تھا اُسپر اپنی عطا کا مرہم رکھکر اُسکا علاج کیا۔

شفی کل شاک سیفه ونواله ۔۔ من الداء حتی الثاکلات من الثکل

الثاکلات فی موضع نصب عطفا علی کل تقدیرہ شفی کل الثاکلات وہی جمع ثاکلة وہی التی ثکلت ولدها ترجمہ ہر دردمند کو دردے اُسکی شمشیر وعطانے شفا بخشی یہان تلک کہ زنان فرزند مردہ کو درد بیفرزندی سے یعنی اپنے کرم سے تمام مصیبتون کا تدارک کردیا

عفیف تروق الشمس صورة وجهه ۔۔ ولو نزلت شوقا لحاد الی الظل

حاد مال ورجع ترجمہ وہ ایسا پارسا ہے کہ اُسکے چہرہ کی شکل آفتاب کو اچھی معلوم ہوتی ہے اور اگر آفتاب بتقاضاے شوق اُسکے پاس اُتر آئے تو چونکہ وہ مونث ہے ممدوح براہ تقوی اُس سے بچکر سایہ میں جا کھڑا ہو۔

شُجَاعٌ كَأَنَّ الْحَرْبَ عَاشِقَةٌ لَهُ ۔۔۔ إِذَا زَارَهَا فَدَّتْهُ بِالْخَيْلِ وَالرَّجْلِ

ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے کہ گویا لڑائی اُس کی عاشق ہے جب وہ لڑائی میں جاتا ہے تو دشمن کے سوار و پیادے اسپر قربان کردیتی ہے وہذا احسن تعلیل عجیب لم یسبق الیہ ۔

وَرَيَّانُ لَا تَصْدَى إِلَى الْخَمْرِ نَفْسُهُ ۔۔۔ وَعَطْشَانُ لَا تُرْوَى يَدَاهُ مِنَ الْبَذْلِ

تصدی تعطش والصدی العطش ترجمہ وہ ایسا تروتازہ ہے کہ اُسکا نفس شراب کا تشنہ نہیں ہوتا اور وہ جود وعطا کا تشنہ ہے کہ اُسکے دونوں ہاتھ بخشش سے سیراب نہیں ہوتے ۔

فَتَمْلِيكُ دِلِّيرٍ وَتَعْظِيمُ قَدْرِهِ ۔۔۔ شَهِيدٌ بِوَحْدَانِيَّةِ اللهِ وَالْعَدْلِ

ترجمہ سو دلیر کو مالک ملک بنانا اور اُسکے مرتبہ کا بڑہانا خداوند تعالیٰ کی وحدانیت اور اُسکے عدل کے گواہ ہیں ۔

وَمَا دَامَ دِلِّيرٌ يَهُزُّ حُسَامَهُ ۔۔۔ فَلَا نَابَ فِي الدُّنْيَا لِلَيْثٍ وَلَا شِبْلِ

ترجمہ اور جب تلک دلیر اپنے شمشیر کو حرکت دیتا ہے تو دنیا میں شیر اور بچہ شیر کے دانت کسیکو نہیں ستا سکتے ہیں ۔

وَمَا دَامَ دِلِّيرٌ يُقَلِّبُ كَفَّهُ ۔۔۔ فَلَا خَلْقَ مِنْ دَعْوَى الْمَكَارِمِ فِي حِلِّ

ترجمہ اور جب تلک دلیر اپنے ہاتھ کو عطا کے لئے حرکت دیتا ہے یا اپنے ہاتھ کو واسطے سائلین میں عطا کے لئے لوٹاتا ہے تو کسی خلق کو دعوائے مکارم حلال نہیں ہے کیونکہ اُسکا سا کرم کسی میں نہیں ہے ۔

فَتًى لَا يُرَجِّي أَنْ تَتِمَّ طَهَارَةٌ ۔۔۔ لِمَنْ لَمْ يُطَهِّرْ رَاحَتَيْهِ مِنَ الْبُخْلِ

الطہارۃ التبری من الدنس ترجمہ ایسا سخی ہے کہ طہارۃ کاملہ اُس شخص کیلئے نہیں سمجھتا جو اپنے دونوں ہاتھ بخل سے پاک نکرے ۔

فَلَا قَطَعَ الرَّحْمٰنُ أَصْلًا أَتَى بِهِ ۔۔۔ فَإِنِّي رَأَيْتُ الطَّيِّبَ الطَّيِّبَ الْأَصْلِ

ترجمہ سو خدائی رحمن اُس اصل کو نہ کاٹے جو ایسے شخص کو لائی کیونکہ میں اُسکو طیب سمجھتا ہوں جو طیب الاصل ہو ۔

وقال یمدح عضد الدولۃ ویذکر وقعۃ وہسوذان بالطارم کان والدہ رکن الدولۃ انفذ الیہ جیشا من الری فہزمہ واخذ بلدہ

أَثْلِثْ فَإِنَّا أَيُّهَا الطَّلَلُ ۔۔۔ نَبْكِي وَتُرْزِمُ تَحْتَنَا الْإِبِلُ

ثلثت الرجلین صرت ثالثہما والارزام تقدیم المہملۃ علی المعجمۃ حنین الابل ترجمہ اے دیار یار کے کھنڈر ہم روتے ہیں اور ہماری سواری کے شتر رونے میں ہماری مدد کرتے ہیں تو ہمارا تیسرا گریہ کرنے میں ہوجا یعنی ہم اِس غم سے روتے ہیں کہ بسبب رحلت احبہ تیری رونق و زینت جاتی رہی تو بھی رونے میں ہمارا شریک و ثالث بنجا ۔

أَوْ لَا فَلَا عَتْبٌ عَلَى طَلَلٍ ۔۔۔ إِنَّ الطُّلُولَ لِمِثْلِهَا فُعُلُ

ترجمہ اور اگر تو ہمارا گریہ میں مساعد و شریک نہیں ہوتا تو کھنڈر پر کچھ عتاب نہیں ہوسکتا بیشک کھنڈر اسیطرح کے کام

کرنے والے ہیں یعنی رونا انکا کام نہیں ہے قولہ تشلہا ای کشل ہذہ الغمامۃ وہو ترک البکاء۔

لو کنت تنطق قلت معتذرا ۔۔۔ بی غیر ما بک ایہا الرجل

ترجمہ منجانب طلول عذر عدم مساعدت گریہ کرتا ہے کہ اگر تو گویا ہوتا تو طلول یہ عذر کرتی کہ اے متنبی فراق احبہ مجھپر وہ صدمہ ہے جو تجھپر نہیں اسکی شرح اگلے شعر میں ہے۔

ابکاک انک بعض من شغفوا ۔۔۔ لم ابک انی بعض من قتلوا

الشغف احراق الحزن للقلب ترجمہ تو مجھسے یہ کہتا کہ تو اسواسطے روتا ہے کہ تو انکے عاشقوں میں ہے یعنی تو گو غم مفارقت میں مبتلا ہے مگر جیتا تو ہے اور میں اسواسطے نہیں روتا کہ میں منجملہ انکے مقتولوں کے ہوں۔

اب میں کیونکر روؤں ہ بر نیاید ز کشتگان آواز۔ ابو الفتح کہتا ہے کہ جب وہ جواب دینے پر قادر ہوا تو کیون رونے میں مساعد ہوا اسکا یہ جواب دیتا ہے کہ تکلیف گریہ جواب دینے سے سخت تر ہے۔

ان الذین اقمت وارتحلوا ۔۔۔ ایامہم لدیارہم دول

یہ من تتمۃ کلام الطلل والدول جمع دولۃ وہی مدۃ قیام الاحبۃ فی الطلل ترجمہ بیشک وہ دوست جو کوچ کر گئے اور میں بعد انکے رحلت ٹھہرا ہوا ویسی ہیوئی کے اشخاص ہیں کہ وہ جہان قیام فرماتے ہیں تو انکا قیام انکی فرودگاہ ہونیکے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے کہ وہ انکے قیام کے سبب سے آباد ہو جاتی ہیں

الحسن یرحل کلما رحلوا ۔۔۔ معہم وینزل حیثما نزلوا

ترجمہ جب وہ کسی مقام سے کوچ کرتے ہیں تو وہاں کی رونق اور خوبی انکے ساتھ کوچ کر جاتی ہے اور جہان وہ فروکش ہوتے ہیں وہ حسن و رونق وہاں ہی اتر پڑتی ہے۔

فی مقلتی رشاء تدیرہما ۔۔۔ بدویۃ فتنت بہا الحلل

الظرف متعلق بالحسن الرشا ولد الظبیۃ الصغیر والحلل جمع حلۃ وہی القوم المجتمعون فی بیوت مجتمعۃ النزول ترجمہ وہ حسن کوچ کرتا ہے دو آنکھوں چھوٹے ہرنوٹے یعنی آہو بچہ میں جنکو ایک زن بدویہ حرکت دیتی ہے جسپر تمام اہل قافلہ مفتون ہو رہے ہیں یعنی حسن چشمان ہمرنگ آہو بچہ زن بدویہ میں کوچ کرتا ہے۔

تشکو المطاعم طول ہجرتہا ۔۔۔ وصدودہا ومن الذی تصل

یجوز فی صدودہا النصب عطفا علی طول والجر عطفا علی ہجر تہا ترجمہ کھانے معشوقہ کے بہت دنوں سے انکو چھوڑ دینے کے اور اسکی اعراض کے شاکی ہیں یعنی وہ ہمیشہ سے کم خوراک ہے جو عورتوں کی خوبیوں میں شمار ہوتی ہے پھر کہتا ہے کہ اگر محبوبہ نے کھانا چھوڑا تو کیا عجب ہے کیونکہ ہجر اسکی قدیمی عادت ہے وہ کسی سے بھی نہیں ملتی۔

ما اسارت فی القعب من لبن ۔۔۔ ترکتہ وہو المسک والعسل

الجملۃ الابتدائیۃ فی موضع الحال من ترکتہ وما بمعنی الذی وہو مبتدا و خبرہ ترکتہ والسور ما ابقاہ الشارب نعیرہ ۔ والقعب

قلع من خشب مقعر ترجمہ معشوقہ جو پیالہ میں اپنا جھوٹا دودھ چھوڑتی ہے تو اسکا یہ حال ہوتا ہے کہ وہ بسبب اسکے خوشبودار ہونیکے بمنزلۂ مشک ہوجاتا ہے اور بسبب شیرینی لب و آب دہن شہد۔

قَالَتْ اَلَا تَصْحُو فَقُلْتُ لَهَا ۔۔۔ اَعْلَمْتِنِي اَنَّ الْهَوٰى ثَمَلُ

الثمل السکران والثمل السکر ترجمہ زن لامت نے کہا کہ تو کیوں مدہوشی عشق سے ہوش میں نہیں آتا تو میں نے اس کو جواب دیا کہ تو نے تو مجکو بتا دیا کہ محبت نشہ ہے کیونکہ ہوش میں آنا نشہ ہی کے بعد ہوتا ہے اور پہلے تو میں بسبب مدہوشی عشق کے یہ بات نہیں جانتا تھا خلاصہ یہ کہ محبت ایک نشہ ہے جو عقل پر غالب آتا ہے اور مست شخص ملامت گر کی ملامت نہیں سنتا ہے سو یہ تیری سرزنش محض بیکار ہے۔

لَوْ اَنَّ فَنَّا خُسْرَ صَبَّحَكُمْ ۔۔۔ وَبَرَزْتِ وَحْدَكِ عَاقَهُ الْغَزَلُ

فنا خسر من اسماء الدیلم وهو اسم عضد الدولة وصبحکم مشددا ومخففا اتاکم صباحا للغارة والغزل التکلف بامور النساء ترجمہ اگر عضد الدولہ اے محبوبہ تمکو بوقت شب لوٹنے آجاوے اور تو ای محبوبہ تنہا اسکے سامنے آوے تو ممدوح کو رغبت زنان معشوقہ اہتمام جنگ و قتل و غارت سے روکدے باوجودیکہ وہ نہایت پارسا ہے۔ قال ابو الفتح ما احسن ما کنی عن الهزیمة بقوله عاقه الغزل وقال ابن فورجة لو کانت هذه احدی السعالی لما هزمت احدا فکیف عضد الدولة وما وجه الهزیمة ممن توصف بالحسن ویقال فیها بدت قمرا ومالت خوط بانة انما هو وصف لعضد الدولة بالرغبة عن النساء والتوفر علی الجد ثم لما بالغ فی وصف هذه دارا والخروج الی المدح الی بالغایة فی ذکر حسنها حتی لو ان عضد الدولة مع توفر وجده علی تدبیر الملک لو تعرضت هذه المراة لقدحت فی قلبه غزلا عاقه عن الرجوع عنها الا تراه یقول بعده ما کنت فاعلة وضیفکم کیف یفات المنهزم وانما غلط ابو الفتح لما سمع قوله وتفرقت عنکم کتائبه وانما تتفرق حینئذ عنهم لتتوفروا علی الغزل واللهو لذة الظفر بالحبیب۔

وَتَفَرَّقَتْ عَنْكُمْ كَتَائِبُهُ ۔۔۔ اِنَّ الْمِلَاحَ خَوَادِعٌ قُتُلُ

الکتائب جمع کتیبة هی جماعة من الخیل ترجمہ ای ہمراہیان محبوبہ عضد الدولہ محبوبہ کیطرف ایسا مائل ہو کہ لشکر کے انتظام کا اسکو کچھ خیال نہ رہے اور اسکے لشکر متفرق ہوجائیں اور تمکو ستانہ سکیں۔ اور یہ امر بیشک درست ہے کہ زنان نمکین عقل کو فریب دینے والی اور بڑی قاتل ہوتی ہیں۔

مَا كُنْتِ فَاعِلَةً وَضَيْفُكُمُ ۔۔۔ مَلِكُ الْمُلُوْكِ وَشَاْنُكِ الْبَخَلُ

ترجمہ اے محبوبہ تو اس حال میں کیا کرے گی جبکہ تمہارا مہمان شہنشاہ ہوگا اور تیری عادت بخل کی ہے۔

اَتُمَنِّعِيْنَ قِرًى فَتَفْتَضِحِي ۔۔۔ اَمْ تَبْذُلِيْنَ لَهُ الَّذِيْ يَسَلُ

ترجمہ کیا تو ضیافت سے روکے گی تو فضیحت ہوگی۔ یا جو وہ مانگے تو دیگی اور اپنی عادت کو بدلڈالیگی۔ ابہام اور

التمیم الذی لیس کی نہایت لطیف ہے اور باوجود شوخی کے مضمون کو نہایت تہذیب سے ادا کیا ہے

بَلْ لَا یَحِلُّ بِحَیْثُ حَلَّ بِہٖ ۔ بُخْلٌ وَلَا جُوْرٌ وَّلَا وَجَلُ

ترجمہ یہ مذکور بخل مینے کیسا کیا بلکہ جہاں ممدوح فروکش ہوتا ہے وہاں بخل اور ظلم اور خوف کا پتا نہیں لگتا پھر بخل کا وہاں کیا موقع ہے۔

مَلِكٌ إِذَا مَا الرُّمْحُ أَدْرَكَهُ ۔ طَنَبٌ ذَكَرْنَاهُ فَيَعْتَدِلُ

الطنب اعوجاج فی الرمح ترجمہ ممدوح ایسا بادشاہ راست طبع ہے کہ جب نیزہ میں کجی آجاوے تو ہم اسکا ذکر کر دیتے ہیں تو وہ سیدھا ہوجاتا ہے۔

إِنْ لَمْ يَكُنْ مَنْ قَبْلَهُ عَجَزُوا ۔ عَمَّا يَسُوسُ بِهِ فَقَدْ غَفَلُوا

ترجمہ اگر شاہان سابق نے ایسا عمدہ بندوبست ملک کا نہیں کیا جیسا ممدوح کرتا ہے تو انھوں نے غفلت کی کیونکہ کامل بندوبست وہ ہے جو اُسنے کیا۔

حَتّٰی أَتَی الدُّنْیَا ابْنُ بَجْدَتِہَا ۔ فَشَکَا إِلَیْہِ السَّہْلُ وَالْجَبَلُ

ابن بجدتہا عالم بدخلتہا وما یشکل من امورہا۔ یقال ہو عالم بجدۃ امرک بفتح الباء وضمہا ای بدخلۃ امرک۔ وعندہ بجدۃ ذلک ای علمہ۔ ویقال للعالم بالشئی ہو ابن بجدتہ ترجمہ دنیا کا انتظام سابق نادرست رہا یہاں تک کہ اُس میں اُسکے اسرار باطنی اور ضبط اُمور کا واقفکار پیدا ہوا اور زمین ہموار اور پہاڑ نے یعنی ساری دنیا نے شکوہ بے بندوبستی کیا یعنی یہ کہا کہ تجھ سے پہلے بسبب غفلت سلاطین دنیا میں ایسی ایسی بدانتظامیاں رہیں۔

شَکْوَی الْعَلِیْلِ إِلَی الْکَفِیْلِ لَہٗ ۔ أَنْ لَا تَمُرَّ بِجِسْمِہِ الْعِلَلُ

ترجمہ سہل وجبل نے ممدوح سے ایسا شکوہ کیا جیسا شخص بیمار اپنے ایسے طبیب سے کرتا ہے جو اسبات کا ضامن ہوگیا ہے کہ بیمار کے جسم میں بیماریاں نہ رہیں۔ یعنی دنیا بسبب فساد کے بمنزلہ بیمار تھی اور ممدوح ایک طبیب اُسکی شفا کا ضامن ہے۔

قَالَتْ فَلَا كَذَبَتْ شَجَاعَتُهُ ۔ أَقْدِمْ فَنَفْسُكَ مَا لَهَا أَجَلُ

فلا کذبت دعاء اعتراض بین الفعل والفاعل ترجمہ ممدوح کو اُسکی شجاعت نے کہا کہ میدان جنگ میں آگے بڑھکر لڑ کیونکہ تیری جان کو کچھ جوکھوں نہیں ہے۔ خدا کرے اُس کی شجاعت اِس قول میں جھوٹی نہ نکلے اور ممدوح ہمیشہ جیتا رہے

فَهُوَ النِّهَایَةُ إِنْ جَرَی مَثَلٌ ۔ أَوْ قِیْلَ یَوْمَ وَغًی مَنِ الْبَطَلُ

ترجمہ اگر شجاعت میں کوئی مثل دیجائے تو وہ اعلیٰ درجہ شجاعت میں ہے یا کہا جائے بروز جنگ کون بڑا بہادر ہے۔ تو یہ بڑا شجاع نکلے گا۔

عَدَدُ الوُفُودِ العَامِدِينَ لَهٗ ۔۔۔ دُونَ السِّلَاحِ الشُّكْلُ وَالعُقُلُ

الوفود جمع وافد وہم الذین یفدون علی الملوک للعطاء۔ والشکل جمع شکال وہو ما یجعل فی قوائم الفرس۔ والعقل جمع عقال وہو ما یربط البعیر ترجمہ جو لوگ بطلب عطا اسکا قصد کرتے ہین اور اسکے حضور مین حاضر ہوتے ہین انکا سارا سامان جو اپنے ساتھ لاتے ہیں پائے بند اسپان و شتران ہے نہ ہتھیار۔ یعنی انکو سلاح ساتھ رکھنے کی تو کچھ حاجت نہین ہوتی کیونکہ اسکے انتظام کامل کے سبب راہون میں امن ہے البتہ پائے بند اسپان و شتران ساتھ لاتے ہین اور سن مانگی سواریان ان مین باندھکر بطور انعام لیجاتے ہیں۔

فَلِشُكْلِهِمْ فِي خَيْلِهٖ عَمَلٌ ۔۔۔ وَلِعُقْلِهِمْ فِي بُخْتِهٖ شُغُلُ

البخت الابل العجمیۃ وہی غیر العربیۃ وہی صبورۃ علی البرد والمطر غیر صابرۃ علی الحر والعطش ترجمہ سو انکے پائی بندان اسکیلین اسکے گھوڑون مین بڑی لوٹ ڈالتے ہیں اور انکے زانو بندون کو اسکے شترون مین ایک بڑا شغل ہوتا ہے غرض جتنے گھوڑے اور شتر چاہتے ہیں لطور انعام لیجاتے ہیں۔

تُمْسِي عَلَى أَيْدِي مَوَاهِبِهٖ ۔۔۔ هِيَ أَوْ بَقِيَّتُهَا أَوِ البَدَلُ

ترجمہ عطایائے ممدوح کے ہاتھون پر بوقت شام وہ شتریا ان میں کے باقیماندے یا سیم وزر سے انکا بدل ہوتا ہے یعنی اول آنے والونکو شتر دیتا ہے جسقدر وہ چاہیں اور دوم آنیوالون کو بقیہ شتران اگر باقی رہے ہون اور جو باقی نرہے ہون تو انکا بدل یعنے قیمت دیتا ہے غرض اسکے عطا گونا گون ہے۔

يُشْتَاقُ مِنْ يَدِهٖ إِلَى سَبَلٍ ۔۔۔ شَوْقًا إِلَيْهِ يَنْبُتُ الأَسَلُ

السبل بالتحریک المطر ترجمہ اسکے سخی ہاتھ سے ایک باران کیطرف اشتیاق کیا جاتا ہے۔ یعنی لوگ اسکے دست عطا کے جو بمنزلہ باران ہے مشتاق رہتے ہیں اور استعمال سلاح اس خوبی سے کرتا ہے کہ اسی کے ہاتھ کے استعمال کے شوق میں اور اسکی دست بوسی کے شرف حاصل کرنیکو نیزے زمین سے اگتے ہین۔

سَبَلٌ تَطُولُ المَكْرُمَاتُ بِهٖ ۔۔۔ وَالمَجْدُ لَا الحَوْذَانُ وَالنَّفَلُ

الحوذان نبت۔ والنفل نبت طیب الریح ترجمہ ممدوح ایسا باران ہے کہ اسکے سبب سے مکارم و شرف بڑھتے ہیں اور نشو و نما حاصل کرتے ہیں نہ حوذان و نفل جو دو قسم کی گھاس ہیں جو باران رسمی سے بڑھتی ہیں۔

وَإِلَى حَصَى أَرْضٍ أَقَامَ بِهَا ۔۔۔ بِالنَّاسِ مِنْ تَقْبِيلِهَا بَلَلُ

البلل قصر الاستان العلیا ولعطافہا الی داخل الفم ترجمہ اور لوگ مشتاق ہیں اس سرزمین کے سنگریزون کیطرف جہین ممدوح مقیم ہے یعنی اسکی زمین بوس کے ایسے شائق ہیں کہ لوگون کے دانت اسکو بوسہ دیتے دیتے چھوٹے اور اندر کیطرف ٹیڑھے ہوگئے ہین

إِنْ لَمْ تُخَالِطْهُ ضَوَاحِكُهُمْ ۔۔۔ فَلِمَنْ تُصَانُ وَتُذْخَرُ القُبَلُ

الضاحک جمعہا ضواحک وہی التی بین الانیاب والاضراس وہی اربع ضواحک ترجمہ اگر اُسکی قیام گاہ کی زمین کے سنگریزون سے لوگون کے اُنکے دانت جو بوقت خندہ ظاہر ہوتے ہین نہ ملین پہر بوسے کیس چیز کے لئے محفوظ وذخیرہ کئے جاتے ہین۔ یعنی اُنسے بہتر بوسون کے لئے کون جگہ ہے۔

وَفِي وَجْهِهِ مِنْ نُوْرِ خَالِقِهِ — قُدَرٌ هِيَ الْآيَاتُ وَالرُّسُلُ

ترجمہ ممدوح کے مبارک چہرہ پر اُسکے خالق کے نور سے ایسی قدرتین نمایان ہین کہ وہ بمنزلہ آیات وسولان کے ہین یعنی ایسا نور ہے کہ اُس سے خدا کی قدرت نمایان ہے جس کی خبر آیات ورسولون سے ثابت ہے۔

وَإِذَا الْقُلُوبُ أَبَتْ حُكُومَتَهُ — رَضِيَتْ بِحُكْمِ سُيُوفِهِ الْقُلَلُ

القلل جمع قلة وہی الرؤس ترجمہ اورجبکہ لوگون کے دل اُس کی حکومت سے انکار کرین تو اُنکے سر شمشیر کے حکم سے راضی ہوجاوین گے۔ یعنی مقتول ہونگے۔

وَإِذَا الْخَمِيسُ أَبَى السُّجُودَ لَهُ — سَجَدَتْ لَهُ فِيهِ الْقَنَا الذُّبُلُ

الذبل الیابسة الدقاق ترجمہ اورجبکہ کامل لشکر کے لوگ اُسکے سجدہ سے انکار کرین تو اُس لشکر مین نیزہ ہائے باریک خشک اسکو سجدہ کرینگے یعنی وہ لوگ نیزون سے مقتول ہونگے۔

أَرَضِيتَ وَهْسُوذَانُ مَا حَكَمَتْ — أَمْ تَسْتَزِيدُ لِأُمِّكَ الْهَبَلُ

وہسوذان ہو ابن محمد کان قد ہزمہ ابو عضد الدولة بالطرم وہو موضع فی عراق العجم والہبل الثکل تقول العرب لام فلان الہبل ترجمہ اے وہسوذان تو اُس حکم پر جو شمشیر ہائے رکن الدولہ پدر عضد الدولہ نے کیا یعنی تیرے لشکر کو قتل کیا راضی ہوگیا یا اُس سے زیادہ ذلت چاہتا ہے۔ تیری مادر بے فرزند ہوجائے۔ یہ جملہ بطور بددعا ہے۔

وَرَدَتْ بِلَادَكَ غَيْرَ مُغْمَدَةٍ — وَكَأَنَّهَا بَيْنَ الْقَنَا شُعَلُ

شعل جمع شعلة وہی القبس من النار ترجمہ اُس کی تلوارین تیرے علاقہ مین ایسی برہنہ آئین گویا وہ نیزون میں شعلہ ہائے آتش ہین۔

وَالْقَوْمُ فِي أَعْيَانِهِمْ خَزَرٌ — وَالْخَيْلُ فِي أَعْيَانِهَا قَبَلُ

الخزر ضیق العین او ان یکون الانسان کانہ ینظر بموخرہا۔ والقبل اقبال احدے العینین علی الاخری کالاحول وذلک تفعلہ الخیل لعزة انفسہا ترجمہ اور قوم رکن الدولہ کی آنکھون مین بسبب غرور بہادری کے ترچھا پن تھا اور سوارون کی آنکھون مین مثل احول دیکھنا۔ خلاصہ یہ کہ سوار اور ممدوح کے گھوڑے بسبب بیقدری دشمن اُنکو ترچھی نظر سے دیکھتے تھے۔

فَأَتَوْكَ لَيْسَ لِمَنْ أَتَوْا قِبَلٌ — بِهِمُ وَلَيْسَ بِمَنْ نَأَوْا خَلَلُ

الخلل الاختلال ترجمہ سو لشکر رکن الدولہ تجھ پر چڑھ آیا جنسے تجکو مقابلہ کی طاقت نہ تھی اور نہ اُس سپاہ میں جو اُسنے بھیجی تھی کچھ اختلال و پریشانی تھی۔ کثرت لشکر او خوبی انتظام کی تعریف کرتا ہے۔

لم یبد من بالری انهم   فصلوا ولا یدری اذا قفلوا

الری مدینة معروفة بین فارس وخراسان اذ کانت قاعدة رکن الدولة والفصل الخروج عن قاعدة الاستقرار الی العدو۔ والقفول الرجوع ترجمہ کثرت لشکر رکن الدولہ کا بیان کرتا ہے کہ باوجودیکہ رے سے اتنا لشکر کثیر وہسوذان کے مقابلہ پر بھیجا گیا مگر وہان والون کو یہ بھی نہ معلوم ہوا کہ یہان سے لشکر گیا ہے اور جبکہ یہ لوگ بعد فتح لوٹے تو یہ بھی خبر نہوئی کہ یہان کوئی آیا ہے۔

فأتیت معتزما ولا اسد   ومضیت منهزما ولا وعل

الوعل التیس الجبلی ترجمہ اے وہسوذان تو ایسا قصد کرکے آیا کہ ایسا حملہ شیر بھی نہین کرتا اور بھاگتا ہوا ایسا چلدیا کہ ایسا بز کوہی بھی نہیں بھاگتا۔ ای لا اسد کان اقدم اقدامک ولا وعل ینهزم انهزامک فحذف الخبر للعلم به۔

تعطی سلاحهم وراحهم   ما لم تکن لتناله المقل

الراح جمع راحة وهی راحة الکف۔ والمقل جمع مقلة ترجمہ تو ایسے حال مین بھاگا کہ اُنکے ہتھیارون اور اُنکے ہاتھونکو اپنے لشکر کے مقتول ہونے یا اپنے سامان کثیر کے غارت ہونے سے وہ چیز دیتا تھا جو دیکھنے مین نہین آئی۔

اسخی الملوک بنقل مملکة   من کاد عنه الرأس ینتقل

ترجمہ ترک شاہی کے لیے سب بادشاہون سے زیادہ وہ بادشاہ سخی ہے جو اپنے سر کے اُتر لینے ڈرے یہ شعر بطور استہزا کے ہے کہ جب وہسوذان اپنے سر کے کٹنے سے ڈرا تو عضد الدولہ کو ملک بخش گیا۔

لولا الجهالة ما دلفت الی   قوم غرقت وانما تفلوا

ترجمہ اے وہسوذان اگر تیری نادانی نہوتی تو تو ایسی قوم کے پاس بھی نہ پھٹکتا جنکے صرف تھوکنے سے تو غرق ہوگیا۔ یعنی اگر تجھے عقل ہوتی تو تو کبھی ایسی قوم سے جنگ نکرتا جنکے ادنی حملہ کی بھی تو تاب نہ لاسکا۔

لا اقبلوا سرا ولا ظفروا   غدرا ولا نصرتهم الغیل

الغیل جمع غیلة وهی القتل علی غفلة ترجمہ وہ تجھے لڑنے پوشیدہ نہ آئے اور نہ اُنھون نے براہ فریب فتح پائی اور نہ تیری غفلتون نے اُنکی مدد کی یعنے اُنھون نے علی الاعلان تجھے آگاہ کرکے چڑھائی کی اور تجھ سے کچھ نہ ہوسکا۔

لا تلق افرس منک تعرفه   الا اذا ضاقت بک الحیل

ترجمہ اے وہسوذان جسکو تو اپنے سے زیادہ شاہسوار جانتا ہے اُس سے ہرگز مت لڑ مگر جبکہ سب تدبیرین ختم ہوجائین اور کوئی بچنے کی راہ نرہے یعنی تجکو بعجز و الحاح پیش آکر لڑائی سے بچنا تھا۔

لَا يَسْتَحِي اَحَدٌ يُقَالُ لَهُ ۔۔۔ نَضَلُوكَ آلُ بُوَيْهِ اَوْ فَضَلُوا

استحی بمعنے استحیی فحذف احدی الیائین و نضلوک غلبوک ۔ والتناضل المسابقة فی الرمی و نضلوک آئے بعلامة الجمع قبل الفاعل علی الکلونی البراغیث و یجوز ان یکون بدلا من الضمیر ترجمہ وہ شخص شرم نہین کرتا جسکو یہ کہا جاوے کہ آل بویہ تجھپر تیر اندازی میں غالب رہے اور بڑہگئے کیونکہ وہ سب سے غالب ہیں ۔

قَدَرُوا عَفَوْا وَعَدُوا وَفَوْا سُئِلُوا ۔۔۔ اَغْنَوْا عَلَوْا اَعْلَوْا وَلُوا عَدَلُوا

ترجمہ آل بویہ دشمنون پر قادر ہوئے تو اُنکے قصور معاف کرد ئے وعدہ کیا تو وفا کیا ۔ سوال کئے گئے تو سائلین کو غنی کردیا ۔ بلند رتبہ ہوئے تو اپنے متوسلین کو بلند رتبہ کیا ۔ والی ولایت ہوئے تو اُنھون نے انصاف کیا ۔

فَوْقَ السَّمَاءِ وَفَوْقَ مَا طَلَبُوا ۔۔۔ فَاِذَا اَرَادُوا غَايَةً نَزَلُوا

یعنے علت منازلهم فوق السماء ترجمہ وہ لوگ ایسی قوم ہے کہ اُنکا مرتبہ آسمان اور اُنکے مطلوبات معالیسے بلند ہے سو جب وہ ایسے نہایت بلند امر کا ارادہ کرتے ہیں جسپر اورونکی دسترس نہین ہوتی تو وہ اپنے رفعت مرتبہ سے اُترتے ہین اور اُسوقت وہ کام کرتے ہیں ۔ غرض وہ ہر غایت سے بڑھے ہوئے ہیں ۔

قَطَعَتْ مَكَارِمُهُمْ صَوَارِمَهُمْ ۔۔۔ فَاِذَا تَعَذَّرَ كَاذِبٌ قَبِلُوا

تعذر تکلف العذر ترجمہ اُنکے کرمون نے اُنکی تلوارون کو توڑ دیا یعنی اُنکا کرم اُنکے غضب پر غالب ہے سو جب کوئی جھوٹا شخص بطور عذر باتین بناتا ہے تو یہ لوگ براہ کرم اُسکا عذر قبول کرلیتے ہین ۔

لَا يَشْهَرُونَ عَلَى مُخَالِفِهِمْ ۔۔۔ سَيْفًا يَقُومُ مَقَامَهُ الْعَذَلُ

شہر السیف اذا جردہ من غمدہ ترجمہ یہ لوگ اپنے مخالف کے قتل کے لئے اپنی ایسی شمشیر نہین کھینچتے جسکے قائم مقام ملامت ہوسکے ۔ یعنی اگر دشمن ملامت و نصائح سے راہ پر آجاے تو اُسکو قتل نہین کرتے ۔

فَاَبُو عَلِيٍّ مَنْ بِهِ قَهَرُوا ۔۔۔ وَاَبُو شُجَاعٍ مَنْ بِهِ كَمَلُوا

ابو علی الحسن بن بویہ رکن الدولة والد عضد الدولة وابو شجاع ہو فنا خسر عضد الدولة ترجمہ سو رکن الدولہ ابو علی وہ شخص ہے جسکے اقبال سے آل بویہ بادشاہون پر غالب ہوئے ۔ اور عضد الدولہ وہ شخص ہے کہ جسکے سبب آل بویہ نے کمال رفعت حاصل کی ۔

حَلَفَتْ لِذَا بَرَكَاتُ غُرَّتِهِ ۔۔۔ فِي الْمَهْدِ اَنْ لَا فَاتَهُمْ اَمَلُ

الغرة الطلعة والوجه ترجمہ رکن الدولہ کے روبرو برکات چہرۂ مبارک عضد الدولہ نے جب وہ گہوارہ مین تھا قسم کھائی ہے کہ اُس مولود کی برکت سے آل بویہ کے سب مطالب پورے ہوجاوینگے وخرج ابو شجاع تیصیدہ معه الی الصید وکان لیسیر قدام الجیش بمنیة وشامتة فلا یرسلے الاصادہ حتی وصل اسلے دشت الارزن ۔ وہو موضع

حسن علے عشرۃ فراسخ من شیراز تحف بہ الجبال وفیہ غاب ومیاہ ومروج فکانت الوحوش لقصادواذا عتصمت بالجبال اخذت الرجال علیہا المضائق فاذا اثخنہا النشاب ہربت من روس الجبال الے الدشت فتستقبلہ بین یدیہ فاقام بذلک المکان ایاما علی عین ماء حسنۃ ومعہ ابوالطیب فوصف الحال وانشدہ فی رجب سنۃ اربع وخمسین وثلثمائۃ وفی سنۃ قتل ابوالطیب۔

اَیَانَ تَقُوْلَ مَالَهٗ وَمَالِی	مَا اَجْدَرَ الْاَیَّامَ وَاللَّیَالِی

یقال فلان جدیر بکذا ای خلیق وقولہ مالی وقد ذکر الجبین الایام واللیالی وکان حقہ ان یقول ومالنا الا انہ ذہب بالعین الی الدہر فکانہ قال ما اجدر الدہر ترجمہ رات اور دن کسقدر لایق ہیں یہ بات کہنے کے لئے کہ وہ کہے کہ متنبی کا ہمارے ساتھ کیا معاملہ ہے کہ وہ ہمیشہ ہمکو تکلیف مالا یطاق دیتا ہے۔ یعنی وہ ہمسے ایسی درخواستین کرتا ہے جو ہمارے مقدور مین نہین۔ خلاصہ یہ کہ اور لوگ زمانہ کی شکایت کیا کرتے ہیں مگر میں ایسا زبردست ہون کہ زمانہ میری شکایت کرے تو بجا ہے۔

فَتًی بِنِیْرَانِ الْحُرُوْبِ صَالِی	لَااَنْ یَکُوْنَ هٰکَذَا مَقَالِی

الصالی للحرب الذی یقاسی شدتہا فشبہہا بحر النار ترجمہ یہ بات لایق نہین ہے کہ میں زمانہ سے ایسی گفتگو کرون اور اسکو قابل خطاب سمجھون کیونکہ میں ایک جوان ہون جو لڑائیون کی آگون میں داخل ہوتا ہون۔

لَایَخْطُرُ الْفَحْشَاءُ لِیْ بِبَالِ	مِنْهَا شَرَابِیْ وَبِهَا اغْتِسَالِیْ

الفحشاء الاقدام علی ماحرمہ اللہ تعالی ترجمہ میں ایک بہادر ہون کہ میرا پانی پینا اور میرا غسل کرنا اسی لڑائی کے پانی سے ہے یعنی میں ہمیشہ اسی میں مستغرق رہتا ہون اور بدکاری تو میرے خیال و دل میں بھی نہین گزرتی۔

مُخَیِّرًا لِیْ صَنْعَتَیْ سِرْبَالِ	لَوْجَذَبَ الزَّرَّادُ مِنْ اَذْیَالِیْ

الزراد صانع الزرد وہی الدروع۔ والاذیال اسافل الثیاب احدہا ذیل وہو الذی یقع الی الارض۔ والسربال القمیص ورمابکنی بہ الدروع استعارۃ وجمعہ سرابیل ترجمہ اگر زرہ گر میرے دامن کھینچے یعنی مجکو اپنی طرف متوجہ کرے ایسے حال میں کہ وہ مجکو درمیانی دو قسمون کے پیراہن کے اختیار دینے والا ہو یعنی وہ مجھسے کہے کہ تو لباس متعارف چاہتا ہے یا پیراہن زرہ۔

وَکَیْفَ لَاوَاِنَّمَا اِدْلَالِیْ	مَاسُمْتُهٗ سَرْدَ سِوٰی سِرْوَالِیْ

الزرد الدرع۔ والسرد مداخلۃ حلق الدروع بعضہا فی بعض۔ والسروال عجمی وہو الازار ترجمہ اگر زرہ گر مجکو دونون قسم کے پیراہن مذکورۂ بالا مین اختیار دے تو میں سوائے ازار کے کسی اور پیراہن کی تکلیف ندون الغرض ستر عورت اور باقی بدن برہنہ رہنے دون۔ خلاصہ یہ کہ میری جسم کی حفاظت کے لئے میری شمشیر کافی ہے ہان پردہ پوشی کے لئے

ذرا ضروری ہے۔ اور مین کسطرح عفیف و بہادر نہون اور سوائے اِسکے نہین کہ میرا فخر و غرور ممدوح کے ذریعہ سے ہے۔ جیسا اگلے شعر میں ہے۔

بِفَارِسِ الْمَجْرُوحِ وَ الشَّمَالِ	اَبِی شُجَاعٍ قَاتِلِ الْاَبْطَالِ

المجروح والشمال فرسان کانا لعضد الدولۃ ترجمہ میرا ناز و فخر سوار اسپان مجروح و شمال پر ہے اور وہ کون ہے یعنی ابو شجاع عضد الدولۃ جو قاتل دلیران ہے پھر مین کسطرح شجاع نہ ہوں۔

سَاقِی کُؤُسِ الْمَوْتِ وَالْجِرْیَالِ	لَمَّا اَصَادَ الْقُفْصَ اَمْسِ الْخَالِی

الجریال صبغ احمر شبیہ بہ الخمر۔ والقفص جیل من الاکراد اصحاب اخبیۃ۔ والخالی الذاہب ترجمہ وہ دشمنوں کی کاسہائے موت اور دوستون کو جامہائے شراب پلانیوالا ہے جبکہ اُسنے گروہ قفص کو جو ایک فریق کردیون کا ہے مثل دیروز گذشتہ کے کردیا یعنی ایسا نیست کردیا کہ پھر آنہ سکین گے۔

وَقَتَلَ الْکُرْدَ عَنِ الْقِتَالِ	حَتّٰی اتَّقَتْ بِالْفَرِّ وَالْاِجْفَالِ

الاجفال الاجتہاد فی الہرب۔ وعن بمعنی البار او علی اصلہ ترجمہ اور اُسنے قوم کرد کو بسبب مقاتلہ کے قتل کردیا یا اُسکو قتال سے روکدیا بسبب اپنے لشکر اور قوت کے یہان تلک کہ اُس قوم نے بسبب شدۃ گریز کے اپنی جان بچائی۔ ورنہ سب مارے جاتے۔

فَہَالِکٌ وَطَائِعٌ وَجَالِی	وَاقْتَنَصَ الْفُرْسَانَ بِالْعَوَالِی

الجالی الہارب عنہ بالجلا یعنی بالاخراج عن الوطن کرہا ترجمہ سو جو لڑے وہ مقتول ہوئے اور بعض نے اطاعت اختیار کرلی اور بعض جلاوطن ہوگئے اور ممدوح نے نیزون سے سوارون کا شکار کرلیا۔

وَالْعُتُقِ الْمُحْدَثَةِ الصِّقَالِ	سَارَ لِصَیْدِ الْوَحْشِ فِی الْجِبَالِ

العتق جمع عتیق وہی السیوف القدیمۃ۔ وسار لصید الوحش جزاء لما فی لما صار فی البیت السابق ترجمہ اور ممدوح نے شکار سواران شمشیر ہائے کہنہ سے کیا جنکی صیقل جدید تھی۔ اور جب جنگ سے فارغ ہوا تو حسب عادت ملوک وحشیون کا شکار کرنیکے واسطے پہاڑون میں چلاگیا۔

وَفِی دِقَاقِ الْاَرْضِ وَالرِّمَالِ	عَلٰی دِمَاءِ الْاِنْسِ وَالْاَوْصَالِ

رقاق الارض اللینۃ الوطیئۃ۔ والاوصال جمع وصل من اعضاء الانسان ترجمہ اور ممدوح شکار کے واسطے نرم زمینون اور ریگستان مین آدمیون کے خون اور اُنکے اعضائے مقطوعہ کو پامال کرکے گیا۔

مُنْفَرِدَ الْمُہْرِ عَنِ الرِّعَالِ	مِنْ عِظَمِ الْہِمَّۃِ لَا الْمَلَالِ

ترجمہ ایسے حال میں گیا کہ اُسکا سواری کا نوعمر بچھیرہ گلہ اسپان سواران سے بسبب بلندی ہمت کے جدا تھا نہ

بسبب تنگدلی اور ملالت کے۔ یعنی اُسکا آگے جانا بسبب بہادری کے نتھا نہ بباعث ملال کے اپنے ہمراہیوں سے

وَشِدَّةِ الضَّنِّ لَا الِاسْتِبْدَالِ ۔۔۔ مَا يَتَحَرَّكْنَ سِوَى انْسِلَالِ

الضن البخل۔ والانسلال الخروج من بين الاصحاب خفية ويفهم من عبارة التبيان عطف شدة الضن على الملال لا على شدة الضن فعلى هذا لا تبيا لسببه لا الاستبدال اذ كان المناسب حينئذ والاستبدال بالعطف يعني لا من شدة الضن والاستبدال فالظاهر انه عطف على من عظم الهمة اي انفرد عنهم من شدة الضن بصحبتهم في كل وقت لئلا يضرب برعب السلطان ترجمہ اور ممدوح لشکر سے جدا تھا بخیال احتراز صحبت ممتد جو مانع تقاضای رعب ہے نہ اس سبب سے کہ وہ اپنے لشکر سے دوسرا لشکر بدلنا چاہتا تھا کیونکہ اُسکے گھوڑے اور سوار ایسے شائستہ ہیں کہ سوائے سٹک جانے اور حرکت خفیفہ کے اور حرکت ہی نہیں کرتے

فَهُنَّ يُضْرَبْنَ عَلَى التَّصْهَالِ ۔۔۔ كُلُّ عَلِيلٍ فَوْقَهَا مُخْتَالِ

التصهال تفعال من الصهيل۔ والمختال المعجب بنفسه والمتكبر في مشيه ترجمہ سو اگر اون کے گھوڑے ہنہناویں اور بولیں تو تازیانہ چابک مارے جاتے ہیں ہر سوار اپنی بہادری پر متکبر و مغرور جو براہ ادب بیمارانہ خاموش اُسپر بیٹھا ہے خبر آگے ہے۔

يُمْسِكُ فَاهُ خَشْيَةَ السُّعَالِ ۔۔۔ مِنْ مَطْلَعِ الشَّمْسِ إِلَى الزَّوَالِ

ترجمہ وہ اپنے منہ کو بخوف کھانسی سورج کے نکلنے کیوقت سے دوپہر ڈھلے تک بند رکھتا ہے۔ یعنی براہ تعظیم ممدوح یا بخوف فرار شکار۔

فَلَمْ يَئِلْ مَا طَارَ غَيْرَ آلِ ۔۔۔ وَمَا عَدَا فَانْغَلَّ فِي الْأَدْغَالِ

یئل ینجو ویرجع الی موئل۔ والآل المقصر۔ والادغال الآجام وهي الشجر الملتف لواحد دغل والنغل دخل في الشجر ترجمہ سو وہ پرندہ جسنے پروازمین کوتاہی کی اپنی جان بچاکر جائے پناہ مین نہ پہونچا۔ پس وہ طائر جسنے پروازمین قصور کیا اُس کی ہلاکی کا کیا پوچھنا ہے اور جو بچگیا وہ بن مین گھس گیا۔

وَمَا احْتَمَى بِالْمَاءِ وَالدِّحَالِ ۔۔۔ مِنَ الْحَرَامِ اللَّحْمِ وَالْحَلَالِ

الدحال جمع دحلة وهي هوية من الارض يجتمع فيها ماء وتنبت القصب ترجمہ اور حرام اور حلال گوشت کی جانداروں میں سے نہ پانی مین بچا اور نہ نشیبون مین سب شکار ہوئے۔

إِنَّ النُّفُوسَ عَدَدُ الْآجَالِ ۔۔۔ سُقْيًا لِدَشْتِ الْأَرْزَنِ الطِّوَالِ

سقیا مصدر وهو دعاء لها بالسقيا۔ والطوال بكسر الطاء جمع طويل ترجمہ شکاری جانوروں کے جانین موتون کے لئے طیار ہین۔ تاکہ لئے ممدوح تو انکو شکار کرے۔ خدا صحرائے دراز ارزن کو تر و تازہ رکھے

بَيْنَ الْمُرُوجِ الْفِيحِ وَالْأَغْيَالِ ۔۔۔ مُجَاوِرَ الْخِنْزِيرِ وَالرِّئْبَالِ

الفیح جمع فیحاۃ وہی الواسعۃ۔ والاغیال جمع غیل وہی الاجمۃ للاسد والخنزیر وغیرہا والریبال الاسد ویجوز فی مجاور الحرکات الثلاث فالرفع بالخبر والجر نعت لدشت والنصب علی الحال ترجمہ یہ صحرائے ارژن ایسے وسیع سبزہ زار ہین اور بیشیوں ہیں واقع ہے جنمین خنزیر اور شیر دونوں ہمسایہ یکدگر ہین۔

دَانِی الْخَنَانِیْصِ مِنَ الْاَشْبَالِ ۔ مُسْتَشْرِفَ الدُّبِّ عَلَی الْغَزَالِ

الخنانیص جمع خنوص وہو ولد الخنزیر والاستشراف ہو النظر من مکان عال الی اسافل ترجمہ اسمین بچہ ہائے خنزیر یعنے گھینٹے بچہ ہائے شیر سے قریب ہین۔ اور خرس یعنے ریچھ پہاڑ پر سے ہرن پر جو میدانی جانور ہے تاک لگا رہا ہے۔

مُجْتَمِعَ الْاَضْدَادِ وَالْاَشْکَالِ ۔ کَاَنَّ فَنَّا خُسْرَ ذَا الْاِفْضَالِ
خَافَ عَلَیْہَا عَوَزَ الْکَمَالِ ۔ فَجَاءَہَا بِالْفِیْلِ وَالْفَیَّالِ

العوز الفقدان ترجمہ اُس دشت میں مختلف قسم کے وحشی اور ایک قسم کے بہت سے جمع ہین۔ مختلف قسم کے جیسے ریچھ کوہی وحشی اور ہرن صحرائی ہے اور ایک قسم کے جیسے درندے کہ وہ سب ایک قسم کے ہیں اور وجہ اجتماع اقسام مختلف یہ معلوم ہوتی ہے کہ گویا صاحب افضال عضد الدولہ نے اُس دشت پر فقدان کمال کا خوف کیا یعنی اس امر کا کہ اُس میں باوجود اجتماع اجناس حیوانات کثیرہ کے اب بھی بعض حیوانات نہین ہیں اسلئے اسمین ہاتھی اور فیلبان بھی لے آیا تاکہ اُسکا کمال بہمہ وجوہ پورا ہوجائے۔

فَقُیِّدَتِ الْاُیَّلُ فِی الْجِبَالِ ۔ طَوْعَ وُہُوْقِ الْخَیْلِ وَالرِّجَالِ

الایل جمع ایل وہو التیس الجبلی۔ والوہق حبل تثنی علی صناعۃ تؤخذ فیہ الدابۃ والانسان ترجمہ سو بزہائے کوہی رسیون میں قید کئے گئے ایسے حال میں کہ وہ مطیع ہیں کمندہائے گھوڑون اور مردمان کے۔

تَسِیْرُ سَیْرَ النَّعَمِ الْاَرْسَالِ ۔ مُعْتَمَّۃً بِیَبَسِ الْاَجْذَالِ

النعم والانعام ذوات الاربع من الحیوانات وقیل ابل وغنم۔ والاجذال جمع جذل وہو اصل الشجرۃ اذا قطع علاہا ییبس جمع یابس۔ والارسال القطع من الابل ترجمہ پہلے تو وہ بڑے تیز دوڑتے تھے مگر اب تو وہ ایسے چلتے ہین جیسے شترون کی قطارین یعنی مطیعانہ ایسے حال مین کہ گویا وہ خشک درختونکی جڑون کا عمامہ باندھے ہوئے ہین یعنے سینگون سے۔

وُلِدْنَ تَحْتَ اَثْقَلِ الْاَحْمَالِ ۔ قَدْ مَنَعَتْہُنَّ مِنَ التَّفَالِی

قال ابو الفتح اثقل الاحمال الجبال۔ وقال ابن فورجۃ القرون لان الواحد منہا اذا قطع حملہ حمار او رجل قال الواحدی قول ابی الفتح اظہر لانہا ولدن بلا قرون ومن البعید ان یراد قرون ابویہا۔ والتفالی فلی الراس ترجمہ وہ گران بار

بوجھون کے تلے یعنی پہاڑون یا شاخہای کثیر الوزن کے تلے پیدا ہوئے یعنی گویا وہ وقت ولادت ہی سے شاخ ثقیل کے تلے تھے مگر باعتبار مایؤل الیہ کے کہدیا ہے اور شاخہای پیچ در پیچ ایسی ہین کہ کوئی اُنکے سر کی جوئین تلاش نہیں کرسکتا۔

لَا تَشْرَكُ الْأَجْسَامُ فِي الْهُزَالِ	إِذَا تَلَفَّتْنَ إِلَى الْأَظْلَالِ
أَرَيْنَهُنَّ أَشْنَعَ الْأَمْثَالِ	كَأَنَّمَا خُلِقْنَ لِلْإِذْلَالِ

وَزِيَادَةٍ فِي سُبَّةِ الْجُهَّالِ

الھزال نقصان الجسم من اللحم والاظلال ظل القرون وتلفتن بمعنے التفتن ترجمہ اُن کے سینگ دبلاپن مین اُنکے اجسام کے شریک نہیں ہوتے کیونکہ اُنکے سینگ باریک ہین اور جسم موٹے۔ جبکہ وہ بزہای کوہی یا بارہ سنگے اپنے سایون کو دیکھتے ہین تو وہ سایے اُنکو اُنکی بری صورتین دکھلاتے ہین۔ یعنے اُنکے سائے اور پرچھائیان سخت بدنما معلوم ہوتی ہین۔ تو اُنکی شاخین گویا اُنکے ذلیل کرنیکے واسطے پیدا ہوئی ہین۔ جاہلون کے دشنام بڑہانیکے لئے یہ اسواسطے کہا کہ جب کوئی شخص جاہلانہ کام کرتا ہے تو اُسکو بطور سرزنش کہتے ہین کہ یہ قرنان یعنے سینگدار حیوان ہے انسان نہین ہے۔

وَالْعُضْوُ لَيْسَ نَافِعًا لِلْحَالِ	لِسَائِرِ الْجِسْمِ مِنَ الْخَبَالِ

اراد بالعضو القرن ولیس ہو من جملة الاعضاء لان العضو یشارک البدن فی الالم والقرن لیس کذلک فیجوز ان یکون سماہ عضوا المجاورتہ الاعضاء۔ والخبل الفساد ترجمہ اور عضو تمام جسم کو فساد سے نہین بچاتا اور نافع نہین ہوتا۔ یعنے اُسکا عضو سینگ حد سے بڑہگیا ہے تو جسم کو اُس سے کیا فائدہ ہے۔

وَأَوْفَتِ الْفُدْرُ مِنَ الْأَوْعَالِ	مُرْتَدِيَاتٍ بِقِسِيِّ الضَّالِ

اوفت اشرفت والفدر من الوعول المسنة الضخمة واحدہا فادر والضال شجر السدر البری تعمل منہ القسی وہو جمع قوس ومرتدیات اشارة الی انہا متصلة من رؤسہا الی اکفالہا کالرداء ترجمہ اور شکاریون کا غل غپاڑا سنکر بڑے بڑے موٹے اور بوڑہے بزہائے کوہی جنھون نے شکاریون کا خوف بسبب دشوار گزاری کوہ کے کبھی نہین جھیلا تھا پہاڑون پر سے نیچے کو جھانکنے لگے۔ ایسی حالت مین کہ جنگلی بیریون کی کمانین بطور چادر اوڑہے ہوئے تھے یعنی اُنکے سینگ کلان وپیچیدہ سے اُنکا تمام بدن ڈھکا ہوا تھا۔

نَوَاخِسَ الْأَطْرَافِ لِلْأَكْفَالِ	يَكَدْنَ يَنْفُذْنَ مِنَ الْآطَالِ

الآطال الاطراف واطراف القرون والخصر واحدہا اطل۔ وینفذن یخرقن۔ والاکفال جمع کفل وہو العجز ترجمہ وہ بزہبب کلانی شاخون کے اُنسے اپنے پٹھے ایسے زور سے کھجلاتے تھے کہ قریب تہا کہ اُنکے سینگ اُنکے تہیگاہون مین گھس جائین اور اُنکو چیر ڈالین۔

لِهَا لُحًى سُودٌ بِلَا سِبَالِ ۔۔۔ نَصَلْنَ لِلْأَضْحَاكِ لَا الْإِجْلَالِ

اللحی جمع لحیۃ ۔ والسبال ما احاط بالشفۃ العلیا ترجمہ اُنکی کالی ڈاڑھیان ہین بغیر مونچھون کے یعنی جو اُنکے بال گردنون سے لٹکتے ہین وہ بمنزلہ ریش ہیں مگر اُنکی مونچھین نہین ہیں ۔ اور اُنکی ریش کلان ہنسانیکے کام مین آتی ہے نہ اُنکی تعظیم کے لئے ۔

كُلُّ أَثِيثٍ نَبْتُهَا مُتْفَالِ ۔۔۔ لَمْ تُغْذَ بِالْمِسْكِ وَلَا الْغَوَالِي

تَرْضَى مِنَ الْأَدْهَانِ بِالْأَبْوَالِ ۔۔۔ وَمِنْ ذَكِيِّ الْمِسْكِ بِالدَّمَالِ

الاثیث من الشعر الکثیر الملتف ۔ والمتفال المنتن ۔ والغوالی ضرب من الطیب واحدہا غالیۃ ۔ والدمال زبل الدواب وہولسرجین ترجمہ اُنکی ہر ریش کے بال بہت اور باہم پیچیدہ بدبودار ہین ۔ اونپر مشک و غالیہ نہین ملا گیا اور وہ پھلیلون کے عوض پیشابون سے راضی ہین اور نیز مشک کے بدلہ اپنی مینگنیون سے ۔

لَوْ سُرِّحَتْ فِي عَارِضَيْ مُحْتَالِ ۔۔۔ لَعَدَّهَا مِنْ شَبَكَاتِ الْمَالِ

بَيْنَ قُضَاةِ السُّوءِ وَالْأَطْفَالِ

المحتال صاحب الحیلۃ ای الذی یحتال علی اموال الناس ترجمہ اگر ایسی ریش دو رخسار پر کسی شخص حیلہ گر کی ہو اور اُسمین شانہ کرکے اُسکو اور دراز کیجاوے اور سپٹکاری جاوے تو وہ شخص بیشک اُس ریش کو تحصیل مال کے لئے جال بنائے کیونکہ صاحب ریش دراز معظم شمار ہوتا ہے اور امانت دار سمجھا جاتا ہے ۔ پس اگر وہ خیانت کا ارادہ کرے تو بہت کچھ کما سکتا ہے درمیان بُرے قاضیون اور یتیم لڑکون کے ۔ یعنی اُسکے ذریعہ سے قاضی لوگ یتیمون کا مال کھاجاتے ہیں ۔

شَبِيهَةَ الْإِدْبَارِ بِالْإِقْبَالِ ۔۔۔ لَا تُؤْثِرُ الْوَجْهَ عَلَى الْقَذَالِ

شبیہۃ تروی بالجر بدلا من کل اثیثٍ وبالنصب علی الحال ترجمہ اُسکی ریش بسبب کلان اور عریض ہونے کے پس و پیش سے یکسان معلوم ہوتی ہے اور چہرہ کو قفا سے زیادہ پسند نہین کرتی بلکہ سبکو محیط ہے ۔

فَاخْتَلَفَتْ فِي وَابِلَيْ نِبَالِ ۔۔۔ مِنْ أَسْفَلِ الطَّوْدِ وَمِنْ مُعَالِ

النبالی جمع نبلۃ ترجمہ سو وہ بزہائے کوہی تیرون کے دو باران کبیر القطرات میں مضطر پھرتے ہیں ۔ کبھی پستی کوہ سے اوپر کو جاتے ہین اور کبھی بلندی سے پستی کیطرف ۔ یعنی تیرباران سے گھبرائے پھرتے تھے ۔

قَدْ أَوْدَعَتْهَا عَتَلُ الرِّجَالِ ۔۔۔ فِي كُلِّ كَبِدٍ كَبِدَيْ نِصَالِ

العتل القسی الفارسیۃ ۔ والرجال جمع راجل ۔ والنصال جمع نصل وہی الحدیدۃ المرکبۃ فی السہم وکبدہا وسطہا وکبد القوس قبضتہا ترجمہ پیادون کی کمانون نے بزہائے کوہی کے ہر جگر مین تیرون کے پھالون کے ہر دو قبضہ لطور امانت رکھدیے تھے یعنے شکاریون کے تیر اُنکے جگرون مین لگتے تھے ۔

فهن يهوين من القلال | مقلوبة الاظلاف والارقال

يهوين يسقطن من اعالي الجبال - والقلال جمع قلة وهي راس الجبل - والارقال ضرب من العدو - والاظلاف جمع ظلف وهي للوحوش كالحافر للدواب ترجمه سو وه بکرے پہاڑ کی چوٹیون سے ایسے حال مین گرتے تھے کہ انکی کھریان اور تیز روی الٹی کی گئی تھی - یعنی سابق انکی کھریان نیچے ہوتین تھین اور باقی جسم اوپر اور انھین کے ذریعہ سے تیز چلتے تھے - اب وہ پشت کے بل تیزی سے گرتے تھے -

يرقلن في الجو على المحال | في طرق سريعة الايصال

يرقلن يعدون - والجو ما ارتفع من الهواء - والمحال جمع محالة وهي فقار الظهر ترجمه سو وه مابين ہوائے آسمان وزمین کے مہرہ ہائے پشت پر ایسی راہون مین چلتے تھے کہ وہ انکو زمین پر بہت جلد پہنچا دیتی تھیں کیونکہ وہ پہاڑون کی چوٹیون سے زمین پر گرتے تھے -

ينمن فيها نيمة المكسال | على القفي اعجل العجال

النيمة هيئة النوم - والمكسال الكسلان - والرواية الصحيحة الكسال جمع كسل وكسلان - كعجال جمع عجل وعجلان - والقفي جمع قفا كعصا وعصي - والعجال جمع عجل ترجمه وہ اس راہ مین قفا کے بل یعنے چت بہیئت کاہلان سوتے تھے اور باوجود خواب کاہلانہ جلد بازون سے تیز چلتے تھے -

لا يتشكين من الكلال | ولا يحاذرن من الضلال

الكلال الاعياء والتعب الضعف - والضلال العمى عن القصد ترجمه وہ تیز رفتاری مذکورہ مین تھکنے کی شکایت نہین کرتے تھے اور راہ بھولنے سے نہین ڈرتے تھے سیدھے زمین پر پہونچتے تھے -

فكان عنها سبب الترحال | تشويق اكثار الى اقلال

خبر كان مقدم على اسمها وتقدير الكلام فكان تشويق اكثار الى اقلال سبب الترحال عنها ترجمه سو شوق اس امر کا کہ کثیر کو قلیل کیا جائے وہان سے کوچ کا باعث ہوا - یعنی باوجودیکہ شکار کی بہت حد سے زیادہ ہوتی ہے مگر چونکہ شکار بکثرت کیا گیا اسلئے اس سے سیر ہوگئے

فوحش نجد منه في بلبال | يخفن في سلمى وفي قبال

نجد ما بين مكة والعراق - والبلبال الهم والحزن - وسلمى احد جبلي طي والآخر اجا - وقبال جبل في ارض بني عامر وروى ابن جني في قتال بالتاء كمصدر القتل يقال هو جبل عال بقرب دومة الجندل ترجمه سو سبب وحشیان مقام نجد ممدوح سے ڈر رہے ہین - کہ کہیں ہمکو بھی شکار نکرے اور اس خوف سے ہر دو کوہ سلمی و قبال مین جا چھپے -

نوافر الضباب والاورال | والخاضبات الربد والرئال

نوافر جال من الوحش اے یخفن نوافر نفر صابہا وا درالہا۔ والغیاب جمع ضب۔ والاورال جمع ورل۔ والخاضبات جمع خاضبہ وہی النعامتہ۔ والربد جمع ربدا روہی التی اربد لونہا وقیل الخاضبتہ التی رعت الربیع فاحمرت سوقہا ویسمی الظلیم خاضبا ولا یقال الا للظلیم دون النعامتہ۔ والرئال جمع رال وہو فرخ النعام ترجمہ ممدوح سے اطراف کے وحشی گھبرا رہے ہیں اور سوسمارا ور ورل اور بھورے شتر مرغ کی ساقین بسبب طیاری کے سرخ ہو گئی ہیں اور اُسکے بچے گھبرائے پھرتے ہین باوجودیکہ اُنمین اور ممدوح میں فاصلہ بعید حائل ہے۔

وَالظَّبْيُ وَالْخَنْسَاءُ وَالذَّيَّالُ	يَسْمَعْنَ مِنْ أَخْبَارِهِ الْأَزْوَالِ
مَا يَبْعَثُ الْخُرْسَ عَلَى السُّؤَالِ	

الخنساء البقرۃ الوحشیتہ۔ والذیال الثور الوحشی الطوال الذنب۔ والازوال جمع زول وہو الحسن العجیب من کل شئی ترجمہ اور ہرن اور نیل گائے مادہ اور اُسکا نر دم دراز ممدوح کے شکار کرنے سے خائف ہین۔ اور اُسکے شکار کی ایسی عجیب اور عمدہ خبرین سنتے ہین کہ وہ بہرے اشخاص کو بھی اُسکے حالات کے پوچھنے کے واسطے برانگیختہ کرتی ہیں۔ یہ مبالغہ ہے۔

فَحُولُهَا وَالْعُوذُ وَالْمَتَالِي	تَوَدُّ لَوْ يُتْحِفُهَا بِوَالِ

الحول جمع حائل وہی ضد الحامل۔ وروی ابو الفتح فحولہا جمع فحل وہو الذکر من الابل والعوذ التی تعوذ بہا اولادہا وہی الحدیثات النتاج۔ والمتالی التی تتلوہا اولادہا واحدہا متلیتہ ترجمہ سو وہ ناقے جو حاملہ نہیں ہین اور نوزائیدہ اور ویر کی بیاہی ہوئی جنکے پیچھے اُنکے بچے پھرتے ہین۔ یہ سب آرزو رکھتے ہیں کہ ممدوح اُنپر کوئی والی بھیجے یعنی اُنکی تمنا ہے کہ ہمپر منجانب ممدوح کوئی والی آجاوے جو ہمپر سواری کرے اور ہمین تابعدار کرے اور شکار سے بچاوے

يَرْكَبُهَا بِالْخُطُمِ وَالرِّحَالِ	يُؤْمِنُهَا مِنْ هَذِهِ الْأَهْوَالِ

الخطم جمع خطام وہو زمام الابل۔ والرحال جمع رحل للابل ترجمہ وہ والی فرستادہ ممدوح اُنپر نکیلین لگاکر اور کجاوے رکھکر سوار ہوا اور شکار ہونے کے خوف سے اُنکو نجات دیوے۔

وَيَخْمِسُ الْعُشْبَ وَلَا تُبَالِي	وَمَاءَ كُلِّ مُسْبِلٍ هَطَّالِ

المسبل المارالہاطل من الغمام یرید ماء المطر ترجمہ اور وہ والی ہمسے پانچوان حصہ گھاس کا اور پانی ہر باران بسیار بارکا لے اور ہم اس زیر باری کی کچھ پروا نہین کرتے۔ ایام جاہلیتہ مین سردار لوگ مال غنیمت سے چوتھائی لیتے تھے شرع نے پانچوان حصہ مقرر کردیا۔ خلاصہ درخواست وحشیان یہ ہے کہ ہمکو بطور رعیت رہنا اورخمس کا دینا منظور ہے۔ مگر خوف شکار سے امن عنایت ہو۔

يَا اَقْدَرَ السُّفَّارِ وَالْقُفَّالِ ۔۔۔ لَوْ شِئْتَ صِدْتَ الْاُسْدَ بِالثَّعَالِي

السفار المسافرون۔ والقافل واحد القفال وھو الراجع من سفرہ۔ والثعالی الثعالب ابدل الباء من الیاء۔ ترجمہ اے مسافرون اور سفر سے آنیوالون پر زیادہ قدرت والے یعنی سب لوگون مین توانا تو اگر چاہے تو شیرون کو یعنی قویون کو لومڑیون یعنے ضعیفون سے شکار کرے۔

اَوْ شِئْتَ غَرَّقْتَ الْعِدىٰ بِالْاٰلِ ۔۔۔ وَلَوْ جَعَلْتَ مَوْضِعَ الْاِلَالِ

لَاٰلِيًا قَتَلْتَ بِاللَّاٰلِي

الآل السراب وھو ما یتخیل فے بطون الفلوات عند شدۃ الحر۔ والالال جمع الۃ بفتح الہمزۃ وشد اللام ترجمہ یا اگر تو چاہے تو اپنے دشمنون کو دہوکے مین غرق کرے اور اگر تو بجائے آلات جنگ موتیون کا استعمال کرے تو تو دشمنون کو موتیون سے ہی سے قتل کر ڈالے۔

لَمْ يَبْقَ اِلَّا طَرَدُ السَّعَالِي ۔۔۔ فِي الظُّلَمِ الْغَائِبَةِ الْهِلَالِ

الطرد الصید۔ والسعالی جمع سعلاۃ وھی الغول یقال تتشکل فی الفلوات علی صورۃ الجن۔ والظلم جمع ظلمۃ وآراد بغائبۃ الہلال اللیالی التی لا قمر فیہا ترجمہ جبکہ تونے بادشاہون اور وحوش کو مغلوب کرلیا تو اب صرف شکار چڑیلون اور غولون کا کار رہگیا ہے جو شبہائے تاریک مین مختلف صورتون مین ظاہر ہوتے ہین۔

عَلٰى ظُهُوْرِ الْاِبِلِ الْاُبَّالِ ۔۔۔ فَقَدْ بَلَغْتَ غَايَةَ الْاٰمَالِ

الابال جمع آبل وھی التی اجتزرت بالرطب عن الماء ترجمہ تو چڑیلون کا شکار ایسے شترون کی پشتون پر سوار ہوکر کرے جو تر گھاس کھاکر پانی پینے سے بے پروا ہو جاتے ہین۔ اور تخصیص شترونکی اسلئے کی کہ گھوڑے بیابانہائے خشک مین کام نہین دے سکتے۔ اور یہ شکار تیرے لئے کچھ دشوار نہیں ہے کیونکہ تو اپنی سب تمناؤن کو پہنچ گیا ہے

فَلَمْ تَدَعْ فِيْهَا سِوَى الْمُحَالِ ۔۔۔ فِي الْاِمْكَانِ عِنْدَ الْاِمْتِثَالِ

ترجمہ سو تونے مقاصد مین سوائے محال کے جسکے واسطے نہ مکان ہے نہ کامیاب ہونا کوئی مطلب بے حصول کے نہیں چھوڑا۔ یعنی امور مستحیلہ کے سوائے تو نے سب حاصل کرلئے۔

يَا عَضُدَ الدَّوْلَةِ وَالْمَعَالِي ۔۔۔ اَلنَّسَبُ الْحَلْيُ وَاَنْتَ حَالِي

ترجمہ اے بازو۔ دولت و مراتب بلند کے تیرا النسب عالی تیرے لئے بمنزلہ زیور باعث زینت ہے اور تو مانند زیور

بِالْاَدَبِ لَا الشَّنْفِ وَلَا الْخَلْخَالِ ۔۔۔ حَلْيًا تَحَلّٰى مِنْكَ بِالْجَمَالِ

الشنف القرط الاعلی۔ والحلی بفتح الحاء وسکون اللام وبکسر الحاء واللام وبضم الحاء وکسر اللام ترجمہ تو بازیور ہے اپنے والد نامدار کے سبب نہ گوشوارہ اور پازیب کے باعث۔ اور تیرا زیور ایسا ہے کہ اُسنے تیرے سبب جمال کا زیور پہن لیا

ہے یعنی پدر پسر کے واسطے اور پسر پدر کے لئے موجب زینت و فخر ہے۔

وَرُبَّ قُبْحٍ وَحُلًى ثِقَالٍ ... أَحْسَنُ مِنْهَا الْحُسْنُ فِي الْمِعْطَالِ

المعطال التی لاحلی علیہا وکذالک العاطل والمعطل ترجمہ سو بہت سی بدصورتی و زیور ہا سے گران ہیں کہ اُس سے حسن زنان خوبصورت بے زیور کا اچھا معلوم ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ نسب شریف بجز تیرے اورکسیکو مفید نہیں ہے اور نسب کا شرف اوروں پر ایسا ہے کہ جیسے بدشکل عورت بہت سا زیور پہن لے کہ اُسکی بدصورتی کو اُسکا زیور چھپا نہیں سکتا۔ ابن القطاع کہتا ہے کہ اکثر شارحین نے اِس شعر میں تصحیف کی ہے اور قبح کو بقاف و باء پڑھا ہے اور یہ غلط ہے کیونکہ سب جانتے ہیں کہ حسن قبح سے بہتر ہے۔ اور روایت صحیح فتح فا و تا و خا معجمہ ہے جسکے معنے چھلے کے ہیں جسکو زنان عرب بھی مثل اور اقوام کے زینت کے لئے پہنتی ہیں۔

فَخْرُ الْفَتَى بِالنَّفْسِ وَالْأَفْعَالِ ... مِنْ قَبْلِهِ بِالْعَمِّ وَالْأَخْوَالِ

الہارفی من قبلہ تعود الی فخر اے قبل فخر ترجمہ واقعی فخر جوان کا شرف نفس و نیکو کرداری کے ساتھ ہے قبل اُس فخر سے بدیں لیہ چچا اور ماموں کے یعنے فخر مادر و پدر پیچھے ہے اور خوبی نفس و افعال پہلے۔

وقال یمدح سیف الدولة ابا الحسن علی بن عبد اللہ العدوی وہی اول ما انشدہ سنة سبع واربعین وثلثمائة عند نزولہ انطاکیة من ظفرہ بحصن برزویہ وکان جالسا تحت شراع الدیباج فانشدہ

وَفَاؤُكُمَا كَالرَّبْعِ أَشْجَاهُ طَاسِمُهُ ... بِأَنْ تُسْعِدَا وَالدَّمْعُ أَشْفَاهُ سَاجِمُهُ

وفاء کما مبتدء وکالربع خبرہ وتم الکلام۔ ولا یجوز ان یتعلق الباء بالوفاء ولا یجوز ان یتعلق بالمبتدء بعد الاخبار عنہ فالباء متعلق لفعل یدل علیہ الکلام ای وفیتما بان تسعدا واشجاہ اخزنہ۔ والطاسم الدارس کالطامس۔ والساجم السائل ترجمہ شاعر اُن دونوں دوستوں کو جنھوں نے اُس سے یہ عہد کیا تھا کہ منازل مندرسہ یار کو دیکھکر ہم رونے میں تیری مدد کرینگے۔ یعنی تیرے ساتھ ملکر خوب روئیں گے خطاب کرکے کہتا ہے کہ تمہاری وفا در باب امداد گریہ کے مثل اُس منزل کہنہ حبیب کے ہے۔ بعد ازاں وجہ شبہ بیان کرتا ہے کہ جیسا اُن کھنڈروں نے بسبب اپنی کہنگی و ویرانی کے مجکو رلایا ہے ایسا ہی میرے رلانے [illegible] غم سے شفا دی ہے کیونکہ دوسرے کی مشارکت گریہ سے رونا اور زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور آدمی جسقدر زیادہ روتا ہے اُسیقدر دل ہلکا ہو جاتا ہے چنانچہ کہتا ہے والدمع اشفاہ ساجمہ۔ یعنی اشک جسقدر زیادہ بہتے ہیں اُسی قدر رفع غم کرتے ہیں۔ شارح واحدی کہتا ہے کہ شاعر اپنے دوستوں سے در باب گریہ طالب امداد ہے۔ یعنی تم میرے ساتھ ملکر خوب گریہ کرو کیونکہ رونا غمکو دور کرتا ہے۔ اور شارح ابن القطاع یہ معنی کہتا ہے کہ اے دوستو تمنے

جو مجھسے وعدہ امداد گریہ کیا تھا وہ کہنہ مندرس ہو گیا مثل دیار حبیب کے۔ اِس سے پہلے تو مین ویرانی منزل اور اسکے بوسیدہ اور کہنہ ہونے پر روتا تھا۔ اب مین اُسکے ساتھ تمھاری وفا کے مندرس ہونے پر بھی روتا ہون اور اشک ریزی سے طالب شفا و راحت ہون۔

اُعِقُّ خَلِيلَيهِ الصَّفِيَّينِ لَائِمُهْ	وَمَا أَنَا إِلَّا عَاشِقٌ كُلُّ عَاشِقٍ

تم الکلام عند قولہ وما انا الا عاشق ثم ابتدأ فقال کل عاشق الخ فعلی ہذا کل مرفوع وروی بعضہم کل بالنصب علی انہ المفعول لعاشق ای اعشق کل عاشق۔ والاعق ہہنا بمعنی العاق اسلاشتراک فی نفس العقوق الصفی کقولہ تعالی ہو اہون علیہ انہ تعالی لا یوصف بان بعض الاشیاء اہون علیہ من بعض ترجمہ صورت اول مین نہین ہون مگر عاشق اور ہر عاشق صادق کا یہ حال ہوتا ہے کہ اُسکے دو دوستون مین سرکش و نافرمان وہ دوست ہوتا ہے جو اسکو درباب عشق ملامت کرے خلاصہ یہ کہ جو دوست مجکو درباب عشق ملامت کرے گا وہ میرا دشمن ہوگا۔ اور صورت دوم مین یہ ترجمہ ہوگا کہ مین نہین ہون مگر عاشق ایسے عاشق کا جو اپنے دوستون خالص سے اسکو نافرمان سمجھے جو اسکو ملامت کرے اِس صورت مین اظہار نفرت لائم بہت بڑھکر ہے۔

وَيَسْتَصْحِبُ الْإِنسَانُ مَنْ لَا يُلَائِمُهْ	وَقَدْ يَتَزَيَّا بِالْهَوَى غَيْرُ أَهْلِهِ

التزیی تکلف الزی والقیاس التزدی ولکنہ استعمل بالیاء۔ ویلائمہ یوافقہ ترجمہ اور کبھی بتکلف لباس عشق غیر اہل عشق پہنلیتا ہے اور کبھی انسان اپنے غیر موافق کے ساتھ رہتا ہے۔ یہ تعریض ہے دونوں دوستون پر کہ وہ سچے عاشق مرح نہین ہین اور اسلئے اُنھون نے گریہ مین میری شرکت پسند نکی

وُقُوفَ شَحِيحٍ ضَاعَ فِي التُّرْبِ خَاتَمُهْ	بَلِيتُ بِلَى الْأَطْلَالِ إِنْ لَمْ أَقِفْ بِهَا

ترجمہ اگر مین دیار مندرسہ احبہ پر ایسا جمکر بحالت تکلیف کھڑا نہون جیسا شخص بخیل کہ اسکی انگشتری خاک مین رل گئی ہو تو مین ایسا مضمحل و کہنہ ہو جاؤن جیسے کھنڈر دیار دوستون کے۔ یعنی اگر دیار محبوب کو دیکھکر ایسا بیچین کھڑا نہون تو مین خود کہنہ و ہلاک ہو جاؤن۔ غرض اپنے آپکو ستاتا ہے اُس بخیل کے ساتھ جس کی انگشتری خاک مین رلگئی ہو اسواسطے تشبیہ دی کہ دستور ہے جب کوئی بڑی چیز مثل کنگن کے گم ہو جاتی ہے تو اسکو مٹی مین کھڑے کھڑے تلاش کرتے ہین۔ اور جو کوئی چھوٹی چیز ہو مثل سوئی کے تو اسکو بیٹھکر مٹی مین تلاش کرتے ہین اور جب کوئی شے مثل انگشتری کے مٹی مین گرجائے تو اُسے جھککر تلاش کرتے ہین۔ اور جھکنے مین کھڑے رہنے اور بیٹھنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ پس شاعر کہتا ہے کہ اگر مین منازل ویران احباب کو دیکھکر اپنے جگر پر ہاتھ رکھکر بحالت تکلیف مثل انگشتری گم شدہ بخیل کے کھڑا نہون تو مین خود مضمحل مثل خانہا ئے ویران ہو جاؤن

كَمَا يَتَوَقَّى رَيِّضُ الْخَيْلِ حَازِمُهْ	كَئِيبًا تَوَقَّانِي الْعَوَاذِلُ فِي الْهَوَى

کیا حال من قولہ تقف۔ والریض الصعب من الخیل وھو من الاضداد۔ والذی یشذ حزامہ و یتوقّی منہ۔ والحازم الذی یشد
حزامہ ولبیوسہ ترجمہ اگر مین ایسا بے چین کھڑا ہون کہ زنان ملامت گر میرے چھیڑنے سے ایسی بچتی ہون جیسا
سخت مزاج گھوڑے کا تنگ کسنے والا اُس سے ڈرتا ہے۔

فَفِی تَغرمِ الاُولیٰ مِنَ اللحظِ مُھجتی ‌ ‌ ‌ بِثَانِیَۃٍ وَالمُتلِفُ الشَّیءَ غَارِمُہٗ

الاولی فاعل تغرم ومہجتی فی موضع نصب لوقوع الغرامۃ علیہا وتغرم مجزوم لانہ جواب للامر ترجمہ اپنی محبوبہ سے خطاب
کرکے کہتا ہے کہ ٹہرتا تیری نگاہ اول نگاہ دوم کے ذریعہ سے میری جان کا تاوان دے۔ یعنی تیری اول نگاہ سے
مین کشتہ ہو گیا ہون اب جب تجکو دوسری بار دیکھونگا تو زندہ ہو جاؤنگا اور نہ نگاہ ثانی میری جان کا تاوان
ہو جاویگی۔ وقال ابن القطاع من روی تغرمی باثبات الیاء وکان الاصل تغرمین فحذف النون للجزم والخطاب
للمحبوبۃ والمہجۃ ہے المحبوبۃ فمہجتی فی موضع نصب بالنداء۔ والاولی مفعولہ۔ اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ اے محبوبہ
میری جان ر د انگی مین توقف کرتا کہ تو میری نگاہ اول کا تاوان نگاہ دوم سے دیدے وقال ابوالفتح ففی یا محبوبۃ
تغرم اللحظۃ الاولی التی لحظتک مہجتی بلحظۃ ثانیۃ۔ ترجمہ لطور حاصل یہ ہے کہ اے محبوبہ ذرا دم لے اور میری نگاہ اول
کا جسنے مجھے قتل کر دیا ہے میری جان کو دوسری نگاہ کا تاوان دے پھر وجہ تاوان بیان کرتا ہے کہ جو شی کو تلف
کرتا ہے۔ وہی اُسکا تاوان دیتا ہے۔

سَقَاکِ وَحَیَّانَا بِکِ اللہُ اِنَّمَا ‌ ‌ ‌ عَلَی العِیسِ نَورٌ وَالخُدُورُ کَمَائِمُہٗ

النور من الزہر ما کان ابیض والزہر الاصفر۔ والکمائم اوعیۃ الزہر والنور قبل ان تتفتق ترجمہ اے محبوبہ خدا تجکو ترو
تازہ رکھے اور ہمکو تیرے لطف سے زندہ رکھے۔ اور سوائے اِسکے نہین ہے کہ شتران سفید پر معشوقات خوشبو اور
صفائی مین مثل کلیون کے سوار ہین انکے پردے بمنزلہ غلافہائے شگوفہ ہین۔ غرض جب اُنکو شگوفہ کہا تو اُسکی بنا پر
اُسکے لئے ترو تازگی کی دعا کی۔

وَمَا حَاجَۃُ الاَظعَانِ حَولَکِ فِی الدُّجیٰ ‌ ‌ ‌ اِلیٰ قَمَرٍ مَا وَاجِدٌ لَکِ عَادِمُہٗ

ترجمہ زنان ہودج نشین کو جو تیرے گرد وپیش ہین تاریکی شب مین ماہ کی کیا حاجت ہے۔ جسکے پاس تو ہے وہ
چاند کا گم کرنے والا نہین ہے۔

اِذَا ظَفِرَت مِنکَ العُیُونُ بِنَظرَۃٍ ‌ ‌ ‌ اَثَابَ بِہَا مُعیِی المَطِیِّ وَرَازِمُہٗ

ظفرت فازت۔ واثاب رجع۔ والرازمۃ من النوق التی قامت من الاعیاء وافقدہا الہزال من المشی ترجمہ جبکہ شترون
کی آنکھین تجہ سے ایک نظر کے ذریعہ سے کامیاب ہوجاوین۔ تو واماندہ اور دبلے شترونکو جو تہک کر ضعف سے
کہڑے ہوگئے ہین اُس نظر کے سبب اُنکی طاقت بحالت اصلی رجوع کریگی اورجبکہ غیر ذی العقول کا یہ حال ہے

تو ذوی العقول کو بدرجۂ اولی توانائی حاصل ہوگی ۔

حَبِیْبٌ کَاَنَّ الْحُسْنَ کَانَ یُحِبُّهٗ	فَاٰثَرَهٗ اَوْجَارَ فِی الْحُسْنِ قَاسِمُهٗ

ترجمہ یہ ایسا حبیب ہے گویا حسن اسکو دوست رکھتا تھا اور اسی لئے اسکو پسند کرلیا اور سبکا سب اسی میں آ گیا یا حسن کی تقسیم میں حسن کے تقسیم کرنیوالے نے جور کیا کہ تمام حسن اسکو دیدیا اور ونکو محروم رکھا ۔

تَحُوْلُ رِمَاحُ الْخَطِّ دُوْنَ سِبَائِهٖ	وَیُسْبٰی لَهٗ مِنْ کُلِّ حَیٍّ کَرَائِمُهٗ

الخط موضع بالیمامۃ تنسب الیہ الرماح الخطیۃ ۔ والکرائم جمع کریمۃ ترجمہ خطی نیزے اس حبیب کے بردہ وقیدی کرنیکے ورے حائل و مانع ہیں ۔ یعنی یہ حبیب ایک زبردست قوم میں سے ہے کوئی اسکو قیدی نہیں بنا سکتا ہے اور اسکی خدمت کے لئے ہر گروہ میں سے عمدہ اشخاص قید کئے جاتے ہیں ۔

وَیُضْحِیْ غُبَارُ الْخَیْلِ اَدْنٰی سُتُوْرِهٖ	وَاٰخِرُهَا نَشْرُ الْکِبَاءِ الْمُلَازِمُهٗ

الکبا العود الذی یتبخر بہ ۔ ونشرہ فوحہ ترجمہ اور غبار اسپان قوم حبیب اسکے پاس جانیوالے کے لئے اس سے قریب تر پردے ہیں قولہ ادنی لے اقرب الی طالبہ اور آخر ان پردونکا خوشبو چوب کبا کی ہے جو اسکے ہر وقت پاس رہتی ہے ۔ یعنی اسکی عزت کے بہت سے پردے ہیں منجملہ اسکے طالب سے قریب پردہ غبار اسپان سواران محافظ ہے اور آخر پردہ خوشبودار چیزون کا دخان ہے جو بسبب اپنی کثرت کے بمنزلہ پردہ محبوب کے لئے ہوگیا ۔

وَمَا اسْتَغْرَبَتْ عَیْنِیْ فِرَاقًا رَاَیْتُهٗ	وَلَا عَلَّمَتْنِیْ غَیْرَ مَا الْقَلْبُ عَالِمُهٗ

ترجمہ اور وہ فراق احباب جسکو مین نے دیکھا میری آنکھون کو عجیب نہیں معلوم ہوا اور میری آنکھ نے مجکو ایسی شے نہین سکھائی جسکو دل نجانتا ہو ۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین ہمیشہ فراق احبہ و مصائب دہر مین مبتلا رہا ہون اب جو فراق یا مصیبت دیکھتا ہون مجکو عجیب و غریب معلوم نہین ہوتی ۔

فَلَا یَتَّهِمْنِی الْکَاشِحُوْنَ فَاِنَّنِیْ	رَعَیْتُ الرَّدٰی حَتّٰی حَلَتْ لِیْ عَلَاقِمُهٗ

الکاشح الذی یضمر لک العداوۃ ۔ والعلاقم جمع علقمۃ وہی المرارۃ ترجمہ اعدائے دلی مجپر جزع و فزع کی تہمت نرکھین کیونکہ مین عادی مصائب زمانہ ہوگیا ہون ۔ یعنی مین نے انکو چرلیا اور اپنی غذا بنا لیا یہان تلک کہ تلخیہائے زمانہ مجکو شیرین معلوم ہونے لگین ۔

مُشِبُّ الَّذِیْ یَبْکِی الشَّبَابَ مُشِیْبُهٗ	فَکَیْفَ تَوَقِّیْهِ وَبَانِیْهِ هَادِمُهٗ

شب یشب فہو مشب لوقاہ خدرہ ۔ والضمیر فی توقیہ للباکی وفی بانیہ وہادمہ للشباب ترجمہ جو شخص جوانی کو یاد کرکے روتا ہے اسکو معلوم کرلینا چاہیے کہ اسکا پیر کرنے والا وہ ہے جسنے اسے جوان کیا تھا ۔ یعنی زمانہ سو وہ رونیوالا پیری سے کیسا بچ سکتا ہے حالانکہ بانی جوانی ہی اسکا ہادم ہے ۔

وَغَائِبُ لَوْنِ العَارِضَيْنِ وَقَادِمُهْ	وَتَكْمِلَةُ العَيْشِ الصِّبَا وَعَقِيبُهُ

تمام العيش ہو الصبا او لاثم ما يتعقبه من بلوغ الاشد حتى يكون يافعا مترعرعا ۔ وغائب لون العارضين لون جلد العارض المستتر بالشعر ۔ والقادم سواد الشعر النابت ترجمہ اور تکملہ عیش اور جمیع حالات زندگی اول کودکی ہے اور اسکے پیچھے آدمی یعنے نوجوانی وآغاز ریش جس سے رنگ ہر دو رخسار بسبب برآمد سبزہ ریش اسکے تلے چھپ جاتا ہے اور جو اس سے آگے آوے یعنی سیاہی کامل موئے ریش غرض زندگی مراد تین اشیاء مذکورہ سے ہے یعنی اول صبا دوم ترعرع سوم تکمیل جوانی اور پیری کو منجملہ تکملہ کے نہین شمار کیا کیونکہ مثل مشہور ہے من شاب فقد مات ۔

قَبِيحٌ وَلَكِنْ أَحْسَنُ الشَّعْرِ فَاحِمُهْ	وَمَا خَضَبَ النَّاسُ البَيَاضَ لِأَنَّهُ

الفاحم الاسود الشديد السواد ترجمہ اور لوگون نے سفید بالونکا خضاب اسلئے نہین کیا کہ یہ رنگ برا ہے بلکہ اس سبب سے کہ عمدہ مووہ ہیں جو سخت سیاہ ہون کہ اسکے سبب سے آدمی زنان جوان کی نظرون مین حقیر نہیں ہوتا ۔ بلکہ یہ باعث انکی رغبت کا ہوتا ہے ۔

حَيَا بَارِقٍ فِي فَازَةٍ أَنَا شَائِمُهْ	وَأَحْسَنُ مِنْ مَاءِ الشَّبِيبَةِ كُلِّهِ

ماء الشبيبة نضارتها ۔ والحيا مقصور المطر ۔ والبارق السحاب ذو البرق اللامع والشائم الذي يرقب موضع الغيث ۔ و الفازة القبة والخيمة ۔ وكان سيف الدولة في خيمة من ديباج قد وصفها ابو الطيب في هذه القصيدة وتشبب الى المدح باحسن تشبيب ترجمہ تمام تروتازگی و رونق جوانی سے وہ برق وار باران خوبتر ہے جو ایک خیمہ مین مقیم ہے اور میں اس کیطرف بامید باران ۔ یعنی اسکے جود کثیر کے دیکھ رہا ہون ۔ اس شعر مین مدح وحسن وجود و تامیل و تشبیب کو جمع کیا ہے ۔

وَأَغْصَانُ دَوْحٍ لَمْ تَغَنَّ حَمَائِمُهْ	عَلَيْهَا رِيَاضٌ لَمْ تَحُكْهَا سَحَابَةٌ

لم تحکہا لم تنسجہا ترجمہ اس خیمہ پر ایسے باغ ہیں جنکو ابر نے نہین بنا یعنے طیار کیا اور شاخین ایسے بڑے درختون کی ہیں جنکی قمریان خوش آوازی سے نہیں بولتی ہیں ۔ یعنی اسپر درختون اور پرندون کی تصویرین ہیں

مِنَ الدُّرِّ سِمْطٌ لَمْ يُثَقِّبْهُ نَاظِمُهْ	وَفَوْقَ حَوَاشِي كُلِّ ثَوْبٍ مُوَجَّهٍ

الموجه من كل شيء ذو الوجهين ۔ والسمط السلك ۔ واراد بالسمط الدوائر البيض على حاشية الاثواب التي اتخذت منها الخيمة ترجمہ ہر کپڑے دو رخہ کے حاشیون پر ایسی موتیکی لڑیان ہیں جنکو انکے پرونے والے نے نہین پرویا یعنی ان موتیون کو کسی نے نہین پرویا ہے ۔ کیونکہ وہ حقیقی موتی نہین ہیں بلکہ انکی تصویرین ہیں ۔

يُحَارِبُ ضِدٌّ ضِدَّهُ وَيُسَالِمُهْ	تَرَى حَيَوَانَ البَرِّ مُصْطَلِحًا بِهَا

ترجمہ اس خیمہ پر حیوانات خشکی کے بحالت صلح ایک جا جمع ہیں کہ ایک مخالف دوسرے مخالف سے جنگ کر رہا ہے

اور اُس سے صلح بھی کرتا ہے۔ یعنی تصویرین ایسی کھینچی ہیں مثلاً شیر ہاتھی سے لڑرہا ہے مگر چونکہ اُمین جان نہیں ہے اسلئے حقیقت مین لڑتے نہین۔ پس گویا باہم صلح رکھتے ہین۔

اِذَا ضَرَبَتْهُ الرِّيحُ مَاجَ كَأَنَّهُ	تَجُولُ مَذَاكِيهِ وَتَدْأَى ضَرَاغِمُهْ

المذاکی المسنتہ من الخیل۔ دوئت الرجل اذا ختلتہ۔ وروی بالذال المعجمة من ذأی الابل اذا طردہا ترجمہ جب خیمہ کے کپڑے کو ہوا اُڑاتی ہے تو وہ موج مارنے لگتا ہے گویا وہ گھوڑے جنکی تصویرین اُسپر کھچی ہوئی ہین جولانی کرتے ہیں اور اُسکے مصور شیر ہرن پر داو لگاتے ہین۔

وَفِي صُورَةِ الرُّومِيِّ ذِي التَّاجِ ذِلَّةٌ	لِأَبْلَجَ لَا تِيجَانَ إِلَّا عَمَائِمُهْ

الابلج ہو النقی۔ ابین الحاجبین وروی لاابلج بالخاء المعجمة وہو المتکبر العظیم فی نفسہ ترجمہ رومی تاجدار کی صورت میں جو اس خیمہ پر کھینچی ہوئی ہے۔ ایک متکبر عظیم القدر یا کشادہ ابرو۔ یعنی سیف الدولہ کے روبرو ذلت و خواری ہے کہ وہ اسکو سجدہ کر رہی ہے اور وہ ممدوح ایسا شخص ہے کہ وہ تاجون کی کچھ حقیقت نہین سمجھتا ہے اور عمامون کو تاج جانتا ہے۔ وفی کلامہم القدیم العمائم تیجان العرب والسیوف اردیتہا۔ والحبا خدراتہا۔

يُقَبِّلُ أَفْوَاهُ الْمُلُوكِ بِسَاطَهُ	وَيَكْبُرُ عَنْهَا كُمُّهُ وَبَرَاجِمُهْ

البراجم من الاصابع مفاصلہا ترجمہ بادشاہون کے منہ اُسکے فرش کو بوسہ دیتے ہین اور اُنسے اُسکی آستین اور انگشتان وست کا مرتبہ اُس سے بڑا ہے کہ وہ اُنکو بوسہ دیسکین کیونکہ یہ عظیم القدر ہیں۔

قِيَامًا لِمَنْ يَشْفِي مِنَ الدَّاءِ كَيُّهُ	وَمَنْ بَيْنَ أُذْنَيْ كُلِّ قَرْمٍ مَوَاسِمُهْ

قیاماً حال من الملوک۔ والقرم السید۔ والمواسم جمع میسم وہو الذی یوسم بہ ترجمہ تمام بادشاہ اُس شخص کے سامنے ایستادہ ہیں جسکا داغ یعنے اُسکی ضرب شمشیر مرض بغاوت سے شفا دیتی ہے اور ہر قرم کے دونون کانون مین اُسکے آہن کے داغ ہیں۔ یعنے اُسکے مطیع و حلقہ بگوش ہین۔

قَبَائِعُهَا تَحْتَ الْمَرَافِقِ هَيْبَةً	وَأَنْفَذُ مِمَّا فِي الْجُفُونِ عَزَائِمُهْ

القبائع جمع قبیعة وہی قبیعة السیف وہی الحدیدة التی فوق مقبض السیف واراد قبایع سیوف الملوک فحذف المضاف ترجمہ بادشاہ اُسکے سامنے ایسے حال میں کھڑے ہوتے ہیں کہ اُنکی شمشیر کے وہ لوہے جو قبضہ ہائے سیف کے اوپر ہوتے ہیں۔ یعنی بند شمشیر اُنکی کہنیون کے تلے ہیں۔ یعنی اُسکی ہیبت و عظمت کے سبب اُنکے سہارے کھڑے ہین۔ اور اُسکے قصد اُس چیز سے جو میان میں ہے یعنی شمشیر سے بھی زیادہ اثر و نفوذ کرنے والے ہیں۔ یعنے اُسکے ارادون کو کوئی روک نہیں سکتا۔

لَهُ عَسْكَرَا خَيْلٍ وَطَيْرٍ إِذَا رَمَى	بِهَا عَسْكَرًا لَمْ يَبْقَ إِلَّا جَمَاجِمُهْ

الضمیر فے بہا للخیل و الطیر فلما جعلہا جماعۃ کنی عنہا بلفظ الجمع - والجماجم جمع جمجمۃ وہی عظم الراس ترجمہ ممدوح کے دو لشکر ہیں ایک تو سوار فوج کا اور دوسرا پرندون کا جو مقتول دشمنون کا گوشت کھانے کے لئے اُسکے ساتھ رہتا ہے جب ان لشکرون کو کسی لشکر پر پھینک مارتا ہے تو صرف اُنکی کھوپریان باقی رہجاتی ہیں اور کچھ نہیں بچتا سبکو طائر مردار خوار کھا جاتے ہین - کھوپریون کی وجہ تخصیص یہ ہے کہ وہ انسان کے جسم مین سب ہڈیون سے بڑی ہوتی ہے - یا یہ کہ انکا دستور تھا کہ قیدی دشمنون کی گلے مین مقتول دشمن کے سر لٹکاتے تھے اسلئے سوائے کھوپریون کے اور کچھ باقی نہین رہتا تھا -

وَمَوْطِئُہَا مِنْ کُلِّ بَاغٍ مَلَاغِمُہْ	اَجِلَّتُہَا مِنْ کُلِّ طَاغٍ ثِیَابُہٗ

الاجلۃ جمع جل - والملاغم جمع ملغم وہو ما حول الفم - وتلغمت المرءۃ اذا تطیبت حول الفم ترجمہ ممدوح کے گھوڑونکی جھولین ہر سرکش کے کپڑے ہین اور ان گھوڑونکی روندنے کی جگہ ہر باغی کے چہرے -

وَمَلَّ سَوَادُ اللَّیْلِ مِمَّا تُزَاحِمُہْ	فَقَدْ مَلَّ ضَوْءُ الصُّبْحِ مِمَّا تُغِیْرُہٗ

اراد تغیر فیہ فحذف الظرف وہو شائع ترجمہ اے ممدوح روشنی صبح اس سبب سے ملول ہوگئی کہ تو اس مین دشمنون پر لوٹ ڈالتا ہے - عرب کی عادت ہے کہ بوقت صبح جو ہنگام غفلت ہوتا ہے لوٹتے ہین - اور لوٹ کیوقت واصباحاہ کہتے ہین - یعنی تیری کثرت غارتگری سے صبح بھی تنگ آگئی ہے - اور تیری مزاحمت کے باعث تاریکی شب ملول ہوگئی ہے - کیونکہ جہان تلک شب پہنچتی ہے یعنی ساری دنیا مین وہان تلک تو پہنچتا ہے - دوسرے معنی یہ ہو سکتے ہین کہ روشنی صبح کو تو اپنی سلاح کی چمک دمک سے غیرت دلاتا ہے - اور تاریکی شبکو اُنکی روشنی مزاحمت کرکے دفع کردیتی ہے - یا غبار لشکر کی کثرت سے تاریکی شب کا تو مقابلہ کرتا ہے -

وَمَلَّ حَدِیْدُ الْہِنْدِ مِمَّا تُلَاطِمُہْ	وَمَلَّ الْقَنَا مِمَّا تَدُقُّ صُدُوْرَہٗ

ترجمہ دشمنون کی نیزے اس لئے ملول ہوگئے کہ تو اُنکے سینون یعنی حصہ بالائی کو تلوارون یا گرز سے توڑ دیتا یا کاٹ دیتا ہے اور اُنکی شمشیرین تنگ آگئین اسلئے کہ تو انپر طمانچہ سپر مارتا ہے - اور رفع صدور بھی درست ہوسکتا ہے اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ تیری نیزے تنگ ہوگئے - اس سبب سے کہ اُنکے حصہ بالا سینہ دشمنان کو بکثرت صدمہ پہنچاتے ہیں -

سَحَابٌ اِذَا اسْتَسْقَتْ سَقَتْہَا صَوَارِمُہْ	سَحَابٌ مِنَ الْعِقْبَانِ یَزْحَفُ تَحْتَہَا

العقبان جمع عقاب وہو طائر کبیر معروف من الجوارح - وانث السحاب الثانیۃ وذکر الاولی وذلک ان کل جمع بینہ وبین واحدہ الہاء یجوز تذکیرہ وتانیثہ فاخذ بالامرین ترجمہ وہ عقاب جو اُسکے لشکر کے اوپر صف بستہ پرواز کرتے ہین اُنکو ابر سے تشبیہ دی اور خود لشکر کو بسبب درخشانی اسلحہ وخون باری وغیرہ بھا دیان ابر کہا اسلئے کہتا ہے

عقابونکا ایک ابر ہے کہ اُسکے تلے لشکر کا ابر تیز چل رہا ہے جب سحاب بالا سحاب پائین سے پانی مانگتا ہے تو اُسکی تلوارین سحاب بالا کو سیراب کرتی ہین استعجاب اسمین یہ ہے کہ سحاب زیرین سحاب بالا کو سیراب کرتا ہے وہذا من اغراب الصنعۃ ۔

سَلَکتُ صُرُوفَ الدَّهرِ حَتّٰی لَقِیتُهُ	عَلٰی ظَهرِ عَزمٍ مُؤَیَّدَاتٍ قَوَائِمُهُ

المؤیدات القویات ترجمہ مین حوادث دہر کو طے کرکے ممدوح سے ملا۔ ایسے قوی ارادہ کی پشت پر سوار ہوکر جسکے پانو بہت قوی تھے ۔ اپنے عزم کو مرکوب ٹھہرایا کہ سفر بے عزم کے نہین ہوتا ۔ اور جب اُسکو مرکوب ٹھہرایا تو اُسکے لئے پشت و پانو بطور استعارہ مقرر کئے ۔

مَهَالِكَ لَم تَصحَب بِهَا الذِّئبَ نَفسُهُ	وَلَا حَمَلَت فِیهَا الغُرَابَ قَوَادِمُهُ

نصب مہالک بفعل دل علیہ الکلام اے قطعت مہالک ۔ والقوادم صدور ریش الجناح من الطائر اربع فی کل جناح ترجمہ مین نے ممدوح کی ملاقات کے لئے ایسی خوفناک جگہ طے کی کہ اُسمین بھیڑیے کی جان اُسکے ساتھ نہین رہ سکتی یعنے اُن جنگلون مین بھیڑیا بھی زندہ نرہ سکے اور اُنمین کوے کے شہپر اسکو اٹھا نہ سکین اور وہ گرپڑے تخصیص گرگ و زاغ اسواسطے کی ہے کہ یہ ہر دو آبادی سے دور رہتے ہین اور جب یہ عاجز ہوئے تو اور جانور بطریق اولے عاجز ہونگے ۔

فَأَبصَرتُ بَدرًا لَا یَرَی البَدرُ مِثلَهُ	وَخَاطَبتُ بَحرًا لَا یَرَی العِبرَ عَائِمُهُ

العبر العبور والشط ۔ والعائم السابح ترجمہ سو جب مین اُس سے ملا تو مین نے ایسے ماہ تمام کو دیکھا کہ اُس بدر ہی نے باوجود اپنی جہانگردی کے اُسکی مانند کوئی بدر نہیں دیکھا اور ایسے دریائے جود سے بالمواجہہ باتین کین کہ اُسمیں پیرنے والا کبھی کنارہ کو نہ دیکھے بسبب اُسکی وسعت و درازی کے

غَضِبتُ لَهُ لَمَّا رَأَیتُ صِفَاتِهِ	بِلَا وَاصِفٍ وَالشِّعرُ تَهذِی طَمَاطِمُهُ

الطماطم جمع طمطم وہوالذی لا یفصح ترجمہ جب مین نے صفات ممدوح بے مدح دیکھین اور وہ شعر جو اُسکی مدح مین شاعران ناواقف نے کہے تھے اُنکی فصاحت بمنزلہ ہذیان کے تھی تو مین اس سبب سے خفا ہوا یعنی شاعران حاضر دربار اُسکے اوصاف مین قاصر پائے اسلئے مین حاضر ہوا تاکہ وہ میری قدردانی فرمائے ۔

وَکُنتُ إِذَا یَمَّمتُ أَرضًا بَعِیدَةً	سَرَیتُ فَکُنتُ السِّرَّ وَاللَّیلُ کَاتِمُهُ

یممت قصدت ترجمہ جب مین ممدوح کی خدمت مین حاضر ہونیکے لئے فاصلہ بعید کا ارادہ کرتا تھا تو رات کو سفر کرتا تھا تاکہ اور قدردان مجکو ترک نہ کرین اور مین پوشیدہ مثل بھید کے تھا اور رات رازدار یعنی بھید کی چھپانے والی ۔

لَقَد سَلَّ سَیفَ الدَّولَةِ المَجدُ مُعلَمًا	فَلَا المَجدُ مُخفِیهِ وَلَا الضَّربُ ثَالِمُهُ

معلماً بکسر اللام حال من المجد ترجمہ مجد و شرف نے علی الاعلان سیف الدولہ کو ظاہر کیا یعنے قتل اعدا کے لئے سواے مجد اسکو چھپا نہیں سکتی اور زخم ضرب سے اسمین دندانے پڑتے ہیں کیونکہ وہ شمشیر آہنی نہیں ہے

عَلٰی عَاتِقِ الْمَلِكِ الْاَغَرِّ نِجَادُهٗ	وَفِیْ یَدِ جَبَّارِ السَّمٰوٰتِ قَائِمُهٗ

من روی الملک بفتح المیم اراد الخلیفۃ وھو الناصر لدین اللہ ومن رواہ بضم المیم وھو اکثر اراد المملکۃ والاغر الابیض الکریم وقائم السیف قبضتہ ترجمہ اس شمشیر کا پرتلہ بادشاہ روشن اور کریم کے دوش پر ہے۔ یعنی وہ خلیفہ کیلیے زینت ہے یا وہ زینت دوش سلطنت کا ہے اور اس تلوار کا قبضہ ہاتھ مین خداوند تعالی کے ہے۔ یعنے اسکی تمام کاروائی حسب مرضی ایزد سبحانہ کے ہے۔

تُحَارِبُهُ الْاَعْدَاءُ وَهِیَ عَبِیْدُهٗ	وَتَدَّخِرُ الْاَمْوَالَ وَهِیَ غَنَائِمُهٗ

ترجمہ ممدوح کے دشمن اس سے لڑتے ہیں حالانکہ وہ اسکے غلام ہیں یعنے انجام میں وہ سب اسکے قیدی ہوتے ہین اور وہ لوگ اموال جمع کرتے ہیں اور آخر کو یہ سب اسکی لوٹ میں آنے والے ہیں۔ یہ امر عجیب ہے

وَیَسْتَکْبِرُوْنَ الدَّهْرَ وَالدَّهْرُ دُوْنَهٗ	وَیَسْتَعْظِمُوْنَ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ خَادِمُهٗ

ترجمہ اور لوگ زمانہ کو بڑا شمار کرتے ہیں حالانکہ وہ اس سے کمتر ہے یعنی اسکا مطیع ہے سب کام اسکی مرضی کے موافق کرتا ہے۔ اور لوگ موت کو عظیم خیال کرتے ہیں حالانکہ موت اسکی خادم ہے کہ اسکو جب چاہتا ہے دشمنون پر مسلط کر دیتا ہے اور وہ سبکو مار ڈالتی ہے۔

وَاِنَّ الَّذِیْ سَمّٰی عَلِیًّا لَمُنْصِفٌ	وَاِنَّ الَّذِیْ سَمَّاهُ سَیْفًا لَظَالِمُهٗ

ترجمہ اور بیشک وہ شخص جسنے اسکا نام علی رکھا ہے وہ البتہ منصف ہے کیونکہ وہ حقیقت میں عالی قدر ہے اور بیشک اس شخص نے جسنے اسکا نام سیف رکھا ہے ظالم ہے کیونکہ تلوار قسم جمادات مین سے ہے اور یہ عاقل فاضل

وَمَا کُلُّ سَیْفٍ یَقْطَعُ الْهَامَ حَدُّهٗ	وَتَقْطَعُ لَزْبَاتِ الزَّمَانِ مَکَارِمُهٗ

اللزبات جمع لزبۃ وھی الشدۃ ترجمہ اور ہر تلوار کی دھار سرون کو نہین کاٹتی بلکہ کبھی چپٹ جاتی ہے اور اس سے خط بھی نہین پڑتا۔ اور ممدوح کے عمدہ کرم زمانہ کی سختیون کو کاٹ ڈالتے ہین پس تلوار کو اس سے کیا نسبت۔

وقال یمدحہ وقد عزم علی الرحیل عن انطاکیۃ

اَیْنَ اَزْمَعْتَ اَیُّهٰذَا الْهُمَامُ	نَحْنُ نَبْتُ الرُّبٰی وَاَنْتَ الْغَمَامُ

الازماع العزم علی الرحیل۔ والھمام الملک العظیم الہمۃ۔ والربی جمع ربوۃ وخص الربی لان الروضۃ اذا کانت علیھا کانت انضر ترجمہ اے شاہ عظیم الہمۃ تو ہمارے پاس سے کس جگہ کا قصد رکھتا ہے ایسی صورت مین کہ ہم لوگ

ٹیلون کی گھانس ہیں اور تو بمنزلہ ابر کے ہے پس ہمارا ظہور و بقا صرف تیرے سبب سے ہے کیونکہ جا ہاے مرتفعہ مین صرف باران سے آب پاشی کرتا ہے

نَحْنُ مَنْ ضَايَقَ الزَّمَانُ لَهٗ فِيكَ وَخَانَتْهُ قُرْبَكَ الْاَيَّامُ

ترجمہ ہم وہ لوگ ہیں کہ زمانہ نے اپنے لئے تیرے معاملہ مین ہم سے بخل کیا اور ایام نے تیرے قرب کے باب مین ہماری خیانت کی یعنے زمانہ تیرا عاشق ہے اسلئے تجکو ہم سے جدا کر کے صرف اپنا کر لیا جیسا کوئی رقیب یار کو تنہا لے اڑتا ہے۔

فِي سَبِيلِ الْعُلَا قِتَالُكَ وَالسِّلْمُ* وَهٰذَا الْمَقَامُ وَالْاِجْذَامُ

الاجذام الاسراع فی السیر ترجمہ تیری جنگ و صلح و قیام و تیزروی سب بلندنامی کی راہ مین ہے۔

لَيْتَ اَنَّا اِذَا ارْتَحَلْتَ لَكَ الْخَيْلُ وَاَنَّا اِذَا نَزَلْتَ الْخِيَامُ

ترجمہ کاش جب تو کوچ کرتا تو ہم تیرے گھوڑے ہوتے اور جب تو فروکش ہوتا تو ہم تیرے خیمہ یعنی ہر حاجت مین تیرے خدمت گذار ہوتے۔ یہ وہی شعر ہے کہ معترضین نے جسپر اعتراض کیا تھا کہ متنبی نے اس شعر مین سیف الدولہ سے اپنے آپکو بلند سمجھا جسکے جواب مین لقد نسبوا الخیام الی علاء کہا ہے۔ واحدی کہتا ہے کہ یہ اچھا نہین کہا کہ ہم تیرے لئے چوپاے ہو جاوین۔ شاعر کو چاہئے کہ ممدوح کی مدح میں اپنی تذلیل نکرے۔ جیسا یہ کہنا اچھا نہین ہے کہ کاش میں تیری زوجہ ہو جاؤن۔

كُلَّ يَوْمٍ لَكَ احْتِمَالٌ جَدِيدٌ وَمَسِيرٌ لِلْمَجْدِ فِيهِ مُقَامُ

ترجمہ تیرے لئے ہر روز ایک جدید سفر درپیش رہتا ہے جس سے تیری بلند ہمتی پائی جاتی ہے اور ہر روز تجکو ایک کوچ ہے جسمین شرف مقیم ہے۔ یعنی تیرا ہر سفر باعث حصول مجد و شرف ہے۔

وَاِذَا كَانَتِ النُّفُوسُ كِبَارًا تَعِبَتْ فِي مُرَادِهَا الْاَجْسَامُ

ترجمہ اور جبکہ ہمتیں اور طبیعتیں بڑی ہوتی ہیں تو انکی مراد کے حاصل کرنے مین جسم سخت تکلیف اٹھاتے ہیں۔

وَكَذَا تَطْلُعُ الْبُدُوْرُ عَلَيْنَا وَكَذَا تَقْلَقُ الْبُحُوْرُ الْعِظَامُ

جعل بدر کل شہر علی حیالہ بدرا فجمع لذلک والا فالبدر واحد ترجمہ اور جیسا کہ تو حرکت و سفر کرتا ہے ایسا ہی بدر کا حال ہے کہ وہ کبھی طلوع کرتا ہے اور کبھی غروب ہو جاتا ہے اور ایسے ہی بڑے سمندر متحرک رہتے ہیں۔

وَلَنَا عَادَةُ الْجَمِيلِ مِنَ الصَّبْرِ لَوْ اَنَّا سِوَى نَوَاكَ نُسَامُ

نسام نکلف ترجمہ اور تیرے فراق کے سوا اگر کسی اور سے ہمکو تکلیف دیجاوے تو ہمکو عادت صبر جمیل کی ہے مگر تیری جدائی پر ہمکو صبر نہیں ہو سکتا۔

كُلُّ عَيْشٍ مَا لَمْ تُطِبْهُ حِمَامٌ ۔۔۔ كُلُّ شَمْسٍ مَا لَمْ تَكُنْهَا ظَلَامٌ

قامت الہا مقام خبر کان والاجود ان یقول تکن ایاہا ترجمہ ہر زندگی جسکو تو اپنے قرب کے سبب اچھا نکردے تو وہ بمنزلہ موت کے ہے اور جب تو آفتاب نہو تو آفتاب بمنزلہ تاریکی ہے۔

أَزِلِ الْوَحْشَةَ الَّتِي عِنْدَنَا يَا ۔۔۔ مَنْ بِهِ يَأْنَسُ الْخَمِيسُ اللُّهَامُ

اللہام العظیم الذی یلہم کل شی ویہلکہ ترجمہ اے وہ شخص کہ اسکے سبب لشکر عظیم مانوس ہوتا ہے بسبب اس کی تقویت کے تو ہماری وحشت کو دور کردے یعنی تو ہمارے پاس مقیم رہ۔

وَالَّذِي يَشْهَدُ الْوَغَى سَاكِنَ الْقَلْبِ كَأَنَّ الْقِتَالَ فِيهَا ذِمَامُ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ لڑائی میں ایسا بحالت اطمینان جاتا ہے کہ گویا لڑائی نے اس سے عہد کرلیا ہے کہ اسکو کچھ ضرر نہین پہنچے گا۔

وَالَّذِي يَضْرِبُ الْكَتَائِبَ حَتَّى ۔۔۔ تَتَلَاقَى الْفِهَاقُ وَالْأَقْدَامُ

الفہاق جمع فہقۃ وہی العظم الذی یکون علی اللہاۃ وہو مرکب الراس فی العنق وقیل ہی خرزۃ العنق المتصلۃ بالظہر

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اپنی تلوار سے لشکروں کو قتل کرتا ہے اور انکی گردن کو قطع کرتا ہے یہانتلک کہ وہ قدموں سے ملجاتی ہے۔

وَإِذَا حَلَّ سَاعَةً بِمَكَانٍ ۔۔۔ فَأَذَاهُ عَلَى الزَّمَانِ حَرَامُ

ترجمہ اور جب وہ ایک ساعت کسی مکان میں ٹھہرتا ہے تو وہ مکان اسکی پناہ مین ہوجاتا ہے اسلئے اس کا ستانا اور اسپر حوادث نازل کرنا زمانہ پر حرام ہوجاتا ہے۔

وَالَّذِي تُنْبِتُ الْبِلَادُ سُرُورٌ ۔۔۔ وَالَّذِي تَمْطُرُ السَّحَابُ مُدَامُ

ترجمہ اور جہان وہ کچھ قیام فرماتا ہے تو وہ چیز جو وہاں کی شہر اگاتے ہیں وہ خوشی ہوتی ہے اور جو ابر برساتے ہیں وہ شراب ہوتی ہے۔ یعنی وہاں ہمیشہ کو سامان عیش مہیا ہوجاتا ہے۔

كُلَّمَا قِيلَ قَدْ تَنَاهَى أَرَانَا ۔۔۔ كَرَمًا مَا اهْتَدَى إِلَيْهِ الْكِرَامُ

ترجمہ جبکہ ممدوح کے حق میں کہا جاتا ہے کہ وہ کرم میں نہایت درجہ کو پہنچ گیا اب اس سے زیادہ نہیں ہوسکتا تو وہ ایسے حال مین ایسا کرم دکھاتا ہے کہ سخی لوگ وہاں تلک نہیں پہنچے۔ یعنے پہلے سے زیادہ سخاوت کرتا ہے۔

وَكِفَاحًا تَكِعُّ عَنْهُ الْأَعَادِي ۔۔۔ وَارْتِيَاحًا يُحَارُ فِيهِ الْأَنَامُ

کاع الرجل یکع بکسر الکاف اذا عجز عن الشئ۔ والارتیاح الاہتزاز للکرم ترجمہ اور ممدوح ایسی رویاروی شمشیر زنی دکھاتا ہے کہ اسکے دشمن اس سے عاجز ہوجاتے ہیں اور بخشش کرکے ایسا خوش ہونا دکھاتا ہے کہ تمام خلق اسکے بابین

حیران رہجاتے ہیں اور اُنکی عقلیں دنگ ہوجاتی ہیں۔

إِنَّمَا هَيْبَةُ الْمُؤَمَّلِ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ فِي الْقُلُوبِ حُسَامُ	

ترجمہ سوائے اسکے نہیں ہے کہ رعب و ہیبت اُمیدگاہ خلائق سیف الدولہ بادشاہ کی تمام دلوں میں بمنزلہ تلوار کے ہے یعنے اُسکو دشمنوں سے لڑنیکی کچھ حاجت نہیں ہے اُسکی ہیبت ہی کار شمشیر بران دیتی ہے۔

وَكَثِيرٌ مِنَ الشُّجَاعِ التَّوَقِّي	وَكَثِيرٌ مِنَ الْبَلِيغِ السَّلَامُ

ترجمہ جو بہادر شخص اُس سے اپنی جان بچالے یہ اُسکا بڑا کام ہے اور جو گویا بلیغ اُسکو سلام کرلے تو یہ امر کثیر ہے کیونکہ اُسکی ہیبت کے سبب کوئی ہمکلام نہیں ہوسکتا۔

وقال یمدحہ

أَنَا مِنْكَ بَيْنَ فَضَائِلٍ وَمَكَارِمٍ	وَمِنِ ارْتِيَاحِكَ فِي غَمَامٍ دَائِمٍ

الارتیاح الاہتزاز بالمعروف ترجمہ میں تیرے سبب فضائل ظاہرہ و مکارم شاملہ میں ہوں اور تیرے سخاوت کے جوش ہونیسے ابر مدام بار میں جسکا فیض کبھی منقطع نہیں ہوتا۔

وَمِنِ احْتِقَارِكَ كُلَّمَا تَحْبُو بِهِ	فِيمَا أُلَاحِظُهُ بِعَيْنَيْ حَالِمِ

الحالم النائم. حلم اذا رای فی منامہ شیئا ترجمہ اور تو جو بکثرت عطا فرماکر اُسکو حقیر سمجھتا ہے تو میرا حال ہر اُس چیز میں جو میں دیکھتا ہوں ایسا ہے جیسا کوئی خواب دیکھتا ہے۔ کیونکہ اسقدر جود بچشم ظاہر دیکھنے میں نہیں آتی ناچار میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ حال خواب میں دیکھ رہا ہوں۔

إِنَّ الْخَلِيفَةَ لَمْ يُسَمِّكَ سَيْفَهَا	حَتَّى ابْتَلَاكَ فَكُنْتَ عَيْنَ الصَّارِمِ

الہا رجع سیفہا الدولۃ ترجمہ بیشک خلیفہ نے تیرا نام اپنی دولت کی سیف نہیں رکھا یہانتک کہ تیرا امتحان کیا تو تو حقیقی شمشیر قاطع ہے جسکا وار خالی نہیں جاتا۔

وَإِذَا تَتَوَّجَ كُنْتَ دُرَّةَ تَاجِهِ	وَإِذَا تَخَتَّمَ كُنْتَ فَصَّ الْخَاتَمِ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ تاج پہنے تو تو اُسکے تاج کا موتی ہے اور جب وہ انگشتری پہنے تو تو اُسکی انگشتری کا نگینہ ہے یعنے تو ہر حالت میں اُسکی زینت کا باعث ہے۔

وَإِذَا انْتَضَاكَ عَلَى الْعِدَى فِي مَعْرَكٍ	هَلَكُوا وَضَاقَتْ كَفُّهُ بِالْقَائِمِ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ معرکۂ جنگ میں دشمنوں پر تجھے سونتے تو سب دشمن ہلاک ہوجاوینگے اور خلیفہ کا ہاتھ یعنی پنجہ تیرے قبضہ کے پکڑنے سے تنگی کریگا۔ کیونکہ تیرا مرتبہ اُسکی اطاعت سے زیادہ ہے بسبب علو تیرے مرتبہ کے

أَبْدَى الْعُدَاةُ بِكَ السُّرُورَ كَأَنَّهُمْ	...

ترجمہ تیری سخا ہمیشہ اس شخص کے لئے جو تیرے وصف کیواسطے مستعد ہو سبب عجز کا ہے کہ وہ تیری تعریف کما حقہ نہین کر سکتا۔ اور جو تیرے وصف کو پوشیدہ رکھنا چاہے تو تیرا وصف پوشیدہ رکھنے والے کے دل کو تنگ کردیگا کیونکہ وہ بے اختیار تیرا وصف کرنا چاہتا ہے اور با این ہمہ وہ وصف کے بیان مین عاجز ہے اِسلئے دل تنگ رہتا ہے

وقال یمدحہ ویصف الجیش سنۃ ثمان وثلثین وثلثمائۃ بمیافارقین

إذَا كَانَ مَدْحٌ فَالنَّسِيبُ المُقَدَّمُ   أَكُلُّ فَصِيحٍ قَالَ شِعْراً مُتَيَّمُ

نسب الرجل بالمرءۃ اذا شبب بہا۔ والتشبیب ہو الغزل ترجمہ شعرا کی عادت ہے کہ اول قصائد و اشعار مین تشبیب سے شروع کرتے ہین۔ سو متنبی اس عادت کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ کیسی عادت ہے کہ جب مدح کرنا منظور ہو تو مقدم تشبیب لاتے ہین اور وجہ انکار یہ ہے کہ کیا جو فصیح شعر کہے وہ عاشق زار ہوتا ہے حالانکہ یہ کلیہ غلط ہے پس التزام تشبیب لغو ہے۔ اور جبکہ یہ بات ٹھہر چکی۔

لَحُبُّ ابْنِ عَبْدِ اللهِ أَوْلَى فَإِنَّهُ   بِهِ يُبْدَأُ الذِّكْرُ الجَمِيلُ وَيُخْتَمُ

ابن عبد اللہ ہو علی بن عبد اللہ سیف الدولۃ ترجمہ تو البتہ محبت سیف الدولہ بن عبد اللہ کے اولی و فضل ہے کیونکہ ذکر جمیل اُسی سے شروع ہوتا ہے۔ اور اُسی پر ختم کیا جاتا ہے یعنے تشبیب کی کچھ حاجت نہین۔

أَطَعْتُ الغَوَانِي قَبْلَ مَطْمَحِ نَاظِرِي   إِلَى مَنْظَرٍ يَصْغُرْنَ عَنْهُ وَيَعْظُمُ

اراد بطلعتہن فحذف للقرینۃ۔ وطمح ببصرہ اذا ابعد البصر بالنظرۃ ترجمہ مین نے زنان حسینہ کی جو اپنے حسن کی سبب آرایش سے بے پروا ہین قبل میرے دیکھنے ایسے چہرہ کے جسکے حسن کے روبرو زنان حسینہ بے قدر ہین اور وہ چہرہ اُنسے خوشنمائی مین بہت زیادہ اطاعت کی اور جب اُسکو دیکھا تو اُنکی تابعداری چھوڑ دی۔

تَعَرَّضَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الدَّهْرَ كُلَّهُ   يُطَبِّقُ فِي أَوْصَالِهِ وَيُصَمِّمُ

التطبیق ہو الذی اذا اصاب المفصل قطعہ لا یمیل یمینا ولا شمالا۔ والتصمیم ان تثبت فی صمیم المفصل وہو الذی بہ قوامہ ترجمہ سیف الدولہ تمام زمانہ سے ایسی طرح متعرض ہوا کہ اُسکے جوڑ بند توڑ دئے اور اُسکو ذلیل و خوار کردیا۔

فَجَازَ لَهُ حَتَّى عَلَى الشَّمْسِ حُكْمُهُ   وَبَانَ لَهُ حَتَّى عَلَى البَدْرِ مِيسَمُ

المیسم من الوسم وہو الکی ترجمہ اُسکا حکم سب پر نافذ ہے یہانتک کہ آفتاب پر کہ نہایت عظیم القدر ہے اور اُسکا جمال ظاہر ہوا۔ یہانتک کہ بدر پر اُسکی غلامی کا داغ ہے۔ مراد کلف سے ہے جو اُسکے چہرہ پر گونہ سیاہی ہے۔

كَأَنَّ العِدَى فِي أَرْضِهِمْ خُلَفَاؤُهُ   فَإِنْ شَاءَ حَازُوهَا وَإِنْ شَاءَ سَلَّمُوا

ترجمہ گویا اُسکے دشمن اپنے علاقون مین اُسکے خلیفہ ہین سو اگر یہ انکا رہنا وہان چاہے تو رہ سکتے ہین

اور جو اُنکا نکالنا چاہے تو اُسکو علاقہ سپرد کردین یعنے روم اُسکے تابع ہین۔

وَلَا کُتُبَ اِلَّا الْمَشْرَفِیَّۃُ عِنْدَہٗ ‏ وَلَا رُسُلُ اِلَّا الْخَمِیْسُ الْعَرَمْرَمُ

المشرفیۃ السیوف المصنوعۃ بمشارف الیمن ترجمہ اور اُسکے نامے نہین ہین مگر اُسکی تلوارین اور اُسکے قاصد نہین ہین مگر لشکرہاے کلان یعنی اعدا کے پاس نامہ وپیام نہین بہیجتا بلکہ اپنی شجاعت سے اُنکو مغلوب کرتا ہے۔

فَلَمْ یَخْلُ مِنْ نَصْرٍ لَہٗ مَنْ لَہٗ یَدٌ ‏ وَلَمْ یَخْلُ مِنْ شُکْرٍ لَہٗ مَنْ لَہٗ فَمُ

ترجمہ سو اُسکی اعانت سے کوئی ہاتھہ والا خالی نہین ہے اور اُسکے شکر سے کوئی دہن والا محروم نہین۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بسبب سخاوت وشجاعت کے محبوب القلوب ہے اور اُسکی سلطنت کی بنا محبت ہے

وَلَمْ یَخْلُ مِنْ اَسْمَآئِہٖ عُوْدُ مِنْبَرٍ ‏ وَلَمْ یَخْلُ دِیْنَارٌ وَلَمْ یَخْلُ دِرْہَمُ

ترجمہ اور اُسکے ناموں والقاب سے کوئی منبر خالی نہین ہے اور نہ دینار ودرم یعنی اُسکا خطبہ سب جگہ پڑہا جاتا ہے اور اُسکا سکہ ہر جگہ جاری ہے کیونکہ اُنپر اُسی کے نام کا سکہ لگتا ہے۔

ضَرُوْبٌ وَمَا بَیْنَ الْحُسَامَیْنِ ضَیِّقٌ ‏ بَصِیْرٌ وَمَا بَیْنَ الشُّجَاعَیْنِ مُظْلِمُ

ترجمہ ممدوح بڑا شمشیر زن ہے جبکہ طرفین کی دونون تلوارون مین کچھہ زیادہ فاصلہ نرہے یعنی جبکہ اعدا سے مٹ بھیڑ ہوجاے اور جبکہ دو بہادرون مین بسبب غبار جنگ تاریکی ہوجاے تو وہ بسبب اپنے استقلال کے خوب دیکھنے والا ہے۔

تُبَارِیْ نُجُوْمَ الْقَذْفِ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ ‏ نُجُوْمٌ لَہٗ مِنْہُنَّ وَرْدٌ وَاَدْہَمُ

نجوم القذف ہی التی تقذف بہا الشیاطین ترجمہ ممدوح کے اسپان جو بسبب چمک سلاح کے تابان ہین اور کوئی تو اُنمین سے برنگ گل ہے اور کوئی مشکی اُن ستارون کا مقابلہ کرتے ہین جنسے شیاطین سنگسار کئے جاتے ہین یعنے جیسے ستارہ ہاے مذکورہ سریع السیر ہوتے ہین ایسے ہی اُسکے گھوڑے بحالت تیز رفتاری شیاطین انس کو سنگسار کرتے ہین

یَطَاْنَ مِنَ الْاَبْطَالِ مَنْ لَا حَمَلْنَہٗ ‏ وَمِنْ قِصَدِ الْمُرَّانِ مَا لَا یُقَوَّمُ

القصد بالکسر قطع الرماح اذا انکسرت الواحد قصدۃ۔ والمران الرماح سمی بذلک لمرانتہا ای للینہ ترجمہ ممدوح کے گھوڑے دلیران مقتول دشمن سے اُن کشتون کو روندتے ہین جنکا اُٹھانا دشمن کو نصیب نہین ہوتا اور نیزہ ہاے شکستہ سے جو اُنکے جسم مین ٹوٹ گئے ہین اُن نیزونکو جو پہر سیدہے نہین ہوسکتے۔ اور من لا حملنہ کے یہ معنے بہی ہوسکتے ہین کہ اُنکو روندتے ہین جو ممدوح کے گھوڑون پر سوار نہین ہین۔ یعنے دشمنون کو۔

فَہُنَّ مَعَ السِّیْدَانِ فِی الْبَرِّ عُسَّلٌ ‏ وَہُنَّ مَعَ النِّیْنَانِ فِی الْمَاءِ عُوَّمُ

السیدان جمع سید و ہو الذئب۔ والعسل جمع عاسل من عسلان الذئب و ہو الاسراع والنینان جمع نون و ہو الحوت والعوم جمع عائم و ہو السابح ترجمہ سو وہ گھوڑے خشکی مین بھیڑیون کے ساتھ دوڑنے والے ہیں۔ اور مچھلیون کے ساتھ دریا میں تیرنے والے۔ یعنی ممدوح کو خشکی اور تری دونون کی جنگ پیش آتی ہین اور ہر جگہ اُس کے گھوڑے خوب کام دیتے ہیں۔

وَهُنَّ مَعَ الْغِزْلَانِ فِي الْوَادِ كُمَّنٌ	وَهُنَّ مَعَ الْعِقْبَانِ فِي النِّيقِ حُوَّمُ

النیق اعلی الجبل۔ والحوم جمع حائم و ہو المدور الحاسل من حومان الطیر ترجمہ اور وہ گھوڑے ہرنون کے ساتھ کبھی نالون اور جنگلون میں پوشیدہ ہونیوالے ہین اور کبھی عقابون کے ساتھ پہاڑ کی چوٹیون میں چکر لگاتے ہیں یعنے اُنکے نزدیک میدان اور پہاڑ برابر ہیں۔

إِذَا جَلَبَ النَّاسُ الْوَشِيجَ فَإِنَّهُ	بِهِنَّ وَفِي لَبَّاتِهِنَّ يُحَطِّمُ

الوشیج عروق القنا ثم صار اسما لہ۔ واللبات جمع لبۃ و ہی ما فوق النحر والضمیر فی فانہ للوشیج علی روایۃ من فتح الطاء و من کسر ہا فالضمیر لسیف الدولہ ترجمہ جبکہ لوگ نیزے کی لکڑی دور سے لاتے ہیں تو وہ نیزے اُن گھوڑون کے ذریعہ سے دشمنون کے سینہ کے سرون میں توڑے جاتے ہیں یا ممدوح اُسکو اُس مقام پر توڑتا ہے

بِغُرَّتِهِ فِي الْحَرْبِ وَالسِّلْمِ وَالْحِجَى	وَبَذْلِ اللُّهَى وَالْحَمْدِ وَالْمَجْدِ مُعْلِمُ

البا متعلقۃ بمعلم۔ والحجی العقل۔ واللہی العطایا والمعلم ہو الذی یعلم نفسہ بعلامۃ عند الحرب ترجمہ ممدوح اپنے چہرۂ نورانی سے لڑائی و صلح اور عقل کے صرف کرنے میں اور مجد و شرف میں نشان مند ہے۔ یعنی جب قوم اُسکے چہرہ کو دیکھے تو فوراً معلوم کرلیگا کہ وہ اِن اُمور میں نامی ہے۔ وہ جب لڑتا ہے جسوقت لڑنا بہتر ہو اور ایسے ہی صلح کا حال ہے اور باقی صفات کے آثار اُسکے چہرہ پر نمودار ہیں۔

يُقِرُّ لَهُ بِالْفَضْلِ مَنْ لَا يَوَدُّهُ	وَيَقْضِي لَهُ بِالسَّعْدِ مَنْ لَا يُنَجِّمُ

ترجمہ جو شخص اُسکو دوست نہین رکھتا وہ بھی اُسکے فضل کا مقر ہے اور جو نجوم نہین جانتا وہ بھی اُسکی سعادت بخت کا حکم لگاتا ہے کیونکہ اُسکا فضل و سعد ایسا ظاہر ہے کہ اُسکا انکار کسی سے نہین ہو سکتا۔

أَجَارَ عَلَى الْأَيَّامِ حَتَّى ظَنَنْتُهُ	تُطَالِبُهُ بِالرَّدِّ عَادٌ وَجُرْهُمُ

ترجمہ اُسنے سب لوگونکو خلاف رضاے زمانہ اُسکے حوادث سے پناہ دی یہان تلک کہ میرا اُسکی نسبت ایسا گمان ہے کہ اقوام عاد و جرہم جنکو عرصہ دراز سے زمانہ نے معدوم کردیا ہے وہ بھی ممدوح سے درخواست کرین کہ ہمکو بھی حوادث زمانہ سے نجات دیکر پھر دنیا میں واپس لائے۔

ضَلَالًا لِهَذِي الرِّيحِ مَاذَا تُرِيدُهُ	وَهَدْيًا لِهَذَا السَّيْلِ مَاذَا يُؤَمِّمُ

ترجمہ جتنا زور ہوا تو گزر گیا ہے اسکا اپنی ممدوح کے سامنے سے کیا ارادہ ہے اور باران کو خدا راہ راست دکھائے کرده کرم میں اپنے مشابہ ہے پھر کہتا ہے کہ ابر کا اس بارش سے کیا قصد ہے شرح اسکی اگلے شعر میں ہے

أَلَمْ يَسْأَلِ الْوَبْلُ الَّذِي رَامَ ثَنْيَنَا	فَيُخْبِرَهُ عَنْكَ الْحَدِيدُ الْمُثَلَّمُ

نصب یخبره لانہ جواب الاستفہام بالفاء والوبل المطر الشدید ترجمہ کیا اس باران شدید نے جسنے ہمارے لوٹنیکا قصد کیا تیرا حال اولو العزمی کا کسی سے نہ پوچھا اگر وہ پوچھتا تو آہن سیف و سنان جو بسبب کثرت جنگ دندانہ دار ہوگیا ہے ممدوح کی کیفیت سے اسکو خبر دیدیتا یعنے ہتھیار اسکو بتلا دیتے کہ ممدوح کو دہار تلوار وغیرہ کی تو پھیر نہیں سکتی تیری تو کیا حقیقت ہے۔

وَلَمَّا تَلَقَّاكَ السَّحَابُ بِصَوْبِهِ	تَلَقَّاهُ أَعْلَى مِنْهُ كَعْبًا وَأَكْرَمُ

بصوبہ اے بالصوب وہو المطر۔ وفلان اعلیٰ کعبا من فلان ارفع من صاحبہ قدرا واصلہ فی المصارعین لان کعب الغالب اعلیٰ من کعب المغلوب ترجمہ اور جبکہ ابر تجھ سے مع اپنے باران کے ملا تو ایسے شخص سے ملا جو اس سے بلحاظ شرف بلند مرتبہ تھا اور باعتبار سخاوت اس سے زیادہ سخی۔

فَبَاشَرَ وَجْهًا طَالَمَا بَاشَرَ الْقَنَا	وَبَلَّ ثِيَابًا طَالَمَا بَلَّهَا الدَّمُ

ترجمہ وہ باران ایسے مبارک چہرہ سے ملا جو بسا اوقات نیزوں سے ملتا تھا اور اسنے ایسے کپڑے تر کئے جنکو خون اعدا اکثر تر کرتا تھا یعنی جب تو نیزوں اور خون سے روگردان نہیں ہوتا تو باران کی کیا حقیقت ہے۔

تَلَاكَ وَبَعْضُ الْغَيْثِ يَتْبَعُ بَعْضَهُ	مِنَ الشَّامِ يَتْلُو الْحَاذِقَ الْمُتَعَلِّمُ

تلاک تبعک ترجمہ باران نے تیری ایسے حال میں پیروی اختیار کی کہ پارہائے ابر ایک دوسرے کے پیچھے ملک شام سے چلے آتے تھے جیسا شاگرد بامید تعلم استاد حاذق کے پیچھے پیچھے چلا آتا ہے۔ یعنی تو سخاوت کرم میں استاد ہے اور ابر شاگرد سو جیسا شاگرد استاد کی پیروی بامید سیکھنے کے کرتا ہے ایسا ہی ابر نے بامید تعلم سخا تیری پیروی کی وللہ در المتنبی حیث اجاد

فَزَارَ الَّتِي زَارَتْ بِكَ الْخَيْلُ قَبْرَهَا	وَجَشَّمَهُ الشَّوْقُ الَّذِي تَتَجَشَّمُ

جشمہ کلفہ ترجمہ سو باران نے تیری والدہ کی قبر کی زیارت کی جس کی تیرے سواروں نے تیرے ساتھ زیارت کی اور اسکو اس شوق نے تکلیف دی جسنے تجھے تکلیف سفر دی۔ ابر کا قبر کو زیارت کرنا نہایت بامزہ مضمون ہے دعا میں کہتے ہیں سقی اللہ ثراہ

وَلَمَّا عَرَضْتَ الْجَيْشَ كَانَ بَهَاؤُهُ	عَلَى الْفَارِسِ الْمُرْخِي الذُّؤَابَةَ مِنْهُمُ

من نصب الذوابۃ جعلہ کالضارب الرجل فاعمل اسم الفاعل ومن جرہا جعلہ کالحسن الوجہ۔ والذوابۃ الضفیرۃ من

شعرا اس۔ ہذا ہو الاصل وسمی ما سدل من العمامة بذلک وہو المراد ہہنا ترجمہ اور جب تو نے لشکر کی پریٹ لی اور شمار کیا تو باوجود کثرت جوانان زینت اور رونق اُسکی اُس شہسوار کے سبب تھی کہ اُمنین اُسکے عمامہ کی دم لٹکی ہوئی تھی یعنے تیرے باعث۔ عرب کے سرداروں کی بوقت جنگ یہی وردی ہوتی ہے۔

حوالیہ بحر للتجافیف مائج	یسیر بہ طود من الخیل ابہم

التجافیف جمع تجفاف وہو بالفارسیة برگستوان۔ والابہم الذی لایہتدی الیہ ترجمہ ممدوح کے گرد گھوڑون کے براق یا کھرونکا ایک دریا موج زن تھا جسکو گھوڑونکا ایک پہاڑ کہ اُس میں بسبب کثرت کے راہ نہیں ملتی تھی لئے جاتا تھا۔ کثرت پاکھرونکو دریا سے اور سپاہ بلند کو پہاڑ سے تشبیہ دی ہے۔ اور اُسمین عجیب یہ امر تھا کہ پہاڑ دریا کو لئے جاتا تھا۔

تساوت بہ الاقتار حتی کانہ	یجمع اشتات الجبال وینظم

الاقتار جمع قتر وہو الناحیة من الارض وہی مثل الاقطار ترجمہ گھوڑون کے پہاڑ سے اطراف زمین برابر ہوگئے گویا اُسنے تمام پہاڑونکو ایک جگہ جمع اور منتظم کرلیا۔

وکل فتی للحرب فوق جبینہ	من الضرب سطر بالاسنة معجم

کل عطف علی بحر ترجمہ اور اُسکے گرداگرد ہر ایک ایسا بہادر جوان تھا کہ اُسکی پیشانی پر ضرب شمشیر کی ایک سطر اور زخمہائے نیزون کے نقطے لگے ہوئے تھے۔ یعنی وہ جوان سنمکھ ہوکر لڑنے والے تھے اسلئے زخم اُنکے چہرون پر تھے نہ پشتون پر۔

یمد یدیہ بالمفاضة ضیغم	وعینیہ من تحت التریکة ارقم

یرید ویفتح عینیہ وہو من باب علفتہا تبنا وماءا باردا ای وسقیتہا ماءا باردا وارادو یمد یدیہ منہ فحذف للعلم بہ۔ والمفاضة الدرع الواسعة۔ والتریکة البیضة تشبیہا بالتریکة وہی بیضة النعامة اذا انشقت وخرج الفرخ فترکت۔ والارقم ضرب من الحیات وجمعہ اراقم وسمی بذلک لنقش فے ظہرہ ترجمہ وسیع زرہ میں اپنے دونون ہاتھ ایک شیر دراز کرتا ہے اور خود کے تلے اپنی دونون آنکھین ایک کوڑیالا سانپ کھولتا ہے یعنے اُنمین ہر ایک بسبب قوت و شجاعت شدت حملہ میں مثل شیر و مار ارقم کے ہے اُنکے مقابلہ کی ہمت کسیکو نہین ہے۔

کاجناسہا راپاتہا وشعارہا	وما لبستہ والسلاح المسمم

المسمم الذی سقی السم۔ وشعارہا الکلام الذی یتکلم بہ وقت الحرب وہو کلام اصطلحوا علیہ واراد بالشعار ہہنا اللباس ترجمہ مثل اجناس گھوڑون کی عمدگی اور اختلاف رنگون میں اُنکے جھنڈے اور اُنکے لباس اور جملہ سامان اور اُنکے ہتیار زہر سے پروردہ ہیں۔

وَأَدَّبَهَا طُولُ الْقِتَالِ فَطَرْفُهُ	يُشِيرُ إِلَيْهَا مِنْ بَعِيدٍ فَتَفْهَمُ

ترجمہ اور اُن گھوڑون کو مشق جنگ نے مہذب بنا دیا ہے سو اُنکا سوار اُنکی طرف آنکھ سے دور سے اشارہ کرتا ہے تو وہ سمجھ جاتے ہین اور حسب اشارہ کے کام کرنے لگتے ہین ۔

تُجَاوِبُهُ فِعْلًا وَمَا تَعْرِفُ الْوَحَى	وَيُسْمِعُهَا لَحْظًا وَمَا يَتَكَلَّمُ

الوحی الصوت الخفی ترجمہ وہ گھوڑے اپنے سوار کو بروئے فعل جواب دیتے ہیں حالانکہ وہ آواز نہین سنتے اور سوار اُنکو باشارۂ چشم اپنا مطلب سُناتا ہے اور کلام نہیں کرتا ۔

تُجَانِفُ عَنْ ذَاتِ الْيَمِينِ كَأَنَّهَا	تَرِقُّ لِمَيَّافَارِقِينَ وَتَرْحَمُ

التجانف المیل ۔ ومیافارقین بلدة من اعمال دیار بکر ترجمہ وہ گھوڑے داہنی طرف جانیسے کنارہ کرتے ہیں گویا وہ شہر میافارقین پر نرم دلی اور رحم کرتے ہیں ۔ کیونکہ وہان والدۂ سیف الدولہ کے قبر ہے اُس شہر کو پامال کرنے سے احتراز کرتے ہیں ۔

وَلَوْ زَحَمَتْهَا بِالْمَنَاكِبِ زَحْمَةً	دَرَتْ أَيُّ سُورَيْهَا الضَّعِيفُ الْمُهَدَّمُ

السور حصار البلد ترجمہ اور اگر وہ گھوڑے اپنے کندھون سے اُسکا کچھ بھی مقابلہ کرین تو اُس شہر کو بخوبی معلوم ہوجائے کہ حصار لشکر و حصار شہر مین سے کون ضعیف اُفتادہ ہے یعنی شہر مذکور کو معلوم ہوجائے کہ اُسکی فصیل باوجود استحکام ضعیف ہے اور کثرت لشکر کا مقابلہ نہیں کرسکتی ۔ قال ابو الفتح ومن اعجب ما جری ان ابا الطیب انشد ہٰذہ القصیدة عصرًا ووقع السور لیلًا

عَلَى كُلِّ طَاوٍ تَحْتَ طَاوٍ كَأَنَّهُ	مِنَ الدَّمِ يُسْقَى أَوْ مِنَ اللَّحْمِ يُطْعَمُ

الطاوی الخمیص الجوف ترجمہ ہر باریک کمر گھوڑا زیر ران ہر باریک کمر سوار کے ہے اور ایسی تیزی سے جاتے ہیں کہ گویا اُنکو خون اعدا پلایا جاتا ہے اور اُنکا گوشت کھلایا جاتا ہے کہ اُس شوق میں تیزی کرتے ہیں ۔

لَهَا فِي الْوَغَى زِيُّ الْفَوَارِسِ فَوْقَهَا	فَكُلُّ حِصَانٍ دَارِعٌ مُتَلَثِّمُ

الحصان الذکر من الخیل ۔ والدارع ما علیہ تجفاف والمتلثم علی وجہہ مخلمة من حدید ترجمہ اُن گھوڑون کا وہی لباس ہے جو اُن سوارونکا جو اُنپر سوار ہین پس ہر گھوڑا پا کمر سے زرہ پوش اور آہنی چہرہ پر واسطے حفاظت کے ڈالے ہوئے ہے ۔

وَمَا ذَاكَ بُخْلًا بِالنُّفُوسِ عَلَى الْقَنَا	وَلَكِنَّ صَدْمَ الشَّرِّ بِالشَّرِّ أَحْزَمُ

ترجمہ اور یہ سواروں کا زرہ پوش ہوتا اِس سبب سے نہیں ہے کہ وہ اپنے جانوں کا موت سے بخل کرتے ہین کیونکہ بسبب شجاعت کے اُنکو اپنے مرنیکی کچھ پروا نہین ہے ۔ بلکہ بات یہ ہے کہ مقابلہ شر کا شر سے زیادہ ہوشیاری

کی بات ہے۔ شر اول سے مراد شر اعدا ہے اور شر ثانی سے مطلب وہ شر ہے جو انکے مقابلہ مین کیگئی اسکو جو بطور قصاص ہے شر بخیال مشاکلہ کہا گیا کقولہ تعالی جزاء سیئة سیئة مثلہا۔

اَتَحْسَبُ بِیضُ الْهِندِ اَصْلَكَ اَصْلَهَا	وَاَنَّكَ مِنْهَا سَاءَ مَا تَتَوَهَّمُ

ترجمہ کیا شمشیر ہائے ہندی یہ سمجھتی ہیں کہ تیری اور انکی اصل ایک ہے اور تو اسی قسم کی سیف ہے یہ انکا گمان بد ہے یعنے گو مشارکت اسمی ہے مگر تو انسے اعلی و اشرف ہے۔

اِذَا نَحْنُ سَمَّيْنَاكَ خِلْنَا سُيُوفَنَا	مِنَ التِّيهِ فِي اَغْمَادِهَا تَتَبَسَّمُ

ترجمہ جبکہ ہم تیرا نام سیف لیتے ہین تو ہم خیال کرتے ہیں کہ ہماری تلوارین اپنے میانون میں غرور سے تبسم کرنے لگتی ہیں۔ یعنی صرف بلحاظ مشارکت نام کے۔

وَلَمْ نَرَ مَلْكًا قَطُّ يُدْعَى بِدُونِهِ اَخَذْتَ عَلَى الْاَعْدَاءِ كُلَّ ثَنِيَّةٍ	فَيَرْضَى وَلٰكِنْ يَجْهَلُونَ وَتَحْلُمُ مِنَ الْعَيْشِ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَتَحْرِمُ

الثنیہ الجبل الصغیر وقیل ہی الطریق فی راس الجبل ترجمہ اور ہمنے کوئی ایسا بادشاہ تیرے سوا نہیں دیکھا کہ وہ اپنے مرتبہ اور اپنے نام سے کمتر نام کے ساتھ پکارا جاوے اور وہ اسپر راضی ہو جائے یعنی تجھے جو سیف کہتے ہیں یہ نام تیرے رتبہ سے کم ہے مگر دشمن تیری قدر سے جاہل ہیں اور تو بردباری کرتا ہے۔ تو نے دشمنون کی زندگی کی سب راہیں روکدی ہیں اور اب انکی زندگی کی کوئی صورت باقی نہیں رہی ہے۔ جسکو تو چاہے دے اور جسے چاہے ندے۔ سو یہ باتین رسمی شمشیر میں نہین ہوتین

فَلَا مَوْتَ اِلَّا مِنْ سِنَانِكَ يُتَّقَى	وَلَا رِزْقَ اِلَّا مِنْ يَمِينِكَ يُقْسَمُ

ترجمہ سو موت کا خوف نہین ہے مگر تیرے نیزے سے اور کسیکو رزق نہیں دیا جاتا ہے مگر تیرے دست راست سے

وقال یعاتب سیف الدولۃ انشدہا فی محفل من العرب کان سیف الدولۃ اذا تاخر عنہ مدحہ شق علیہ احضر من لا خیر فیہ تقدم علیہ بالتعرض لہ فی مجلسہ بالایحب اکثر علیہ مرۃ بعد مرۃ فقال یعاتبہ

وَاحَرَّ قَلْبَاهُ مِمَّنْ قَلْبُهُ شَبِمُ	وَمَنْ بِجِسْمِي وَحَالِي عِنْدَهُ سَقَمُ

وا حرف الندبۃ۔ وکان الاصل قلبی فابدل من الیاء الفا طلبا للخفۃ والعرب تفعل ذلک فی النداء واستجلب ہاء السکت کما تثبت فی الوقف۔ وقلباہ بکسر الہاء وضمہا وہو جائز عند الکوفیین قال ابو الفتح الکسر لالتقاء الساکنین الالف والہاء ومن ضمہا شبہہا بہاء الضمیر وہاء الکوفیون ینشدون لبعض الاعراب ع وقد ابتی قولہا یا ہناہ ویحک الحقت

[illegible] ترجمہ [illegible] اس شخص کی محبت سے جسکا دل میری [illegible]

سخت افسوس ہے اور اُس سے جسکی اعراض کے سبب میرا جسم اور حال بیمار شدید ہے یعنی افسوس اِس بات کا ہے کہ میرا دل تو اُس کی آتش محبت سے جلتا ہے اور وہ سخت دل سرد ہے۔

وَتَدَّعِي حُبَّ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الْأُمَمُ	مَا لِي أُكَتِّمُ حُبًّا قَدْ بَرَى جَسَدِي

اکتم مبالغۃ فی الکتمان و بری جسدی انحلہ و اضناہ ترجمہ مجکو کیا ہوگیا ہے کہ مین اُس محبت کو چھپاتا ہون جسنے میرے جسم کو لاغر کردیا ہے اور حال یہ ہے کہ سیف الدولہ کی محبت کا دعوی تمام لوگ کرتے ہیں غرض یہ ہے کہ جنکے محبت کے دعوے بے دلیل ہین وہ نہ اخفائے حب ممدوح نہین کرتے تو مین عاشق صادق ہوکر کیون رنج اخفا اُٹھاؤن۔

فَلَيْتَ أَنَّا بِقَدْرِ الْحُبِّ نَقْتَسِمُ	إِنْ كَانَ يَجْمَعُنَا حُبٌّ لِغُرَّتِهِ

الغرۃ الطلعۃ والوجہ الحسن الاغر ترجمہ اگر اُسکے روئے مبارک کی محبت مجھے اور تمام خلائق کو اکٹھا کرتی ہے یعنی دونون مین مشترک ہے تو کاش ہم مین ہر ایک بقدر اپنی دوستی کے اُسکے انعام و احسان یا مراتب باہم تقسیم کرلین۔ تو اس صورت مین اُسکے احسانات یا مراتب مین میرا حصہ زیادہ ہوگا۔

وَقَدْ نَظَرْتُ إِلَيْهِ وَالسُّيُوفُ دَمُ	قَدْ زُرْتُهُ وَسُيُوفُ الْهِنْدِ مُغْمَدَةٌ
وَكَانَ أَحْسَنَ مَا فِي الْأَحْسَنِ الشِّيَمُ	فَكَانَ أَحْسَنَ خَلْقِ اللهِ كُلِّهِمِ

فی المصرع الاخیر تقدیم و تاخیر و التقدیر و کان الشیم احسن ما فی الاحسن ترجمہ مین نے ممدوح کو ایسے حال مین بھی دیکھا ہے کہ تلوارین ہندی میانون مین تھین یعنے بحال صلح اور ایسے وقت مین بھی دیکھا ہے کہ شمشیرین بسبب کثرت خونریزی کے سراسر خون معلوم ہوتی تھین۔ سو وہ دونون حالون مین سب خلق اللہ سے عمدہ تھا اور اُسکی نیک خصلتین تمام اُسکے اچھے کامون مین سب سے اچھی تھین۔

فِي طَيِّهِ أَسَفٌ فِي طَيِّهِ نِعَمُ	فَوْتُ الْعَدُوِّ الَّذِي يَمَّمْتَهُ ظَفَرٌ

الضمیر فی طیہ الاول عائد الی الظفر و فی الثانی للاسف ترجمہ تیرے آگے سے اُس دشمن کا بھاگجانا جسکے قتل کا تو نے قصد کیا۔ ایسی فتحمندی ہے کہ اُسکی تہ مین افسوس ہے کہ وہ زندہ بھاگ گیا اور اِس افسوس کی تہ مین نعمائی آلہی بھی ہین کیونکہ تجکو اُسکے قتل کی تکلیف نہ ہوئی جسمین خوف مجروح ہونے کا بھی تھا۔

لَكَ الْمَهَابَةُ مَا لَا تَصْنَعُ الْبُهَمُ	قَدْ نَابَ عَنْكَ شَدِيدُ الْخَوْفِ وَاصْطَنَعَتْ

البہم جمع بہمۃ الابطال ترجمہ تیرا رعب شدید دشمنون کے حق مین تیرا قائم مقام ہوگیا اور اُنکو بھگادیا۔ اور تیرے لئے تیری ہیبت نے وہ کام کیا جو دلیر لوگ نہیں کرتے۔

أَنْ لَا يُوَارِيَهُمْ أَرْضٌ وَلَا عَلَمُ	أَلْزَمْتَ نَفْسَكَ شَيْئًا لَيْسَ يَلْزَمُهَا

ترجمہ تونے اپنے نفس پر ایسی شے لازم کرلی ہے جو فی الحقیقت اسکو لازم نہ تھی وہ یہ ہے کہ دشمنوں کو نہ زمین چھپا سکے اور نہ پہاڑ یعنی لڑائی سے مقصود دشمن کا بھگا دینا ہوتا ہے نہ یہ کہ کہیں اسکو پناہ نہ ملے۔

أكلما رمت جيشا فانثنى هربا	تصرفت بك في آثاره الهمم

ترجمہ کیا تونے یہ قاعدہ مقرر کیا ہے کہ جب تو کسی لشکر کا قصد کرے اور وہ بھاگتا ہوا لوٹ جاوے تو تیری ہمتیں اسکے پیچھے تجکو لئے پھریں یہاں تلک کہ تو انکو تہ تیغ کرے سو ایسا ہونا چاہئے وجہ اگلے شعر میں ہے۔

عليك هزمهم في كل معترك	وما عليك بهم عار إذا انهزموا

ترجمہ کیونکہ تجھپر یہ فرض ہے کہ انکو ہر میدان سے بھگا دے۔ اگر وہ تجھ سے لڑیں اور اگر وہ بسبب تیری ہیبت کے بے لڑے بھاگ جاویں تو اس سے تجھپر کچھ ننگ عار عائد نہیں ہوتا۔

أما ترى ظفرا حلوا سوى ظفر	تصافحت فيه بيض الهند واللمم

تصافحت تلاقت بالصفاح وہی السیوف۔ واللمم جمع لمۃ وہی الشعر اذا الم بالمنکب ترجمہ کیا تو کسی فتح کو شیرین نہیں سمجھتا سوائے اس فتح کے جس میں شمشیر ہائے ہندی اور سر دشمنان باہم ملیں۔

يا أعدل الناس إلا في معاملتي	فيك الخصام وأنت الخصم والحكم

ترجمہ اے لوگوں میں بڑے عادل مگر میرے معاملہ میں کہ اس میں تو عدل نہیں کرتا۔ تجھی میں میرا جھگڑا اور تجھی سے جھگڑا ہے اور تو ہی حکم ہے کیونکہ تو بادشاہ ہے تیرے سوا تیرا کون فیصلہ کرسکتا ہے۔

أعيذها نظرات منك صادقة	أن تحسب الشحم فيمن شحمه ورم

قال ابو القسم سألتہ عن الہاء علی ای شیئ تعود فقال علی النظرات وقد اجاز مثلہ الاخفش فی قولہ تعالی فانہا لا تعمی الابصار فقال الہاء راجعۃ الی الابصار وغیرہ من النحویین یقول انہا اضمار علی شریطۃ التفسیر کانہ فسر الہاء بالنظرات ترجمہ تیری صادق نگاہوں کے واسطے پناہ مانگتا ہوں اس عیب سے کہ تو صاحب ورم کو طیار چربی والا سمجھے یہ بطور مثل کے ہے یعنی تیری نظر صادق ہے ہر چیز کو دیکھتے ہی اسکا حال واقعی معلوم کرلیتی ہے۔ پس تجکو مناسب نہیں ہے کہ گھٹیا شاعروں کو مثل میرے عمدہ شاعر سمجھے اور ورم والے کو صاحب چربی جانے۔

وما انتفاع أخي الدنيا بناظره	إذا استوت عنده الأنوار والظلم

صاحب دنیا یعنے زندہ شخص کو اپنی آنکھ سے کیا فائدہ ہے جب اسکے نزدیک روشنیاں اور تاریکیاں برابر ہوں یعنے تجکو لازم ہے کہ مجھ میں اور کمتر شاعروں میں فرق سمجھے

أنا الذي نظر الأعمى إلى أدبي	وأسمعت كلماتي من به صمم

ترجمہ میں وہ شخص ہوں کہ اندھے نے بھی میری ادب اور لیاقت شعری کو دیکھلیا۔ یعنے میرے اشعار تمام روئے

زمین پر شایع ہو گئے اور سبکو انکی خوبی معلوم ہوگئی۔ اور میرے اشعار نے بہرونکو بھی صاحب سماعت کر دیا کہ انہون نے بھی میرا کلام سُنلیا۔ وکان المعریؒ اذا انشد ہذا البیت قال انا الاعمیٰ۔

اَنَامُ مِلْءَ جُفُوْنِیْ عَنْ شَوَارِدِھَا	وَیَسْھَرُ الْخَلْقُ جَرَّاھَا وَیَخْتَصِمُ

ضمیر شوارد ہا للکلمات۔ والشوارد والنواقر من قولہم شرد البعیر اذا نفر ویقال فعلت ذاک من جراک ای من اجلک ترجمہ میں تلاش مضامین دقیق سے (یعنی اُن مضامین کی تلاش سے جو اور شاعرون کے ذہنون مین نہیں آتے اور اُنسے بہاگتے ہیں) بڑے آرام سے بہری چشم سوتا ہون کیونکہ اس قسم کے مضامین دقیقہ دست بستہ میرے آگے کہڑے رہتے ہین اور اُنکی تلاش کی تکلیف مجکو کرنی نہیں پڑتی۔ اور اور شاعر اُنکی تلاش مین رات بہر جاگتے ہیں اور باہم جھگڑتے ہین۔ اور کھینچا تانی کرتے ہیں۔

وَجَاھِلٍ مَدَّہٗ فِیْ جَھْلِہٖ ضَحِکِیْ	حَتّٰی اَتَتْہُ یَدٌ فَرَّاسَةٌ وَفَمُ

اصل الفرس دق العنق ومنہ سمی الاسد فراسًا ترجمہ اور بہت سے نادان ہیں کہ اُنکو اُنکے جہل مین میرے زہرخند نے کھینچا ہے یعنی وہ میرے ہنسنے کے دہوکے میں آگئے ہیں یہان تلک کہ اُسکے پاس چیر پھاڑ کرنے والا ہاتھ اور منہ آیا اور اُسکو ہلاک کر دیا۔ یعنی آخر مین نے اُنھیں تباہ کر دیا۔

اِذَا نَظَرْتَ نُیُوْبَ اللَّیْثِ بَارِزَةً	فَلَا تَظُنَّنَّ اَنَّ اللَّیْثَ مُبْتَسِمُ

ترجمہ جبکہ تو دندان شیر کھلے ہوئے دیکھے تو یہ مت سمجھ کہ شیر تبسم کرنے والا ہے بلکہ وہ تیرے ہلاک کرنے کا قاصد ہے۔ ایسا ہی اگر میں جاہل سے ہنسکر بولون تو یہ میری خوشنودی کی علامت نہین ہے بلکہ سبب اُسکی ہلاکی کا ہے

وَمُھْجَةٍ مُھْجَتِیْ مِنْ ھَمِّ صَاحِبِھَا	اَدْرَکْتُھَا بِجَوَادٍ ظَھْرُہٗ حَرَمُ

ترجمہ اور بہت سی جانین ہین کہ اُس جاندار کا قصد میری جان ہے یعنی وہ میرے قتل کا ارادہ رکھتا ہے کہ مین نے اُس جان کو بوسیلہ ایسے عمدہ گھوڑے کے جا مارا جس کی پشت سوار کے لئے بمنزلہ حرم مکہ معظمہ جائے امن ہے۔ یعنے اُس تلک کوئی نہین پہنچ سکتا۔

رِجْلَاہُ فِی الرَّکْضِ رِجْلٌ وَالْیَدَانِ یَدٌ	وَفِعْلُہٗ مَا تُرِیْدُ الْکَفُّ وَالْقَدَمُ

ترجمہ اُسکے دونون اگلے پانو بمنزلہ ایک پانو کے ہیں اور دونون پچھلے پانو بمنزلہ ایک پانو کے یعنی وہ سیدھی چال کا گھوڑا ہے اگلے پاؤن دونون ایک ساتھ اٹھاتا ہے اور رکھتا ہے اور ایسے ہی دونون پچھلے پانون۔ اور اُسکا کام اور رفتار اُس موافق ہے جو ہاتھ بذریعہ لگام یا چابک کے اور قدم بواسطہ اشارہ یا ایڑ کے چاہے۔ یعنی وہ بے اشارہ لگام و چابک اور ایڑ کے مرضی سوار کے موافق کام کرتا ہے۔

وَمُرْھَفٍ سِرْتُ بَیْنَ الْجَحْفَلَیْنِ بِہٖ	حَتّٰی ضَرَبْتُ وَمَوْجُ الْمَوْتِ یَلْتَطِمُ

المرہف السیف الرقیق الشفرتین ترجمہ اور بہت سی تیز شمشیرین ہین کہ اُن آسکو لیکر دو برے لشکرون کے بیچ مین گھسا ہون ایسے حال مین کہ موج موت تھپیڑے ماررہی تھی یہان تلک کہ مین نے وہ شمشیر دشمن کے خاندانہ

فالخیل واللیل والبیداء تعرفنی — والضرب والطعن والقرطاس والقلم

البیداء الفلاۃ البعیدۃ عن الماء ترجمہ سو گھوڑے اور رات اور دشت سنگل تلوار بچی ہیں جانتے ہیں اور شمشیر و نیزہ اور کاغذ و قلم یعنی مین صاحب رزم و بزم و سفر و شجاعت و فصاحت ہون۔

صحبت فی الفلوات الوحش منفردا — حتی تعجب منی القور والاکم

القور بالضم جمع قارۃ وہی الاکمۃ ترجمہ مین جنگلون مین تنہا وحشیون کے ساتھ رہا یہان تلک کہ میری جفاکشی سے ٹیلہ اور پہاڑ کہ سوائے اُنکے کچھ وہان نہ تہا تعجب کرنے لگے۔ اپنے سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے۔

یامن یعز علینا ان نفارقہم — وجداننا کل شیء بعدکم عدم

ترجمہ اے وہ شخص کہ تمہاری مفارقت ہمکو سخت گران ہے اور تمہاری جدائی میں ہمکو ہر شے کا پانا ہیچ ہے۔

ماکان اخلقنا منکم بتکرمۃ — لو ان امرکم من امرنا امم

امم اقرب بین امرین لابعید ولا قریب ترجمہ ہم کسقدر تمہاری تکریم کے سزاوار ہوتے اگر تم درباب محبت ہم سے قریب ہوتے۔ یعنی اگر تم ہمپر ایسے مہربان ہوتے جیسا ہم تمسے محبت رکھتے ہین توتم ہماری بڑی قدر کرتے۔

ان کان سرکم ما قال حاسدنا — فما لجرح اذا ارضاکم الم

ترجمہ اگر تمکو ہمارے حاسدون کے قول نے خوش کیا ہے تو اُس زخم کا جسنے تمکو خوش کیا ہے ہمین درد معلوم نہیں ہوگا کیونکہ ہم ہر حال مین تمہاری موافقت کو دوست رکھتے ہیں ؎ ہرچہ از دوست میرسد نیکوست۔

وبیننا لو رعیتم ذاک معرفۃ — ان المعارف فی اہل النہی ذمم

النہی جمع نہیۃ وہی العقل۔ والذمم العہود واحدہا ذمۃ ترجمہ اور اگر تمکو ہمسے محبت نہین ہے تو روشناسی اور شناسائی تو ضرور ہے۔ کاش تم اُسکی اعانت کرو کیونکہ بیشک آشنائیان عقلمندون کے نزدیک بمنزلہ عہد ہیں۔

کم تطلبون لنا عیبا فیعجزکم — ویکرہ اللہ ما تاتون والکرم

ترجمہ تم کب تک ہماری عیب جوئی کروگے اور تمکو ہمارا عیب ملنا عاجز کردیگا یعنے ہمارا عیب تمکو نہ ملیگا اور تمہاری اِس حرکت کو خداوند تعالی برا سمجھے گا اور تمہارا کرم و انصاف بھی۔ یعنے یہ تمہاری عادت کب تلک رہے گی اسکو چھوڑنا چاہیئے۔ کہ خداوند جل شانہ عیب جوئی کو ناپسند کرتا ہے۔ اور تمہارا کرم و عدل بھی۔

ما ابعد العیب والنقصان عن شرفی — انا الثریا وذان الشیب والہرم

وذان اشارۃ الی العیب والنقصان ترجمہ عیب و نقصان میرے شرف و بزرگی سے کسقدر دور ہین یعنے بہت

کیونکہ مین ثریا کے ستارون کے موافق ہون اور عیب و نقصان مثل پہری کے ہیں سو جیسا ثریا کو بڑا پا نہین ستا سکتا
ہے اور اُس سے دور رہتا ہے ایسے ہی نقصان او عیب مجھ سے دور رہتے ہین

لَیْتَ الغَمَامَ الَّذِی عِندِی صَوَاعِقُہٗ ۔۔۔ یُزِیلُہُنَّ اِلٰی مَنْ عِندَہُ الدِّیَمُ

ترجمہ کاش وہ ابر جس کی بجلیاں مجھپر گرتی ہیں وہ اُن بجلیون کو اُس شخص پر گرادے جس پر باران کرم برابر برستے
ہیں یعنے کاش یہ عتاب جو مجھپر ہو رہا ہے اُن لوگون پر ہو جو ممدوح کی سخاوت سے زیادہ مستفید ہوتے ہین

اَرَی النَّوٰی تَقْتَضِینِی کُلَّ مَرْحَلَۃٍ ۔۔۔ لَا تَسْتَقِلُّ بِہَا الوَخَّادَۃُ الرُّسُمُ

النوی البعد والوخد والرسم ضربان من السیر والوخادۃ من الابل التی تسیر بالوخد واحدہا واخدۃ ۔ والرسم
التی تسیر بالرسم واحدتہا رسوم ترجمہ مین فراق کو دیکھتا ہون کہ وہ مجکو ہر ایسی منزل کے قطع کرنے کی تکلیف
دیتا ہے کہ شتران تیز رو پویہ جانے والے اُسکے قطع کا بوجھ نہیں اُٹھا سکتے ۔ یعنی فراق مجھ سے کہتا ہے
کہ اب ممدوح سے منازل بعیدہ قطع کرکے دور چلا جا ۔

لَئِنْ تَرَکْنَ ضُمَیْرًا عَنْ مَیَامِنِنَا ۔۔۔ لَیَحْدُثَنَّ لِمَنْ وَدَّعْتُہُمْ نَدَمُ

لیحدثن اللام جواب القسم ۔ وضمیر جبل علی یمین طالب سفر من الشام وہو قریب من دمشق ترجمہ بخدا اگر میری
شتران سواری کے کوہ ضمیر کو جب مین ارادہ سفر کرونگا ہمارے دستہائے راست کیطرف چھوڑ دینگے ؛
سواریاں اُس شخص کو جسکو میں رخصت کرونگا ندامت پیدا کرینگے یعنے میرے جانے کے
میرے چلے جانے سے پشیمان ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا ۔

اِذَا تَرَحَّلْتَ عَنْ قَوْمٍ وَقَدْ قَدَرُوا ۔۔۔ اَنْ لَا تُفَارِقَہُمْ فَالرَّاحِلُونَ ہُمُ

ترجمہ اپنے جانیکا عذر سیف الدولہ کو خطاب کرکے بیان کرتا ہے کہ جب تو کسی قوم سے ... ین
کہ اُنکو تیرے جدا ہونے کی قدرت بھی تو اُس صورت مین کوچ کرنے والی درحقیقت وہ قوم ہے نہ تو ... اگر ممدوح
میری تکریم کرکے مجکو ٹہرا لیتا تو مین ٹہر جاتا ۔ جب اُسنے ایسا نہ کیا تو باعث مفارقت وہ خود ہے ۔

شَرُّ البِلَادِ بِلَادٌ لَا صَدِیقَ بِہَا ۔۔۔ وَشَرُّ مَا یَکْسِبُ الاِنْسَانُ مَا یَصِمُ

یصم یعیب ترجمہ شہرون مین بدترین وہ شہر ہین جس مین کوئی دوست نہو اور انسان کی بدترین کمائی ہے
جو اُسکو عیب لگائے ۔

وَشَرُّ مَا قَنَصَتْہُ رَاحَتِی قَنَصٌ ۔۔۔ شُہْبُ البُزَاۃِ سَوَاءٌ فِیہِ وَالرَّخَمُ

الرخم جمع رخمۃ وہو طائر اقصر یشبہ النسر فی الخلقۃ والاشہب من البزاۃ ما یغلب بیاضہ علی سوادہ ترجمہ اور میرے ہاتھ
کے شکارون مین وہ شکار بدتر ہے جس مین باز اشہب اور رخم (جو ایک مردار خوار چیل کی قسم کا ہے) حقیقت

پرندہ ہے) برابر ہو یعنی ہرچند عطایائے سیف الدولہ کثیر ہیں مگر چونکہ اُس میں ہیں اور گھٹیا شاعر برابر ہیں۔ اسلئے وہ مجکو پسند نہیں ہیں۔ عطا ہر ایک کے مرتبہ کے موافق چاہیئے۔

بِأَيِّ لَفْظٍ تَقُولُ الشِّعْرَ زِعْنِفَةٌ | تَجُوزُ عِنْدَكَ لَا عُرْبٌ وَلَا عَجَمُ

زعنفۃ بکسر الزا اللئیم الساقط من الناس وہو ماخوذ من زعنفۃ الادیم وہو ما سقط من زوائدہ ترجمہ کس فصاحت لفظ کے بھروسہ پر ناکس لئیم شخص تیری خدمت میں شعر کہکر گزارتا ہے کہ وہ فصاحت میں مثل عرب ہے اور نہ سلامتی طبیعت اور خوبی نطق میں مثل عجم ہے۔ یعنے وہ کچھ بھی نہیں ہے۔ وصحف بعضہم تجوز بالنخار من خوار الثور وہو صحیح المعنے خلاف الروایۃ یعنی اسکا شعر پڑھنا مثل آوازگاو غیر متوازن و مکروہ ہے اور غیر قابل التفات

هَذَا عِتَابُكَ إِلَّا أَنَّهُ مِقَةٌ | قَدْ ضُمِّنَ الدُّرَّ إِلَّا أَنَّهُ كَلِمُ

المقۃ المحبۃ ترجمہ یہ میرے شعر بظاہر تجھپر میری طرف سے عتاب ہیں اور حقیقت میں یہ بتقاضائے محبت ہے کیونکہ عتاب دوستوں ہی پر ہوتا ہے۔ اور اِس میں موتی پروئے ہوئے ہیں گو یہ کلمات ہیں۔ ولما انشدہ ہذہ القصیدۃ وانصرف کان فے المجلس رجل یعادیہ فکتب الی ابی العشائر علی لسان سیف الدولۃ کتابا الی انطاکیۃ یشرح فیہ ذکر القصیدۃ واغراہ بہ فوجہ ابو العشائر عشرۃ من غلمانہ فوقفوا قریبا من باب سیف الدولۃ فے اللیل وانفذوا الیہ رسولا علی لسان سیف الدولۃ فلما قرب منہم ضرب رجل منہم بیدہ الی عنان فرسہ فسل ابو الطیب السیف فوثب علیہ الرجل وتقدمت فرسہ بہ فعبر قنطرۃ کانت بین یدیہ واصاب احدہم فرسہ بسہم فانتزعہ واستقلت الفرس بہ وتباعد بہم لیقطعہم من مدعان کان بہم ورجع الیہم بعد ان فنی نشابہم فضرب احدہم بالسیف فی ذراعہ فوقفوا علی صاحبہم المجروح وسار وترکہم فلما یئسوا منہ قال احدہم نحن غلمان ابی العشائر فحینئذ قال سہ ومنتسب عندی الی من احبہ ولا نبل حولی من یدیہ حفیف وقد تقدم شرحہا فی حرف الفاء۔

وقال یمدحہ وقد عوفے من مرض

الْمَجْدُ عُوفِيَ إِذْ عُوفِيتَ وَالْكَرَمُ | وَزَالَ عَنْكَ إِلَى أَعْدَائِكَ الْأَلَمُ

زال خبر ولیس ہو دعاء لانہ خاطبہ بعد زوال علتہ ترجمہ شرف ومجد وکرم صحت عطا کئے گئے جب تو تندرست ہوا اور تیری بیماری تجھسے جدا ہوکر نصیب اعدا ہوئی۔

صَحَّتْ بِصِحَّتِكَ الْغَارَاتُ وَابْتَهَجَتْ | بِهَا الْمَكَارِمُ وَانْهَلَّتْ بِهَا الدِّيَمُ

ترجمہ تیری بیماری کے سبب جو دشمنوں پر لوٹ مار بند ہوگئی تھی گویا وہ بھی بیمار ہوگئی تھی تیری صحت کے باعث وہ بھی تندرست ہوگئی یعنے دشمن مقتول وغارت زدہ ہونے لگے اور تیری صحت سے تمام عمدہ کام خوش ہوگئے اور آپکے سبب باران جو بند تھے پھر برسنے لگے۔

وَرَاجَعَ الشَّمْسَ نُوْرٌ كَانَ فَارَقَهَا ۔۔۔ كَأَنَّمَا فَقْدُهُ فِي جِسْمِهَا سَقَمُ

ترجمہ تیری بیماری کے غم مین جو آفتاب کی روشنی جاتی رہی تھی صحت کے سبب پھر لوٹ آئی۔ گویا فقدان شمس اُسکے جسم کی بیماری تھی تیری صحت کے سبب وہ بھی تندرست ہوگیا اور اُسمین نور آگیا۔

وَلَاحَ بَرْقُكَ لِي مِنْ عَارِضَيْ مَلِكٍ ۔۔۔ مَا يَسْقُطُ الْغَيْثُ إِلَّا حِيْنَ يَبْتَسِمُ

العارض اول بابلی الناب من داخل الفم ویقال ہو الناب ترجمہ اور اے ممدوح جب تو نے تبسم کیا تو تیری برق دندان مثل برق دونون طرف کے دندان ایک شاہ عظیم القدر سے ظاہر ہوئی اور باران نہین برستا مگر جبکہ وہ تبسم فرماتا ہے یعنے وہ تبسم کرتا ہے تو انعام عطا کرتا ہے اور وہ مکان آباد ہوجاتا ہے۔

يُسْمَى الْحُسَامَ وَلَيْسَتْ مِنْ مُشَابَهَةٍ ۔۔۔ وَكَيْفَ يَشْتَبِهُ الْمَخْدُوْمُ وَالْخَدَمُ

یسمی بمعنے یسمّی ترجمہ اُسکا نام شمشیر کہا جاتا ہے اور یہ اس سبب سے نہین ہے کہ ممدوح اور شمشیر مین کچھ مشابہت ہے حالانکہ مرتبہ ممدوح بالاتر ہے اور کسطرح مخدوم و خادم ہمرنگ و برابر ہوسکین۔ شمشیر تو اسکی خادم ہے

تَفَرَّدَ الْعُرْبُ فِي الدُّنْيَا بِمَحْتِدِهِ ۔۔۔ وَشَارَكَ الْعُرْبَ فِي إِحْسَانِهِ الْعَجَمُ

المحتد الاصل من قولہم حتد بالمکان اقام بہ ترجمہ تمام دنیا مین یہ شرف صرف عرب ہی کو حاصل ہے کہ ممدوح عربی الاصل ہے اور اُسکے احسان مین عرب کا شریک عجم بھی ہوگیا یعنے اسکا احسان سبکو پہونچا ہے۔

وَأَخْلَصَ اللهُ لِلْإِسْلَامِ نُصْرَتَهُ ۔۔۔ وَإِنْ تَقَلَّبَ فِي آلَائِهِ الْأُمَمُ

ترجمہ اور اللہ تعالی نے ممدوح کی نصرت کو اسلام کے لئے خالص کردیا ہے اگرچہ تمام لوگ اسکے احسانات مین کروٹین لے رہے ہین یعنی گو اسکا انعام عام ہے مگر اسکی نصرت اسلام کے ساتھ خاص ہے۔

وَمَا أَخُصُّكَ فِي بُرْءٍ بِتَهْنِئَةٍ ۔۔۔ إِذَا سَلِمْتَ فَكُلُّ النَّاسِ قَدْ سَلِمُوا

ترجمہ مین تیری صحت کی مبارکباد خاص تجھے کو نہین دیتا بلکہ سب آدمیون کو کیونکہ جب تو سالم ہے تو سب سالم ہین
وقال سلموا علی معنی کل لا علی لفظہا مثل قولہ تعالی وکل اتوہ داخرین وعلی اللفظ قولہ تعالی کلہم آتیہ۔

وانفذ رجل الی سیف الدولۃ ابیاتا یذکر انہ رآہا فی النوم ویشکو الفقر فقال

أَقَدْ سَمِعْنَا مَا قُلْتَ فِي الْأَحْلَامِ ۔۔۔ وَأَنَلْنَاكَ بَدْرَةً فِي الْمَنَامِ

ترجمہ جو تو نے خواب مین دیکھا وہ ہمنے سنا اور ہمنے تجکو ایک ہزار کا توڑا خواب ہی مین دیدیا یعنے بطور صلہ کے

وَانْتَبَهْنَا كَمَا انْتَبَهْتَ بِلَا شَيْءٍ ۔۔۔ وَكَانَ النَّوَالُ قَدْرَ الْكَلَامِ

النوال العطاء ترجمہ اور ہم بیدار ہوئے جیسا تو بے کسی شی کے جاگا اور ہماری عطا بقدر تیرے کلام کے تھی۔

كُنْتَ فِيمَا كَتَبْتَهُ نَائِمَ الْعَيْنِ ۔۔۔ فَهَلْ كُنْتَ نَائِمَ الْأَقْلَامِ

ترجمہ اے شخص تو اُن اشعار میں خوابیدہ چشم تھا۔ کیا تو بوقت کتابت سوتی ہوئی قلم تھا کہ ایسے لفظ رُوسی خط میں لکھے۔

أَيُّهَا الْمُشْتَكِي إِذَا رَقَدَ الْإِعْـدَامُ لَا رَقْدَةٌ مَعَ الْإِعْدَامِ

الاعدام الفقر ترجمہ اے بوقت خواب افلاس کے شکوہ کرنے والے افلاس میں تو نیند ہی نہیں آتی پس تو باوجود افلاس کسطرح سویا۔

افْتَحِ الْجَفْنَ وَاتْرُكِ الْقَوْلَ فِي النَّوْمِ وَمَيِّزْ خِطَابَ سَيْفِ الْإِمَامِ

ترجمہ اب آنکھ کھول اور خواب کی بات چھوڑ اور سیف خلیفہ سے سمجھ کر خطاب کر یعنی ادب سے۔

الَّذِي لَيْسَ عَنْهُ مُغْنٍ وَلَا مِنْهُ بَدِيلٌ وَلَا لِمَا رَامَ حَامِي

ترجمہ وہ ایسی سیف ہے کہ کوئی اُس سے بے پروا کرنے والا نہیں۔ اور نہ اُسکا کوئی قائم مقام اور نہ اُسکے ارادہ کو کوئی روکنے والا۔

كُلُّ آبَائِهِ الْكِرَامُ بَنِي الدُّنْيَا وَلَكِنَّهُ كَرِيمُ الْكِرَامِ

الآبا جمع اب کا الابا جمع اب ترجمہ اُسکے سب بھائی اہل دنیا کے کریم واجب التعظیم ہیں مگر یہ ممدوح سب کریموں کا کریم ہے اور اُسکے ہمرتبہ کوئی نہیں ہے۔

وقال یمدحہ

۱	عَلَى قَدْرِ أَهْلِ الْعَزْمِ تَأْتِي الْعَزَائِمُ	وَتَأْتِي عَلَى قَدْرِ الْكِرَامِ الْمَكَارِمُ

العزائم جمع عزیمۃ وہی القصد ترجمہ صاحب ارادون کی قدر کے موافق اُنکے ارادے ہوتے ہیں اور سخیون کی قدر کے موافق اُنکے عمدہ کام ہوتے ہیں یعنی جتنا کوئی شخص عظیم القدر ہوگا اُتنے ہی اُسکے ارادے عظیم اور بلند ہونگے۔ اور جسقدر کوئی زیادہ کریم ہوگا اُسیقدر اُسکے مکارم کے ارادے بھی بڑے ہونگے۔ وکان سبب ہذہ القصیدۃ ان سیف الدولۃ سار نحو ثغر الحدث وکان اہلہا قد سلموہا بالامان الی الدمستق فنزل بہا سیف الدولۃ فی جمادی الاخرۃ سنۃ ثلث واربعین وثلثمائۃ فبدء فی یومہ فخط الاساس وحفر اولہ بیدہ ابتغاء ما عند اللہ فلما کان یوم الجمعۃ نازلہ ابن الفقاس دمستق النصرانیۃ فی خمسین الف فارس وراجل من جموع الروم والارمن والبلغر والصقلب ووقعت الوقعۃ یوم الاثنین سلخ جمادی الاخری وان سیف الدولۃ حمل بنفسہ فی نحو من خمسمائۃ من غلمانہ فقصد موکبہ فہزمہ واظفرہ اللہ بہ وقتل ثلاثۃ آلاف من مقاتلتہ واسر خلقا کثیرا فقتل بعضہم واستبقی البعض واسر تودس الاعور بطریق سمندو وہو صہر الدمستق علی ابنتہ واسر ابن الدمستق واقام علی الحدث الی ان بناہا ووضع بیدہ آخر شرافۃ منہا یوم الثلاثا ثالث عشرۃ لیلۃ خلت من رجب وانشد فی ہذا الیوم ابو الطیب ہذہ القصیدۃ لسیف الدولۃ

بالحدث -

۳	وَتَعظُمُ فِي عَيْنِ الصَّغِيرِ صِغَارُهَا	وَتَصغُرُ فِي عَيْنِ العَظِيمِ العَظَائِمُ

ترجمہ اور چھوٹے اور کم قدر شخص کی آنکھ مین چھوٹے وقعد یا چھوٹے مکارم بڑے معلوم ہوتے ہین اور بلند ارادہ شخص کے نظر مین بڑے کام بھی چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔ مقصود مدح سیف الدولہ ہے کہ اُسنے اسقدر بڑے دشوار کام کو سہل اور آسان سمجھا اور بآسانی فوراً انجام کو پہونچایا۔

۴	يُكَلِّفُ سَيفُ الدَّولَةِ الجَيشَ هَمَّهُ	وَقَد عَجَزَت عَنهُ الجُيُوشُ الخَضَارِمُ

الخضارم جمع خضرم وہو العظیم الکبیر ترجمہ سیف الدولہ اپنے لشکر کو اپنے سے ارادہ کی تکلیف دیتا ہے یعنی چاہتا ہے کہ سارا لشکر مجھ جیسا بلند ارادہ ہو اور حال یہ ہے کہ بڑے بڑے لشکر اُسکے ارادہ کے پورا کرنے سے عاجز ہین کیونکہ اُسکا سا ارادہ طاقت بشری سے باہر ہے۔

۵	وَيَطلُبُ عِندَ النَّاسِ مَا عِندَ نَفسِهِ	وَذَلِكَ مَا لَا تَدَّعِيهِ الضَّرَاغِمُ

ترجمہ ممدوح لوگون مین وہ شجاعت چاہتا ہے جیسی اُسمین ہے حالانکہ یہ شجاعت اسقدر بڑی ہوئی ہے کہ شیر بھی اُسکا دعوی نہین کرسکتے باوجودیکہ وہ بہادری مین ضرب المثل ہیں۔

۵	يُفَدِّي أَتَمُّ الطَّيرِ عُمرًا سِلَاحَهُ	نُسُورُ المَلَا أَحدَاثُهَا وَالقَشَاعِمُ

القشاعم النسور الطویلات العمر۔ والملا وجہ الارض۔ والاحداث الشواتہ واحدہا حدث وہو الشاب۔ نسور بدل من اتم الطیر واحداثہا والقشاعم عطف بیان ترجمہ سلاح ممدوح پر پرندے طویل العمر یعنے کرگسان روئے زمین بچے اور پیر قربان ہین کیونکہ اُنکو ممدوح کی سلاح کے ذریعہ سے اجسام مردگان کھانے کو ملتے ہین اور ہمیشہ قتل اعدا مناتے ہین

۶	وَمَا ضَرَّهَا خَلقٌ بِغَيرِ مَخَالِبٍ	وَقَد خُلِقَت أَسيَافُهُ وَالقَوَائِمُ

القوائم جمع قائم وہو قائم السیف ترجمہ اور کرگسان صغیر وکبیر کو بغیر چنگلون کے پیدا ہونا کچھ مضر نہین ہے جبکہ شمشیر ہائے ممدوح اور اُنکے قبضے پیدا کیئے گئے ہین یعنی اگر بالفرض بے چنگال پیدا ہوں تو کچھ نقصان اُن کو نہین ہے سیف ممدوح اُنکی زرق رسانی کے لئے کافی ہے۔ اور بچے اور بوڑھے کرگسون کی تخصیص اسواسطے کی ہے کہ وہ اپنا زرق بسبب ضعف بذریعہ شکار حاصل نہیں کرسکتے۔

۷	هَلِ الحَدَثُ الحَمرَاءُ تَعرِفُ لَونَهَا	وَتَعلَمُ أَيُّ السَّاقِيَينِ الغَمَائِمُ

ای مستنبدہ والغمائم السحب۔ والحدث ہی القلعۃ التی بناہا سیف الدولۃ فی بلاد الروم وعلیہا کانت الوقعۃ ترجمہ کیا قلعہ حدث جو بالفعل سرخ رنگ ہے اپنا اصلی رنگ جانتا ہے۔ کیونکہ بالفعل اُسکا اصلی رنگ جاتا رہا اب اُسکو سرخ پتھرون سے بنایا ہے یا خون سے اُسکا رنگ سرخ ہوگیا ہے۔ اور یہ بھی اُسے معلوم ہے کہ اُسکو منجملہ دو ساقیون کے

کسنے ترو تازہ کیا ہے یعنی غمائم بمعنے ابرون نے یا جماجم بمعنے کھوپریون نے۔ وحذف ذکر الجماجم اکتفاءً بذکر الغمائم والقرینۃ قولہ سقتہا الجماجم فی البیت الآتی۔

٨	سَقَتْهَا الْغَمَامُ الْغُرُّ قَبْلَ نُزُولِهِ	فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا سَقَتْهَا الْجَمَاجِمُ	

الغر ذوات البرق۔ والجماجم جمع جمجمۃ ترجمہ اُس قلعہ کو قبل تشریف لانے سیف الدولہ کے ابر با برق نے سیراب کیا۔ اور جب ممدوح اُسکے پاس آیا تو اُسکو خون سرہاے اعدانے یعنے اُن دشمنون کو جو ممدوح کی غیبت مین اُسپر قابض ہوگئے قتل کرکے قلعہ کو رنگین و تر کردیا۔

٩	بَنَاهَا فَأَعْلَى وَالْقَنَا تَقْرَعُ الْقَنَا	وَمَوْجُ الْمَنَايَا حَوْلَهَا مُتَلَاطِمُ	

ترجمہ ممدوح نے قلعہ بنا کیا اور اُسکو بلند کیا ایسے حال میں کہ نیزے نیزون سے ٹکراتے تھے اور موتون کی موج اُسکے گرد جوش مین تھی۔ یعنی دشمن بذریعۂ جنگ اُسکو روکنا چاہتے تھے مگر وہ نہ رکا۔

١٠	وَكَانَ بِهَا مِثْلُ الْجُنُونِ فَأَصْبَحَتْ	وَمِنْ جُثَثِ الْقَتْلَى عَلَيْهَا تَمَائِمُ	

الجثث جمع جثۃ وہی الجسد ترجمہ اور قلعہ حدث پر بسبب قبضۂ دشمنان وکشت وخون ہر روزہ ایک جنون کی سی حالت تھی سو جب تو نے بعد قتل اعدا قلعہ واپس لیا اور سرہاے دشمنان اُسپر لٹکادیئے تو اُسکے واسطے وہ سر بمنزلہ تعویذون کے ہوگئے اور اُسکا جنون جاتا رہا اور وہ کشت وخون بالکل منقطع ہوگیا۔ اور اُسکو کچھ خوف نہ رہا۔ ابو الطیب نے کہا ہے کہ مین نے اپنے شعر مین کیکی اصلاح قبول نہین کی مگر سیف الدولہ کی۔ مین نے جیف القتلی اُسکے سامنے پڑھا اُسنے کہا کہ بجاے جیف جثث پڑھنا چاہیئے اُسکو مین نے قبول کیا اور دوہرا کر جثث القتلی پڑھا۔

١١	طَرِيدَةُ دَهْرٍ سَاقَهَا فَرَدَدْتَهَا	عَلَى الدِّينِ بِالْخَطِّيِّ وَالدَّهْرُ رَاغِمُ	

الطریدۃ المطرودۃ۔ والخطی الرماح۔ والرغم لصوق الانف بالتراب دار او به الذلۃ ترجمہ وہ قلعہ راندہ زمانہ تھا کہ زمانہ نے اُسکو رومیون کے قبضہ مین کردیا اور رومیون نے اُسے منہدم و ویران کرڈالا تھا سو تو نے اُسکو پھر اہل دین کے قبضہ مین بمدد نیزۂ خطی کے لوٹادیا اور خلاف مرضی زمانہ کفار کے قبضہ سے نکال لیا اب زمانہ کی ناک خاک آلودہ ہوگئی یعنے وہ ذلیل ہوگیا۔

١٢	تُفِيتُ اللَّيَالِي كُلَّ شَيْءٍ أَخَذْتَهُ	وَهُنَّ لِمَا يَأْخُذْنَ مِنْكَ غَوَارِمُ	

تفیت تفعل من الفوت۔ والغوارم جمع غارمۃ ترجمہ جس چیز پر تو قابض ہوجاتا ہے وہ زمانہ کے ہاتھ سے نکلجاتی ہے۔ یعنی زمانہ اُسکو تجھسے واپس نہین لے سکتا اور راتین یعنے زمانہ جو تجھسے لیتی ہیں وہ اُسکا تاوان تجکو دیتی ہین۔ خلاصہ یہ کہ تو زمانہ سے غالب ہے۔

إذا كانَ ما تنويهِ فعلاً مضارعاً   مضى قبلَ أن تُلقى عليهِ الجوازمُ

ارادبالمضارع الاستقبال ترجمہ جب توکسی کام کے انجام کا قصد کرتا ہے تو یہ فعل مستقبل ہوتا ہے مگر وہ فعل تیرے بخت سعید کے سبب اِس سے پہلے کہ اُسپر حروف جازمہ لگائے جائین مثل لم ولائے نہی وعلامت امر کے فعل ماضی ہوجاتا ہے یعنے ظہور مین آجاتا ہے اور اسکی حاجت نہیں ہوتی کہ سائل اعطنی و عاذل لاتعط و حاسد لم لیفعل کہے۔غرض ممدوح کی خوش اقبالی کی تعریف کرتا ہے۔

وكيفَ تُرَجّي الرُّومُ والرُّوسُ هدمَها   وذا الطَّعنُ آساسٌ لها ودعائمُ

الاساس یابنی علیہ اُسّ الحائط۔ والاساس جمع اُسس کاسباب وسبب ترجمہ اور روم اور روس کسطرح قلعہ کے منہدم کرنے کے اُمیدوار ہین حالانکہ یہ تیری نیزہ زنی اُسکی بنیاد وستون سے یعنے وہ بذریعہ تیرے تیرون وسلاح کے محفوظ ہے پھر وہ کسطرح غالب آسکتے ہین۔

وقد حاكموها والمنايا حواكمٌ   فما ماتَ مظلومٌ ولا عاشَ ظالمُ

ترجمہ اور رومیون نے اُس قلعہ کا محاکمہ کیا اور موتین حاکم تھین سو مظلوم یعنے قلعہ جسکو گرانا چاہتے تھے اور اسلئے وہ مظلوم تھا نہ مرا۔ یعنی قائم رہا اور نہ ظالم یعنے رومی جو گرانا چاہتے تھے زندہ رہے یہان قلعہ اور روم کو دو متخاصم قرار دیا ہے اور موت یعنی لڑائی کو حکم اور فیصلہ یہ ہوا کہ قلعہ سالم رہے اور آدمی مقتول ہون۔

١٦ أتوكَ يجرّونَ الحديدَ كأنّهم   سَرَوا بجيادٍ ما لهنَّ قوائمُ

ترجمہ وہ رومی ایسے حال مین آئے کہ وہ لوہے کو کھینچتے تھے۔ یعنے سوار اور گھوڑے سب لوہے مین پوشیدہ تھے گویا وہ ایسے گھوڑے لیکر آئے تھے جنکے پانون ہی نہین بسبب پاکھرون کے تمام پانو لوہے مین چھپے ہوئے تھے۔

١٧ إذا برقوا لم تُعرفِ البيضُ منهمُ   ثيابُهمُ من مثلِها والعمائمُ

البیض السیوف ترجمہ جب وہ بسبب کثرت آہن پوشی کے چمکتے تھے تو تلوارون مین اور اُن مین کچھ فرق نہین معلوم ہوتا تھا۔کیونکہ اُنکے سرون پر تلوارین اور خود اور بدن پہ زرہین تھین اور ایسے ہی اُنکے عمامے یعنی خود لوہے کے تھے۔

١٨ خميسٌ بشرقِ الأرضِ والغربِ زحفُهُ   وفي أذنِ الجوزاءِ منهُ زمازمُ

الزحف التقدم۔ والجوزاء النجم معروفۃ۔ والزمازم جمع زمزمۃ وہو صوت لا یفہم لتداخلہ ترجمہ رومیون کا ایک کامل لشکر تھا کہ اُسکی رفتار شرق وغرب زمین مین تھی۔ یعنے بسبب کثرت کے تمام روئے زمین کو گھیرے ہوئے تھا۔

اُسکا غل غپاڑہ جوزا کے کان تلک پہنچتا تہا۔ وخص الجوزا بالذکر من سائر البروج لانہا علی صورت الانسان۔

	تَجَمَّعَ فِیہِ کُلُّ لِسنٍ وَاُمَّۃٍ	فَمَا تُفہِمُ الحُدَّاثَ اِلَّا التَّرَاجِمُ

اللسن اللغۃ والاسان ایضا۔ والحداث جمع حادث وہو بمعنی متحدث۔ والتراجم جمع ترجمان ترجمہ اُس لشکر مین ہر مختلف زبان کا آدمی اور ہر قوم جمع تھی۔ سو باتین کرنے والونکو ترجمان ہی سمجھا سکتا تھا۔ کثرت لشکر روم کی بیان کرتا ہے۔

٢٠	فَلِلّٰہِ وَقتٌ ذَوَّبَ الغِشَّ نَارُہٗ	فَلَم یَبقَ اِلَّا صَارِمٌ اَو ضُبَارِمُ

بريد بالغش الضعفا من الرجال والسلاح۔ والضبارم الاسد الشديد الغليظ ترجمہ سو کیا عمدہ وہ وقت تھا جسکی آگ سے کمزور اشخاص یا ناقص سلاح کو گلا دیا تھا۔ سو میدان جنگ مین نہ ٹھہرا مگر شجاع مثل شیر دلیر یا شمشیر قاطع کے باقی سب بہاگ گئے یا نکمے ہوگئے۔

٢١	تَقَطَّعَ مَا لَا یَقطَعُ الدِّرعَ وَالقَنَا	وَفَرَّ مِنَ الاَبطَالِ مَن لَا یُصَادِمُ

ترجمہ جو شمشیر زرہ اور تیرونکو کاٹ نہین سکتی تھی وہ خود ٹوٹ گئی۔ اور دلیرون مین سے وہ شخص بہاگ گیا جو اپنے دشمن کو صدمہ نہین پہنچا سکتا تھا۔

٢٢	وَقَفتَ وَمَا فِی المَوتِ شَکٌّ لِوَاقِفٍ	کَاَنَّکَ فِی جَفنِ الرَّدٰی وَہُوَ نَائِمُ

ترجمہ تو ایسے مقام پر ثابت قدم رہا کہ وہان کے کھڑے رہنے والیکو مرگ مین شک نہ تھا اور ہر طرف تیری موت کے اسباب تجکو ایسے احاطہ کئے ہوئے تھے کہ گویا تو ہلاکی کا حدقہ چشم تھا یعنے وہ تجکو ہر طرف سے گھیرے ہوئے تھی جیسا حدقہ چشم بوقت بند کرنے چشم کے گہرا ہوا ہوتا ہے مگر ہلاکی تیری طرف سے خواب مین تھی یعنے وہ تیرے ہلاک کرنے سے غافل تھی۔ اسلئے تو سلامت رہا۔

٢٣	تَمُرُّ بِکَ الاَبطَالُ کَلمٰی ہَزِیمَۃً	وَوَجہُکَ وَضَّاحٌ وَثَغرُکَ بَاسِمُ

کلمی جرحی وہو جمع کلیم۔ وہزیمۃ بمعنے مہزومۃ۔ والوضاح الواضح المتبسم ترجمہ دلیر لوگ تیرے سامنے زخمی شکست خوردہ بھاگے جاتے تھے اور تیرا حال ایسے نازک وقت مین یہ تھا کہ تیرا چہرہ شگفتہ اور تیرے دندان ہنسنے والے تھے۔ یعنے تجھ پر اِس سے کچھ ہیبت اور دہشت طاری نہین ہوتی تھی۔ کہتے ہین کہ جب متنبی نے یہ دونون شعر سیف الدولہ کے روبرو پڑہے تو اُسنے اعتراض کیا اور کہا کہ دونون شعرون مین مصرع اخیر مصرعہ اول کے مطابق نہین ہے مناسب یہ ہے کہ شعر اول کا اخیر مصرعہ شعر دوم کا مصرعہ اخیر کیا [illegible] بعکس تاکہ کلام درست ہووے۔ متنبی نے جواب دیا کہ مولانا مین نے اول ذکر موت کا کیا اور اُسکی [illegible] نے کر دی کیا اور چونکہ وہ منہزم ترش اور اُسکی آنکھین گریان ہوتی ہین۔ لہذا اُسکے بعد مین نے [illegible] ہلک وضاح

وتغرک باسم تاکہ جمع بین الاضداد ہوجائے۔ یہ سنکر سیف الدولہ خوش ہوگیا اور اسکو پانچسو اشرفی انعام دین

تجاوزتَ مقدارَ الشجاعةِ والنُّهى	الی قولِ قومٍ انتَ بالغیبِ عالمُ

النہی العقل ترجمہ ای ممدوح تو رتبہ شجاعت وعقل سے بڑھگیا کہ عقل اسکی حد کو دریافت نہین کرسکتی اور اس مرتبہ کو پہنچگیا ہے جو ایک گروہ تیرے معاملہ میں کہتا ہے کہ تو امور غیبیہ جانتا ہے یعنی اسقدر بےباک لڑتا ہے کہ گویا تو انجام جنگ یعنی اپنی جیتے رہنے کو جانتا ہے اور موت سے نہیں ڈرتا۔

ضممتَ جناحَیهم علی القلبِ ضمّةً	تموتُ الخوافی تحتها والقوادمُ

الخوافی اربع ریشات تتلوا ربعا قبلہا من جناحی الطائر والقوادم اربع ریشات فی اول جناحی الطائر وعلیہا معولة فی طیرانہا۔ وجناحی العسکر المیمنة والمیسرة ولما سماہا جناحین جعل رجالہا خوافی وقوادم والجناح یشتمل علی القوادم والخوافی ترجمہ تو نے دہنے اور بائین بازوئے لشکر دشمن کو ایسی طرح انکے قلب لشکر مین مغلوب کرکے جمع کردیا کہ انکے چھوٹے پر اور شہپر یعنے چھوٹے اور بڑے سب مرگئے۔

بضربٍ اتی الہاماتِ والنصرُ غائبٌ	وصارَ الی اللبّاتِ والنصرُ قادمُ

بضرب متعلق بضممت۔ والہامات الرؤس واللبات النحور ترجمہ تو نے انکی جناحین لشکر کو قلب پر بزور شمشیر جو انکے سرون پر لگی جمع کردیا اور تو نے اس امر کو فتح نہ سمجھا تاوقتیکہ وہ شمشیر انکے سینون تلک پہنچی اور فتح دم نقد موجود ہوگئی۔ خلاصہ یہ ہے کہ دشمنون کے سرون پر تو تلوار مارنیکو فتح نہین سمجھتا جب تلک کہ وہ انکے سینون تلک نہ پہنچ جائے۔ یعنی قتل دشمن کو فتح خیال کرتا ہے۔ یہ تقریر شارح ابو الفتح کی ہے اور ابن فورجہ یہ معنی کہتا ہے کہ اس عرصۂ قلیل مین کہ تیری تلوار سر دشمن سے اسکے سینہ تلک پہنچ جائے تجکو فتح حاصل ہوگئی یعنے فوراً فتح ہوگئی اور کچھ دیر نہ لگی۔

حقرتَ الردینیاتِ حتی طرحتَها	وحتی کانَّ السیفَ للرمحِ شاتمُ

ترجمہ تو نے ردینی نیزون کی لڑائی کو ذلیل سمجھا اور ان نیزون کو پھینک تو نے تلوار پکڑی کیونکہ نیزہ زنی دور سے ہوتی ہے جو نامرد بھی کرسکتا ہے اور تلوار غایت قرب وجرأت کو چاہتی ہے جو سوائے مرد جانباز کے دوسرے سے بن نہین آتی اور جبکہ تلوار کو پسند اور نیزہ کو ناپسند کیا تو نیزہ ایسا حقیر ہوگیا کہ گویا شمشیر نیزہ کو ذلیل سمجھکر اسکو دشنام دیتی ہے۔

ومن طلبَ الفتحَ الجلیلَ فانّما	مفاتیحُهُ البیضُ الخفافُ الصوارمُ

ترجمہ اور جو شخص بڑی فتح کا طالب ہو تو اس کی کنجیان سوائے شمشیر صیقلدار وسبک اور بران کے نہین ہین۔

	نَثَرْتَهُمْ فَوْقَ الْاُحَيْدِبِ نَثْرَةً	كَمَا نُثِرَتْ فَوْقَ الْعَرُوْسِ الدَّرَاهِمُ

الاحیدب جبل - والنثر التفریق ترجمہ تونے کوہ احیدب پر دشمنوں کی لاشوں کو ایسا بکھیرا جیسا دلھن پر دراہم کہ انکے موقع وقوع مختلف ہوتے ہیں - ایسے ہی اُنکی لاشیں کوئی یہان اور کوئی وہان گری -

	تَدُوْسُ بِكَ الْخَيْلُ الْوُكُوْرَ عَلَى الذُّرٰى	وَقَدْ كَثُرَتْ حَوْلَ الْوُكُوْرِ الْمَطَاعِمُ

وکرالطائر موضع مبیتہ - والذری روس الجبال ترجمہ تیرے گھوڑے تجکو لیکر پہاڑ کی چوٹیوں پر پرندون کے آشیانے روندتے ہیں ایسے حال مین کہ آشیانون کے مردار خوار طیور کی خوراکین بکثرت موجود تھین - یعنی جب دشمن بھاگ کر پہاڑ کی چوٹیون پر چڑھ گئے تو تو مع اپنے سوارون کے اُنکے قتل کے لئے وہان ہی جا پہنچا اور قتل کر ڈالا - پس مردار خوار پرندون کو وہان خوراک بکثرت فراہم ہو گئی -

۲۱	تَظُنُّ فِرَاخُ الْفُتْخِ اَنَّكَ زُرْتَهَا	بِاُمَّاتِهَا وَهِيَ الْعِتَاقُ الصَّلَادِمُ

الفتخ اناث العقبان واحدتها فتخاء وسمیت بذلک لطول جناحها ولینہ فی الطیران والفتخ لین المفاصل - والعتاق کرام الخیل - والصلادم جمع صلدم وہی الفرس الشدیدۃ الصلبۃ القویۃ ترجمہ عقاب کے مادہ کے بچے تیرے گھوڑون کو دیکھکر یہ خیال کرتے ہیں کہ تو اُنکے پاس اُنکی مادرون کو لیکر آیا ہے کیونکہ وہ سرعت وسبکی رفتار مین اُنکے موافق ہیں - حالانکہ وہ عمدہ مضبوط سخت گھوڑیان ہیں - یا یہ کہ اُنکے گھونسلون کے پاس مردون کی لاشین اس کثرت سے پڑی ہیں کہ عقاب کے بچے یہ خیال کرتے ہیں کہ اُنکی مادرین اُنکی خوراک لیکر آئی ہین

۲۲	اِذَا زَلِقَتْ مَشَّيْتَهَا بِبُطُوْنِهَا	كَمَا تَتَمَشّٰى فِي الصَّعِيْدِ الْاَرَاقِمُ

الصعید وجہ الارض - والاراقم الحیات ترجمہ جب وہ گھوڑے بوقت چڑھائی پہاڑ کے پھسلتے ہین تو تو انکو اُنکے شکم کے بل ہنکاتا ہے جیساکہ زمین پر سانپ شکم کے بل چلتے ہین - گھوڑون کی شائستگی اور ممدوح کی شہسواری کی تعریف کرتا ہے -

۲۳	اَفِيْ كُلِّ يَوْمٍ ذَا الدُّمُسْتُقُ مُقْدِمٌ	قَفَاهُ عَلَى الْاِقْدَامِ لِلْوَجْهِ لَائِمٌ

ترجمہ کیا ہر روز یہ دمستق سپہسالار رومیان چڑھ کر اور پیش قدمی کر کے تیری طرف آویگا اور اس پیش قدمی پر اُس کی پشت اُسکے منہ کو ملامت گر ہوگی کہ کیون اول اسطرف منہ کیا تھا اور آخر کیون پشت دکھائی - ذا کا اشارہ تحقیر کے لئے ہے -

۲۴	اَيُنْكِرُ رِيْحَ اللَّيْثِ حَتّٰى يَذُوْقَهُ	وَقَدْ عَرَفَتْ رِيْحَ اللُّيُوْثِ الْبَهَائِمُ

ترجمہ کیا دمستق بوئی شیر کو نہیں پہچانے گا جب تلک اُسکا تجربہ نہیں کریگا اور اُسکا مزہ چکھ نہ لیگا - اور حال یہ ہے کہ شیرون کی بو کو تو چارپائے بھی جانتے ہین - پس وہ اُنسے بھی نادان ہے اگر ہوشیار ہوتا تو سیف الدولہ

کانام ہی سنکر بھاگجاتا۔

وَقَدْ فَجَعَتْهُ بِابْنِهِ وَابْنِ صِهْرِهِ	وَبِالصِّهْرِ حَمْلَاتُ الْأَمِيرِ الْغَوَاشِمُ

الغواشم الغواصب۔ والحملات بفتح المیم واسکن الضرورۃ ترجمہ اور بیشک سابق سیف الدولہ کے زبردست حملوں نے دمستق کو اُسکے فرزند و پسر داماد و داماد کا صدمہ و درد پہنچایا ہے اور وہ کم فہم اسپر بھی نسمجھا اور لڑائی سے باز نرہا۔

مَضَى يَشْكُرُ الْأَصْحَابَ فِي فَوْتِهِ الظُّبَا	بِمَا شَغَلَتْهَا هَامُهُمْ وَالْمَعَاصِمُ

الظبا جمع ظبۃ وہی حد السیف۔ والمعاصم جمع معصم وہوالزند ترجمہ دمستق ایسے حال میں بھاگا کہ وہ درباب تلواروں کی دھاروں سے اپنے بچنے کے اپنے ہمراہیوں کا شکرگذار تھا۔ کیونکہ ممدوح کی تلواروں کو اُسکے ہمراہیوں کے سروں اور پہنچوں نے روک لیا۔ یعنی ممدوح کی تلواریں اُسکے لشکر کے قتل میں مصروف ہوئیں دمستق اس فرصت مین بھاگ گیا۔ گویا اُسکے اصحاب کے قتل نے اُسے بچا لیا۔

وَيَفْهَمُ صَوْتَ الْمَشْرَفِيَّةِ فِيهِمِ	عَلَى أَنَّ أَصْوَاتَ السُّيُوفِ أَعَاجِمُ

ترجمہ اور دمستق آواز سیوف مشرفیہ کو جو اُسکے یاروں پر پڑرہی تھیں سمجھتا تھا۔ باوجودیکہ آواز شمشیروں کی سمجھ مین نہیں آتی ہے۔ یعنی وہ شمشیروں کی چھناچھن پڑنے سے سمجھتا تھا کہ اُسکے لشکری مقتول ہوئے ہیں

يُسَرُّ بِمَا أَعْطَاكَ لَا عَنْ جَهَالَةٍ	وَلَكِنَّ مَغْنُومًا نَجَا مِنْكَ غَانِمُ

ترجمہ دمستق جو اپنے ہمراہی اور جملہ اسباب تجکو دیکر بھاگا وہ اس سے خوش ہے نہ براہ نادانی کے بلکہ اس سبب سے کہ جو شخص لشکر تجھ سے بچگیا وہ حقیقت مین لوٹنے والا ہے کہ اپنی جان تو بچالے گیا۔

وَلَسْتَ مَلِيكًا هَازِمًا لِنَظِيرِهِ	وَلَكِنَّكَ التَّوْحِيدُ لِلشِّرْكِ هَازِمُ

الہازم والتوحید خبران للکن کقولک حلو حامض ترجمہ تو نے جو دمستق کو شکست دی یہ ایسی بات نہین ہے کہ ایک بادشاہ اپنی مثل کو شکست دے بلکہ تو توحید ہے جسنے شرک کو بھگا دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہ مقابلہ ایک شاہ کا دوسرے شاہ سے نہ تھا بلکہ مقابلہ توحید اور شرک کا تھا۔

تَشَرَّفُ عَدْنَانٌ بِهِ لَا رَبِيعَةٌ	وَتَفْتَخِرُ الدُّنْيَا بِهِ لَا الْعَوَاصِمُ

الضمیر فیہ للملیک۔ ومضر وربیعۃ ابنا نزار بن معد بن عدنان وربیعۃ رہط سیف الدولۃ والعواصم قلاع وحصون من اعمال حلب وقیل ہی من الفرات الی حمص ترجمہ ممدوح کے سبب عدنان اُسکا جد اعلی مشرف ہوگیا نہ اُسکی اولاد مین سے صرف ربیعہ قوم سیف الدولہ کی اور اُسکے سبب سے دنیا مفتخر ہوگئی۔ نہ صرف یہاں انطاکیہ

لَكَ الْحَمْدُ فِي الدُّرِّ الَّذِي لِيَ لَفْظُهُ	فَإِنَّكَ مُعْطِيهِ وَإِنِّي نَاظِمُ

یبرید بالدرشعرہ ترجمہ اُن اشعار آبدار کے کہنے مین جو مثل موتیون کے ہیں اور اُنکے پرونے یعنے نظم کرنے میں صرف لفظ میرے ہین اور معانی تیری طرف سے عطا ہوئے ہیں۔ مین تیرا شکر گذار ہون کیونکہ معانی کا عطا کرنے والا تو ہی ہے۔ اور مین تو فقط اُنکا ناظم ہون۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر تجھ میں ایسے عجیب و عمدہ اوصاف نہوتے تو مجکو یہ مضامین ہی نہ سوجھتے جیسا سابق اُسکا قول گذرا۔ ع من یہتدی فی الفعل مالا یہتدی فی القول حتی یفعل الشعراء۔ یہ مضمون نہایت عمدہ ہے۔

وَاِنّیْ لَتَعْدُوْ بِیْ عَطَایَاکَ فِی الْوَغیٰ	فَلَا اَنَا مَذْمُوْمٌ وَّلَا اَنْتَ نَادِمُ

تعدو سے تجری و تسرع ترجمہ اور بیشک تیرے عطیہ گھوڑے مجکو جنگ میں سخت دوڑے پھرتے ہیں سو بات میں مین قابل مذمت نہیں ہون کیونکہ تیرا شکر گذار ہون۔ اور نہ تو پشیمان کیونکہ تو مجکو بہت کچھ عنایت کرتا ہے

عَلیٰ کُلِّ طَیَّارٍ اِلَیْہَا بِرِجْلِہٖ	اِذَا وَقَعَتْ فِیْ مِسْمَعَیْہِ الْغَمَاغِمُ

علی متعلق بنادم ای لست نادما علی کل طیار۔ والغماغم جمع غمغمة وہی الصوت المختلف والمراد بہ اصوات الابطال فی الحرب ترجمہ تو ایسے گھوڑے پر سوار ہوکر نادم نہیں ہے جو لڑائی کیطرف اپنے پاؤن سے اُڑے یعنی تیز جاوے جبکہ اُسکے دونون کانون میں نعرۂ مردان کارزار پہنچے۔

اَلَا اَیُّہَا السَّیْفُ الَّذِیْ لَسْتَ مُغْمَدًا	وَّلَا فِیْکَ مُرْتَابٌ وَّلَا مِنْکَ عَاصِمُ

ترجمہ ای وہ شمشیر جو کبھی میان مین نہیں رہتی اور نہ تیرے فضائل میں شک کی گنجائش ہے اور نہ کوئی کیسکو تجھسے بچا سکتا ہے۔

ھَنِیْئًا لِضَرْبِ الْھَامِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلیٰ	وَرَاجِیْکَ وَالْاِسْلَامِ اَنَّکَ سَالِمُ

جواب نداء ترجمہ تیری سلامتی ضرب سرہائے دشمنان اور شرف اور بلندی رتبہ اور تیرے اُمیدوار اور اسلام کو مبارک و گوارا ہو کیونکہ فضائل مذکورہ صرف تیری ذات میں منحصر ہیں۔

وَلِمْ لَا یَقِی الرَّحْمٰنُ حَدَّیْکَ مَا وَقیٰ	وَتَفْلِیْقُہٗ ھَامَ الْعِدیٰ بِکَ دَائِمُ

لم ہو استفہام انکار و ما بمعنی ما دام ترجمہ اور کسواسطے خداوند رحمان تیرے دونون دہارون کی حفاظت نکرے جبتک اُسکو منظور ہے یعنی ہمیشہ اور حال یہ ہے کہ خداوند تعالی سرہائے دشمنان کو یعنے دشمنان دین کو تیرے سبب ہمیشہ چیرتا ہے پس تو اُسکے دین کا حامی ہے۔ اور وہ تیرا حافظ ہے۔

وقال یمدحہ وقد ورد علیہ رسول الروم یطلب الہدنة فی سنہ ۳۴۲

اَرَاعَ کَذَا کُلَّ الْمُلُوْکِ ھُمَامُ	وَسَحَّ لَہٗ رُسُلَ الْمُلُوْکِ غَمَامُ

اراع افزع۔ والہمام الملک العظیم الہمة۔ وسح اسطر۔ وکنایة فی موضع النصب ... [illegible]

ترجمہ کیا بادشاہ عالی ہمت نے جیسا میں دیکھتا ہون سب بادشاہون کو ڈرا دیا اور کیا قاصدان شاہان کو اُسکے لئے ابر نے برسا دیا ہے کہ سکے قاصد اُسکے پاس بطلب صلح آتے ہین ۔

وَدَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا فَأَصْبَحَ جَالِسًا	وَأَيَّامُهَا فِيمَا يُرِيدُ قِيَامُ

دانت اطاعت ترجمہ تمام دنیا ممدوح کی مطیع ہوگئی سواب آرام سے بیٹھا ہے اور زمانہ اُسکے ارادہ کے پورا کرنے کے لئے کمربستہ کھڑا ہے کہ جو وہ چاہتا ہے مہیا ہو جائے ۔

إِذَا زَارَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الرُّومَ غَازِيًا	كَفَاهَا لِمَامٌ لَوْ كَفَاهُ لِمَامُ

اللمام الزیادۃ القلیلۃ ترجمہ جبکہ سیف الدولہ روم پر جہاد کے لئے آتا ہے تو روم کو اس کا کمتر نزول کافی ہوتا ہے کاش اُسکو نزول قلیل کافی ہو مگر وہ بے تمام ملک کے سر کئے نہین ٹہرتا ۔

فَتًى تَتْبَعُ الْأَزْمَانُ فِي النَّاسِ خَطْوَهُ	لِكُلِّ زَمَانٍ فِي يَدَيْهِ زِمَامُ

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ لوگون مین زمانے اُسکے قدم بقدم چلتے ہین ۔ یعنے جسپر وہ احسان کرتا ہے زمانہ بھی اُسپر احسان کرتا ہے اور جسکا یہ بُرا کرتا ہے زمانہ بھی اُسکا بُرا کرتا ہے ۔ اُسکے دونون ہاتھون مین ہر زمانہ کی باگ ہے یعنی ہر زمانہ اُس کی مرضی کا تابع ہے جیسا گھوڑا باگ سے مطیع ہوتا ہے ۔

تَنَامُ لَدَيْكَ الرُّسْلُ أَمْنًا وَغِبْطَةً	وَأَجْفَانُ رَبِّ الرُّسْلِ لَيْسَ تَنَامُ

ترجمہ بادشاہون کے قاصد تیرے پاس بامن تمام سوتے ہین اور تو جو اُنپر انعام کرتا ہے اِس سے اور لوگ اُنپر غبطہ کرتے ہیں کہ کاش ہمکو بھی نعمت حاصل ہو مگر قاصدون کے مالکون کی پلکین نہین سوتین ۔ اِس خیال سے کہ دیکھے ہماری درخواست قبول ہوتی ہے یا نہین ۔ یا اس سبب سے کہ تو نے قاصدون کو تو امن عنایت کیا ہے اسلئے وہ بےخوف ہیں اور اُنکے بھیجنے والون کو بسبب عدم حصول امن خوف جان ہے ۔

حِذَارًا لِمُعْرَوْرِي الْجِيَادِ فُجَاءَةً	إِلَى الطَّعْنِ قُبْلًا مَا لَهُنَّ لِجَامُ

اعروریت الفرس رکبتہ عریانا بلا سرج ۔ والقبل المقابلۃ والمواجہۃ وہی مخففۃ من القبل ۔ وقال ابو الفتح ہو جمع اقبل وقبلاء ہو الذی اقبلت احدیٰ عینیہ علی الاخریٰ تشاوسًا وغیرۃ نفس ترجمہ وہ نہین سوتے ہیں بخوف اُس شخص کے جو بوقت واقعۂ ناگہانی عمدہ گھوڑون کی ننگی پشت یعنے بے زین و بے لگام پر جو نیزہ بازی کیطرف متکبرانہ چڑھی آنکھون سے دیکھتے ہین سوار ہو جاتا ہے یعنے وہ ایسا چست ہے کہ بوقت ضرورت اسپان بے زین و لگام پر سوار ہوکر دشمنون کو مارتا ہے اور توقف زین کسنے اور لگام چڑہانے کا گوارا نہین کرتا ۔ یعنی سیف الدولہ

تَعَطَّفُ فِيهِ وَالْأَعِنَّةُ شَعْرُهَا	وَتُضْرَبُ فِيهِ وَالسِّيَاطُ كَلَامُ

[illegible] البیت [illegible] ترجمہ [illegible] ہین کہ اُنکی باگین [illegible] ایال [illegible]

بال ہین اُس نیزہ زنی ہین اُنکو ایک طرف سے دوسری طرف پھیرتا ہے یعنی باشارۂ ایال اور اسی جنگ کے وقت اُنکو مارا بھی جاتا ہے مگر اُنکے تازیانے کلام کرخت ہین۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُسکے گھوڑے ایسے شایستہ اور تیز ہین کہ باشارۂ موئے ایال وکلام سخت لگام کا کام اور تازیانہ کا مقصد ادا کرتے ہین۔

وَمَا تَنْفَعُ الْخَيْلُ الْكِرَامُ وَلَا الْقَنَا ۔۔ إِذَا لَمْ يَكُنْ فَوْقَ الْكِرَامِ كِرَامُ

ترجمہ اور عمدہ گھوڑے اور نیزے کچھ فائدہ بخش نہین ہین جبکہ عمدہ گھوڑون پر عمدہ اور بہادر آدمی سوار نہون

إِلَى كَمْ تَرُدُّ الرُّسْلَ عَمَّا أَتَوْا لَهُ ۔۔ كَأَنَّهُمُ فِيمَا وَهَبْتَ مَلَامُ

ترجمہ توکب تلک قاصدون کو اُس غرض سے جس کے لئے وہ آئے ہین ایسا ناکام لوٹاویگا گویا کہ وہ تیرے بخشش کے معاملہ مین ملامت ہین۔ یعنی جیسا تو درباب کثرت سخاوت ملامت نہین سنتا ہے ایسا ہی توکب تلک اُن کی صلح کی درخواستین نہین سنے گا اور اُنکو ناکامیاب واپس کریگا۔ وہذا ہو المدح الموجہ۔

وَإِنْ كُنْتَ لَا تُعْطِي الذِّمَامَ طَوَاعَةً ۔۔ فَعَوْذُ الْأَعَادِي بِالْكَرِيمِ ذِمَامُ

الذمام جمع ذمۃ وہی العہد ترجمہ اور اگر تو بخوشی عہود صلح نہین دیگا تب بھی تجہپر صلح اور عہد کا دینا لازم آگیا۔ کیونکہ دشمنونکا شخص کریم سے پناہ چاہنا یہی عہود صلح ہے اگلے شعر مین اسکی تاکید کرتا ہے۔

وَإِنَّ نُفُوسًا أَمَّمَتْكَ مَنِيعَةٌ ۔۔ وَإِنَّ دِمَاءً أَمَّلَتْكَ حَرَامُ

ترجمہ اور بیشک جن جانون نے تجھ سے ارادہ صلح کا کیا ہے وہ مکرم وعزیز ہین اور جن لوگون نے تجھ سے اُمید امن کی ہے وہ قابل حرمت ہین اور اُنکا قتل حرام ہے۔

إِذَا خَافَ مَلْكٌ مِنْ مَلِيكٍ أَجَرْتَهُ ۔۔ وَسَيْفَكَ خَافُوا وَالْجِوَارَ تُسَامُ

الملک والملیک واحد ترجمہ جبکہ کوئی بادشاہ کسی دوسرے بادشاہ سے ڈرتا ہے تو تو خائف کو پناہ دیتا ہے اور رومی تیری تلوار سے ڈرے اور تیری ہمسائگی اور پناہ کے قصد کیگئی ہے اور جب تو غیرون سے پناہ دیتا ہے تو تجکو اپنے نفس سے پناہ دینا اولی ہے۔

لَهُمْ عَنْكَ بِالْبِيضِ الْخِفَافِ تَفَرُّقٌ ۔۔ وَحَوْلَكَ بِالْكُتْبِ اللِّطَافِ زِحَامُ

ترجمہ وہ لوگ تیری تیز تلوارون سے ڈرکر تجھ سے متفرق ہوگئے ہین اور تیرے پاس اُنکی عرائض نیاز کا ازدحام ہے۔ پس اُنکی درخواست قابل قبول ہے۔

تَغُرُّ حَلَاوَاتُ النُّفُوسِ قُلُوبَهَا ۔۔ فَتَخْتَارُ بَعْضَ الْعَيْشِ وَهْوَ حِمَامُ

ترجمہ جانون کی شیرینیان یعنے حب حیوۃ اُنکے دلونکو فریب دیتی ہیں یہان تلک کہ وہ عیش ذلیل کو پسند کرلیتا ہے اور درحقیقت وہ زندگی موت ہی ہے۔

بذل الذی بحثنا دھاویضام	وفنھا الحمامین الرؤامین عیشۃ

الموت الزوام الساجل ویضام یظلم ترجمہ اور دو جلد موتون سے یعنی مرگ متعارف اور مرگ ذلت سے وہ زندگی بدتر ہے کہ جسکا اختیار کرنے والا ذلیل او ر مظلوم ہو یعنی موت ذلت دونون موتون سے بدتر ہے۔

ولکنہ ذل لھم وغرام	فلو کان صلحا لم یکن بشفاعۃ

الغرام الشر الدائم اللازم منھا الغریم لملازمتہ ترجمہ سو اگر یہ پیام رومیان صلح ہوتا تو وہ بذریعہ شفاعت سواران سرحد نہوتا مگر یہ پیام درحقیقت رومیون کی ذلت و عار لازمی ہے۔

بتبلیغھم مالا یکاد یرام	ومن لفرسان الثغور علیھم

ترجمہ اور یہ قبول صلح تیرے سواران سرحدات کا انپر احسان ہے کہ انھون نے رومیون کو ایسے مطلب پر کامیاب کر دیا جسکے پورے ہونیکا انکو گمان بھی نہ تھا۔ اور اب تونے بذریعہ سفارش سواران مذکور انکا کہنا مان لیا۔

ولو لم یکونوا خاضعین لخاموا	کتائب جاؤا خاضعین فاقدموا

الکتائب جمع کتیبۃ من الخیل۔ والخائم الناکص وخام عنہ ای جبن ترجمہ یہ ایک گروہ رومی سوارون کا ہے جو خشوع تیرے پاس آئے اور اسیلیے وہ آگے بڑہے اور اگر وہ نیازمندانہ نہ آتے تو تیرے پاس آنیسے ڈرتے اور نہ آسکتے

وعزوا وعامت فی نداک وعاموا	وعزت قدیما فی ذراک خیولھم

الذری الظل وعام سبح ترجمہ اور تیرے سایۂ عاطفت مین اسپہائے رومیان اور خود رومی ہمیشہ معزز ہوئے ہین اور وہ دونون تیرے دریائے کرم مین تیرے ہین یعنے وہ ہمیشہ تیرے ممنون و نیازمند رہے ہین انکی درخواست صلح قبول ہونی چاہیئے۔

صلوۃ توالی منھم وسلام	علی وجھات المیمون فی کل غارۃ

المیمون ذوالیمن والبرکۃ۔ والصلوۃ الرحمۃ۔ والسلام البرکۃ ترجمہ تیرے روئے مبارک پر ہر لڑائی مین انکیطرف سے رحمت و برکت ہے یعنے باوجودیکہ تو انکو لوٹتے جاتا ہے مگر جب وہ تیرا چہرہ مبارک دیکھتے ہیں رحمت بھیجتے ہین

وانت لاھل المکرمات امام	وکل اناس یتبعون امامھم

ترجمہ اور سب لوگ اپنے پیشوا کے تابع ہوتے ہیں اور تو جملہ اہل کرم و فضائل کا امام ہے اسلئے سب تیرے تابع ہین

وعنوانہ للناظرین قتام	ورب جواب عن کتاب بعثتہ

ترجمہ اور بہت سے مخالفون کے خط کا جواب تونے بھیجا کہ انکا سرنامہ دیکھنے والون کیواسطے غبار تیرے لشکر کا تھا یعنے اکثر دفعہ یہ ہوا ہے کہ تونے غبار اپنے لشکر کو قائم مقام جواب نامہ دشمن کردیا ہے۔

تَضِیقُ بِهِ البَیدَاءُ مِن قَبلِ نَشرِہٖ ۔۔۔ وَمَا فُضَّ بِالبَیدَاءِ عَنهُ خِتَامُ

الفض الکسر والختام طابع الکتاب ترجمہ تیرے لشکر کی کثرت سے بڑے وسیع میدان قبل انتشار لشکر تنگ ہوجاتے ہیں حالانکہ اُس میدان مین اُس لشکر کی مہر نہین توڑی گئی ۔ لشکر کو جب کتاب کہا تو اسکے پھیلنے اور منتشر ہونے کے لئے مہر کا توڑنا استعارہ کیا۔ ولله درہ فقد ابدع والطف ۔

حُرُوفُ هِجَاءِ النَّاسِ فِیهِ ثَلٰثَةٌ ۔۔۔ جَوَادٌ وَدُعمٌ ذَابِلٌ وَحُسَامُ

الجواد الفرس والکریم والذابل الرمح الیابس المستقیم ترجمہ اُس کتاب یعنی لشکر کے حروف تہجی تین ہین عمدہ گھوڑا اور سوکھا اور سیدھا نیزہ اور بُرّان شمشیر یعنے یہ لشکر انسے مرکب ہے جیسا کتاب حروف ہجا سے۔

اَذَا الحَربِ قَد اَتعَبتَهَا فَالهُ سَاعَةً ۔۔۔ لِیُغمَدَ نَصلٌ اَو یُحَلَّ حِزَامُ

الھی الرجل عن الشئ اذا اعرض ولها یلہو اذا اخذ فی اللہو ترجمہ اے مرد جنگی تو نے گھوڑون اور سوارون کو بہت تکلیف جنگ دی اب تھوڑی دیر یہ شغل چھوڑ دے تاکہ شمشیر میان مین کیجاوے اور گھوڑے کا تنگ کھولا جاوے

وَاِن طَالَ اَعمَارُ الرِّمَاحِ بِهُدنَةٍ ۔۔۔ فَاِنَّ الَّذِی یَعمَرنَ عِندَکَ عَامُ

عمر الرجل طال عمرہ ترجمہ اور اگرچہ لوگون کے نیزون کی عمر بسبب طول ایام صلح دراز ہوجاتی ہے مگر تیرے ہان بسبب تیری عادت جنگ کے غایۃ عمر نیزون کی ایک برس ہے بعد اُسکے تو جنگ مین نیزے دشمنون پر ضرور توڑے گا۔

وَمَا زِلتَ تُفنِی السُّمرَ وَهِیَ کَثِیرَةٌ ۔۔۔ وَتُفنِی بِهِنَّ الجَیشَ وَهُوَ لُهَامُ

السمر الرماح ۔ واللہام الکبیر الذی یلتہم کل شئ ترجمہ تو ہمیشہ اپنے گندم گون نیزون کو جو بکثرت ہیں دشمنون کے قتل کے سبب فنا کرتا ہے یا فنا کرتا رہیو اور ان نیزون کے ذریعہ سے لشکر کثیر کو فنا کرتا ہے یا فنا کرتا رہیو۔ خلاصہ یہ کہ مازلت یا اخبار ہے یا دعا ۔

مَتٰی عَاوَدَ الجَالُونَ عَاوَدتَ اَرضَهُم ۔۔۔ وَفِیهَا رِقَابٌ لِلسُّیُوفِ وَهَامُ

الجالون الذین اخرجوا من دیارہم ترجمہ جب وہ لوگ جو تیرے خوف سے جلاوطن ہوگئے ہیں بسبب صلح کے اپنے اوطان مین لوٹ آوینگے تو تو پھر اُنکی سرزمین مین ایسے حال میں جائیو کہ وہان تیری تلوار کے لئے اُنکی گردنین اور سر ہونگے جو بمنزلہ خوراک شمشیر ہین ۔

وَرَبَّوا لَکَ الاَولَادَ حَتّٰی تُصِیبَهَا ۔۔۔ وَقَد کَعَبَت بِنتٌ وَشَبَّ غُلَامُ

الواو معطوف علی عاودت وحتی للعاقبۃ کقولہ تعالی لیکون لہم عدوا وحزنا والکاعب الناہدۃ الثدی ترجمہ اور جب اُنپر پھر حملہ کریو کہ جب وہ اپنی اولاد کو تیری خدمت کے لئے پرورش کرلین اس غرض سے کہ وہ تیرے کام آئین ایسے حال مین کہ اُنکی لڑکیان نارپستان ہوجاوین اور غلام جوان تاکہ وہ تیری بڑے ہوکر خدمت کرین

یعنے یہ صلح مصلحت سے خالی نہیں ہے۔

إلى الغاية القصوى جريت وقاموا	جرى معك الجارون حتى إذا انتهوا

ترجمہ اور بادشاہ برائے کسب وحصول مکارم تیرے ساتھ چلے یہان تلک کہ جب وہ نہایت اعلی مکارم کو پہنچے تو وہ تھک کر ٹھہر رہے۔ اور تو آگے بڑھکر برابر ترقی کرتا رہا۔ یعنے کسی اہل کرم سے تیرا مقابلہ نہین ہو سکتا۔

وليس لبدر مذ تممت تمام	فليس لشمس مذ أنرت إنارة

ترجمہ سو کسی آفتاب مین جب سے تو روشن ہوا ہے روشنی نہین رہی اور جب سے تو کامل ہوا ہے کسی بدر کو کمال نصیب نہین ہوا۔

وقال يمدحه ويودعه لما أراد الارتحال إلى إقطاع له

ترى في عداه ديثها بسهامه	أيا رامياً يصمي فؤاد مرامه

الاصماء اصابتہ المقتل فے الرمی۔ اصماہ اذا قتلہ ترجمہ اے تیرانداز کہ تو اپنی مراد کے دل میں ایسا تیر مارتا ہے کہ وہ فوراً وہان ہی شکار ہوجاتی ہے یعنی بجبر دعزم تیرا مطلب حاصل ہوجاتا ہے وقولہ تربی یہ لطور مثل ہے یعنے جیسا کہ تیر کا زور اور قوت نفوذ بذریعہ پر کے ہوتی ہے ایسے ہی تیری تقویت اموال اعداسے ہے۔ پس گویا اسکے دشمن کا مال اسکے تیر کے پر ہین اور باعث حصول طاقت جہاد یعنے دشمن جو جمع اموال کرتے ہین اسیکے لئے ہین۔

أسير إلى إقطاعه في ثيابه	على طرفه من داره بحسامه

الاقطاع ما قطعہ من البلاد۔ والطرف الفرس ترجمہ اب مین اس سے رخصت ہوکر اسکے عطا کی ہوئی جاگیر کیطرف اسی کے خلعت پہنے ہوئے اسی کی عنایتی گھوڑے پر اسی کے بخشے ہوے گھر سے اور اسکی بخشی ہوئی تلوار باندہے ہوئے جاتا ہون۔ یعنی جو کچھ میرے پاس ہے سب اسیکا بخشا ہوا ہے۔

وروم العبدى هاطلات غمامه	وما مطرتنيه من البيض والقنا

الروم جمع رومی کزنج وزنجی ترجمہ اور ان چیزون مین مستغرق جاتا ہون جو اسکے کرم کے ابرہائے بیران نے تلوارون اور نیزون اور غلامان رومی سے مجہپر برسادی ہین وبکثرت عنایت فرمائی ہین۔

ومن فيه من فرسانه وكرامه	فتى يهب الإقليم بالمال والقرى

الاقلیم القری المجتمعۃ ترجمہ وہ ایسا سخی ہے کہ وہ ولایت کو مع اموال و دیہات کے اور جو اس میں ہے سوار اور عمدہ گھوڑون سے یعنی کل بخشدیتا ہے۔

جزاء لما خولته من كلامه	ويجعل ما خولته من نواله

التخویل التملیک والنوال العطاء ترجمہ اور جو مین اس کی عظیم عطایا کا اس کی بخشش کے سبب مالک کیا جاتا

ہون وہ سنکو صلہ اُس چیز کا کرتا ہے جو بیں اُسکے کلام سے عطا کیا جاتا ہون مراد کلام سے شعر ہے بنا برین کے ہے
کہ اُن اشیاء عظیمہ کو جو مجھے بخشتا ہے عوض اُن میرے اشعار جید کا کرتا ہے جنکے مضامین میں نے خود اُس سے
سیکھے ہین سیکھنے کے یہ معنی ہیں کہ اگر اسمین استعارہ فضائل ہہ نہ تو وہ مضامین ہرگز مجکو نسوجھتے پس گویا وہ
مجکو ایسی چیز کے بدلے انعام دیتا ہے جو اسی کے وہی ہوئی ہے

فَلَا زَالَتِ الشَّمْسُ الَّتِي فِي سَمَائِهِ	مُطَالِعَةَ الشَّمْسِ الَّتِي فِي لِثَامِهِ

اللثام ما کان علی الوجہ الی العین من القناع والعمامۃ۔ واضاف السماء الی الممدوح مبالغۃ فی المدح ترجمہ سو وہ آفتاب
یعنی جو ممدوح کے آسمان میں ہے یعنے وہ اسکی ہی برکت سے قائم ہے ہمیشہ اُسکے چہرہ آفتاب مثال کو جو اُسکی
نقاب میں مستور ہے بسبب کمال نور کے بنظر حیرت دیکھتا رہے۔

وَلَا زَالَ تَجْتَازُ الْبُدُورُ بِوَجْهِهِ	تَعَجَّبُ مِنْ نُقْصَانِهَا وَتَمَامِهِ

ترجمہ اور ہر ماہ کی بدر اُسکے چہرہ مبارک کے روبرو اپنے نقصان اور اُسکے کامل وتمام ہونے سے تعجب
کرتے گزریں یعنی تو ہمیشہ بحال کمال زندہ رہو

وانشد سیف الدولۃ متمثلاً لقول النابغۃ

وَلَا عَيْبَ فِيهِمْ غَيْرَ أَنَّ سُيُوفَهُمْ	بِهِنَّ فُلُولٌ مِنْ قِرَاعِ الْكَتَائِبِ

فقال ابو الطیب مرتجلاً

رَأَيْتُكَ تُوسِعُ الشُّعَرَاءَ نَيْلًا	حَدِيثَهُمُ الْمُوَلَّدَ وَالْقَدِيمَا

النیل العطاء۔ والحدیث المولد من الشعراء ہم الذین خالطوا الحضر وتربوا فی البلاد۔ والقدماء کشعراء الجاہلیۃ ترجمہ
مین نے تجکو دیکھا کہ تو شعراکو عطاء وسیع کثیر بخشتا ہے گو وہ جدید شہرون مین پرورش پائے ہون یا پرانے وقتون
کے ہون مثل شعرائے ایام جاہلیۃ۔ تفصیل عطا اگلے شعر مین ہے۔

فَتُعْطِي مَنْ بَقِي مَالًا جَسِيمًا	وَتُعْطِي مَنْ مَضَى شَرَفًا عَظِيمًا

بقی لغۃ طی یقال بقی وبقت مکان بقی وبقیت ترجمہ سو تو اُن شاعرونکو جو زندہ باقی ہین مال کثیر بخشتا ہے
اور جو مرگئے ہیں اُنکے اشعار پڑھکر اُنکو بڑی بزرگی عنایت کرتا ہے۔

سَمِعْتُكَ مُنْشِدًا بَيْتَيْ زِيَادٍ	نَشِيدًا مِثْلَ مُنْشِدِهِ كَرِيمَا

ترجمہ مین نے تجکو دو شعر زیاد یعنی نابغہ کے پڑھتے سنا وہ شعر ایسے اچھے تھے جیسا اُنکا پڑھنے والا یعنی تو اور
وہ دو شعر یہ تھے۔ ولا عیب فیہم غیر ان سیوفہم + بہن فلول من قراع الکتائب + تورثن من ازمان یوم حلیمۃ الی الیوم قد جربن کل التجارب

فَمَا أَنْكَرْتُ مَوْضِعَهُ وَلَكِنْ	غَبَطْتُ بِذَاكَ أَعْظُمَهُ الرَّمِيمَا

ترجمہ سویین نے نابغہ کے علو رتبہ کا شعر میں انکار نہیں کیا کیونکہ واقعی وہ بڑا عمدہ شاعر ہے مگر میں نے اسکے آستانہائے بوسیدہ پر غبطہ کیا کہ کاش یہ دولت مجکو بھی نصیب ہو۔

وقال فی صباہ یصف حسنہ بعد فی عشرین وثلثمائۃ

ذِکْرُ الصِّبَا وَمَرَابِعِ الْآرَامِ ۔۔۔ جَلَبَتْ حِمَامِی قَبْلَ وَقْتِ حِمَامِی

من روی مرابع بالجر عطفہ علی الصبا ومن رفعہ عطفہ علی ذکرہ والآرام جمع ریم وہن الظباء البیض واراد بہن النساء الحسان والمرابع جمع مربع وہو المکان الذی یربعون فیہ۔ ومن روی باثار الشتاۃ فو فہا اراد جمع مرتع وہو المرعی ترجمہ یادگار ایام کودکی و منازل بہار و زنان ہمرنگ آہوان سفید یا انکی جاہائے لہو و لعب کی یادگار نے میری موت کو قبل وقت مرگ کھینچ بلایا۔ یعنی ان ایام عیش کی یاد کے سبب میں بن آئی مر گیا۔

دِمَنٌ تَكَاثَرَتِ الْهُمُومُ عَلَیَّ فِی ۔۔۔ عَرَصَاتِهَا كَتَكَاثُرِ اللُّوَّامِ

الدمن جمع دمنۃ وہی آثار القوم بعد رحیلہم ترجمہ وہ منازل محبوبہ آثار آبادی قوم ہیں جنکو ویران دیکھکر انکے صحنوں میں مجہپر غم ایسے بکثرت طاری ہوئی جیسا ملامتگران کا ہنگامہ تھا۔ یعنی درباب عشق محبوبہ۔

فَكَأَنَّ كُلَّ سَحَابَةٍ وَكَفَتْ بِهَا ۔۔۔ تَبْكِي بِعَيْنَيْ عُرْوَةَ بْنِ حِزَامِ

عروۃ احد العشاق المشہورین صاحب عفراء ترجمہ سو گویا ہر پارۂ ابر جو ان آثار دیار پر برسا وہ عروۃ بن خرام کی دونوں آنکھوں سے روتا ہے جو عاشق مشہور مسماۃ عفراء کا ہے۔

وَلَطَالَمَا أَفْنَيْتُ رِيقَ كَعَابِهَا ۔۔۔ فِيهَا وَأَفْنَتْ بِالْعِتَابِ كَلَامِي

الکعاب بالفتح الکاعب وہی الجاریۃ التی قد کعب ثدیہا ترجمہ اور جب وہاں محبوبہ آباد تھی تو اکثر آب دہن اس کی زنہائے نارپستان کا میں نے چوسکر تمام کر دیا تھا اور اسنے عتاب کر کے مجکو بند کر دیا تھا۔

قَدْ كُنْتَ تَهْزَأُ بِالْفِرَاقِ مَجَانَةً ۔۔۔ وَتَجُرُّ ذَيْلَيْ شِرَّةٍ وَعُرَامِ

المجانۃ الخلاعۃ۔ والماجن الذی لایبالی بما یکلم بہ۔ والشرۃ الحدۃ والنشاط والعرام شرس الخلق ترجمہ اے متنبی تو قبل ابتلای عشق فراق پر راہ بے باکی ہنسا کرتا تھا۔ اور دو دامن نشاط و تندخوئی کے کھینچتا تھا۔ اور کہتا تھا کہ فراق کس بلا کا نام ہے مگر اب تو فراق سے تیرا حال زار ہے۔

لَيْسَ الْقِبَابُ عَلَى الرِّكَابِ وَإِنَّمَا ۔۔۔ هُنَّ الْحَيَاةُ تَرَحَّلَتْ بِسَلَامِ

القباب الہوادج۔ والرکاب الابل ترجمہ یہ ہودج شتروں پر نہیں ہیں یہ تو ہماری زندگی ہے جو ہمسے سلام رخصت کر کے جاتی ہے۔ یعنی جب زندگی چلی گئی تو اب میں کیسے زندہ رہ سکتا ہوں۔

لَيْتَ الَّذِي خَلَقَ النَّوَى جَعَلَ الْحَصَى ۔۔۔ لِخِفَافِهِنَّ مَفَاصِلِي وَعِظَامِي

ترجمہ کاش جس ذات پاک نے فراق پیدا کیا۔ وہ میرے اعضا اور استخوانون کو اُن شتران سواری کے پاؤن کے لئے سنگریزے بنا دیتا تاکہ اُنکے قدم میرے اعضا پر پڑتے

مُتَلَاحِظِيْنَ نَسُحُّ مَاءَ شُؤُوْنِنَا ۔ حَذَرًا مِنَ الرُّقَبَاءِ فِي الْأَكَامِ

متلاحظین منصوب علی الحال من فعل محذوف ای سرنا ولقینا۔ وقال الواحدی قدم الحال علی العامل وہو قولہ نسح۔ والسح السکب والشئوون جمع شان وہو مجری الدمع۔ والاکام جمع اکمۃ وہی المطمئنۃ من الارض او ہی تل
ترجمہ ہم روتے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھتے جاتے تھے بخوف رقیبون کے جو غارون میں یا پشتون میں پوشیدہ ہون وفی روایۃ فی الاکمام یعنی ہم اپنے اشکون کو بخوف رقیبون کے اپنی آستینون میں گراتے تھے

أَرْوَاحُنَا انْهَمَلَتْ وَعِشْنَا بَعْدَهَا ۔ مِنْ بَعْدِ مَا قَطَرَتْ عَلَى الْأَقْدَامِ

الانہمال الانصباب ترجمہ یہ اشک جو آنکھون سے جاری ہین یہ پانی نہین ہے بلکہ ہماری روحین ہین جو بہنے لگین اور ہمارے قدمون تلک پہنچین اور تعجب یہ ہے کہ ہم بعد ذہاب روحون کے زندہ رہے۔

لَوْ كُنَّ يَوْمَ جَرَيْنَ كُنَّ كَصَبْرِنَا ۔ عِنْدَ الرَّحِيْلِ لَكُنَّ غَيْرَ سِجَامِ

لکن الثانیۃ زائدۃ۔ والسجام الغزیرۃ الکثیرۃ ترجمہ اگر ہمارے اشک اُس روز کہ جاری ہوئے ہمارے صبر کی مانند قلیل بوقت رحیل ہوتی تو وہ ریزان نہوتے۔ غرض اظہار قلت صبر وکثرت اشک ہے۔

لَمْ يَتْرُكُوْا لِيْ صَاحِبًا إِلَّا الْأَسَى ۔ وَذَمِيْلَ ذِعْلِبَةٍ كَفَحْلِ نَعَامِ

الذمیل ضرب من السیر السریع۔ والذعلبۃ الناقۃ السریعۃ۔ واراد بفحل النعام الذکر لسرعتہ۔ ترجمہ دوست مجکو تنہا چھوڑکر چلے گئے اور سوائے غم کے اور تیز رفتار ناقہ کے جو مثل شتر مرغ نر کے چالاک ہے میرا یار غمگسار نچھوڑا۔ یعنی اب مین حالت اضطرار مین مارا پھرتا ہون۔

وَتَعَذُّرُ الْأَحْرَارِ صَيَّرَ ظَهْرَهَا ۔ إِلَّا إِلَيْكَ عَلَيَّ فَرْجَ حَرَامِ

ترجمہ اور سخیا اور آزاد مردون کی قلت وکمیابی نے پشت اُس ناقہ کو سوائے تیری طرف کے اور طرف جانیکو ممنوع مثل شرمگاہ حرام کے کردیا۔ یعنی تیرے سوا سخی نہین ہے اسلئے صرف تیری طرف سفر کیا۔

أَنْتَ الْغَرِيْبَةُ فِيْ زَمَانٍ أَهْلُهُ ۔ وُلِدَتْ مَكَارِمُهُمْ لِغَيْرِ تَمَامِ

الہاء فی غریبۃ للمبالغۃ کما فی علامۃ ترجمہ تو ایک نہایت عجیب شی ہے ایسے زمانہ مین کہ اہل زمانہ کے مکارم و فضائل ناقص وناتمام ہین۔ یقال ولد المولود لتمام بالکسر والفتح۔

أَكْثَرْتَ مِنْ بَذْلِ النَّوَالِ وَلَمْ تَزَلْ ۔ عَلَمًا عَلَى الْإِفْضَالِ وَالْإِنْعَامِ

العلم العلامۃ التی یعرف بہا الشی ترجمہ تو نے بخشش بکثرت کی اور تو ہمیشہ کارہائے فضل وانعام مین سرنام ہے

وَرَفَلْتَ فِي حُلَلِ الثَّنَاءِ وَإِنَّمَا ۔۔۔ عَدَمُ الثَّنَاءِ نِهَايَةُ الْإِعْدَامِ

ترجمہ اور تو ہمیشہ تعریفوں کے لباس پہنے ہوئے تبختر انہ چلتا ہے یعنی تیری سخاوت کے سبب شعرا ہمیشہ مدح تیری کرتے ہین۔ اور حقیقت مین غایۃ افلاس یہ ہے کہ کوئی اُس کی تعریف نکرے نہ قلت تونگرے

عَيْبٌ عَلَيْكَ تُرَى بِسَيْفٍ فِي الْوَغَى ۔۔۔ مَا يَصْنَعُ الصَّمْصَامُ بِالصَّمْصَامِ

اراد ان تری فحذف ترجمہ تیرے لئے یہ عیب ہے کہ تو تلوار لیکر میدان جنگ مین آوے کیونکہ تلوار کا تلوار کے پاس کیا کام ہے یعنے تو خود ہی سیف الدولہ ہے شمشیر بھی کی تجھے کیا حاجت ہے۔

إِذْ كَانَ مِثْلُكَ كَانَ أَوْ هُوَ كَائِنٌ ۔۔۔ فَبَرِئْتُ حِينَئِذٍ مِنَ الْإِسْلَامِ

ترجمہ جب کوئی تیرا مثل ہوا ہو یا آیندہ ہووے تو مین اسلام سے بیزار ہو جاؤن یعنے اسلام کی قسم کھاتا ہون کہ تو بے مثل ہے۔

مَلِكٌ زُهَتْ بِمَكَانِهِ أَيَّامُهُ ۔۔۔ حَتَّى افْتَخَرْنَ بِهِ عَلَى الْأَيَّامِ

اراد زہیت فابدل من الکسرۃ فتحۃ فانقلبت الیاء الفا ثم حذفت لاجتماع الساکنین علے لغۃ طی کقولہم نبت و لا یستعمل الا مجہولا۔ وزہا تکبر وافتخر ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اُسکے سبب اُس کا زمانہ مفتخر کیا جاتا ہے یہانتلک کہ یہ زمانہ زمانہائے سابقہ پر فخر کرتا ہے۔

وَتَخَالُهُ سَلَبَ الْوَرَى أَحْلَامَهُمْ ۔۔۔ مِنْ حِلْمِهِ فَهُمُ بِلَا أَحْلَامِ

ترجمہ اُسکی مزید عقل کے سبب تو یہ خیال کریگا کہ اُسنے تمام خلق کی عقل خود لے لی ہے اور تمام عالم اُسکے مقابلہ مین بے عقل ہے۔ والاحلام العقول۔

وَإِذَا امْتَحَنْتَ تَكَشَّفَتْ عَزَمَاتُهُ ۔۔۔ عَنْ أَوْحَدِيِّ النَّقْضِ وَالْإِبْرَامِ

اصل الابرام فتل الحبل والخیط۔ والنقض ضدہ ترجمہ اور جب تو اُسکا امتحان کرے تو اُسکے ارادے ایسے شخص سے ظاہر ہونگے جو اُدھیڑنے اور بٹنے مین یکتا ہے یعنی بند و بست اُمور مین یکتا ہے یعنی انتظام اُمور جنگ و صلح خوب جانتا ہے۔ قولہ عن اوحدی ای رجل اوحدی۔

وَإِذَا سَأَلْتَ بَنَانَهُ عَنْ نَيْلِهِ ۔۔۔ لَمْ يَرْضَ بِالدُّنْيَا قَضَاءَ ذِمَامِ

الذمام ہہنا الحق ترجمہ اور جب تو اُس کی اُنگلیوں سے اُسکی عطا کا حال پوچھے تو وہ تمام دنیا بخشکر بھی اسبات پر راضی نہوگا کہ حق سائل ادا ہوگیا بلکہ اُسکا حق اُس سے بھی زیادہ جانتا ہے۔

مَهْلًا أَلَا لِلّٰهِ مَا صَنَعَ الْقَنَا ۔۔۔ فِي عَمْرِو حَابٍ وَضَبَّةَ الْأَغْتَامِ

اراد عمرو بن حابس فرخم المضاف الیہ فی غیر النداء علی مذہب الکوفیین۔ والاغتام الاغبیاء الجہال ترجمہ جو کام

تیرے نیزوں نے عمرو بن حابس و جابلان و ناکسان قوم ضبہ میں کیا ہے یہ بہت عمدہ ہوا۔ اب آرام کر

لما تحکمت الاسنۃ فیہم	جارت وہن یجرن فی الاحکام

ترجمہ جب تیرے نیزے اُنپر قادر اور حاکم ہوگئے تو نیزوں نے اُنپر جور اور زیادتی کی۔ یعنی اُنکو خوب قتل کیا اور یہ جور عین عدل تھا کیونکہ وہ لوگ تیرے احکام کے جاری کرنے میں زیادتی اور ظلم کرتے تھے۔ جیسا کیا ویسا پایا

فترکتہم خلل البیوت کانما	غضبت رؤوسہم علی الاجسام

ترجمہ سو تو نے اُنکو اُنکے گھروں میں ایسا کر چھوڑا کہ گویا اُنکے سر اُنکے اجسام سے ناراض تھے یعنی تو نے اُنکے سر اجسام سے جدا کر کے وہاں ہی چھوڑ دیے۔

احجار ناس فوق ارض من دم	ونجوم بیض فی سماء قتام

البیض بفتح الباء المغافر۔ والقتام الغبار۔ واحجار مرفوع علی انہ خبر مبتدء محذوف ای ثم احجار ترجمہ میدان معرکہ میں بجائے پتھروں کے آدمی تھے۔ یعنی مقتول بکثرت تھے اور زمین وہاں کی سراسر خون تھی۔ اور غبار کے آسمان میں خودوں کے ستارے تھے۔ ویحتمل ان البیض بکسر الباء یعنے السیوف اللامعۃ۔

وذراع کل ابی فلان کنیۃ	حالت فصاحبہا ابو الایتام

نصب کنیۃ علی الحال من ابی فلان تقدیرہ کل اب لفلان۔ وذراع عطف علی احجار ترجمہ اور اُس میدان کارزار میں دست مقطوع ہر فلان کے باپ کا تھا مثلاً ابو زید یا ابو خالد کا۔ یعنی قبل قتل اُسکی یہ کنیت تھی۔ اب بعد قتل اُس کی کنیت پلٹ کر ابو الایتام یعنے یتیموں کا باپ ہوگئی۔ کیونکہ مقتول کی اولاد یتیم ہوگئی اور اب اُسکی کنیت ابو الایتام ہوگئی۔

عہدی بمعرکۃ الامیر وخیلہ	فی النقع محجمۃ عن الاحجام

من روی وخیلہ بالجر عطفہ علی المعرکۃ۔ ومن روی محجمۃ بالنصب جعلہ حالاً ورفع خیلہ علی الاستیناف والواو واو الحال۔ والاحجام التاخر ترجمہ میرا علم معرکہ امیر اور اُسکے سواروں میں یہ ہے کہ وہ غبار جنگ میں پیچھے ہٹنے سے ممنوع اور دور ہیں بلکہ ہمیشہ آگے بڑھتے ہیں۔

یا سیف دولۃ ہاشم من رام ان	یلقی منالک رام غیر مرام

ترجمہ اے شمشیر سلطنت عباسیہ کی جو بنی ہاشم میں ہیں جس شخص نے یہ ارادہ کیا کہ تیرے مطلب کو پہونچے یعنی تیری برابری کرے تو اُسنے ایسی چیز کا ارادہ کیا جسکی آرزو کبھی پوری نہوگی۔

صلی الالہ علیک غیر مودع	وسقی ثری ابویک صوب غمام

غیر مودع ای انا ممسک قلباً وان فارقتہ شخصاً او علی التفاؤل ویجوز ان یکون ان روحی صحبتک فانت مشیع غیر مودع

وصوب الغمام المطر ترجمہ خداوند تعالی تجھپر رحمت کرے کہ مین تجکو دل سے رخصت کیا ہوا نہین سمجھتا گو جسمی مفارقت ہوئے پایہ کہ خدا مجکو تجھ سے جدا نکرے اور تیرے مان باپ کی قبر کو ریزش ابر یعنے باران تر کرے

وَكَسَاكَ ثَوْبَ مَهَابَةٍ مِنْ عِنْدِهِ	وَأَرَاكَ وَجْهَ شَقِيقِكَ القَمْقَامِ

القمقام اصلہ البحر لانہ مجتمع الماء من قولہم قمقم اللہ عصبہ ای جمعہ وقبضہ۔ والشقیقہ اخاہ ناصر الدولۃ ترجمہ اور خدا تجکو اپنے پاس سے لباس ہیبت و رعب پہنائے کہ تیرے دشمن تجھ سے ڈرتے رہین اور تجکو تیرے حقیقی بھائی ناصر الدولہ کا پیارا چہرہ دکھلائے۔

فَلَقَدْ رَمَى بَلَدَ العَدُوِّ بِنَفْسِهِ	فِي رَوْقِ أَرْعَنَ كَالغِطَمِّ لُهَامِ

الروق القرن واستعارہ لالف العسکر۔ والارعن الجیش المضطرب لکثرتہ۔ والغطم الکثیر الماء۔ واللہام الذی یلتہم کل شیئ۔ ترجمہ کیونکہ اسنے یعنے تیرے برادر نے اپنی جان کو دشمن کے شہر پر مثل تیر پھینک مارا ہے ایسے حال مین کہ وہ مقدم اور پیشرو ایسے لشکر کثیر کا ہے جو بزرگ دریائے عظیم ہر شی کو نگلجاتا ہے۔

قَوْمٌ تَفَرَّسَتِ المَنَايَا فِيكُمُ	فَرَأَتْ لَكُمْ فِي الحَرْبِ صَبْرَ كِرَامِ

ترجمہ تم لوگ ایسی قوم ہو کہ موتون نے تمکو تامل دیکھا سو جنگ مین تمکو مثل شریف لوگون کے صابر پایا۔

تَاللهِ مَا عَلِمَ امْرُؤٌ لَوْلَاكُمُ	كَيْفَ السَّخَاءُ وَكَيْفَ ضَرْبُ الهَامِ

ترجمہ بخدا اگر تم مخلوق نہوتے تو کوئی نجانتا کہ سخاوت کی کیفیت کیا ہوتی ہے اور دشمنون کے سر کسطرح اڑاتے ہین

وقال یمدحہ سنۃ خمس واربعین وہی آخر قصیدۃ قالہا بحضرۃ سیف الدولۃ

عُقْبَى اليَمِينِ عَلَى عُقْبَى الوَغَى نَدَمُ	مَاذَا يَزِيدُكَ فِي إِقْدَامِكَ القَسَمُ

ترجمہ اس سردار رومی کو جسنے قسم کھائی تھی کہ مین سیف الدولہ پر فتح پاؤنگا خطاب کرکے کہتا ہے کہ انجام تیری قسم کا انجام جنگ مین پشیمانی ہے۔ کیونکہ تیری کامیابی بمقابلہ ممدوح ممکن نہیں ہے۔ تیری قسم تیری بہادری کے لئے کیا مفید ہے یعنے کچھ نہین۔ یعنی اگر تو بہادر ہے تو بے قسم ہی کچھ کرکے دکھلاتا اور قسم کا محتاج نہوتا

وَفِي اليَمِينِ عَلَى مَا أَنْتَ وَاعِدُهُ	مَا دَلَّ أَنَّكَ فِي المِيعَادِ مُتَّهَمُ

ترجمہ اور تو اپنے وعدہ ظفر پر قسم کھاتا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ تو اپنے وعدہ مین سچا نہین ہے کیونکہ راستگو محتاج قسم کا نہین ہوتا ہے۔

آلَى الفَتَى ابْنُ شُمُشْقِيقَ فَأَحْنَثَهُ	فَتًى مِنَ الضَّرْبِ تُنْسَى عِنْدَهُ الكَلِمُ

آلی حلف ومنہ الایلاء۔ وابن شمشقیق بطریق الروم ترجمہ جوان ابن شمشقیق نے سیف الدولہ سے خود لڑنے کی قسم کھائی ہے

سو اُس کی قسم کو ایک ایسے جوانمرد یعنی ممدوح نے بضرب شمشیر توڑدیا کہ جسکے رو برو اُسے رعب سے یہی بات بھلائی جاتی ہے۔ یعنی قسم کھانے والے کو یہ یاد نہین رہتا کہ مین نے اُس سے لڑنے کی قسم کھائی ہے بے تحاشا فرار کرتا ہے۔

وَفَاعِلٌ مَا اشْتَهٰى يُغْنِيهِ عَنْ حَلِفٍ	عَلَى الْفِعَالِ حُضُورُ الْفِعْلِ وَالْكَرَمُ

فاعل معطوف علی فتی ترجمہ اور رومی کی قسم کو توڑدیا ایک شخص نے کہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے کوئی اس کا معارض نہین ہوتا ہے اور اُسکو احسانات پر قسم کھانے سے حضور فعل سخا وکرم نے بے پروا کردیا ہے۔ یعنی جو فوراً بخشش کرے اُسکو قسم کھانے کی کیا حاجت ہے۔

كُلُّ السُّيُوفِ إِذَا طَالَ الضِّرَابُ بِهَا	يَمَسُّهَا غَيْرَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ السَّأَمُ

السام الضجر ترجمہ تمام شمشیرین جب اُنکے ہاتھ زیادہ مارے جاوین تو اُسکو تنگدلی اور کندی چھو جاتی ہے سوائے امیر سیف الدولہ کے کہ اُسکا جی لڑائی سے کبھی نہین بھرتا ہے۔

لَوْ كَلَّتِ الْخَيْلُ حَتَّى لَا تَحَمَّلُهُ	تَحَمَّلَتْهُ إِلَى أَعْدَائِهِ الْهِمَمُ

من روی تحملہ رفعا وہو المشہور والمختار جعلہ فعل الحال من حتی کانہ قال حتی ہی غیر متحملۃ۔ ومن نصب اراد الی ان لا تحملہ ترجمہ اگر بالفرض اُسکے گھوڑے تھک جاوین یہان تلک کہ اُسکو دشمنون تلک نہ پہنچا سکین تو اُسکو اُسکے ہمتہائے بلند دشمنون تلک پہنچا دینگی۔ وہ گھوڑون ہی کے بھروسہ پر نہین ہے۔

أَيْنَ الْبَطَارِيقُ وَالْحَلْفُ الَّذِي حَلَفُوا	بِمَفْرِقِ الْمَلْكِ وَالزَّعْمُ الَّذِي زَعَمُوا

ترجمہ سرداران روم اور وہ قسم جو اُنھون نے اپنے بادشاہ کے سر کی کھائی کہان گئی اور کہان گیا اُن کا خیال باطل۔

وَلَّى صَوَارِمَهُ إِكْذَابَ قَوْلِهِمِ	فَهُنَّ أَلْسِنَةٌ أَفْوَاهُهَا الْقِمَمُ

الضمیر فی ولی لسیف الدولہ۔ والقمم جمع قمۃ وہی الراس ترجمہ ممدوح نے اپنی تلوارون کو اُنکے قول کی تکذیب کا والی کردیا یعنے اس بات کا کہ وہ وعدہ کرکے آئے تھے کہ ہم نہین بھاگین گے سو اب اُسکی تلوارین زبانین ہیں جنکے منہ سرہائے اعدا ہین۔ یعنی جیسے زبانین مُنہ مین گردش کرتی ہیں ایسے ہی تلوارین اُنکے سرون مین متحرک ہین۔

نَوَاطِقٌ مُخْبِرَاتٌ فِي جَمَاجِمِهِمْ	عَنْهُ بِمَا جَهِلُوا مِنْهُ وَمَا عَلِمُوا

ہذا البیت تفسیر للمصراع الاخیر من البیت السابق ترجمہ اب تلوارین ممدوح کی دشمنون کی کھوپریون مین جسقدر وہ نہین جانتے تھے اور جسقدر جانتے تھے ممدوح کی بہادری کا حال بیان کررہی ہین۔ یعنی سابق مین وہ

کسیقدر رحال شجاعت ممدوح جانتے تھے اب شمشیروں کی زبانی کماحقہ معلوم ہوگیا۔

الرّاجع الخیل محفاۃ مقودۃ	من کلّ مثل وبار اہلہا ارم

محفاۃ ای قد حفیت من الطراد ۔ مقودۃ ای تقاد ۔ ای من بلد الی بلد ۔ وبار مدینۃ قدمت الخراب وہی من مساکن الجن وہی مبنیۃ علی الکسر مثل حذام وقطام ۔ ارم جیل من الناس قیل انہم عاد ترجمہ ممدوح ایسا شخص ہے کہ میدان جنگ سے اپنے گھوڑوں کو بحالت سودہ پائی بسبب کثرت سفرہائے کے ایسے شہروں سے لوٹانیوالا ہے جو مثل شہر وبار کے اس کی غارتگری کے باعث تباہ وبرباد اور اسکے باشندے مثل قوم ارم یعنے عاد کے ہلاک ہوگئے ہیں۔

کتلّ بطریق المغرور ساکنہا	بانّ دارک قنسرون والاجم

تل بطریق موضع ببلاد الروم تقرب ملطیۃ ۔ وقنسرون مدینۃ من اعمال حلب ۔ والاجم موضع بالشام ترجمہ وہ شہر جو خراب ہوگئے وہ مثل تل بطریق کے ہیں جہان کے باشندے اس امر سے دھوکھا دئے گئے تھے کہ تیرا گھر شہرہائے قنسرین واجم ہیں۔ یعنی وہ تجکو اپنے سے زیادہ فاصلہ پر سمجھتے تھے اور یہ خیال کرتے تھے کہ تو اتنے فاصلہ دور دراز سے نہین آسکتا۔

وظنّہم انّک المصباح فی حلب	اذا قصدت سواہا عادہا الظلم

ظنہم بالجر عطف علی ان دارک ترجمہ اور وہ اس امر کے دھوکے مین تھے کہ تو حلب کے لئے بمنزلہ چراغ ہے جب تو اس سے دور جگہہ کا قصد کریگا تو وہان تاریکیان لوٹ آوینگی یعنے بے بندوبستی ہوجاویگی۔

والشمس یعنون الّا انّہم جہلوا	والموت یدعون الّا انّہم وہموا

ترجمہ اور تجکو وہ لوگ آفتاب جانتے تھے مگر وہ اس بات کو بھول گئے کہ آفتاب کی روشنی قریب وبعید کو برابر پہونچتی ہے۔ اور وہ تجکو اپنی موت کہتے تھے۔ مگر انکو یہ وہم ہوگیا کہ موت ہر جگہ پہنچ سکتی ہے یا نہین۔

فلم تتمّ سروج فتح ناظرہا	الّا وجیشک فی جفنیہ مزدحم

سروج موضع قرب الفرات وہو اول الشام ترجمہ مقام سروج نے ابھی اپنی آنکھ پوری نہیں کھولی تھی یعنے صبح نہین ہوئی تھی کہ تیرا لشکر اسکی دونون آنکھون میں مجتمع تھا۔

والنّقع یاخذ حرّانا وبقعتہا	والشمس تسفر احیانا وتلتثم

صرف حران للضرورۃ وہو موضع ۔ والبقعۃ قال ابو الفتح بضم الباء ہی المکان الواسع من الارض ۔ ورواہ المعری ابو العلاء بفتح الباء وقال ہی مکان افیح کالبطحاء وقال لا یجوز ان یضم الباء فی ہذا الموضع لانہ اذا ذکر ان النقع وہو الغبار اخذ حران اخذ بقعتہا فلا یحتاج الی ذکرہ ترجمہ باوجودیکہ حران سروج سے فاصلہ بعیدہ پر ہے مگر غبار لشکر ممدوح

مقام حران اور مکان نقیضہ الحران تک جو مشہور جگہ ہے پہونچگیا بسبب کثرت ورود دش لشکر کے اور کثرت غبار کے باعث کبھی آفتاب ظاہر ہوتا اور کبھی اپنے چہرہ پر نقاب غبار ڈالکر پوشیدہ ہوجاتا تھا۔

سُحُبٌ تَمُرُّ بِحِصْنِ الرَّانِ مُمْسِكَةً	وَمَا بِهَا الْبُخْلُ لَوْلَا اَنَّهَا نِقَمُ

ترجمہ ممدوح کا لشکر مثل ابرہائے متراکم کے ہے کہ وہ قلعہ ران پر جب گذرتا ہے تو بارش سے رک جاتا ہے کیونکہ قلعہ مذکور ممدوح کا ہے اور بارش سے انکار کرنا بخل کے سبب سے نہین بلکہ وہ ابر انتقام اور عذاب کے ہیں جسکے سزاوار دشمن ہیں نہ دوست خلاصہ یہ ہے کہ جب وہ لشکر قلعہ مذکور پر پہنچا تو اہل قلعہ سے نہ لڑا کیونکہ وہ توابع سیف الدولہ سے ہیں اور لڑنا بارش عذاب ہے جس کے مستحق دشمن ہین۔

جَيْشٌ كَاَنَّكَ فِي اَرْضٍ تُطَاوِلُهُ	فَالْاَرْضُ لَا اَمَمٌ وَالْجَيْشُ لَا اَمَمُ

الضمیر المرفوع فی تطاولہ للارض۔ والضمیر المفعول للجیش۔ والامم بین القریب والبعید ترجمہ تیرا لشکر ایسی زمین میں ہے کہ گویا وہ تیرے لشکر سے درازی مین بحث کرتی ہے یعنے وہ چاہتی ہے کہ تیرے لشکر کے اترنے کے بعد بہت کسیقدر خالی رہون اور اس سے درازی مین زیادہ رہون۔ سو زمین بھی درازی مین توسط سے بڑھی ہوئی ہے اور لشکر بھی یعنے دونون دراز ہین جسکی تفصیل اگلے شعر مین ہے

اِذَا مَضٰى عَلَمٌ مِنْهَا بَدَا عَلَمٌ	وَاِنْ مَضٰى عَلَمٌ مِنْهُ بَدَا عَلَمُ

الضمیر المذکر للجیش والمؤنث للارض۔ والعلم للارض ہو الجبل وللجیش ہو الرایۃ ترجمہ جبکہ زمین کا ایک پہاڑ گزر جاتا ہے تو دوسرا پہاڑ ظاہر ہوتا ہے اور اگر لشکر کا ایک جھنڈا گزرتا ہے تو دوسرا جھنڈا ظاہر ہوجاتا ہے یعنی دونون غیر متناہی ہین۔

وَشُزَّبٌ اَحْمَتِ الشِّعْرٰى شَكَائِمَهَا	وَوَسَّمَتْهَا عَلٰى آنَافِهَا الْحَكَمُ

الشزب جمع شازب وہی الفرس الضامر۔ والشعری الطلع فی شدۃ الصیف۔ والشکائم جمع شکیمۃ وہی راس اللجام والحکم جمع حکمۃ وہو ما علی انف الفرس ترجمہ اور ایسے گھوڑے بدن کے ہلکے ظاہر ہوتے ہین کہ انکے لگامون کو شعری کے طلوع کی گرمی نے گرم کردیا اور اس حصہ لگام نے جو گھوڑون کی ناک پر رہتا ہے بسبب شدت حرارت کے ان کی ناکون پر داغ دیدئے۔

حَتّٰى وَرَدْنَ بِسِمْنِيْنٍ بُحَيْرَتَهَا	تَنِشُّ بِالْمَاءِ فِي اَشْدَاقِهَا اللُّجُمُ

سمنین موضع من بلاد الروم والنشیش صوت الماء وغیرہ اذا اغلا۔ واللجم جمع لجام ترجمہ یہان تک کہ وہ گھوڑے بحیرہ مقام سمنین پر اسی حالت مین اترے کہ جب وہ پانی پینے لگے تو بسبب شدت حرارت آہنی لگام ان کے منھ مین بسبب سنگنے پانی کے آواز کرتے ہیے سنسنانے لگا۔ دستور ہے کہ جب آہن گرم پر پانی پڑتا ہے تو جوش

کی آواز آنے لگتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بسبب سرعت سفر لگام اتاری نہین گئی اور گھوڑون نے لگام چڑھے پانی پیا

وَاَصْبَحَتْ بِقُرَی هِنْزِیطَ جَائِلَةً ‖ تَرْعَی الظُّبَا فِی خَصِیبٍ نَبْتُهُ اللِّمَمُ

الضمیر فی ترعی للخیل۔ والظبا مفعول ترعی۔ وقری هنزیط بلاد الروم۔ والظبا جمع ظبة وهی حلیلة السیف والخصیب المکان الکثیر النبات۔ واللمم جمع لمة وهو ما الم بالمنکب من الشعر۔ وجائلة تجول بالغارة ترجمہ اور ان گھوڑون نے هنزیط کے دیہات مین لوٹ مار کرتے صبح کی اور شمشیر کی دھارین ایک عمدہ سبزہ زار مین چرتی تھین مگر انکا سبزہ وہ موہاے سرہاے اعدا تھے جو ان کی دوش تک لٹکتے تھے یعنے شمشیرہاے ممدوح دشمنون کے سرون کو قطع کرتی تھین

فَمَا تَرَکْنَ بِهَا خُلْدًا لَهُ بَصَرٌ ‖ تَحْتَ التُّرَابِ وَلَا بَازًا لَهُ قَدَمُ

الخلد ضرب من الفار لیست لہ عیون ترجمہ ستو تلوارون نے اس سرزمین پر کوئی چھچھوندر صاحب نظر مٹی مین اور اور کوئی باز صاحب قدم پہاڑون مین باقی نچھوڑے بلکہ سبکو قتل کر ڈالا۔ خلاصہ یہ کہ دو میان گ[illegible] دو قسم کے تھے ایک تو وہ کہ بخوف ممدوح تہ خانون مین گھس گئے تھے انکو چھچھوندر صاحب بصر کہا اور دوسرے وہ کہ بھاگ کر پہاڑون پر چڑھ گئے تھے انکو قدم والا باز کہا غرض سب مقتول ہوگئے

وَلَا هِزَبْرًا لَهُ مِنْ دِرْعِهِ لِبَدٌ ‖ وَلَا مَهَاةً لَهَا مِنْ شِبْهِهَا حَشَمُ

الهزبر الاسد۔ واللبد جمع لبدة وهی ما علی کتف الاسد من شعره۔ والمهاة بقرة الوحش۔ والحشم الخدم ترجمہ اور ممدوح کی تلوارون نے نہ ایسا شیر مرد چھوڑا کہ اسکے موے شانہ سے اس کی زرہ ہے اور نہ ایسی زن جمیلہ چھوڑی کہ اسکے خدمتگار اسی کے مانند خوبصورت تھے یعنے اسنے بہادر دشمنون کو قتل اور زنان خوش چشم کو اسیر کرلیا اور بردہ بنالیا

تَرْمِی عَلَی شَفَرَاتِ الْبَاتِرَاتِ بِهِمْ ‖ مَکَامِنُ الْاَرْضِ وَالْغِیطَانُ وَالْاَکَمُ

الشفرات جمع شفرة وهی حد السیف۔ والباترات القاطعات۔ ومکامن الارض الخفی منها والغیطان جمع غائط وهو المطمئن من الارض۔ والاکم جمع اکمة کجبل وجبال وهی الهضاب ترجمہ دشمنان شامت زدون کو زمین کی جاہاے پوشیدہ اور گڑھون اور پشتون نے شمشیرہاے بران کی دھارون پر پھینک مارا یعنے جاہاے نجات نے بھی انکو پناہ ندی اور سب مقتول ہوئے۔

وَجَاوَزُوا اَرْسَنَاسَ مُعْتَصِمِینَ بِهِ ‖ وَکَیْفَ یَعْصِمُهُمْ مَا لَیْسَ یَنْعَصِمُ

ارسناس نهر معروف ببلادهم ترجمہ اور وہ لوگ تیرے خوف سے نہر ارسناس کے پار اتر گئے کہ اسکی پناہ مین بچ جائین مگر انکو نہر نے بھی نہ بچایا اور کس طرح بچاوے انکو وہ نہر جو خود ممدوح سے بچ نہین سکی کیونکہ وہ اسکو بذریعہ پلون اور کشتیون کے عبور کر گیا۔

وَلَا تَصُدُّكَ عَنْ بَحْرٍ لَهُمْ سَعَةٌ ‖ وَلَا یَرُدُّكَ عَنْ طَوْدٍ لَهُمْ شَمَمُ

الطود الجبل - والشم العلو ترجمہ اور انکے دریا کی وسعت تجکو روک نہین سکتی اور انکے پہاڑ کی بلندی تجکو ناکام نہین لوٹا سکتی - تیری ہمت بلند تجکو ہر جگہ کامیاب کرتی ہے -

ضربتہ بصدور الخیل حاملۃ	قوما اذا تلفوا قدما فقد سلموا

ضمیر الفعول فی ضربتہ للنہر وہو ارسناس ترجمہ تونے نہر ارسناس کے اپنے گھوڑون کے سینے مارے جو ایسی قوم کو اپنے اوپر سوار کئے ہوئے تھے کہ اگر وہ آگے بڑھنے مین مارے جاوین تو اسکو اپنی عین سلامتی سمجھین -

تجفل الموج عن لبات خیلہم	کما تجفل تحت الغارۃ النعم

التجفل الاسراع فی الذہاب - واللبات النحور الغارۃ علی العدد - والنعم واحد الانعام وہی المال الراعیۃ واکثر ما یقع ہذا الاسم علی الابل ترجمہ جب گھوڑے پانی مین تیرتے ہین تو موج انکے سینون کے زور کے سبب ایسی پھیلتی ہے جیسے چوپاے سواران غارتگر سے ڈرکر متفرق ہو جاتے ہین -

عبرت تقدمہم فیہ وفی بلد	سکانہ رمم مسکونہا حمم

الرمم البالیۃ من العظام - والحمم جمع حممۃ وہی ما احترق بالنار ترجمہ تونے نہر ارسناس کو ایسی طرح عبور کیا کہ تو اس نہر کے گزرنے مین اور اپنے شہر کے داخل ہونے مین سب سے آگے تھا جسکے رہنے والے بسبب قتل کے استخوان بوسیدہ ہو گئے تھے - اور مکانات انکے جلکر خاکستر -

وفی اکفہم النار التی عبدت	قبل المجوس الی ذا الیوم تضطرم

ترجمہ اور سیف الدولہ کے لشکریون کے ہاتھون شمشیرین صفائی و لمعان مین یا ہلاک اعدا مین مثل آتش ہتین اور وہ شمشیر ہاے آتش وش ایسی تھین کہ مجوس سے پہلے عبادت کیگئی تہین یعنے انکے پہلے سے سب تابع ہین اور جب سے آجتکے ان لکے مثل آتش مشتعل ہین -

ہندیۃ ان تصغر معشرا صغروا	بحدہا او تعظم معشرا عظموا

جزم الشرط ولم یات بجواب مجزوم وہو جائز فی الشعر علی قبح ترجمہ وہ آگ کیا ہے شمشیر ہندی ہے اور اس مین یہ خاصہ ہے کہ اگر وہ کسی گروہ کو ذلیل کرنا چاہے تو وہ بذریعہ اسکی دھار کے ذلیل ہو جاتی ہے اور اگر وہ کسی گروہ کو بڑا کرنا چاہے تو وہ بڑی ہو جاتی ہے - یعنی وہ بادشاہ ہے جسے چاہے عزیز کرے اور جسے چاہے ذلیل

قاسمتہا تل بطریق فکان لہا	ابطالہا ولک الاطفال والحرم

ترجمہ تونے اپنے مین اور اس شمشیر مین مقام تل بطریق تقسیم کر لیا سو اسکے حصہ مین تو مقام مذکور کے بہادر لوگ آئے جنکو اسنے قتل کر دیا اور تیرے حصہ مین اسکے لڑکے اور عورتین یعنے یہ تیرے بردے اور قیدی ہو گئے -

تلقى بهم زبد التيار مقربة ۔۔۔ على جحافلها من نضحه رثم

التيار الموج ۔ والقربۃ فی الاصل الفرس المدناۃ من البیوت لکرمہا واعدادہا للغارۃ ۔ والجحافل جمع جحفلۃ وہی الذی حاتم شفۃ للانسان ۔ والرثم بیاض فی شفۃ الفرس العلیا ترجمہ ایک عمدہ گھوڑی جو بسبب خوبی کے ہر وقت پاس رکھنے کے لائق ہے اور جسکے لبون کے گرداگرد ترے کھہائے دریا یعنی موج کے جھاگون سے سفیدی ہے لشکر ممدوح کو اپنے اوپر سوار کرکے دشمنون سے جا ملتی ہے ۔ یہان گھوڑی سے مراد کشتیان ہین اور لبہا ئے دریا کو جو بسبب تموج آب پیدا ہوتے ہین اور کنارہ کشتی پر لگ جاتے ہین سفیدی لبہائے اسپ سے تشبیہ دی ہے

دهم فوارسها ركاب أبطنها ۔۔۔ مكدودة وبقوم لا بها الألم

رفع دہم علی البدل من مقربۃ ۔ وفوارسہا مبتدء ورکاب خبرہ ۔ والالم مبتدء وخبرہ الجار والمجرور مقدم علیہ ترجمہ وہ کشتیان بسبب قیر کے رنگ کے سیاہ ہین اُسکے سوار اُسکے شکمون ہین سوار ہوتے ہین نہ مثل گھوڑون وغیرہ کے اُن کی پشتون پر اور وہ کشتیان بسبب کھنچائی کے رنج مین ڈالی گئی ہین ۔ مگر اس رنج کی تکلیف کشتیونکو نہین ہوتی بلکہ ملاحون کو ۔

من الجياد التي كدت العدو بها ۔۔۔ وما لها خلق منها ولا شيم

ترجمہ وہ کشتیان اُن گھوڑون میں سے ہین جنکے ذریعہ سے تیری تدبیر اور فریب دشمنون پر چل گیا حالانکہ اُن کشتیون مین نہ گھوڑون کی سی سرشت ہے اور نہ عادتین ۔

نتاج رأيك في وقت على عجل ۔۔۔ كلفظ حرف وعاه سامع فهم

ترجمہ یہ کشتیون کا ایجاد ایک ایسے شتابی کے وقت مثل تلفظ ایک حرف کے کہ اُسکو سامع فہیم نے سنا تیری رائے کا نتیجہ ہے یعنی تو نے یہ ایجاد ایسا جلد کیا جیسا ایک حرفی کلمہ مثل ق بولے اور سامع فہیم اُسکو سمجھ جاوے ۔

وقد تمنوا غداة الدرب في لجب ۔۔۔ أن يبصروك فلما أبصروك عموا

الدرب موضع ۔ واللجب اختلاف الاصوات ترجمہ اور دشمنون نے بوقت صبح جنگ مقام درب مین آرزو کی کہ وہ تجکو دیکھیں ۔ سو اُنھون نے تجکو دیکھا تو تیری ہیبت کے سبب مرگئے اسلئے اندھے ہوگئے ۔ یعنی اُنکی بینائی جاتی رہی یا ایسے خوف زدہ ہوئے کہ اُنکو کوئی تدبیر اپنی نجات کی نسوجھی ۔ یا تیری ہیبت کے سبب نابینا ہوگئے

صدمتهم بخميس أنت غرته ۔۔۔ وسمهريته في وجهه غمم

الغمم کثرۃ الشعر وسیلانہ علی الوجہ ترجمہ تو نے اُنکو ایسے کامل لشکر کا صدمہ پہنچایا جسکا مکھیا تو تھا اور اُس کی نیزے اُسکے چہرہ پر مثل موئے کثیر تھی ۔ یعنی بکثرت تھے ۔

فكان أثبت ما فيهم جسومهم ۔۔۔ يسقطن حولك والأرواح تنهزم

ترجمہ سوائکی جو چیز ثابت رہی۔ یعنی نہ بھاگی وہ اُنکے جسم تھے جو تیرے گرد و پیش گر رہے تھے اور اُنکی روحیں بھاگی جاتی تھیں۔ یعنی بسبب موت کے۔

وَالْاَعْوَجِيَّةُ مِلْءُ الطُّرْقِ خَلْفَهُمُ	وَالْمُشْرَفِيَّةُ مِلْءُ الْيَوْمِ فَوْقَهُمُ

نصب ملا علی الحال من الضمیر فی الظرف۔ والاعوجیۃ خیل منسوبۃ الی اعوج فحل کان لکندۃ ما کان فی فحول العرب اکثر ذکرا منہ وکانوا یفخرون بہ وقد مر وجہ تسمیتہ سابقا ترجمہ اور سپاہ نسل اعوج اُنکے پیچھے اِس کثرت سے تھے کہ اُنسے تمام راہیں پُر تھیں اور تلواریں اُنکے سروں پر اسقدر تھیں کہ اُنکی روشنی سے تمام روز پر تھا گویا قائمقام آفتاب جہانتاب تھیں۔

اِذَا تَوَافَقَتِ الضَّرْبَاتُ صَاعِدَةً	تَوَافَقَتْ قُلَلٌ فِي الْجَوِّ تَصْطَدِمُ

ترجمہ ضربات شمشیر دلیران جو ہاتھ بلند کرکے مارتے ہیں جب موافق ہوتی تھیں یعنے پے در پے پڑتی تھیں تو سرہائے دشمنان ہوامیں باہم ٹکراتے تھے۔ یعنی ہر ضرب میں ایک سر اُڑتا تھا۔

وَاَسْلَمَ ابْنُ شَمْشَقِيقٍ اَلِيَّتَهُ	اَلَّا انْثَنَى فَهُوَ بَيَّانٌ وَهِيَ تَبْتَسِمُ

ترجمہ اور ابن شمشقیق رومی نے اپنی اِس قسم کو کہ میدان جنگ سے نہ بھاگونگا چھوڑ دیا۔ یعنی اُس کا ایفا نکیا۔ سواب وہ میدان سے بھاگ کر دور ہوتا جاتا ہے اور اُسکی قسم اُسپر ہنستی ہے یعنی اُس سے تمسخر کرتی ہے

لَا يَأْمُلُ النَّفَسَ الْاَقْصَى لِمُهْجَتِهِ	فَيَسْرِقُ النَّفَسَ الْاَدْنَى وَيَغْتَنِمُ

الاقصی الابعد وہو ضد الادنیٰ وطابق بینہما ترجمہ ابن شمشقیق اپنی جان کے لئے امید نفس دراز یعنے پورے سانس لینے کی نہیں رکھتا سواب وہ چھوٹا سانس ذرا سا چرا لیتا ہے اور اُسیکو غنیمت سمجھتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بسبب شدت خوف پورا سانس نہیں لیسکتا اور چھوٹے چھوٹے سانس لیتا ہے۔ بعض شراح نے نفس اقصی سے ناک کی راہ کا سانس اور نفس ادنی سے دبر کا سانس لینے کو مراد لیا ہے۔ یعنی خوف سے بجائے سانس گوز مارتا ہے۔ واراد فہو یسرق فلذا لک رفعہ۔

تَرُدُّ عَنْهُ قَنَا الْفُرْسَانِ سَابِغَةٌ	صَوْبُ الْاَسِنَّةِ فِي اَثْنَائِهَا دِيَمُ

سابغۃ ای درع سابغۃ۔ والصوب المطر۔ والدیم جمع دیمۃ وہو المطر الدائم واثناءہا اطرافہا ترجمہ ابن شمشقیق سے نیزے سواروں کی ایسی کامل زرہ جو اُسکے بدن پر ہے روکتی ہے کہ نیزوں کا بکثرت اُسکے اطراف پر لگنا ایسے باران ہیں جو کبھی بند نہیں ہوتے۔

تَخُطُّ فِيهَا الْعَوَالِي لَيْسَ تَنْفُذُهَا	كَاَنَّ كُلَّ سِنَانٍ فَوْقَهَا قَلَمُ

ترجمہ اُس زرہ میں نیزے نہیں گھسنے صرف اُس میں خط یعنی لکیریں نکالدیتے ہیں گویا ہر نیزہ اُسپر ایسا ہے

جیسا کاغذ پر قلم - ہذا البیت وما قبلہ اشبہ بذم لبدی فرسان الممدوح ورماحہم منہ بالمدح ومدح لدرع العدو حیث لم تنفذ رماحہم فیہ -

فَلا سَقَى الغَيْثُ ما واراهُ مِنْ شَجَرٍ	لَوْ زَلَّ عَنْهُ لَوارَى شَخْصَهُ الرَّخَمُ

واراہ اخفاہ - والرخم جمع رخمۃ وہو طائر ابقع یشبہ النسر فی الخلقۃ ترجمہ سو باران اس شجر کو تر نکیجو جس نے اسے چھپالیا اگر وہ درخت اس سے جدا ہوجاتا تو اسکے جسم کو ابلق چیل اپنے شکم میں چھپالیتی یعنے رومی مذکور کو سپاہ ممدوح قتل کر ڈالتی - اور مردارخوار پرندے اسکو کھا جاتے -

أَلْهَى المَمالِكَ عَنْ فَخْرٍ قَفَلْتَ بِهِ	شُرْبُ المُدامَةِ والأَوْتارُ والنَّغَمُ

الہاہ شغلہ - والممالک جمع مملکۃ وہی جمع ملک کالمشائخ جمع مشیخۃ وہو جمع شیخ واراد ارباب الممالک ترجمہ اہل ملک یعنی بادشاہوں کو ایسے فخر سے جسکے ساتھ مشرف ہوکر تو لوٹا ہے شراب نوشی اور سازوں کے تاروں اور نغموں نے مشغول اور غافل کردیا اور اسلئے انکو وہ فخر جو تجکو حاصل ہوا میسر نہو سکا -

مُقَلَّداً فَوْقَ شُكْرِ اللهِ ذا شُطَبٍ	لا تُسْتَدامُ بِأَمْضَى مِنْهُما النِّعَمُ

مقلدا حال والعامل فیہا قفلت ای رجعت مقلدا - والضمیر فی منہما للشکر والسیف وقولہ لا تستدام ہو استیناف وذا شطب سیف فیہ طرائق ترجمہ تو ایسے حال میں بعد حصول فخر لوٹا کہ تو نے شکر خدا وند تعالی کو اپنا شعار بنالیا تھا یعنے وہ لباس جو بدن کے بالوں سے ملا ہوا ہے اور دوش شکر پر اپنی دھاریوں دار تلوار لٹکا رکھی تھی اور نعمتوں کے دوام و برقرار رہنے کے لئے شکر و تلوار سے زیادہ کوئی چیز پرتاثیر نہیں ہے - خلاصہ یہ ہے کہ دوام نعمائے الہی کے لئے شکر اور سیف قوی باعث ہیں سو تجھ میں دونوں موجود ہیں -

أَلْقَتْ إِلَيْكَ دِماءُ الرُّومِ طاعَتَها	فَلَوْ دَعَوْتَ بِلا ضَرْبٍ أَجابَ دَمُ

خونہائے روم نے تیری پوری اطاعت قبول کرلی - یعنی وہ تیرا لوہا مان گئے سو اگر تو انکو بضرب شمشیر بلائے تو انکا خون فوراً حاضر ہووے - یعنی اب سب بے جنگ تیرے مطیع ہیں - وہذہ مبالغۃ ملیحۃ -

يُسابِقُ القَتْلُ فِيهِمْ كُلَّ حادِثَةٍ	فَما يُصِيبُهُمُ مَوْتٌ وَلا هَرَمُ

ترجمہ تیرا انکو قتل کرنا انکی ہر مصیبت کے پہونچنے سے سبقت کرتا ہے - یعنی تیرے قتل کے سوائے ان کو کوئی مصیبت نہیں پہونچتی - یہانتلک کہ نہ انکو موت سمی ستاتی ہے اور نہ پیری - کیونکہ وہ ان دو حادثوں سے پہلے ہی مقتول ہوجاتے ہیں -

نَفَتْ رُقادَ عَلِيٍّ عَنْ مَحاجِرِهِ	نَفْسٌ تُفَرِّجُ نَفْساً غَيْرَها الحُلُمُ

عن محاجرہ ای عن محاجر عینیہ - والحلم النوم ترجمہ علی یعنے سیف الدولہ کے خواب کو اسکی آنکھوں سے

اسکے ایسے نفس عالی نے دور کردیا اگر اسکے سوائے اور لوگون کے نفسون کو خواب خوش کرتے ہین - یعنے وہ بسبب اپنی ہمت بلند کے تحصیل فضائل کے لیے بیدار رہتا ہے اور اور بادشاہ ہین و آرام کرنا پسند کرتے ہین

القائد الملك الهادى الذى شهدت	قيامه وهداه العرب والعجم

ترجمہ وہ مدبر بادشاہ دین حق کا ایسا ہادی ہے کہ اس کی تدبیر اور ہدایت کے عرب وعجم گواہ ہین -

ابن المعفر فى نجد فوارسها	بسيفه وله كوفان والحرم

المعفر الذى عفر الفرسان فى العفر وهو التراب يريد ابا الهيجا لما حارب القرامطة ببدر - ونجد ما بين الكوفة والحجاز ارض كبيرة - وكوفان الكوفة - والحرم اراد مكة شرفها الله تعالى ترجمہ ممدوح پسر اس شخص کا ہے جسنے نجد کے سوارون کو اپنی شمشیر سے خاک مین ملادیا اور قتل کردیا یعنی ابن ابو الہیجا ہے جسنے قرامطہ کو نجد مین تباہ کردیا اور اسکے علاقہ مین کوفہ و مکہ معظمہ ہے -

لا تطلبن كريما بعد رؤيته	ان الكرام باسخاهم يدا ختموا

ترجمہ بعد ملاقات ممدوح کسی سخی کی ہرگز مت تلاش کر کیونکہ سخی لوگ ختم ہوگئے اسی شخص پر جو سب سخیون سے سخی ہے -

ولا تبال بشعر بعد شاعره	قد افسد القول حتى احمد الصمم

ترجمہ اور بعد شاعر ممدوح کے یعنی میرے کسی شعر کی پروا مت کر اور انکے شعر مت سن کیونکہ بیشک انکے قول ایسے بگاڑے گئے کہ بہرے پن کے تعریف کی گئی کہ اسکے سبب سامع انکے سننے سے محفوظ رہتا ہے -

وقال يمدح انسانا واراد ان يستكشفه عن مذهبه وهى من قوله فى صباه

كفى ارانى ويك لومك الوما	هم اقام على فؤاد انجما

قال الخطيب يحتمل المصرع الاول وجهين احدهما ان يكون مستغنيا بنفسه والتقدير كفى لومك فانى ارانى الوم منك اى اكثر لوما هم فى المصراع الثانى مرفوع بابتداء مضمر او خبر مقدم اى هذا هم او بفعل اى اصابنى هم وويك كلمة ترحم ترجمہ اس صورت مین یہ ہوگا کہ اے لائمہ خدا تجھپر رحم کرے اپنی ملامت کو روک اور بس کر کیونکہ مین اپنے آپکو تیری ملامت سے زیادہ قابل ملامت سمجھتا ہون یعنی اب تیری ملامت کی حاجت نہین ہے اب میرا یہ حال ہے کہ غم عشق میرے دل رفتہ پر جمکر بیٹھ گیا ہے - والوجه الثانى ان يكون المصرع الاول متعلقا بالثانى فيكون هم فاعل ارانى - وانجم اقلع يقال انجمت السماء اذا اقلعت عن المطر ترجمہ اس صورت مین یہ ہوگا کہ اے [illegible] ملامتگر میری ملامت کو چھوڑدے کیونکہ اس غم نے جو میرے دل رفتہ پر مقیم ہے مجکو یہ معلوم کرادیا ہے کہ تیری ملامت خود زیادہ قابل ملامت ہے - خلاصہ یہ ہے کہ مین حزین ہون اور ملامت سے اور غم زیادہ ہوتا ہے

پس تیری ملامت لائق ملامت ہے۔

وَخَيَالُ جِسْمٍ لَمْ يُخَلِّ لَهُ الْهَوَى	لَحْمًا فَيُنْحِلَهُ السِّقَامُ وَلَا دَمَا

وخیال عطف علی قولہ ہم۔ ونصب فینحلہ لانہ جواب نفی بالفاء ترجمہ اور تجکو قابل ملامت سمجھا دیاہے اُس اسیر جسم نے جو بسبب شدت لاغری کے صرف بمنزلہ خیال رہگیا۔ اور محبت نے اُسکے لئے نہ گوشت چھوڑا ہے کہ بیماری محبت اُسے دُبلا کرسکے اور نہ خون باقی رکھا ہے بلکہ سب تحلیل کردیا ہے۔ پس ایسے حال میں ملامت کا کیا موقع ہے۔

وَخُفُوقُ قَلْبٍ لَوْ رَأَيْتِ لَهِيبَهُ	يَا جَنَّتِي لَظَنَنْتِ فِيهِ جَهَنَّمَا

الخفوق الخفقان واضطراب القلب ترجمہ لائمہ کے خطاب سے اعراض کرکے محبوبہ کو خطاب کرتا ہے۔ اور اگر عاذلہ سے محبوبہ ہی مراد ہے تو اس صورت میں اعراض نہین ہوگا۔ ترجمہ اور اُس اضطراب دل نے کہ اگر تو ای جنت و باعث ہرگونہ راحت اُسکے شعلہ کو دیکھے تو یہ خیال کرے کہ اُس مین تو دوزخ ہے بسبب شعلہ زنی وحرارت باطنی کے۔

وَإِذَا سَحَابَةُ صَدِّ حُبٍّ أَبْرَقَتْ	تَرَكَتْ حَلَاوَةَ كُلِّ حُبٍّ عَلْقَمَا

الحب المحبوب۔ وابرقت اظہرت برقہا۔ والعلقم شجر مُرّ ویقال الحنظل ترجمہ اور جبکہ ابر اعراض محبوب اپنی برق چمکاتا ہے تو وہ شیرینی ہر شے مرغوب کو مثل ایلوے کے تلخ کردیتا ہے۔

يَا وَجْهَ دَاهِيَةَ الَّتِي لَوْلَاكَ مَا	أَكَلَ الضَّنَى جَسَدِي وَرَضَّ الْأَعْظُمَا

واہیۃ اسم التی شبب بہا ولہذا لم یصرفہا۔ وقال ابن فورجہ لیس ہو اسم علم لہا ولکن کنی بہ عن اسمہا علی سبیل التعظیم ما حل بہ من حبہا وقال الواحدی لو لم تکن علما لکان الوجہ صرفہا۔ والرض السحق والتکسر ترجمہ اے روئے محبوبہ داہیۃ یا اے روئے محبوبہ جو میرے لئے بڑی مصیبت ہے اگر تو نہوتا تو لاغری میرے جسم کو نکھا جاتی اور نہ میرے استخوانون کو چورا چورا کردیتی۔

إِنْ كَانَ أَغْنَاهَا السُّلُوُّ فَإِنَّنِي	أَصْبَحْتُ مِنْ كَبِدِي وَمِنْهَا مُعْدِمَا

السلو البغض والسام۔ والمعدم الفقیر ترجمہ اگر محبوبہ کو مجھ سے اُسکے اعراض نے بے پروا کردیا ہے تو مین بیشک اپنے جگر اور محبوبہ سے مفلس ہوگیا ہون۔ یعنی میں اُسکا محتاج ہون اگرچہ وہ مجھسے مستغنی ہے۔

غُصْنٌ عَلَى نَقَوَيْ فَلَاةٍ نَابِتٌ	شَمْسُ النَّهَارِ تُقِلُّ لَيْلًا مُظْلِمَا

نقوی تثنیۃ نقی یقال نقوان ونقیان وہو الکثیب من الرمل۔ وتقل تحمل ترجمہ محبوبہ یعنے اُسکا قامت ایک شاخ ہے جو اُوپر دو تودہ ریگ صحرا یعنے ہر دو سرین کے جمنے والی ہے اور آفتاب روز یعنے اُس کا نورانی چہرہ

شب تاریک بیٹھے موسے سیاہ سرکو اٹھائے ہوئے ہے۔

لَمْ تَجْمَعِ الْاَضْدَادَ فِیْ مُتَشَابِہٍ ۔۔۔ اِلَّا لِتَجْعَلَنِیْ لِغُرْمِیْ مَغْنَمَا

الغرم الغرام وہو ما ازمن ہوا ہا۔ والمغنم الغنیمۃ ترجمہ محبوبہ نے اشیا متضاد، یعنی نزاکت قد رعنائی سرین وچہرہ منور وموئے سیاہ کو اپنے قامت میں جسکے تمام اعضا خوبی وحسن میں ہمرنگ یکدگر ہیں جمع نہیں کیا مگر اسلئے کہ وہ مجکو میرے عشق کیواسطے مثل مال غنیمت کر دے۔ یعنی تا کہ میں ان اشیائی متضادہ کو دیکھکر از خود رفتہ وعاشق زار ہوجاؤن۔

کَصِفَاتِ اَوْحَدِنَا اَبِی الْفَضْلِ الَّتِیْ ۔۔۔ بَهَرَتْ فَاَنْطَقَ وَاصِفِیْهِ وَاَفْحَمَا

بہرت بہرت وغلبت۔ والافحام ضد النطق۔ والکاف فی موضع نصب صفۃ لمصدر محذوف تقدیرہ لم تجمع جمعا مثل صفات ترجمہ مثل صفتہاے یگانہ ابوالفضل کے کہ وہ خوب ظاہر ہوئیں اور اپنے ثناخوانون کو اپنے وصف مین گویا کیا۔ اور آخرکار انکو بسبب عدم احاطۂ اوصاف خاموش کر دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ محبوبہ مین اوصاف متضادہ مذکورہ ایسے جمع ہیں جیسے ممدوح میں کہ وہ اعدا کے حق میں تلخ اور دوستون کیواسطے شیرین اور بزم مین خوش اخلاق اور رزم میں غضبناک ہے۔

یُعْطِیْكَ مُبْتَدِئًا فَاِنْ اَعْجَلْتَهٗ ۔۔۔ اَعْطَاكَ مُعْتَذِرًا كَمَنْ قَدْ اَجْرَمَا

ترجمہ ممدوح تجکو ابتداہی میں بے سوال دیتا ہے اور اگر تو اس سے شتابی کرے اور قبل اعطا سوال کر بیٹھے تو وہ تجکو ایسی عذرخواہی کے ساتھ عنایت کریگا کہ گویا اسنے تیرا گناہ کیا ہے۔

وَیَرَى التَّعَظُّمَ اَنْ یُّرٰى مُتَوَاضِعًا ۔۔۔ وَیَرَى التَّوَاضُعَ اَنْ یُّرٰى مُتَعَظِّمَا

ترجمہ اور وہ اپنی بڑائی اِس صورت میں سمجھتا ہے کہ وہ خاکساری کرے اور اپنی فروتنی اور پستی اِس امر میں خیال کرتا ہے کہ وہ متکبر اور معظم دیکھا جائے۔ یعنی وہ خاکساری کو عظمت سمجھتا ہے۔

نَصَرَ الْفَعَالَ عَلَى الْمِطَالِ كَاَنَّمَا ۔۔۔ خَالَ السُّؤَالَ عَلَى النَّوَالِ مُحَرَّمَا

نصرہ رفعہ واعلاہ واظہرہ۔ والفعال بفتح الفا یستعمل بمعنے الفعل الجمیل ترجمہ اُسنے اپنے کارہائے نیک کو درنگ پر غالب ومنصور کر دیا ہے۔ یعنی عطا میں تاخیر نہین کرتا ہے گویا اُسنے سوال عطا کو حرام سمجھ لیا ہے۔ یعنی وہ سوال سائل سے ایسا احتراز کرتا ہے جیسا حرام سے اِسلئے قبل سوال بخشتا ہے۔

یَا اَیُّهَا الْمَلِكُ الْمُصَفّٰى جَوْهَرًا ۔۔۔ مِنْ ذَاتِ ذِی الْمَلَكُوْتِ اَسْمٰی مَنْ سَمَا

اسمی من سما موضعہ نصب لانہ منادی مضاف۔ ویجوز ان یکون موضعہ رفعا ای انت اسمی من سما ای اعلی من علا۔ ویجوز ان یکون فی موضع جر صفۃ ذی الملکوت۔ وذی الملکوت ہو اللہ تعالی۔ ترجمہ اے وہ بادشاہ

کہ اس کی اصل وذات خداوند تعالیٰ کی جانب سے یعنی اسکی عنایت سے پاک وصاف ہے اور اے بلند تر ہر رفیع القدر کے۔ شارح واحدی کہتے ہین کہ یہ الفاظ مدح انسان ہیں مکروہ ومذموم ہین۔ شاعر اسواسطے لایا ہے کہ اگر ممدوح اِن الفاظ سے راضی ہوا تو معلوم ہوجاوے گا کہ وہ بدمذہب ہے اور اگر ناخوش ہوا تو معلوم ہوجاوے گا کہ وہ خوش اعتقاد ہے۔ غرض متنبی اِس شعر سے اسکے مذہب کا حال معلوم کرتا ہے۔

نورٌ تظاهرَ فیكَ لاهوتیّةً	فتكادُ تعلمُ علمَ ما لم یُعلَما

اللاہوت لفظ عبرانی یقال للمدلاہوت وللانسان ناسوت۔ وتظاہر ظہر او تعاون ای عاون بعضہ بعضاً ترجمہ تجھ مین نور الٰہی ظاہر ہوگیا ہے سو قریب ہے کہ تو اُس خبر کو جان لے جو ہرگز نہین جانی جاتی یعنے غیب کو۔

ویهمُّ فیكَ اذا نطقتَ فصاحةً	من كلِّ عضوٍ منكَ ان یتكلّما

ترجمہ اور جب تو فصیحانہ گفتگو کرتا ہے تو وہ نور الٰہی یہ قصد کرتا ہے کہ تیرے ہر عضو سے کلام کرے نہ صرف زبان سے۔

انا مبصرٌ واظنُّ انّی نائمٌ	من كانَ یحلمُ بالالٰهِ فاحلُما

ترجمہ مین تجکو دیکھ رہا ہون اور تیری غایت عظمت کے سبب میں یہ گمان کرتا ہون کہ مین سوتا ہون اور یہ رویت خواب مین ہے۔ دستور ہے کہ جب انسان کوئی نہایت عجیب چیز دیکھتا ہے تو براہ تحیر یہ سمجھنے لگتا ہے کہ مین خواب دیکھ رہا ہون یہانتلک کلام تمام ہوگیا۔ پھر کہتا ہے کہ کون خدا کو خواب مین دیکھتا ہے تا کہ مین دیکھون شارحین نے متنبی کے اِس شعر پر بایں خیال کہ اس سے انکار رویت نوم نکلتا ہے بیچارہ شاعر کی بڑی دھجیان اڑائی ہین۔ کیونکہ اِس باب مین روایات متواترہ وارد ہین بندہ مترجم کے نزدیک یہ مبالغہ مذمومہ ہے۔

كبُرَ العیانُ علیَّ حتّی انّهُ	صارَ الیقینُ من العیانِ توهُّما

ترجمہ تیرا دیکھنا مجکو ایک عظیم معلوم ہوا یہانتلک کہ تیرا دیدار یقینی مجکو ایک امر وہمی معلوم ہونے لگا۔

یا من لجودِ یدیهِ فی امواله	نقمٌ تعودُ علی الیتامی انعُما

ترجمہ اے وہ شخص کہ اسکے دونون ہاتھون کی بخشش کو اسکے اموال مین ایسے انتقام ہیں کہ وہ یتیمون کے حق مین نعمتین ہوجاتے ہین یعنی وہ اپنے اموال کو ایسا بیدریغ خرچ کرتا ہے کہ گویا وہ اُس سے انتقام لیتا ہے۔ جیسا دشمن سے انتقام لیکر اُسکو ہلاک کرتے ہین ایسا ہی وہ اموال کو متفرق وہلاک کرتا ہے۔

حتّی یقولَ الناسُ ماذا عاقلاً	ویقولُ بیتُ المالِ ماذا مسلما

ترجمہ یہان تلک اموال کو بکثرت صرف کرتا ہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ عاقل نہیں بلکہ مجنون ہے اور بیت المال کہنے لگتی ہے کہ یہ شخص مسلمان نہین ہے کہ اموال مسلمانون کو تلف کئے دیتا ہے اور اسمین کچھ باقی نہین چھوڑتا

اذكار مثلك ترك اذكاري له	اذ لا تريد لما اريد مترجما

ترجمہ تجھ جیسے سخی کو میرا اپنی حاجت کو یاد دلانا یاد دلاتا ہے کیونکہ جو مین چاہتا ہون اُسکے لئے تو ترجمہ نہین چاہتا بلکہ تو جانتا ہے۔

وقال فی صباہ

الی ای حین انت فی زی محرم	وحتی متی فی شقوۃ والی کم

ترجمہ تو کب تلک لباس احرام باندھنے والے میں رہے گا۔ یعنی بسبب افلاس کے جامہ دوختہ نہ پہنے گا اور برہنہ رہے گا۔ یا جیسا محرم قتل حیوانات سے محترز رہتا ہے تو کب تلک قتل اعدا سے کنارہ کرے گا اور کسوقت تلک تو مبتلائے شقاوت بباعث فقر رہے گا اور کتنے زمانہ تلک۔

وان لا تمت تحت السیوف مکرما	تمت وتقاسی الذل غیر مکرم

ترجمہ اور اگر تو شمشیرون کے نیچے باعزت وحرمت نہین مریگا تب بھی مرے گا اور رنج ذلت بیحرمتی مین کھینچے گا

فثب واثقا باللہ وثبۃ ماجد	یری الموت فی الہیجا جنی النحل فی الفم

ترجمہ سو متوکلا علی اللہ تو اُس شریف مرد کا سا اُٹھنا اُٹھ جو لڑائی میں مرنے کو ایسا شیرین سمجھے جیسے منہ مین شہد

وقال فی صباہ

ضیف الم برأسی غیر محتشم	والسیف احسن فعلا منہ باللمم

المحتشم المستحیی المنقبض۔ واللمم جمع لمۃ وہو الشعر الذی الم بالمنکبین۔ ومن روی غیر بالنصب جعلہ حالا وہو الاکثر ومن رفعہ جعلہ صفۃ الضیف ترجمہ یہ پیری ایک ناخواندہ بے شرم مہمان ہے جو میرے سر پر دفعۃً آدھمکا اور جو کام اُسنے میرے سر کے بالون کے ساتھ کیا ہے اُس سے تلوار کا کام بہت اچھا ہے کیونکہ پیری بالون کو بدتر رنگ جو سفیدی ہے اُس سے رنگتی ہے اور تلوار بالون کو سُرخ کرتی ہے جو عمدہ رنگ ہے۔

ابعد بعدت بیاضا لا بیاض لہ	لانت اسود فی عینی من الظلم

قال ابو الفتح لا یقال اسود من کذا لان الالوان لا یبنی منہا افعل التفضیل الا ان الکوفیین قد حکی عنہم ما اسود شعرہ وما ابیضہ فان صح ہذا فلکثرۃ استعمالہم ہذین الحرفین ترجمہ تو دفع ہو تو ہلاک ہووے تو ایسی سفیدی ہے جسکے لئے سفید روئی نہین ہے بیشک تو میری آنکھ مین تاریکیون سے تاریک ہے۔

بحب قاتلتی والشیب تغذیتی	ہوای طفلا وشیبی بالغ الحلم

یحتمل موضع ہوای وشیبی الرفع والجر فالرفع ان یکونا مبتدئین وطفلا وبالغ حالین سدا مسد الخبرین تقدیرہ ہوای اذ کنت طفلا وشیبی اذ کنت بالغ الحلم۔ والجر علی ابدالہما من الحب وحسن ابدال الہوی من الحب اذ کان بمعنا

ترجمہ میرا تغذیہ پیری اور دوستی محبوبہ سے ہے جس کی محبت نے مجکو قتل کر ڈالا ہے یعنے جیسے غذا موجب پرورش
اور ہر جاندار کو لازم ہے ایسے ہی میں نے یار کی دوستی اور پیری میں پرورش پائی ہے۔ جوانی آئی ہی نہین
کیونکہ بحالت طفلی مین عاشق ہوگیا اور آغاز جوانی میں پیر ہوگیا۔ یعنی بسبب صدمات عشق طفلی ہی میں موی سر
سفید ہوگئے۔ پھر جوانی کہان آئی۔

فَمَا اَمُرُّ بِرَسْمٍ لَا اُسَائِلُهُ ۔۔۔ وَلَا بِذَاتِ خِمَارٍ لَا تُرِيقُ دَمِي

الرسم اثر الديار ما كان لاصقا بالارض ترجمہ سو اب میرا یہ حال ہے کہ مین کسی خانہ ویران کے باقیماندہ
آثار پر نہین گزرتا کہ اُس سے حال دیار محبوبہ نہ پوچھون۔ یعنی اُسکو دیکھکر نشان باقی دیار محبوبہ بے اختیار یاد
آجاتے ہیں اور نہ کسی ایسی برقع پوش عورت پر گزرتا ہون کہ وہ میرا خون نگرائے۔ یعنی ہر خوبصورت زن
کو دیکھکر یاد محبوبہ آجاتی ہے۔ اور یہ امر میرے قتل کا باعث ہو جاتا ہے۔

تَنَفَّسَتْ عَنْ وَفَاءٍ غَيْرِ مُنْصَدِعٍ ۔۔۔ يَوْمَ الرَّحِيلِ وَشَعْبٍ غَيْرِ مُلْتَئِمِ

المنصدع المنشق۔ والشعب الفراق واراد بالشعب القبيلة اى فراق شعب غير مجتمع لارتحالهم وتفرقهم فى كل جهة
والملتئم المجتمع ترجمہ جس روز محبوبہ رخصت ہوئی تو اُسنے بسبب اپنی وفائے ثابت وصحیح کے اور فراق
کے جسکے بعد امید اجتماع نہ تھی یا بسبب فراق اُس قبیلہ کے جو پھر جمع نہوگا۔ ٹھنڈا سانس بھرا۔

قَبَّلْتُهَا وَدُمُوعِي مَزْجُ اَدْمُعِهَا ۔۔۔ وَقَبَّلَتْنِي عَلَى خَوْفٍ فَمًا لِفَمِ

نصب فما على الحال كقولك فوه الى فى ترجمہ مین نے محبوبہ کا ایسے حال میں بوسہ لیا کہ میرے اشک اُسکے
اشکون سے ملے ہوئے تھے اور اُسنے میرا بوسہ باوجود خوف رقیبون کے منہ در منہ لیا۔ مقصود یہان غایت
اتصال ہے۔

فَذُقْتُ مَاءَ حَيٰوةٍ مِنْ مُقَبَّلِهَا ۔۔۔ لَوْ صَابَ تُرْبًا لَاَحْيَى سَالِفَ الْاُمَمِ

المقبل موضع التقبيل۔ وصاب نزل ترجمہ سو مین نے اسکی بوسہ گاہ سے ایسے آب حیات کا مزہ چکھا کہ اگر وہ
زمین پر جا پڑے تو پہلی اُمتون کو جو مرگئی ہین زندہ کردے۔

تَرْنُو اِلَيَّ بِعَيْنِ الظَّبْيِ مُجْهِشَةً ۔۔۔ وَتَمْسَحُ الطَّلَّ فَوْقَ الْوَرْدِ بِالْعَنَمِ

مجهشة متحيرة قد تغير وجهها للبكاء ولم تبك۔ والعنم ورد احمر يكون فى الرمل وقيل هو نبت فى الرمل احمر وقال الجوهرى
هو شجر لين الاغصان يشبه به انامل الجوارى ترجمہ وہ محبوبہ روتی چشم بنا کر میری طرف بچشم آہو دیکھتی ہے اور
اپنے رخسار مثل گلاب سے اشک مثل شبنم کو اپنی انگشتہائے سرخ سے پوچھتی ہے۔ یہان شاعر نے چار چیزونکو
چار چیزون سے بے حرف تشبیہ تشبیہ دی ہے۔ محبوبہ کو آہو سے اور اُسکے اشکون کو شبنم سے اور رخسار کو

کذاب سے اور انگشتہا سے سرخ کو غم ہے ۔

رُوَيْدَ حُكْمَكِ فِينَا غَيْرَ مُنْصِفَةٍ	بِالنَّاسِ كُلِّهِمِ أَفْدِيكِ مِنْ حَكَمِ

رویدا اسم من اسماء الافعال اے امہل وارفق ترجمہ اے محبوبہ ایسے حال مین کہ تو ظالمہ ہے اور حاکمہ مین تجھپر تمام جہان کو قربان کرتا ہون تو اپنے حکم جفا کو ہمپر موقوف کر اور چھوڑ یہ کیا بات ہے کہ مین تجکو تمام عالم سے محبوب رکھتا ہون اور تو ایسے شخص فدائی پر ظلم کرتی ہے ۔

أَبْدَيْتِ مِثْلَ الَّذِي أَبْدَيْتُ مِنْ جَزَعٍ	وَلَمْ تُجِنِّي الَّذِي أَجْنَنْتُ مِنْ أَلَمِ

اجننت اخفیت سترتہ ترجمہ تو نے بوقت رحلت ایسا جزع و فزع ظاہر کیا جیسا مین نے حالانکہ تیرے دل مین اسقدر رنج فراق نہین ہے جیسا میرے دل مین ہے بلکہ اس سے بمدارج کم ہے ۔

إِذًا لَبَزَّكِ ثَوْبَ الْحُسْنِ أَصْغَرُهُ	وَصِرْتِ مِثْلِي فِي ثَوْبَيْنِ مِنْ سَقَمِ

تاویل اذا انکان الامر کما جری اوکما ذکرت وبزہ سلبہ ترجمہ اگر تیرے دل مین مثل میرے غم ہوتا تو میرے رنج کا کمتر جزو تیرے لباس حسن کو اتار لیتا یعنی صدمہ فراق سے تیرے یہ رنگ روپ جاتا رہتا اور تو میرے مانند چادر و ازار بیماری مین ہوتی عرب کا اصلی لباس چادر و ازار ہے اسلئے ثوبین بصیغۂ تثنیہ لایا یعنی تو حلۂ بیماری کو پہنے ہوئے ہوتی ۔

لَيْسَ التَّعَلُّلُ بِالْآمَالِ مِنْ أَرَبِي	وَلَا الْقَنَاعَةُ بِالْإِقْلَالِ مِنْ شِيَمِي

التعلل تزجیۃ الوقت بالشئ الیسیر بعد الشئ ۔ والاقلال الفقر والحاجۃ ترجمہ امیدون مین اوقات گزاری اور ٹالم ٹولا کرنا میرا مقصد نہین ہے اور نہ افلاس پر قناعت کرنا میری خصلت ۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین طالب کثیر ہوں اور طلب اموال مین سعی کرنے والا ہون ۔

وَمَا أَظُنُّ بَنَاتِ الدَّهْرِ تَتْرُكُنِي	حَتَّى تَسُدَّ عَلَيْهَا طُرْقَهَا هِمَمِي

بنات الدہر صروفہ وحوادثہ ترجمہ اور مین خیال نہین کرتا کہ حوادث زمانہ میرا پنڈ چھوڑین جب تلک کہ میری بلند ہمتین اسکی راہین بند نکرین ۔ یعنی جب تلک مین اموال ورجال سے تقویت حاصل نکرون ۔

لُمِ اللَّيَالِي الَّتِي أَخْنَتْ عَلَى جِدَتِي	بِرِقَّةِ الْحَالِ وَاعْذُرْنِي وَلَا تَلُمِ

الجدۃ الغنی ورقۃ الحال الفقر واخنی علیہ الدہر اہلکہ ترجمہ اے مخاطب درباب میری فقیری کے اس زمانہ کو ملامت کر جسنے میری تونگری کو ہلاک اور میرے حال کو تپلا کردیا اور مجکو معذور رکھ اور ملامت نکر ۔

أَرَى أُنَاسًا وَمَحْصُولِي عَلَى غَنَمٍ	وَذِكْرَ جُودٍ وَمَحْصُولِي عَلَى الْكَلِمِ

المحصول مصدر نقل من اسم المفعول ترجمہ مین انسانونکو دیکھتا ہون اور میرا حصول مقصد بذمہ ایسے اشخاص کے ہے جو عقل مین مثل گوسفندین اور مین داد و دہش سنتا ہون اور میرا حصول مطلب صرف زبانی جمع خرچ

پر ہے یعنی جن سے بیر امعاملہ اور اُمید حصول غرض ہے وہ محض بعقل وخسیس ہیں۔ ایسے لوگون سے کیا اُمید نفع ہوسکتی ہے۔ قولہ ذکر جود ای اسمع بذکر الجود فہو من باب علفتہا تبنا وماء بارداً ای علفتہا تبنا وسقیتہا ماءً بارداً۔

وَرُبَّ مَالٍ فَقِيْرًا مِنْ مُرُوَّتِهٖ	لَمْ يُثْرِ مِنْهَا كَمَا اَثْرٰى مِنَ الْعَدَمِ

ورب مال عطف علی قولہ انا سا وذکر جود وضمیر مروتہ عائد الی رب المال۔ والاثرار کثرۃ المال ترجمہ اور مین ایسے صاحب مال کو دیکھتا ہون کہ اپنی مروت مین بالکل فقیر ہے۔ یعنی سخت بیمروت۔ وہ مروت سے ایسا تونگر نہین ہوا جیسا کہ وہ فقیری سے تونگر ہوا ہے۔ غرض بسبب حصول مال بعد فقر تونگر تو ہوگیا۔ مگر مروت مین مفلس ہی رہا۔

سَيَصْحَبُ النَّصْلُ مِنِّىْ مِثْلَ مَضْرِبِهٖ	وَيَنْجَلِىْ خَبَرِىْ عَنْ صِمَّةِ الصِّمَمِ

النصل نصل السیف۔ والصمۃ الحیۃ الشجاع والصمم جمعہ ترجمہ قریب ہے کہ میری تلوار کا پھل مجھ سے ایسے تیز مزاج شخص کو اپنے ہمراہ لیگا جیسی اُسکی دھار ہے اور میری خبر ظاہر ہوگی ایک شخص سے جو سب بہادرون مین بہادر ہے۔ قولہ مجھ سے ایسے شخص کو الخ وقولہ ایک ایسے شخص سے الخ اسکو صنعت تجرید کہتے ہین جیسا رأیت من زید اسداً ہین۔

لَقَدْ تَصَبَّرْتُ حَتّٰى لَاتَ مُصْطَبِرٌ	فَالْاٰنَ اُقْحِمُ حَتّٰى لَاتَ مُقْتَحَمٍ

التاء فی لات زائدۃ والجر بہ شاذ وقد جربہ العرب فی اشعارہم۔ وقال الکلبی لات بلغۃ الیمن بمعنی لیس۔ والمصطبر بمعنی الاصطبار۔ والمقتحم بمعنی الاقتحام وہو الدخول فی الشئ ترجمہ بیشک مین نے بہت صبر کیا یہان تلک کہ اب قوۃ صبر مجھ مین باقی نہیں رہی سواب مین مہالک جنگ میں اپنی نفس کو ڈالتا ہون اور تمام دشمنون کو قتل کرونگا کہ پھر جنگ کی حاجت نرہےگی۔

لَاَتْرُكَنَّ وُجُوْهَ الْخَيْلِ سَاهِمَةً	وَالْحَرْبُ اَقْوَمُ مِنْ سَاقٍ عَلٰى قَدَمٍ

ساہمۃ متغیرۃ الوجوہ۔ وقامت الحرب علی ساقہا اشتدت ترجمہ بیشک مین شدت حرب وضرب ودادودوش کے سبب چہرہ ہاے اسپان کو متغیر کرچھوڑونگا ایسے حال مین کہ لڑائی اُس سے خوب قائم ہوگی جیسے ساق قدم پر بلندشی کھڑی ہوتی ہے۔ یعنی سخت جنگ برپا کرونگا۔

وَالطَّعْنُ يُحْرِقُهَا وَالزَّجْرُ يُقْلِقُهَا	حَتّٰى كَاَنَّ بِهَا ضَرْبًا مِنَ اللَّمَمِ

اللمم الجنون ترجمہ اور نیزہ زنی گھوڑون پر کار آتش کریگی اور ڈپٹنا گھوڑون کو ایسا بےچین کریگا کہ گویا انکو کسی قسم کا جنون ہے یعنی وہ بسبب کثرت کود پھاند کے نہایت تیزی کرینگے۔

فَدْ كَلَّمَتْهَا الْعَوَالِي فَهِيَ كَالِحَةٌ | كَأَنَّمَا الصَّابُ مَعْصُوبٌ عَلَى اللُّجُمِ

كلمتها جرحتها كالحة فتحت افواہہا لمابہا من الجراح - والصاب بنت مر ترجمہ گھوڑون کو مین ایسے حال پر چھوڑونگا کہ انکو نیزون نے زخمی کردیا ہوگا پس بسبب کثرت زخمون کے اُنکے منہ کھلے کے کھلے رہگئے ہونگے - گویا ایلوا اُن کی لگامون پر بڑبڑایا گیا ہے کہ اُس کی تلخی سے منہ بند نہین کرسکتے -

بِكُلِّ مُنْصَلِتٍ مَا زَالَ مُنْتَظِرِي | حَتَّى أَدَلْتُ لَهُ مِنْ دَوْلَةِ الْخَدَمِ

الباء متعلقہ بقولہ لاترکن - وادلت لہ ای انتقمت علیہ حتی جعلت لہ الدولۃ والخدم الذین لایستحقون الامارۃ ترجمہ حالات مذکورہ ظہور مین لاؤن گا باعانت مردان سے کہ مثل شمشیر برہنہ کے تیز اور میرے خروج کے ہمیشہ منتظر رہتے ہین یہانتک کہ مین انکو اُن لوگون سے جو لائق سلطنت نہین ہین سلطنت دلوادونگا

شَيْخٍ يَرَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ نَافِلَةً | وَيَسْتَحِلُّ دَمَ الْحُجَّاجِ فِي الْحَرَمِ

شیخ صفۃ لمنصلت ترجمہ وہ مرد چالاک ایسا جاہل کلان سال و بیباک اور خونریز ہے کہ نماز ہائے پنجگانہ کو نفل سمجھتا ہے اور حرم شریف مکہ مین خون حاجیون کو حلال سمجھتا ہے باوجودیکہ وہ گناہ کبیرہ ہے - یا یہ کہ شیخ سے مراد پرانی تلوار ہے کہ کہنگی شمشیر اُس کی مدح ہے یا بسبب صیقل کے اُسکو پیر کہا

وَكُلَّمَا نُطِحَتْ تَحْتَ الْعَجَاجِ بِهِ | أُسْدُ الْكَتَائِبِ رَامَتْهُ وَلَمْ يَرِمِ

رامتہ زالت عنہ وہولا یبرح وارادعنہ فحذف ووصل الفعل واراد بالنطح القتال ترجمہ اور جبکہ لشکرون کے شیر زیر غبار اُس مرد چالاک بیباک یا اُس قدیم شمشیر سے جنگ کرین تو وہ بہادر لوگ اُس سے دور ہوجاوین یعنی بھاگ جاوین اور وہ اپنی جگہ سے نہ ٹلے -

تُنْسِي الْبِلَادَ بُرُوقَ الْجَوِّ بَارِقَتِي | وَتَكْتَفِي بِالدَّمِ الْجَارِي عَنِ الدِّيَمِ

الدیم جمع دیمۃ وہی المطر الدائم ترجمہ میری شمشیر کی چمک شہرون یا شہر والون کو آسمان و زمین کے بیچ مین چمکتی بجلیون کو بھلادیوے گی اور وہ شہر بسبب خون جاری اعدا کے بارشون سے بے پروا ہوجاوینگے -

رِدِي حِيَاضَ الرَّدَى يَا نَفْسُ وَاتْرُكِي | حِيَاضَ خَوْفِ الرَّدَى لِلشَّاءِ وَالنَّعَمِ

ردی من ورد الماء - والشاء جمع شاۃ - والنعم یقال ہو واحد الانعام وقیل النعم یراد بہ الابل خاصۃ ترجمہ ای میرے جی ہلاکی کے حوضون کے گھاٹون پر اُتر یعنے لڑائیون میں گھسجا اور مرارہ اور خوف ہلاکی کے حوضون کو بکریون اور شترون کے لئے چھوڑ جو کسی سے لڑکر اپنی جان بچا نہین سکتے -

إِنْ لَمْ أَذَرْكِ عَلَى الْأَرْمَاحِ سَائِلَةً | فَلَا دُعِيتُ ابْنَ أُمِّ الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ

ترجمہ اے میری جان اگر مین تجکو نیزون پر بہتا ہوا نچھوڑون تو مین بھائی شرف کرم کا نہ پکارا جاؤن -

اَیَمْلِکُ الْمُلْکَ وَالْاَسْیَافُ ظَامِئَۃٌ ۔۔۔ وَالطَّیْرُ جَائِعَۃٌ لَحْمٌ عَلٰی وَضَمِ

لحم فاعل یملک ای یملک لحم علی وضم الملک ۔ والوضم کل شیئ یوضع علیہ اللحم یضرب مثلاً للضعیف الذی لا یمتنع عندہ ۔ والظامی العطشان ترجمہ کیا سلطنت کا مالک ہو سکتا ہے وہ گوشت مقطوع جو تختہ وغیرہ پر رکھا ہے ۔ یعنی ایسا شخص جو دفع مہالک پر قادر ہو اور وہ بھی ایسی حالت مین کہ تلوارین ہماری اسکے خون کی پیاسی ہون اور پرندے گوشت خوار بھوکے ہون ۔

مَنْ لَوْ رَاٰنِیْ مَاءً مَاتَ مِنْ ظَمَاءٍ ۔۔۔ وَلَوْ مَثَلْتُ لَہٗ فِی النَّوْمِ لَمْ یَنَمِ

من بدل من قولہ لحم علی وضم ترجمہ کیا ایسا بزدل شخص مالک سلطنت ہو سکتا ہے کہ اگر وہ مجھکو پانی سمجھ جاوے تو وہ خوف سے پانی چھوڑ دے اور تشنہ مر جاوے ۔ اور اگر میری صورت اسکو خواب مین نظر آوے تو وہ سونا چھوڑ دے اس خوف سے کہ مبادا مین اسکو خواب مین نظر آجاؤن ۔

مِیْعَادُ کُلِّ رَقِیْقِ الشَّفْرَتَیْنِ غَدًا ۔۔۔ وَمَنْ عَصٰی مِنْ مُلُوْکِ الْعُرْبِ وَالْعَجَمِ

ترجمہ ہر ایک دو دھاری شمشیر اور سرکش شاہان عرب و عجم کا وعدہ ملاقات کل کو ہے یعنی مین اُنسے کل لڑونگا

فَاِنْ اَجَابُوْا فَمَا قَصْدِیْ بِہَا لَہُمْ ۔۔۔ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَمَا اَرْضٰی لَہَا بِہِمِ

ترجمہ سو اگر ان بادشاہون نے میرا کہا مان لیا اور میری اطاعت قبول کر لی تو مین ان شمشیرون کو لیکر انکا قصد نکرونگا اور اگر وہ مجھ سے لڑے اور بھاگے تو مین تلوارون کو صرف انھین دینا پسند نکرونگا ۔ بلکہ مددگارون کو بھی قتل کرونگا ۔ یہ شعر کیا صاف اور اِسکے الفاظ کیا عمدہ ہین ۔

وقال وقد عذلہ معاذ فی اقدامہ فی الحرب

اَبَا عَبْدِ الْاِلٰہِ مُعَاذُ اِنِّیْ ۔۔۔ خَفِیٌّ عَنْکَ فِی الْہَیْجَا مَقَامِیْ

ترجمہ اے خدا کے بندہ معاذ میرا مقام جنگ مین تجھ سے پوشیدہ ہے کیونکہ بسبب ہجوم دلیران و اختلاط اعدا تو نے مجھے ندیکھا ومعاذ مرفوع بالبدل من عبد الالہ ولو کان عطف بیان لکان منصوبا منونا لانہم اجروا عطف البیان مجری الصفۃ ۔

ذَکَرْتَ جَسِیْمَ مَا طَلَبِیْ وَاِنَّا ۔۔۔ نُخَاطِرُ فِیْہِ بِالْمُہَجِ الْجِسَامِ

نقط ما فی محل انیکون زائدۃ او بمعنی الذی ترجمہ تو نے اس امر عظیم کا ذکر کیا جو ہمارا مطلوب ہے اور جس مین ہم اپنی ارواح عظیمہ کو خطرہ مین ڈالتے ہین ۔ اور یہ سب تحمل مصائب واسطے حصول شرف و مجد کے ہے ۔

اَمِثْلِیْ تَاْخُذُ النَّکَبَاتُ مِنْہُ ۔۔۔ وَیَجْزَعُ مِنْ مُلَاقَاتِ الْحِمَامِ

ترجمہ کیا مجھ جیسے ہوشیار بہادر یا صابر شخص سے مصائب حصہ لے سکتے ہین اور مجھسا دلیر ملاقات موت سے

کھبرا سکتا ہے یعنی نہیں ۔

وَلَوْ بَرَزَ الزَّمَانُ إِلَيَّ شَخْصًا ۔۔۔ لَخَضَّبَ شَعْرَ مَفْرِقِهِ حُسَامِي

ترجمہ اور اگر زمانہ میرے روبرو [illegible] اسکے سر کے بال [illegible]
اور اسکو تیغ کرتے ۔ جب زمانہ [illegible]

وَمَا بَلَغَتْ مَشِيئَتَهَا اللَّيَالِي ۔۔۔ وَلَا سَارَتْ وَفِي يَدِهَا زِمَامِي

ترجمہ اور زمانہ میرے معاملہ میں [illegible] اور [illegible]
کہ اسکے ہاتھ میں میری باگ ہو یعنی وہ مجھکو مطیع نہ کرسکیگا ۔

إِذَا امْتَلَأَتْ عُيُونُ الْخَيْلِ مِنِّي ۔۔۔ فَوَيْلٌ فِي التَّيَقُّظِ وَالْمَنَامِ

اراد اصحاب الخیل [illegible] کقولہ علیہ السلام یا خیل اللہ ارکبی واراد فویل لہا فحذف للعلم بہ ترجمہ جبکہ سواران دشمن
کی آنکھیں مجھسے پر ہو جاتی ہیں تو انکی بیداری اور خواب پر افسوس ہے ۔ یعنی وہ مجھسے سخت خائف ہیں ۔
میرے [illegible] کے بعد [illegible] ہیں ۔

وقال لہ بعض بنی کلاب اشرب ہذا الکاس سرورا بک فقال ارتجالاً

إِذَا مَا شَرِبْتَ الْخَمْرَ صِرْفًا مُهَنَّأً ۔۔۔ شَرِبْنَا الَّذِي مِنْ مِثْلِهِ شَرِبَ الْكَرْمُ

الصرف الخمر الخالصۃ [illegible] ومن مثلہ شرب الکرم یرید الماء ترجمہ جبکہ تو اکو اشراب خالص [illegible]
تو ہم وہ پئیں گے جس میں سے انگور نے پیا ہے یعنی پانی ۔

أَلَا حَبَّذَا قَوْمٌ نَدَامَاهُمُ الْقَنَا ۔۔۔ يُسَقُّونَهَا رِيًّا وَسَاقِيهِمُ الْعَزْمُ

ترجمہ بہت عمدہ وہ قوم ہے جسکے یاران مجلس نیزے ہیں ۔ یعنی بہادر لوگ جو نیزوں سے لڑتے ہیں اور انکو
خون تازہ دشمنان پلاتے ہیں اور حقیقت میں انکے ساقی انکے ارادے بلند ہیں ۔

وقال وقد عدلہ انسان یدہ بکاس وحلف بالطلاق لیشربہا

وَأَخٍ لَنَا بَعَثَ الطَّلَاقَ أَلِيَّةً ۔۔۔ لَأُعَلِّلَنَّ بِهَذِهِ الْخُرْطُومِ

الالیۃ القسم ۔ والعلل السقی مرۃ بعد اخری ۔ والخرطوم من اسماء الخمر وسمیت بہا لاخذہا بخراطیم شاربہا او لانہا فی الدن
ینصب فی صورۃ الخرطوم ترجمہ اور ہمارے بہت سے بھائیوں نے طلاق کی قسم کھائی ہے کہ البتہ میں یہ
شراب دوبارہ پی لوں ۔

فَجَعَلْتُ رَدِّي عِرْسَهُ كَفَّارَةً ۔۔۔ عَنْ شُرْبِهَا وَشَرِبْتُ غَيْرَ أَثِيمِ

ترجمہ سو میں نے اسکی زوجہ کو اسکی طرف لوٹانا کفارہ اپنے شراب پینے کا کردیا ۔ اور میں نے ایسے حال میں

شراب پی کر میں گناہگار نہ تھا یعنی اسکی قسم کے بعد شراب نہ پیتا تو اسکی زوجہ پر طلاق ہو جاتی۔ لہذا میں اس عمل میں گناہگار نہ ٹھہرا۔

وقال یمدح الحسین بن اسحاق التنوخی

ملامُ النوى في ظلمها غايةُ الظلمِ | لعلّ بها مثلَ الذي بي من السقمِ

النوی البعد ترجمہ فراق یار جو مجھپر ظلم کر رہا ہے اسکو اسبارہ میں ملامت و سرزنش کرنا نہایت ظلم ہے کیونکہ شاید فراق کو بھی عشق محبوبہ ایسی ہی ہو جیسی مجکو ہے اسلئے اسنے محبوبہ کو اپنے لئے خاص اور مجھ سے جدا کر لیا ہے۔

فلو لم تَغَرْ لم تَزوِ عنّي لقاءَكم | ولو لم تُرِدكم لم تكن فيكم خصمي

الزوی الدفع والمنع۔ والخصم المخاصم ترجمہ سو اگر فراق درباب تمہاری ملاقات کے رشک و غیرت نکرتا تو وہ مجھ سے تمہاری ملاقات کو نہ روکتا اور اگر وہ تمکو اپنا مقصود نہ سمجھتا تو وہ تمہارے معاملہ میں مجھ سے نہ جھگڑتا۔

أمُنعِمةٌ بالعودةِ الظبيةُ التي | بغيرِ وليٍّ كان نائلُها الوسمي

الوسمی اول المطر والولی ما یلیہ والنائل العطاء ترجمہ کیا وہ معشوقہ آہو مثال جس کی ملاقات کا اول باران عطا بے باران دوم کے تھا یعنی وہ صرف ایکدفعہ ملی اور دوبارہ نہ ملی) پھر بھی اپنے واپس آنیکا مجھپر احسان رکھے گی اور میری آرزو پوری کرے گی۔

ترشّفتُ فاها سحرةً فكأنّني | ترشّفتُ حرَّ الوجدِ من باردِ الظلمِ

الترشف المص۔ والظلم ماء الاسنان و بریقہا ترجمہ میں نے بوقت صبح جس میں بسبب بخارات معدہ کے بوئے دہن متغیر ہو جاتی ہے اسکا آب دہن چوسا۔ سو مجھپر ایسی حالت طاری ہوئی کہ گویا میں نے حرارت عشق خنک آب دندان سے چوسی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ایسی طیب النکہت ہے کہ کبھی اسکی خوشبو میں فرق نہیں آتا اور مصرعہ دوم اس خیال پر مبنی ہے کہ جب عاشق آب دہن معشوق چوستا ہے تو آتش محبت زیادہ شعلہ زن ہوتی ہے۔

فتاةٌ تساوى عِقدُها وكلامُها | ومبسمُها الدرّيُّ في الحسنِ والنظمِ

العقد قلادۃ من در ترجمہ محبوبہ ایسی زن جوان ہے کہ اسکی گلی کا موتیوں کا ہار اور اسکا کلام اور اسکے دانت چمکدار خوبصورتی اور نظم میں برابر ہیں۔

ونكهتُها والمندليُّ وقرقفٌ | معتّقةٌ صهباءُ في الريحِ والطعمِ

الندلی ہو العود تبخر بہ و ہو منسوب الی مندل موضع بالہند۔ والقرقف من اسماء الخمر وکذلک الصہباء وسمیت بذلک لانہا واصل الصہوبة الشقرة فی شعر الراس ترجمہ اور ایسے ہی دہن کی خوشبو اور عود مندلی اور شراب کہنہ گلرنگ خوشبو اور مزہ میں برابر ہیں یعنے نکہت اور شراب مزہ میں اور عود بوئی خوش میں۔ کیونکہ عود ذائقہ کا نہیں ہوتا۔

وَاَطعنہم وَالشہب فی صورة الدہم	جفتنی کأنی لست انطق قومہا

الشہب من الخیل التی یخالط الوانہا بیاض۔ والدہم السود ترجمہ محبوبہ نے مجھ پر جفا کی گویا میں اسکی قوم میں بڑا گویا اور بڑا نیزہ زن نہیں ہوں جبکہ سبزہ رنگ کے گھوڑے بسبب قطرات خون مقتولان اور کثرت غبار کے اسپہائے مشکی کی صورت میں ہوجاتے ہیں۔ اور اس قول کی بنا عادات زنان عرب پر ہے کہ وہ فصیح و گویا دلیر کیطرف رغبت رکہتی ہیں۔ اور خون خشک ہوکر سیاہ ہوجاتا ہے۔

وتنکزنی الافعی فیقتلہا سمی	یحاذرنی حتفی کأنی حتفہ

النکز کالغرز العض بشیئ محدود ونکزتہ الحیة ای لسعتہ بانفہا فاذا عضتہ بانیابہا قیل نشطتہ ترجمہ میری موت مجھ سے ایسی ڈرتی ہے کہ گویا میں اسکی موت ہوں اور مجکو سانپ افعی کاٹتا ہے تو اسکو میرا زہر مار ڈالتا ہے۔

وبیض السریجیات یقطعہا لحمی	طوال الردینیات یقصفہا دمی

الردینیات رماح منسوبة الی ردینة امرأة السمہر وکانا یقومان الرماح بخط ہجر۔ والسریجیات سیوف منسوبة الی قین اسمہ سریج ترجمہ یعنے نیزوں کو میرا خون توڑ ڈالتا ہے اور شمشیر ہائے سریجیہ کو میرا گوشت ٹکڑے ٹکڑے کردیتا ہے۔ غرض بیان اپنی شجاعت کا بطریق مبالغہ ہے۔

اخف علی المرکوب من نفسی جرمی	برتنی السری بری المدی فرددننی

المدی جمع مدیة وہی السکین۔ والجرم الجسد۔ والسری الاسم من سری سریة ترجمہ مجکو شب روی نے ایسا قطع کردیا جیسے چھری کاٹتی ہے سو اسنے مجکو ایسے حال میں کردیا کہ میرا جسم سواری پر میرے سانس سے بھی زیادہ ہلکا ہے۔

اذا نظرت عینای ساءہما علمی	وابصر من زرقاء جو لانّنی

البصر عطف علی اخف۔ جو قصبة بالیمامة وزرقاء اسم امرأة من اہل جو شدیدة البصر کانت تدرک ببصرہا الشیئ البعید فضربت العرب بہا المثل فقالوا ابصر من زرقاء الیمامة وشاءہما ای سبقہما ترجمہ اور مجکو شب روی نے مسماة زرقاء ساکن جو کی رہنے والی سے بھی زیادہ بینا کردیا کیونکہ میرا یہ حال ہے کہ جب کسی چیز کو میری دونوں آنکھیں دیکھتی ہیں تو اسنے پہلے میرا علم سبقت کرجاتا ہے۔ یعنی میں دیکھنے سے پہلے چیز کو جان لیتا ہوں

كأنّي دحوتُ الارضَ من خبرتي بها | كأنّي بنى الاسكندرُ السدَّ من عزمي

الدحو البسط والخبرة العلم بالشئی ترجمہ میں تمام زمین کے حالات سے ایسا واقف ہون کہ گویا مین نے زمین کو خود بچھایا ہے اور ایسا صاحب عزم ہون کہ گویا سکندر ذوالقرنین نے لوگون کو یاجوج و ماجوج کے قتل و غارت سے محفوظ رکھنے کے لئے دیوار جسکو سد سکندری کہتے ہیں میرے ہی قصد سے بنائی ہے۔

لالقی ابن اسحٰق الذی دقّ فهمُه | فابدعَ حتّی جلّ عن دقّة الفهم

اللام متعلقة بقوله برتنی ای برتنی السری لالقی الممدوح ترجمہ مجکو سفرون نے اسلئے مضمحل کردیا تاکہ مین ابن اسحٰق سے ملون جو دقیق الفہم ہے اور نئی نئی ایجاد کرتا ہے یہان تک کہ فہم دقیق بھی اسکو دریافت نہین کرسکتا۔

واسمعَ من الفاظه اللغة التی | یلذّ بها سمعی ولو ضُمّنت شتمی

ترجمہ اور تاکہ مین اُس کی زبان سے ایسی لغت سنون جس سے میرے کان لذت حاصل کرین اگرچہ ان مین میری گالیان ہی ہون

یمینُ بنی قحطان راسُ قضاعةٍ | وعرنینُها بدرُ النجوم بنی فهم

ترجمہ وہ بنی قحطان کے لئے مثل دست راست کے ہے اور سردار اور ناک بنی قضاعہ کا ہے اور بنی فہم کا جو بمنزلہ نجوم ہیں بدر ہے۔

اذا بیّت الاعداءَ کان استماعُهم | صریرَ العوالی قبل قعقعة اللجم

ترجمہ وہ ایسا صاحب تدبیر اور سدھے ہوئے گھوڑون والا ہے کہ جب اپنے دشمنون پر شبخون مارتا ہے تو وہ دشمن اپنے اجسام مین آواز نیزہ زنی قبل آواز لگامون کی سُنتے ہیں یعنے اسکا لشکر اور گھوڑے ایسے مہذب اور شائستہ ہین کہ وہ چپ چاپ دشمنون کو آمارتے ہیں اور کھڑکا وڑکا کچھ نہیں ہونے پاتا۔

مُذلّ الاعزّاء المعزُّ وان یئن | به یُتمُهم فالمؤتمُ الجابرُ الیتم

خبر مبتدء محذوف والاعزاء جمع عزیز ویئن یحین ترجمہ ممدوح عزیزون کو ذلیل کرنے والا اور ذلیلون کو عزت بخشنے والا ہے اور اگر اسکے حکم سے اُنکی یتیمی کا وقت پہنچ جاوے تو وہ یتیم کرنے والا اور یتیمی کے نقصان کا جبر کرنے والا ہے یعنی یتیمون کے پدرون کا قاتل ہے۔ اور یتیموں کا محسن اور پرورش کرنیوالا ہے۔

وان تمسّ داءً فی القلوب قناتُه | فممسکُها منه الشفاءُ من العدم

من روی ممسکها بفتح السین هو موضع الامساک وهو الکف مثل المدخل والمخرج موضع الادخال والاخراج ومن کسر اراد نفسه والعدم الفقر ترجمہ اور اگر اسکے نیزے دلہائے اعدا کے لئے بمنزلہ مرض ہین تو کف دست ممدوح

جزیرون کا اٹھانے والا ہے مرض افلاس کے لئے شفا ہے ۔ یعنی اُس کی بخشش سے لوگون کا افلاس جاتا رہتا ہے ۔ داء اور شفا مین صنعت تضاد ہے ۔

مُقَلَّدُ طَاغِي الشَّفْرَتَيْنِ مُحَكَّمٌ　　عَلَى الْهَامِ إِلَّا أَنَّهُ جَائِرُ الْحُكْمِ

الشفرتان حدا السیف ۔ والطاغی الذی یتجاوز الحد ترجمہ وہ ایسی تلوار گلے سے لٹکانے والا ہے جسکی دونون دھارین اعدا پر حد سے زیادہ زیادتی کرتی ہین ۔ اور دشمنون کے سرون پر قابو یافتہ ہے مگر اسکا حکم قتل اعدا مین جور کے مرتبہ مین پہنچا ہے ۔ کیونکہ وہ سبکو قتل کرڈالتا ہے ۔

وَجَدْنَا ابْنَ إِسْحَاقَ الْحُسَيْنَ كَجَدِّهِ　　عَلَى كَثْرَةِ الْقَتْلَى بَرِيئًا مِنَ الْإِثْمِ

ترجمہ ابن اسحاق حسین کو اس امر مین اپنے دادا کے پایا کہ وہ باوجود کثرت کشتگان گناہ سے پاک ہے کیونکہ وہ کافران حربی کو قتل کرتا ہے جنکے قتل سے مستحق ثواب ہوتا ہے بعض شراح نے کحدہ بالحاء المہملۃ پڑھا ہے اس صورت مین ضمیر راجع سیف کیطرف ہوگی ۔ یعنی جیسا تلوار پر گناہ نہین ہوتا ایسا ہی ممدوح بیگناہ

تَحَرَّجَ عَنْ حَقْنِ الدِّمَاءِ كَأَنَّهُ　　يَرَى قَتْلَ نَفْسٍ تَرْكَ رَأْسٍ عَلَى جِسْمِ

التحرج الکف عن الشیٔ والامساک عنہ ۔ وحقن الدماء حفظہا وترکہا فی ابدانہا ترجمہ ممدوح خون اعدا کے محفوظ رکھنے سے رک گیا یعنے ہمیشہ انکی خونریزی کرتا ہے گویا وہ دشمن کے کسی سر کو کسی جسم پر چھوڑنے اور باقی رکھنے کو مثل خون ناحق کے گناہ کبیرہ سمجھتا ہے ۔

مَعَ الْحَزْمِ حَتَّى لَوْ تَعَمَّدَ تَرْكَهُ　　لَأَلْحَقَهُ تَضْيِيعُهُ الْحَزْمَ بِالْحَزْمِ

الحزم قوۃ الرای والتدبیر ترجمہ ممدوح کو ایسی ہوشیاری و تدبیر کے ساتھ متصف پایا کہ اگر بالفرض قصداً ترک ہوشیاری کرے تو اسکو اسکا ہوشیاری کا ضائع کرنا ہوشیاری سے ملا دیتا ہے یعنی اسکی ترک ہوشیاری صرف اس صورت مین ہوتی ہے کہ طلب مجد کے لئے اپنا بالکل مال بخشدیتا ہے سو یہ عین ہوشیاری ہے

وَفِي الْحَرْبِ حَتَّى لَوْ أَرَادَ تَأَخُّرًا　　لَأَخَّرَهُ الطَّبْعُ الْكَرِيمُ إِلَى الْقُدْمِ

الظرف متعلق بوجدناہ ہو معطوف علی قولہ مع الحزم ای وجدناہ مع الحزم وفی الحرب والقدم الاقدام ترجمہ اور ہمنے ممدوح کو ہمیشہ بہادرانہ جنگ مین مصروف پایا یہان تلک کہ اگر وہ لڑائی مین تاخر و تامل کرے تو اسکی عمدہ طبیعت اسکو پیش قدمی کیطرف تاخر سے ہٹا کر لیجاوے ۔ یعنی وہ بالطبع بہادر ہے رکنا اور ہٹنا جانتا ہی نہین ۔

لَهُ رَحْمَةٌ تُحْيِي الْعِظَامَ وَغَضْبَةٌ　　بِهَا فَضْلَةٌ لِلْجُرْمِ عَنْ صَاحِبِ الْجُرْمِ

ترجمہ ممدوح کے مزاج مین ایسی رحمت ہے کہ وہ استخوانہاے مردہ کو زندہ کردیتی ہے یعنے اسکی

رحمت سے مرے بھی محروم نہیں ہیں اور ایسا غضہ ہے کہ اسکی زیادتی مجرم سے بڑھکر جرم تک پہونچتی ہے یعنی اسکے غضب سے مجرم اور جرم دونوں فنا ہو جاتے ہیں۔ جرم اسلئے فنا ہو جاتا ہے کہ پھر دنیا میں اس کے غضب کے خوف سے کوئی وہ جرم نکر سکے پس گویا اسکے غضب کے خوف سے وہی ہلاک ہو گیا۔

	عَلٰی وَجۡنَتَیۡهِ لَا تَمۡحِیۡ اَثۡرَ الۡحَتۡمِ	وَرِقَّةُ وَجۡهٍ لَوۡ خَتَمۡتَ بِنَظۡرَةٍ	

ترجمہ اسکے لئے ایسی نرمی وہی ہے کہ اگر تو اسکے چہرہ پر ایک نظر کرے تو اسکے دونوں رخساروں پر مہر کا سا نشان ہو جاوے گا اور پھر وہ نشان مہر مٹنے کا نہیں یعنی وہ نہایت شرم رو اور باحیا ہے کیسے نہیں ہے۔

	وَعَفَّ فَمَا اَذَا هُنَّ عَنِّیۡ عَلَی الصَّرۡمِ	اَذَاقَ الۡغَوَانِیۡ حُسۡنُهٗ مَا اَذَقۡنَنِیۡ	

الغوانی جمع غانیۃ وہی التی غنیت بحسنہا عن الحلی وقیل بزوجہا والصرم القطع ترجمہ ممدوح نے زنان حسینہ کو اپنے عشق کا وہ مزہ چکھایا ہے جو ان عورتوں نے مجکو اپنے عشق کا مزہ چکھایا ہے۔ یعنی جو مصائب عشق خوبصورت عورتوں نے مجھپر ڈالی تھیں اسیطرح کے صدمات اپنی محبت کے انھوں پر ڈالے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ زنان حسینہ ممدوح پر عاشق ہیں اور اسپر ممدوح عفیف و پارسا ہے اسلئے انکے وصال سے متنفر ہے تو جسنے میری طرف سے انکو آلام فراق کی جزا دی۔ جیسا ان عورتوں نے اپنے فراق سے مجکو ستایا تھا اسیطرح ممدوح نے میرے بدلے انکو ستایا

	لِهٰذَا الۡاَبِیِّ الۡمَاجِدِ الۡجَائِدِ الۡقَرۡمِ	فِدًی مَنۡ عَلَی الۡغَبۡرَاءِ اَوَّلُهُمۡ اَنَا	

الفدیٰ یمد اذا فتحت الفاء ویقصر اذا کسرت۔ والغبراء الارض۔ والابی بمعنی الآبی وہو الذی یابی الدنایا۔ والجائد الجواد۔ والقرم السید ترجمہ اس عیب کے کاموں سے بچنے والے شریف سخی سردار پر تمام روئے زمین پر رہنے والے قربان سب سے پہلے میں کیونکہ وہ سبکا سردار ہے اور میرا سب سے زیادہ محسن ہے

	فَمَا الظَّنُّ بَعۡدَ الۡجِنِّ بِالۡعُرۡبِ وَالۡعُجۡمِ	لَقَدۡ حَالَ بَیۡنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ سَیۡفُهٗ	

العُرب والعَرب والعجم والعُجم بمعنی کالسُقم والسَقم۔ وحال منع ورد ترجمہ بیشک اسکی تلوار درمیان انس و جن کے حائل و مانع ہو گئی اب جن انسان کو نہیں ستا سکتے۔ سو بعد ڈر جانے جن جیسے صاحب قوت کے تیرا عرب و عجم کی نسبت کیا خیال ہے یعنے وہ بیشک تجھ سے ڈرینگے۔

	جَرَتۡ جَزَعًا مِنۡ غَیۡرِ نَارٍ وَّلَا فَحۡمٍ	وَاَرۡهَبَ حَتّٰی لَوۡ تَاَمَّلَ دِرۡعَهٗ	

ارہب اخاف ترجمہ ممدوح نے اپنی ہیبت سے ہر چیز کو خواہ وہ عاقل ہو یا غیر عاقل ڈرا دیا یہاں تک کہ اگر وہ اپنی زرہ کیطرف بغور دیکھے تو وہ بے آگ اور کوئلوں کے مارے خوف کے بہنے لگے۔

وَجَادَ فَلَوْلَا جُوْدُہٗ غَیْرُ شَارِبٍ ۔۔۔ لَقِیْلَ کَرِیْمٌ ھَیَّجَتْہُ ابْنَۃُ الْکَرْمِ

ترجمہ ممدوح نے بکثرت بخشش کی سو اگر اسکی بخشش بے شراب پیئے ہوتی تو ضرور یہ کہا جاتا کہ یہ ایک سخی ہے کہ اسکو دختر زر یعنی شراب نے کرم وجود پر انگیخت کیا ہے ۔

اَطَعْنَاکَ طَوْعَ الدَّھْرِ یَا ابْنَ ابْنِ یُوْسُفٍ ۔۔۔ لِشَھْوَتِنَا وَالْحَاسِدُوْ لَکَ بِالرَّغْمِ

ارتفع الحاسدون عطفا علی الضمیر المرفوع فی اطعناک وحسن العطف علی الضمیر المرفوع من غیر تاکید لطول الکلام کقولہ تعالی لو شاء اللہ ما اشرکنا ولا آباءنا وقولہ والحاسدو احذف النون لانہ شبہہ بالاسم الموصول کانہ قال والذین حسدوک ترجمہ ہمنے تیری تابعداری اپنی خوشی سے ایسی کی جیسے زمانہ نے تیری اطاعت کی اے ابن یوسف کے بیٹے اور تیرے حاسدوں نے بجواری وذلت اس صورت میں طوع فاعل کیطرف مضاف ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اضافت مفعول کیطرف ہو۔ یعنی ہمنے تیری اطاعت کی جیسے لوگ زمانہ کی اطاعت کرتے ہیں اور بیشک زمانہ کا ہر کوئی تابع ہے ۔

وَثِقْنَا بِاَنْ تُعْطِیْ فَلَوْ لَمْ تَجُدْ لَنَا ۔۔۔ لَخِلْنَاکَ قَدْ اَعْطَیْتَ مِنْ قُوَّۃِ الْوَھْمِ

الوہم الظن ترجمہ اور ہمنے تیری عطا پر کلی اعتماد کر رکھا ہے سو اگر بالفرض تو ہمکو عطا نہ دے تو ہم اپنے وہم کی قوت کے سبب یہ خیال کریں کہ تو نے ہمکو بیشک عطا دی ہے ۔

دُعِیْتُ بِتَقْرِیْظِیْکَ فِیْ کُلِّ مَجْلِسٍ ۔۔۔ وَظَنَّ الَّذِیْ یَدْعُوْ ثَنَائِیْ عَلَیْکَ اسْمِیْ

التقریظ مدح الرجل حیا والثناء بین مدحہ میتا ترجمہ اس سبب سے کہ میں تیری ہمیشہ مدح کرتا ہوں لوگ ہر مجلس میں مجکو تیرا مداح کہکر پکارتے ہیں اور جو شخص مجکو پکارتا ہے وہ یہ خیال کرتا ہے کہ میرا نام ثنائی علیک ہے یعنے مدح تیری پس پکارتا ہے کہ یا ثناء فلان ۔ اس شعر میں دو وجہ سے مبالغہ ہے ایک یہ ہے کہ میرے اصلی نام پر یہ وصف غالب آگیا ۔ دوسرے یہ کہ میں خود تیری مدح ہو گیا مداح نہیں رہا جیسا کہتے ہیں زید عدل ۔

وَاَطْمَعْتَنِیْ فِیْ نَیْلِ مَا لَا اَنَالُہٗ ۔۔۔ بِمَا نِلْتُ حَتّٰی صِرْتُ اَطْمَعُ فِی النَّجْمِ

ترجمہ تونے بسبب اپنی عطاء دائمی کے مجکو اس چیز کے حاصل کرنے کی طمع میں ڈالدیا جسکو میں حاصل نہیں کر سکتا یہانتک کہ مجکو اس امر کی طمع ہو گئی کہ رفعت قدر میں ستاروں تلک پہنچ جاؤں ۔ یعنی یہ خواہش مجکو اس سبب سے ہوئی کہ تونے میری سب آرزوئیں پوری کیں ۔

اِذَا مَا ضَرَبْتَ الْقِرْنَ ثُمَّ اَجَزْتَنِیْ ۔۔۔ فَکِلْ ذَھَبًا لِیْ مَرَّۃً مِنْہُ بِالْکَلْمِ

القرن کفو الرجل فی شجاعتہ والجائزۃ ما یعطی الشاعر ۔ والکلم الجرح ترجمہ جبکہ تو اپنے ہمسر بہادر کے

زخم لگا دے پھر تو مجکو صلہ مدح عنایت فرمائے تو میری درخواست یہ ہے کہ تو زخم وسیع دشمن مین مجکو ایک قفہ
سونا بھر کے عنایت کر کہ اس صورت میں مجکو زر کثیر حاصل ہوجاویگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو زخم وسیع دشمن کے لگاتا ہے

وَنَفْسٌ بِهَا فِي مَأْزِقٍ أَبَدًا تَرْمِي	أَبَتْ لَكَ ذَمِّي نَخْوَةٌ يَمَنِيَّةٌ

النخوۃ الکبر اراد التکبر عن الدنایا والمازق مضیق الحرب ترجمہ تیرے تکبر یمینہ نے یعنی عیوب سے بچنے نے جو اہل یمن کے
مزاج میں ہوتا ہے اور اُس نفس نے جسکو تو ہمیشہ تنگنائی جنگ میں بے باکانہ پھینکتا ہے مجکو تیری مذمت سے بچایا ہے یعنی
مجکو اس سبب سے تیری مذمت کا موقع نہیں ملتا کہ تو ہمیشہ بُرے کاموں سے بچتا ہے اور بڑا بہادر ہے۔

لَكَانَ قَرَاهُ مَكْمَنَ الْعَسْكَرِ الدَّهْمِ	فَكَمْ قَائِلٍ لَوْ كَانَ ذَا الشَّخْصُ نَفْسَهُ

القری الظہر والمکمن المخفی والمستتر۔ والدہم الکثیر ترجمہ اور بہت سے کہنے والے یہ کہتے ہیں کہ اگر جسم ممدوح
مثل اُسکے نفس اور ہمت کے ہوتا تو لشکر گران اُسکے پس پشت پوشیدہ ہو جاتا۔ اس شعر کا مضمون مکرر ہے

عَلَى امْرِئٍ يَمْشِي بِوَقْرٍ مِنَ الْحِلْمِ	وَقَائِلَةٍ وَالْأَرْضَ أَعْنِي تَعَجُّبًا

نصب الارض باعنی تقدیرہ وقائلۃ اعنی الارض وتعجبا مصدر فی موضع الحال ترجمہ اور بہت سے کہنے والی
یعنے زمین براہ تعجب یہ کہتی ہے کہ مجھپر ایک مرد ہے کہ میرے سے حلم کے ساتھ چلتا ہے۔ ممدوح کے وقار
اور بھاری بھرکم ہونے کی تعریف کرتا ہے یعنی اُسکا حلم مانند زمین کے گران ہے جیسا کہتے ہیں کہ وہ وقار

تَوَاضَعْتَ وَهُوَ الْعُظْمُ عُظْمًا عَنِ الْعُظْمِ	عَظُمْتَ فَلَمَّا لَمْ تُكَلَّمْ مَهَابَةً

نصب عظما علی المصدر وقال ابو الفتح نصبہ بعظمت علی الحال فکانہ قال تعظمت متعظما عن العظم وتعظما عن التعظیم
ترجمہ تو عظیم القدر اور بلند ہمت ہوا سو جب تجھ سے بسبب خوف وہیبت لوگ کلام نکر سکے تو تو نے فروتنی اختیار
کی ایسے حال میں کہ تو عظمت سے بچتا تھا اور عظمت حقیقی اسیکا نام ہے کیونکہ تواضع شریف کی اُسکے شرف سے
افضل ہے۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

أَحَدُّ شَيْءٍ عَهْدًا بِهَا الْقِدَمُ	أَحَقُّ عَافٍ بِدَمْعِكَ الْهِمَمُ

العافی الدارس الذاہب ترجمہ اُن چیزوں میں جو محو و مندرس و معدوم ہوگئی ہیں سب سے زیادہ لائق
گریہ ہمتیں ہیں۔ نہ خانہائے ویران ونشانہائے باقیماندہ کیونکہ ہمتوں کو معدوم ہوئے ایک ایسا زمانہ دراز
گذر چکا ہے کہ قدم یعنی زمانہ قدیم کا وقت بھی اُس کی نسبت نہایت نو پیدا چیز ہے۔ اور جبکہ زمانہ قدیم اُنکی
نسبت نو پیدا چیز ہے تو اُسکے دیکھنے کی کسیکو نوبت نہیں پہنچی۔

يُفْلِحُ عُرْبٌ مُلُوكُهَا عَجَمُ	وَإِنَّمَا النَّاسُ بِالْمُلُوكِ وَمَا

ترجمہ اور سوائے اسکے نہیں ہے کہ رفعت مرتبہ لوگون کی بادشاہون سے ہوتی ہے اور ان عرب کو کیا فلاح و خیر حاصل ہو سکتی ہے جنکے بادشاہ عجمی ہون کیونکہ انمین تنافر اختلاف عادت و زبان مانع اختلاط و تلطف ہے۔

لا ادبٌ عندهم ولا حسبٌ ۔۔۔ ولا عهودٌ لهم ولا ذممُ

الحسب الكرم والمال ترجمہ عجمیون مین نہ ادب ہے نہ کرم اور نہ عہد اور نہ رعایت ذمہ داری۔

في كل ارضٍ وطئتها اممٌ ۔۔۔ ترعى بعبدٍ كانهم غنمُ

ترجمہ جن زمین میں تو جاوے ایسے گروہ مردمان کو دیکھے گا جو ایک غلام کی زیر حفاظت چرائے جاتے ہیں گویا وہ بکریان ہیں۔ یہ اشارہ ہے امرائے ترکون اور انکی رعایا کیطرف۔

يستخشن الخز حين يلبسه ۔۔۔ وكان يبرى بظفره القلمُ

الخز ثياب تعمل من الابريسم ترجمہ اب اس غلام کا دماغ ایسا بگڑا کہ جب جامہ ہائے ریشمین پہنتا ہے تو انکو درشت و سخت سمجھتا ہے اور پہلے اسکے ناخن ایسے بڑھے رہتے تھے کہ ان سے قلم تراشا جاتا تھا۔

اني وان لمت حاسديّ فما ۔۔۔ انكر اني عقوبةٌ لهم

ترجمہ اور اگرچہ مین اپنے حاسدون کو ملامت کرتا ہون مگر مین بیشک اسبات کا انکار نہین کرتا کہ مین انکے لیئے عذاب ہون کیونکہ میرے کمالات کے سبب انکے نقصان ظاہر ہوتے ہیں اور انکو میرے فضل و شرف کے باعث سخت تکلیف ہوتی ہے اسلئے وہ اپنے حسد میں معذور ہین۔

وكيف لا يحسد امرءٌ علمٌ ۔۔۔ له على كل هامةٍ قدمُ

العلم هو الجبل الطويل اراد به ههنا شهرته في الناس۔ والهامة الراس ترجمہ پھر انکے حسد کا عذر کرتا ہے کہ کیونکر حسد کیا جاوے ایک بڑا نامور مثل کوہ کے نمایان شخص یعنی مین کہ اسکا قدم ہر سر پر ہو۔ یعنی اسکا شرف سب پر زیادہ ہوا اور لوگ اس سے کمتر۔

يهابه ابسأ الرجال به ۔۔۔ وتتقي حدّ سيفه البهمُ

ابسأ يعني انس۔ والبهم الابطال ترجمہ وہ ایسا شخص ہو کہ جو مرد اس سے زیادہ مانوس ہو وہ بھی ہیبت کے سبب اس سے ڈرے اور اس کی تلوار کی دھار سے بہادر لوگ بھی خوف کھائین۔

كفاني الذمّ انني رجلٌ ۔۔۔ اكرم مالٍ ملكته الكرمُ

كفاني بمعنى منعني ترجمہ مجکو مذمت سے اس بات نے بچایا ہے کہ مین ایسا جوان مرد ہون کہ جس عمدہ مال کا مین مالک ہوا وہ میری عطا و بخشش ہے یعنی مین بسبب سخاوت کے مذمت سے بچا رہا۔

يُجْنِي الْغِنَا لِلِئَامِ لَوْ عَقَلُوا | مَا لَيْسَ يُجْنِي عَلَيْهِمُ الْعَدَمُ

اللئام جمع لئیم وہو البخیل والعدم الفقر ویجنی یکسب ترجمہ تونگری بخیلوں کو اگر وہ سمجھیں اسقدر برائی حاصل کراتی ہے جسقدر اُنکو افلاس نقصان نہیں پہنچاتا۔ کیونکہ بخیل تونگر نہایت برا ہے بخلاف مفلس کے کہ وہ معذور ہے

هُمْ لِأَمْوَالِهِمْ وَلَيْسَ لَهُمْ | وَالْعَارُ يَبْقَى وَالْجُرْحُ يَلْتَئِمُ

ترجمہ بخیل لوگ اپنے مال کے خادم و محافظ ہیں اور اُنکے مال اُنکو کچھ مفید نہیں ہوتے یعنی وہ لوگ نہ دنیا مین مدح وثنا حاصل کرتے ہیں نہ ثواب آخرت کیونکہ وہ کسیکو کچھ نہیں دیتے اگر اور آفات سے اُنکا مال بچ رہا تو وارثون مین منتقل ہوتا ہے پھر اسکو کیا ملا اور عار باقی رہتی ہے اور زخم بھر جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بخیل مصداق خسر الدنیا والاخرۃ کا ہوتا ہے۔

مَنْ طَلَبَ الْمَجْدَ فَلْيَكُنْ كَعَلِيٍّ يَهَبُ الْأَلْفَ وَهُوَ يَبْتَسِمُ

ترجمہ جو شخص طالب شرف ہو تو اُسکو چاہئے کہ وہ مثل علی ممدوح کے ہو کہ وہ ہزار بحالت خوشروئی بخشتا ہے

وَيَطْعَنُ الْخَيْلَ كُلَّ نَافِذَةٍ | لَيْسَ لَهَا مِنْ وَحَائِهَا أَلَمُ

یرید اصحاب الخیل والوحاء السرعۃ یمد ویقصر ترجمہ اور وہ سواروں کی بدن میں ایسا گھسنے والا نیزہ مارتا ہے کہ اُسکی سرعت و تیزدستی کے سبب مقتول کو کچھ الم معلوم نہین ہوتا کیونکہ وہ قبل وصول الم مرجاتا ہے اور مردہ کو درد نہیں معلوم ہوتا۔ تیزدستی میں اس سے زیادہ مبالغہ نہیں ہوسکتا۔

وَيَعْرِفُ الْأَمْرَ قَبْلَ مَوْقِعِهِ | فَمَا لَهُ بَعْدَ فِعْلِهِ نَدَمُ

ترجمہ اور وہ انجام امر کو اُسکے وقوع سے پہلے جانتا ہے اِسلئے اُسکو بعد کرنے کسی کام کے ندامت نہین ہوتی

وَالْأَمْرُ وَالنَّهْيُ وَالسَّلَاهِبُ وَالْبِيضُ لَهُ وَالْعَبِيدُ وَالْحَشَمُ

السلاہب جمع سلہبۃ وسلہب وہو الفرس الطویل الذنب۔ والحشم اتباع الرجل ترجمہ اور ممدوح کے لئے امر و نہی اور لنبی بیل کے دراز دم گھوڑے و شمشیرہائے براق اور غلام اور تابعدار نوکر موجود ہیں۔ یعنے اُسکے پاس جملہ سامان ریاست تیار ہے۔

وَالسَّطَوَاتُ الَّتِي سَمِعْتَ بِهَا | تَكَادُ مِنْهَا الْجِبَالُ تَنْفَصِمُ

السطوات جمع سطوۃ وہی القہر بالبطش۔ والفصم الکسر من غیر ان یبین ترجمہ اور ممدوح کے لئے ایسی زبردستیان اور قہر ہیں جنکا حال بسبب کثرت شہرت تو نے سنا ہوگا وہ حملات اور قہر ایسے ہین کہ قریب ہے کہ اُنکی شدت اور ہیبت سے پہاڑ پارہ پارہ ہوجاوین۔

يُرْعِيكَ سَمْعًا فِيهِ اسْتِمَاعٌ إِلَى الدَّاعِي وَفِيهِ عَنِ الْخَنَا صَمَمُ

ارعنی سمعک بمعنی اسمع منی ترجمہ ممدوح تیریطرف سے تیری معروض سننے کو ایسے کان لگاتا ہے جس میں خاصہ فریادی کی فریاد سننے کا ہے اور اُس میں فحش کے سننے سے بہرہ پن ہے یعنے کلام فاحش سنتا ہی نہیں ہے

فِی مَجْدِہٖ کَیْفَ یُخْلَقُ النَّسَمُ	یُرِیْکَ مِنْ خَلْقِہٖ غَرَائِبَہٗ

غرائبہ منصوب بالمصدر وہو خلقہ یرید اذا خلق غرائبہ ـ والنسم جمع نسمۃ وہی النفس والروح ترجمہ ممدوح جو اپنے مجد و شرف میں غرائب حسنات وعجائب برکات پیدا کرتا ہے تو وہ تجکو یہ دکھلاتا ہے کہ روح کیسے پیدا کیجاتی ہے یعنی اُسکے افعال عجائب قدرت خداوند تعالی کے نمونہ ہیں اور اُس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جب مخلوق ایسے عجیب کاموں کے پیدا کرنے پر قادر ہے تو ایسے بڑے کام خداوند تعالی پر کیا دشوار ہیں ـ

اِنْ کُنْتُمَا السَّائِلَیْنِ یَنْقَسِمُ	مِلْتُ اِلٰی مَنْ یَکَادُ بَیْنَکُمَا

ترجمہ حسب عادت عرب اپنے دو دوستوں کیطرف خطاب کرتا ہے کہ میں ایسے سخی کیطرف مائل و راغب ہوا ہوں کہ اگر تم دونوں اُس سے اُسی کا سوال کرو تو قریب ہے کہ وہ تم میں اپنے آپ کو آدھا آدھا تقسیم کردے اور مال کی تو کچھ حقیقت نہیں ہے ـ

لِمَنْ اُحِبُّ الشُّنُوْفُ وَالْخَدَمُ	مِنْ بَعْدِ مَا صِیْغَ مِنْ مَوَاہِبِہٖ

الشنف ماکان فی اعلی الاذن والقرط ماکان فی الشحمۃ ـ والخدم جمع خدمۃ وہی الخلخال ترجمہ میں نے ممدوح کیطرف رغبت کی اور اُس کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ اُسکے عطایائے کثیر میرے پاس آچکیں ہیں یہانتک کہ میں نے اپنے دوستوں کے لئے آویزہائے گوش اور خلخالیں بنوادیں یعنے اُسکی جود سے میں مالدار ہوگیا

وَلَا تَہَدّٰی لِمَا یَقُوْلُ فَمُ	فَابْذُلْتَ مَا بِہٖ یَجُوْدُ یَدٌ

ترجمہ جسقدر اُسنے بخشش کی ہے اُسکے سوا کسی ہاتھ نے نہیں کی اور جسقدر کلام فصیح وہ بولتا ہے اُسکی طرف کسی مُنہ نے راہ نہیں پائی ـ خلاصہ یہ ہے کہ وہ اجود الناس و افصح الناس ہے ـ

بَنُو الْعَفَرْنٰی مَحَطَّۃَ الْاَسَدِ الْاُسْدُ وَلٰکِنْ رِمَاحُہَا الْاَجَمُ

محطۃ بدل من العفرنی وفتحتہ لعدم الصرافہ ـ والاسد الاول صفۃ لمحطۃ ـ والثانیۃ خبر لبنوا العفرنی ـ والمحطۃ ہو جد الممدوح یقال ان المنصور عرض الاسلام علیہ فلم یسلم فقتلہ ـ والعفرنی من اسماء الاسد واصلہ من العفر کانہ یرید انہ یعفر صیدہ لقوتہ ـ والالف والنون للالحاق بسفرجل ترجمہ پسران جد ممدوح محطہ شیر کے سب شیر ہیں مگر اُنکے نیزے اُنکی حفاظت کے لئے ایسے ہیں جیسے شیروں معمولی کے لئے اُنکے بن ہوتے ہیں یعنے یہ لوگ شیر جنگ ہیں نہ شیر بن ـ

طَعْنُ نُحُوْرِ الْکُمَاۃِ لَا الْحُلُمُ	قَوْمٌ بُلُوْغُ الْغُلَامِ عِنْدَہُمُ

الحلم البلوغ ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ لڑکے کا بالغ ہونا اُنکے نزدیک یہ ہے کہ وہ دلیروں کی گردنوں ہیں۔ نیزے مارسکے محض احتلام کو علامت بلوغ نہیں سمجھتے۔ یعنی شجاعت کو علامت بلوغ سمجھتے ہیں۔

کَاَنَّمَا یُوْلَدُ النَّدٰی مَعَهُمْ	لَا صِغَرٌ عَاذِرٌ وَّلَا هَرَمُ

الهرم الكبر والعجز عن التصرف ترجمہ گویا سخاوت اُنکے ساتھ پیدا کیجاتی ہے یعنی اُنکی ہمزاد ہے نہ کودکی اُنکو سخاوت سے معذور رکھنے والی ہے نہ پیری۔ یعنی وہ ہر حال میں سخی ہیں۔

اِذَا تَوَلَّوْا عَدَاوَةً كَشَفُوْا	وَاِنْ تَوَلَّوْا صَنِيْعَةً كَتَمُوْا

الصنيعة المعروف ترجمہ جبکہ وہ والی عداوت ہوتے ہیں۔ یعنی کسی سے عداوت رکھتے ہیں تو علی الاعلان اسکو ظاہر کر دیتے ہیں دشمن سے وہ بطور فریب انتقام نہیں لیتے اور اگر کسی کے ساتھ احسان کرتے ہیں تو اُس کو لوگوں سے چھپاتے ہیں۔ یعنی اُنکا احسان بطور ریا وسمعہ نہیں ہے۔

تَظُنُّ مِنْ فَقْدِكَ اعْتِدَادَهُمْ	اَنَّهُمْ اَنْعَمُوْا وَمَا عَلِمُوْا

الاعتداد والیعتد ترجمہ اس امر سے کہ وُہ اپنی سخاوت کو معتدبہ نہیں سمجھتے بلکہ اُسکو حقیر اور کمتر جانتے ہیں تو یہ خیال کریگا کہ اُنھوں نے بحالت نادانستگی انعام دیا ہے۔ یعنی وہ لوگ صاحب ہمت بلند ہیں اپنے دیے کو تھوڑا سمجھتے ہیں خواہ کتنا ہی بڑا ہو۔

اِنْ بَرَقُوْا فَالْحُتُوْفُ حَاضِرَةٌ	اَوْ نَطَقُوْا فَالصَّوَابُ وَالْحِكَمُ

برقوا خوفوا وتهددوا۔ والحتوف جمع حتف وهو الهلاك ترجمہ اگر وہ اپنے دشمنوں کو دھمکاتے ہیں تو اُنکی موتیں فوراً حاضر ہو جاتی ہیں اور اگر گفتگو کرتے ہیں تو درست بات اور حکمتیں بولتے ہیں۔

اَوْ حَلَفُوْا بِالْغَمُوْسِ وَاجْتَهَدُوْا	فَقَوْلُهُمْ خَابَ سَائِلِي الْقَسَمُ

الغموس من اليمين التي من كذب فيها غمسته في الاثم ترجمہ جبکہ وہ ایسی قسم کھاتے ہیں جسکے توڑنے میں قسم کھانے والا گناہ کے دریا میں ڈوب جائے اور اُس قسم کے پورا کرنے میں اُنکو نہایت کوشش ہو تو خاب سائلی اُنکی قسم ہے یعنی یہ کہتے ہیں کہ اگر مثلاً میں فلان کام کروں تو میرا سائل مجھ سے ناکامیاب ہو خلاصہ یہ ہے کہ اُنکی بڑی سخت قسم خاب سائلی ہے کیونکہ وہ محرومی سائل کو سب سے زیادہ سخت گناہ جانتے ہیں

اَوْ رَكِبُوا الْخَيْلَ غَيْرَ مُسْرَجَةٍ	فَاِنَّ اَفْخَاذَهُمْ لَهَا حُزُمُ

ترجمہ یا وہ بخیال سخت فریادرسی برہنہ لپشت گھوڑوں پر سوار ہوں تو اُنکی رانیں اُن گھوڑوں کی تنگ ہو جاتی ہیں۔ یعنی جیسا زین کو گر جانے سے تنگ روکتا ہے ایسا ہی اُنکی رانیں اور آسن اُنکو گھوڑے سے پر گرنیکو روکتے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ شاہ سوار اور آسنوں کے مضبوط ہیں۔

أَوْ شَهِدُوا الْحَرْبَ لَاقِحًا أَخَذُوا | مِنْ مُهَجِ الدَّارِعِينَ مَا احْتَكَمُوا

الاقح الحرب الشديدة شبهة بالناقة اذا حملت ترجمہ اور اگر وہ سخت جنگ میں حاضر ہو دین تو دشمنان زرہ پوش کی جانین جسقدر چاہیں لیلیوین یعنی جتنے دشمن چاہیں قتل کر دین۔

تَشْرُقُ أَعْرَاضُهُمْ وَأَوْجُهُهُمْ | كَأَنَّهَا فِي نُفُوسِهِمْ شِيَمُ

الشیم الخلائق واحدتہا شیمۃ ترجمہ اُنکی آبروئیں اور اُنکے چہرے ایسے چمکتے ہیں گویا وہ اُنکے نفوس میں خصلتین ہین یعنے وہ لوگ پاک صورت و سیرت و باآبرو ہیں۔

لَوْلَاكَ لَمْ أَتْرُكِ الْبُحَيْرَةَ وَالْغَوْرُ دَفِيءٌ وَمَاؤُهَا شَبِمُ

ارادبالبحیرة بحیرة طبریہ موضع بالشام۔ وبحیرة تصغیر بحرة وہی الواسعۃ ولیست تصغیر بحر لان البحر مذکر۔ والغور موضع بالشام وکل ما انخفض من الارض والشبم البارد۔ والدفئ الحار ترجمہ اگر تو یہان تشریف نہ رکھتا تو مین بحیرہ طبریہ کو چھوڑ کر یہان نہ آتا حالانکہ موضع غور گرم ہے اور اُسکا پانی خنک یعنی صرف تیری خدمت میں حاضر ہونے کے لئے یہ تمام سرد و گرم کی تکالیف میں نے گوارا کی ہیں۔

وَالْمَوْجُ مِثْلُ الْفُحُولِ مُزْبِدَةً | تَهْدِرُ فِيهَا وَمَا بِهَا قَطَمُ

مزبدة حال من الفحول او من الموج او البحيرة۔ وہدر الفحل اذا هاج واخرج زبادتہ۔ والقطم شهوة الضراب ومنه فحل قطم۔ والموج جمع موجة فلهذا قال كالفحول ترجمہ بحیرہ اور اُسکی موج کا وصف بیان کرتا ہے کہ موجون کا یہ حال تھا کہ وہ مثل شتر ہائے نر کے جھاگ لانے والی تھین اور بحیرہ میں مانند مست شتر کے آواز کرتی تھیں حالانکہ اُنکو جفت ہونے کی شہوت نہ تھی۔

وَالطَّيْرُ فَوْقَ الْحَبَابِ تَحْسَبُهَا | فُرْسَانَ بُلْقٍ تَخُونُهَا اللُّجُمُ

الحباب الطرائق۔ والابلق ما كان فيه سواد وبياض۔ وشبهها ببلق الخيل لان زبده ابيض وما ليس بمزبد فهو يضرب الى الخضرة ترجمہ اور پرندے جو پانی کی دھار پر بے اختیار جاتے تھے ایسے حال میں بہتے تھے کہ گویا وہ ایسے اسپہائے ابلق کے سوار ہین جنکی باگیں ٹوٹ گئی ہیں کہ ایسی صورت میں گھوڑے جسطرف چاہتے ہیں بے مرضی سوار چلے جاتے ہین۔ طیور کو سواران ابلق گھوڑون سے اور امواج کو اسپہائے ابلق سے تشبیہ دی ہے۔ کیونکہ کف پانی کے سفید ہوتے ہیں اور رنگ پانی مائل بسیاہی

كَأَنَّهَا وَالرِّيَاحُ تَضْرِبُهَا | جَيْشَا وَغًى هَازِمٌ وَمُنْهَزِمُ

ترجمہ گویا وہ پرندے اُس حال میں کہ ہوائیں اُنپر صدمہ یا طمانچہ مارتی تھیں اور اُنکی قطارین یکے بعد دیگرے متواتر ہی چلی آتی تھین دو لشکر جنگ ہیں ایک بھاگنے والا اور دوسرا بھگانے والا کہ ہازم منہزم کا تعاقب

کرتا تھا یہ اشارہ ہے کثرت طیور کیطرف۔

کَاَنَّهَا فِی نَهَارِهَا قَمَرٌ	حُفَّ بِهٖ مِنْ جِنَانِهَا ظُلَمٌ

ترجمہ گویا وہ بحیرہ یعنی اسکا پانی بسبب اپنی صفائی کے اپنے روز میں ایک چاند تھا کہ اسکے گرد وپیش کی باغوں کی شدت سبزی مائل بسیاہی کے سبب اسکو تاریکیون نے احاطہ کرلیا تھا۔ خلاصہ یہ ہے کہ آب مثل قمر تابان تھا اور اسکے کنارون کے باغوں کی سیاہی نے اُسے چارون طرف سے گھیر رکھا تھا پس گویا دن میں قمر کو رات نے احاطہ کرلیا تھا۔ اور روز کی تخصیص اسواسطے کی کہ یہ کیفیت روز ہی میں معلوم ہوتی ہے۔ وقال حف بہ ولم یقل حفہ کما ہو الظاہر لانہ عداہ علی معنے الفعل لان حف بمعنی احاط بہ فلہذا عداہ بمعناہ کقولہ تعالی وقد احسن بی اے لطف بی۔

نَاعِمَةُ الْجِسْمِ لَا عِظَامَ لَهَا	لَهَا بَنَاتٌ وَمَا لَهَا رَحِمٌ

ترجمہ بحیرہ کی چیستان کہتا ہے کہ وہ ایسا جسم کا نرم ہے کہ اُسکی ہڈیان نہیں ہیں۔ اور اُسکی بٹیان یعنی دختریں ہیں حالانکہ اُسکے بچہ دان نہیں ہے۔ بٹیوں سے مراد مچھلیاں وغیرہ حیوانات آبی ہیں۔

يُبْقَرُ عَنْهُنَّ بَطْنُهَا اَبَدًا	وَمَا تَشْكِي وَلَا يَسِيلُ دَمٌ

البقر الشق ترجمہ بحیرہ کے شکم کو چیر کر اُس کی دختریں ہمیشہ نکالی جاتی ہیں یعنی اُسکے شکم سے مچھلیاں شکار کیجاتی ہیں اور باوجود شق شکم نہ اُسکو درد ہوتا ہے نہ خون بہتا ہے۔

تَغَنَّتِ الطَّيْرُ فِي جَوَانِبِهَا	وَجَادَتِ الرَّوْضَ حَوْلَهَا الدِّيَمُ

جادت من الجود وہو المطر ترجمہ پرندے اُسکے اطراف میں چہچہاتے ہیں اور اُسکے گرد کے باغوں کو باران ہمیشہ تر کرتے ہیں۔

فَهِيَ كَمَاوِيَّةٍ مُطَوَّقَةٍ	جُرِّدَ عَنْهَا غِشَاؤُهَا الْاُدُمُ

الماویۃ المرأۃ شبہت بالماء لصفائہا ومطوقۃ لہا طوق فضۃ او ذہب ترجمہ سو وہ بحیرہ بسبب صفائی آب کے مثل اُس آئینہ کے ہے جس کے گرداگرد سونے یا چاندی کا طوق یا چوکھٹا لگا ہوا ہو اور اُس سے اُسکا ادہوڑی کا غلاف اتار لیا ہو یعنے اُسکا آب صاف مثل آئینہ ہے اور اُسکے گرد کے باغ مانند طوق آئینہ ہی غلاف سکے۔

يَشِينُهَا جَرْيُهَا عَلَى بَلَدٍ	يَشِينُهُ الْاَدْعِيَاءُ وَالْقَزَمُ

یشینہا یعیبہا۔ والقزم ہم رذال الناس۔ والادعیاء ہم الذین ینسبون الی غیر آبائہم ترجمہ اُس بحیرہ کو یہ امر عیب لگاتا ہے کہ وہ ایسے شہر پر بہتا ہے جسکو سکونت مجہول النسب اور کمینوں کی عیب دار کرتی ہے۔ یعنی بحیرہ

اس قابل نہ تھا کہ وہ ایسے ناقص لوگوں میں رہے۔

أَبَا الْحُسَيْنِ اسْتَمِعْ فَمَدْحُكُمْ	فِي الْفِعْلِ قَبْلَ الْكَلَامِ مُنْتَظِمُ

ترجمہ اے ابوالحسین سن کہ تمھاری تعریف کردار قبل گفتار نظم ہونیوالی ہے کیونکہ مداح تمھارا سب سے پہلے خود تمھارا فعل ہے اور ایک روایت میں فی الفعل ہے یعنی لوگ تمھاری تعریف قبل نظم کلام سمجھتے ہیں۔

وَقَدْ تَوَالَى الْعِهَادُ مِنْهُ لَكُمْ	وَجَادَتِ الْمَطْرَةُ الَّتِي تَسِمُ

العہاد جمع عہد وہو المطر الذی یکون بعد المطر ویجمع ایضا عہودا۔ والمطرۃ التی تسم ہی الوسمی وہی التی تکون فی اول السنۃ فہی التی تسم الارض بالنبات وضمیر منہ للمدح او المادح ترجمہ اور منجانب مادح باران مدح تمھارے لئے متواتر برسا اور یہ قصیدہ جو بمنزلہ باران اول بہار ہے خوب برسا۔ مدائح کو باران سے اسلئے تشبیہ دی کہ وہ متمم النامات ہیں۔

أُعِيذُكُمْ مِنْ صُرُوفِ دَهْرِكُمْ	فَإِنَّهُ فِي الْكِرَامِ مُتَّهَمُ

ترجمہ میں تمکو تمھارے زمانہ کے حوادث سے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں کیونکہ زمانہ عمدہ لوگوں کے ستانیمیں متہم ہے۔

وقال یمدح المغیث بن علی العجلی

فُؤَادٌ مَا تُسَلِّيهِ الْمُدَامُ	وَعُمْرٌ مِثْلُ مَا يَهَبُ اللِّئَامُ

ترجمہ میرا دل ایسا ہے کہ اسکو شراب تسکین نہیں دیتی کیونکہ میں صاحب عزم بلند ہوں عیاش اور مینوش نہیں ہوں اور عمر ایسی کوتاہ اور کمتر ہے جیسے بخیلوں کی بخشش تھوڑی اور حقیر ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دیکھئے اس تھوڑے عرصہ میں میری مرادیں پوری ہوتی ہیں یا نہیں کسینے خوب کہا ہے ؎ فکر معاش وعشق بتان یاد رفتگان ٭ تھوڑی سی عمر میں کوئی کیا کیا کرے۔

وَدَهْرٌ نَاسُهُ نَاسٌ صِغَارٌ	وَإِنْ كَانَتْ لَهُمْ جُثَثٌ ضِخَامُ

ترجمہ اور میرا زمانہ ایسا ہے کہ اسکے آدمی کم ہمت اور حقیر القدر ہیں اگرچہ انکے بدن بڑے موٹے تازے ہیں۔ ذوق آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ ٭ پست ہمت یہ نہو گو پست قامت ہو تو ہو۔ ولہ ہوتے سیرت سے ہیں مردان دلاور ممتاز ٭ ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چیل۔

وَمَا أَنَا مِنْهُمُ بِالْعَيْشِ فِيهِمْ	وَلَكِنْ مَعْدِنُ الذَّهَبِ الرَّغَامُ

الرغام التراب ترجمہ میں جو انمیں زندگی بسر کرتا ہوں انکے میل کا نہیں ہوں بلکہ انسے اعلی اور افضل ہوں جیسے سونے کی کان کہ اسکا مولد مٹی ہے باوجود اسکے کہ وہ اس سے فائق و اشرف ہے۔

أَرَانِبُ غَيْرَ أَنَّهُمُ مُلُوكٌ … مُفَتَّحَةٌ عُيُونُهُمُ نِيَامُ

ترجمہ وہ لوگ مثل خرگوشون کے ہیں سوائے اِسکے کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور وہ کھلی آنکھون مثل خرگوش سونے والے غافل ہیں۔ کہتے ہیں کہ خرگوش کی بحالت خواب آنکھین کھلی رہتی ہیں۔ ظاہرا اس جگہہ یہ تھا کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور حقیقت میں مثل خرگوش ہیں۔ مگر بطور مبالغہ عکس کردیا ہے۔

بِأَجْسَامٍ يَحَرُّ الْقَتْلُ فِيهَا … وَمَا أَقْرَانُهَا إِلَّا الطَّعَامُ

یحر لشیئہ من قولہم حر یومنا یحر حرارۃ ترجمہ اُن لوگون کے ایسے اجسام ہین کہ وہ بسبب بسیار خواری اکثر مرتے ہیں یعنے تخمہ سے اور اُنکے ہمسر اور رفقا کھانے ہی میں مصروف رہتے ہیں اور بسبب بدہضمی مرجاتے ہین

وَخَيْلٍ لَا يَخِرُّ لَهَا طَعِينٌ … كَأَنَّ قَنَا فَوَارِسِهَا ثُمَامُ

خیل معطوف علی قولہ باجسام۔ و خر یخر لسقیط۔ والثمام نبت ضعیف واحد ہا ثمامۃ ترجمہ اور اُنکے ایسے سوار ہین کہ اُنکے نیزون سے کوئی زخمی زمین پر نہیں گرتا یعنی اِس سبب سے کہ وہ بزدلی کے باعث کسی سے نہین لڑتے یا قوت بازو نہیں رکھتے۔ گویا اُنکے سوارون کے نیزے مثل گیاہ ثمام نرم ہیں۔

خَلِيلُكَ أَنْتَ لَا مَنْ قُلْتَ خِلِّي … وَإِنْ كَثُرَ التَّجَمُّلُ وَالْكَلَامُ

ترجمہ تو ہی اپنا دوست ہے نہ وہ شخص جسکو تو اپنا دوست بتاتا ہے اگرچہ اُس کی سخن آرائی اور متملقانہ گفتگو زیادہ ہو

وَلَوْ حِيزَ الْحِفَاظُ بِغَيْرِ عَقْلٍ … تَجَنَّبَ عُنْقَ صَيْقَلِهِ الْحُسَامُ

الحفاظ ہو المحافظۃ علی الحقوق ورعی الذمام ترجمہ اور اگر بیواسطہ عقل حفاظت حقوق و ایفائے عہد جمع کیا جاسکے تو شمشیر بران اپنے صیقلگر کی گردن کاٹنے سے احتراز کرے مگر ایسا نہین ہوتا۔ غرض یہ ہے کہ اہل زمانہ بے تمیز و کم فہم ہین اسلئے اُنسے محافظت حقوق اہل فضل نہیں ہوتی ہے۔

وَشِبْهُ الشَّيْءِ مُنْجَذِبٌ إِلَيْهِ … وَأَشْبَهُنَا بِدُنْيَانَا الطَّغَامُ

الطغام جمع طغامۃ و ہو الجاہل الذی لا یعرف شیئاً ترجمہ اور ہمرنگ اپنے ہمرنگ کیطرف مائل ہوتا ہے اور ہماری دنیا سے زیادہ مشابہ جاہل اور فرومایہ اشخاص ہیں اسلئے دنیا کمینون کیطرف راغب ہے۔

وَلَوْ لَمْ يَعْلُ إِلَّا ذُو مَحَلٍّ … تَعَالَى الْجَيْشُ وَانْحَطَّ الْقَتَامُ

القتام الغبار ترجمہ اور اگر بلند نہوتا مگر صاحب مرتبہ رفیع تو لشکر اُوپر ہوتا اور غبار نیچے۔

وَلَوْ لَمْ يَرْعَ إِلَّا مُسْتَحِقٌّ … لِرُتْبَتِهِ أَسَامَهُمُ الْمُسَامُ

سامت السائمۃ اذا رعت۔ واسمتہا اذا رعیتہا۔ والمسام الرعیۃ او البہائم والضمیر فی اسامہم للملوک ترجمہ اور اگر رعیت داری اور حکومت نکرے مگر وہ شخص جو اپنے مرتبہ عالیہ کا مستحق ہو تو بادشاہان زمانہ کو اُنکی رعیت

اپنا تابعدار یعنی رعیت بنائے کیونکہ رعیت اُس سے زیادہ لایق ہے اور اگر سوام سے بہائم مراد ہیں تو یہ مطلب ہوگا کہ بہائم بھی ایسے بادشاہوں سے اعقل ہیں اور یہ اُس سے کمتر۔

وَمِنْ خَيْرِ الْغَوَانِي فَالْغَوَانِي	ضِيَاءٌ فِي بَوَاطِنِهِ ظَلَامُ

ترجمہ اور زنان حسینہ کی یہ خبر ہے کہ وہ بظاہر روشنی اور نور ہیں اور اُنکے دل تاریک کہ عاشقون پر رحم نہیں کرتین۔ الغرض معاملات دنیا تمام اُلٹے ہیں۔ بادشاہون کا یہ حال ہے اور معشوقون کا وہ۔

إِذَا كَانَ الشَّبَابُ السُّكْرَ وَالشَّيْبُ هَمًّا فَالْحَيٰوةُ هِيَ الْحِمَامُ

ترجمہ جبکہ جوانی بدستی و مدہوشی اور پیری سراسر غم والم ہے تو زندگی حقیقت میں موت ہی ہے۔

وَمَا كُلٌّ بِمَعْذُورٍ بِبُخْلٍ	وَلَا كُلٌّ عَلَى بُخْلٍ يُلَامُ

ترجمہ اور ہر شخص درباب بخل معذور نہیں ہے بلکہ قابل سخت ملامت ہے مثلاً اگر تونگر یا وہ شخص جو عمدہ لوگون اور اسخیا کی اولاد ہے بخل کریے۔ تو البتہ قابل ملامت ہے اور نہ ہر شخص بخیلی اختیار کرنے مین لائق سرزنش ہے جیسا مفلس یا بخیل کی اولاد کہ اُسنے اپنے باپ کو سخی نہیں دیکھا وہ کس سے سخاوت سیکھے۔

وَلَمْ اَرَ مِثْلَ جِيرَانِي وَمِثْلِي	لِمِثْلِي عِنْدَ مِثْلِهِمِ مُقَامُ

ترجمہ اور مین نے رحست میں اپنے ہمسایون کی مانند اور فضل و شرف اور اختیاج میں اپنی مانند نہیں دیکھا کہ مجھسا صاحب فضل ایسے خسیون کے پاس رہے اور وہ لوگ میری مدارات نکرین مطلوب دم ہمسائگان اور اپنے قیام کے انہین ہے۔

بِاَرْضٍ مَا اشْتَهَيْتُ رَاَيْتُ فِيهَا	فَلَيْسَ يَفُوتُهَا اِلَّا الْكِرَامُ

ترجمہ مین ایسی جگہ مقیم ہون کہ وہان جو اموال و نعم دیکھنا چاہون سب موجود ہیں۔ مگر وہان سخی لوگ نہین ہیں سب بخیل ہین۔

فَهَلَّا كَانَ نَقْصُ الْاَهْلِ فِيهَا	وَكَانَ لِاَهْلِهَا مِنْهَا التَّمَامُ

الضمیر فی منہا للکرام ترجمہ سو کیون اُس سرزمین کے باشندے شمار مین کم نہوئے اور کیون اُسکے باشندے سخی کرم میں پورے نہوئے

بِهَا الْجَبَلَانِ مِنْ صَخْرٍ وَفَخْرٍ	اَنَافَا ذَا الْمُغِيثُ وَذَا اللُّكَامُ

انافا اشرفا وطالا۔ واللکام جبل یقال لہ جبل الابدال۔ والمغیث ہو الممدوح ترجمہ اُس زمین پر دو پہاڑ ہین ایک پتھر کا اور دوسرا فخر کا جو دونون بہت بلند ہیں۔ یہ مغیث ممدوح ہے اور یہ کوہ لکام صخر کو فخر پر مقدم کیا بلحاظ متانت اور فخامت کے اور فخر کے کوہ کو صخر کے کوہ حقیقی پر عطف کیا۔

یمر بہا کما مر الغمام	ولیست من مواطنہ ولکن

ترجمہ اور یہ سرزمین جسکے اہل کی مین نے مذمت بیان کی ممدوح کے اقامتگاہون مین نہین ہے مگر وہ وہان ایسا گزر جاتا ہے جیسا ابر اور اسلئے انکو منفعت پہنچ جاتی ہے بلالحاظ زمین ناقص وکامل کے۔

بدیہا مالہ اضعہ فطام	سقی اللہ ابن منجبۃ سقانی

المنجبۃ من ولدت ولدا نجیبا ترجمہ خداوند تعالی فرزند ان منجبہ کو یعنی اس عورت کے فرزند کو جو نجیب اولاد کی ماں ہے یعنی ممدوح کو ترو تازہ رکھے کہ اسنے مجکو ایسا دودہ پلایا اور نفع پہونچایا کہ اسکے شیرخوار کو دودہ کا چھوڑانا نہین ہے یعنی اسکا مجہپر فیض دائم ہے۔

ومن احدی عطایاہ الدوام	ومن احدی فوائدہ العطایا

ترجمہ اگر من موصولہ پڑھا جائے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ ممدوح وہ شخص ہے کہ منجملہ اسکے فوائد کے بخششین ہین اور منجملہ عطا اسکے کے دوام ہے. خلاصہ یہ ہے کہ وہ بخشتا ہے اور ہمیشہ بخشتا رہتا ہے۔ اور اگر لفظ من کو لفظ جار پڑہین تو یہ معنی ہونگے کہ ممدوح کی منجملہ فوائد کے بخششین ہین الخ اس صورت مین من سقانی سے متعلق ہوگا۔

کسلک الدر یخفیہ النظام	وقد خفی الزمان بہ علینا

ترجمہ اور بیشک بسبب محاسن ممدوح کے زمانہ کی بدیان ہمپر پوشیدہ ہوگئین جیسا موتیون کی لڑی کا دہاگا پروئے ہوئے موتیون مین پوشیدہ ہوجاتا ہے اور اسکو موتیون سے زینت حاصل ہوجاتی ہے۔

تلذ لہ المروۃ وھی تؤذی	ومن یعشق یلذ لہ الغرام

المروۃ الکرم ترجمہ ممدوح کو کرم مین بڑا مزہ آتا ہے حالانکہ وہ کریم کو باعث تکلیف ہوتا ہے اور یہ امر کیا عجب ہے کیونکہ وہ عاشق کرم ہے اور جو عاشق ہوتا ہے اسکو درد عشق مزہ دیتا ہے۔

تعلقھا ھوی قیس للیلی	وواصلھا فلیس بہ سقام

ترجمہ اسکو مروت سے ایسا عشق ہے جیسا قیس مجنون کو لیلی کے ساتھ مگر فرق اتنا ہے کہ ممدوح کو مروت کے ساتھ وصل دائمی ہے اسلئے اسکو اسکے عشق مین بیماری نہین ہے بخلاف مجنون کے کہ اسکو وصل لیلی میسر نہیں ہوا اسلئے سقیم رہا۔

فما ندری اشیخ ام غلام	یروع رکانۃ ویذوب ظرفا

ترجمہ وہ اپنی متانت ووقار سے دیکھنے والون کو ڈراتا ہے و بوقت ظرافت وخوش دلی ایسا نرم ہوجاتا ہے کہ قریب ہے کہ پگھل جائے سو ہم نہین جانتے کہ وہ پیر ہے یا نوجوان یعنی وہ وقار مین پیر ہے اور ظرافت مین نوجوان۔

واما فی الجدال فلا یرام	تملکہ المسائل فی العطایا

ترجمہ بخشش کیوقت سوالہائے سائلان ممدوح کے مالک ہوجاتے ہیں یعنی وہ جو مانگیں وہی دیڈالتا ہے مگر بوقت جنگ وہ کسی کی نہیں سنتا اور کوئی اُسکا قصد نہیں کرسکتا یعنی وہ کریم و شجاع ہے۔

وَقَبْضُ نَوَالِہٖ شَرَفٌ وَعِزٌّ ۔ وَقَبْضُ نَوَالِ بَعْضِ الْقَوْمِ ذَامُ

الذام المذمۃ والعیب ترجمہ اور اسکی بخشش کا لینا باعث شرف و عزت ہے اور بعض بخیل لوگونکی عطا قبول کرنا باعث مذمت و عیب ہے کیونکہ وہ سائلون کو بخوشی نہیں دیتے بلکہ برے جی سے۔

اَقَامَتْ فِي الرِّقَابِ لَہٗ اَيَادٍ ۔ هِيَ الْاَطْوَاقُ وَالنَّاسُ الْحَمَامُ

الحمام عند العرب القماری والفواخت وغیرہما من ذوات الاطواق۔ والایادی جمع ید من النعمۃ وجمع الجارحۃ ایدی ترجمہ ممدوح کے عطایا تمام لوگون کی گردنون پر ثابت و قائم ہیں وہ نعمتیں بمنزلہ طوق کے ہیں اور تمام لوگ بمنزلہ طوقدار حیوانات کے۔ یعنی اُسکی نعمتیں لوگون کے گلون کا ہار ہین۔

اِذَا عُدَّ الْكِرَامُ فَتِلْكَ عِجْلٌ ۔ كَمَا الْاَنْوَاءُ حِيْنَ تُعَدُّ عَامُ

الانواء جمع نوء وہو طلوع النجم من منازل القمر فی الغرب وطلوع آخر یقابلہ فی المشرق فسمی النجم نوءا ترجمہ جبکہ اسخیا کا شمار کیا جائے تو اُنکا مجموعہ بنی عجل ہے جیسے منازل قمر حسب شمار کیجاوین تو اُنکا مجموعہ سال تمام ہے کیونکہ منازل قمر اٹھائیس ہیں اور ہر ماہ کے لئے ایک نوء ہے جنکا مجموعہ سال تمام ہے۔

تَقِيْ جَبَهَاتُهُمْ مَا فِيْ ذُرَاهُمْ ۔ اِذَا بِشِفَارِهَا حَمِيَ اللِّطَامُ

الذری العلو۔ والذری الضاکل ما استترت بہ تقال انا فی ذری فلان ای کنفہ وسترہ والشفار السیوف واللطام۔ المصادمۃ بہا ترجمہ درصورتیکہ جبہاتہم مضموم پڑھا جاوے تو معنی یہ ہونگے کہ اُنکی پیشانیان اُن لوگون کی حفاظت کرتی ہیں جو اُنکی پناہ میں ہیں یعنی وہ قوم بنی عجل اپنے چہرون پر زخم کھاتے ہیں جبکہ تلوارون کی دھارون سے جنگ ہو اور اپنے توابع کو بچاتے ہیں۔ اور اگر جبہاتہم کو منصوب پڑھا جائے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اُنکی تلواریں اُنکے چہرون کو زخم سے بچاتی ہیں جبکہ تیغ زنی بکثرت ہو۔ وما فی ذراہم ای السیوف لانہا تقلد فی اعالی البدن۔

وَلَوْ يَمَّمْتَهُمْ فِي الْحَشْرِ تَجْدُوْا ۔ لَاَعْطَوْكَ الَّذِيْ صَلَّوْا وَصَامُوْا

یمم قصد ترجمہ اور اگر بالفرض تو اُنکے پاس بروز حشر جہان کوئی کسیکا نہوگا طلب عطا جاوے تو وہ ایسے سخی ہیں کہ ایسے اڑے وقت میں بھی رد سوال نکرین گے بلکہ اپنی صلواۃ و صوم کا ثواب تجکو دیدیوینگے۔

فَاِنْ حَلُمُوْا فَاِنَّ الْخَيْلَ فِيْهِمْ ۔ خِفَافٌ وَالرِّمَاحُ بِهَا عُرَامُ

ترجمہ سو اگر وہ حلیم با وقار ہیں تو کیا مضائقہ ہے۔ کیونکہ اُنکے گھوڑے سبکرو اور اُنکے نیزون میں تیزی

اور تیزی ہے خلاصہ یہ ہے کہ انکا حلم بزدلی سے نہیں ہے بلکہ بسبب شرافت کے ہے۔ والعرام الشراستہ وہی عارم بین العرامتہ فیہ شرس وحدة

وَعِندَهُم الجِفَانُ مُكَلَّلَاتٍ	وَشَزْرُ الطَّعنِ وَالضَّربُ التُّؤَامُ

مکللات حال۔ والجفان جمع جفنتہ وہی اناء یتخذ من الخشب۔ والشزر ما ادبر بہ عن الصدر ترجمہ اور انکے پاس مہمانون کے لئے ایسے کٹھرے پر از طعام ہیں کہ گوشت کے پارے انکے سرون پر بمنزلہ تاج ہیں اور نیزے پہلو میں لگنے والے اور شمشیر زنی متواترہ

نُصَرِّعُهُم بِأَعيُنِنَا حَيَاءً	وَتَنبُو عَن وُجُوهِهِم السِّهَامُ

تنبو ترتفع ترجمہ وہ ایسے باحیا و شرم رو ہین کہ جب انکو دیکھتے ہیں۔ تو انکی حیا کے سبب ہم انپر قابو پا لیتے ہیں اور قادر ہو جاتے ہیں اور ہمارے حسب آرزو ہمپر بخشش کرتے ہیں اور بوقت جنگ ایسے باہیبت ہین کہ انکی طرف کوئی شست باندھکر تیر نہیں مار سکتا ہے پس دشمنون کے تیر انکے چہرون کے پاس بھی نہین جا سکتے انکا نشانہ خطا جاتا ہے۔

قَبِيلٌ يَحمِلُونَ مِنَ المَعَالِي	كَمَا حَمَلَت مِنَ الجَسَدِ العِظَامُ

القبیل الجماعتہ تکون من الثلاثتہ فصاعداً من قوم شتی ترجمہ وہ ایسی گروہ ہے کہ وہ بلند نامیون کو ایسے اٹھاتے ہیں جیسے بدن کو ہڈیان یعنی قیام معالی انھین سے ہے جیسا قیام بدن استخوانون سے ہے۔

قَبِيلٌ أَنتَ أَنتَ وَأَنتَ مِنهُم	وَجَدُّكَ بِشرٌ المَلِكُ الهُمَامُ

سب الواو حالیتہ وانت فی موضع الحال ای انت منتسباً الیہم فلا تقدیم فیہ کما قال الواحدی وتقدیر سلام ہم قبیل انت وحدک منہم وانت فی الشرف انت ترجمہ بنی عجل ایسی گروہ ہے کہ تو باین علو مرتبہ کہ تو ہے اور تیرا دادا بشر جو بادشاہ صاحب عزم ہے اس قوم مین سے ہے پس افتخار بنی عجل کے لئے یہ کافی ہے۔

لِمَن مَالٌ تُمَزِّقُهُ العَطَايَا	وَيَشرَكُ فِي رَغَائِبِهِ الأَنَامُ

ترجمہ ایسا مال کثیر جسکو تیرے عطایا متفرق کرتے ہین اور تیری عمدہ اشیا مین تمام خلق حصہ وار ہے تیرے سوا کسکو میسر ہے۔

وَلَا نَدعُوكَ صَاحِبَهُ فَتَرضَى	لِأَنَّ بِصُحبَةٍ يَجِبُ الذِّمَامُ

اراد بصحبتہ فحذف الہا ضرورة وہو جائز۔ والذمام والعہد وقیل ہو جمع ذمتہ وہی الامان وروی فیرضی بالیاء والضمیر للمال ای فیرضی المال بذلک حتی یجب لہ منک الامان ترجمہ صورت اول ہم تجکو صاحب اس

مال کا نہیں پکارتا اور تو اُسپر راضی بھی نہیں ہے کیونکہ اگر تو اس مال کا صاحب ہے تو اُسکے متفرق کرنے سے تجکو امان دینا لازم آجاوے اور تو اُسکو جمع رکھنا نہیں چاہتا ہے۔ صورت دوم میں یہ خلاصہ ہوگا کہ اگر میں تجکو صاحب اُس مال کا کہوں تو مال خوش ہوجاویگا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ صاحب شی کا اُس شی کو متفرق نہیں ہونے دیتا۔

تُحَایِدُہٗ کَاَنَّکَ سَامِرِیٌّ ۔۔۔ تُصَافِحُہٗ یَدٌ فِیْہَا جُذَامُ

حاد عن الشی یحید مال عنہ وعدل۔ والسامری ہو المذکور فی القرآن وارادہہنا واحدا من قبیلتہ ای کانک رجل سامری کقولک حنفی وشافعی ترجمہ اے ممدوح تو اس مال سے ایسا احتراز کرتا ہے جیسا سامری کہ وہ ہر شخص کے چھونے سے بچتا تھا کیونکہ وہ بسبب بددعا موسی علیہ السلام کے ایسے حال میں ہوگیا تھا کہ اگر اُسے کوئی چھوئے تو اُسے فوراً تپ چڑھ جاتی تھی وہ ہر شخص کے مس سے بچتا تھا خصوصاً مجذوم کے ہاتھ سے کہ اسمیں علاوہ تپ کے نفرت طبعی بھی ہے۔ اور یہ بددعا بسبب ایجاد گوسالہ پرستی ہوئی تھی۔

اِذَا مَا الْعَالِمُوْنَ عَرَوْکَ قَالُوْا ۔۔۔ اَفِدْنَا اَیُّہَا الْحِبْرُ الْہُمَامُ

عراہ واعتراہ قصدہ وارادہ۔ والحبر العالم وقال الفراء ہو بالکسر وہو العالم بتحبیر الکلام وتحسینہ ترجمہ جبکہ علماء تیرے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اے عالم صاحب عزم ہمکو اپنے علم سے فائدہ بخشئے کیونکہ تو سب سے اعلم ہے

اِذَا مَا الْمُعْلَمُوْنَ رَاَوْکَ قَالُوْا ۔۔۔ بِہٰذَا یُعْلَمُ الْجَیْشُ اللُّہَامُ

المعلم صاحب العلامتہ فی الحرب ترجمہ جبکہ وہ لوگ کہ ہنگامہ جنگ میں صاحب نشان شجاعت ہیں تجھے دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اس شخص سے لشکر عظیم جانا جاتا ہے یعنی یہ تنہا بجائے لشکر عظیم ہے یا اُس کے ساتھ لشکر عظیم ہوگا۔

لَقَدْ حَسُنَتْ بِکَ الْاَوْقَاتُ حَتّٰی ۔۔۔ کَاَنَّکَ فِیْ فَمِ الدَّہْرِ ابْتِسَامُ

ترجمہ تیرے سبب اوقات اہل زمانہ اچھی حالت میں ہوگئے گویا وہاں زمانہ کے لئے تو بمنزلہ تبسم کے ہے۔ یعنی اہل زمانہ تجھ سے سابق ترشرو بسبب مصائب کے رہتے تھے خوشوقتی تیرے ہی زمانہ میں پائی گئی

وَاُعْطِیْتَ الَّذِیْ لَمْ یُعْطَ خَلْقٌ ۔۔۔ عَلَیْکَ صَلٰوۃُ رَبِّکَ وَالسَّلَامُ

ترجمہ تجکو منجانب خداوند تعالی وہ انعام عطا ہوئے جو کیکو نہیں ملے تجھپر خدا کی رحمت و سلامتی رہے عادتیا

وقال یمدح عمر بن سلیمان الشرابی وہو یومئذ یتولی الفداء بین العرب والروم

نَرٰی عِظَمًا بِالْبَیْنِ وَالصَّدُّ اَعْظَمُ ۔۔۔ وَنَتَّہِمُ الْوَاشِیْنَ وَالدَّمْعُ مِنْہُمُ

البین البعد والفراق۔ والواشون النماموں ترجمہ ہم لوگ فراق کو مصیبت عظیمہ سمجھتے ہیں حالانکہ یہ غلط ہے کیونکہ فراق یار تو مسافت قطع کرنیسے مبدل بوصال ہوجاتا ہے بلکہ سخت تر مصیبت اعراض دوست ہے جس کے لئے قطع مسافت اور سفر ہی نہیں ہے۔ وفی روایۃ نری عظما بالصد والبین اعظم ترجمہ ہم اعراض دوست کو مشقت شاقہ سمجھتے ہیں حالانکہ سخت تر باعتبار محنت فراق ہے کیونکہ جب دوست اعراض فرماتا ہے تو دیدار سے تو محروم نہیں ہوتے بخلاف فراق کے کہ اسمیں دولت دیدار نصیب نہیں ہوتی۔ اور دوسرے مصرع کے یہ معنی ہیں کہ ہم افشائے راز محبت میں چغلخوروں پر تہمت رکھتے ہیں حالانکہ سب سے زیادہ غماز اشک ہے جو فوراً پردہ فاش کرتا ہے۔

وَمَنْ سِرُّهُ فِي جَفْنِهِ كَيْفَ يَكْتُمُ	وَمَنْ لُبُّهُ مَعْ غَيْرِهِ كَيْفَ حَالُهُ

ترجمہ اور جسکی عقل اسکے پاس نہو بلکہ یار کے پاس ہو اُسکا حال کیسا تباہ ہوگا اور جسکا راز اسکے مژہ میں ہو وہ اپنے بھید کو کیسے پوشیدہ رکھے گا۔ یہ تفسیر اول شعر کے دوسرے مصرع کی ہے۔

غَفُوْلَانِ عَنَّا ظَلْتُ اَبْكِي وَتَبَسَّمُ	وَلَمَّا الْتَقَيْنَا وَالنَّوٰى وَرَقِيْبُنَا

ترجمہ اور جبکہ ہم اور دوست ملے ایسے حال میں کہ فراق اور ہمارا رقیب ہم دونوں سے بے خبر تھے تو ہم پر یہ حال گذرا کہ میں روتا تھا صدمات فراق یار کرکے اور محبوبہ براہ تعجب و ناز تبسم کرتی تھی۔

وَلَمْ تَرَ قَبْلِي مَيِّتًا يَتَكَلَّمُ	فَلَمْ اَرَ بَدْرًا ضَاحِكًا قَبْلَ وَجْهِهَا

ترجمہ سو میں نے قبل چہرۂ محبوبہ ماہ تمام کو ہنستے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ اور محبوبہ نے مجھسے پہلے مردہ باتیں کرتے نہیں دیکھا تھا۔

ضَعِيْفُ الْقُوٰى مِنْ فِعْلِهَا يَتَظَلَّمُ	ظَلُوْمٌ كَمَتْنَيْهَا لِصَبٍّ كَخَصْرِهَا

المتنان الجانبان الاسفلان من الظہر۔ والخصر ما فوقہما ترجمہ وہ اپنے عاشق زار پر جو مثل اُسکی کمر کے ناتوان و لاغر ہے ایسا ظلم کرتی ہے جیسے اُسکے دونوں سرین ثقیل اُس کی کمر نازک پر جس سے وہ متعلق ہیں بسبب اپنی گرانباری کے ظلم کرتے ہیں۔ پھر اپنی ناتوانی کا حال بیان کرتا ہے کہ میں ضعیف القویٰ ہوں اور اسکے جور کا شکوہ کرتا ہوں۔

وَوَجْهٍ يُعِيْدُ الصُّبْحَ وَاللَّيْلُ مُظْلِمُ	بِفَرْعٍ يُعِيْدُ اللَّيْلَ وَالصُّبْحُ نَيِّرٌ

الباء تتعلق بمحذوف ای تسبی او تقبل بفرع او تتعلق بیعید ای یعید اللیل بفرع والصبح بوجہ والباء بمعنی مع ترجمہ جبکہ صبح روشن ہوتی ہے تو وہ اپنے موئے سر کو کھولکر شب کو لوٹا لاتی ہے اور جب تاریک شب ہوتی ہے تو اپنے چہرۂ تابان کو دکھاکر صبح کو لوٹا لاتی ہے یعنی جمع بین الضدین کردیتی ہے۔

فلو کان قلبی دارها کان خالیا	ولکن جیش الشوق فیہ عرمرم

العرمرم العظیم الکبیر ترجمہ سو اگر میرا دل اُسکے گھر کے موافق ہوتا تو وہ بھی خالی ہوتا جیسا محبوبہ کا گھر اُسکے چلے جانیسے خالی ہوگیا ہے مگر وہ ایسا نہین ہے کیونکہ اسمین شوق کا بڑا لشکر موجود ہے۔ یعنی حب محبوبہ سے پُر ہے

اثاف بہا ما بالفؤاد من الصلا	ورسم کجسمی ناحل متہدم

الاثافی جمع اثفیۃ وہی التی تنصب تحت القدر والصلا الاصطلاء بالنار اذ افتحت قصرت وان کسرت مددت والرسم بالقی من آثار الدار ترجمہ مساکن محبوبہ میں ایسے دیگدان یا چولہے ہیں کہ انکا بسبب احتراق ایسا رنگ ہے جیسا جلکر میرے دل کا رنگ ہوگیا ہے اور اُن گھرون کے نشان ایسے کہنہ و فرسودہ ہوگئے ہیں جیسا میرا جسم کہ وہ بسبب صدمات فراق سخت لاغر ہوگیا ہے۔

بللت بہا ردنی والغیم مسعدی	وعبرتہ صرف وفی عبرتی دم

ترجمہ مین نے اُس گھر مین بسبب یاد محبوبہ روتے روتے اپنی دونون آستینین تر کرلین اور ابر جو اُسوقت برس رہا تھا میری مدد کر رہا تھا مگر اُسکا پانی خالص تھا اور میرے اشک مین خون ملا ہوا تھا۔ سدر القائل۔

خرجوا لیستسقوا فقلت لہم قفوا	دمعی ینوبکم عن الانواء	قالوا صدقت ففی دموعک مقنع	لکنہا ممزوجۃ بدمار

ولو لم یکن ما انہل فی الخد من دمی	لما کان محمر ابسیل فاسقم

ترجمہ اور اگر وہ اشک جو میرے رخسار پر بہتے ہین میرے خون مین ملے ہوئے نہوتے تو وہ سُرخ نہوتے کہ وہ بہتے ہیں اور اُنکے کثرت سیلان سے مین بیمار ہوجاتا ہون۔

بنفسی الخیال الزائری بعد ہجعۃ	وقولتہ لی بعدنا الغمض تطعم

الزائری الالف واللام بمعنی الذی۔ والہجعۃ النوم الخفیف من اول اللیل ترجمہ میری جان قربان اُس محبوبہ کے خیال پر جو اول شب میری آنکھ جھپکنے کے بعد میرے پاس آیا اور اُسکے مجکو اس کہنے پر فدا کہ تو ہماری جُدائی کے بعد خواب کا مزہ چکہتا ہے یعنی خیال محبوبہ نے براہ عتاب کہا کہ تو فراق مین کیا سوتا ہے

سلام فلولا الخوف والبخل عندہ	لقلت ابو حفص علینا المسلم

سلام مبتدر محذوف الخبر ای قال الخیال لی سلام ترجمہ خیال محبوبہ نے مجکو سلام کیا سو اگر اُس خیال مین خوف و بخل جو صفات خاصہ محبوبہ سے ہین نہوتا تو میرے نزدیک وہ ایسا عظیم القدر اور پیارا تھا کہ مین اُسکو کہتا کہ یہ ابو حفص ممدوح ہمکو سلام کرتا ہے مگر اُسکے خوف اور بخل کے سبب یہ نہ کہہ سکا کیونکہ ممدوح میں یہ دونون صفات وشیمہ نہین ہین۔

مُحِبُّ النَّدٰی الصَّابِیْ اِلٰی بَذْلِ مَالِہٖ
صُبُوًّا کَمَا یَصْبُوْ الْمُحِبُّ الْمُتَیَّمُ

صبا یصبو اذا مال الی الشئ ترجمہ وہ سخاوت دوست اور اپنے مال کے خرچ کا ایسا عاشق ہے جیسا عاشق زار۔

وَاُقْسِمُ لَوْلَا اَنَّ فِیْ کُلِّ شَعْرَۃٍ
لَہٗ ضَیْغَمًا قُلْنَا لَہٗ اَنْتَ ضَیْغَمُ

ترجمہ اور میں قسم کہتا ہون کہ اگر اسکے جسم کے ہر بال میں شیر نہوتا تو میں اسکو کہتا کہ تو شیر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ شیر سے اسکی شجاعت اسقدر زیادہ ہے جتنے اسکے جسم پر بال اسلئے میں اسکو شیر نہیں کہہ سکتا۔

اَنَنْقُصُہٗ مِنْ حَظِّہٖ وَھُوَ زَائِدٌ
وَنَبْخَسُہٗ وَالْبَخْسُ شَیْءٌ مُحَرَّمُ

البخس النقص ترجمہ کیا ہم اسکو اسکی شجاعت کے حصہ سے گھٹا دیوین حالانکہ وہ بہت بڑھا ہوا ہے اور اسکو اسکے رتبہ سے ناقص تبلاوین حالانکہ کامل کو ناقص کہنا حرام ہے کیونکہ وہ کذب صریح ہے۔

یَجِلُّ عَنِ التَّشْبِیْہِ لَا الْکَفُّ لُجَّۃٌ
وَلَا ھُوَ ضِرْغَامٌ وَلَا الرَّاْیُ مِخْذَمُ

المخذم السیف القاطع۔ واللجۃ معظم البحر ترجمہ ممدوح کا رتبہ اس سے بڑا ہے کہ اسکو کسی کے ساتھ تشبیہ دیجائے اسکی کف مثل لجہ دریا کے نہین ہے بلکہ اس سے فائق ہے اور نہ بہادری میں وہ شیر ہے بلکہ اس سے زیادہ ہے اور نہ اس کی رائے تیزی میں شمشیر بران ہے بلکہ اس سے تیزی میں بڑھی ہوئی ہے۔

وَلَا جُرْحُہٗ یُوْسٰی وَلَا غَوْرُہٗ یُرٰی
وَلَا حَدُّہٗ یَنْبُوْ وَلَا یَتَثَلَّمُ

یوسی اے یداوی۔ وینبو یرتفع عن الضریبۃ ترجمہ اور نہ ممدوح کا لگایا ہوا زخم علاج پذیر ہوتا ہے اور نہ اسکی گہرائی دریافت کیجاسکتی ہے یعنی زخم کاری کی یا مقدار غور ممدوح کی۔ اور نہ اس کی دہار اچٹتی اور ناکارگر ہوتی ہے۔ اور نہ اس مین دندانے پڑتے ہین یعنے وہ جھڑتی اور کرتی نہین ہے۔

وَلَا یُبْرَمُ الْاَمْرُ الَّذِیْ ھُوَ حَالِلٌ
وَلَا یُحْلَلُ الْاَمْرُ الَّذِیْ ھُوَ مُبْرِمُ

اظہر التضعیف فی حالل للضرورۃ۔ ابرام الامر احکامہ واصلہ من فتل الحبل ترجمہ اور جس امر کو وہ ادھیڑے وہ بٹا نہین جاتا اور جس امر کو وہ مستحکم کرے وہ ادھیڑا نہیں جاتا۔ یعنی اسکے بند و بست مین کوئی دخل نہین کرسکتا

وَلَا یَرْمَحُ الْاَذْیَالَ مِنْ جَبَرِیَّۃٍ
وَلَا یَخْدُمُ الدُّنْیَا وَاِیَّاہُ تَخْدُمُ

یرمح الاذیال یرید الخیلاء۔ یقال للمختال انہ یرمح الاذیال اذا طال ذیلہ ولم یرفعہ وضربہ برجلہ۔ والجبریۃ الکبر ترجمہ وہ باعث تکبر اپنے دامنون کو اپنے پاؤن سے ٹھکراتا نہین چلتا۔ یعنی وہ متکبرانہ رفتار نہین چلتا اور وہ دنیا کی یا اہل دنیا کی خدمت نہین کرتا بلکہ وہی اس کی خدمت کرتی ہے۔

وَلَا یَشْتَہِیْ یَبْقٰی وَتَفْنٰی ھِبَاتُہٗ
وَلَا تَسْلَمُ الْاَعْدَاءُ مِنْہُ وَیَسْلَمُ

ترجمہ وہ یہ نہیں چاہتا کہ وہ باقی رہے اور اس کی بخششین فنا ہوجاوین بلکہ مقصود زندگی کا بخشش سمجھتا

اور یہ بھی نہین چاہتا کہ اُسکے دشمن اُسکے قتل سے سالم رہین اور خود بھی سلامت رہے یعنی وہ صاحب جہاد خواہان قتل اعدا ہے اگرچہ اُسمین خود قتل ہو جائے۔

اَلَذُّ مِنَ الصَّهْبَاءِ بِالْمَاءِ ذِكْرُهُ	وَاَحْسَنُ مِنْ يُسْرٍ تَلَقَّاهُ مُعْدِمُ

ترجمہ اُسکا ذکر شراب آب آمیختہ سے مزیدار ہے اور اچھا ہے اُس تونگری سے جسکو مفلس حاصل کرین۔

وَاَغْرَبُ مِنْ عَنْقَاءَ فِي الطَّيْرِ شَكْلُهُ	وَاَعْوَزُ مِنْ مُسْتَرْفِدٍ مِنْهُ يُحْرَمُ

عنقاء طائر ذہب وبقی اسمہ۔ وسمیت عنقاء لبیاض کان فی عنقہا کالطوق ترجمہ اُس کی پاک صورت عجیب تر ہے جیسے پرندون مین عنقا اور وہ اُس سائل سے بھی نایاب ہے جو اُسکی عطا سے محروم رہا ہو۔ یعنی اُس کی عطا سے کوئی محروم نہین جاتا۔ خلاصہ یہ کہ وہ اپنے سائل محروم سے بھی زیادہ نایاب ہے۔

وَاَكْثَرُ مِنْ بَعْدِ الْاَيَادِي اَيَادِيًا	مِنَ الْقَطْرِ بَعْدَ الْقَطْرِ وَالْوَبْلُ مُثْجِمُ

اوادہو اکثر ایادیا بعد الایادی من القطر۔ واثجمت السماء وام مطرہا ترجمہ او رپیا پے بخشنے مین اُس باران سے جو بعد باران برسے ایسے حال مین کہ اُس کے قطرات کلان و دائم ہون ممدوح بہت بڑھا ہوا ہے۔

سَنِيُّ الْعَطَايَا لَوْ رَاٰى نَوْمَ عَيْنِهِ	مِنَ اللُّؤْمِ اٰلٰى اَنْ لَا يُهَوِّمُ

السناء ممدود وہو الرفعۃ۔ والتہویم اختلاس ادنی النوم واصلہ النوم القلیل ترجمہ وہ ایسا بلند روشن عطایا ہے کہ اگر وہ اول نوم یعنی اونگھنے کو بخل کی قسم سمجھے تو قسم کھا بیٹھے کہ آیندہ اُس کی آنکھ اونگھنے کی بھی نہین باوجودیکہ خواب تعہ ضروریہ مین سے ہے یعنی اُسکو بخل سے اِسقدر نفرت ہے کہ اگر یہ جانے کہ خواب اقسام بخل مین سے ہے تو اُسے بھی چھوڑ دے۔

وَلَوْ قَالَ هَاتُوا دِرْهَمًا لَمْ اَجُدْ بِهِ	عَلٰى سَائِلٍ اَعْيَا عَلَى النَّاسِ دِرْهَمُ

ترجمہ اور اگر وہ لوگون سے یہ کہے کہ ایسا درہم لاؤ جو مین نے سائل کو ندیا ہو تو لوگون کو ایسے درہم کا بہم پہنچا عاجز کر دے اور ایسا درم اُنکو نملے۔ یعنی جو لوگون کے پاس ہے تمام اُسکا بخشا ہوا ہے۔

وَلَوْ ضَرَّ مَرْءًا قَبْلَهُ مَا يَسُرُّهُ	لَاَثَّرَ فِيْهِ بَاْسُهُ وَالتَّكَرُّمُ

ترجمہ اور اگر کسی مرد کو اُس سے پہلے اُس چیز نے نقصان پہنچایا ہو جو ممدوح کو خوش کرے اور پسند آوے تو ممدوح کو اُس کی جنگ مین پیشیروی اور کرم نے نقصان پہچایا ہوگا۔ کیونکہ وہ اُن دونون اوصاف کو نہایت پسند کرتا ہے۔ شارح واحدی یہ معنی کہتے ہین کہ اگر ممدوح اُس چیز سے متضرر ہو جو انسان کو خوش کرے تو اُسکو کرم اور اقدام ضرر کرے کیونکہ وہ اُن دونون کو پسند کرتا ہے۔

يُرَوِّي بِكَا الْفِرْصَادِ فِي كُلِّ غَارَةٍ	يَتَامٰى مِنَ الْاَغْمَادِ بِيضًا وَيُوتِمُ

صفة لیتامی۔ ویتامی فی موضع نصب بیروی۔ ویوتم معطوف علی یردی۔ والفرصا والتوت الاحمر یرید بدم کالفرصاد فی حمرتہ۔ والیتامی السیوف التی فارقت اغمادہا فجعلہا یتامی لانہا فارقت ماکان یادیہا ویحوطہا کالوالدین ترجمہ ممدوح ہر غارت مین شمشیر ہائے برہنہ وچمکدار کو جو اطفال اعدا کو یتیم کرتی ہے ایسے خون سے سیراب کرتا ہے جو برنگ توت سرخ ہے شاعر نے اول تلوارون کو جو میان سے باہر ہین یتیمون سے تعبیر کیا ہے اسوجہ سے کہ جیسا یتیم بے خانمان ہوتا ہے ایسی وہ تلوارین میانون سے نکلکر گھری ہوگئی ہین

مُذِ الْغَزْوُ سَارٍ مُسْرَجُ الْخَيْلِ مُلْجَمُ	إِلَى الْيَوْمِ مَا حَطَّ الْفِدَاءُ سُرُوجَهُ

من رفع الغزو رفعہ بالابتدا، وخبرہ محذوف تقدیرہ مذ الغزو واقع او کائن ومن جرہ اراد مذ زمن الغزو فحذف المضاف وقولہ سار خبر مبتدء محذوف ای ہو سار والفداء ماکان بین المسلمین والنصاری ترجمہ نصاری کے فدیہ دینے کی درخواست نے جب سے جہاد شروع ہوا ہے آجتلک اُسکے زینون کو گھوڑون کی پشتون سے اتارا نہین یعنی ممدوح برابر مصروف جہاد ہے اُنکے قیدیون کی رہائی کے عوض فدیہ لینا قبول نہین کرتا۔ اور وہ جنگ کے لئے راتکو سفر کرنے والا اور گھوڑون پر زین کسنے والا اور لگام دینے والا ہے۔

بِأَسْيَافِهِ وَالْجَوُّ بِالنَّقْعِ أَدْهَمُ	يَشُقُّ بِلَادَ الرُّومِ وَالنَّقْعُ أَبْلَقٌ

ترجمہ وہ شہرہائے روم کو ایسے حال مین قطع کرتا ہے کہ اُسکے لشکر کا غبار جو سیاہ ہے بسبب چمک شمشیرون کے جو اسمین چمک رہی ہین ابلق یعنی دو رنگ معلوم ہوتا ہے اور وہ میدان جو درمیان آسمان وزمین کے واقع ہے وہ بسبب غبار کے صرف سیاہ معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اُس مین درخشانی شمشیر نہین ہے۔

نُسَائِرُهُ مِنْهُ حَتْفَهَا وَهِيَ تَعْلَمُ	إِلَى الْمَلِكِ الطَّاغِي فَكَمْ مِنْ كَتِيبَةٍ

الی متعلقۃ بیشق ترجمہ وہ ممدوح قطع بلاد کرتا ہے طرف سرکش بادشاہ روم کے سو اُسکے بہت سے لشکر ہین کہ جب وہ اُس سے مقابلہ کرتے ہین تو وہ گویا اپنی موت کے ساتھہ چلتے ہین اور اس امر کو جانتے ہین۔

أَسِيلَةُ خَدٍّ عَنْ قَرِيبٍ سَتُلْطَمُ	وَمِنْ عَاتِقٍ نَصْرَانَةٍ بَرَزَتْ لَهُ

العاتق البکر وجمعہ عواتق۔ ونصرانۃ تانیث نصران۔ وخد اسیل حسن طویل ترجمہ اور بہت سی زنہائے باکرہ نصرانیہ ممدوح کے غلبہ کے سبب پردون سے باہر نکل آئین جنکے رخسار خوبصورت مائل بدرازی تھے۔ اب وہ بسبب ذلت قید طمانچہ ماری جاوینگی۔ یا بسبب موت اپنے اقارب کے اپنے رخسارون کو پیٹین گی

مُتُونُ الْمَذَاكِي وَالْوَشِيجُ الْمُقَوَّمُ	صُفُوفًا لِلَيْثٍ فِي لُيُوثٍ حُصُونُهَا

صفوفا حال من عاتق لانہ فی معنی الجمع کقولک کم رجل جارنی فارجل ہہنا بمعنی جماعۃ ویجوز انیکون حالا من قولہ فکم کتیبۃ والمذاکی الخیل المسنۃ۔ والوشیج شجر الرماح ترجمہ زنہائے باکرہ صف بستہ ایک ایسے شیر کے لئے ظاہر

ہوئین جو ایسے سواران شیر صفت ہیں تھا جنکے قلعے پوری عمر کے گھوڑوں کی پیٹین اور سید ہے نیزے ہین۔
یعنی اپنی جانون کی حفاظت بذریعہ سلاح جنگ کرتے ہین۔

تَغِیبُ المَنَایَا عَنهُمُ وَهُوَ غَائِبٌ	وَتَقدِمُ فِی سَاحَاتِهِم حِینَ یَقدَمُ

ترجمہ جب ممدوح رومیون سے لڑائی نہین کرتا تو انکی موتین اُنسے غائب ہوتی ہیں اور جب وہ لڑائی کے لیے اُنکے ملکون مین آتا ہے تو اُنکی موتین آموجود ہوتی ہیں۔ یعنی ممدوح عین موت اعدا ہے۔

اَجِدَّکَ مَا تَنفَکُّ عَانٍ تَفُکُّهُ	عُمَ بنَ سُلَیمَانٍ وَمَالًا تُقَسِّمُ

اجدک نصبہ علی المصدر تقدیرہ اتجد جدک ہذا اصلہ ثم صار افتتاحًا للکلام وقولہ عم ترخیم عمر علی رای اہل الکوفۃ من ترخیم الثلاثی اذا کان متحرک الاوسط کعمر وزفر خلافًا للبصریین والکسائی۔ والعانی الاسیر ترجمہ کیا تو اے عمر بن سلیمان اس امر مین کوشش کرتا ہے کہ وہ قیدی جسکو تو چھوڑتا ہے اور اُنپر مال خرچ کرتا ہے کبھی رہائی نہ پاوے اور وہ ہمیشہ تیرے بند احسان ہیں رہے۔ یا یہ معنی ہین کہ کیا تو ہمیشہ قیدی کو چھوڑے گا اور انکو مال دیگا۔ ویروی ینفک بالیاء ومال بالرفع۔

مُکَافِیکَ مَن اَولَیتَ دِینَ رَسُولِهٖ	یَدًا لَا یُؤَدِّی شُکرَهَا الیَدُ وَالفَمُ

مکافیک حملہ الہمزۃ ولکنہ ابدل بالیاء اضطرارًا کتانیک ترجمہ جسکو تو نے دین نبی صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرمایا۔ یعنی جسکو تو نے دین اسلام تلقین کیا وہ تیری ایسی مکافات کریگا اور ایسی نعمت بخشیگا کہ جسکا شکر ہاتھ اور منہ ادا نہین کر سکینگے۔ یعنی وہ بروز قیامت تیرا شفیع ہوکر تجکو جنت مین داخل کرادیگا۔

عَلٰی مَهلٍ اِن کُنتَ لَستَ بِرَاحِمٍ	لِنَفسِکَ مِن جُودٍ فَاِنَّکَ تُرحَمُ

ترجمہ تو بہت جہاد کر چکا اب تامل فرما اور اپنی جان کو آرام دے اگر تو اپنے اوپر رحم نہین کرتا اور ہر چیز کو بخشتا ہے اور جان و ملک دریغ نہین کرتا ہے تو لوگون کو تجھپر اور تیری جفاکشی پر رحم آتا ہے۔

مَحَلُّکَ مَقصُودٌ وَشَانِیکَ مُفحَمٌ	وَمِثلُکَ مَفقُودٌ وَنَیلُکَ خِضرِمُ

المفحم الساکت۔ والشانی المبغض۔ والخضرم الکثیر ترجمہ تیرا رتبہ اور مقام مقصود خلائق ہے اور تیرے دشمن کا تیرے معاملہ میں دم بند ہے کہ تجھ میں کچھ عیب نکال نہین سکتا اور تیرا مثل معدوم اور تیری عطا کثیر ہے۔

وَزَارَکَ بِی دُونَ المُلُوکِ تَحَرُّجٌ	اِذَا عَنَّ بَحرٌ لَم یَجُز لِی التَّیَمُّمُ

التحرج التضییق والاجتناب عن المعاصی ترجمہ اور مجکو میرا گناہ سے بچنا اور بادشاہون سے بچا کر تیرے پاس لے آیا کیونکہ جب دریا ظاہر ہو تو مجکو تیمم جائز نہ تھا یعنی تیرے ہوتے اور سرداروں کے پاس جانا مجھکو درست نہ تھا جیسا دریا کے ہوتے تیمم جائز نہیں ہے

فعش لو فدی المملوک ربہ بنفسہ ۔۔۔ من الموت لم تفقد وفی الارض مسلم

ترجمہ سو تو زندہ رہ۔ اگر غلام اپنے مالک کی موت سے جان بچانیکو اپنی جان دیدے یعنی اگر ایسا ممکن ہو تو جب تلک روئے زمین پر ایک بھی مسلمان رہیگا تو معدوم ہوگا کیونکہ تمام مسلمان تیرے جان نثار ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ سارے مسلمان تیرے غلام ہیں پس کفار تو سب کے سب بطریق اولی تیرے بردے ہیں

وقال وقد سمع زئیر الاسد بالفرادیس

اجارک یا اسد الفرادیس مکرم ۔۔۔ فتسکن نفسی ام مھان فمسلم

فتسکن جواب الاستفہام فنصبہ بالفاء، والفرادیس موضع بالشام ترجمہ ای شیران مقام فرادیس کیا تمہارا پڑوسی عزت کیا جاتا ہے اگر ایسا ہے تو میرے جی کو اطمینان ہوجائے یا وہ ذلیل و دشمنوں کے سپرد کیا جاتا ہے حیوانات کیطرف خطاب کرنا عرب کی عادت ہے۔

ورائی وقدامی عداة کثیرة ۔۔۔ احاذر من لص ومنک ومنہم

ترجمہ میرے پس و پیش بہت سے دشمن موجود ہیں مجکو خوف چور کا ہے اور تیرا اور دشمنوں کا۔

فہل لک فی حلفی علی ما اریدہ ۔۔۔ فانی باسباب المعیشة اعلم

ترجمہ سو کیا تجکو میرے ارادہ میں ہم قسم ہونیکی رغبت ہے کیونکہ میں معیشت کے سامان خوب جانتا ہوں

اذا لاتاک الخیر من کل وجہة ۔۔۔ واثریت مما تغنمین واغنم

ترجمہ اگر تم میرے ہم عہد ہوجاؤ تو بھلائی تمپر ہر طرف سے آن لگے اور تم اپنی اور میری لوٹ سے تونگر ہوجاؤ

وقال فی لعبة کانت تدور فسقطت عند بدر بن عمار

ما نقلت فی مشیئة قدما ۔۔۔ ولا اشتکت من دوارها الما

ترجمہ اس تپلے نے اپنے ارادہ سے کبھی ایک قدم بھی نہین اٹھایا اور نہ اپنے چکر کھانیسے کبھی کسی درد کی شکایت کی۔

لم ار شخصا من قبل رؤیتہا ۔۔۔ یفعل افعالہا وما عزما

ترجمہ اس تپلے کے دیکھنے سے پہلے مین نے کوئی ایسا شخص نہین دیکھا کہ وہ بے قصد اپنے سارے کام کرے یعنی اسکو کوئی اور آدمی چکر دیتا ہے۔

فلا تلمہا علی تواقعہا ۔۔۔ اطربہا ان رأتک مبتسما

ترجمہ اس تپلے کو گرجانے پر ملامت نکر کیونکہ اسکو اسبات نے خوش کیا کہ اسنے تجکو ہنستا دیکھا اسلئے وہ

ہو شتی کے مارے گر پڑے۔

وقال یمدح علی بن احمد الخراسانی

لَا افْتِخَارَ اِلَّا لِمَن لَا یُضَامُ ۔۔۔ مُدْرِکٍ اَوْ مُحَارِبٍ لَا یَنَامُ

ارادان یقول لا افتخار بالفتح کقولک لا رجل فی الدار وانما الرفع جائز مع النفی بلا اذا عطف علیہ فیرفع ویقول کقولک لا رجل فی الدار ولا امرءۃ وانما اجازہ لغیر عطف لانہ جعل لا بمعنی لیس کبیت الحماسۃ ع من فرعن نیرانہا۔ فانا ابن قیس لا براح ترجمہ فخر کرنا نہین پہونچتا مگر اس شخص کو جسپر ظلم نکیا جاوے۔ یعنی اسپر کوئی ظلم نکر سکے بسبب اسکی طاقت وعزت کے سوا ایسا شخص یا تو اپنے مطلب مین کامیاب ہونے والا ہے یا لڑنے والا کہ قبل حصول مطلب سونا حرام سمجھے۔ خلاصہ یہ کہ ایسا شخص ممدوح ہی ہے نہ اور۔

لَیْسَ عَزْمًا مَا مَرَّضَ الْمَرْءُ فِیْہِ ۔۔۔ لَیْسَ ھَمًّا مَا عَاقَ عَنْہُ الظَّلَامُ

ترجمہ قصد کامل یہ نہین ہے کہ مرد اسمین کوتاہی کرے اور ارادہ یہ نہیں ہے کہ تاریکی شب اسکے پورا کرنے سے روکے۔

وَاحْتِمَالُ الْاَذٰی وَرُؤْیَۃُ جَانِیْہِ غِذَاءٌ تَضْوٰی بِہِ الْاَجْسَامُ

تضوی تہزل ترجمہ اور تکلیف اٹھانا اور دشمن تکلیف دہندہ کا دیکھنا ایسی غذا ہے کہ اسکے سبب اجسام لاغر ہوتے ہیں۔ یعنی اٹھانا تکلیف کا سخت ہے اور دیکھنا تکلیف دینے والے کا سخت تر کہ اسکی سبب ضعف وہلال لاحق ہوتا ہے۔

ذَلَّ مَنْ یَّغْبِطُ الذَّلِیْلَ بِعَیْشٍ ۔۔۔ رُبَّ عَیْشٍ اَخَفُّ مِنْہُ الْحِمَامُ

رفع اخف لانہ خبر مبتدا یعنی الحمام اخف منہ ترجمہ وہ شخص ذلیل ہے جو ذلیل کی زندگی پر رشک کرے کیونکہ بہت سی زندگیان ایسی ہوتی ہین کہ موت اُنسے تکلیف میں سبکتر ہوتی ہے۔ یعنی مرنا اُنسے بہتر ہوتا ہے

کُلُّ حِلْمٍ اَتٰی بِغَیْرِ اقْتِدَارٍ ۔۔۔ حُجَّۃُ لَاجِئٍ اِلَیْہَا اللِّئَامُ

ترجمہ جو تحمل بے حصول قدرت انتقام ہو وہ ایسا ذلیل ہے کہ کمینے لوگ اسکی پناہ پکڑتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ در صورت قدرت انتقام تحمل کرنا حلم ہے ورنہ عجز ہے کہ سفیہ اسکا بہانہ کیا کرتے ہیں۔

مَنْ یَّھُنْ یَسْھُلِ الْھَوَانُ عَلَیْہِ ۔۔۔ مَا لِجُرْحٍ بِمَیِّتٍ اِیْلَامُ

ترجمہ جو شخص ذلت اختیار کرے اور اپنی کچھ قدر نکرے اسکو ذلت آسان ہو جاتی ہے اور اسکو اسمین کچھ تکلیف نہین معلوم ہوتی جیسے مردہ شخص کو زخم سے کچھ تکلیف نہیں ہوتی۔ یہ تشبیہ عمدہ ہے۔

ضَاقَ ذَرْعًا بِاَنْ اَضِیْقَ بِہٖ ذَرْعًا زَمَانِیْ وَاسْتَکْرَمَتْنِی الْکِرَامُ

ضاق ذرعًا بکذا اذا لم یطقه - و اصله ان یمد جمل ذراعه الی شئی فلا یصل الیه ترجمه میرا زمانہ اس امر سے عاجز ہوگیا کہ میرے اوپر ایسی مصیبت ڈالے کہ میں اسکے تحمل سے عاجز ہو جاؤں یعنی میں بڑا صاحب ہمت وصابر ہوں کیونکہ میں ایسا ہوں کہ مجھکو عمدہ لوگوں نے کریم وصابر پایا ہے -

وَاقِفًا تَحْتَ اَخْمَصَیْ قَدْرِ نَفْسِی	وَاقِفًا تَحْتَ اَخْمَصَیَّ الْاَنَامُ

واقفا فی الموضعین منصوب علی الحال - والاخمصان من القدمین باطناه اللذان لا یلصقان الارض ترجمہ میں اس حال میں کہ تمام خلق میرے ہر دو کف پا کے تلے کھڑی ہوئی ہو اس حال میں زیر ہر دو کف پا اپنے نفس کے قدر عظیم کے کھڑا ہونگا - خلاصہ یہ ہے کہ میں کو تمام خلق سے فائق اور بالاتر شمار کیا جاؤں مگر میں اس حال میں بھی اپنی قدر بلند کے پاؤں تلے ہونگا کیونکہ میری ہمت بلند اور میرا حوصلہ بس عالی ہے میں علو قدر کو حقیر اور کمتر سمجھتا ہوں -

اَقَرَارًا اَلَذُّ فَوْقَ شَرَارٍ	وَمَرَامًا اَبْغِیْ وَظُلْمِیْ یُرَامُ

الشرار شرار النار ترجمہ کیا میں شعلہ پر آتش کے ٹہرنیکو خوش مزہ پاؤں اور ایسے حال میں اپنے کسی مطلب کا خواستگار ایسی صورت میں ہوں کہ میرے ظلم کا ارادہ کیا جائے - یہ استفہام بطور انکار ہے - یعنی یہ امر مجھسے نہیں ہوسکتا کہ میں مظلوم ہوکر اپنا مطلب حاصل کروں بلکہ پہلے ایسی تدابیر کرونگا کہ کوئی مجھپر ظلم نکر سکے اسوقت طالب اپنے مطلب کا ہونگا -

دُوْنَ اَنْ یَّشْرَقَ الْحِجَازُ وَنَجْدٌ	وَالْعِرَاقَانِ بِالْقَنَا وَالشَّآمُ

الشام اصله الہمزة لانه ماخوذ من الید الشومی وہی الشمال وذلک انک اذا وقفت بمکة مستقبلا مطلع الشمس کان الشام عن شمالک والیمن عن یمینک - والحجاز من المدینة الی مکة ونجد ارض بین الکوفة والحجاز وعراق العرب من الکوفة الی حلوان عرضًا ومن تکریت الی البحر طولا - وعراق العجم من حلوان الی الری ترجمہ میں قرار و آرام کو لذیذ نہیں سمجھونگا بدون اسکے کہ حجاز اور نجد اور عراق عرب و عراق عجم اور شام میرے حملہ از نیزوں سے روشن ہوجاویں اور وہاں کے بادشاہوں کو قتل کرکے خود انپر قابض ہو جاؤں -

شَرَقَ الْجَوُّ بِالْغُبَارِ اِذَا سَارَ عَلِیُّ بْنُ اَحْمَدَ الْقَمْقَامُ

القمقام السید ترجمہ جبکہ علی بن احمد سردار اپنے دشمنوں پر چڑھائی کرتا ہے تو بسبب کثرت لشکر کے جو مابین آسمان وزمین کو غبار کی فراوانی سے اچھو آجاتا ہے یعنی اتنا غبار اٹھتا ہے کہ جو کے گلو میں اٹک جاتا ہے

اَلْاَدِیْبُ الْمُهَذَّبُ الْاَصْیَدُ الضَّرْبُ الذَّکِیُّ الْجَعْدُ السَّرِیُّ الْهُمَامُ

الاصید الملک العظیم الذی لا یلتفت کبرًا - والضرب الخفیف اللحم - والہمام الذی ینفذ ما یہم به - والجعد اذا استعمل

بغیر اضافہ کان بمعنی الکریم و اذا قیل جعد الیدین کان بمعنی البخیل والسری السخی ذو مروۃ ترجمہ ابن احمد ادیب مہذب مرور وار بدن کا چہرہ سخی صاحب مروت ارادہ کا پورا ہے یعنی جو وہ ارادہ کرتا ہے اسے پورا کر چھوڑتا ہے۔

وَالَّذِیْ رَیْبُ دَهْرِهٖ مِنْ اُسَارَاهُ وَمِنْ حَاسِدِیْ یَدَیْهِ الْغَمَامُ

ترجمہ وہ ایسا شخص ہے کہ اسکے زمانہ کے حوادث اسکے قیدی ہیں کہ اسکے عہد میں حوادث دہر اسکے علم کے ستا نہیں سکتے اور ایسا سخی ہے کہ ابر با این ہمہ بخشش اسکے سخائے دست پر حسد کرنے والوں سے ایک ہے۔

یَتَدَاوٰی مِنْ کَثْرَةِ الْمَالِ بِالْاِقْلَالِ جُوْدًا کَاَنَّ مَالًا سِقَامُ

جودا النصب علی المصدر ای یجود جودا ترجمہ وہ کثرت اموال کا افلاس سے علاج از روئے بخشش کرتا ہے گویا مال کو بیماری سمجھتا ہے یعنی وہ اموال کو ایسی طرح دفع کرتا ہے گویا وہ بیماری ہے۔

حَسَنٌ فِیْ عُیُوْنِ اَعْدَائِهٖ اَقْبَحُ مِنْ ضَیْفِهٖ رَاَتْهُ السَّوَامُ

فی عیون اعدائہ ظرف لاقبح۔ والسوام المال المرعی ترجمہ وہ مواقع میں خوبصورت ہے مگر دشمنوں کی آنکھوں میں اسکے مہمان سے جس کو اسکے چرندے چوپائے دیکھیں قبیح المنظر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح مہمان نواز ہے پس جب اسکے شتر اسکے مہمان کو دیکھتے ہیں تو یقینا جان لیتے ہیں کہ وہ ہمکو اس کی ضیافت کے لیے ذبح کرے گا اسلئے مہمان کی صورت انکی نظروں میں بری معلوم ہوتی ہے اسیطرح ممدوح کی صورت کو اسکے اعدا زشت سمجھتے ہیں۔

لَوْ حَمٰی سَیِّدًا مِنَ الْمَوْتِ حَامٍ	لَحَمَاكَ الْاِجْلَالُ وَالْاِعْظَامُ

ترجمہ اگر کسی سردار کو کوئی حمایت کرنے والا موت سے بچاتا ہے تو ضرور لوگوں کا تجکو جلیل اور عظیم القدر سمجھنا موت سے بچا دیگا۔ یعنی وہ لوگ اپنی جانیں فدا کرینگے اور تجکو مرنے نہ دینگے۔

وَعَوَارٍ لَوَامِعٌ دِیْنُهَا الْحِلُّ وَلٰکِنْ زِیُّهَا الْاِحْرَامُ

ترجمہ اور تجکو موت سے بچالیں گی شمشیر ہائے برہنہ درخشاں کہ انکا دین حل ہے یعنی وہ مانند شخص حلال یعنی غیر محرم کے قتل سے احتراز نہیں کرتیں مگر انکا لباس احرام ہے یعنی اپنے میانوں سے باہر رہتی ہیں اور مثل محرم استعمال لباس دوختہ سے احتراز کرتی ہیں۔

کُتِبَتْ فِیْ صَحَائِفِ الْمَجْدِ بِسْمٌ	ثُمَّ قَیْسٌ وَبَعْدَ قَیْسَ السَّلَامُ

رفع بسم لانہ اجری الکلمۃ مع البا بمنزلۃ کلمۃ واحدۃ فرفعہا ترجمہ بزرگی کے صحیفوں میں بسم اللہ الخ لکھی گئی پھر

قبیلہ قیس کا جو ممدوح کا قبیلہ ہے نام لکھا گیا اور بعد قیس سلام لکھا گیا جو آخر کتاب میں لکھا جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مجد قبیلہ قیس پر ختم ہے اور بس۔

إنّما مُرّةُ بنُ عوفِ بنِ سعدٍ ۔۔۔ جمراتٌ لا تشتهيها النّعامُ

النعام تشتهي الجمرة لفرط برودة في طبعها۔ وجمرات العرب ثلاث بنو ضبة بن اد و بنو الحارث بن كعب و بنو نمير بن عامر سموا بها لفرط شوكتهم ترجمہ بیشک مرہ بن عوف بن سعد قبیلہ ممدوح ایسے انگر پارے اور چنگاریاں ہیں جنکو شترمرغ نہین چاہتے ہیں۔ شترمرغ کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ وہ بوجہ برودت طبع خواہان حرارت ہوتا ہے۔ یعنی تم جمرات حرب ہو نہ معمولی جمرات جسکو شترمرغ پسند کرتا ہے۔

ليلُها صبحُها من النّارِ والإصباحُ ليلٌ من الدّخانِ تمامُ

كل ليل طال من مرض او هم فهو تمام وانما جاء به للقافية والا فقد تم الكلام دونه ترجمہ قوم مذکور کی رات بسبب روشنی نار ضیافت مانند صبح روشن ہوتی ہے اور انکی صبح بسبب کثرت بخت طعام و دخان کثیر کے ایک بڑی دراز شب ہے۔ یعنی یہ لوگ شب و روز ضیافت مہمانان میں مصروف رہتے ہین۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ روز مین غارتگری اور جنگ کرتے ہیں اور اسلئے انکا روز روشن بسبب کثرت غبار کے شب تاریک ہوتا ہے۔

هممٌ بلّغتكمُ رتباتٍ ۔۔۔ قصُرتْ عن بلوغها الأوهامُ

ترجمہ اے قوم ممدوح تمھاری ہمتین ایسی عالی ہیں کہ انھوں نے تمھیں ایسے رتبون پر پہنچا دیا ہے کہ وہم بھی وہاں تلک نہین پہونچ سکتے۔

ونفوسٌ إذا انبرتْ لقتالٍ ۔۔۔ نفدتْ قبلَ ينفدُ الإقدامُ

الانبراء التعرض للشئ۔ والنفاد الفناء ترجمہ اور تمھاری ایسی جانیں ہیں کہ جب وہ جنگ اختیار کرتی ہین تو قبل تمام ہونے پیشروی جنگ کے وہ تمام ہوجاتی ہیں یعنی عین اقدام مین فنا ہوجاتی ہیں ہٹنا جانتی ہی نہین۔

وقلوبٌ موطّناتٌ على الرّوعِ كأنّ اقتحامَها استسلامُ

موطنات مسكنات۔ والروع ههنا الحرب۔ والاقتحام الدخول في الحرب۔ والاستسلام طلب الصلح ترجمہ اور تمھارے دل لڑائی کے ایسے عادی و خوگر ہیں کہ گویا اس جنگ میں گھسنے کو طلب صلح جانتے ہین یعنی جنگ مین ایسے بیباک و مسرور جاتے ہیں گویا طالب صلح ہین۔

قائدو كلِّ شطبةٍ وحصانٍ ۔۔۔ قد براها الإسراجُ والإلجامُ

الشطبۃ الفرس الطویلۃ - وبراہا ہزلہا واتحلہا ترجمہ وہ لوگ ایسے دراز قد گھوڑے اور ہر عمدہ نر گھوڑے جفاکش کو جنگ کیطرف ہنکاتے اور لیجاتے ہیں - جس کو زین کسنے اور لگام دینے نے لاغر کر دیا ہے -

يَتَعَثَّرْنَ بِالرُّؤُسِ كَمَا مَرَّ بِتَاءَاتِ نُطْقِهِ التَّمْتَامُ

التمتام الذی یتردد لسانہ بالتاء کالفافاء الذی یتردد لسانہ بالفاء ترجمہ وہ گھوڑے میدان جنگ میں بسبب سرہائے دشمنان کشتہ کے ایسی لغزشیں اور ٹھوکریں کھاتے ہیں جیسے تمتام شخص اپنی گفتگو کے تاء کو بار بار تلفظ کرتا ہے - یعنی گھوڑے بسبب کثرت سرہائے مقتولان دوڑ کر نہیں چل سکتے -

طَالَ غِشْيَانُكَ الْكَرَائِهَ حَتَّى ۔۔۔ قَالَ فِيكَ الَّذِي أَقُولُ الْحُسَامُ

الکرائہ جمع کریہہ بمعنی المکروہ ترجمہ تیرا لڑائیوں میں مصروف رہنا دراز ہو گیا - یعنی تو نے بہت جنگ کی یہانتک کہ شمشیر برندہ نے تیرے حق میں بزبان اپنے دندانوں کے یا بزبان حال وہی کہا جو میں کہتا ہوں -

وَكَفَتْكَ الصَّفَائِحُ النَّاسَ حَتَّى ۔۔۔ قَدْ كَفَتْكَ الصَّفَائِحَ الْأَقْلَامُ

الصفائح جمع صفیحہ وہی السیف ترجمہ اور تجکو تیری تلواروں نے لوگوں کی استعانت سے بے پروا کر دیا یہانتلک کہ تیری قلموں نے تجکو تلواروں سے مستغنی کر دیا - یعنی تیری قلم شمشیروں کا کام دیتی ہے اور تیری ہیبت اور رعب لوگوں کے دلوں میں ایسی چھا گیا ہے - کہ صرف تیرے لکھنے سے ڈر جاتے ہیں اور شمشیر کشی کی نوبت نہیں پہونچتی -

وَكَفَتْكَ التَّجَارِبُ الْفِكْرَ حَتَّى ۔۔۔ قَدْ كَفَاكَ التَّجَارِبَ الْإِلْهَامُ

ترجمہ اور تجکو تجربے فکر سے کافی ہو گئے یعنی چونکہ تو تجربہ کار ہے اسلئے تجکو کسی پہلو کے اختیار کرنے میں فکر کی حاجت نہیں پڑتی یہانتلک کہ الہام الٰہی تیرے لئے تیرے تجربوں سے کافی ہو گیا - یعنی الہام الٰہی جواب کیطرف تیرا راہ نما ہے -

فَارِسٌ يَشْتَرِي بَرَازَكَ لِلْفَخْرِ بِقَتْلٍ مُعَجَّلٍ لَا يُلَامُ

البراز المبارزۃ وہی ان یبارز الرجل قرنہ ترجمہ جو سوار تجھسے براہ فخر جنگ کرتا بالقصد فوراً قتل ہونے کے اختیار کرے وہ قابل ملامت نہیں ہے کیونکہ تجھ سے مقابل ہو کر مقتول ہونا واقعی قابل فخر ہے -

نَائِلٌ مِنْكَ نَظْرَةً سَاقَهُ الْفَقْرُ عَلَيْهِ لِفَقْرِهِ إِنْعَامُ

ترجمہ جس شخص کو اسکے فقر نے تیری طرف بلایا اور تجکو اسنے پایا تو نے اسکو ایک نظر دیکھا تو حق یہ ہے کہ یہ اسکے فقر کا بڑا انعام ہے کیونکہ تیرا دیدار ایک نعمت بے بدل ہے جس کے حصول کا باعث اسکا فقر ہوا -

خَيْرُ أَعْضَائِنَا الرُّؤُسُ وَلَكِنْ ۔۔۔ فَضَلَتْهَا بِقَصْدِكَ الْأَقْدَامُ

ترجمہ ہمارے بہترین اعضا سر ہیں کیونکہ وہ مجمع حواس و محل عقل ہیں مگر انپر اقدام نے بسبب تیرے قصد کے فضیلت حاصل کی کیونکہ ہم انکے ذریعہ سے تیری خدمت میں حاضر ہوگئے۔ اقول ہو کلام لطیف۔

قَدْ تَعَمَّمْتُ اَقْصَمْتُ عَنْكَ وَلِلْوُفُوْدِ اِزْدِحَامٌ وَلِلْعَطَايَا اِزْدِحَامُ

الوفد ہم الوافدون علی الملوک ترجمہ میں نے ایسے حال میں تیری خدمت کی حاضری میں بیشک کوتاہی کی کہ تیرے پاس طالبان عطا اور بخششوں کا مجمع کثیر ہے اور اس کی وجہ اگلے شعر میں بیان کرتا ہے۔

خِفْتُ اَنْ صِرْتُ فِیْ یَمِیْنِكَ اَنْ تَاْخُذَنِیْ فِیْ هِبَاتِكَ الْاَقْوَامُ

ترجمہ میں بوقت کثرت سائلان و عطایا اس خوف سے حاضر نہیں ہوا کہ اگر میں تیرے دست راست میں آجاؤنگا تو مجکو اقوام سائلان بشمول تیرے دیگر عطایا کے لے لیں گی۔ یعنے تیرے ہبات بے دریغ ہیں تو مجکو اس امر کا خوف ہوا کہ تو مجکو بھی طالبان عطا کو بخشدے۔ وہو غایۃ المبالغۃ فی کثرۃ العطایا و قلۃ درہ

وَمِنَ الرُّشْدِ لَمْ اَزُرْكَ عَلَى الْقُرْبِ عَلَى الْبُعْدِ یُعْرَفُ الْاِلْمَامُ

ثم الکلام علی القرب ثم استانف ما بعدہ ترجمہ اور یہ راہ کی بات ہوئی کہ جب تو مجھسے قریب تھا اسوقت میں تیری خدمت میں حاضر نہوا اور جب تو دور تھا اسوقت حاضر ہوا کیونکہ شوق زیارت فاصلہ بعید کے طے کرنیسے معلوم ہوتا ہے پاس سے تو ہر کوئی حاضر ہوجاتا ہے۔

وَمِنَ الْخَیْرِ بُطْوُءُ سَیْبِكَ عَنِّیْ ۔ اَسْرَعُ السُّحْبِ فِی الْمَسِیْرِ الْجَهَامُ

البطؤ التاخر والسیب العطاء۔ والجہام السحاب الذی لا ماء فیہ ترجمہ تیری عطا جو مجکو دیر میں پہونچی یہ عمدہ بات ہوئی کیونکہ جو ابر جلد چلتا ہے وہ بے آب ہوتا ہے برستا نہیں ہے۔

قُلْ فَكَمْ مِنْ جَوَاهِرٍ بِنِظَامٍ ۔ وُدُّهَا اَنَّهَا بِفِیْكَ كَلَامُ

الود بالفتح التمنی و بالضم المحبۃ ترجمہ اے ممدوح آپ کلام کریں کیونکہ بہت سے جواہر منظوم کی یہ خواہش ہے کہ وہ تیرے دہان مبارک کا کلام ہوں اسلئے کہ تیرا کلام نہایت پاک اور تیرا بیان واضح ہے۔

هَابَكَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ فَلَوْ تَنْهَاهُمَا لَمْ تَجُزْ بِكَ الْاَیَّامُ

ترجمہ شب و روز تجھسے ڈرتے ہیں اور تیرے ایسے مطیع ہیں کہ اگر تو انکو حرکت سے منع فرمائے تو تیرے حلم کے سبب زمانہ کو حرکت نہ ہے یعنی اگر تو زمانہ کو حرکت سے منع کرے تو فوراً ٹھہر جاوے۔

حَسْبُكَ اللّٰهُ لَا تَضِلُّ عَنِ الْحَقِّ وَلَا یَهْتَدِیْ اِلَیْكَ اَثَامُ

ترجمہ خداوند تعالی تیرے مطالب پورا کرنیکو کافی ہو تو حق سے نہیں بہکتا اور گناہ کے کاموں کو تجھ تک رسائی نہیں ہے۔

لِمْ لَا تحذرُ العواقبَ فی غیرِ الدنایا اَوْ مَا علیکَ حرامُ

الدنایا جمع دنیۃ ترجمہ اے ممدوح تو سوائے اُن اُمور کے جنکے اختیار کرنے مین کمینہ پن ہے اور سوائے اُن افعال کے جو تجھپر حرام ہیں بد انجامی سے کیون نہین ڈرتا یعنی تو اُمور دنیہ اور شئے حرام سے تو ضرور احتراز کرتا ہے اور سوائے ہر دو اُمور مذکورہ کے مصائب جنگ اور مہالک سے نہین احتراز کرتا اور اُنکے انجام بد سے نہین ڈرتا سو ایسا نہین کرنا چاہئے انجام کا خیال ضرور ہے ور روی ابو الفتح او بالف الاستفہام وقال لا افراطک فی توقی الدنایا صار کانک لا حرام علیک غیرہا۔ اور درصورت الف استفہام یہ معنی بھی ہو سکتے ہین کہ تو اپنے نفس کو مہالک میں کیون ڈالتا ہے کیا تو یہ نہین جانتا کہ نفس کو مہالک مین ڈالنا حرام ہے قال اللہ تعالیٰ لا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ۔ غرض اظہار شجاعت ہے۔

کَمْ حَبِیْبٍ لَا عُذْرَ فِی اللَّوْمِ فِیْہِ	لَکَ فِیْہِ مِنَ التُّقٰی لُوَّامُ

ترجمہ بہت سے ایسے محبوب ہیں کہ اُنکی مواصلت میں گنجایش ملامت نہین ہے۔ یعنی وہ ایسے نفیس حسین ہین کہ اُنکے وصل میں کوئی تجھکو ملامت نہیں کرسکتا مگر تیرا تقوی اُنکے وصل کے باب میں تیرا ملامت گر اور مانع وصل ہے اور اُسی کے باعث تو اُنکے وصل سے احتراز کرتا ہے۔ غرض بیان ممدوح کے تقوی اور خوف خدا کا ہے اور اُسی کی تاکید اگلے شعر مین کرتا ہے۔

رَفَعَتْ قَدْرَکَ النَّزَاہَۃُ عَنْہُ	وَثَنَتْ قَلْبَکَ الْمَسَاعِی الْجِسَامُ

اصل التنزہ التباعد وہو البعد عن السواد۔ والجسام العظام ترجمہ تیری پاکدامنی نے تیرے مرتبہ کو وصل محبوبہ سے بلند رکھا اور تیرے دل کو تیری کوششہائے عظیمہ نے اُس سے پھیر دیا۔

اِنَّ بَعْضًا مِنَ الْقَرِیْضِ ہُذَاءٌ	لَیْسَ شَیْئًا وَّبَعْضَہٗ اَحْکَامُ

القریض الشعر وہو ماخوذ من قرض الشئی اذا قطعہ کان الشاعر یقطعہ من فکرہ ترجمہ بیشک بعض شعر ہذیان لاشی ہوتے ہین اور بعض حکمتین وہو ماخوذ من قولہ علیہ السلام ان من الشعر لحکمۃ۔

مِنْہُ مَا یَجْلِبُ الْبَرَاعَۃُ وَالْفَضْلُ	وَمِنْہُ مَا یَجْلِبُ الْبِرْسَامُ

برع فاق۔ والبرسام علۃ معروفۃ ترجمہ بعض شعر ایسے ہوتے ہین کہ اُنکی جالب اور باعث فوقیۃ علم اور فضل ہوتے ہیں۔ اور بعض کا باعث برسام وہذیان وجنون یہ تعریض ہے اور شاعروں پر یعنی میرا کلام ایسا نہین ہے۔

وقال یرثی جدتہ لامہ وکانت جدتہ قد یئست منہ لطول غیبتہ فکتب الیہا کتابا فقبلتہ وصلہا قبلتہ وفرحت بہ وحمت من وقتہا لما غلب علیہا من السرور فماتت

الا لا ارى الاحداث حمدا ولا ذما	فما بطشها جهلا ولا كفها حلما

الاحداث المصائب ترجمہ سنو صاحب ہین مصائب زمانہ کو نہ قابل ستایش جانتا ہون نہ لائق نفرین کیونکہ نہ اُسکی سخت گرفت براہ جہالت ہے اور نہ اُسکا ضرر رسانی سے رکنا براہ حلم۔ یعنی زمانہ کے افعال میں خود اُسکو دخل نہین ہے۔ تمام اُمور قبضہ قدرت خداوند تعالی شانہ میں ہین۔

الى مثل ما كان الفتى مرجع الفتى	يعود كما ابدى ويكرى كما ارمى

ابدی بمعنی خلق۔ واکری نقص۔ وارمی زاد ومنہ رمیت علی الخمسین ترجمہ جیسا جوان اول معدوم تھا ایسا ہی اُسکا انجام ہوگا جیسا اُسکو خداوند تعالی نے عدم سے پیدا کیا ایسا ہی وہ حالت عدم کیطرف لوٹ آویگا۔ اور جیسا بڑھا ہے ویسا ہی گھٹجاویگا۔

لك الله من مفجوعة بحبيبها	قتيلة شوق غير ملحقها وصما

الوصم العیب۔ ولک اللہ دعاء لہا۔ وحبیبہا یعنی نفسہ ترجمہ اے متوفاۃ خدا تجھپر رحم کرے کہ تجکو تیرے پیارے فرزند یعنی میرے فراق کی تکلیف دی گئی ہے اور تو اپنے فرزند کے اشتیاق کی مقتول ہے اور یہ اشتیاق ایسا ہے کہ یہ تجکو عیب نہین لگاتا کیونکہ اپنی اولاد کا اشتیاق موجب عیب نہین بلکہ باعث اجر ہے

احن الى الكاس التى شربت بها	واهوى لمثواها التراب وما ضما

ترجمہ مین اُس کاسہ موت کا مشتاق ہوں جو میری نانی نے پیا یعنی اُس کی وفات کے بعد مجکو جینا منظور نہین ہے اور اُسکے خاک مین دفن ہونے سے مٹی کو اور اُسکو جو مٹی کے اندر ہے دوست رکھتا ہون یعنی میری خواہش یہ ہے کہ مین بھی مرجاؤن اور متوفاۃ سے جا ملون۔ یا یہ کہ اُسکے سبب ہر مدفون کو دوست رکھتا ہون۔

بكيت عليها خيفة فى حياتها	وذاق كلانا ثكل صاحبه قدما

ترجمہ میں اُسکی زندگی میں بخوف اُس کے مرگ کے روتا تھا اور ہم مین ہر ایک نے ہمیشہ ایک دوسرے کے گم کرنے کا مزہ چکھ لیا تھا کیونکہ میں زندگی ہی میں اُس سے جدا رہا اور وہ مجھسے۔

ولو قتل الهجر المحبين كلهم	مضى بلد باق اجدت له صرما

اَجدّت بمعنی اَحدثت۔ والصرم البعد والقطیعۃ ترجمہ اور اگر اُسکی جدائی اُسکے تمام دوستدارون کو قتل کر تو تمام شہر جو باقی رہا ہے اور وہ متوفاۃ اُس سے ابھی جدا ہوئی ہے سب کے سب مرجاوین کیونکہ اُس کو سب دوست رکھتے ہین اور مایہ فخر جانتے ہین۔

منافعها ما ضر فى نفع غيرها	تغذى وتروى ان تجوع وان تظما

ترجمہ شارح ابوالفتح اس شعر کے یہ معنی لکھتے ہیں کہ متالف احداث یعنی مصائب کے اس میں ہیں جو غیر کے نفع
کو ضرر پہنچاتے ہیں کیونکہ انکی غذا اور سیرابی یہ ہے کہ وہ مصائب میں بھوکے رہیں اور پیاسے اور یہ امر اونکو
مضر ہے اسلئے کہ انکی بھوک اور پیاس یہ ہے کہ لوگونکو ہلاک کریں اور دنیا کو لوگون سے خالی۔ شارح واحدی
ان مضمون کو پسند نہیں کرتے بلکہ کہتے ہیں کہ تجوع و تظما واحد مخاطب کے صیغے ہیں اور معنی یہ ہیں کہ حوادث
کی غذا اور سیرابی یہ ہے کہ اے مخاطب تو بھوکا پیاسا رہے یعنی ضرر رسانی انکا عین دلی مقصود ہے
اور ابن فورجہ کہتے ہیں کہ ضمیر منافعہا کی جد متوفاۃ کیطرف راجع ہے اور معنی یہ ہین کہ متوفاۃ خود کم کھاتی
اور بھوکی رہتی تھی اور اپنا کھانا اورون کو بخشدیتی تھی۔ پس گویا اسکا خورد نوش اسکا بھوکا اور پیاسا رہنا
تھا یعنی اورون کو کھلانے پینے سے وہ خوش ہوتی تھی۔

عرفت اللیالی قبل ما صنعت بنا ۔۔۔ فلما دهتني لم تزدني بها علما

ترجمہ میں احوال راتون کا یعنے حوادث زمانہ کا کہ وہ دوستون میں تفرقہ انداز ہے قبل اسکی تفرقہ اندازی کے
جو اسنے ہمارے معاملہ میں کی خوب جانتا تھا سو جب یہ مصیبت مجھپر گذری تو اسنے میری واقفکاری کو کچھ
بڑھایا نہیں یہ مضمون ماخوذ ہے ایک عرب کے قول سے جس کا پسر مرگیا تھا اور اسنے صبر جمیل کیا تھا۔ لوگون نے
اس سے سبب صبر پوچھا تو اسنے کہا اسکا یقین ہمکو پہلے سے تھا سو جب ظاہر ہوا ہمکو اوپرا نہ معلوم ہوا۔

أتاها كتابي بعد يأس وترحة ۔۔۔ فماتت سرورا بي فمت بها هما

الترحۃ الحزن ترجمہ میری نانی کے پاس میرا خط جب آیا کہ وہ میری زندگی سے ناامید اور میرے غم میں
مبتلا تھی سو اسکو جب میرے خط سے میری زندگی معلوم ہوئی تو اسکو شادی مرگ ہوگیا اور میں اسکے غم مین
قریب الہلاک ہوگیا۔

حرام على قلبي السرور فإنني ۔۔۔ أعد الذي ماتت به بعدها سما

الضمیر فی بہ للسرور ترجمہ اب میرے دلکو خوشی حرام ہے کیونکہ میں بیشک اس خوشی کو جس کے سبب وہ
مرگئی ہے بمنزلہ زہر واجب الاحتراز سمجھتا ہون اور اپنے اوپر حرام جانتا ہون

تعجب من خطي ولفظي كأنها ۔۔۔ ترى بحروف السطر أغربة عصما

اغربۃ جمع غراب۔ والاعصم الذی فی احد جناحیہ ریشۃ بیضاء وہو قلیل الوجود ترجمہ وہ میرے خط اور
میرے لفظ سے ایسا تعجب کرتی تھی کہ گویا حروف سطر میں زاغہائے سفید پر دیکھی تھی یعنی ایک نہایت عجیب
چیز جو دیکھنے میں نہیں آتی۔ اور یہ تعجب اسلئے تھا کہ اسکا خط بعد ناامیدی آیا۔

وتلثمه حتى أصار مداده ۔۔۔ محاجر عينيها وأنيابها سحما

اللثم القبلۃ ۔ وسحا سود ۔ ترجمہ اور وہ میرے خط کو بوسہ دیتی رہی یہان تلک کہ اُس کی سیاہی نے اُسکے گرداگرد ہر دو چشم اور اُسکے دانتون کو اپنے سبب سیاہ کر دیا ۔

رَقَا دَمْعُهَا الْجَارِي وَجَفَّتْ جُفُونُهَا	وَفَارَقَ حُبِّي قَلْبَهَا بَعْدَ مَا أَدْمَى

رقا انقطع واصلہ الهمزۃ ترجمہ اب وہ مر گئی اسلئے اُسکے اشک جاری تھم گئے اور اُسکی پلکین خشک ہوگئین اور اُسکے دل سے میری محبت جاتی رہی بعد اسکے کہ میری محبت نے اُسکے دلکو خون آلودہ کر دیا تھا ۔

وَلَمْ يُسْلِهَا إِلَّا الْمَنَايَا وَإِنَّمَا	أَشَدُّ مِنَ السُّقْمِ الَّذِي أَذْهَبَ السُّقْمَا

ترجمہ اور اُسکو مجھے فراموش نہین کرایا مگر موت نے یعنی مرجانیکے سبب وہ بھول گئی اور حال یہ ہے کہ وہ موت جسنے اُسے میرے فراق سے رہائی بخشی اور اُسکی بیماری کو دور کیا اُس بیماری فراق سے سخت تھی ۔

طَلَبْتُ لَهَا حَظًّا فَفَاتَتْ وَفَاتَنِي	وَقَدْ رَضِيَتْ بِي لَوْ رَضِيتُ بِهَا قِسْمَا

ترجمہ مین اُسکی آسایش کے لئے حصۂ دنیا یعنی مال کا طالب ہوا اور اسی غرض سے مین نے سفر اختیار کیا سو وہ خود بسبب موت میرے ہاتھ سے جاتی رہی اور وہ حظ بھی حاصل نہوا اور اگر مین پسند کرتا تو وہ اُمر کو پسند کرتی تھی کہ مین اُسکے حصہ مین آجاؤن یعنی اُسکے پاس رہون اور کہین نجاؤن ۔

فَأَصْبَحْتُ أَسْتَسْقِي الْغَمَامَ لِقَبْرِهَا	وَقَدْ كُنْتُ أَسْتَسْقِي الْوَغَى وَالْقَنَا الصُّمَّا

ترجمہ سو اب مین ایسا ہوگیا کہ اُسکی قبر کے تر و تازہ رکھنے کو ابر سے باران مانگتا ہون ورنہ پہلے تو مین جنگ اور ٹھوس نیزون سے خونہائے اعدا کا باران مانگتا تھا ۔ یعنی اب مین نے اُسکے غم کے سبب لڑائی چھوڑ دی اور اُسکی دعا مین مشغول ہون ۔

وَكُنْتُ قُبَيْلَ الْمَوْتِ أَسْتَعْظِمُ النَّوَى	فَقَدْ صَارَتِ الصُّغْرَى الَّتِي كَانَتِ الْعُظْمَى

ترجمہ اور مین اُسکے مرنے سے پہلے اُسکی جدائی کو ایک امر عظیم سمجھتا تھا سو اب مین جسکو مصیبت عظیم جانتا تھا یعنی اُسکے فراق کو سو بسبب صدمۂ اعظم اُسکی موت کے مصیبت فراق کمتر اور چھوٹی ہوگئی ۔

هَبِينِي أَخَذْتُ الثَّأْرَ فِيكِ مِنَ الْعِدَى	فَكَيْفَ بِأَخْذِ الثَّأْرِ فِيكِ مِنَ الْحُمَّى

هبینی احسبینی ترجمہ تو مجھکو ایسا خیال کرلے کہ اگر کوئی تجھکو قتل کرتا تو تیرا بدلہ دشمنون سے لے لیتا سو تیری موت کا عوض تپ سے کیسے لے سکتا ہون یعنی یہ سخت مجبوری کا مقام ہے یہان کچھ چل نہین سکتی ۔

وَمَا انْسَدَّتِ الدُّنْيَا عَلَيَّ لِضِيقِهَا	وَلَكِنَّ طَرْفًا لَا أَرَاكِ بِهِ أَعْمَى

ترجمہ اور دنیا کی راہین مجھپر اُسکی تنگی کے سبب بند نہین ہوئین بلکہ سب راہین کشادہ ہین مگر کیا کیجے کہ وہ آنکھ جسکے ذریعہ سے مین تجھکو نہ دیکھون وہ نابینا ہے اسلئے تمام راہین میرے لئے بند ہین ۔

فَوَا اَسَفَا اَنْ لَا اُكِبَّ مُقَبِّلًا ۔۔۔ لِرَاْسِكِ وَالصَّدْرِ اللَّذِیْ مُلِئَا حَزْمَا

الاکباب الخرور علی الوجہ۔ والذی اراد بہ اللذین فحذفت النون لطول الاسم وقیل بل ہی لغۃ فی اللذ حذف الیاء وفی التثنیۃ اللذا ترجمہ سو ہائے افسوس کہ مین بوقت تیری وفات کے حاضر نہ تھا اسلئے تیرے سر مبارک اور سینہ مہر خزینہ پر جو عقل و ہوشیاری سے پر تھے بوسہ دینے کے لیئے منہ کے بل نگر سکا۔

وَاَنْ لَا اُلَاقِیْ رُوْحَكِ الطَّیِّبَ الَّذِیْ ۔۔۔ كَاَنَّ ذَكِیَّ الْمِسْكِ كَانَ لَهٗ جِسْمَا

شیئ ذکی شدید الرائحۃ ترجمہ اور مجکو یہ افسوس ہے کہ تیری ایسی پاک روح سے کہ گویا تیز خوشبوئے مشک اُس روح کا جسم ہے مل نسکا۔

وَلَوْ لَمْ تَكُوْنِیْ بِنْتَ اَكْرَمِ وَالِدٍ ۔۔۔ لَكَانَ اَبَاكِ الضَّخْمَ كَوْنُكِ لِیْ اُمَّا

الضخم العظیم۔ والسجدۃ تسمی اُمّا وتقوم فی المیراث مقام الام ترجمہ اور اگر تو بالفرض دختر عمدہ والد کی نہوتی تو ضرور تیرا میری ماں ہونا تیرا پدر عظیم القدر ہوتا۔ یعنی میری ماں ہونا تیرے لئے ایسے شرف کا باعث ہوتا۔ جیسا شرف پدر بزرگوار سے حاصل ہوتا ہے۔ جب لوگ کہتے کہ یہ متنبی کی والدہ ہے۔

لَئِنْ لَذَّ یَوْمُ الشَّامِتِیْنَ بِیَوْمِهَا ۔۔۔ فَقَدْ وَلَدَتْ مِنِّیْ لِاٰنَافِهِمْ رَغْمَا

الرغام التراب۔ ویومہا یوم موتہا ومنہ لاارانی اللہ یومک ترجمہ اور اگر میرے غم سے خوش ہونے والون کا روز بسبب اُسکی وفات کے اچھا اور خوش ہوگیا ہے تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ میری طرف سے یا مجھ سے اُنکے لئے ایسے امور مکروہ پیدا ہوئے ہیں جو اُنکی ناکون کو خاک مین رگڑ دین یعنی اُنکو سخت ذلیل و خوار کرین کیونکہ مین اُنکے ذلت کا کامل سبب ہون۔

تَغَرَّبَ لَا مُسْتَعْظِمًا غَیْرَ نَفْسِهٖ ۔۔۔ وَلَا قَابِلًا اِلَّا لِخَالِقِهٖ حُكْمَا

ترجمہ شاعر آپکو غائب قرار دیکر کہتا ہے کہ اُس شخص نے جو اُس سے پیدا ہوا ہے متکبرون سے سفر کیا اور وہ اپنے نفس کے سوا کسیکو عظیم القدر نہین جانتا اور اُسنے کسیکا حکم نہین مانا مگر اپنے خالق جل شانہ کا۔

وَلَا سَالِكًا اِلَّا فُؤَادَ عَجَاجَةٍ ۔۔۔ وَلَا وَاجِدًا اِلَّا لِمَكْرُمَةٍ طَعْمَا

ترجمہ اور وہ شخص نہین چلتا مگر بیچون بیچ غبار جنگ اور کسی چیز کا مزہ نہین چکھتا مگر مکارم کا۔

یَقُوْلُوْنَ لِیْ مَا اَنْتَ فِیْ كُلِّ بَلْدَةٍ ۔۔۔ وَمَا تَبْتَغِیْ مَا اَبْتَغِیْ جَلَّ اَنْ یُسْمٰی

ما واقعۃ علی صفات من یعقل فاذا قال ما انت فالمراد ای شیئ انت فتقول کاتب او شاعر او فقیہ۔ قال اللہ تعالیٰ حاکیا عن فرعون قال فرعون وما رب العالمین۔ وما تبتغی ای شیئ تبتغی وتم الکلام وما ابتغی الثانی مبتدا فقال الذی ابتغی امر جلیل ترجمہ مین کثیر الاسفار ہون اسواسطے لوگ مجھ سے پوچھتے ہین کہ تو کیا بلا ہے کہ ہر

شہر مین پھرتا ہے اور تیرا کیا مطلب ہے مینے اُسنے کہا کہ میرا مطلب اُس سے بڑا ہے کہ اُسکا نام لیا جاسئے یعنے قتل ملوک واخذ ممالک۔

كَأَنَّ بَنِيهِمْ عَالِمُونَ بِأَنَّنِي ۔۔۔ جَلُوبٌ إِلَيْهِمْ مِنْ مَعَادِنِهِ الْيُتْمَا

الضمیر فی بنیہم للسائلین او للشامتین۔ وجلوب بمعنی جالب ترجمہ گویا اُن پوچھنے والون کے لڑکے اِس بات کو جانتے ہین کہ مین انکی طرف یتیمی کے کانون سے یتیمی کو کھینچنے والا ہون بسبب قتل اُنکے پدرون کے اِسلئے وہ مجھ سے بغض رکھتے ہین۔

وَمَا الْجَمْعُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالنَّارِ فِي يَدِي ۔۔۔ بِأَصْعَبَ مِنْ أَنْ أَجْمَعَ الْجَدَّ وَالْفَهْمَا

الجد الحظ والبخت ترجمہ پانی اور آگ کا اپنے ہاتھ مین جمع کرنا اِس امر سے زیادہ دشوار اور سخت نہین ہے کہ مین سعادت بخت اور فہم درست کو جمع کرون۔ یعنی علم اور صاحب نصیبی ہرگز مجتمع نہین ہو سکتی۔ خلاصہ یہ کہ مین صاحب علم اور فہم ہون اِسلئے میرا بخت میری یاری نہین کرتا۔

وَلٰكِنَّنِي مُسْتَنْصِرٌ بِذُبَابِهِ ۔۔۔ وَمُرْتَكِبٌ فِي كُلِّ حَالٍ بِهِ الْغَشْمَا

ذباب السیف طرفہ۔ والغشم الظلم ترجمہ مگر مین باانہمہ کم نصیبی آرام سے بیٹھنے والا نہین ہون بلکہ دم شمشیر اور اُسکی دھار سے خواہان امداد ہون۔ اور ہر حال مین سیف سے دشمنون پر ظالم ہون۔

وَجَاعِلُهُ يَوْمَ اللِّقَاءِ تَحِيَّتِي ۔۔۔ وَإِلَّا فَلَسْتُ السَّيِّدَ الْبَطَلَ الْقَرْمَا

ترجمہ اور مین دم شمشیر کو بروز جنگ دشمنون کے لئے بمنزلہ اپنی علیک سلیک کے کرنیوالا ہون اور اگر ایسا نکرون تو مین سردار بہادر معتبر شمار نہون بلکہ ذلیل نامرد کہلاؤن۔

إِذَا قَلَّ عَزْمِي عَنْ مَدًى خَوْفَ بُعْدِهِ ۔۔۔ فَأَبْعَدُ شَيْءٍ مُمْكِنٌ لَمْ يَجِدْ عَزْمَا

یروی قل بالفاء والقاف فبالفاء یرتفع خوف لانہ فاعل وبالقاف منتصب علی المفعول لہ والمدی الغایۃ ترجمہ جبکہ میرے ارادہ کو انتہائے مطلوب تلک پہونچنے سے خوف اُسکی دوری کا توڑ دے اور کند کر دے تو دور تر ہر شئی کا وہ امر ممکن ہے جسکے ساتھ ارادہ متعلق نہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ بے پختہ ارادہ کے آسان چیز بھی ممکن الحصول نہین ہے چہ جائیکہ چیز متعسر الحصول پس ارادہ مین کوتاہی نہین چاہیئے۔

وَإِنِّي لَمِنْ قَوْمٍ كَأَنَّ نُفُوسَنَا ۔۔۔ بِهَا أَنَفٌ أَنْ تَسْكُنَ اللَّحْمَ وَالْعَظْمَا

الانف الاستنکاف من الشئ ولو قال نفوسہم کان اوجہ لاعادۃ الضمیر علی لفظ الغیبۃ لکن اختار صیغۃ المتکلم لتصریح المدح ترجمہ اور بیشک مین ایسی قوم مین سے ہون کہ گویا ہم سب کی جانین اسبات سے ننگ و عار رکھتی ہیں کہ گوشت و استخوان میں رہین اسلئے بے خوف جنگ کرتے ہین اور مرنے سے نہین ڈرتے۔

ویا نفس زیدی فی کرائهها قدما	کذا انا یا دنیا اذا شئت فاذهبی

ترجمہ اے دنیا میں تو ایسا ہی ہوں کہ کسیکی ظلم و ذلت کی برداشت نہیں کرسکتا سو اگر تجھسے صبر نہیں ہے تو سب چاہے چلدے مجھے کچھ پرواہ نہیں ہے اور اے جی یا میری طبیعت تو اس امر میں پیشروی کر جسکو دنیا ناپسند کرتی ہے یعنی میری تعظیم و تکبر کو یا اے طبیعت اس امر میں پیشروی کر جسکو اہل دنیا ناپسند کرتے ہیں یعنی جنگ کو خلاصہ یہ کہ تو خدا و قال اے دنیا جتنی زندگی اپنے بعد میں خوب لڑ۔

ولا صحبتنی مہجۃ تقبل الظلما	فلا عبرت بی ساعۃ لا تعزنی

ترجمہ سو مجھپر ایسی ساعت نگذرے جو میری عزت کا باعث نہو اور ایسی جان میرے پاس نرہیو جو لوگونکا ظلم قبول کرے۔

وقال یمدح ابا محمد الحسن بن عبید اللہ بن طغج وکان ابو محمد قد کثرت مراسلتہ الی ابی الطیب من الرملۃ فسار الیہ فلما دخل بالرملۃ اکرمہ فمدحہ بہذہ القصیدۃ وہی اول ما قال فیہ

ابو الطیب

علمت بما بی بین تلک المعالم	انا لائمی ان کنت وقت اللوائم

المعالم بقایا دیار الاحبۃ من آثار الدواب والخیام والنار ترجمہ جبکہ میں بقیہ خانہائے ویران محبوبہ دیکھکر بکثرت روتا تھا اور ملامتگر میرا یہ حال دیکھکر مجکو سخت ملامت کرتے تھے اور میں بے ہوش تھا سو اگر مجکو یہ بات معلوم ہو کہ ان خانہائے ویران میں مجکو کیا کیا ملامت ہوئی اور مجھپر کیا کیا گزری تو میں خود اپنے نفس کو قلت شوق و کمی عشق پر ملامت کروان کیونکہ ایسے نازک وقت میں ہوش و حواس کا درست رہنا علامت قصور محبت کی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دیار ویران محبوبہ کو دیکھکر بے ہوش ہوگیا مجکو خبر نہیں کہ مجھپر کیا ملامت ہوئی۔

کسال وقلبی بائح مثل کاتم	ولکننی مما شدہت متیم

الشدہ التحیر ترجمہ ولیکن میں بسبب شدت حیرت کے ایک عاشق ہوں مثل سہیم خالی از عشق کے کیونکہ بسبب ہجوم حیرت آہ وزاری نہیں کرتا۔ اور میرا دل مظہر عشق مثل اسکے پوشیدہ رکھنے والے کے ہے کیونکہ اسکا اظہار بحالت اضطرار بے اختیاری ہے۔ یعنی اس کی دونوں حالتیں اضطراری ہیں۔

تمکن من اذوادنا فی القوائم	وقفنا کانا کل وجد قلوبنا

الاذواد جمع ذود وہو ما بین الثلاثۃ الی العشرۃ من الابل ترجمہ ہم ایسے جمکر کھڑے ہوگئے یعنی کھنڈرات مذکورہ پر کہ گویا ہمارے دلوں کا تمام عشق ہمارے شتران سواری کے پاؤں میں آگیا تھا۔ اسلئے وہ متحیرانہ کھڑے رہے۔

وَدُسْنَا بِاَخْفَافِ الْمَطِيِّ تُرَابَهَا	فَلَا زِلْتُ اَسْتَشْفِي بِلَثْمِ الْمَنَاسِمِ

المنسم للخف کالسنبک للحافر۔ واللثم القبل ترجمہ اور ہمنے شترون کے موزون سے دیارِ محبوبہ کی مٹی کو خوب روندا اب میں بوسہ یا ہائے شتران سے اپنے دردِ عشق کی دوا کرنا چاہتا ہون کیونکہ وہ دیارِ محبوب پر چلے ہین۔

دِيَارُ اللَّوَاتِي دَارُهُنَّ عَزِيزَةٌ	بِطُولِ الْقَنَا يُحْفَظْنَ لَا بِالتَّمَائِمِ

التمائم جمع تمیمۃ وہی العوذۃ ترجمہ یہ خانہائے ویران گھر اُن عورتون ہین کہ جنکے گھر نہایت عزیز ہین اور اُنکی حفاظت بذریعۂ دراز نیزون کے ہے نہ بذریعۂ تعویذون کے یعنی اُنکی قوم بہادر ہے مُلّانی نہین ہے

حِسَانُ التَّثَنِّي يَنْقُشُ الْوَشْيُ مِثْلَهُ	إِذَا مِسْنَ فِي اَجْسَامِهِنَّ النَّوَاعِمِ

الوشی النقش وہی الثیاب المنقوشۃ۔ ومس تبختر ترجمہ وہ محبوبات خوش رفتار ہین اور ایسی نازک اندام ہین کہ اُنکے اجسام نازک میں جب وہ تبختر سے چلتی ہیں اُنکے ریشمی کپڑون کی بوٹیان اُتر آتی ہین۔ تبختر سے چلنے کی اُس واسطے قید لگائی کہ بحالت نشست و اتکا بار بدن سے نقش کا ہو جانا علامت نزاکت نہین۔

وَيَبْسِمْنَ عَنْ دُرٍّ تَقَلَّدْنَ مِثْلَهُ	كَأَنَّ التَّرَاقِيَ وُشِّحَتْ بِالْمَبَاسِمِ

التراقی جمع ترقوۃ وہی العظام التی فوق الصدر۔ والمباسم جمع مبسم وہو الثغر ترجمہ اور وہ ایسے دندان سے ہنستی ہین جو موتیون کے مانند سفید ہین اور دندان کے مانند سفید موتیون کا ہار پہنے ہوئے ہین۔ گویا اُنکے سینون یا چھاتیون پر دانتون کی بدھی ڈالی گئی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُنکے دانت صفائی حسن ہین موتیون کے مانند ہین اور موتی اُنکے دانتون کے مثل۔

فَمَا لِي وَلِلدُّنْيَا طِلَابِي نُجُومُهَا	وَمَسْعَايَ مِنْهَا فِي شُدُوقِ الْاَرَاقِمِ

الطلاب الطلب والمراد المطلوب ترجمہ سو مجھے سے دنیا کیا عداوت ہوگئی ہے کہ میرا مطلوب اُسکے ستارے یعنی شرف و مجد ہے اور میری کوشش کا نتیجہ دنیا مین دہانہائے یاران مین ہے یعنی وہ مجکو امور مہلکہ مین الجھتی ہے اور کامیاب نہین ہونے دیتی۔ خلاصہ شکایت دنیا ہے۔

مِنَ الْحِلْمِ اَنْ تَسْتَعْمِلَ الْجَهْلَ دُونَهُ	إِذَا اتَّسَعَتْ فِي الْحِلْمِ طُرْقُ الْمَظَالِمِ

ترجمہ جبکہ حلم کے سبب ظلمون کی راہین کشادہ ہون تو اُسوقت یہ بھی حلم مین داخل ہے کہ اُس سے پہلے تو جہالت برتے ورنہ درصورت حلم تو ہر طرح مظلوم ہوگا خوب کہا ہے ؎ کہ بر جہل خر جہل نار شکست

وَاَنْ تَرِدَ الْمَاءَ الَّذِي شَطْرُهُ دَمٌ	فَتُسْقَى إِذَا لَمْ يُسْقَ مَنْ لَمْ يُزَاحِمِ

ترجمہ اور یہ بھی منجملہ حلم ہے کہ تو اُس پانی میں اُترے جس مین بسبب کثرت مقتولون کے آدھا خون ہو پیاسا ہوئے اُسوقت جبکہ مزاحمت نکرنے والے کو پانی نہین ملتا یعنی امر مرغوب پر مزاحمت کرنی لازم ہے۔

وَمَنْ عَرَفَ الْاَیَّامَ مَعْرِفَتِیْ بِھَا
وَبِالنَّاسِ رَوَّی رُمْحَہٗ غَیْرَ رَاحِمِ

ترجمہ اور جو شخص زمانہ کو ایسا جانے جیسا مین اسکو اور لوگون کو جانتا ہون تو بیرحمانہ اپنے نیزے کو انکے خون سے سیراب کرے گا یعنی انکو بیدریغ قتل کرے گا

فَلَیْسَ بِمَرْحُوْمٍ اِذَا ظَفِرُوْا بِہٖ
وَلَا فِی الرَّدَی الْجَارِیْ عَلَیْھِمْ بِاٰثِمِ

ترجمہ جبکہ اہل زمانہ عارف حال زمانہ و اہل زمانہ پر فتحمند ہونگے تو وہ اسپر رحم نکرینگے بلکہ اس سے بری طرح پیش آوینگے اور نہ وہ عارف انپر بلا کی جاری کرنے مین گناہ گار ہے کیونکہ وہ قابل ہلاک ہین۔

اِذَا صُلْتُ لَمْ اَتْرُکْ مَصَالًا لِصَائِلٍ
وَاِنْ قُلْتُ لَمْ اَتْرُکْ مَقَالًا لِعَالِمِ

المصاولۃ المواثبۃ ترجمہ جب میں حملہ کرتا ہوں تو کسی حملہ کرنے والے کو جائے حملہ نہین چھوڑتا اور اگر میں گفتگو کرتا ہون تو کسی زبردست عالم کے لئے جائے بولنے کی نہین چھوڑتا یعنی میں بڑا بہادر اور گویا ہون

وَاِلَّا فَخَانَتْنِی الْقَوَافِیْ وَعَاقَنِیْ
عَنِ ابْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ ضُعْفُ الْعَزَائِمِ

ترجمہ اور اگر مین اپنے ہر دعوی مذکورہ میں جھوٹا ہون تو قافئے یعنی اشعار مجھ سے دغا اور خیانت کیجو اور میری سست عزمیان مجکو ابن عبید اللہ ممدوح کے پاس جانیسے روکیو۔ یعنی نہ مجکو شعر کہنا نصیب ہو اور نہ ممدوح کی ملاقات۔

عَنِ الْمُقْتَنِیْ بَذْلَ التِّلَادِ تِلَادَہٗ
وَمُجْتَنِبِ الْبُخْلِ اجْتِنَابَ الْمَحَارِمِ

ترجمہ میرے ضعیف ارادے اس ممدوح کے پاس جانیسے روکیو جو اپنے موروثی مال کے خرچ کرنے کو اپنا موروثی مال سمجھکر اسکا ذخیرہ جمع کرتا ہے اور وہ بخل سے ایسا احتراز کرتا ہے جیسا وہ حرام چیزون سے بچتا ہے یعنی وہ بذل مال موروثی کو اپنا موروثی مال سمجھتا ہے۔ موروثی کی قید اسلئے لگائی کہ وہ زیادہ عزیز ہوتا ہے۔

تَمَنّٰی اَعَادِیْہِ مَحَلَّ عُفَاتِہٖ
وَتَحْسُدُ کَفَّیْہِ ثِقَالُ الْغَمَائِمِ

العفاۃ جمع عاف وہو طالب المعروف ترجمہ اسکے دشمن یہ آرزو کرتے ہین کہ ہم بمنزلہ اسکے سائلین کے ہوجاوین کیونکہ اسکے سائل حوادث دہر سے مامون ہین و دشمن بھی اسکو جانتے ہین۔ یا یہ معنی ہیں کہ اسکے دشمن اسکا مال لوٹنا چاہتے ہیں۔ سو یہ بات اسکے سائل ہوکر بخوبی حاصل ہو سکتی ہے۔ اور بھاری ابر اسکے کفدست پر حسد کرتے ہیں کیونکہ انکا سا فیض ابر مین نہیں ہے۔ لہذا بسبب عجز حسد کرتے ہین۔

وَلَا یَتَلَقَّی الْحَرْبَ اِلَّا بِمُھْجَۃٍ
مُعَظَّمَۃٍ مَذْخُوْرَۃٍ لِلْعَظَائِمِ

ترجمہ اور وہ جنگ میں نہین جاتا مگر ایسی جان لیکر جو عظیم القدر ہے اور بڑے بڑے کامون کے لئے

ذخیرہ کی گئی ہے۔

بِذِی لَجَبٍ لَا ذُو الْجَنَاحِ أَمَامَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ بِنَاجٍ وَلَا الْوَحْشُ الْمُثَارُ بِسَالِمِ

اللجب کثرۃ الاصوات فی الحرب ترجمہ اور ایسے لشکر کثیر پر شور کو لیکر میدان جنگ میں جاتا ہے کہ اُسکے آگے نہ کوئی پرندہ نجات پاتا ہے اور نہ کوئی وحشی جانور جو لشکر کے غل سے اپنی پوشیدہ رہنے کی جگہ سے اُٹھایا جاتا ہے سلامت رہتا ہے۔ یعنی اُسکا لشکر شاہانہ ہے اُسکے ساتھ باز وغیرہ شکاری پرندے اور چیتے و کتے وغیرہ درندے ساتھ رہتے ہین اور ہر طرح کا شکار کرتے ہین یا پرندے شکار کو بذریعہ تیر اور چوپائے شکار کو ہاتھون سے پکڑ لیتے ہین۔ غرض بیان کثرت لشکر ہے۔

تَمُرُّ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَهِيَ ضَعِيفَةٌ ‏ ‏ ‏ ‏ تُطَالِعُهُ مِنْ بَيْنِ رِيشِ الْقَشَاعِمِ

القشاعم النسور الکبار واحدہا قشعم ترجمہ اُس لشکر پر آفتاب ایسے حال میں گزرتا ہے کہ وہ بسبب کثرت غبار یا سایہ مردار خوار پرندون کے جو بامید گوشت دشمنان مقتول کے اُسکے ہمراہ رہتے ہین یا بسبب درخشانی اسلحہ کے ضعیف اور اُسکی دھوپ کی تیزی ماند ہوتی ہے۔ وہ اُس لشکر کو پرہائے کرگسان بیچ مین سے جو اُسکے سر پر اُڑتے ہین جھانکتا ہے۔

إِذَا ضَوْءُهَا لَاقَى مِنَ الطَّيْرِ فُرْجَةً ‏ ‏ ‏ ‏ تَدَوَّرَ فَوْقَ الْبِيضِ مِثْلَ الدَّرَاهِمِ

ترجمہ جبکہ آفتاب کی روشنی کو پرہائے پرندگان مین کچھ سوراخ ملجاتا ہے تو وہ خودون پر گول درہمون کی مانند نظر آتی ہے۔

وَيَخْفَى عَلَيْكَ الْبَرْقُ وَالرَّعْدُ فَوْقَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ مِنَ اللَّمْعِ فِي حَافَاتِهِ وَالْهَمَاهِمِ

الہماہم والہمہمۃ صوت یتردد فی الصدر لا یفہم۔ وحافاتہ جوانبہ ترجمہ اے مخاطب درخشانی لشکر کے اسلحہ سے برق کی چمک اور لشکر کے شورون سے جو بسبب اُسکی کثرت کے ہوتا ہے آواز رعد کی جو اطراف سے اُسکے سر پر گرجتا ہے تجھپر پوشیدہ ہوجاویگی۔ یعنی تجکو چمک برق کی اور آواز رعد کی سُنائی ندے گی۔

أَرَى دُونَ مَا بَيْنَ الْفُرَاتِ وَبُرْقَةٍ ‏ ‏ ‏ ‏ ضِرَابًا يُمَشِّي الْخَيْلَ فَوْقَ الْجَمَاجِمِ

برقۃ موضع ذو حجارۃ و رمل و طین ترجمہ میں دریائے فرات و موضع برقہ کے وسط سے ورے ایسے شمشیر زنی کے آثار دیکھتا ہون کہ گھوڑے مردون کی کھوپریون پر چلتے ہیں۔ یعنی وہان بہت خونریزی ہوئی ہے۔

وَطَعْنَ غَطَارِيفٍ كَأَنَّ أَكُفَّهُمْ ‏ ‏ ‏ ‏ عَرَفْنَ الرُّدَيْنِيَّاتِ قَبْلَ الْمَعَاصِمِ

الغطریف السید الکریم۔ والردینیات جمع ردینی وہو الرمح المنسوب الی ردینۃ امرءۃ من العرب کانت تقوم الرماح والمعصم موضع السوار من الساعد وما یجعل من خرز وغیرہ یسمی معصما وہو ما علیہ الغلام و

والرواجب فی الاصغر ترجمہ اور مین نیزہ زنی ایسے عمدہ سردارون کی دیکھتا ہون کہ گویا اُن کی ہتھیلیون نے تعویذون سے پہلے نیزون سے آگاہی حاصل کی ہے یعنے یہ وصف اُن کا خلقی ہے

حَمَتْهُ عَلَى الْاَعْدَاءِ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ‏ سُيُوفُ بَنِي طُغْجِ بْنِ جُفِّ الْقَمَاقِمِ

الضمیر فی حمتہ یعود الی ذی لجب وہو الجیش ہکذا قال الشارح والظاہر انہ عائد الی المکان الذی دون الفرات وبرقۃ وطغج الاصل فیہ ضم الغین وانما غیرہ علی عادۃ العرب فی تغییر الاسماء الاعجمیۃ۔ والقماقم جمع قمقام وہو السید العظیم ترجمہ اُس مکان کو ہر طرف سے شمشیرہائے سرداران بنی طغج نے دشمنون سے روک رکھا ہے کہ وہ وہان نہین آسکتے۔

هُمُ الْمُحْسِنُونَ الْكَرَّ فِي حَوْمَةِ الْوَغَى ‏ وَاَحْسَنُ مِنْهُ كَرُّهُمْ فِي الْمَكَارِمِ

الکر ہو تکرار الاقدام فی الحرب ترجمہ وہی لوگ میدان جنگ مین بار بار اچھا حملہ کرتے ہین اور اس حملہ جنگ سے انکا حملہ عمدہ کامون مین نہایت اچھا ہے یعنی وہ صاحبان شجاعت وسخاوت ہین۔

وَهُمْ يُحْسِنُونَ الْعَفْوَ عَنْ كُلِّ مُذْنِبٍ ‏ وَيَحْتَمِلُونَ الْغُرْمَ عَنْ كُلِّ غَارِمِ

الغرم اسم للغرامۃ وہی ما یلزم الرجل اداءہ من دیۃ او ضمان او غیر ذلک۔ والغارم من لزمہ الغرامۃ ترجمہ وہ لوگ ہر گناہ گار سے اچھی درگزر کرتے ہیں اور ہر تاوان والیکا تاوان اپنے اوپر لے لیتے ہین یعنی انکی طرف سے خود ادا کرتے ہیں یعنی انکے سب احوال اچھے ہیں۔

حَيِيُّونَ اِلَّا اَنَّهُمْ فِي نِزَالِهِمْ ‏ اَقَلُّ حَيَاءً مِنْ شِفَارِ الصَّوَارِمِ

الشفار جمع شفرۃ ترجمہ وہ لوگ باحیا ہیں مگر اپنی جنگ کیوقت تلوارون کی دہارون سے بھی حیا میں کمتر ہین یعنی لڑائی میں دربارہ قتل اعدا کچھ شرم نہیں کرتے بیدریغ قتل کرتے ہیں۔

وَلَوْلَا احْتِقَارُ الْاُسْدِ شَبَّهْتُهَا بِهِمْ ‏ وَلٰكِنَّهَا مَعْدُودَةٌ فِي الْبَهَائِمِ

احتقر الشئ عدہ حقیرا ترجمہ اور اگر شیر حقیر شمار ہوتے تو میں شیرون کو شجاعت میں ممدوح اور اس کی قوم سے تشبیہ دیتا اور یہ کہتا کہ شیر ایسے بہادر ہیں جیسے وہ لوگ۔ اور یہ معلوم ہے کہ مفضول کی تشبیہ فاضل سے بجاتی ہے جبکہ انمین کچھ مناسبت ہو مگر یہان کچھ مناسبت نہیں ہے کیونکہ شیر بہائم مین سے ہین پس نہ انکو شجاعت میں مشابہت ہے نہ شرافت میں پھر تشبیہ کیسی۔

سَرَى النَّوْمُ عَنِّي فِي سُرَايَ اِلَى الَّذِي ‏ صَنَائِعُهُ تَسْرِي اِلَى كُلِّ نَائِمِ

سری ذہب والسری سیر اللیل۔ والصنائع العطایا ترجمہ اس شخص کی طرف راتون کے سفر سے میری نیند جاتی رہی جسکے

احسانات ہر سونے والے کیطرف پہونچتے ہیں یعنی لوگوں کو گھر بیٹھے عطا کرتا ہے۔

الی مطلق الاسری و مخترم العدے	و مشکی ذوی الشکوی و رغم المراغم

الاخترام الاستیصال و مشکی من شکیت الجل ذا نزعت لہ عما یشکوہ والمراغم الذی یرغم غیرہ ترجمہ میری شب روی اُس شخص کی طرف تھی جو قیدیوں پر احسان کرکے چھوڑتا ہے اور دشمنوں کا استیصال کرنے والا ہے اور شکایت مندوں کی شکایت کا دور کرنے والا ہے اور مخالف کا خاک میں ملانے والا۔

کریم نفضت الناس لما بلغتہ	کانہم ما جف من زاد قادم

ترجمہ وہ ایسا کریم ہے کہ جب میں اُسکے پاس پہنچا ہوں تو سب لوگوں کو میں نے دل سے دور کردیا اور ایسا جھاڑ دیا کہ گویا وہ توشہ خشک سفر سے واپس آنیوالے کے ہیں دستور ہے کہ جب مسافر اپنے وطن میں پہنچتا ہے تو بقیہ توشہ جھاڑ دیتا ہے۔

وکاد سروری لا یفی بندامتی	علے ترکہ فی عمری المتقادم

ترجمہ جب میں اُس کی خدمت میں پہونچکر مسرور ہوا تو قریب تھا کہ میری خوشی اُس ندامت کو کافی نہو۔ جو میری عمر گذشتہ میں اُسکے چھوڑنے اور اُس سے جدا رہنے میں مجکو لاحق ہوئی ہے۔ اچھی میری عمر وہی ہے جو اُس کی خدمت میں بسر ہو۔

وفارقت شر الارض اہلا و تربۃ	بہا علوی جدہ غیر ہاشم

الضمیر فی بہا للتربۃ ترجمہ اور میں ایسی زمین سے جدا ہوا کہ جس کے باشندے اور مٹی تمام جہان سے بدتر ہیں اُسکے عیوب میں ایک یہ ہے کہ اُس میں ایک علوی حکمران ہے جسکا دادا ہاشم نہیں ہے پس وہ اولاد علی مرتضی رضہ سے نہیں ہے کیونکہ ہاشم ابن عبدمناف جد کلاں جناب سرور کائنات و حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہیں۔

بلے اللہ حساد الامیر بحلمہ	و اجلسہ منہم مکان العمائم

ترجمہ خداوند تعالی حاسدین امیر کو اُسکے حلم کے عذاب میں مبتلا کرے کہ وہ اُنکو قتل نکرے اور وہ ذلیل و خوار جیتے رہیں کہ یہ حال اُنکے لئے موت سے بدتر ہے عرفی نے خوب کہا ہے ؎ بر حسود تو ترحم جائز بود * گر نمی بودے احتمال ہلاک * اور خدا ممدوح کو اُنکا سرتاج رکھے۔

فان لہم فی سرعۃ الموت راحۃ	و ان لہم فی العیش حز الغلاصم

الغلاصم جمع غلصمۃ و ہی الحلقوم الناتی فی الحلق۔ و غلصمہ قطع غلصمتہ ترجمہ کیونکہ اُنکے لئے جلد مر جانے میں بڑی راحت ہے اور بیشک اُنکو جینے میں اُنکے گلوں کا کٹنا ہے بسبب خواری ہر روزہ کے۔

کانک ما جاودت من بان جودہ	علیک و لا قاتلت من لم تقاوم

ترجمہ اُن حاسدوں کو جو ممدوح سے عطا و جود میں مقابلہ کرنا چاہتے ہیں خطاب کرکے کہتا ہے کہ گویا تونے

جو دین اس شخص سے مقابلہ نہین کیا جس کی بخشش تجھپر ظاہر و غالب ہو گئی ۔ اور گویا تو اُس شخص سے نہین لڑا
جس سے تو جنگ مین برابری نہین کر سکا کیونکہ تو ہر دو امر مین مغلوب رہا ۔

واقسم علیہ ابو محمد ان یشرب فاخذ الکاس وقال ارتجالا

حُيِّيتَ مِن قَسَمٍ وَأَفدِي المُقسِمَا | أَمسَى الأَنَامُ لَهُ مُجِلًّا مُعظِمَا

الضمیر فی لہ عائد الی المقسم ترجمہ اے قسم تو زندہ رہے اور مین ایسی قسم دینے والے پر فدا ہون کہ تمام خلق اسکو
جلیل اندر جانتی ہے اور اسکی تعظیم کرنے والی ہے یعنی ممدوح پر ۔

وَإِذَا طَلَبتُ رِضَى الأَمِيرِ بِشُربِهَا | وَأَخَذتُهَا فَلَقَد تَرَكتُ الأَحرَمَا

ترجمہ اور جبکہ مین خوشنودی امیر کا بسبب شرب خمر طالب ہون اور اُسکو لون تو مین اُس امر کو چھوڑ دونگا
جو سب سے زیادہ حرام ہے یعنی شرب می حرام ہے اور مخالفت امیر حرام تر نعوذ باللہ من ہذا الکذب الصریح

وحدثہم ابو محمد عن مسیرہ فی اللیل والمطر فقال

غَيرُ مُستَنكَرٍ لَكَ الإِقدَامُ | فَلِمَن ذَا الحَدِيثُ وَالإِعلَامُ

ترجمہ تیری پیشروی و شجاعت کا کوئی انکار نہین کرتا تو تیری یہ بات اور خبر دینا کس شخص کے لئے ہے ۔

قَد عَلِمنَا مِن قَبلُ أَنَّكَ مَن لَم | يَمنَعِ اللَّيلُ هَمَّهُ وَالغَمَامُ

ترجمہ بیشک ہم تو پہلے ہی سے جانتے ہین کہ تو وہ شخص ہے جس کے قصد کو رات اور ابر نہین روک سکتا ۔

وقال وقد کبست انطاکیۃ فقتل مہرہ الذی وصفہ والحجر امہ

إِذَا غَامَرتَ فِي شَرَفٍ مَرُومٍ | فَلَا تَقنَع بِمَا دُونَ النُّجُومِ

المغامرۃ الدخول فی المہالک ۔ والمروم المطلوب ترجمہ جبکہ تو شرف مطلوب مین گھسے یعنی اُسے بکوشش تمام
طلب کرے تو ستارون سے ورے قناعت مت کر یعنی طالب شرف اعلی ہو اور مجد کمتر پر خوش مت ہو ۔

فَطَعمُ المَوتِ فِي أَمرٍ صَغِيرٍ | كَطَعمِ المَوتِ فِي أَمرٍ عَظِيمِ

ترجمہ کیونکہ چھوٹے امر مین موت کا مزہ چکھنا مثل چکھنے موت کے ہے بڑے امر مین ۔ یعنی جب مرنا ہے
تو بڑے امر کی طلب مین مرے ۔

سَتَبكِي شَجوَهَا فَرَسِي وَمُهرِي | صَفَائِحُ دَمعُهَا مَاءُ الجُسُومِ

فرسی ومہری بدلان من الضمیر فی تبجوہا ترجمہ اب میرے گھوڑے اور بچھیرے کے غم میں وہ شمشیریں روونگی
جنکے اشک آب ابدان ہیں یعنی خون۔ غرض یہ ہے کہ میں دشمنوں کو قتل کرونگا اور انکے جسموں سے خون بہاؤنگا
جو بمنزلہ اشک شمشیروں کے ہیں۔ اور وجہ گریہ شمشیر یہ ہے کہ میں انپر سوار ہوکر شمشیروں کو تر کرتا تھا۔

قَرِينَ النَّارِ ثُمَّ نَشَأْنَ فِيهَا ۔ كَمَا نَشَأَ العَذَارَى فِي النَّعِيمِ

القرب سیر اللیل لیرد وافی صباحہا الماء ترجمہ جیسے مسافرات بھر سفر کرکے علی الصباح پانی پر اترتے ہیں
اور آب سے نشو ونما پاتے ہیں۔ انکے برخلاف میری تلواریں بجائے پانی آگ پر اتریں اور اسی سے نشو ونما
حاصل لیا جیسے باکرہ چھوکریاں ناز ونعمت میں نشو نما پاتی ہیں۔ یعنی وہ اول آہن تھیں آگ کے ذریعہ سے
بڑھکر تلواریں ہوگئیں اور انکا میل کچیل سب جاتا رہا۔ اور ایک روایت میں قرین بالیاء المثناۃ ہے مشتق
قری سے یعنی میری شمشیریں مہمان آتش ہوئیں اور وہاں ہی بڑھیں۔ حضرت میرزا مظہر جانجاناں قدس سرہ
نے کیا خوب فرمایا ہے۔ ؎ ما نازپرور تب وتابیم سپندرو ۔ چون نخل شعلہ آب ز آتش درخت ما۔

وَفَارَقْنَ الصَّيَاقِلَ مُخْلَصَاتٍ ۔ وَاَيْدِيهَا كَثِيرَاتُ الكُلُومِ

الصیاقل جمع صیقل وہو القین ترجمہ اور وہ تلواریں آہنگروں سے ایسے حال میں جدا ہوئیں کہ وہ میل یعنی
چرک آہن سے پاک تھیں اور ان لوہاروں کے ہاتھ انکی تیزی کے سبب بکثرت زخمی تھے۔

يَرَى الجُبَنَاءُ اَنَّ العَجْزَ عَقْلٌ ۔ وَتِلْكَ خَدِيعَةُ الطَّبْعِ اللَّئِيمِ

الجبناء جمع جبان ترجمہ نامرد لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عاجزی اور دشوار کاموں اور لڑائیوں سے بچنا ہوشیاری
ہے اور یہ درست نہیں ہے بلکہ یہ انکی کمینہ طبیعت کا فریب ہے اور بہادری ہر حال میں بہتر ہے۔

وَكُلُّ شَجَاعَةٍ فِي المَرْءِ تُغْنِي ۔ وَلَا مِثْلَ الشَّجَاعَةِ فِي الحَكِيمِ

ترجمہ اور مرد میں ہر قسم کی شجاعت مفید ہے مگر ایسی مفید نہیں ہے جیسے بہادری عاقل وحکیم کی کہ یہ نہایت
مفید ہے بسبب انضمام عقل کے۔

وَكَمْ مِنْ عَائِبٍ قَوْلًا صَحِيحًا ۔ وَآفَتُهُ مِنَ الفَهْمِ السَّقِيمِ

ترجمہ اور قول صحیح کے عیب گیر بہت ہیں حالانکہ وہ درست ہوتا ہے اور خرابی عیب گیری کی اسکا فہم بیمار ہے

وَلٰكِنْ تَأْخُذُ الاٰذَانُ مِنْهُ ۔ عَلٰى قَدْرِ القَرَائِحِ وَالعُلُومِ

القریحہ خالص الطبع ترجمہ مگر بات یہ ہے کہ سامع کے کان اس قول سے بقدر اپنی طبیعت اور علوم کے سمجھتے
ہیں۔ کہتے ہیں کہ جب آیت شریف الیوم اکملت لکم دینکم نازل ہوئی تو اکثر صحابہ کرام خوش ہوئے اور حضرت
امیر المومنین ابوبکر صدیق رونے لگے سبب پوچھا گیا تو فرمایا کہ یہ آیت منذر وفات شریف سرور کائنات ہے

اسلئے یہ رویا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کار رسالت جس کیواسطے آپ مبعوث ہوئے ختم ہولیا چنانچہ ایسا
ہی ہوا سبحان اللہ خداوند تعالی نے انکو کیا فہم کامل عنایت کیا تھا رضی اللہ عنہ وعن کل الصحابة

وسار ابو الطیب من الرملة یرید انطاکیة فی سنة ست وثلاثین فنزل بطرابلس وکان نازلا بها
اسحٰق بن ابراهیم الاعور بن کیغلغ وکان جاهلا وکان یجالسه ثلثة نفر من بنی حیدرة وکان بینه وبین
ابی الطیب عداوة قدیمة فقالوا له ماتحب ان یتجاوزک ولا یمدحک وجعلوا یغرونه فسئله ان یمدحه
فاحتج علیه بیمین تحقه لا یمدح احدا الی مدة فعاقه عن طریقه ینتظر المدة فاخذ علیه الطریق وضبطها ومات
النفر الثلاثة الذین کانوا یغرونه فی مدة اربعین یوما فهجاه ابو الطیب املاها علی من یثق فلما ذاب
الثلج خرج کانه یسیر فرسه وسار الی دمشق فاتبعه ابن کیغلغ خیلا ورجلا فاعجزهم وظهرت القصیدة وهی

لِهَوَى النُّفُوسِ سَرِيرَةٌ لَا تُعْلَمُ	عَرَضًا نَظَرْتُ وَخِلْتُ أَنِّي أَسْلَمُ

عرضا صفة مصدر محذوف ای نظرت نظرا عرضا ای فجاءة واعتراضا من غیر قصد قال عنترة علقتها عرضا ترجمہ
عشق نفوس کے لئے ایک بھید ہے جسکا حال معلوم نہین ہوتا یعنی یہ معلوم نہین ہوتا کہ عشق کسطرح جلوہ فرما
ہوتا ہے مین نے یار کو بے قصد وارادہ ناگاہ دیکھا اور یہ خیال کیا کہ مین اُسکے مرض عشق سے سلامت رہونگا
مگر سالم نرہا۔

يَا أُخْتَ مُعْتَنِقِ الْفَوَارِسِ فِي الْوَغَى	لَأَخُوكِ ثَمَّ أَرَقُّ مِنْكِ وَأَرْحَمُ
يَرْنُو إِلَيْكِ مَعَ الْعَفَافِ وَعِنْدَهُ	أَنَّ الْمَجُوسَ تُصِيبُ فِيمَا تَحْكُمُ

رنا الیه یرنو ادام الیه النظر ترجمہ شارح ابن جنی ہر دو شعر کو ہجو پر حمل کرتا ہے اُسکی رائے پر ترجمہ یہ ہوگا کہ اے
اُس شخص کی بہن جو سوارون سے میدان جنگ مین لپٹتا ہے یعنی اُسکو علت ابنہ ہے لہذا اُس کے شوق
سے سوارون کو چمٹتا ہے اور بسبب علۃ مفعولیتہ کے اُنسے کارروائی چاہتا ہے تو البتہ تیرا بھائی اُس مکان
یعنی میدان جنگ میں تجھ سے نرم طبیعت اور مہربان اپنے فاعلون پہ ہے۔ اور تیرا بھائی باوجود ادعاے
عفاف تیری طرف نظر بد دیکھتا ہے اور اُسکی رائے یہ ہے کہ مجوسی لوگ جو حکم لگاتے ہین کہ نکاح محارم درست
ہے وہ ٹھیک کہتے ہیں خلاصہ یہ کہ وہ تجھ سے طالب نکاح ہے۔ اور ابن فورجہ اور عروضی ان دونون
شعرون کو تشبیب پر محمول کرتے ہین اور معنی یہ ہے کہتے ہین کہ میری محبوبہ بہادر لوگون کے خاندان سے ہے
اور اُسکا برادر سوارون سے لڑتا ہے۔ پھر محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تو سنگدل ہے اور مجھپر رحم

نہین کرتی اور تیرا بھائی باوجودیکہ مرد جنگی ہے اور لڑائی ہیں مرد سخت دل ہوجاتا ہے۔ معرکہ مین بھی تجھ سے
زیادہ نرم دل ہے۔ دوسرے شعر ہیں غرض بیان کمال حسن محبوبہ ہے کہ وہ ایسی حسین ہے کہ اُسکا برادر
اُسکے حسن پر فریفتہ ہوکر اُس سے خواہان نکاح ہے باوجود ادعائے عفت کے۔ بندہ مترجم کے نزدیک
یہ دونون شعر بہر دو معنی نہایت مکروہ و مذموم ہیں اور اُنکی شرح سے طبیعت بگڑتی ہے۔

راعَتْكَ رَائِعَةُ الْبَيَاضِ بِعَارِضِي	وَلَوَ انَّهَا الْاُخْرٰى لَرَاعَ الْاَسْحَمُ

ترجمہ اے محبوبہ تجکو میرے رخساروں کے بالوں کی سفیدی نے ڈرا دیا ہے یعنی تجکو میرے بالون کی سفیدی
باعث نفرت ہوئی ہے یا اُسکے سبب تونے میرے مرگ کا خیال کیا ہے مگر ایسا نہونا چاہیے کیونکہ اگر اول
رنگ مو بیاض ہوتا۔ تو تجکو موئے سیاہ ڈراتے پس رنگ مو باعث خوف نہونا چاہیئے۔ وروی ابو الفتح
راعتہ بتقدیم العین وقال ہی اول شعرة یطلع من الشیب۔ وروی رائعۃ وہی التی تروع الناظر وہو الاصوب
والاسحم الاسود۔ والعارض یلی الخد۔

لَوْ كَانَ يُمْكِنُنِي سَفَرْتُ عَنِ الصِّبَا	فَالشَّيْبُ مِنْ قَبْلِ الْاَوَانِ تَلَثُّمُ

سفرت اظہرت والتلثم ستر الوجہ ترجمہ اگر مجھ سے ہوسکتا اور میرے مقدور میں ہوتا تو میں اپنی کودکی و طفلی ظاہر
کردیتا کیونکہ میں باعتبار عمر نوجوان ہون مگر پیری بیوقت آگئی اور بڑھاپا قبل وقت ایسا برقع ہے جو اصل چہرہ
کو چھپا لیتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میرے بال قبل از وقت سفید ہوگئے۔

وَلَقَدْ رَاَيْتُ الْحَادِثَاتِ فَلَا اَرٰى	يَقَقًا يُمِيتُ وَلَا سَوَادًا يَعْصِمُ

ترجمہ اور میں نے بیشک حادثات زمانہ دیکھے ہیں سو میں یہ نہیں دیکھتا کہ نہایت سفید بال کسیکو مار دیتے
ہون اور نہ موئے سیاہ کسیکو مرجانے سے بچاتے ہین بلکہ بسا اوقات جوان مرجاتے ہیں اور بوڑھے جیتے رہتے ہین

وَالْهَمُّ يَخْتَرِمُ الْجَسِيمَ نَحَافَةً	وَيُشِيبُ نَاصِيَةَ الصَّبِيِّ وَيُهْرِمُ

یخترم یہلک و یستاصل ترجمہ اور غم شخص جسیم کو بسبب لاغری کے ہلاک کردیتا ہے اور موئے پیشانی نو عمر کو سفید
کردیتا ہے اور اُسکو بیوقت پیر کردیتا ہے۔ یعنی یہی حال میرا ہے کہ غمون نے قبل از وقت مجکو پیر کردیا ہے

ذُو الْعَقْلِ يَشْقٰى فِي النَّعِيمِ بِعَقْلِهِ	وَاَخُو الْجَهَالَةِ فِي الشَّقَاوَةِ يَنْعَمُ

ترجمہ عقلمند مآل اندیش ناز و نعمت میں شقی اور مثل بدنصیب کے رہتا ہے اور جاہل باوجود بدنصیبی کے چین
اڑاتا ہے کیونکہ اسکو فکر مآل نہین ہوتا۔ ولقد احسن من قال ؎ دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند ؛ عاقل
مباش تا غم دیگران خوری۔ ومنہ قولہم یاسر عاقل فطلا نہ یتفکر فی عواقب امرہ۔

وَالنَّاسُ قَدْ نَبَذُوا الْحِفَاظَ فَمُطْلَقٌ	يَنْسَى الَّذِي يُوْلٰى وَعَافٍ يَنْدَمُ

نبذت التی التقیتہ۔ والحفاظ المحافظۃ علی العہود وغیرہا۔ وعاف من العفو عن الاساءۃ ترجمہ اور لوگون نے حفاظت عہود چھوڑ دی اوراحسان اور شکر کا مضمون دلون سے جاتا رہا اب حال یہ ہے کہ جسکو تو قید سے چھڑائے وہ اُس احسان کو بھول جاتا ہے اور جو کسیکے قصور معاف کرتا ہے تو وہ اُسکا شکر گذار نہین ہوتا اور معاف کرنیوالا اُس بیجا احسان پر نادم و پشیمان ہوتا ہے۔

لَا یَخْدَعَنَّکَ مِنْ عَدُوٍّ دَمْعُہٗ	وَارْحَمْ شَبَابَکَ مِنْ عَدُوٍّ تَرْحَمُ

ترجمہ تجکو دشمن کا رونا دھوکے مین نڈالے اور اُس دشمن کے ضرر سے جسپر تو رحم کرتا ہے اپنی جوانی پر رحم کر کیونکہ جب وہ تجھپر قابو پائیگا تو رحم نکریگا۔ وہذا ہو الاکثر الذی یعتد بہ ویعتمد علیہ۔

لَا یَسْلَمُ الشَّرَفُ الرَّفِیعُ مِنَ الْاَذٰی	حَتّٰی یُرَاقَ عَلٰی جَوَانِبِہِ الدَّمُ

ترجمہ شریف کے شرف رفیع اعداوحسادکی تکلیف سے نہین بچتے جبتک اُسکے اطراف مین خون دشمنان نگرایا جاوے اور وہ ڈرکر اُس سے متعرض نہون۔ قال ابو الفتح اشہد باللہ انہ لو لم یقل الا ہذا لکان اشعر المحدثین ولکان لہ ان یتقدم علیہم۔

یُؤْذِی الْقَلِیْلُ مِنَ اللِّئَامِ بِطَبْعِہٖ	مَنْ لَا یَقِلُّ کَمَا یَقِلُّ وَیَلْؤُمُ

القلیل ہہنا بمعنی الخسیس الحقیر کما یقول الکاتب لنفسہ العبد الاقل ترجمہ ناکسون مین سے حقیر و ذلیل شخص بتقاضائے اپنی بدسرشتی کے اُس شخص کو ستاتا ہے اور ملامت کرتا ہے جو اُسکے مانند ذلیل نہو کیونکہ وہ اُسکی ضد ہوتا ہے

اَلظُّلْمُ مِنْ شِیَمِ النُّفُوْسِ فَاِنْ تَجِدْ	ذَا عِفَّۃٍ فَلِعِلَّۃٍ لَا یَظْلِمُ

ترجمہ ستمگاری نفوس کی سرشتون مین داخل ہے سو اگر تو ایسے شخص کو پاوے جو ظلم سے بچتا ہے تو وہ کسی وجہ خاص سے ظلم نہین کرتا ہے۔ یعنی بخوف جزائے اُخروی یا انتقام دنیوی کے ورنہ مقتضائے طبیعت ظلم ہی ہے۔

یَحْمِی ابْنُ کَیْغَلَغِ الطَّرِیْقَ وَعِرْسُہٗ	مَا بَیْنَ رِجْلَیْہَا الطَّرِیْقُ الْاَعْظَمُ

ترجمہ ابن کیغلغ لوگون کا راستہ روکتا ہے اور حال یہ ہے کہ اُس کی زوجہ کے دونون پانوین سڑک اعظم ہے مابین رجلین سے مراد اُسکی شرمگاہ ہے اور سڑک اعظم سے مراد اُسکا بکثرت زانیہ ہونا۔ یعنی وہ لوگون کی راہ کیون روکتا ہے اگر اُسکو روکنا ہے تو اُس طریق کشادہ کو روکے اور اُسکی حفاظت کا بندوبست کرے۔ کہتے ہین کہ متنبی کا انتہائے سفر مین گذر شہر طرابلس مین ہوا۔ اُسنے وہان اُسکو روک لیا کہ مدح کہکر جاتا ہوگا۔ متنبی نے کہا کہ مین نے شعر نہ کہنے کی ایک مدت تک قسم کھالی ہے اسپر ابن کیغلغ نے اُس کی راہ روک لی اُس مدت تلک جو متنبی نے بیان کی تھی۔ سو یہ وہان سے بھاگ گیا اور اُسکی ہجو کہی۔

اَقِمِ الْمَسَالِحَ فَوْقَ شُفْرِ سُکَیْنَۃٍ	اِنَّ الْمَنِیَّ بِحَلْقَتَیْہَا خِضْرِمُ

المساح جمع مسلحۃ وہو موضع یعلق علیہ السلاح ۔ والخضرم البحر الکثیر الماء ۔ والاشفر ہو حرف الفرج ترجمہ اب تو ان جگہوں کو جہاں ہتھیار لٹکے ہوئے ہیں کنارہ فرج اپنی زوجہ سکینہ پر رکھدے اور قائم کرے کیونکہ منی اُسکے دونوں جانبوں فرج اور رحم میں مثل دریائے بسیار آب کے ہے ۔ ظاہرا مسالح سے مراد مردان زانی اور اُنکے آلات رجولیت ہیں ۔

وَارْفِقْ بِنَفْسِكَ إِنَّ خَلْقَكَ نَاقِصٌ ۔۔ وَاسْتُرْ أَبَاكَ فَإِنَّ أَصْلَكَ مُظْلِمُ

ترجمہ تو مجھ سے خواہان مدح نہو اور اپنی جان پر رحم کر کیونکہ تو ناقص الخلقت یعنی اعور ہے اور اپنے پدر کو چھپا کیونکہ تو مجہول النسب ہے ۔ یعنی تو شاعرون سے مت اُلجھ ورنہ وہ تیرے اور تیری ماں کے عیوب کھولدینگے

وَاحْذَرْ مُنَاوَاةَ الرِّجَالِ فَإِنَّمَا ۔۔ تَقْوَى عَلَى كَمَرِ الْعَبِيدِ وَتُقْدِمُ

الکمر جمع کمرۃ وہی راس الذکر والمناواۃ المعاوات ترجمہ تو مردون کی عداوت سے بچ تو کیر غلامون کی ہی طاقت رکھتا ہے اور اُنکی طرف بڑھتا ہے ۔ مردون کے حملات کی تجکو طاقت نہیں ہے ۔

وَغِنَاكَ مَسْأَلَةٌ وَطَيْشُكَ نَفْخَةٌ ۔۔ وَرِضَاكَ فَيْشَلَةٌ وَرَبُّكَ دِرْهَمُ

فیشلۃ وفیشۃ ہو الذکر ترجمہ اور تیری تونگری لوگون سے سوال کرتا ہے ۔ اور تیرا غصہ اور حملہ صرف ایک پھونک کی مانند بے حقیقت ہے اور تیری خوشنودی کیر ہے اور تیرا معبود درہم ہے ۔

وَمِنَ الْبَلِيَّةِ عَذْلُ مَنْ لَا يَرْعَوِي ۔۔ عَنْ جَهْلِهِ وَخِطَابُ مَنْ لَا يَفْهَمُ

ترجمہ اور منجملہ مصیبت کے ملامت کرنا اُس شخص کا ہے جو اپنی نادانی سے باز نہ آوے اور بے فہم سے خطاب کرنا یعنی تو ایسا ہے ۔

يَمْشِي بِأَرْبَعَةٍ عَلَى أَعْقَابِهِ ۔۔ تَحْتَ الْعُلُوجِ وَمِنْ وَرَاءٍ يُلْجَمُ

العلوج جمع علج وہو الرجل العجمی والحمار الوحشی ۔ وقولہ یمشی باربعۃ ذکر لانہ ذہب بالیدین والرجلین مذہب الاعضاء والقیاس باربع ترجمہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں سے یعنی چارون اعضا سے گبرون کے نیچے بطمع دخول کیر پیچھے کو لوٹتا ہے بخلاف عادت کے کیونکہ مرکوب آگے کو چلتا ہے ۔ اور وجہ خلاف عادت چلنے کی یہ ہے کہ اسکو پیچھے سے دھکا دیا جاتا ہے یعنی لوطیون کے کیر اُسکی دبر مین مانند لگام دیے جاتے ہیں

وَجُفُونُهُ مَا تَسْتَقِرُّ كَأَنَّهَا ۔۔ مَطْرُوفَةٌ أَوْ فُتَّ فِيهَا حِصْرِمُ

ترجمہ اور اُسکی پلکین جھپکنے سے نہین ٹھہرتی ہیں بار بار جھپکے جاتی ہیں گویا ان پلکون میں کوئی چیز مثل تنکا ڈالی گئی ہے یا انگور ترش اُن میں نچوڑا گیا ہے یعنی وہ پلک پیٹا بد نما ہے یا لوطیون کو اپنی طرف مائل کرتا ہے ۔

وَإِذَا أَشَارَ مُحَدِّثًا فَكَأَنَّهُ ۔۔ قِرْدٌ يُقَهْقِهُ أَوْ عَجُوزٌ تَلْطِمُ

ترجمہ اور وہ صاف بات نہین کرسکتا مگر وہ بات کرتے وقت اشارہ کرتا ہے تو وہ ایسا معلوم ہوتا ہے گویا بندر ہنس رہا ہے یا بڑھیا اپنا منہ پیٹتی ہے یعنی اُس کا مطلب سمجھ مین نہیں آتا اور نہایت بدنما ہے۔

يُقْلِي مُفَادَقَةَ الْأَكُفِّ قَذَالُهُ ۔۔۔ حَتَّى يَكَادُ عَلَى يَدٍ يَتَعَمَّمُ

یقلی مثل یرمی۔ وقلیہ یقلاہ مثل رضیہ یرضاہ وہو من الیاء۔ وقلاہ ابغضہ ترجمہ وہ شخص مفارقت سیلی کو اپنی قفا یعنی پس گردن سے برا سمجھتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ اُسکی قفا پر ہمیشہ دھولیں لگا کرین کیونکہ وہ اُس کا خوگر ہوگیا اور اسمیں اُسکو مزہ آتا ہے یہان تلک کہ قریب ہے کہ اپنے ہاتھ پر بھی عمامہ باندھ لے تاکہ لوگ اُسکو سر سمجھکر اُسپر بھی دھپ جڑین اور موجب اُسکے ازدیاد لذت کا ہو۔

وَتَرَاهُ أَصْغَرَ مَا تَرَاهُ نَاطِقًا ۔۔۔ وَيَكُونُ أَكْذَبَ مَا يَكُونُ وَيُقْسِمُ

یقول اکذب ما یکون مقسما فوضع المضارع موضع الحال فزادواو ترجمہ وہ جب تلک بولیگا تو اُسکو کمتر سمجھے گا کیونکہ وہ صاف نہیں بولتا بلکہ اٹک اٹککر۔ اور سب سے زیادہ جھوٹا جب ہوگا جب قسم کھائیگا۔

وَالذُّلُّ يُظْهِرُ فِي الذَّلِيلِ مَوَدَّةً ۔۔۔ وَأَوَدُّ مِنْهُ لِمَنْ يَوَدُّ الْأَرْقَمُ

ترجمہ اور ذلت ذلیل میں دوستی کو ظاہر کراتی ہے یعنی وہ اپنے دشمن سے اظہار دوستی کرتا ہے کیونکہ وہ اپنے دشمن سے انتقام نہین لے سکتا ہے اور نہ اُسمیں تاب اپنے بچانے کی ہے اور حال یہ ہے کہ ذلیل جس سے اپنی دوستی کا اظہار کرے اُسکے حق میں ذلیل کی نسبت کوڑیالا سانپ زیادہ قابل دوستی ہے۔

وَمِنَ الْعَدَاوَةِ مَا يَنَالُكَ نَفْعُهُ ۔۔۔ وَمِنَ الصَّدَاقَةِ مَا يَضُرُّ وَيُؤْلِمُ

ترجمہ اور بعض عداوت ایسی ہوتی ہے کہ تجکو اُسکا فائدہ پہونچتا ہے اور بعض دوستی ایسی ہوتی ہے کہ تجکو وہ ضرر اور درد پہونچاتی ہے یعنی ذلیل کی عداوت تجکو مفید ہے کیونکہ اس صورت میں وہ تجھ سے نہیں ملیگا پس تو اثر صحبت بد سے محفوظ رہے گا اسی طرح اُس کی دوستی موجب تیرے نقصان کا ہے۔

أَرْسَلْتَ تَسْأَلُنِي الْمَدِيحَ سَفَاهَةً ۔۔۔ صَفْرَاءُ أَضْيَقُ مِنْكَ مَاذَا أَزْعُمُ

صفرا ریہ یدا نہا انک ترجمہ تو نے میرے پاس براہ بیوقوفی پیام اپنی مدح گوئی کا بھیجا۔ تو صفرا تیری مادر تجھ سے بھی زیادہ خسیس ہے سو تبا کہ مین تیری مدح مین کیا کہون سوا اسکے کہ تیرے عیوب ظاہر کرون۔

أَتَرَى الْقِيَادَةَ فِي سِوَاكَ تَكَسُّبًا ۔۔۔ يَا ابْنَ الْأُعَيْوِرِ وَهِيَ فِيكَ تَكَرُّمُ

الاعیور تصغیر اعور وکان ابوہ اعور ترجمہ اے کانے کے بیٹے یعنی ابراہیم اعور کے کیا تو بھڑواپن اور لوگون کا پیشہ اور اپنے لئے مایۂ فخر سمجھتا ہے اور اسپر خواہان مدح ہے یہ کیسی بے تک بات ہے۔

فَلَشَدَّ مَا جَاوَزْتَ قَدْرَكَ صَاعِدًا ۔۔۔ وَلَشَدَّ مَا قَرُبَتْ عَلَيْكَ الْأَنْجُمُ

شدما بمنزلۃ لغما و بسمائتر جمہ توکس قدر اپنے مرتبہ سے بلندی میں بڑھگیا اور بسبب علو قدر کسقدر ستارے تجھے
قریب ہوگئے کہ تو مجھ سے سوال ہجو گوئی کرتا ہے ۔ اور ہو سکتا ہے کہ انجم سے مراد اشعار متنبی ہوں ۔

وَأَرَغْتَ مَا لِأَبِي الْعَشَائِرِ خَالِصًا ‏   إِنَّ الثَّنَاءَ لِمَنْ يُزَارُ فَيُنْعِمُ

الاراغۃ الطلب ترجمہ اور تو نے مجھ سے وہ شی طلب کی جو خالص حق ابو العشائر کا ہے یعنی میرے اشعار مدحیہ
کا مستحق وہ ہے کیونکہ تعریف اسی کی کیجاتی ہے جس کے پاس کوئی جاوے تو وہ انعام دے ۔

وَلِمَنْ يُهِينُ الْمَالَ وَهُوَ مُكَرَّمٌ ‏   وَلِمَنْ يَجُرُّ الْجَيْشَ وَهُوَ عَرَمْرَمُ

ضمیر ہو یعود الی المال او الممدوح ۔ والعرمرم الکبیر العظیم ترجمہ اور تعریف اس شخص کی کیجاتی ہے کہ جو اپنے مال
کو بسبب کثرت عطا کے ذلیل کرے حال آنکہ وہ مال یا وہ شخص معظم ہے اور یہی اس شخص کی جو لشکر کثیر کو
دشمن پر لیجائے سو تجھ میں ان اوصاف میں سے ایک بھی نہیں ۔

وَلِمَنْ أَقَمْتَ عَلَى الْهَوَانِ بِبَابِهِ ‏   تَدْنُو فَيُوجَأُ أَخْدَعَاكَ وَتُنْهَمُ

الاخدعان عرقان معروفان فی العنق ۔ والوجا القطع ۔ والنہم الزجر الشدید ترجمہ اور تعریف اس شخص کا حق
ہے جس کے دروازہ پر تو باوجود اپنی ذلت کے پڑا رہتا ہے یا کھڑا رہتا ہے ۔ تو اسکے نزدیک جاتا ہے ۔ تو
تیری دونوں رگہائے گردن در دہونچائی جاتی ہیں ۔ یعنی انپر دھولیں لگتی ہیں اور تجھپر جھڑکیاں پڑتی ہیں ۔

وَلِمَنْ إِذَا الْتَقَتِ الْكُمَاةُ بِمَأْزِقٍ ‏   فَنَصِيبُهُ مِنْهَا الْكَمِيُّ الْمُعْلِمُ

الکماۃ جمع کمی وہو المستتر بالسلاح ۔ والمازق المضیق ومنہ یسمی موضع الحرب مازقا والمعلم الذی لہ علامۃ فی
الحرب ترجمہ اور تعریف اس شخص کا حق ہے کہ جب تنگنائے حرب میں دلیر زرہ پوش بہادر آپس میں گتھ جاویں
تو اسکا حصہ انمیں سے بہادر نشانمند مشہور شخص ہو یعنی وہ دلیروں کو قتل کرے اور غارت کیطرف متوجہ نہو

وَلَرُبَّمَا أَطَرَ الْقَنَاةَ بِفَارِسٍ ‏   وَثَنَى فَقَوَّمَهَا بِآخَرَ مِنْهُمُ

اطر اعوج ترجمہ اور ممدوح نے بسا اوقات اپنے نیزہ کو ایک سوار کے مار کر خمدار کردیا اور پھر اسکو دوسرے
سوار کے دوسری دفعہ مارا تو اسکو سیدھا کردیا ۔ خلاصہ یہ کہ نیزہ زنی میں بڑا استاد ہے ۔

وَالْوَجْهُ أَزْهَرُ وَالْفُؤَادُ مُشَيَّعٌ ‏   وَالرُّمْحُ أَسْمَرُ وَالْحُسَامُ مُصَمِّمُ

الازہر النیر الابیض ۔ والمشیع الجری ۔ والصمم الذی لا ینبو عن الضریبۃ ترجمہ اور اسکا چہرہ جنگ میں روشن
اور دل قوی اور نیزہ گندم گون مستحکم اور اس کی شمشیر کا وار خالی نہیں جاتا ۔

أَفْعَالُ مَنْ تَلِدُ الْكِرَامُ كَرِيمَةٌ ‏   وَفَعَالُ مَنْ تَلِدُ الْأَعَاجِمُ أَعْجَمُ

الاعاجم عند العرب لئام وہم یسمون من لم یتکلم بلغتہم اعجم من ای جیل کان ترجمہ کردار اس شخص کے جسکے

کریم ہو یعنی انکی نسل میں ہو اچھی ہوتی ہے اور جو عجمیوں کی اولاد ہو وہ ناکس ہے۔

واحتاج بعلبک فخلع علیہ علی بن عسکر وحمل الیہ فقال

رَوِینَا یَا بْنَ عَسْکَرٍ الْهُمَامَا	وَلَمْ یَتْرُکْ نَدَاکَ بِنَا هُیَامَا

الہمام بدل من ابن عسکر۔ والہیام العطش ترجمہ اے ابن عسکر سردار باہمت ہم تیری عطا سے سیراب ہو گئے اور تیری بخشش نے ہماری پیاس بالکل کھو دی یعنی تیرے انعام اور احسان نے ہمکو سیر کر دیا۔

وَصَارَ اَحَبُّ مَا تُهْدِیْ اِلَیْنَا	لِغَیْرِ قِلًی وَدَاعَکَ وَالسَّلَامَا

ترجمہ اور تیرے سب تحفوں سے بے رنج ہمکو یہ بات پسند ہے کہ تو ہمکو رخصت کرے اور ہمارا اسلام قبول کرے

وَلَمْ نَمْلَلْ تَفَقُّدَکَ الْمَوَالِیْ	وَلَمْ نَذْمُمْ اَیَادِیَکَ الْجِسَامَا

الموالی الذی یلی بعضہ بعضاً ترجمہ اور ہم تیری عنایات متواتر سے ملول نہین ہوئے اور نہ تیری عظیم نعمتونکی برائی کی۔

وَلٰکِنَّ الْغُیُوْثَ اِذَا تَوَالَتْ	بِاَرْضٍ مُسَافِرٍ کَرِهَ الْغَمَامَا

ترجمہ ولیکن جب باران زمین مسافر پر پے در پے برستا ہے تو وہ باران کو اچھا نہین سمجھتا۔ ایسا ہی میرا حال ہے کہ میں مسافر ہون اور تیرے باران کرم نے مجکو روک لیا اسلئے مین گھبرا گیا اور طالب رخصت ہوا وجہ ملال کیا عمدہ بیان کی ہے کہ اسمین وصف کثرت عطایا ممدوح بالتع وجہ بیان کی۔

فکان مع ابی العشائر لیلا علی الشراب فاراد القیام فسالہ الجلوس فقال ارتجالاً

اَعَنْ اِذْنِیْ تَهُبُّ الرِّیْحُ رَهْوًا	وَیَسْرِیْ کُلَّمَا شِئْتُ الْغَمَامُ

الرہو الساکن۔ والاستفہام للانکار ترجمہ کیا ہوائے ساکن میری اجازت سے چلتی ہے اور جب میں چاہتا ہون ابر روان ہو جاتا ہے۔ ریح اور غمام سے مراد ممدوح ہے۔ یعنی اُس کی عطایا سرعت میں مثل ہوا ہیں اور اُس کی بخششین کثرت کے سبب ابر کی مانند ہین اور یہ اُسکے کام میرے ارادہ سے نہین ہیں بلکہ بمقتضاء طبع ہیں چنانچہ اگلے شعر میں کہتا ہے۔

وَلٰکِنَّ الْغَمَامَ لَهٗ طِبَاعٌ	تَبَجُّسُهٗ بِهَا وَکَذَا الْکِرَامُ

التبجس التفجر ترجمہ ولیکن ابر کے لئے طبیعت خاص ہے جس کے سبب وہ برستا ہے اور ایسا ہی حال تمام سخیون کا ہوتا ہے۔

وقال يمدح كافوراً وقد اهدى اليه مهراً ادهم

فراقٌ ومن فارقتُ غيرُ مذمّمٍ ۔۔۔ وأمٌّ ومن يمّمتُ خيرُ ميمّمِ

ندمم مفعل من المذمة ويممت قصدت ترجمہ یہ فراق کا وقت ہے اور جس سے میں نے مفارقت کی ہے یعنی سیف الدولہ قابل مذمت نہیں ہے۔ اور یہ فراق ایک دوسرے امیر کا قصد ہے اور جس کا میں نے قصد کیا ہے وہ بہتر مقصود ہے یعنی کافور حبشی والی مصر۔

وما منزلُ اللذّاتِ عندي بمنزلٍ ۔۔۔ اذا لم اُبجّلْ عندهٗ واُكرَّمِ

ترجمہ اور جس جگہ مجکو لذات عیش حاصل ہوں جب میں وہاں معظم ومکرم نہوں تو وہ جگہ میری رائے میں قابل قیام نہیں ہے۔

سجيّةُ نفسٍ ما تزالُ مُليحةً ۔۔۔ من الضيمِ مرميًّا بها كلُّ مخرمِ

سجية خبر مبتدء محذوف۔ ومليحة مشفقة من ان تضام۔ والاح من الامر اذا اشفق منه۔ والمخرم الطريق فی الجبل ترجمہ یہ فراق میری ایسی طبیعت کی خصلت ہے جو ہمیشہ مظلوم ہونے سے ڈرنیوالی ہے اور اپنے اکرام کی خواہاں اور میں اسکو بخوف ظلم ہر دشوار گزار گھاٹیوں میں پھینکنے والا ہوں۔

رحلتُ فكم باكٍ باجفانِ شادنٍ ۔۔۔ عليَّ وكم باكٍ باجفانِ ضيغمِ

الشادن ولد الغزال ترجمہ میں نے وہاں سے کوچ کیا تو بہت سی زنان محبوبہ بچشمان آہو برہ میرے فراق کے سبب روتی تھیں اور بہت سے بہادر لوگ بچشمان شیر گریہ کرتے تھے اور چشمان ضیغم سے مراد سیف الدولہ بھی ہوسکتا ہے۔ وهذا وفاء لما اوعد به من قوله ليحدثن لمن فارقته ندم۔

وما ربّةُ القرطِ المليحِ مكانهٗ ۔۔۔ باجزعَ من ربِّ الحسامِ المصمّمِ

القرط المعلق فی شحمة الاذن۔ والمصمم صفة للحسام ويجوز ان يكون لرب وهو احسن ترجمہ اور زن محبوبہ ایسے گوشوارہ والی جسکا مکان عمدہ ہے کیونکہ وہ محبوبہ کے کانوں لگا ہوا ہے صاحب شمشیر برندہ یا صاحب شمشیر صاحب عزم سے زیادہ جزع وفزع کرنے والی نہ تھی۔ بلکہ میرے فراق سے دونوں برابر روتے تھے۔ وقد انکر الشارح کون الضمير للقرط وهو الظاهر فليتامل۔

فلو كانَ ما بي من حبيبٍ مقنّعٍ ۔۔۔ عذرتُ ولكن من حبيبٍ معمّمِ

ترجمہ سو اگر یہ قدردانی میری حبیب برقع پوش کیطرف سے ہوتی یعنی منجانب کسی محبوبہ کے تو میں اسکو معذور رکھتا کیونکہ عذر انکی سرشت میں ہوتا ہے مگر غضب تو یہ ہے کہ یہ عذر منجانب حبیب عمامہ بند یعنی سیف الدولہ کے

دَهی وَاتَّقٰی رَمْیِی وَمِنْ دُوْنِ مَااتَّقٰی ۔۔۔ هَوًی کَاسِرٌ کَفِّی وَقَوْسِی وَاَسْهُمِی

ترجمہ سیف الدولہ نے میرے اپنے غدر کا تیر مارا اور پھر بسبب اعتذار کے میری ہجو کے تیر سے بچگیا اور اُس امر سے ورے جس کے سبب وہ میری ہجو سے بچگیا یعنے بسبب اعتذار کے میری اُس سے ایسی محبت تھی جس نے میرے ہاتھ اور میری کمان اور میرے تیر توڑ دئے یعنی سامان ہجو کو محبت نے تلف کر دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر وہ مجھ سے عذر نکرتا تو مین تب بھی اُس کی ہجو بسبب محبت نکرتا۔

اِذَا سَاءَ فِعْلُ الْمَرْءِ سَاءَتْ ظُنُوْنُهٗ ۔۔۔ وَصَدَّقَ مَا یَعْتَادُهٗ مِنْ تَوَهُّمِ

ترجمہ جب مرد کے کام برے ہوتے ہین تو اُس کی گمان بھی بری ہو جاتے ہیں اور جن توہمات کی اُسکو عادت ہے اُسکو سچا جاننے لگتا ہے۔

وَعَادٰی مُحِبِّیْهِ بِقَوْلِ عُدَاتِهٖ ۔۔۔ وَاَصْبَحَ فِیْ لَیْلٍ مِنَ الشَّكِّ مُظْلِمِ

ترجمہ اور وہ اپنے دشمنون کے کہنے سے اپنے دوستون کو دشمن سمجھنے لگتا ہے اور بسبب شک کے شب تاریک مین ہو جاتا ہے یعنی وہ اپنے توہمات مین حیران رہتا ہے۔

اُصَادِقُ نَفْسَ الْمَرْءِ مِنْ قَبْلِ جِسْمِهٖ ۔۔۔ وَاَعْرِفُهَا فِیْ فِعْلِهٖ وَالتَّكَلُّمِ

یریدبالنفس الہمۃ والاخلاق ترجمہ مین ہمت واخلاق مرد سے قبل تعارف اُسکے جسم کے دوستی پیدا کرتا ہون اور مین اُس کی سیرت وہمت کو اُس کے کام وکلام سے معلوم کر لیتا ہون۔

وَاَحْلُمُ عَنْ خِلِّیْ وَاَعْلَمُ اَنَّهٗ ۔۔۔ مَتٰی اَجْزِهٖ حِلْمًا عَلَی الْجَهْلِ یَنْدَمِ

ترجمہ اور مین اپنے دوست کی بیراہی پر حلم کرتا ہوں اور یہ جانتا ہون کہ جب اُسکے جہل پر مین حلم کی اُسکو جزا دونگا تو وہ اپنی گمراہی سے پشیمان ہو کر راہ پر آجائیگا۔

وَاِنْ بَذَلَ الْاِنْسَانُ لِیْ جُوْدَ عَابِسٍ ۔۔۔ جَزَیْتُ بِجُوْدِ الْبَاذِلِ الْمُتَبَسِّمِ

ترجمہ اور اگر انسان میرے واسطے ترشروئی سے بخشش عنایت کرے یعنی وہ ترشروئی کے ساتھ مجھپر بخشش کرے تو مین اُسکو اُس کی بخشش کے بدلے اُس کو بخشش فیاض متبسم کی جزا دیتا ہون۔ یعنی اُس کی عطا اُسکو بحالت تبسم ہٹا دیتا ہون۔ اُس کی عطا بحالت ترشروئی تھی۔ اور میری عطا بصورت خوشروئی۔ شاعر نے عبوس باذل کی عطا کو واپس کرنے کو اپنی عطا قرار دیا۔ اور آپکو اُس سے افضل شمار کیا۔

وَاَهْوٰی مِنَ الْفِتْیَانِ كُلَّ سَمَیْدَعٍ ۔۔۔ نَجِیْبٍ كَصَدْرِ السَّمْهَرِیِّ الْمُقَوَّمِ

السمیدع السید الکریم۔ والسمہری من الرماح القوی الصلب من اسمہر الامر اذا اشتد او منسوب الی سمہر المقوم للرماح المعروف ترجمہ اور مین جوانون مین ہر سردار کریم شریف طویل القامت مثل سر نیزہ مضبوط سیدھے کو

پسند کرتا ہوں۔

خطت تحتہ العیس الفلاۃ وخالطت	بہ الخیل کبات الخمیس العرمرم

خطت قطعت۔ والعیس الابل البیض۔ والفلاۃ الارض البعیدۃ من الماء۔ وکبات جمع کبۃ وہی الصدمۃ والحملۃ والکبتہ بالضم الجماعۃ من الخیل ترجمہ ایسے جوان مرد کو دوست رکھتا ہوں کہ اسکی سواری میں شتران سفید نے چٹیل میدان کو جہاں پانی نہیں ہے قطع کیا ہوا اور اسکے سبب گھوڑوں نے حملات یا لشکر کثیر کے گھوڑوں سے مٹ بھیڑ کی ہو۔

ولا عفۃ فی سیفہ وسنانہ	ولکنہا فی الکف والفرج والفم

ترجمہ اور اس سردار کریم کی شمشیر و نیزے میں پاکدامنی نہو بلکہ وہ دشمنوں کو بیدریغ قتل کرے ہاں اسکے ہاتھ میں عفت ہو کہ کسیکا مال وغیرہ نہ لے اور اس کی شرم گاہ میں کہ وہ مرتکب زنا نہو اور اس کے منہ میں کہ کسیکی غیبت نکرے اور سچ بولے اور مال حرام نہ کھاوے۔

وما کل ہاو للجمیل بفاعل	ولا کل فعال لہ بمتمم

ہو یت الشی اہواہ قصدتہ ترجمہ اور ہر نیک کام کا قصد کرنے والا اس کا کرگزرنے والا نہیں ہوتا بلکہ بہت سے لوگوں کے ارادہ پورے نہیں ہوتے اور نہ ہر کام کا کرنیوالا اسکو کماحقہ تمام کرتا ہے۔

فدی لابی المسک الکرام فانہا	سوابق خیل یہتدین بادہم

وفی روایتہ بدل فانہا فانہم وہو الاظہر۔ وابو المسک کافور وہو الممدوح۔ والادہم الاسود ترجمہ ابو المسک یعنی کافور پر کریم لوگ قربان ہوں کیونکہ وہ لوگ بمنزلہ آگے بڑھے ہوئے گھوڑوں کے ہیں جو ایک مشکی گھوڑے کا اقتدا کرتے ہیں۔ کافور کو مشکی بسبب حبشی ہونے کے کہا یعنی وہ سخیوں کا امام ہے۔

اغر بمجد قد شخصن وراءہ	الی خلق رحب وخلق مطہم

اغر بدل من ادہم۔ وشخصن رفعن البصارہن۔ ورحب وسیع ومطہم حسن ترجمہ وہ مشکی گھوڑا اگرچہ رنگ کا سیاہ ہے مگر نور مجد و شرافت اس کے چہرہ پر برستا ہے۔ اور اس کے پیچھے وہ آگے بڑھے ہوئے گھوڑے ایک خلق وسیع اور سرشت نیکو دیکھتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ اسکے اخلاق عمدہ اور اسکا چہرہ نہایت خوشنما ہے

اذا منعت منک السیاسۃ نفسہا	فقف وقفۃ قدامہ تتعلم

ترجمہ اے مخاطب جب تجھ سے سیاست اپنے آپکو روکے یعنی تجھکو سیاست اچھی طرح نہ آوے تو تو تھوڑی دیر کو کافور کے پاس جا کھڑا ہو سیاست بخوبی سیکھ جاوے گا

یضیق علی من راءہ العذر ان یری	ضعیف المساعی او قلیل التکرم

المساعی جمع مسعاۃ وہی السعی فی طلب المجد۔ ورا رہ مقلوب ررا ہ **ترجمہ** جس نے ممدوح کی سخاوت و تحصال مکارم دیکھا ہو اور وہ پھر بھی کسب مجد اور شرف میں ضعیف و قلیل التکرم ہو تو اسکو اِس ضعف و قلت کا کوئی عذر نہین ہے کیونکہ اُس نے ایسے فردِ کامل کو دیکھا پھر بھی نہ سیکھا۔

وَمَنْ مِثْلُ كَافُورٍ إِذَا الْخَيْلُ أَحْجَمَتْ   وَكَانَ قَلِيلًا مَنْ يَقُولُ لَهَا اقْدُمِ

ترجمہ اور جبکہ گھوڑے یعنی اُنکے سوار بسبب اپنی قلت کے دشمنون پر حملہ کرنیسے رکجاوین تو مثل کافور کے کون بہادر ہے جو ایسی حالت میں بھی گھوڑون سے کہے یعنی اُنکے سوارون سے کہ آگے بڑھو۔

شَدِيدُ ثَبَاتِ الطِّرْفِ وَالنَّقْعُ وَاصِلٌ   إِلَى لَهَوَاتِ الْفَارِسِ الْمُتَلَثِّمِ

الطرف بکسر الطاء ہو الفرس۔ ومن روی بفتح الطاء ارا د العین۔ واللہوات جمع لہاۃ وہی مافوق اللسان۔ والمتلثم الذی علیہ اللثام ستر ۃ من الغبار والہواء **ترجمہ** وہ خوب گھوڑا جماکر کھڑا ہوتا ہے یعنی ثابت قدم رہتا ہے۔ یا اُس کی آنکھ نہین جھپکتی جبکہ غبار میدان جنگ سواران دہان بند کے حلقون مین پہونچ جاوے۔ یعنی وہ ایسے نازک وقت میں بھی نہین گھبراتا۔

أَبَا الْمِسْكِ أَرْجُو مِنْكَ نَصْرًا عَلَى الْعِدَى   وَآمُلُ عِزًّا يَخْضِبُ الْبِيضَ بِالدَّمِ

ترجمہ اے کافور میں تجھ سے دشمنون پر مدد کا اُمیدوار ہون اور ایسی عزت چاہتا ہون جو شمشیرون کو خون اعدا سے رنگدے۔

وَيَوْمًا يَغِيظُ الْحَاسِدِينَ وَحَالَةً   أُقِيمُ الشَّقَا فِيهَا مَقَامَ التَّنَعُّمِ

الشقا بمد و بقصر۔ وہمزتہ منقلبۃ عن واو **ترجمہ** اور مین تیری عنایت سے ایسے روز کی اُمید رکھتا ہون اور ایسی حالت چاہتا ہون کہ اپنی محنت و مشقت کو اُس حال میں بجائے خوشحالی سمجھون۔ یا یہ کہ تنعم اعدا کو اُنکی شقاوت سے بدل دون یعنی وہ حسد سے تباہ ہوجاوین۔

وَلَمْ أَرْجُ إِلَّا أَهْلَ ذَاكَ وَمَنْ يُرِدْ   مَوَاطِرَ مِنْ غَيْرِ السَّحَائِبِ يَظْلِمِ

ترجمہ اور مین نے اِس طلب امداد کی اُمید اُس شخص سے کی ہے جو اُسکا لائق ہے۔ اور جو آدمی باران کی اُمید سوائے ابرون سے کرے اُس کی خواہش بے موقع ہے سو مین نے ایسا نہیں کیا بلکہ بارش کی اُمید ابرون سے کی ہے۔

فَلَوْ لَمْ تَكُنْ فِي مِصْرَ مَا سِرْتُ نَحْوَهَا   بِقَلْبِ الْمَشُوقِ الْمُسْتَهَامِ الْمُتَيَّمِ

المشوق العاشق **ترجمہ** سو اگر تو مصر میں نہوتا تو میں ایک دل عاشق زار رنج کشیدہ کے ساتھ اِس طرف ایک قدم بھی نہ اُٹھاتا یعنی مین تجکو ہی قبلہ حاجات سمجھکر آیا ہون۔

وَلَا نَبَحَتْ خَيْلِي كِلَابُ قَبَائِلٍ　　كَأَنَّ بِهَا فِي اللَّيْلِ حَمَلَاتِ دَيْلَمِ

اسکی حملات للضرورة. وعبر باسم الدیلم عن الاعداء لانہا کانت بینہا وبین العرب عداوۃ ترجمہ اور اگر تو مصر میں نہ ہوتا اور میں یہ مسافت بعیدہ قطع کرتا تو میرے گھوڑوں پر ان قوموں کے کتے جو اثنائے راہ میں آئے نہ بھونکتے اور اب تو یہ کیفیت گذری ہے کہ گویا انکو رات میں مجھپر قوم دیلم کے سے حملے تھے

وَلَا اتَّبَعَتْ آثَارَنَا عَيْنُ قَائِفٍ　　فَلَمْ تَرَ إِلَّا حَافِرًا فَوْقَ مَنْسِمِ

القائف التابع الذی یقفو الآثار- والمنسم للابل کالحافر للفرس ترجمہ اور اگر تیری طرف میرا سفر نہوتا تو ہمارے نشان ہائے اقدام کو کھوجیے کی آنکھ تلاش نکرتی سو اس نے نہ دیکھا مگر گھوڑے کے سم کے نشان سم شتر پر یعنی وہ مجکو پکڑ نہ سکے۔ عرب کی عادت ہے کہ سفر بعید میں شتر پر سواری کرتے ہیں اور کوتل گھوڑے پیچھے رکھتے ہیں اسلئے نشانہائے سم شتر پر گھوڑوں کے قدم پڑتے ہیں۔

وَسِمْنَا بِهَا الْبَيْدَاءَ حَتَّى تَغَمَّرَتْ　　مِنَ النِّيلِ وَاسْتَذْرَتْ بِظِلِّ الْمُقَطَّمِ

التغمر الشرب القلیل- واستذرت نزلت فی ذراہ ای ناحیتہ. والمقطم جبل معروف بمصر- والسمة العلامة ترجمہ ہمنے ہمارے اسپ و شتر سے جنگل کو نشاندار کر دیا یعنی ایسے میدان ہائے ویرانوں میں چلے جہاں سابق نشان قدم نہ تھا یہاں تلک کہ سواریوں نے بسبب ماندگی راہ کے دریائے نیل کا تھوڑا سے پانی پیا اور سایہ کوہ مقطم میں پناہ گیر ہوئے۔

وَأَبْلَخَ يَعْصِي بِاخْتِصَاصِي مُشِيرَهُ　　عَصَيْتُ بِقَصْدِيهِ مُشِيرِي وَلُوَّمِي

الابلخ بالخاء ہو العظیم المتکبر وہو من صفة الملوک- والابلج بالجیم الجمیل الوجہ- والاول ہہنا اجود لیکون مدحا عطفا علی ظل المقطم ترجمہ اور ایسے عظیم القدر یا روشن رو کی پناہ میں آئے جس کا مشیر یعنی وزیر اسکو میرے خاص بنانے سے منع کرتا تھا مگر اس نے اس کی خلاف مرضی مجکو اپنے خواص میں واخل کر لیا اور میں نے بھی جب اسکی طرف قصد کیا تھا تو اس باب میں اپنے مشورہ دینے والوں اور ملامت گروں کی نافرمانی کی تھی- اور مشیر کافور سے مراد اس کا وزیر ابن الفرات ہے جس کی متنبی نے مدح نہیں کہی- اور یہ بیت بقصد ہجو کافور پر بھی محمول ہو سکتا ہے- یعنی میرے مشیر ایسے بخیل کے پاس جانے سے مانع اور لائم تھے۔

فَسَاقَ إِلَيَّ الْعُرْفَ غَيْرَ مُكَدَّرٍ　　وَسُقْتُ إِلَيْهِ الشُّكْرَ غَيْرَ مُجَمْجَمِ

المجمجم الذی لا یفہم ولا یاتی علی الوجہ ترجمہ سو ممدوح نے مجکو ایسا انعام دیا جو احسان جتانے اور ستانے سے مکدر نہ تھا اور میں نے اس کیطرف ایسا شکر صریح روانہ کیا جو مبہم اور غیر موقع نہ تھا۔ وقال ابو الفتح شکری لیس فیہ عیب ولا اشارة الی ذم. ہذا النفی یشہد بقلب المدح الی الہجاء-

فقد اختار تلک الاملاک فاخترہم بنا ‎ ‎ ‎ حدیثا وقد حکمت رأیک فاحکم

اراد من الاملاک فحذف واوصل القول کقولہ تعالیٰ واختار موسیٰ قومہ ای من قومہ ترجمہ میں نے تجکو سب بادشاہوں میں سے اپنی حاضری کے لیے پسند کیا ہے تو تو انکے سلئے ہماری ایک بات پسند کر یعنے مدح یا ہجو کی یا عطا یا بخل کی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ میرا اور تیرا ذکر کرینگے پس تو مجھ سے ایسی طرح پیش آ کہ وہ تیرا ذکر بخیر کریں اور میں نے تجھی کو اور تیری رائے کو حکم بنا دیا ہے اب تو ہی حکم کر۔

فاحسن وجہ فی الوریٰ وجہ محسن ‎ ‎ ‎ وایمن کف فیہم کف منعم

ترجمہ سو دنیا میں سب سے زیادہ خوبصورت چہرہ احسان کرنے والے کا ہوتا ہے اور مبارک ہاتھ انمین منعم کا ہاتھ ہوتا ہے۔

واشرفہم من کان اشرف ہمۃ ‎ ‎ ‎ واکثر اقداما علی کل معظم

ترجمہ اور لوگوں میں اشرف وہ ہے جو بلحاظ ہمت اشرف ہو اور ہر امر عظیم پر سب سے بڑھا رہے۔ یہ دونوں شعر حسب عادت متنبی کہ کافور کی مدح میں پہلو دار شعر کہا کرتا ہے ہجو پر محمول ہو سکتے ہیں۔ یعنی تجھ مین حسب و نسب و حسن صورت تو ہے ہی نہیں پس اگر تجکو حسن الصورت و شریف ہونا منظور ہو تو خصائل حمیدہ مثل جود و احسان و بلندی ہمت و شجاعت پیدا کر۔

لمن تطلب الدنیا اذا لم ترد بہا ‎ ‎ ‎ سرور محب او اساءۃ مجرم

ترجمہ جب تجکو دوست کی خوشی اور دشمن کو رنجیدہ کرنا منظور نہیں ہے تو دنیا کو کسواسطے طلب کرتا ہے۔

وقد وصل المہر الذی فوق فخذہ ‎ ‎ ‎ من اسمک ما فی کل جید ومعصم

المعصم موضع السوار من الزند ترجمہ اور بیشک وہ بچھیرا تیرا بھیجا ہوا جسکی ران پر تیرے نام کا ایساہی نشان تھا جو ہر گردن اور پہونچے پر ہے پہونچا۔ اور گردن اور پہونچے پر نشان ہونے کے یہ معنی ہیں کہ تمام حیوانات تیری ملک ہیں۔ چنانچہ اگلے شعر میں اس کی تصریح کرتا ہے۔

لک الحیوان الراکب الخیل کلہ ‎ ‎ ‎ وان کان بالنیران غیر موسم

ترجمہ جملہ حیوانات اور گھوڑے کے سوار یعنی حیوان ناطق وغیر ناطق تیری ملک ہین اگرچہ انپر تیرے نام کا آگ سے داغ نہیں دیا گیا۔

ولو کنت ادری کم حیاتی قسمتہا ‎ ‎ ‎ وصیرت ثلثیہا انتظارک فاعلم

ترجمہ اپنی امید براری میں منجانب ممدوح دیر سمجھکر کہتا ہے کہ اگر میں جانتا کہ میری زندگی کی مدت کسقدر ہے تو اسکو اسطرح تقسیم کرتا کہ عمر کی دو تہائی تیری عطا کے انتظار کے لئے رکھتا تو اس بات کو سمجھ لے

وَلٰكِنَّ مَا يَمْضِي مِنَ الْعُمْرِ فَائِتٌ	فَجُدْ لِي بِحَظِّ الْبَادِرِ الْمُتَغَنِّمِ

ترجمہ مگر جو حصہ عمر کا جاتا ہے وہ واپس نہیں آتا سو تو مجکو نصیب اُس شخص کا عطا کر جو انجام امور میں جلدی کرنے والا ہو اور فرصت کو غنیمت جاننے والا۔

رَضِيتُ بِمَا تَرْضَى بِهِ لِي مَحَبَّةً	وَقُدْتُ إِلَيْكَ النَّفْسَ قَوْدَ الْمُسَلِّمِ

ہذا کالعود من عتاب الاستبطاء ترجمہ عتاب تاخیر مذکور سابق سے رجوع کر کے کہتا ہے کہ میں براہ تیری محبت کے اس امر تاخیر پر راضی ہوں جسپر تو راضی ہے۔ اور مین نے اپنے نفس کو تیری طرف ایسی طرح ہنکایا ہے جیسا کوئی کسیکو حوالہ کر دیتا ہے اور جو شخص دوسرے کو کوئی چیز سپرد کر دیتا ہے اسکو کچھ دعوی نہیں ہتا

وَمِثْلُكَ مَنْ كَانَ الْوَسِيطَ فُؤَادُهُ	فَكَلَّمَهُ عَنِّي وَلَمْ أَتَكَلَّمِ

ترجمہ اور تجھ جیسے سخی کا دل مجھمین اور تجھمین واسطہ ہے سو اسنے میری طرف سے تجھسے کلام کیا ہوگا۔ اور مجکو کلام کی حاجت نہین ہے۔

وقال یذکر حماہ التی کانت تغشاہ بمصر

مَلُومُكُمَا يَجِلُّ عَنِ الْمَلَامِ	وَوَقْعُ فَعَالِهِ فَوْقَ الْكَلَامِ

الکلام ہو المعروف ویجوز ان یراد بالکلام الجرح ترجمہ حسب عادت عرب اپنے دو یاروں سے جو طلب معانی میں بالغ اسفار بعیدہ میں خطاب کر کے کہتا ہے کہ تمھارا ملامت کیا گیا یعنی مین جس کو تم ملامت کرتے ہو ملامت سے برتر ہے۔ یعنی وہ لائق ملامت نہیں ہے۔ اور ظہور اسکے افعال کا گفتگو سے بڑھا ہوا ہے۔ اسمین مجال گفتگو نہین ہے۔ ترک اسفار کی مجھ سے امید مت رکھو۔ یا وقوع افعال تمھاری ملامت کا زخمون کی تکلیف سے زیادہ موذی ہے مجھ سے تمھاری ملامت سنی نہین جاتی۔

ذَرَانِي وَالْفَلَاةَ بِلَا دَلِيلٍ	وَوَجْهِي وَالْهَجِيرَ بِلَا لِثَامِ

نصب الفلاۃ والہجیر لانہما مفعولان معہما اے اترکانی مع الفلاۃ والہجیر۔ والفلاۃ الارض البعیدۃ من الماء والہجیر شدۃ الحر۔ واللثام ما یستر بہ الوجہ ترجمہ تم دونون مجکو بے آب جنگلونکے ساتھ چھوڑ دو مین نے جانا ور اُس نے۔ مین اُسکو بے راہبر قطع کرون گا۔ اور میرے چہرہ کو شدت حرارت کا ساتھی کر دو کہ مین اسپر بے منہ پر کپڑا ڈالے سفر کرونگا۔ کیونکہ مین بڑا جفاکش ہون۔

فَإِنِّي أَسْتَرِيحُ بِذِي وَهٰذَا	وَأَتْعَبُ بِالْإِنَاخَةِ وَالْمُقَامِ

ترجمہ کیونکہ مجکو صحرائے بے آب و شدت حرارت سے راحت ملتی ہے ہمواری سے اُترنا اور ٹھہرنا مجکو تکلیف دیتا ہے

وَكُلُّ بُغَامِ رَازِحَةٍ بُغَامِي	عُيُونُ رَوَاحِلِي إِنْ حِرْتُ عَيْنِي

تحرت تحیرت۔ والبغام صوت الناقۃ للتعب والرازح من الابل الہالک ہزالا۔ ورزحت الناقۃ سقطت من الاعیار ہزالا ترجمہ اگر مین حیران ہوجاؤن تو میری آنکھ میرے شترون کی آنکھ ہوجاتی ہے اور ہر آواز میرے تھکے ہوئے ناقہ کی میری آواز ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ شاعر اپنی نفس کو تحیر مین شترون سے تشبیہ دیتا ہے کیونکہ وہ بحالت حیرانی جانتے نہین ہین کہ کدہر جائین ایسا ہی میرا حال ہے۔ اور یہ بھی توجیہ ہوسکتی ہے کہ مین جنگلی آدمی ہون ستارون کے ذریعہ سے رات کو راہ پہچان لیتا ہون۔ مطلب یہ ہے کہ اگر مین صحرائے لق ودق مین حیران ہوجاتا ہون تو میری بینا چشم عین شتران ہوجاتی ہے اور میری فضیح گفتگو اسکی آواز اور اسکے ذریعہ سے منزل مقصود تک پہونچ جاتا ہون۔ وانما قال بغامی علی الاستعارۃ۔

سِوَى عَدِّي لَهَا بَرْقَ الْغَمَامِ	فَقَدْ أَرِدُ الْمِيَاهَ بِغَيْرِ هَادٍ

العرب کانوا اذا لاح البرق عدوا سبعین اومائۃ برقۃ فاذا اکملت ولقوا بانہ برق ماطر فرحلوا یطلبون موضع الغیث ترجمہ سو بیشک مین پانیون پر جا اترتا ہون اور میرے ساتھ کوئی راہبر سوائے اس کے کہ پانیون پر پہونچ جانے کے لیے برق ابر بارن کو حسب عادت عرب ستر یا سو بار اس کی چمک کو شمار کرلیتا ہون اگر یہ شمار پوری ہوگئی تو معلوم کرلیتا ہون کہ اس طرف پانی برسا ہے اسی سمت کو روانہ ہوجاتا ہون۔

إِذَا احْتَاجَ الْوَحِيدُ إِلَى الذِّمَامِ	يُذِمُّ لِمُهْجَتِي رَبِّي وَسَيْفِي

الذمام العہد ترجمہ میرے جان کے ہم عہد میرا خدا اور میری شمشیر ہوجاتے ہین جب اکیلے آدمی کو حاجت عہد پڑتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مین کسیکو اپنے ساتھ نہین رکھتا۔ مین یکہ تاز ہون۔

وَلَيْسَ قِرَايَ سِوَى مُخِّ النَّعَامِ	وَلَا أُمْسِي لِأَهْلِ الْبُخْلِ ضَيْفًا

ترجمہ اور مین بوقت شام کسی بخیل کا مہمان نہیں ہوتا جبکہ میرے پاس سوائے مغز سر شترمرغ کے نہو یعنی میرے پاس کچھ نہو کیونکہ سر شترمرغ مین مغز نہین ہوتا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ یہ مراد ہو کہ بخیل کے پاس سامان ضیافت نہیں ہوتا۔ ویروی مح بالحاء المہملۃ۔ اس صورت مین یہ معنی ہونگے کہ اگر میرے پاس سوائے زردی بیضۂ شترمرغ نہو تو مین اسیکو پی لونگا۔ مگر بخیل کے پاس نجاؤنگا۔

جَزَيْتُ عَلَى ابْتِسَامٍ بِابْتِسَامِ	فَلَمَّا صَارَ وُدُّ النَّاسِ خِبًّا

الخب المکر ترجمہ سو جبکہ لوگون کی دوستی مکر وفریب ہوگئی تو مین نے بھی انکے تبسم کے بدلہ تبسم کا جواب دیا یعنی مین بھی انکے ہمرنگ ہوگیا۔

لِعِلْمِي أَنَّهُ بَعْضُ الْأَنَامِ	وَصِرْتُ أَشُكُّ فِيمَنْ أَصْطَفِيهِ

ترجمہ اب میرا یہ حال ہو گیا ہے کہ جس کو مین اپنا دوست بناتا ہون اس کی دوستی میں شک کرتا ہون - کیونکہ مین جانتا ہون کہ وہ بھی اسی دنیا کا آدمی ہے جس میں مکر و فریب بالعموم پھیل گیا ہے -

يُحِبُّ العَاقِلُونَ عَلَى التَّصَافِي　　وَحُبُّ الجَاهِلِينَ عَلَى الوَسَامِ

الوسام والوسامۃ الحسن ترجمہ عاقل لوگ صفائی محبت پر دوستی کرتے ہیں اور جاہلون کی دوستی چیڑی چکنی صورتون میں ہوتی ہے - اور یہ امر غلط ہے کیونکہ ہر جمیل الصورت جمیل السیرت نہیں ہوتا ہے -

وَآنَفُ مِنْ اَخِي لِاَبِي وَاُمِّي　　اِذَا مَا لَمْ اَجِدْهُ مِنَ الكِرَامِ

انف استنکف ترجمہ اور مین اپنے حقیقی برادر سے بھی نفرت کرتا ہون جبکہ مین اسکو سخی نہ پاؤن - یعنی بخل سے مجھکو اسقدر نفرت ہے -

اَرَى الاَجْدَادَ تَغْلِبُهَا جَمِيعًا　　عَلَى الاَوْلَادِ اَخْلَاقُ اللِّئَامِ

ترجمہ میں یہ بات اکثر دیکھتا ہون کہ اجداد کے عمدہ اثر پر انکی اولاد مین ناکسون کے اخلاق غالب آتے ہیں یعنی اگرچہ اولاد کی اصل کریم ہو مگر لئیمون کی عادات انپر غالب ہو جاتی ہیں -

وَلَسْتُ بِقَانِعٍ مِنْ كُلِّ فَضْلٍ　　بِاَنْ اُعْزَى اِلَى جَدٍّ هُمَامِ

ترجمہ اور میں ہر فضیلت کے باب میں اس امر پر قناعت کرنے والا نہین ہون کہ مبارک اور صاحب ہمت دادے پر قناعت کرون - یعنی میں وصف اضافی پر قانع نہیں بلکہ فضیلت ذاتی کا خواہان ہون -

عَجِبْتُ لِمَنْ لَهُ قَدٌّ وَحَدٌّ　　وَيَنْبُو نَبْوَةَ القَضِمِ الكَهَامِ

القضم السیف المفلل - وینبو یرتفع - والکہام الذی لا یقطع ترجمہ مجھے اس شخص سے تعجب ہے جو صاحب قد طویل اور مثل شمشیر تیزی والا ہے کہ وہ مانند شمشیر دندانہ دار وکند کے زخم گاہ سے اچٹ جاوے اور کاٹ نہ کرے -

وَمَنْ يَجِدِ الطَّرِيقَ اِلَى المَعَالِي　　فَلَا يَذَرُ المَطِيَّ بِلَا سَنَامِ

ترجمہ اور میں تعجب کرتا ہون اس شخص سے جو مکارم و معالی کیطرف راہ پاوے اور اس کے حصول میں ایسے سفر دور و دراز اختیار نہ کرے جس مین ناقون کے کوہان بسبب تعب سفر کے جاتے رہیں -

وَلَمْ اَرَ فِي عُيُوبِ النَّاسِ شَيْئًا　　كَنَقْصِ القَادِرِينَ عَلَى التَّمَامِ

ترجمہ اور مین نے لوگون کے عیبون میں اس سے زیادہ کوئی چیز معیوب نہین دیکھی کہ جس کو حصول تمام کمالات پر قدرت ہو وہ اپنی تکمیل میں ناقص رہے کیونکہ وہ باوجود قدرت مذکورہ ناقص رہا -

اَقَمْتُ بِاَرْضِ مِصْرَ فَلَا وَرَائِي　　تَخُبُّ بِيَ المَطِيُّ وَلَا اَمَامِي

ترجمہ مین نے سرزمین مصر میں اقامت کی اب میری ناقہ نہ مجھکو پیچھے کو ہٹاتی ہے اور نہ آگے کو لیجاتی ہے - یعنی

ہیں لسبب طول مرض سوا نہیں ہوسکتا پڑے پڑے جی گھبرایا جاتا ہے ۔

وَمَلَّنِيَ الْفِرَاشُ وَكَانَ جَنْبِيْ	يَمَلُّ لِقَاءَهُ فِيْ كُلِّ عَامِ		

ترجمہ اور مجکو مریضانہ لبستر نے دل تنگ کردیا اور پہلے تو میرا پہلو بستر پر پڑنے کو سال بھر مین ایکدفعہ بھی باعث تنگدلی سمجھتا تھا کیونکہ مین برابر سفر مین رہتا تھا ۔

قَلِيْلٌ عَائِدِيْ سَقِمٌ فُؤَادِيْ	كَثِيْرٌ حَاسِدِيْ صَعْبٌ مَرَامِيْ

ترجمہ اب میری عیادت کرنے والے کم ہیں کیونکہ مین مسافر ہون اور میرا دل بیمار اور میرے فضل کے سبب میرے حاسد بہت ہین اور میرا مطلب سخت مشکل ہے کیونکہ مین خواہان ملک وحکومت ہون ۔

عَلِيْلُ الْجِسْمِ مُمْتَنِعُ الْقِيَامِ	شَدِيْدُ السُّكْرِ مِنْ غَيْرِ الْمُدَامِ

ترجمہ مین علیل الجسم ہون اور لسبب ضعف میرا قیام ممنوع ہے اور بے پئے نقاہت کے نشہ میں بدست ہون

وَزَائِرَتِيْ كَأَنَّ بِهَا حَيَاءً	فَلَيْسَ تَزُوْرُ إِلَّا فِي الظَّلَامِ

ترجمہ اپنی تپ کو جو رات کو آتی تھی ایک معشوقہ شرمگین سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ معشوقہ میرے پاس گویا لسبب حیا کے نہین آتی مگر شب تاریک مین ۔ جمی لیلے تپ کی ایک قسم ہے ۔

بَذَلْتُ لَهَا الْمَطَارِفَ وَالْحَشَايَا	فَعَافَتْهَا وَبَاتَتْ فِيْ عِظَامِيْ

المطارف جمع مطرف وہو الذی فی جیبہ علمان ۔ والحشایا جمع حشیۃ وہو ماحشی من الفرش مما یجلس علیہ ترجمہ مین نے اُس محبوبہ کے لئے چادرہائے ریشمی پلہ دار اور گدے استعمال کے سو اُسنے اِن دونون چیزونکو مکروہ سمجھا اور ان پر آرام نکیا ۔ اور میرے استخوانون میں رات گزاری ۔ معلوم ہوتا ہے کہ تپ کے ساتھ لرزہ بھی تھا ۔

يَضِيْقُ الْجِلْدُ عَنْ نَفَسِيْ وَعَنْهَا	فَتُوْسِعُهُ بِأَنْوَاعِ السِّقَامِ

ترجمہ میرے جسم کی کھال میرے لینے سانس اور اُس محبوبہ زائرہ یعنی تپ سے تنگی کرتی ہے سو وہ تپ میرے جسم کو لسبب اقسام مرض وسیع کرتی ہے یعنی مجکو لاغر کرتی ہے ۔ اور کھال وسیع ہوجاتی ہے ۔

إِذَا مَا فَارَقَتْنِيْ غَسَّلَتْنِيْ	كَأَنَّا عَاكِفَانِ عَلَى حَرَامِ

ترجمہ جب وہ تپ مجھ سے مفارقت کرتی ہے تو مجکو لسبب کثرت عرق تپ غسل دیتی ہے گویا ہم دونون لطور حرام باہم ہوئے تھے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ انجام تپ میں عرق کثیر آتا ہے ۔ حرام کا لفظ لضرورت قافیہ لایا ورنہ صحبت حلال بھی موجب غسل ہوتی ہے ۔ اور لبعض اس کی یہ وجہ بیان کرتے ہیں کہ اندھیرے میں پوشیدہ آنا علامت غیر حلال اور بدفعلی کے ہے اسلئے لفظ حرام لایا ۔

كَاَنَّ الصُّبْحَ يَطْرُدُهَا فَتَجْرِیْ مَدَامِعُهَا بِاَرْبَعَةٍ سِجَامٖ

باربعۃ سجام اراد بہ ذوات سجام۔ واراد باربعۃ لحاظین وموقین للعین والدمع تجری من الموقین فاذا غلب وکثر جری من اللحاظ ترجمہ گویا صبح اُس حبیبہ کو میرے پاس سے ہنکاتی اور ہٹاتی ہے اور وہ میرے پاس سے جانا نہین چاہتی لہذا میرے فراق مین ہرچہار جانب چشم سے جوبکثرت اشک بہاتی ہیں آنسو جاری ہوتے ہیں یعنی بکثرت عرق آتا ہے۔

اُرَاقِبُ وَقْتَهَا مِنْ غَيْرِ شَوْقٍ مُرَاقَبَةَ الْمَشُوْقِ الْمُسْتَهَامِ

ترجمہ میں مثل عاشق زار کے بے شوق اُسکے آنیکے وقت کا انتظار کرتا ہون حسب عادت مریضان۔

وَيَصْدُقُ وَعْدُهَا وَالصِّدْقُ شَرٌّ اِذَا اَلْقَاكَ فِي الْكُرَبِ الْعِظَامِ

ترجمہ اور وہ تپ اپنے وعدہ کو پورا کرتی ہے حالانکہ صدق جب وہ تجکو بڑے بیچینیون مین ڈالے بدتر ہے۔

اَبِنْتَ الدَّهْرِ عِنْدِيْ كُلُّ بِنْتٍ فَكَيْفَ وَصَلْتِ اَنْتِ مِنَ الزِّحَامِ

اراد ببنت الدہر الحمی وببنات شدائدہ ترجمہ اے تپ میرے گرد وپیش ہر قسم کے حوادث زمانہ موجود ہین پھر توکسطرح ازدحام حوادث زمانہ کو چیر کر مجھ تلک پہنچے۔

جَرَحْتِ مُجَرَّحًا لَمْ يَبْقَ فِيْهِ مَكَانٌ لِلسُّيُوْفِ وَلِلسِّهَامِ

ترجمہ اے تپ تونے ایسے زخمی کو زخمی کیا کہ جس کے جسم مین کوئی جگہ تلوارون اور تیرون کے لئے باقی نہیں بلکہ وہ پہلے سے سراپا زخمی ہے۔

اَلَا يَا لَيْتَ شِعْرَ يَدِيْ اَتُمْسِيْ تَصَرَّفُ فِيْ عِنَانٍ اَوْ زِمَامِ

العنان للفرس والزمام للابل ترجمہ اے کاش مجکو یہ خبر ہوتی کہ میرا ہاتھ باگ یا مہار میں تصرف کریگا یعنی مجھے خبر نہین ہے کہ مین اچھا ہوکر گھوڑے یا شتر پر سوار ہونگا یا نہین۔

وَهَلْ اَرْمِيْ هَوَايَ بِرَاقِصَاتٍ مُحَلَّاةِ الْمَقَاوِدِ بِاللُّغَامِ

الراقصات الابل لسیر الرقص وہو ضرب من الخبب۔ واللغام زبد یخرج من فم البعیر ابیض ترجمہ اور کیا میں اپنی مراد کا شکار بذریعۂ ناچنے کودنے شترون کے جن کی مہارین انکی سفید کف سے زیوردار ہون کرونگا۔ یعنی بذریعہ شتران اپنے مطالب حاصل کرونگا۔ زیور مہار سے یہ مطلب ہے کہ جب انپر سفید کف لگجاتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ مہارین روپہلی ہیں۔

فَرُبَّتَمَا شَفَيْتُ غَلِيْلَ صَدْرِيْ بِسَيْرٍ اَوْ قَنَاةٍ اَوْ حُسَامِ

الغلیل حر الصدر یکون من عشق وغیرہ ترجمہ کیونکہ مین نے اکثر اپنے سینہ کی حرارت شوق کو بذریعہ سفر

اور نیزہ اور بندوشمشیر کے تنفادی ہے اور اُس حرارت کو قتل دشمنان اور حصول مقصود سے بجھایا ہے۔

وَضَاقَتْ خُطَّۃٌ فَخَلَصْتُ مِنْهَا	خَلَاصَ الْخَمْرِ مِنْ نَسْجِ الْفِدَامِ

الفدام شیٔ یجعل علی رؤس الاباریق التی یکون فیہا الخمر ترجمہ اور اکثر کوئی کام اور حال مجھپر سخت گذرا ہے اور پھر اُس سے میں نے ایسی خلاصی پائی جیسے شراب اُس صافی سے جو اُسکے ظرف کے منہ پر باندہ سے ہیں خلاصی پاتی ہے۔

وَفَارَقْتُ الْحَبِيبَ بِلَا وَدَاعٍ	وَوَدَّعْتُ الْبِلَادَ بِلَا سَلَامِ

ترجمہ اور بسا اوقات میں نے اپنے دوست سے بے رخصت مفارقت کی ہے اور شہرون کو جن میں قیام تھا بے سلام رخصت کیا ہے یعنی میں نازک مزاج ہون جب کوئی امر میری خلاف مرضی ہوتا ہے تو میں فوراً وہان سے چل پڑتا ہون۔

يَقُولُ لِيَ الطَّبِيبُ أَكَلْتَ شَيْئًا	وَدَاؤُكَ فِي شَرَابِكَ وَالطَّعَامِ

ترجمہ مجھ سے طبیب کہتا ہے کہ تو نے بدپرہیزی کی اور مضر چیزون میں سے تو نے کچھ کھالیا ہے اور تیری بیماری تیری خورونوش کی بے احتیاطی سے ہے۔

وَمَا فِي طِبِّهِ أَنِّي جَوَادٌ	أَضَرَّ بِجِسْمِهِ طُولُ الْجِمَامِ

الجمام ان یترک الفرس فلا یرکب ترجمہ اور طبیب کی طب میں یہ بات نہین ہے کہ میں اُس عمدہ گھوڑے کی مانند ہون جس کے جسم کو اُسکے جانے بند ہونے نے ضرر پہنچایا ہو یعنی میری بیماری طول اقامت مصرو عدم سفر سے ہے۔

تَعَوَّدَ أَنْ يُغَبِّرَ فِي السَّرَايَا	وَيَدْخُلَ مِنْ قَتَامٍ فِي قَتَامِ

القتام الغبار۔ والسرایا جمع سریۃ وہی اللتی تسری الی العدو ترجمہ میں اُس عمدہ گھوڑے کی مانند ہون جو اس امر کا عادی ہو کہ لشکرون میں بوقت جنگ غبار اُڑاوے اور ایک غبار جنگ سے دوسرے غبار جنگ میں جاوے

فَأُمْسِكَ لَا يُطَالُ لَهُ فَيَرْعَى وَلَا هُوَ فِي الْعَلِيقِ وَلَا اللِّجَامِ

ترجمہ سو ایسا عادی گھوڑا تنگ رسی سے باندھا جاوے نہ اُس کی رسی دراز کیجاوے کہ وہ چل پھر کے چرلے اور نہ سفر میں ہے کہ توبڑے میں گھاس کھاوے اور نہ اُسکو لگام دیا جاتا ہے کہ وہ گشت کرے یعنی میری بیماری کا اصلی سبب یہ ہے کہ میں بسبب مرض یا بسبب روک کا فور کے حرکت نہین کرسکتا۔

فَإِنْ أَمْرَضْ فَمَا مَرِضَ اصْطِبَارِي	وَإِنْ أُحْمَمْ فَمَا حُمَّ اعْتِزَامِي

ترجمہ سو اگر میں مریض ہون تو میرا صبر مریض نہین ہے اور اگر میں تپ میں مبتلا کیا گیا ہوں تو میرا عزم تپ زدہ

نہیں ہے۔

سلمت من الحمام الی الحمام	وان اسلم فما ابقی ولکن

ترجمہ اور اگر میں مرض سے بچا تو بھی ہمیشہ نہیں رہونگا مگر موت کی ایک قسم سے دوسری قسم کی موت کے لئے بچا ہوں۔ یعنی جنگ میں مارا جاؤں گا۔

ولا تامل کرٰی تحت الرجام	تمتع من سہاد او رقاد

الرجام القبور واحدہا رجم۔ وفی الاصل حجار ضخام تجعل علی القبر ترجمہ اپنے ایام زندگی میں بیداری اور خواب سے نفع اٹھا اور نیند کی قبر میں اُمید مت رکھہ وہاں ان دونوں کے سوا حالت ثالثہ ہے۔

سوی معنی انتباہک والمنام	فان لثالث الحالین معنیً

ترجمہ کیونکہ سوائے خواب و بیداری کے تیسرے حال یعنے موت کے لئے سوائے معنی تیری بیداری اور خواب کے اور معنی اور اثر ہیں۔ یعنی موت کو خواب مت خیال کرو وہ اور چیز ہے۔

وقال یہجو کافورا

این المحاجم یا کافور والجلم	من ایة الطرق یاتی نحوک الکرم

المحاجم جمع محجمۃ وہی آلۃ الحجام۔ والحجام مشتق من الحجم وہو المص۔ حجم الصبی ثدی امہ اذا مصہ والجلم الذی یجزبہ الشعر ہما جلمان ترجمہ اے کافور کرم و شرف تیری طرف کس راہ سے آوے تجھہ تو پیشہ حجامی پھبتا ہے تیرے آلات حجامت اور بال کترنے کی مقراض کہاں ہے کہ تو اس کار میں مشغول ہو۔

فعرفوا بک ان الکلب فوقہم	جاز الاولی ملکت کفاک قدرہم

الاولی بمعنی الذین ترجمہ وہ لوگ جنکے تیرے دونوں ہاتھہ مالک ہوگئے ہیں یعنی وہ تیرے زیر دست ہیں اپنے مرتبے سے بڑھگئے تھے اور متکبر ہوگئے تھے اُن لوگوں کو تیرے اُنپر مسلط ہونے سے یہ بات بتلائی گئی کہ کتا ہی اُنسے بالاتر ہے۔ یعنی خدا نے اُنکے تکبر توڑنے کے لئے تجھہ جیسے سگ کو ان پر مسلط کردیا ہے

تقودہ امۃ لیست لہا رحم	لا شئ اقبح من فحل لہ ذکر

ترجمہ اس نر صاحب آلہ رجولیتہ سے کوئی بدتر نہیں ہے جس کو ایک چھوکری آگے رکھہ لے کہ جسکے بچہ دان نہو۔ نر سے مراد لشکر کافور اور چھوکری بے بچہ دان سے مراد خود کافور ہے۔ غرض لشکر کافور کو تحریک بغاوت کرتا ہے کہ تم باوجود نر ہونے کے ایک چھوکرے کے تابع ہو وہ بھی بے بچہ دان۔ یعنی محض بے فیض۔

وسادۃ المسلمین الاعبد القزم	سادات کل اناس من نفوسہم

القزم رذال الناس وسفلتہم ترجمہ تمام آدمیوں کے سردار انہیں کی قوم سے ہیں۔ اور سرداران

اہل اسلام کیلئے غلام یعنی ایسا ہونا چاہئے۔ کافور کی معزولی کی اشتغالک کرتا ہے۔

اَغَایَۃُ الدِّیْنِ اَنْ تُحْفُوْا شَوَارِبَکُمْ	یَا اُمَّۃً ضَحِکَتْ مِنْ جَھْلِھَا الْاُمَمُ

ترجمہ ای باشندگان مصر کیا تمنے غایۃ دین کی اپنی مونچھون کا پست کرنا سمجھا ہے حال آنکہ ایسا نہین چاہئے یہ بہی تو دین مین واخل ہے کہ جو لائق امارت نہو اُسے معزول کردو۔ آے مصروالو تم ایسی اُمت ہو کہ سب لوگ تمپر ہنستے ہین۔

اَلَا فَتًی یُوْرِدُ الْھِنْدِیَّ ھَامَتَہٗ	کَیْمَا تَزُوْلُ شُکُوْکُ النَّاسِ وَالتُّھَمُ

ترجمہ کیا تم مین کوئی ایسا جوانمرد نہیں ہے کہ شمشیر ہندی کافور کے سر مین گھسیڑ دے تاکہ لوگون کے شک اور تہمتین جاتی رہیں۔ یعنی بسبب امارت کافور بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ صانع عالم حکیم نہیں اگر ہوتا تو ایسے نالایق کو امیر نکرتا۔ اور دہریے یہ خیال کرتے ہیں کہ عالم کا کوئی صانع نہیں ہے۔ جیسا کہ شعر آیندہ میں ہے

فَاِنَّہٗ حُجَّۃٌ یُؤْذِی الْقُلُوْبَ بِھَا	مَنْ دِیْنُہُ الدَّھْرُ وَالتَّعْطِیْلُ وَالْقِدَمُ

ترجمہ کیونکہ امارت کافور ایک دلیل ہے جو مسلمانون کے دلون کو اُسکے ذریعہ سے وہ شخص ستاتا ہے جس کا دین دہر ہے یعنی دہریہ منکر وجود خالق اور وہ جسکا دین تعطیل ہے یعنی یہ کہتا ہے کہ عالم کے لئے خالق تو ہے مگر نیک وبد عالم میں دخل نہیں دیتا پس وہ بیکار ہے۔ اور وہ شخص جسکا دین قدم عالم ہے۔ یعنی اس کا صانع کوئی نہیں ہے صرف بمقتضائے طبع ظہور جملہ امور ہے۔ اگر کافور مارا جاوے تو یہ سب شکوک رفع ہو جاوین

مَا اَقْدَرَ اللّٰہَ اَنْ یُّخْزِیْ خَلِیْقَتَہٗ	وَلَا یُصَدِّقَ قَوْمًا فِی الَّذِیْ زَعَمُوْا

ترجمہ بطور جواب اعتراضات مذکورہ کہتا ہے کہ خداوند تعالی اس امر مین پوری قدرت رکھتا ہے کہ اپنی مخلوق کو بسبب تسلط کافور ذلیل وخوار کرے اور خیالات مذکورہ قوم کو جھوٹا کردے مطلب یہ ہے کہ اس سے تعطیل اور دہریۃ ثابت نہیں ہوسکتی بلکہ اصل حال یہ ہے کہ ایزد سبحانہ کو بسبب بداعمالی کے مصریون کو ذلیل کرنا منظور ہے اسلئے کافور کو اُنپر مسلط کردیا ہے جو اُنکی شامت اعمال مجسم ہے۔

وقال یہجو ایضًا

اَمَا فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا کَرِیْمٌ	تَزُوْلُ بِہٖ عَنِ الْقَلْبِ الْھُمُوْمُ

ترجمہ کیا اِس دنیا مین کوئی ایسا سخی باقی نہین رہا کہ اُسکے عطا وجود سے دل کے تمام غم جاتے رہیں۔

اَمَا فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا مَکَانٌ	یُسَرُّ بِاَھْلِہِ الْجَارُ الْمُقِیْمُ

ترجمہ کیا اس دنیا مین کوئی ایسا مکان نہین کہ جس کے باشندون سے اُنکا ہمسایہ مقیم خوش رہے یعنی وہ اُسکی مدارات کرین۔

تشابهتِ البهائمُ والعبدّى ۔ علينا والموالي والصميمُ

العبدّی العبید۔ والصمیم الصریح الخالص النسب۔ والموالی جمع مولی وھو ھھنا العبید ترجمہ ہمکو چوپائے اور غلام ہمرنگ معلوم ہوتے ہیں اور ایسے ہی غلام اور صحیح النسب لوگ۔ یعنی جہل سب پر غالب آ گیا اور مملوک مالک بنگئے اسلئے اُنکو اچھا سمجھنے لگے۔ غرض احرار و عبید میں کچھ تمیز نہیں رہی۔

وما أدري أذا داءٌ حديثٌ ۔ أصاب الناسَ أم داءٌ قديمُ

ترجمہ اور مجکو معلوم نہین ہے کہ یہ غلامون کا مالک و سردار ہوجانا نئی بیماری لوگوں میں پیدا ہوگئی ہے یا یہ قدیمی مرض ہے۔

حصلتُ بأرضِ مصرَ على عبيدٍ ۔ كأنّ الحُرَّ بينهمُ يتيمُ

ترجمہ میں سرزمین مصرمین ایسے غلامون سے ملا کہ گویا آزاد مرد اُنکیں مثل یتیم ذلیل و خوار ہے غلامون سے مراد کافور اور اُس کے اصحاب ہین۔

كأنّ الأسودَ اللابيَّ فيهم ۔ غرابٌ حولَه رخمٌ وبومُ

اللابی منسوب الی اللابیۃ وہی بلدۃ ذات حجارۃ۔ والسودان ینسبون الیہا ترجمہ گویا کافور حبشی اُن لوگوںمیں ایک کالا کوا ہے کہ اسکے گرد چیل یا اور مردارخوار اور اُلو بیٹھے ہوئے ہیں۔

أخذتُ بمدحِه فرأيتُ لهوًا ۔ مقالي للأُحيمقِ يا حليمُ

ترجمہ میں اُسکی مدح پر مجبور کیا گیا تو میں نے ایک کمتر احمق کو حلیم کہنا لہو اور لغو سمجھا کیونکہ یہ وصف نہین ہے پس حلیم کہنا نہایت لہو و لغو ہوا

ولمّا أن هجوتُ رأيتُ عيًّا ۔ مقالي لابنِ آوى يا لئيمُ

العی ہو ضد الفصاحۃ۔ وابن آوی دویبۃ اصغر من الکلب تنذر بالسبع بصیاحہا ترجمہ اور جب میں نے اُس کی ہجو کہی تو پھونکری کو (جو گیدڑ کی ایک قسم ہے جو شیر سے آگے آگے چلتی ہے اور حیوانات کو اُسکے آنے سے ڈراتی ہے) خسیس و ناکس کہنا اپنی درماندگی اور عجز گفتگو سمجھا کیونکہ عیان راچہ بیان۔

فهل من عاذرٍ في ذا وفي ذا ۔ فمدفوعٌ إلى السقمِ السقيمُ

ترجمہ سو کیا کافور کی ستایش و ہجو میں مجکو کوئی معذور رکھنے والا ہے۔ یعنی وہ یہ کہے کہ اُس کی مدح و ہجو بحالت بے اختیاری کی گئی کیونکہ بیمار بیماری کیطرف بزور دکھیلا جاتا ہے پس ایسا ہی میرا حال ہے۔ چنانچہ اگلے شعر میں اس کی ہجو کا عذر بیان کرتا ہے۔

اذا انت الاساءۃ من لئیم	ولم الم المسیئ فمن الوم

ترجمہ جبکہ میری طرف بدی کسی کمینہ کی جانب سے آئے اور مین بدکار کو ملامت نکرون تو پھر کسکو ملامت کرون

وقال وقد دخل علیہ صدیق لہ وبیدہ تفاحۃ علیہا اسم فاتک فیما اہدلہ فقال

یذکرنی فاتکا حلمہ	وشیئ من الند فیہ اسمہ

الند شیئ من الطیب۔ وضمیر اسمہ لفاتک ترجمہ مجکو فاتک کا حلم اسکو یاد دلاتا ہے اور ایک شیئ خوشبوی مرکب ہے جس مین اسکا نام لکھا ہوا ہے یعنی اسکے احسان یاد آتے ہین ۔

وای فتی سلبتنی المنون	ولم تدر ما ولدت امہ

ترجمہ اور موت نے مجھ سے کیسے جوانمرد کو چھین لیا اور اس کی مادر نے نہ جانا کہ مین نے کس مرد کامل کو جنا ہے

ولست بناس ولکننی	یجدد لی ریحہ شمہ

ترجمہ اور مین اسکو بھولنے والا نہیں ہوں مگر خوشبوی فاتک کو مذکور کا سونگھنا یاد دلاتا ہے ۔

وما ضمت الی صدرہا	ولو علمت ھالہا ضمہ

ترجمہ اور فاتک کی والدہ نے کیفیت اس لڑکے کی نجانی جس کو وہ اپنے سینہ سے لگاتی تھی۔ یعنی اسنے یہ نجانا کہ یہ لڑکا کیسا بہادر و خون ریز ہوگا۔ اگر یہ جانتی تو اسکو اپنی چھاتی سے لگانا خوف میں ڈالتا۔

بمصر ملوک لہم مالہ	ولکنہم ما لہم ہمہ

ترجمہ مصر مین بہت سے بادشاہ ایسے ہیں کہ وہ اتنے ہی اموال و بلاد کے مالک ہین جسکا مالک فاتک تھا مگر ان بادشاہون مین فاتک کی سی ہمت و شجاعت نہیں ہے۔ کافور پر یہ کنایہ جھاڑتا ہے۔

فاجود من جودہم بخلہ	واحمد من حمدہم ذمہ

ترجمہ سوا ان بادشاہون کی سخاوت سے اسکا بخل عمدہ تھا۔ اور انکی تعریف سے اس کی مذمت زیادہ قابل ستایش تھی۔ کیونکہ اگر کوئی اس کی مذمت کرتا تو کہتا کہ مسرف ہے کہ عطا مین حد سے بڑھا ہوا ہے یا یہ کہ بسبب غایت شجاعت مہالک مین اپنی جان کو ڈالتا ہے اور یہ انکی حمد سے بہتر ہے۔

واشرف من عیشہم موتہ	وانفع من وجدہم عدمہ

الوجد الغنی۔ والعدم الفقر ترجمہ اور اسکی موت انکی زندگی سے اشرف ہے کیونکہ بسبب ذکر خیر کے اس کی شہرت ان سے زیادہ ہے اور انکی غنا سے اسکا فقر مفید تر ہے کیونکہ وہ باوجود کم استطاعتی انسے زیادہ فیاض تھا باوجود انکے غنا کے۔

وَاِنَّ مَنِیَّتَہٗ عِندَہٗ | لَکَالخَمرِ سُقِّیَہٗ کَرمُہٗ

ترجمہ اور بیشک فاتک کی موت اُس کے نزدیک ایسی ہے جیسے شراب کہ وہ اُسی کے انگور کو پلائی جاوے یعنی سابق موت اعدا کا وہ مخرج تھا اب موت اُنکی طرف لوٹ پڑی اور اسکو ہلاک کردیا سو یہ ایسا حال ہوا کہ جیسے شراب بجائے پانی انگور کے جڑ مین ڈالدی جائے ۔ یعنے شراب کی اصل انگور ہے اور پھر اُسکو اسمین ڈالڈیا ۔

فَذَاکَ الَّذِی عَبَّہٗ مَاءَہٗ | وَذَاکَ الَّذِی ذَاقَہٗ طَعمُہٗ

العب شدۃ الجرع ترجمہ پس یہ جو فاتک نے بشدت پیا اُسیکا پانی تھا ۔ اور یہ موت جو اُسنے چکھی اُسی کا مزہ تھا ۔ خلاصہ یہ ہے کہ بطور مثل کہتا ہے کہ موت فاتک نے جب اُسکو ہلاک کیا تو اُسنے شراب موت پی اور اُسکا مزہ چکھا ۔ گویا اُسنے اپنی ہی شراب پی اور اپنا ہی مزہ چکھا ۔ کیونکہ موت خلق کا وہی باعث تھا ۔

وَمَن ضَاقَتِ الاَرضُ عَن نَفسِہٖ | حَرٰی اَن یَضِیقَ بِھَا جِسمُہٗ

حری خلیق وحقیق ترجمہ جسکی ذات عالی سے روئے زمین تنگی کرے تو لائق ہے کہ اُس سے اُسکا جسم تنگ ہوجائے یعنی اُس کی بلند ہمت تمام زمین میں تو آ نہیں سکتی جسم مین کیسے آ وے ناچار مرگیا

وقال یذکر مسیرہ من مصر ویرثی فاتکا

حَتَّامَ نَحنُ نُسَارِی النَّجمَ فِی الظُّلَمِ | وَمَا سُرَاہُ عَلٰی خُفٍّ وَّلَا قَدَمِ

حتام الی متی وحذفت الالف من ما لاختلاطہا بحتی وکثرۃ استعمالہا وکذلک فیم وعلام والی م وعم ، مم ونحو ذلک الا تثبت فی الجمیع علی الاصل ۔ والنجم اسم الجنس اراد النجوم لا الثریا کقولہ تعالی وبالنجم ہم یہتدون ترجمہ ہم کبتک ستارون کے ساتھ تاریکیہائے شب مین چلین اور ستارون کا تو یہ حال ہے کہ نہ وہ شترون کی طرح موزے پہنکر چلین اور نہ انسان کی طرح قدم پر یعنی وہ تو بے محنت چلتے ہیں اور ہمکو اور شترون کو چلنے مین تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے پس ہمارا اور اُنکا ساتھ کیسا ۔

وَلَا یُحِسُّ بِاَجفَانٍ یُحِسُّ بِہَا | فَقدَ الرُّقَادِ غَرِیبٌ بَاتَ لَم یَنَمِ

ترجمہ اور وہ ستارے اپنی آنکھون مین بیداری کی وہ تکلیف نہین پاتے ۔ جو مسافر کہ رات بہر نہین سویا اپنی آنکھون میں پاتا ہے یعنی ہمین پہمارے اور ستارون کی رفاقت کیسے بنے ۔

تُسَوِّدُ الشَّمسُ مِنَّا بِیضَ اَوجُہِنَا | وَلَا تُسَوِّدُ بِیضَ العُذرِ وَاللِّمَمِ

الغدر جمع غدار اسکن الدال وفی الاصل تتحرک وہو ماخوذ من عذار الدابۃ وہو السیر الذی یکون علی خدیہا

فاستعیر للشعر النابت فی موضع العذار واللمم جمع لمۃ وھی الشعر الذی یلم بالمنکب ترجمہ سفر ہی آفتاب ہمارے سفید چہرون کو سیاہ کردیتا ہے اور رخسارون کے اور سرکے بالون کو جو بسبب پیری سفید ہوگئے ہین سیاہ نہین کرتا کہ ہم از سر نو جوان ہوجائین۔

وَکَانَ حَالُھُمَا فِی الْحُکْمِ وَاحِدَۃً | لَوِ احْتَکَمْنَا مِنَ الدُّنْیَا اِلَی حَکَمِ

الحکم الحاکم ترجمہ ورحال یہ ہے کہ حکم مین دونون کا حال ایک تھا اگر ہم دنیا مین کسیکو حکم بدتے یعنی وہ یہی حکم دیتا کہ اگر سورج چہرہ کا رنگ سیاہ کرے تو چہرہ اور سرکے بال بھی سیاہ کرے مگر مشیت ایزدی سے لاچاری ہے۔

وَنَتْرُکُ الْمَاءَ لَا یَنْفَکُّ مِنْ سَفَرٍ | مَا سَارَ فِی الْغَیْمِ مِنْہُ سَارَ فِی الْاُدُمِ

الادم جمع ادیم ترجمہ اور ہم پانی کو ایسے حال مین چھوڑا ہے کہ وہ کبھی سفر سے جدا نہین ہوتا اور ہمیشہ سفر کرتا ہے۔ جو پانی اول ابر مین چلتا ہے وہ پھر مشکیزون مین چلتا ہے یعنی وہ ہمارے ساتھ برابر سفر کرتا ہے۔

لَا اُبْغِضُ الْعِیْسَ لٰکِنِّی وَقَیْتُ بِھَا | قَلْبِی مِنَ الْحُزْنِ اَوْ جِسْمِی مِنَ السَّقَمِ

العیس الابل البیض ترجمہ مین اپنے شتران سفید سے بغض نہین رکھتا کہ انکو سفرہائے دور دراز مین لئے لئے پھرتا ہون مگر باعث دوام سفر یہ ہے کہ مین اسکے ذریعہ سے اپنے دل کو غم سے بچاتا ہون اور اپنے جسم کو بیماری سے۔ دلکو غم سے بچانا اس سبب سے ہے کہ سفر مین میرا دل بہلا رہتا ہے اور اچھا اور اپنے قدردانون سے ملکر غم غلط ہوجاتا ہے۔ اور صحت جسمی کی وجہ یہ ہے کہ ریاضت اور صاف ہوا باعث صحت جسمانی ہے۔

طَرَدْتُ مِنْ مِصْرَ اَیْدِیْھَا بِاَرْجُلِھَا | حَتّٰی مَرَقْنَ بِھَا مِنْ جَوْشَ وَالْعَلَمِ

جوش والعلم موضعان۔ ومرقن خرجن مثل السہم لسرعۃ سیرہا ترجمہ مین نے مصر سے انکے اگلے دو پانوون کو پچھلے دونون پانوون کے ہنکانے سے یعنی شتر دوڑتے تھے پس گویا دونون پچھلے پانون اگلے پاؤن کو ہنکاتے تھے یہانتک کہ وہ شتر مقامات جوش وعلم سے تیر کی مانند جلد نکل گئے۔

تَبْرِیْ لَھُنَّ نَعَامُ الدَّوِّ مُسْرَجَۃً | تُعَارِضُ الْجُدُلَ الْمُرْخَاۃَ بِاللُّجُمِ

تبری تعارض۔ والدو الفلاۃ المستویۃ۔ واراد بنعام الدو الخیل شبہہا بالنعام لسرعتہا وعلو اعناقہا۔ والجدل جمع جدیل وہی الازمۃ ترجمہ شترمرغان میدان ہموار یعنی گھوڑے زین بندھے شترون سے تیز روی مین مقابلہ اور برابری کرتے تھے اسطرح کہ شترون کی ڈھیلی مہارون کا گھوڑے اپنی ڈھیلی

لگامون سے معارضہ کرتے تھے یعنی گھوڑے جو اونچی گردن کرکے چلتے تھے اُنکے لگام ایسے ہی
ڈھیلے تھے جیسے شترون کی مہارین غرض کوئی ہمارے ہمراہیون میں سے شتر سوار تھا اور کوئی اسپ سوار
اور دونون تیز جاتے تھے۔

فِي فِتْيَةٍ أَخْطَرُوا أَرْوَاحَهُمْ وَرَضُوا	بِمَا لَقِينَ رِضَا الْأَيْسَارِ بِالزَّلَمِ

الایسار جمع یسر بالتحریک وہم الذین یجزرون بالجزور۔ ویتقارعون علیہا بالقداح وہو قمار کانت تفعلہ الجاہلیۃ
والزلم السہم ترجمہ مین مصر سے ایسے نوجوانون کے ساتھ چلا جنھون نے اپنی جانین بسبب دوری و مقصد
سفر خطر مین ڈالدی تھین اور وہ اُن مشکلات پر جو راہ مین پیش آوین ایسے راضی ہو گئے تھے جیسے قمارباز
لوگ اُس تیر پر راضی ہو جاتے ہیں جو اُنکے نام پر نکلے۔

تَبْدُو لَنَا كُلَّمَا أَلْقَوْا عَمَائِمَهُمْ	عَمَائِمٌ خُلِقَتْ سُودًا بِلَا لُثُمِ

ترجمہ جبکہ وہ نوجوان اپنے عمامون کو سر سے اُتار رکھتے ہیں تو اُنکے عمامہ سیاہ جو بے وہان بند کے مخلوق ہوئے
ہیں ہماری نظرون میں ظاہر ہو جاتے ہیں یعنی اُنکے موے سر کے سیاہ عمامے معلوم ہونے لگتے ہین
عرب کی عادت ہے کہ عمامہ کا کچھ حصہ بطور دہان بند اپنے چہرون پر ڈال لیتے ہین اور کچھ حصہ سر پر رکھتے
ہین غرض یہ ہے کہ وہ امرد ہین اُنکے ریش نہیں ہے کہ بجاے دہان بند شمار ہو اور اُنکا امرد ہونا اگلے شعر
مین مذکور ہے۔

بِيضُ الْعَوَارِضِ طَعَّانُونَ مَنْ لَحِقُوا	مِنَ الْفَوَارِسِ شَلَّالُونَ لِلنَّعَمِ

ترجمہ وہ غلام سفید رخسار ہین اور جو سوار اُنسے ملتے ہین اُنکے نیزے مارتے ہیں اور اُنکے چوپاے اور
شترون کو ہنکا کر لیجانے والے ہیں۔

قَدْ بَلَّغُوا بِقَنَاهُمْ فَوْقَ طَاقَتِهِ	وَلَيْسَ يَبْلُغُ مَا فِيهِمْ مِنَ الْهِمَمِ

ترجمہ اُنھون نے سعی قتال کو نیزہ کی طاقت کی حد سے زیادہ پہنچا دیا اور نیزے اُنکی ہمتون کی قدر کو نہین پہنچتے

فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِلَّا أَنَّ أَنْفُسَهُمْ	مِنْ طِيبِهِنَّ بِهِ فِي الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ

الاشہر الحرم اربعۃ ذوالقعدۃ وذوالحجۃ والمحرم ورجب ترجمہ وہ کثرت جدال و قتال مین ایسے ہین جیسے ایام
جاہلیہ کے لوگ مگر اُنکی جانین بسبب اسکے کہ وہ قتل کو پسند کرتے ہین اشہر حرام میں ہین۔ یعنی جیسے ایام
جاہلیۃ مین ماہہاے مذکورہ میں جدال بالکل موقوف ہو جاتا تھا اور عرب بیخوف رہتے تھے ایسا ہی اُن لوگونکو
خوف قتال ہرگز نہین ہے۔ یعنی باوجود مصروفیت جنگ شادان و فرحان ہیں۔

نَاشُوا الرِّمَاحَ وَكَانَتْ غَيْرَ نَاطِقَةٍ	فَعَلَّمُوهَا صِيَاحَ الطَّيْرِ فِي الْبُهَمِ

ناشوا تنا ولوا ۔ والبہم جمع بہمتہ وہو الشجاع وصیاح الطیر یرید صوت الرماح اذا طعنوا بہا الابطال ترجمہ
اُنھوں نے نیزے ہاتھ میں جب پکڑے تو وہ نیزے مثل جماد غیر ناطق تھے سو اُن جوانوں نے پرندوں کیسی
بولی جب وہ دلیروں کے اجسام میں لگیں اُنکو سکھاوی ۔ یعنی بوقت طعن نیزہ اُن سے آواز نکلتی ہے ۔

تَخْدِي الرِّكَابُ بِنَا بِيضًا مَشَافِرُهَا	خُضْرًا فَرَاسِنُهَا فِي الرُّغْلِ وَالْيَنَمِ

خدت الناقۃ اسرعت ۔ والفراسن جمع فرسن وہو للبعیر بمنزلۃ الحافر للدابتہ ۔ والرغل والینم نبتان ترجمہ
ہماری سواری کے شتر ہمکو ایسے حال میں جلد جلد لئے جاتے ہیں ۔ کہ اُنکے ہونٹ یعنی لب سفید ہیں کیونکہ
وہ بسبب سیر چرنے سے ممنوع ہیں اور اُنکے سم بسبب سبزی گیاہ مثلے رغل اور ینم جن میں وہ گزرتے ہیں
سبز ہیں ۔

مَكْعُومَةً بِسِيَاطِ الْقَوْمِ نَضْرِبُهَا	عَنْ مَنْبِتِ الْعُشْبِ نَبْغِي مَنْبِتَ الْكَرَمِ

مکعومۃ مشدودۃ افواہہا حال ترجمہ بسبب چابکہائے سواران اُنکے منہ بند تھے یعنی سوار بلحاظ سرعت
سیر اُنکے چابک مارتے تھے اور اُنکو چرنے نہیں دیتے تھے اور ہم اُنکو مارتے تھے چراگاہ گھانس سے طرف
چراگاہ کرم کے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہماری تیز روی اس خیال سے تھی کہ ہم کسی کریم کے پاس پہونچیں ۔

وَأَيْنَ مَنْبِتُهُ مِنْ بَعْدِ مَنْبِتِهِ	أَبِي شُجَاعٍ قَرِيعِ الْعُرْبِ وَالْعَجَمِ

القریع الفحل لانہ مقترع ای مختار من الابل او لانہ یقرع الناقۃ وہو ایضا السید ترجمہ اور چراگاہ کرم
کہاں ہے بعد چلے جانے ابو شجاع سید عرب وعجم کے جو چراگاہ کرم تھا ۔

لَا فَاتِكٌ آخَرٌ فِي مِصْرَ نَقْصِدُهُ	وَلَا لَهُ خَلَفٌ فِي النَّاسِ كُلِّهِمِ

ترجمہ مصر میں کوئی دوسرا فاتک نہیں ہے جس کے پاس ہم جائیں اور نہ اُسکا بخشش میں کوئی خلیفہ تمام
لوگوں میں ہے ۔

مَنْ لَا تُشَابِهُهُ الْأَحْيَاءُ فِي شِيَمٍ	أَمْسَى تُشَابِهُهُ الْأَمْوَاتُ فِي الرِّمَمِ

الرمم العظام البالیۃ ۔ والشیم الخلائق ترجمہ فاتک وہ شخص تھا کہ تمام زندوں میں بلحاظ خصلت اُسکا کوئی
مشابہ نہیں ہے ۔ ہائے افسوس اب اُسکے مشابہ اموات بوسیدہ استخوانوں میں ہو گیے ۔

عَدِمْتُهُ وَكَأَنِّي سِرْتُ أَطْلُبُهُ	فَمَا تَزِيدُنِي الدُّنْيَا عَلَى الْعَدَمِ

ترجمہ میں نے اُسکو گم کیا اب جو پھرتا ہوں گویا اُسکو تلاش کرتا ہوں سو دنیا اُسکے معدوم ہونے کے
سوا کچھ مجھکو زائد نہیں دیتی ۔ کیونکہ اُسکی مانند کوئی نہیں ملتا ۔

مَا زِلْتُ أُضْحِكُ إِبْلِي كُلَّمَا نَظَرَتْ	إِلَى مَنِ اخْتَضَبَتْ أَخْفَافُهَا بِدَمِ

فی الکلام محذوف بہ یتم المعنی تقدیرہ خضبت اخفافہا بدم فی قصدہ او المسیر الیہ ترجمہ اب میں ہمیشہ اپنے شترون کو ہنساتا ہون جبکہ وہ اُس شخص کو دیکھتے ہین کہ جس کے پاس جانے مین بسبب دوری و صعوبت راہ اُنکے موزے خون سے رنگین کیے گئے ہین یعنی اگر شتران حیوانات میں ہوتے جو ضاحک ہین تو بنظر حقارت اسپر ضرور ہنستے

اُسِیرُهَا بَیْنَ اَصْنَامٍ اُشَاهِدُهَا ۔ وَلَا اُشَاهِدُ فِیهَا عِفَّةَ الصَّنَمِ

الاصنام صور لا تعقل جماد ترجمہ اب میں اپنی سواریون کو ایسے امرائیں ہنکاتا ہون جنکو میں مثل بت بے حس و حرکت دیکھتا ہون کہ عطا کی طرف اُنکے دل میں کچھ رغبت نہیں ہے اور اس عیب پر اُنمین پرہیزگاری بت کی سی نہین دیکھتا یعنی کاش وہ مثل بت صاحب عفت ہوتے مگر اُن مین بدیان بھری ہوئی ہیں

پس بت سے بدتر ہیں۔

حَتّٰی رَجَعْتُ وَاَقْلَامِی قَوَائِلُ لِی ۔ اَلْمَجْدُ لِلسَّیْفِ لَیْسَ الْمَجْدُ لِلْقَلَمِ

ترجمہ یہ معاملہ یہان تلک گذرا کہ مین ناکام اپنے وطن کو واپس آیا اور مین خوب جانتا تھا کہ شرف و مجد بذریعہ شمشیر حاصل ہوتی ہے نہ بواسطہ قلم کے۔

اُکْتُبْ بِنَا اَبَدًا بَعْدَ الْکِتَابِ بِهٖ ۔ فَاِنَّمَا نَحْنُ لِلْاَسْیَافِ کَالْخَدَمِ

الکتاب مصدر وہذا حکایۃ قول القلم ترجمہ میری قلم مجھ سے یہ کہتی تھی کہ پہلے شمشیر سے لکھہ یعنی خوب شمشیر زنی کر اور بعد اُسکے تو جو شعر کہنا چاہے ہمسے لکھہ کیونکہ ہم تلوارون کے لیے مثل خادمان ہیں۔

اَسْمَعْتَنِی وَدَوَائِی مَا اَشَرْتَ بِهٖ ۔ فَاِنْ غَفَلْتُ فَدَائِی قِلَّةُ الْفَهَمِ

ترجمہ قلمون کو جواب دیتا ہے کہ تمنے مجکو اپنی رائے سنائی اور میری دوا وہ ہے جس کی طرف تمنے اشارہ کیا یعنی شمشیر زنی سو اگر بعد سمجھانیکے مین تعمیل میں غفلت کرون تو میرا مرض کم فہمی ہے جسکا کچھ علاج ہی نہین ہے۔

مَنِ اقْتَضٰی بِسِوَی الْهِنْدِیِّ حَاجَتَهٗ ۔ اَجَابَ کُلَّ سُؤَالٍ عَنْ هَلٍ بِلَمِ

ترجمہ جو شخص بغیر شمشیر ہندی کے اپنی حاجت طلب کریگا تو وہ ہر سائل کو جو اُس سے پوچھے گا کہ کیا تونے اپنا مطلب حاصل کیا تو وہ کہے گا کہ نہیں یعنی کامیابی بے شمشیر ممکن نہین ہے۔

تَوَهَّمَ الْقَوْمُ اَنَّ الْعَجْزَ قَرَّبَنَا ۔ وَفِی التَّقَرُّبِ مَا یَدْعُو اِلَی التُّهَمِ

ترجمہ اُس قوم نے جنکے پاس ہم مداح ہوکر گئے یہ وہم کیا کہ یہ شاعر رزق سے عاجز ہوکر ہمارے پاس آیا ہے اور واقعی اُمرا کے پاس جانے میں تہمتون کا باعث موجود ہے یعنی وہ مجکو محتاج عاجز سمجھین گے۔

وَلَمْ تَزَلْ قِلَّةُ الْاِنْصَافِ قَاطِعَةً ۔ بَیْنَ الرِّجَالِ وَلَوْ کَانُوا ذَوِی رَحِمِ

ترجمہ اور قلت انصاف ہمیشہ مردون کے باہمی علاقہ کو قطع کرنے والی ہے۔ اگرچہ وہ قرابتی ہی ہون۔

فلا زيارة الا ان تزوّدهم	ايدٍ نشأن مع المصقولة الخذم

الخذم جمع مخذم وهو السيف القاطع ترجمہ سو ایسے نا انصافون سے ملاقات کی کوئی صورت نہین ہے مگر یہ کہ اُنسے وہ ہاتھ ملاقات کرین جو شمشیر صیقلدار براں کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں- اور وہ ہاتھ میرے اور میرے ساتھیون کے ہیں- مطلب یہ ہے کہ اب میرا ارادہ ملاقات ہو تو اُنکے قتل کے واسطے-

من كل قاضية بالموت شفرتها	ما بين منتقمٍ منه ومنتقمِ

ترجمہ وہ تلوار ایسی ہو کہ اُس کی دہار درمیان منتقم منہ یعنی ظالم اور منتقم یعنی مظلوم کے موت کا حکم کرے-

صُنّا قوائمها عنهم فما وقعت	مواقع اللؤم في الايدي ولا الكزم

اللؤم خسة الاصل والبخل - والكزم القصر وناقة كزماء اذا قصر خطاها ترجمہ ہمنے اُن شمشیرون کے قبضہ اُن نا انصافون سے بچائے یعنی ہمنے اپنی تلوارین اُنکے قبضہ مین نہین دین اور وہ ہمسے ہماری تلوارین چھین نہ سکے سو وہ ایسے ہاتھون میں نہیں آئیں جو موقع خست اصل وبخل اور ناکامیابی کے ہون بلکہ وہ ہمارے پاس رہیں اور ہم شمشیر زنی کے استاد ماہر ہین-

هوّن على بصرٍ ما شقّ منظره	فانما يقظات العين كالحلم

من روى منظره بالرفع يريد ما صعبت رويته ومن روى بالفتح فان المراد شق البصر وفتحه بالاقتدار النظر اليه والكناية على هذا للبصر وفي الرواية الاولى لما بمعنى شق من قولهم شق على هذا الامر ترجمہ تو اپنی بینائی پر آسان کرے جس کا دیکھنا اُسکو گران ہو یعنی اُن امور کے دیکھنے سے جو تجکو ناپسند ہون دل تنگ مت ہو کیونکہ آنکھ کی بیداریاں مثل خواب وخیال کے ہیں جنکو کچھ ثبات وپائداری نہیں ہے ع یک لحظہ بیک حالت نماند - دگرگون میشود احوال عالم-

ولا تشك الى خلقٍ فتشمته	شكوى الجريح الى الغربان والرخم

الغربان جمع غراب - والرخم جنس الطير ترجمہ اور تو کسی مخلوق سے اپنی تکلیف کا ایسا شکوہ نکر جیسا مجروح شخص کوّون اور مردار خوار پرندون سے کرتا ہے اور ایسا کریگا تو تو اُسکو خوش کریگا- خلاصہ یہ ہے کہ اس زمانہ کے لوگ عداوت پیشہ ہین اُنسے شکوہ اور اظہار اپنی تکلیف کا کرنا ایسا ہے جیسا کوئی زخمی مردار خوار جانورون سے جو اُسکے گرد بیٹھے اُسکے گوشت کھانیکو جمع ہوئے ہون شکوہ کرے - بھلا انکو رحم کیسا-

وكن على حذرٍ للناس تستره	ولا يغرّك منهم ثغر مبتسمِ

ترجمہ اور تو لوگون سے بچتا رہ اور اپنے حذر کو اُنسے چھپاتا رہ تاکہ اُنکو تیرے حذر کرنیکی زیادہ خبر نہ ہو اور ہنسنے والے کے دانت تجکو فریب نہ دین کیونکہ اُسکے دل مین تیری عداوت ہے گو ظاہر مین ہنستا ہے

غَاضَ الْوَفَاءُ فَمَا تَلْقَاهُ فِي عِدَةٍ ۔۔ وَأَعْوَزَ الصِّدْقُ فِي الْأَخْبَارِ وَالْقَسَمِ

ترجمہ وفا سے تحقیق غائب ہو گئی اب تو اسکو کسی وعدہ میں نہ دیکھا اور راستی اخبار بہت کم رہ گئی نہ اس کا پتہ لوگوں کی خبر دینے میں ہے اور نہ قسم میں۔ آجکل کسی امر کی خبر دینا اور قسم کھانا دونوں جھوٹ ہیں۔

سُبْحَانَ خَالِقِ نَفْسِي كَيْفَ لَذَّتُهَا ۔۔ فِيمَا النُّفُوسُ تَرَاهُ غَايَةَ الْأَلَمِ

ترجمہ میری جان کا پیدا کرنے والا پاک ہے اور عجیب القدرت۔ اُسنے میری نفس کی لذت کسطرح مصائب میں کر دی جسکو اور نفوس نہایت درد سمجھتے ہیں یعنی یہ عجیب بات ہے کہ میرا نفس مہالک میں پڑنے سے متلذذ ہوتا ہے۔

الدَّهْرُ يَعْجَبُ مِنْ حَمْلِي نَوَائِبَهُ ۔۔ وَصَبْرِ جِسْمِي عَلَى أَحْدَاثِهِ الْحُطُمِ

الحطم بالضم جمع حطوم وبالفتح جمع حطمة وهي من اسماء النار والحطم الكسر ترجمہ زمانہ تعجب کرتا ہے کہ میں اُسکے مصائب کو کیونکر اُٹھا لیتا ہوں اور میرے نفس کے صبر سے اُسکے حوادث شکنندہ پر۔

وَقْتٌ يَضِيعُ وَعُمْرٌ لَيْتَ مُدَّتَهُ ۔۔ فِي غَيْرِ أُمَّتِهِ مِنْ سَالِفِ الْأُمَمِ

ترجمہ میرا وقت ضائع ہوتا ہے یعنی ان اہالی زمانہ میں بیکار جاتا ہے۔ کاش میری عمر کی مدت غیر اُمت موجودہ یعنی زمانہ پیشینیان میں جن سے وہ لوگ تھے گذرتی۔ شکایت اہل زمانہ کرتا ہے۔

أَتَى الزَّمَانَ بَنُوهُ فِي شَبِيبَتِهِ ۔۔ فَسَرَّهُمْ وَأَتَيْنَاهُ عَلَى الْهَرَمِ

الهرم الكبر والعجز والخوف وهو نهاية الشيخ في كبره ترجمہ ابنائے زمانہ سابق آئیں جب آئے کہ زمانہ جوان تھا سو اُسنے انھیں خوش رکھا اور اُنکی مرادیں پوری کیں۔ اور ہم اُس میں اُس کی حالت پیری میں آئے یعنی پیدا ہوئے اُسوقت اُسکے پاس خوش کرنے کا سامان بسبب ضعف پیری نہ تھا۔

وقال یمدح عضد الدولة ویذکر الورد

قَدْ صَدَقَ الْوَرْدُ فِي الَّذِي زَعَمَا ۔۔ أَنَّكَ صَيَّرْتَ نَثْرَهُ دِيَمَا

الديم جمع ديمة وهي المطر الساكن الدائم ترجمہ ممدوح نے اپنے ہمنشینوں پر گلاب کے پھول بکھیرے تھے اسلئے کہتا ہے کہ گلاب جو بزبان حال کہتا ہے سچ ہے کہ تو نے اُسکے بکھیرنے کو مثل باران دائم کے کر دیا

كَأَنَّمَا مَائِجُ الْهَوَاءِ بِهِ ۔۔ بَحْرٌ حَوَى مِثْلَ مَائِهِ عَنَمَا

العنم شجر لين الاغصان حمر اريشبه به بنان الجواري ترجمہ گویا ہوا کہ اُس کی بکھیر سے موج زن ہے ایک دریا ہے کہ اُسنے مثل اپنے پانی کے عنم کو جمع کر لیا ہے۔ کثرت بکھیر کو بیان کرتا ہے اور کثرت گل کو بعنم

سے تشبیہ دیتا ہے۔

ناثرہٗ ناثرُ السیوفِ دماً ۔۔۔ وکلُّ قولٍ یقولُہٗ حِکَما

ترجمہ اُن پھولون کا بکھیرنے والا وہ شخص ہے جو اپنے دشمنون پر شمشیرہاے خونچکان کو پراگندہ کرتا ہے یعنی دوستون پر پھول بکھیرنے والا۔ دشمنون پر خون برسانے والا ہے اور وہ جو بولتا ہے سراسر کلمات حکمت بولتا ہے۔

والخیلُ قد فصَّلَ الضِیاعَ بہا ۔۔۔ والنِعَمَ السابغاتِ والنِقَما

فصل العقد اذا نظم فیہ انواع الخرز فجعل کل نوع مع نوع ثم فصل بین الانواع بذہب اوغیرہ ہذا ہو الاصل ثم سمی نظم العقد تفصیلا ترجمہ اور وہ اپنے گھوڑون کو غارت کے لئے متفرق کرتا ہے اور اُنکے ذریعہ سے جاگیرون کا اور نعمتون کو دوستون کے لئے اور انتقام اور غدا کو دشمنون کے لئے ترتیب مناسب پروتا ہے الضیاع ہی العقارات والمراد بہا الاقطاع۔

فلیُرِنا الوردُ اِن شکا یدَہٗ ۔۔۔ اَحسنَ منہُ مِن جُودِہٖ سَلِما

نصب احسن بیرنا۔ والضمیر فی منہ للورد۔ وفی جودہ من روی مذکرا للممدوح ومن رواہ جودہا فللید ترجمہ اگر گل ممدوح کے ہاتھ سے شکایت کرے کہ اُسنے مجھے بسبب بکھیر کے پریشان اور متفرق کردیا تو اُسکو لازم ہے کہ وہ ہمکو اپنے سے اچھی چیز دکھلاوے کہ وہ اُسکی ہاتھ کی بکھیر سے بچی ہو۔ یعنی اُس کی بکھیر اور بخشش سے درہم اور دنانیر تو بچے ہی نہیں جو گل سے عمدہ اور احسن ہین۔

وقُل لہٗ لستَ خیرَ ما نثرتْ ۔۔۔ وانّما عوّذتْ بکَ الکرما

ترجمہ اور گل سے کہدے کہ تو اُس چیز سے عمدہ نہیں جس کی بکھیر کا وہ عادی ہے اور سواے اِسکے نہین ہے کہ اُسکے ہاتھ نے تیری بکھیر کو اپنی کرم کا تعویذ نظر بد کے دفع کے لئے بنایا ہے کہ اُس کو کیسی نظر نہ لگے۔

خوفاً مِن العینِ اَن تُصابَ بہا ۔۔۔ اَصابَ عیناً بہا یُعازُ عَمَا

ترجمہ یہ کام یعنی تیری بکھیر اُسنے بخوف نظر بد کیا ہے کہ کہین اُسکو لگ نجاوے۔ پھر نظر بد کو کوستا ہے کہ جو نظر اُسکو لگے وہ اندھی ہوجائے۔

وقال یمدح سیف الدولۃ وکان قد توقف عن الغزو لما سمع بکثرۃ عدد جیش الروم فانشدہ بحضرۃ الجیش

نزورُ دیاراً ما نحبُّ لہا مغنًی ۔۔۔ ونسألُ فیہا غیرَ سکّانِہا الاِذنا

المغنیٰ واحد المغانی وہی المواضع التی کان بہا اہلوہا ترجمہ اب ہم اُس دیار میں جاتے ہیں جہان رہنا پسند نہین کرتے۔ یعنی دیار اعدا پر چڑہنا چاہتے ہیں اور اُسکے باشندونکے سوا اور شخص یعنی سیف الدولہ سے وہان جانے کی اجازت چاہتے ہین۔ تاکہ ہم وہان جلد جاکر اُسکو لوٹین۔

نَقُودُ اِلَیْہَا الْاٰخِذَاتِ لَنَا الْمَدٰی	عَلَیْہَا الْکُمَاۃُ الْمُحْسِنُوْنَ بِہَا الظَّنَّا

المدیٰ البعد والغایۃ ترجمہ ہم اُس دیار کیطرف ایسے گھوڑے روانہ کرتے ہیں جو ہمارے لئے نہایت فاصلہ کو طے کرجاتے ہیں۔ یعنی وہ تیز اور سبقت کرنیوالے ہین اور اُنپر ایسے دلیران سلاح بند سوار ہیں کہ جو اپنے گھوڑون پر بسبب بالکرر تجربون کے نیک گمان رکھتے ہیں کیونکہ بذریعۂ اُنکے بارہا فتحمند ہوئے ہیں۔

وَنُرْضِی الَّذِیْ یُکْنٰی اَبَا الْحَسَنِ الْہَوٰی	وَنُصْفِی الَّذِیْ یُسْمٰی الْاِلٰہَ وَلَا یُکْنٰی

ابو الحسن ہو علی بن عبد اللہ سیف الدولۃ الممدوح ترجمہ اور ہم اُس شخص سے جس کی کُنیت ابو الحسن ہے محبت خالص رکھتے ہیں۔ اور اُس کی اطاعت کے سبب اُس ذات پاک کو خوشنود کرتے ہین جس کا مبارک نام اللہ جل جلالہ اور اُس کی کنیت کوئی نہیں کیونکہ وہ لم یلد ولم یولد ہے۔

وَقَدْ عَلِمَ الرُّوْمُ الشَّقِیُّوْنَ اَنَّنَا	اِذَا مَا تَرَکْنَا اَرْضَہُمْ خَلْفَنَا عُدْنَا

ترجمہ اور بیشک بدبخت رومیون نے بالیقین جانلیا ہے کہ ہم جب اُنکی سرزمین کو پیچھے چھوڑتے ہین تو ہم فوراً اُن پر لوٹ پڑتے ہین۔ تو اُنکو ہمارے واپس آنے پر مطمئن نہ ہونا چاہئے۔

وَاِنَّا اِذَا مَا الْمَوْتُ صَرَّحَ فِی الْوَغٰی	لَبِسْنَا اِلٰی حَاجَاتِنَا الضَّرْبَ وَالطَّعْنَا

صرح برز وظہر ترجمہ اور ہمارا بیشک یہ حال ہے کہ جب جنگ مین موت پھیل پڑے تو ہم اپنے مقاصد پورا کرنے کے لئے شمشیر زنی اور نیزہ بازی کو اپنا لباس کرلیتے ہین اور اُس سے کامیاب ہوتے ہین۔

قَصَدْنَا لَہٗ قَصْدَ الْحَبِیْبِ لِقَاؤُہٗ	اِلَیْنَا وَقُلْنَا لِلسُّیُوْفِ ھَلُمَّنَّا

لقاءہ مرفوع بالحبیب فہو فاعل۔ وقولہ ہلمنا قال الواحدی ہلمّ الینا فادخل علیہا النون الشدیدۃ فحذف الیاء لالتقاء الساکنین ثم اشبع فتحۃ النون فصار ہلمنا۔ ومن ضم المیم خاطب السیوف مخاطبۃ من یعقل کقولہ تعالیٰ ادخلوا مساکنکم ثم اسقط الواو من ہلموا لاجتماع الساکنین ثم اشبع الفتحۃ ترجمہ ہمنے موت کا قصد کیا ایسے اشتیاق سے جیسے اُس شخص کا قصد کیا جاتا ہے جسکا دیدار محبوب ہوا اور ہمنے اپنی تلوارون سے کہا کہ ہمارے پاس آؤ کہ یہ وقت شمشیر زنی کا ہے تاکہ تمہارے ذریعہ سے دشمنون کو قتل کرین

وَخَیْلٍ حَشَوْنَاہَا الْاَسِنَّۃَ بَعْدَ مَا	تَکَدَّسْنَ مِنْ ھَنَّا عَلَیْنَا وَمِنْ ھَنَّا

التکدس التجمع وتکدس اجتمع ورکب بعضہا بعضا من کثرتہا وہنا بمعنی ہہنا ترجمہ اور بہت سے گھوڑے جن

کہ ہمنے انکے تسلون کو نیزون سے بھر دیا جبکہ وہ یہان اور وہان سے ہمپر مجتمع ہوگئے اور چڑہ آئے۔

ضُربن الينا بالسياط جهالةً	فلمّا تعارفنا ضُربن بها عنّا

ترجمہ وہ گھوڑے براہ نادانی تازیانون سے ہماری طرف ہنکائے گئے سو جب اُنھون نے ہمکو اور ہمنے انکو شناخت کیا تو وہ گھوڑے اُنھیں تازیانون سے ہماری طرف سے ہنکائے گئے یعنی رومیون نے ہماری لشکر کو اپنا لشکر سمجھکر بارادہ شوق پہلے تو اپنے گھوڑے ہماری طرف تیز دوڑائے اور جب انکو معلوم ہوا کہ یہ دشمن کا یعنی ہمارا لشکر ہے تو مارے خوف کے بے تحاشا ہماری طرف سے بھاگے۔

تعدَّ القرى والمس بنا الجيش لمسةً	نُبادر الى ما تشتهي يدك اليمنى

تعد تجاوز والمبادرة ان يفعل الرجل كما يفعل الاخر وروى الواحدي تبادر من المبادرة وهي الاسراع ترجمہ اے ممدوح تو دیہات سے آگے بڑہ اور ہمکو رومیون کے لشکر سے ذرہ چھو جانے دے یعنی ہمکو اُسنے ایسا نزدیک ہوجانے دے جیسا مس کرنیوالا قریب ہوتا ہے تو تیرا دہنا ہاتھ تجکو تیرے مطلوب کیطرف فوراً پہنچاویگا یعنی وہ یا قتل ہونگے یا زخمی یا تیرے بردے۔

فقد بردت فوق اللقان دماؤهم	ونحن اناسٌ نتبع البارد السخنا

اللقان موضع والسخن ضد البارد وطابق بينهما ترجمہ کیونکہ انکے مقام لقان کے خون سرد ہوگئے ہین یعنی وہان جو ہمنے انکو قتل کیا تھا اُسکو عرصہ ہوگیا ہے۔ اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ خون سرد کے پیچھے خون گرم روانہ کرتے ہیں یعنی ہمارا قتال برابر جاری رہتا ہے۔

وان كنت سيف الدولة العضب فيهم	فدعنا نكن قبل الضراب القنا اللدنا

العضب القاطع. واللدن صفة الرماح وهو الدقيق المستقيم ترجمہ اور اگر تو سیف الدولہ انمین مثل شمشیر بران ہے تو ہمکو اجازت دے کہ ہم قبل شمشیر زنی کے چکدار سیدھے نیزے ہون۔ یعنی تو شمشیر زنی پیچھے کیجو۔ ہمکو مثل جنگ نیزون کے پہلے لڑنے دے۔ کہتے ہیں کہ جب سیف الدولہ نے بعد احراق بقعہ سمندو کے قلعہ کا قصد کیا تو خبر ہوئی کہ دشمن کے ساتھ چالیس ہزار سپاہ ہے اسلئے سپاہ اُس کی مرعوب ہوگئی۔ جب ابوالطیب نے یہ قصیدہ سنایا اور اس شعر تلک پہونچا تو سیف الدولہ نے اُس سے کہا کہ اس لشکر سے کہو کہ یہی یہ کہین جو تو کہتا ہے اگر وہ کہیں تو ہم اُسطرف کو روانہ ہونگے۔

فنحن الالى لا نأتلي لك نصرةً	وانت الذي لو انّه وحده اغنى

ترجمہ کیونکہ ہم ایسی قوم ہین کہ ہم تیری مدد میں جان تلک کی کوتاہی نہین کرتے اور تو وہ بہادر ہے اگر تنہا اُسنے ارادہ کرے تو کسی کی بہی پرواہ نہو۔ شاعر کا کیا کہنا ہے دونون فریق کی برابر تعریف کر گیا۔

یفدیک الرّدیٰ من یبتغی عندک العلیٰ ۔۔ ومن قال لا ارضیٰ من العیش بالادنیٰ

الردی الموت ۔ والادنی الدون وہو القلیل ترجمہ تجکو ہلاکی سے اکیلا وہ شخص بچاسکتا ہے جو تیری خدمت میں بامید حصول علو رتبہ حاضر ہے اور وہ شخص جو کہتا ہے کہ میں ذلیل زندگانی سے خوش نہیں ہون۔ مراد دونون مصرعہ میں نفس شاعر ہے۔ یعنی مین تنہا اپنی جان آڑ کر تجکو ہلاکت سے بچاسکتا ہون۔

فلولاک لم تجر الدماء ولا اللہیٰ ۔۔ ولم یک للدنیا ولا اہلہا معنیٰ

اللہی جمع لہوۃ وہی العطیۃ ترجمہ سو اگر تو نہو تو نہ خونہا ئے اعدا بہیں اور نہ عطایا یعنی شجاعت اور سخاوت تیرے سبب دنیا میں ہین اور اگر تو نہو تو دنیا و اہل دنیا مہمل بے معنی ہون۔

وما الخوف الا ما تخوفہ الفتیٰ ۔۔ ولا الامن الا ما راٰہ الفتی امنا

ترجمہ اور خوف نہیں ہے مگر وہ چیز جس سے جوان ڈرنے لگے اور ایسا ہے امن نہین ہے مگر وہ جسکو جوان امن سمجھلے یعنی حقیقت خوف یہ ہے کہ انسان کیسکو خوفناک جان لے اگرچہ اسمین کچھ خوف نہو۔ اور امن وہ ہے جسکو امن سمجھلے اگرچہ وہ درحقیقت امن نہو۔ یہ تعریض ہے لشکر سیف الدولہ پر کہ انھون نے کثرت لشکر رومیان سنکر اُن کیطرف جانے میں تامل کیا۔

وقال یمدحہ وقد اہدی لہ ثیاباً بیلج وفرسا ومہرا

ثیاب کریم ما یصون حسانہا ۔۔ اذا نشرت کان الہبات صوانہا

الصوان التخت وہو ما یحفظ الثیاب ترجمہ یہ خلعت عنایتی ایسے کریم کی ہیں کہ وہ عمدہ خلعتون کی حفاظت نہیں کرتا ہے۔ بلکہ اورون کو بخشدیتا ہے۔ جب وہ پھیلائی یا کھولی جاتی ہیں تو اُنکے جامہ دان اُن کی بخششین ہوتی ہیں۔ جامہ دان ہائے رسمی میں نہیں رکھتا ہے یا مع جامہ دان بخشتا ہے۔

ترینا صناع الروم فیہا ملوکہا ۔۔ وتجلو علینا نفسہا وقیانہا

الصناع الحاذقۃ التی قد صورت الصورۃ وہی حاذقۃ بالعمل ترجمہ کاریگر تیز دست نقاش زن رومی نے ہم مین اپنے بادشاہ دکہلا دئے۔ اور اُس کپڑے میں ہمپر اپنے نفس اور اپنی چھوکریون کو ظاہر کردیا۔

ولم یکفہا تصویرہا الخیل وحدہا ۔۔ فصورت الاشیاء الا زمانہا

ترجمہ اور اُس کاریگر عورت کو صرف گھوڑے کی تصویر کافی نہین ہوئی بلکہ اور تمام اجسام کی تصویرین جنکا کھینچنا ممکن تھا کھینچدین۔ مگر تصویر زمانہ جو غیر مجسم اور غیر قابل تصویر ہے نہ کھینچ سکی۔

وما ادخرتہا قدرۃ فی مصور ۔۔ سوی انہا ما انطقت حیوانہا

اوخرتہا لایتعدی الی مفعولین لکنہ اضمر فعلاً فی معناہ فعداہ الی مفعولین کانہ قال حرمتہا قدرۃ ترجمہ اور اُس صناعہ نے اُس صورت کے بنانے میں کسی تشبیہ میں کوئی قدرت رکھہ نہیں چھوڑی بلکہ اپنے تمام ہنر اسکے بنانے میں صرف کئے سوائے اُس قدرت کے کہ وہ اُن حیوانات کو گویا کر سکے۔

وَيُذَكِّرُهَا ثَارَاتِهَا وَطِعَانَهَا	وَسُمْرٌ يَسْتَغْوِي الْفَوَارِسَ قَدُّهَا

الاستغوار الامالۃ والاطماع۔ وسمر عطف علی قولہ ثیاب کریم لانہا کانت فی جملۃ الہبات ترجمہ اور منجملہ اسباب ممدوح کے گندم گون نیزے ہیں کہ اُنکے قد شہسواروں کو جنگ کی رغبت دلاتے ہیں اور انکو اُنکے حملات اور نیزہ زنیاں یاد دلاتے ہیں۔

يُرَكِّبُ فِيهَا زُجَّهَا وَسِنَانَهَا	رُدَيْنِيَّةٌ تَمَّتْ فَكَادَ نَبَاتُهَا

ردینیۃ منسوبۃ الی ردینۃ امرءۃ کانت تعمل الرماح۔ والزج الذی یکون فی اسفل الرمح والسنان الذی یکون فی اعلاہ ترجمہ وہ نیزے ایسے سیدھے ہیں گویا ردینہ کے درست کئے ہوئے ہیں اور ایسے پکے اور پختہ لکڑی کے ہیں کہ قریب ہے کہ اُس کے نشو و نما کی عمدگی اسمیں اُس کی بوڑی اور بھال لگا دے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ عمدہ لکڑی کے ہیں کہ اُنکو حاجت بوڑی اور بھال کی نہیں۔

رَأَى خَلْقَهَا مَنْ أَعْجَبَتْهُ فَعَانَهَا	وَأُمُّ عَتِيقٍ خَالُهُ دُونَ عَمِّهِ

ام عتیق فرس انثی لہا مہر کریم ابوہ اکرم من امہ۔ وعانہا اصابہا بالعین ترجمہ اور منجملہ ہدایا ایک گھوڑی ہے جسکا بچھیرا بہت عمدہ اور خوبصورت ہے کہ اُسکا ماموں اُسکے چچا سے گھٹیا ہے اور جب چچا ماموں سے اچھا ہوا تو اُسکا باپ اُس کی ماں سے بلند ارہوا اب گھوڑی کی بدصورتی کا عذر بیان کرتا ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُس گھوڑی کی سرشت کو اُس شخص نے دیکھا جس کو وہ پسند آئی اسلئے اُسکو نظر لگا دی اسلئے وہ بدصورت ہو گئی پہلے اچھی ہوگی ورنہ بچھیرا اچھا نہ جنتی۔

وَشَانَتْهُ فِي عَيْنِ الْبَصِيرِ وَزَانَهَا	إِذَا سَايَرَتْهُ بَايَنَتْهُ وَبَانَهَا

ترجمہ جب وہ گھوڑی بچھیرہ کے ساتھ چلتی ہے تو گھوڑی بچھیرہ سے شکل و صورت میں الگ معلوم ہوتی ہے اور بچھیرا اُس سے جدا اور وہ گھوڑی بچھیرے کو واقفکار امور خیر کی نظر میں یا مطلق بینا کی نظر میں عیب لگاتی ہے اور بچھیرا اپنی مادر کو زینت دیتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بچھیرا اچھا اور گھوڑی بری ہے

وَشَرِّي وَلَا تُعْطِي سِوَايَ أَمَانَهَا	فَأَيْنَ الَّتِي لَا تَأْمَنُ الْخَيْلُ شَرَّهَا

ترجمہ سو ایسی گھوڑی کہاں ہے کہ سواران دشمن اُسکے شر اور میرے شر سے بچ نہ سکیں یعنی جب میں اُسپر سوار ہو کر اُنسے لڑوں اور ایسی گھوڑی کی سوائے میرے کسیکو چین نہ لینے دے یعنی سوار نہ ہونے دے

یعنی مجکو ایسی گھوڑی دینی چاہئے تہی۔

وَاَیْنَ الَّتِیْ لَا تَرْجِعُ الرُّمْحَ خَائِبًا ۔ اِذَا خَفَضَتْ یُسْرٰی یَدَیَّ عِنَانَهَا

ترجمہ اور کہان ہے ایسی گھوڑی کہ جب میرا دست چپ اُسکی باگ ڈھیلی کرے اور مین دشمن کے نیزہ مارون تو میرے نیزہ کا وار خالی نجاوے یعنی وہ فوراً دشمن پر حملہ کرے۔

وَمَا لِیْ ثَنَاءٌ لَا اَرَاكَ مَکَانَهٗ ۔ فَهَلْ لَكَ نُعْمٰی لَا تَرَانِیْ مَکَانَهَا

ترجمہ اور میرے پاس کوئی ایسی مدح نہین ہے کہ تجکو اُسکا محل مناسب ولائق نسمجھون سو کیا تیرے پاس ایسی نعمت ہے کہ تو مجھے اُسکا سزاوار و محل نہ سمجھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین تیری عمدہ مدح کرتا ہون تو تو بھی مجھے انعام عمدہ دے۔ بُری گھوڑیکے عطا کرنے پر چوٹ کرتا ہے۔ مانگنا اور مُرور سے رہنا اسی کو کہتے ہین۔

وقال وقد مدنہر حلب حتی احاط بدار سیف الدولۃ فقال ابوالطیب مرتجلا

حَجَّبَ ذَا الْبَحْرَ بِحَارٌ دُوْنَهٗ ۔ یَذُمُّهَا النَّاسُ وَیَحْمَدُوْنَهٗ

یذامن مسطور الرجز ویسمی ذا الوجہین لانک اذا شئت اطلقت ہاءہ وان شئت وقفتہا ترجمہ اس دریائے عطا یعنی سیف الدولہ کو حلب کی نہر قویق کے پانیون نے اُس سے ورے ہے چھپا لیا کہ ہم اُسکے سلام کو حاضر نہین ہوسکتے۔ اس حرکت پر لوگ اُن پانیون کی مذمت کرتے ہین اور سیف الدولہ کی تعریف۔

یَا مَاءُ هَلْ حَسَدْتَنَا مَعِیْنَهٗ ۔ اَمِ اشْتَهَیْتَ اَنْ تُرٰی قَرِیْنَهٗ

المعین استعارۃ وہو الماء الذی یخرج من الارض من عین او نحوہا۔ والقرین المماثل ترجمہ اے پانی کیا تو نے اُس چشمہ فیض کے پانی پر ہمسے حسد کیا یا تو نے یہ چاہا کہ اپنی پانی کی طغیانی دکھلا کر تو اُسکا مثل دیکھے سو یہ تو معلوم ہے

اَمِ انْتَجَعْتَ لِلْغِنٰی یَمِیْنَهٗ ۔ اَمْ زُرْتَهٗ مُکَثِّرًا قَطِیْنَهٗ

الانتجاع طلب المرعی۔ والقطین الحشم والجماعۃ ترجمہ کیا تو نے اپنے غنی ہونے کے لئے اُسکے دست راست سے طلب عطا کی ہے اور اُس کے حصول کے لئے تو یہان حاضر ہوا ہے۔ یا تو اُس کے پاس باین غرض حاضر ہوا ہے کہ تو اُسکے خدم وحشم کی تعداد بڑہاوے اور اُس کے خدام مین شمار کیا جائے۔

اَمْ جِئْتَهٗ مُخَنْدِقًا حُصُوْنَهٗ ۔ اِنَّ الْجِیَادَ وَالْقَنَا یَکْفِیْنَهٗ

ترجمہ اور کیا تو اُس کے پاس اُسکے قلعون کی خندق بنانے آیا ہے سو اُس کا یہ حال ہے کہ عمدہ گھوڑے اور نیزے اُسکو خندق بنانے سے بے پروا کرتے ہین۔

یَا رُبَّ لُجٍّ جُعِلَتْ سَفِیْنَهٗ ۔ وَعَازِبِ الرَّوْضِ تُوُفِّیَتْ عُوْنَهٗ

اللج جمع لجۃ وہی معظم البحر و العازب البعید۔ وعون جمع عانۃ وہی القطعۃ من الوحش۔ وتوفتہ اخذتہ وافنا لما اصطادوحشہ ترجمہ اے مخاطب تن بہت سے گہرے دریا ہیں کہ ممدوح کے گھوڑے اُن کی کشتیاں بنائے گئے کہ اُنپر سوار ہو کر اُنکے پار ہو گیا اور بہت سے دور کے باغ ہیں کہ اُسکے وحشی جانور مثل ہرن وحمار وحشی کے تمام وکمال اُن گھوڑوں نے شکار کرلئے۔ یعنی اُس کی سواری میں۔

وَذِی جُنُونٍ اَذْهَبْتَ جُنُونَهٗ	وَشُرْبِ كَاْسٍ اَكْثَرَتْ رَنِيْنَهٗ

الشرب جمع شارب کصحب وصاحب والرنین شدۃ الصوت ترجمہ اور بہت سے مجنون ہیں یعنی ایسے لوگ جو براہ بیعقلی تیرے مطیع نہ تھے کیونکہ عاقل تو اُسکا عصیان کر ہی نہیں سکتا وہ جانتا ہے کہ اُس سے نجات ممکن ہی نہیں ہے۔ بغرض ایسے مجنون لوگوں پر تیرے سوار چڑہ دوڑے اور اُنکو مغلوب کرکے اُنکا جنون سرکشی کھو دیا۔ اور بہت سے بیہوش ہیں جو نعرۂ مستانہ مار رہے تھے۔ تیرے سواروں نے اُنکے نشے کرکرے کرڈئے اب وہ چیخ چیخ رو رہے ہیں۔

وَاَبْدَلَتْ غِنَاءَهٗ اَنِيْنَهٗ	وَضَيْغَمٍ اَوْلَجَهَا عَرِيْنَهٗ

الانین صوت ضعیف من وجع۔ والعرین بیت الاسد ترجمہ اور اُن سواروں نے اُن مستوں کے راگ کو کراہنے سے بدل دیا بسبب اُنکے مجروح ہونے اور قتل اُنکے اقارب کے اور بہت سے مردان بہادر مثل شیر ہیں باعتبار قوۃ وعزت کے کہ تیرے سواروں نے اُنکو اُنکے بن میں گھسا دیا۔ یعنی اُنکو مغلوب کرکے اُنکے گھروں میں گھس گئے اور اُنکی ولایت چھین لی۔

وَمَلِكٍ اَوْطَاَهَا جَبِيْنَهٗ	يَقُوْدُهَا مُسَهَّدًا جُفُوْنَهٗ

مسہدا حال ونصب الجفون بہ ترجمہ اور بہت سے بادشاہ ہیں کہ ممدوح نے اپنے گھوڑوں سے اُنکی پیشانی پامال کر دی۔ یعنی اُنکو قتل کر دیا اور اسلئے گھوڑوں نے اُس کی پیشانی روند ڈالی۔ ممدوح ایسے حال میں لشکر روانہ کرتا ہے کہ اپنی چشم کو بیدار رکھتا ہے۔ یعنی دشمنوں پر شبخون مارتا ہے۔

مُبَاشِرًا بِنَفْسِهٖ شُؤُوْنَهٗ	مُشَرِّفًا بِطَعْنِهٖ طَعِيْنَهٗ

ترجمہ ممدوح اپنے سب کام آپ کرتا ہے دوسرے کے بھروسہ پر نہیں رہتا۔ اور اپنی نیزہ زنی سے اپنے زخمی کو مشرف کرتا ہے۔ یعنی اُسکے قتل سے معلوم ہوتا ہے کہ مقتول بڑا بہادر تھا۔ ورنہ ایسے ویسے پر تو وہ ہاتھ نہیں چھوڑتا۔

عَفِيْفَ مَا فِيْ ثَوْبِهٖ مَأْمُوْنَهٗ	اَبْيَضَ مَا فِيْ تَاجِهٖ مَيْمُوْنَهٗ

ترجمہ اور اپنی شرمگاہ کے معاملہ میں عفیف اور مامون ہے زانی نہیں ہے اپنے چہرہ کے اعتبار سے سفید اور مبارک ہے

بَحْرٌ يَكُونُ كُلُّ بَحْرٍ نُونَهُ	شَمْسٌ تَمَنَّى الشَّمْسُ أَنْ تَكُونَهُ

النون الحوت ترجمہ وہ ایک دریائے عظیم الشان ہے سارے دنیا کے دریا اس کی نسبت ایسے حقیر ہیں جیسے دریا کے روبرو مچھلی۔ اور وہ ایسا آفتاب جاہ و جلال ہے کہ آفتاب سمی کی یہ آرزو رہے کہ میں اسکی مانند ہو جاؤں۔ ذکر الضمیر والشمس مؤنثة لانه ذہب بالتذکیر الی الممدوح وہو مذکر وکان الاولی ان یکون فی موضعہ فی تکونہ ایاہ۔

إِنْ تَدْعُ يَا سَيْفُ لِتَسْتَعِينَهُ	يُجِبْكَ قَبْلَ أَنْ تُتِمَّ سِينَهُ

الضمیر فی سینہ للسیف وفی تستعینہ للممدوح ترجمہ اگر تو اے مخاطب بطلب اعانت سیف الدولہ کو یا سیف کہکر پکارے تو وہ تجکو ایسا جلدی جواب دے اور تیری فریادرسی کریگا کہ تو سیف کا حرف سین بھی نہ تمام کر سکے گا

أَدَامَ مِنْ أَعْدَائِهِ تَمْكِينَهُ	مَنْ صَانَ مِنْهُمْ نَفْسَهُ وَدِينَهُ

ترجمہ وہ خدا جس نے ممدوح کی ذات اور اپنے دین کو کفار کی مضرت سے بچایا ہے وہ اسکی دشمنوں سے اسکو بچاکر اس کی تمکین دائم رکھے۔

وقال یمدحہ عند منصرفہ من بلاد الروم سنۃ خمس واربعین وثلثمائۃ

الرَّأْيُ قَبْلَ شَجَاعَةِ الشُّجْعَانِ	هُوَ أَوَّلٌ وَهِيَ الْمَحَلُّ الثَّانِي

ترجمہ تدابیر اور رائے بہادروں کی بہادری سے مقدم ہے۔ رائے مرتبہ اور شرافت میں اول ہے اور شجاعت دوسرے نمبر پر۔

فَإِذَا هُمَا اجْتَمَعَا لِنَفْسٍ مِرَّةٍ	بَلَغَتْ مِنَ الْعَلْيَاءِ كُلَّ مَكَانِ

النفس المرة بکسر المیم ہی القویۃ الشدیدۃ التی لا تقبل الضیم ترجمہ سو جب عقل و شجاعت کسی غیرت مند یا غیرت نفس کے لئے جمع ہو جاویں تو وہ مجد و شرف کے ہر بلند رتبہ پر پہنچے گا

وَلَرُبَّمَا طَعَنَ الْفَتَى أَقْرَانَهُ	بِالرَّأْيِ قَبْلَ تَطَاعُنِ الْأَقْرَانِ

ترجمہ اور جوانمرد اکثر اپنے ہمسران جنگ کو بذریعہ رائے و تدبیر کے قبل نیزہ بازی سواروں کے زخمی کر دیتا ہے

لَوْلَا الْعُقُولُ لَكَانَ أَدْنَى ضَيْغَمٍ	أَدْنَى إِلَى شَرَفٍ مِنَ الْإِنْسَانِ

ترجمہ اگر عقل موجب شرف نہوتی تو گھٹیا شیر بہ نسبت انسان شرف سے زیادہ قریب ہوتا حالانکہ ایسا نہیں

وَلَمَا تَفَاضَلَتِ النُّفُوسُ وَدَبَّرَتْ	أَيْدِي الْكُمَاةِ عَوَالِيَ الْمُرَّانِ

المران القنا واحدہ مرانۃ واصلہ من مرن اذا لان۔ والعوالی جمع عالیۃ وہی علی قدر ذراعین من آعلی الرمح

ترجمہ اگر عقل نہوتی تو بعض نفوس بعض سے افضل نہوتے اور معلوم ہے کہ انسان بہائم سے افضل ہے اور نہ دستہائے بہادران مسلح حصہ ہائے یالا یچکدار نیزون کے استعمال کی کوئی تدبیر کرسکتے غرض سلاح بے عقل کچھ کام نہین دیتے۔

لولا سمی سیوفہ ومضاؤہ	لما سللن لکن کالاجفان

الاجفان جمع جفن وھو غمد السیف ترجمہ اگر شمشیر ہائے رسمی کا ہمنام یعنی سیف الدولہ اور اسکی تیزی انجام امور مشکلہ میں جبکہ تلوارین میان سے باہر کھینچی گئین نہوتیں تو یہ تلوارین مثل اپنی میانون کے قتل اعدا میں نکمی ہوتین۔ خلاصہ یہ ہے کہ تلوار بے زور بازو کے قطع نہیں کرتی۔

خاض الحمام بهن حتی ما دری	امن احتقار ذاک ام نسیان

ترجمہ ممدوح تلوارین لیکر موت میں گھس گیا اور ایسا بے باک گھسا کہ یہ دریافت نہیں ہوا کہ یہ بے باکی موت کو حقیر خیال کرنے سے ہے یا براہ سہو ونسیان موت کہ اسکو بھول گیا ہے۔ دری ماضی مجہول ہے اور فتح را کا موافق لغت بنی طے کے ہے۔

وسعی فقصر عن مداہ فی العلی	اهل الزمان واهل کل زمان

المدی البعد ترجمہ اور ممدوح نے حصول مراتب بالاترین کوشش کی تو جس غایۃ علو رتبہ کو وہ پہونچا وہان تک پہونچنے سے اسکے زمانہ اور کل اہل زمانہ سابق ولاحق کے لوگ کوتاہ رہے وہان تک نہ پہونچ سکے۔

تخذوا المجالس فی البیوت وعندہ	ان السروج مجالس الفتیان

تخذوا یعنی اتخذوا ترجمہ اور لوگون نے اپنی مجالس اپنے گھرون میں مقرر کرلی ہیں اور ممدوح کی یہ رائے ہے کہ جوانمردون کی مجلسین گھوڑون کی زین ہیں۔ غرض اسلیئے وہ اسکے رتبہ کو پہونچ نہ سکے۔

وتوهموا اللعب الوغی والطعن فی الهیجاء غیر الطعن فی المیدان

ترجمہ اور لوگون نے لڑائی کو کھیل سمجھلیا ہے اور حال یہ ہے کہ لڑائی مین نیزہ بازی اور ہے اور کھیل کے میدان مین اور۔

قاد الجیاد الی الطعان ولم یقد	الا الی العادات والاوطان

ترجمہ ممدوح نے اپنے عمدہ گھوڑے نیزہ زنیون کیطرف ہنکائے اور یہ کچھ نئی بات نہین ہے بلکہ اسنے گھوڑے اپنی عادت روزمرہ کے موافق اور اپنے وطنون کیطرف روانہ کئے۔ یعنی وہ میدان جنگ کو اپنا وطن سمجھتا ہے۔

کل ابن سابقة یغیر بحسنه	فی قلب صاحبه علی الاحزان

كُلُّ ابْنِ سَابِقَةٍ بِغَيْرِ بِحُسْنِهَا ‏ فِي قَلْبِ صَاحِبِهِ عَلَى الْأَحْزَانِ

ترجمہ اُن میں ہر گھوڑا بچہ ہے تیز رو گھوڑے کا جو اپنے جمال کے سبب اپنے مالک کے دل کے غمون پر لوٹ ڈالتا ہے یعنی اُسکے غم غلط کرتا ہے۔

إِنْ خُلِّيَتْ رُبِطَتْ بِآدَابِ الْوَغَى ‏ فَدُعَاؤُهَا يُغْنِي عَنِ الْأَرْسَانِ

ترجمہ اسپان ممدوح ایسے شایستہ ہیں کہ اگر وہ اُنکے اختیار پر چھوڑ دئے جائیں سو وہ آداب جنگ کی رسی سے بند ہے رہیں یعنے نہ بہا گیں سو اُنکا بلانا باگ ڈور سے بے پروا کرتا ہے یعنی بلانے سے فوراً حاضر ہو جاتے ہیں۔

فِي جَحْفَلٍ سَتَرَ الْعُيُونَ غُبَارُهُ ‏ فَكَأَنَّمَا يُبْصِرْنَ بِالْآذَانِ

فی متعلقۃ بقولہ فدعاءہا ترجمہ اُنکا بلانا اُنکی حاضری کے لئے ایسے لشکر کثیر میں کافی ہے جس کی کثرت غبار گھوڑون کے بینائیون کو چھپالے اور دیکھنے نہ دے سو وہ گویا کانون سے دیکھتے ہیں یعنی حسب آواز سوار کام دیتے ہیں۔

يَرْمِي بِهَا الْبَلَدَ الْبَعِيدَ مُظَفَّرٌ ‏ كُلُّ الْبَعِيدِ لَهُ قَرِيبٌ دَانِ

ترجمہ ایسے عمدہ گھوڑون کو ایسا مظفر و منصور شخص یعنی ممدوح جسکو ہر دور کی چیز بسبب بلندی ہمت و سامان طی سفر کے نزدیک ہے شہر ہائے دور دراز پر پھینکتا ہے یعنی مثل تیر وہ منزل مقصود پر پہونچ جاتے ہیں۔

فَكَأَنَّ أَرْجُلَهَا بِتُرْبَةِ مَنْبِجٍ ‏ يَطْرَحْنَ أَيْدِيَهَا بِحِصْنِ الرَّانِ

منبج بلدۃ بالشام من اعمال حلب وحصن الران من بلاد الروم ترجمہ وہ گھوڑے ایسے تیز رو اور کشادہ قدم ہین کہ گویا اُنکے اگلے دونوں پاؤں جو سرزمین مقام منبج میں ہیں اُنکے دونوں پچھلے پاؤں کو حصن ران پر ڈالتے ہیں یعنی ایک قدم میں پانچ منزل قطع کرتے ہین۔ واین ہذا من قول الشاعر الفارسی ؎ آن سبکرو کہ بمشرق اگرش ہا گوئی۔ جنبہ مغرب بالف وصل نیفتد ہا را۔

حَتَّى عَبَرْنَ بِأَرْسَنَاسَ سَوَابِحًا ‏ يَنْشُرْنَ فِيهِ عَمَائِمَ الْفُرْسَانِ

ارسناس نہر بالشام بارد الماء جدا یسیل من ذوب الثلج ترجمہ وہ گھوڑے تیز چلے یہان تلک کہ نہر ارسناس کو تیر کر گزر گئے ایسی تیزی سے کہ عمامہ ہائے سواران اُسمیں کھولدئے۔ یعنی نہایت تیزی سے تیرے۔

يَقْمُصْنَ فِي مِثْلِ الْمُدَى مِنْ بَارِدٍ ‏ يَذَرُ الْفُحُولَ وَهُنَّ كَالْخِصْيَانِ

یقمصن یثبن لشدۃ بردہ۔ والمدی جمع مدیۃ وہی السکین والخصیان جمع خصی من الخیل ترجمہ نہر ارسناس کے پانی پر جو ہوا کے صدمہ سے متموج ہوتا تھا اُسکو چھری سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ وہ گھوڑے بباعث شدت

سکی آب کے موجون میں جو مثل چھریون کے دھاردار تھیں اچھلتے تھے اور وہ پانی ایسا ٹھنڈا تھا کہ اُسنے نرگھوڑون کو مثل اختہ کے کر دیا تھا۔ یعنی اُنکے فوطے بسبب سردی آب کے ایسے سکڑ گئے تھے کہ وہ مثل اختہ گھوڑون کے سبے فوطے معلوم ہوتے تھے۔

وَالمَاءُ بَيْنَ عَجَاجَتَيْنِ مُخَلِّصٌ — تَتَفَرَّقَانِ بِهِ وَتَلْتَقِيَانِ

ترجمہ اور پانی دونون غبارون مین مفرق تھا کبھی تو وہ دونون غبار پانی کے بیچ میں فاصل ہونے کے سبب جدا جدا معلوم ہوتے تھے اور کبھی بسبب کثرت کے آپس مین ملجاتے تھے۔ دونون غبار سے یا تو مراد غبار دو فریق لشکر سیف الدولہ کا ہے کہ بعض پار اُتر گئے اور بعض وار رہے تھے اور دونون طرف کے گھوڑے غبار اڑاتے تھے۔ یا وار والون سے مراد غبار لشکر سیف الدولہ ہے اور پار والون سے غبار لشکر رومیان۔

رَكَضَ الأَمِيرُ وَكَاللُّجَيْنِ حَبَابُهُ — وَثَنَى الأَعِنَّةَ وَهْوَ كَالعِقْيَانِ

اللجین الفضۃ۔ والعقیان الذہب ترجمہ امیر سیف الدولہ نے بقصد عبور دریا میں اپنے گھوڑے ڈالے تو اُسکا حباب مثل چاندی کے سفید تھا اور جبکہ رومیون کو قتل کر کے اپنی باگ پھیری تو بسبب فراوانی خون رومیان و آمیزش آب دریا کے اُس کا حباب یعنی بلبلہ برنگ زر سرخ تھا۔

فَتَلَ الحِبَالَ مِنَ الغَدَائِرِ فَوْقَهُ — وَبَنَى السَّفِينَ لَهُ مِنَ الصُّلْبَانِ

السفین جمع سفینۃ والصلبان جمع صلیب وہو المعروف ترجمہ ممدوح نے دریا پر مقتول رومیون کے سر کے بالون کی رسیان بنائین اور کشتیان اُس دریا کی جو بہائے صلیب سے غرض بیان کثرت مقتولان رومی ہے

وَحَشَاهُ عَادِيَةً بِغَيْرِ قَوَائِمٍ — عُقُمَ البُطُونِ حَوَالِكَ الأَلْوَانِ

العقیم الذی لا یلد۔ والحوالک جمع حالکۃ وہی السوداء۔ والحالک الاسود ترجمہ اور ممدوح نے اُس دریا کو ایسی دوڑنے والی چیز سے پر کر دیا جو بے پاؤن کے دوڑتی ہے۔ یعنی کشتیون سے جو شکمون کے بانجھ ہین کیونکہ جنتی نہیں ہیں اور رنگون کی سیاہ ہیں۔ کیونکہ قیر سے رنگی ہوئی ہتیں۔

تَأْتِي بِمَا سَبَتِ الخُيُولُ كَأَنَّهَا — تَحْتَ الحِسَانِ مَرَابِضُ الغِزْلَانِ

المرابض جمع مربض وہو ماوی الغنم والوحش ترجمہ وہ کشتیان اُن خوبصورت عورتون کو لاتی ہیں جنکو سوارون نے بندی بنایا ہے گویا وہ کشتیان زیر ہائے حسینہ کے نیچے آہوؤن کے رہنے کی جگہ ہیں۔

بَحْرٌ تَعَوَّدَ أَنْ يُذِمَّ لِأَهْلِهِ — مِنْ دَهْرِهِ وَطَوَارِقِ الحَدَثَانِ

الذمام العہد والحفظ۔ والحدثان حوادث الدہر ترجمہ یہ ارسناس ایسا دریا ہے کہ اسکی عادت ہے کہ وہ اُن

اشخاص کو جو اسکے وادی آباد ہیں زمانہ اور اسکے حوادث سے پناہ دیتا ہے یعنی وہ کسیکو اپنے پار نہیں اترنے دیتا ہے کہ وہان کے باشندون کو ستاوے مگر تجکو وہ روک نسکا۔

فتركته واذا ذمّ من الورى	راعاك واستثنى بنى حمدان

اذم اجار و بنو حمدان ہم قبائل سیف الدولۃ ترجمہ سو جب تو اسکے پار اتر گیا اور انکو قتل و قید کر لیا تو تو نے اسکو ایسے حال میں چھوڑا کہ جب وہ لوگون کو پناہ دے تو تیری اعانت و حق شناسی کرے اور تیری قوم بنی حمدان کو انکے دشمنون کے پناہ دینے سے مستثنیٰ رکھے خلاصہ یہ ہے کہ سوائے تیرے اور تیری قوم کے اسکو کوئی عبور نہیں کر سکتا۔

المخفرين بكل ابيض صارم	ذمم الدروع على ذوى التيجان

خفرت الرجل اذا اجرتہ۔ و اخفرتہ اذا نقضت عہدہ۔ و التیجان جمع تاج و ہو تالبسہ الملوک ترجمہ بنو حمدان ایسی بہادر قوم ہے کہ وہ بذو صیقلدار اور قاطع شمشیر کے ان عہدون کو توڑ دیتے ہیں جو زرہون نے اور بادشاہون کے ساتھ کر رکھا ہے یعنی قوم مذکور اور ملوک کی مع زرہون کے قطع کر دیتی ہیں۔

متصعلكين على كثافة ملكهم	متواضعين على عظيم الشان

الصعلوک الفقیر الذی لا مال لہ۔ و الکثافۃ الکثرۃ۔ و الشان القدر و العلو ترجمہ وہ لوگ باوجود کثرت و وسعت ملک کے ہمیشہ اسفار و غزوات میں مثل فقیرون کے جفاکش ہیں اور اپنے تمام اموال مغنومہ کو مستحقون کو تقسیم کر دیتے ہیں۔ اور باوجود عظیم الشانی کے متواضع ہیں۔

يتقيلون ظلال كل مطهم	اجل الظليم وربقة السرحان

روی ابو الفتح یتقیلون بالقاف و معناہ یتبعون من قولہم فلان یتقیل اباہ اذا تبعہ۔ یقول یتبعون اباہم سابقین الی المجد و الشرف کالفرس المطہم الذی اذا راہ الظلیم فقد ہلک و اذا راہ الذئب کان کانہ مشدود ترجمہ وہ مجد و شرف میں اپنے بڑون کا اقتدا کرتے ہیں جو بزرگی کیطرف ایسے تیز جاتے ہیں جیسے عمدہ گھوڑا کہ وہ موت شترمرغ نر کی ہوا اور قید گرگ کی۔ اور عرب جب کسی کی تعریف کرتے ہین تو اسکو تیز رو گھوڑے سے تشبیہ دیتے ہیں۔ اور شارح ابن فورجہ یتقیلون کو قیلولہ سے مشتق کہتے ہیں۔ یعنی قوم ممدوح ہمیشہ جہاد میں مصروف رہتی ہے یہان تلک کہ بوقت دوپہر تیار گھوڑون کے سایہ میں بسر کرتے ہیں۔ و المطہم الفرس التام کل شئی منہ علی حدتہ فہو بارع ای مجتمع مدورۃ اور بعض شراح نے یتفیئون بالفاء پڑھا ہے کقولہ تعالی یتفیؤ ظلالہ۔ اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ وہ لوگ بوقت شدت حرارت کے گھوڑون کے سایہ میں آرام لیتے ہیں۔ یعنی محنت کش ہیں خیمہ وغیرہ کے پابند نہیں ہیں۔

خضعت لمنصلك المناصل عنوة ۔۔ واذل دینك سائر الادیان

المنصل السیف ترجمہ تیری شمشیر کے روبرو بزور اور شمشیرین عاجز ہوگئیں اور تیرے دین نے اور سب دینون کو ذلیل کردیا۔

وعلی الدروب وفی الرجوع غضاضة ۔۔ والسیر ممتنع من الامکان

الغضاضة العیب ترجمہ اور جبکہ ہم روم کی گھاٹیون پر تھے اور واپس آنا سراسر عیب تھا اور آگے بڑھنا غیر ممکن تھا۔ یعنی ہمارا سخت حال تھا۔ والجواب فی قولہ نظروا فی البیت الاتی ۔

والطرق ضیقة المسالك بالقنا ۔۔ والکفر مجتمع علی الایمان

ترجمہ اور راہیں بسبب نیزون کی کثرت کے تنگ و دشوار گزار تھیں اور اہل کفر بمقابلہ اہل ایمان مجتمع تھے۔ غرض بیان کثرت مخالفین و نزاکت وقت و شدت امر ہے۔

نظروا الی زبر الحدید کانما ۔۔ یصعدن بین مناکب العقبان

الزبر جمع زبرة وہی القطعة من الحدید۔ والعقبان جمع عقاب وہو من سباع الطیر ترجمہ ایسے حال و مکان میں رومیون نے اہل اسلام کیطرف جو تمام آہن پوشی کے سبب پارہائے آہن معلوم ہوتے تھے دیکھا کہ وہ گویا دوشہائے عقاب پر سوار تھے۔ یعنی انکے گھوڑے بباعث سرعت مثل عقاب تھے ۔

وفوارس یحیی الحمام نفوسها ۔۔ فکانها لیست من الحیوان

عطف علی زبر الحدید ترجمہ اور انھون نے ایسے سواران اہل اسلام کو دیکھا کہ موت انکو زندہ کرتی تھی یعنی موت انکی زندگی کا سبب تھی کیونکہ وہ شہدا تھے جو انمیں مقتول ہوتا ہے اسکو حیات تازہ عنایت ہوتی ہے سو گویا اقسام جاندارون میں نہ تھے کیونکہ جاندار کی زندگی ہلاک ہونے سے نہیں ہوتی

ما زلت تضربهم دراکا فی الذری ۔۔ ضربا کان السیف فیه اثنان

ذری الشیء اعلاہ۔ والدراک المتتابع ترجمہ تو انکے حصہ بالائی اجسام میں متواتر تلوارین مارتا رہا گویا ہر دفعہ دو تلوارین لگتی تھین ایک تلوار رسمی اور دوسرا تو خود سیف اسم بامسمی تھا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ تیری ایک ضرب شمشیر بجائے دو ضرب کے تھی ۔

خص الجماجم والوجوه کانما ۔۔ جاءت الیك جسومهم بامان

ترجمہ اس ضرب سے انکی کھوپریون اور چہرون کو اپنے لئے خاص کرلیا تھا کہ ان دونون موقعون کے سوا اور جگہ نہیں پڑتی تھی گویا انکے اجسام تیرے پاس امن لیکر آئے تھے کہ انپر کوئی ضرب نہیں پڑتی۔

فرموا بما یرمون عنه وادبروا ۔۔ یطاون کل حنیة مرنان

الحنیۃ القوس ۔ والمرنان المصوتۃ ترجمہ سو وہ لوگ جن کمانون سے تیری طرف تیر ما رتے تھے اُنکو پھینکر بھاگے ایسے حال مین کہ ہر کمان آواز کرنے والی یعنی بوقت کشش چڑہانی والی کو اپنے پیرون مین روندتے جاتے تھے ۔

بمنقف ومہند وسنان	یغشاہم مطر السحاب مفصلا

المنقف الرمح المقوم ۔ والمہند السیف ۔ والسنان ہو الزج الذی فی اسفل الرمح ترجمہ لشکر کو بسبب کثرت کے باران سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ دشمنون کو باران ابر تفصیل وار باری باری ڈہکے لیتا تھا کبھی سیدہے نیزے اور کبھی شمشیر ہندی اور کبھی نیزون کے یا تیر کے بھالون اور پیکان سے ۔

اٰمالہ من عاذ بالحرمان	حرموا الذی املوا وادرک منہم

عاذ بالذال المعجمۃ امتنع وبالدال المہملۃ رجع ترجمہ اُنھون نے جو اُمید فتح کی تہی اُس سے محروم رہے اور اپنے اُمیدون میں وہ کامیاب ہوا جس نے محرومی کی پناہ پکڑی یا اُسکے ساتھ لوٹا ۔ یعنی اُن کی کامیابی صرف اسی میں تہی کہ جان بچاکر غنیمت اور فتح سے محروم ہوکر بھاگ گئے ۔

شغلتہ مہجتہ عن الاخوان	واذا الرماح شغلن مہجۃ ثائر

ترجمہ اور جبکہ سواران سیف الدولہ کے نیزے جان کینہ خواہ رومی کو انتقام لینے سے روکتے تھے تو وہ بھاگجاتا تھا کہ اُسکو اپنے برادران رومی کی حمایت سے اُس کی جان روکتی تہی ۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ایسا مضطر ہوکر بھاگتا تھا کہ اُسکو اپنے رفیقون کے قتل وغارت کی پروا ہنوتی تہی ۔

کثر القتیل بہا وقل العانی	ہیہات عاق عن العواد قواضب

عاق منع ۔ والعواد المعاودۃ ۔ والعانی الاسیر ترجمہ رومیون کا قتال کے لئے پہر آنا دور جا پڑا اور اُنکو لوٹنے سے شمشیر ہائے برّان ممدوح مانع ہین کیونکہ اُسکی تلوارون سے مقتول زیادہ ہوئے اور قیدی کم یعنی اُسکے نزدیک بردہ بنانے سے دشمن کا قتل زیادہ پسندیدہ ہے ۔

فاطعنہ فی طاعۃ الرحمن	ومہذب امر المنایا فیہم

عطف علی قواضب ترجمہ اور رومیون کو دوبارہ آنے سے ایک شخص شایستہ و پاکیزہ خو روکتا ہے یعنی سیف الدولہ جسنے موتون کو رومیون پر مسلط کردیا اور موتون نے سیف الدولہ کی اطاعت خداوند تعالی کے حکم سے کی یعنی سیف الدولہ نے جو اُنپر جہاد کیا ہے حسب اجازت احکام خداوندی کیا ہے ۔ لہذا موتین اُس کی مطیع ہوگیئن ۔

فکان فیہ مسفۃ الغربان	قد سودت شجر الجبال شعورہم

المسفة الناجیة علی الارض ۔ واسف الطائر اذا دنی من الارض فی طیرانہ ۔ والغربان جمع غراب ۔ ترجمہ زومیان مقتول کے بالوں نے درختہائے جبال کو سیاہ کر دیا گویا اُن درختوں میں کوّے باہم قریب بیٹھے ہیں ۔

وَجَرٰی عَلَی الْوَرَقِ النَّجِیعُ الْقَانِیْ ۔۔ فَکَاَنَّہُ النَّارَنْجُ فِی الْاَغْصَانِ

النجیع الدم الطری وقیل دم الجوف ۔ والقانی الاحمر الشدید الحمرۃ ترجمہ اور درختوں کے پتوں پر رومیوں کا نہایت سرخ خون بہا تو وہ بسبب شدت سرخی ایسا ہو گیا جیسا نارنج شاخوں میں لٹکتا ہوتا ہے ۔

اِنَّ السُّیُوْفَ مَعَ الَّذِیْنَ قُلُوْبُھُمْ ۔۔ کَقُلُوْبِھِنَّ اِذَا الْتَقَی الْجَمْعَانِ

ترجمہ بیشک تلواریں اُن لوگوں کے ساتھ رہنا پسند کرتی ہیں یا اُنکی مدد کرتی ہیں جنکے دل بوقت مقابلہ فوج دشمن کے ایسے ہوں جیسے شمشیروں کے دل ہیں ۔ یعنی جلادت و بہادری ہیں ۔

تَلْقَی الْحُسَامَ عَلٰی جَرَاءَۃِ حَدِّہٖ ۔۔ مِثْلَ الْجَبَانِ بِکَفِّ کُلِّ جَبَانِ

الجراءۃ الاقدام ترجمہ باوجود تیزی دم شمشیر تو اُسکو نامرد بزدل کے ہاتھوں میں ایسا دیکھے گا جیسا ایک بزدلہ دوسرے بزدلہ کے ہاتھ میں یعنے محض بیفائدہ ۔ خلاصہ یہ ہے کہ نامرد کے ہاتھ میں شمشیر مفید نہیں ہے

رَفَعَتْ بِکَ الْعَرَبُ الْعِمَادَ وَصَیَّرَتْ ۔۔ قِمَمَ الْمُلُوْکِ مَوَاقِدَ النِّیْرَانِ

العماد العلو ومنہ عماد البیت وھو ما یرفعہ ۔ والقمم جمع قمۃ وہی اعلی الراس واعلی کل شئی ترجمہ عرب نے تیری بدولت ستون علو رتبہ کو بلند کیا اور سرہائے شاہان کو آگ کی انگیٹھیاں بنا دیا ۔ یعنے اُنکو قتل کر کے اُنکے سروں پر آگ رکھی یا آتش جنگ جلا دی ۔

یَا مَنْ یُقَتِّلُ مَنْ اَرَادَ بِسَیْفِہٖ ۔۔ اَصْبَحْتُ مِنْ قَتْلَاکَ بِالْاِحْسَانِ

ترجمہ اے وہ شخص کہ جسکو چاہتا ہے اپنی تلوار سے قتل کر دیتا ہے میں اُن لوگوں میں ہوں جنکو تیرے احسان نے قتل کیا یعنے مجکو تیرے احسان نے ہر طرف سے گھیر لیا ہے جس کا بار میں اٹھا نہیں سکتا

وَاِنَّمَا ۔۔ اَنْسَابُ فَخْرِھِمْ اِلَیْکَ ۔۔ اَنْسَابُ اَصْلِھِمْ اِلٰی عَدْنَانِ

ترجمہ عرب کے فخر کے نسب تجھ تلک منتہی و منسوب ہوتے ہیں اور اصلی نسب اُنکے عدنان تلک منتہی ہیں گو وہ نسب میں عدنان تلک پہونچتے ہیں مگر اُنکا باعث فخر تو ہی ہے ۔

فَاِذَا رَاَیْتُکَ حَارَ دُوْنَکَ نَاظِرِیْ ۔۔ وَاِذَا مَدَحْتُکَ حَارَ فِیْکَ لِسَانِیْ

ترجمہ سو جب میں تجھکو دیکھتا ہوں تو تیرے جمال کے سبب تیرے دیکھنے سے پہلے میری آنکھ خیرہ ہو جاتی ہے اور جب میں تیری مدح کرتا ہوں تو تیرے اوصاف میں میری زبان حیران ہو جاتی ہے اور میں کچھ نہیں کہ سکتا

وقال فی صباہ فی المکتب

اَبْلَی الْھَوٰی اَسَفًا یَوْمَ النَّوٰی بَدَنِیْ	وَفَرَّقَ الْھَجْرُ بَیْنَ الْجَفْنِ وَالْوَسَنِ

نصب اسفا علی المصدر ای اسفت اسفا۔ والوسن النعاس ترجمہ بروز فراق عشق نے بسبب شدت غم و اندوہ کے میرے بدن کو کہنہ کردیا اور جدائی یار نے میری آنکھ اور خواب میں تفرقہ ڈالدیا اب نیند کہاں۔

رُوْحٌ تَرَدَّدُ فِیْ مِثْلِ الْخِلَالِ اِذَا	اَطَارَتِ الرِّیْحُ عَنْہُ الثَّوْبَ لَمْ یَبِنِ

ترجمہ میری روح ایک ایسے جسم میں جو مثل خلال لاغر ہے آمد ورفت رکھتی ہے کہ اگر ہوا اُس جسم کپڑا اُڑاوے تو وہ ظاہر ہی نہو یعنی میرا جسم صرف بذریعہ لباس نظر آتا ہے ورنہ لسبب لاغری اُسکو کوئی دیکھ نہ سکے۔

کَفٰی بِجِسْمِیْ نُحُوْلًا اَنَّنِیْ رَجُلٌ	لَوْلَا مُخَاطَبَتِیْ اِیَّاکَ لَمْ تَرَنِیْ

ترجمہ میرے جسم کی لاغری کے بیان کرنیکو یہ بات کافی ہے کہ اگر میں تجھ سے خطاب کرکے نہ بولوں تو تو مجھ کو نہ دیکھ سکے۔ یعنی صرف میرے بولنے سے تو میرا وجود معلوم کرسکتا ہے وگرنہ ہیچ۔ واین ہذا من قول بعضہم

تنم از ضعف چنان شد کہ اجل جست و نیافت   نالہ ہر چند نشان داد کہ در پیرہن است

وقال علی لسان بعض بنی تنوخ

قُضَاعَۃُ تَعْلَمُ اَنِّیْ الْفَتٰی	الَّذِیْ اِدَّخَرَتْ لِصُرُوْفِ الزَّمَانِ

قضاعۃ لبطن من حمیر۔ والفتی اصلہ الکریم الشجاع القوی ترجمہ قضاعۃ میری قوم خوب جانتی ہے کہ میں ایسا جوانمرد ہوں کہ اُسنے مجکو واسطے دفع حوادث زمانہ کے بطور ذخیرہ رکھا ہے۔ یعنی اِسلئے کہ میں اڑے وقت میں اُسکے کام آؤں کیونکہ میں نہایت شجاع ہوں۔

وَمَجْدِیْ یَدُلُّ بَنِیْ خِنْدِفٍ	عَلٰی اَنَّ کُلَّ کَرِیْمٍ یَمَانٍ

خندف ہی بنت عمران بن الحاف بن قضاعہ ترجمہ اور ای بنی خندف میرا شرف اِس امر پر دلالت کرتا ہے کہ ہر کریم اہل یمن سے ہوتا ہے کیونکہ میں انھیں میں سے ہوں۔

اَنَا ابْنُ اللِّقَاءِ اَنَا ابْنُ السَّخَاءِ	اَنَا ابْنُ الضِّرَابِ اَنَا ابْنُ الطِّعَانِ

اللقاء ملاقاۃ الاقران فی الحرب۔ والضراب ہو من ضرب السیف۔ والطعان ہو الطعن بالرمح۔ وقولہ انا ابن ہذہ الاشیاء ای ملازمہا وکل من الزم شیئاً یقال ہو ابنہ کقولہم لطیر الماء ابن الماء لملازمتہ لہ ترجمہ

ہین ملازم جنگ ہین ملازم کرم ہین ملازم شمشیر زنی ہین ملازم نیزہ زنی ہون یعنی میری کنیت اشیائے مذکورہ ہین

اَنَا ابْنُ الْفَیَافِیْ اَنَا ابْنُ الْقَوَافِیْ ۔۔۔ اَنَا ابْنُ السُّرُوْجِ اَنَا ابْنُ الرِّعَانِ

الفیافی جمع فیفاء وہی الارض الملساء ۔ والفیف المکان المستوی وجمعہ افیاف وفیوف ۔ والقوافی جمع قافیۃ وہی آخر البیت وربما قالوا للقصیدۃ قافیۃ والرعان جمع رعن وہو انف الجبل ترجمہ مَین ملازم جنگل میدانون کا ۔ مَین ملازم اشعار ہین ملازم زینون کا ہین ملازم پہاڑون کی چوٹیون کا ہون یعنی مین ہمیشہ صحرا گرد کوہ نورد سفر پیشہ اور شاعر ہون انھیں چیزون کیطرف منسوب اور انھیں نامون سے پکارا جاتا ہون ۔

طَوِیْلُ النِّجَادِ طَوِیْلُ الْعِمَادِ ۔۔۔ طَوِیْلُ الْقَنَاۃِ طَوِیْلُ السِّنَانِ

النجاد حمائل السیف فاذا طالت الحمائل دل علی طول القامۃ وہو مما یمدح بہ العرب ۔ والعماد عماد الخیمۃ تقوم علیہ لانہ اذا طال کان دلیلا ان یقصدہ الناس ویزورہ وطول القناۃ یدل علی شدۃ ساعد حاملہا لانہ لا یقدر علی حمل القناۃ الطویلۃ الا القوی الشدید ترجمہ مین بلند بالا سخی قوی بازو دراز نیزہ ہون ۔

حَدِیْدُ اللِّحَاظِ حَدِیْدُ الْحِفَاظِ ۔۔۔ حَدِیْدُ الْحُسَامِ حَدِیْدُ الْجَنَانِ

الحفاظ المحافظۃ علی ما یجب حفظہ ۔ والجنان القلب ترجمہ مَین تیز چشم ہون کہ معرکہ جنگ مین دشمنون پر وار کی جگہ خوب دیکھتا ہون اور ان امور مین جنکی محافظت مجھپر واجب ہے بڑا چوکس اور تیز ہون اور تیز شمشیر اور تیز دل ہون یعنی شجاع ۔

یُسَابِقُ سَیْفِیْ مَنَایَا الْعِبَادِ ۔۔۔ اِلَیْہِمْ کَاَنَّہُمَا فِیْ رِہَانِ

ترجمہ میری تلوار لوگون کی موت سے پہلے ان تلک پہنچ جاتی ہے یعنی انکو قبل القضائی انکے ایام حیات کے مار ڈالتی ہے ۔ یہ بطور مبالغہ برش شمشیر کے ہے ۔ گویا میری شمشیر اور لوگون کے وقت موت ایک ساتھ دوڑتے ہین اور میری شمشیر اس سے سبقت کر جاتی ہے ۔ والرہان من قولہم راہنت فلانا علی کذا یعنے شرط باندھکے دوڑنا ۔

یَرٰی حَدُّہٗ غَامِضَاتِ الْقُلُوْبِ ۔۔۔ اِذَا کُنْتُ فِیْ ہَبْوَۃٍ لَا اَرَانِیْ

قد عیب علیہ قولہ لا ارانی لان الفاعل والمفعول لا یکونان ضمیرین متصلین الا فی افعال القلوب نحو ظننتی وحسبتنی ولا یقال ضربتنی وانما یقال ضربت نفسی فکان ینبغی لہ ان یقول لا اری نفسی وقد جاء رایتنی فحملہ علی ہذا ۔ والہبوۃ الغبرۃ ۔ والضمیر فی حدہ للسیف ترجمہ میری تلوار کی دہار ان دلون کو جو پوست واستخوان مین پوشیدہ ہین دیکھتی ہے اور انھین پر پڑتی ہے جبکہ مین ایسے غبار مین ہون کہ اسکی کثرت کے سبب مَین اپنے آپکو بھی انمیں دیکھ نسکون ۔

سأجعله حكماً في النفوس ۔۔ ولو ناب عنه لساني كفاني

الحكم الحاکم ترجمہ اب اس شمشیر کو دشمنوں کی جانوں پر حاکم کرونگا کہ وہ انکو قتل کرے اور اگر میری زبان تلوار کے قائم مقام ہوگئی یعنی میری فہمایش سے دشمن میرے مطیع ہوگئے تو مجکو تلوار سے کام لینے کی حاجت نہیں ہوگی

وقال ایضا

كتمت حبك حتى منك تكرمة ۔۔ ثم استوى فيك اسراري واعلاني

ترجمہ میں نے تیری محبت کو سب سے چھپایا یہانتک کہ بلحاظ تیری عظمت یا بخیال عظمت محبت اسکو تجھسے بھی چھپایا پھر جب عشق غالب آگیا تو میرا اخفا و اظہار برابر ہوگیا۔ یعنی جب بباعث ازدیاد عشق میرا حال متغیر ہوگیا تو اخفا کا موقع نرہا ؎ کہ مشک و عشق را نتوان نہفتن۔ خوب کہا ہے ؎

نمیتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن ۔۔ زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج

كأنه زاد حتى فاض من جسدي ۔۔ فصار سقمي به في جسم كتماني

ترجمہ گویا محبت اسقدر بڑہی کہ میرے جسم سے بہنے لگی جیسا برتن جب پانی سے لبالب ہوجاتا ہے بہنے لگتا ہے اور میری بیماری جو بسبب محبت کے تہی میرے اخفا کے جسم میں چلی گئی۔ یعنی میرا اکتمان اور اخفا بیمار ہوگیا اور ضعیف بنگیا اور جب طاقت اخفا ضعیف ہوگئی تو راز محبت فاش ہوگیا۔

وقال وقد دخل على علي بن ابراهيم التنوخي فعرض عليه كأساً فيها شراب سود فقال ارتجالاً

إذا ما الكأس ارعشت اليدين ۔۔ صحوت فلم تحل بيني وبيني

اراد بيني وبين عقلي فحذف المضاف ترجمہ جبکہ پیالہ شراب ہر دو دست نوشندہ کو رعشہ میں لاتا ہے تو میں نے اسے نہ پیا اور ہوشیار رہا تو وہ مجہمیں اور میری عقل میں حائل ہنوا۔

هجرت الخمر كالذهب المصفى ۔۔ فخمري ماء مزن كاللجين

ترجمہ میں نے شراب سرخ بزنگ کندن صاف کو چھوڑ دیا اب میری شراب آب باران سفید رنگ مثل چاندی کے ہے

أغار من الزجاجة وهي تجري ۔۔ على شفة الامير ابي الحسين

ترجمہ میں شیشہ شراب سے جبکہ وہ لب امیر ابی الحسین پر بہتا ہے غیرت اور رشک کرتا ہوں کہ کیوں اسکو یہ شرف حاصل ہوا اور میں محروم رہا۔ وہذا بالمحبوب انسب منہ بالممدوح الامیر واین ہذا من قول بعضہم ؎

غیرت از چشم برم دیدہ بدیدن ندہم ۔۔ گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندہم

كأن بياضها والراح فيها ۔۔ بياض محدق بسواد عين

الضمیر فی بیاضہا والظرف للزجاجۃ ترجمہ گویا شیشہ کے سفیدی جبکہ اسمین شراب سیاہ ہے سفیدی ہے جو سیاہی چشم کو گھیرے ہوئے ہے۔ وہذا التشبیہ لطیف جید

اَتَیْنَاہُ نَطَالِبُہٗ بِرِفْدٍ	یُطَالِبُ نَفْسَہٗ مِنْہُ بِدَیْنٍ

ترجمہ ہم اسکے پاس طالب عطا آئے سو اُسنے اپنے نفس سے اُس عطا کا قرض طلب کیا خلاصہ یہ ہے کہ وہ عطا کو اپنے ذمہ پر مثل ادائے قرض کے واجب جانتا ہے۔

وقال یمدح بدر بن عمار وقد سار الی الساحل ثم عاد الی طبریۃ وکان ابو الطیب قد تخلف عنہ فقال معتذرا الیہ

اَلْحُبُّ مَا مَنَعَ الْکَلَامَ الْاَلْسُنَا	وَاَلَذُّ شَکْوٰی عَاشِقٍ مَا اَعْلَنَا

یروی الالسن بفتح السین وضمہا ویکون ما علی روایۃ فتح السین بمعنی الذی ویجوز ان یکون علی روایۃ ضم السین النافیۃ بمعنی الذی۔ والظاہر ان ما للنفی لان المصراع الثانی حث علی اعلان العشق وانما یعلن من قدر علی الکلام۔ ویجوز ان تکون مصدریۃ فی الموضعین وتکون مع صلتہا مرفوعا علی الابتدار فی الموضعین وفی الالسن الفصیح ترجمہ محبت زبانون کو کلام کرنے سے منع نہیں کرتی اور عاشق کا لذیذ تر اور مزہ دار شکوہ وہ ہے جس کو وہ کھلم کھلا بیان کرے یعنی عشق مین جسقدر رسوائی ہو بہتر ہے اور جبکہ ما بمعنی الذی لیا جائے تو یہ ترجمہ ہوگا کہ سچا عشق وہ ہے کہ زبانون کو یا شخص فصیح کو گویائی سے روکدے یعنی بمواجہہ محبوب کچھ بول نہ سکے اور اُس عاشق کو جو گفتگو پر قادر ہو لذیذ شکوی وہ ہے جو باظہار و اعلان ہو۔

لَیْتَ الْحَبِیْبَ الْہَاجِرِیْ ہَجْرَ الْکَرٰی	مِنْ غَیْرِ جُرْمٍ وَاصِلِیْ صِلَۃَ الضَّنٰی

ترجمہ کاش وہ دوست جو مجکو بیجرم و قصور ایسا چھوڑ گیا ہے جیسا مجکو خواب نے چھوڑ دیا ایسا میرا مصاحب و ملازم ہو جیسے لاغری ہر وقت میرے جسم کے ساتھ ہے۔

بِنَّا فَلَوْ حَلَّیْتَنَا لَمْ تَدْرِ مَا	اَلْوَانُنَا مِمَّا امْتُقِعْنَ تَلَوُّنَا

بنا تفرقنا ومنہ البین الفراق۔ وحلیتنا وصفتنا وبینت حلیتنا۔ وامتقع لونہ اذا تغیر حیاءً او خیفۃ ترجمہ ہم محبوب سے جدا ہوئے اور ایسے متغیر الہیئۃ ہوگئے کہ اگر اے مخاطب تو ہمارا حلیہ بیان کرنا چاہے تو ہمارے رنگونکو جو بسبب خوف مزید فراق متغیر ہوگئے ہین تو معلوم نکر سکے اور حیران و ششدر رہجاوے۔

وَتَوَقَّدَتْ اَنْفَاسُنَا حَتّٰی لَقَدْ	اَشْفَقْتُ تَحْتَرِقُ الْعَوَاذِلُ بَیْنَنَا

ارادان تحترق فحذف ان وبقی الفعل مرفوعا ویجوز النصب باضمار ان ترجمہ اور ہمارے انفاس بسبب

شدت آلام فراق وحرارت عشق ایسے گرم ہو گئے کہ ہمنے خوف کیا کہ مبادا ہمارے درمیان جلجا دین سکے کیونکہ وہ ہمارے انفاس سوزان کے غماز تھے ۔

أَفْدِي الْمُوَدِّعَةَ الَّتِي أَتْبَعْتُهَا	نَظَرًا فُرَادَى بَيْنَ زَفْرَاتٍ ثُنَا

ثنا ر ممدود وانما قصرہ لانہ قافیتہ یعنی الوقت ترجمہ مین اُس رخصت کرنیوالی محبوبہ کے قربان کہ جب مین اُسکو ایک نظر دیکھتا تھا تو اُسکے پیچھے بسبب حرارت عشق کے مکرر آہیں بھرتا تھا ۔

أَنْكَرْتُ طَارِقَةَ الْحَوَادِثِ مَرَّةً	ثُمَّ اعْتَرَفْتُ بِهَا فَصَارَتْ دَيْدَنَا

الدیدن العادۃ ترجمہ مین نے ایکدفعہ تو حوادث نازلہ کو اوپرا سمجھا اور یہ جانا کہ یہ میرے پاس بھٹکے چلے آئے ہین کسی اور پر جاتے ہونگے پھر جب وہ بار بار میرے پاس آئے تو آنکھوں سے بخوبی پہچان لیا اور وہ میری عادت میں داخل ہو گئے ۔ اور مین اُنسے مالوف ہو گیا

وَقَطَعْتُ فِي الدُّنْيَا الْفَلَا وَرَكَائِبِي	فِيهَا وَوَقْتَيَّ الضُّحَى وَالْمَوْهِنَا

الفلا جمع فلاۃ وہی الارض البعیدۃ ـ والرکائب جمع رکاب وہی الابل والموہن والوہن القطعۃ من اللیل او التعریب من نصفہ ترجمہ اپنی کثرت سفر کی تعریف کرتا ہے کہ مین نے دنیا مین بیابان دور دراز اور اپنے شترونکو اور اپنے دو وقت چاشت اور پارہ شب کو قطع کیا ہے یعنی مین نے چلتے چلتے بیابانون کو طے کیا اور اپنے شترون کو بسبب کثرت سفر ہلاک کر دیا اور تمام میرے اوقات چہ روز و چہ شب سفرون مین گذرے

وَوَقَفْتُ مِنْهَا حَيْثُ أَوْقَفَنِي النَّدَى	وَبَلَغْتُ مِنْ بَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُنَى

ترجمہ اور مین دنیا مین وہان ٹھہرا جہان مجکو جود و بخشش نے ٹھہرا لیا اور بدر بن عمار سے مین سب مرادونکو پہونچا ۔ وہذا من المخالص الجیدۃ ۔

لِأَبِي الْحُسَيْنِ جَدًى يَضِيقُ وِعَاؤُهُ	عَنْهُ وَلَوْ كَانَ الْوِعَاءُ الْأَزْمُنَا

ترجمہ ابو الحسین ممدوح کی ایسی عطا ہے کہ ظرف عطا اُسکو سما نہین سکتا اگرچہ اُسکے ظرف زمانے ہون اور جبکہ زمانے باین ہمہ وسعت اُسکو احاطہ نہیں کر سکتے تو اور چیزون کی کیا حقیقت ہے ۔

وَشَجَاعَةٌ أَغْنَاهُ عَنْهَا ذِكْرُهَا	وَنَهَى الْجَبَانَ حَدِيثُهَا أَنْ يَجْبُنَا

ترجمہ اور ممدوح کی ایسی شجاعت ہے کہ قلوب بہادران بسبب شہرت اُس سے پُر ہیں اور اسلئے اُس سے خائف ہیں ۔ سو اُس شہرت نے ممدوح کو اظہار شجاعت سے بے پروا کر دیا ہے کیونکہ تمام لوگ بے اظہار شجاعت اُس سے ڈرتے ہیں اور اُس شجاعت کی کہانی نے نامرد کو نامردی سے منع کر دیا ۔ یعنی ممدوح کی بہادری کی تعریفات سنکر نامرد بھی خواہشمند بہادری ہوتا ہے اور تارک نامردی ۔

مَا كَرَّ قَطُّ وَهَلْ يَكُرُّ وَمَا انْثَنٰى	نِيطَتْ حَمَائِلُهُ بِعَاتِقِ مِحْرَبٍ

نیطت علقت۔ والمحرب صاحب الحرب الممارس بہا۔ والکر خلاف الفر وہو ان یحمل مرۃ بعد اخری وانثنی رجع عایریہ
ترجمہ ممدوح کی تلوار کے پرتلے ایسے جنگی صاحب تجربہ کی دوش سے لٹکائے گئے ہیں کہ اسنے دوبارہ حملہ کبھی نہین کیا اور کیا دوبارہ حملہ ایسے حال میں ہوسکتا ہے کہ حملہ کرنے والا اپنے ارادہ سے رجوع نکرے یعنی نہیں ہوسکتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ دوبارہ حملہ وہ کرے کہ اول حملہ کرکے لوٹ آوے اور ممدوح جنگ سے مراجعت جانتا ہی نہین یعنی ممدوح اول حملہ ہی مین کار دشمنان تمام کردیتا ہے پس اسکو حاجت رجوع اور دوبارہ حملہ کی نہیں رہتی۔

مُتَخَوِّفٌ مِنْ خَلْفِهِ اَنْ يُطْعَنَا	فَكَاَنَّهُ وَالطَّعْنُ مِنْ قُدَّامِهِ

ترجمہ ممدوح ایسے حال میں کہ وہ اپنے آگے نیزہ زنی کرتا ہے پیچھا پھر کے نہین دیکھتا سو گویا وہ اپنی پشت سے نیزہ مارے جانیکا خوف رکھنے والا ہے اسلئے بے تحاشا آگے بڑھے جاتا ہے۔ بیباکانہ حملہ کی حسن تعلیل بہت عمدہ ہے۔

فَقَضٰى عَلٰى غَيْبِ الْاُمُوْرِ تَيَقُّنَا	نَفَتِ التَّوَهُّمَ عَنْهُ حِدَّةُ ذِهْنِهِ

ترجمہ اس شعر میں ممدوح کے تہور کا عذر کرتا ہے کہ تیزی ذہن ممدوح نے اُس سے شک وشبہ انجام امور کو دور کردیا سو وہ امور غائبہ پر قطعی حکم کرتا ہے یعنی وہ جانتا ہے کہ مجکو دشمن قتل نہیں کرسکتا ہے اور میں یقیناً فتحیاب ہونگا اسلئے بیباکانہ حملہ کرتا ہے۔

فَيَظَلُّ فِيْ خَلَوَاتِهِ مُتَكَفِّنَا	يَتَفَزَّعُ الْجَبَّارُ مِنْ بَغَتَاتِهِ

الجبار العظیم الشدید البطش۔ والبغتات جمع بغتۃ وہو ما الفعلہ فجاءۃ والمتکفن لابس الکفن ویروی متلفنا لے تندما علی مافات والتلفن التندم علی مافات ترجمہ اُسکے ناگہانہ حملات سے اسکا زبردست دشمن بہی گھبراتا رہتا ہے کہ دیکھئے وہ کب مجکو دفعۃً آمارے اسلئے وہ اپنی خلوتمین بھی جو جائے امن ہے کفن پوش رہتا ہے یا اُسکی عداوت سے پشیمان رہتا ہے۔

وَاسْتَقْرَبَ الْاَقْصٰى فَثَمَّ لَهُ هُنَا	اَمْضٰى اِرَادَتَهُ فَسَوْفَ لَهُ قَدٌ

سوف للاستقبال وقد للماضی وجعلہا من الاسماء فاعربہا۔ وثم للتراخی وہہنا للتقرب ترجمہ وہ اپنے ارادہ کا پکا ہے جو کرنا چاہتا ہے کرگزرتا ہے پس کلمہ سوف جو استقبال کے لئے ہے ممدوح کے لئے بجائے کلمہ قد کے ہے جو ماضی کے لئے ہے یعنی وہ جو کام کرنا چاہتا ہے وہ قطعی الظہور بمنزلہ ماضی کے ہوتا ہے اور وہ امر بعید کو بہت نزدیک سمجھتا ہے یعنی بسبب اپنی بلند عزمی کے بجائے کلمہ ثم جو اشارہ بعید کے لئے ہے

کلمہ ہنا جو اشارہ قریب کے لئے ہے استعمال کرتا ہے۔

يَجِدُ الحَدِيدَ عَلَى بَضَاضَةِ جِلْدِهِ	ثَوْباً أَخَفَّ مِنَ الحَرِيرِ وَأَلْيَنَا

البضاضۃ مثل الغضاضۃ یقال غض بض ای طری لین وہی رقۃ الجسم مع بیاض ترجمہ وہ باوجود نرمی گداز گی اپنے خط و خد گورے پن کے لوہے کو یعنی زرہ کو حریر سے ہلکا اور نرم پاتا ہے۔ یعنی معلوم کرتا ہے کیونکہ وہ اسکی پوشش کا عادی ہے۔

لَا يَسْكُنُ الرُّعْبُ بَيْنَ ضُلُوعِهِ	يَوْماً وَلَا الإِحْسَانُ أَنْ لَا يُحْسِنَا

ان لا یحسن فی محل نصب لانہ مفعول الاحسان۔ والاحسان الاول مصدر من حسنت الشی اذا احذقتہ وعلمتہ والثانی ضد الاساءۃ والمعنی ہو لا یحسن ان لا یحسن ای لا یعرف ترک الاحسان ترجمہ رعب اور خوف ممدوح کے پہلوؤں میں جگہ نہیں پاتا کیونکہ وہ بسبب شجاعت کے کسی سے نہیں ڈرتا اور ترک احسان کو جانتا ہی نہیں یعنے احسان اسکے لوازم ذاتیہ سے ہے۔

مُسْتَنْبِطٌ مِنْ عِلْمِهِ مَا فِي غَدٍ	فَكَأَنَّ مَا سَيَكُونُ فِيهِ دُوِّنَا

الاستنباط الاستخراج۔ ودونت الشی اذا جمعتہ فی دیوان ای فی کتاب ترجمہ وہ بسبب اپنے علم کامل کے آج وہ چیز جان لیتا ہے جو کل ہوگی۔ سو گویا جو امر آئندہ ہونے والا ہے اسکے علم میں لکھا گیا ہے یعنی اسکا علم صحیفہ کائنات ہے کہ اس میں تمام حالات دنیا مرقوم ہیں۔

تَتَقَاصَرُ الأَفْهَامُ عَنْ إِدْرَاكِهِ	مِثْلَ الَّذِي الأَفْلَاكُ فِيهِ وَالدُّنَا

الدنا جمع دنیا کالعلی جمع علیا ترجمہ لوگوں کی فہم اس کی صفت وحقیقت کے دریافت کرنے سے ایسے کوتاہ ہیں جیسے اس چیز کے ادراک سے عاجز ہیں جس میں افلاک و تمام عالم ہیں۔ یعنی علم الٰہی سے۔ آمین غلو مذموم ہے۔ نعوذ باللہ منہ۔

مَنْ لَيْسَ مِنْ قَتْلَاهُ مِنْ طُلَقَائِهِ	مَنْ لَيْسَ مِمَّنْ دَانَ مِمَّنْ حُيِّنَا

الطلیق الذی طلق من القتل۔ ودان اطاع۔ حین بمعنی اہلک ترجمہ وہ ایسا ہے کہ جو اسکے مقتولوں میں نہیں ہے وہ اسکے آزاد کردوں میں ہے۔ یعنی اسنے اسکو قصداً چھوڑ دیا ہے۔ وہ ایسا ہے کہ جو اس کے مطیعوں میں نہیں ہے وہ ان لوگوں میں ہے جو ہلاک کئے گئے ہیں۔ یعنی وہ کبھی ضرور مقتول ہوگا۔

لَمَّا قَفَلْتَ مِنَ السَّوَاحِلِ نَحْوَنَا	قَفَلَتْ إِلَيْهَا وَحْشَةٌ مِنْ عِنْدِنَا

القفول الرجوع من سفر۔ والسواحل بلاد الساحل ترجمہ جبکہ تو ان شہروں سے جو دریا کے کناروں پر آباد ہیں ہماری طرف لوٹا تو انکی طرف ہماری وحشت جو بسبب تیرے فراق کے تھی چلی گئی۔ یعنی سابق ہم متوحش

تھے اب بسبب تیرے وہان سے چلے آنیکے وہ متوحش ہوگئے۔

اَرِجَ الطَّرِیْقُ فَمَا مَرَرْتَ بِمَوْضِعٍ	اِلَّا اَقَامَ بِهِ الشَّذَا مُسْتَوْطِنَا

ارج یارج اذا فاح والاریج توہج ریح الطیب والشذا المسک وشجر ترجمہ تیرے واپس آنیسے تمام راہ خوشبودار ہوگئی سو تو جہان کو گزرا وہان خوشبو نے ڈیرے ڈالدئے۔

لَوْ تَعْقِلُ الشَّجَرُ الَّتِیْ قَابَلْتَهَا	مَدَّتْ مُحَیِّیَةً اِلَیْكَ الْاَغْصُنَا

الشجرہ جمع شجرۃ کتمر وتمرۃ ترجمہ اگر وہ درخت جنکے تو سامنے ہوکر گزرا سمجھدار ہوتے تو تیری دعا اور سلام کے لیے اپنی شاخیں تیری طرف بڑھاتے مگر کیا کیجے وہ بےسمجھ ہیں۔

سَلَکَتْ تَمَاثِیْلُ الْقِبَابِ الْجِنَّ مِنْ	شَوْقٍ بِهَا فَاَدَرْنَ فِیْكَ الْاَعْیُنَا

التماثیل جمع تمثال وہی الصور المنقوشۃ علی القباب وہی جمع قبۃ کعبۃ وحجاب ترجمہ پریان بسبب اپنے شوق کے صور منقوشہ خیمہ میں منسلک ہوگئیں اور تیرے روئے مبارک کے دیکھنے کے لئے اپنی آنکھونکو پھرایا اور تجھے خوب دیکھا۔ یعنی خیمہ میں ایسی خوبی کی تصویرین کھینچی ہیں کہ قریب ہے کہ بولنے لگین۔ خوبی تصویر کی تعریف اِس سے بہتر نہین ہوسکتی۔

طَرِبَتْ مَرَاکِبُنَا فَخِلْنَا اَنَّهَا	لَوْلَا حَیَاءٌ عَاقَهَا رَقَصَتْ بِنَا

ترجمہ تیرے بخیر وعافیت واپس آنیسے ہمارے گھوڑے بھی ایسے خوش ہوئے کہ ہمنے خیال کیا کہ اگر انکو شرم مانع نہوتی تو باوجود غیر ذوی العقول ہونیکے خوشی کے سبب ہمارے ساتھ رقص کرنے لگتے۔

اَقْبَلْتَ تَبْسِمُ وَالْجِیَادُ عَوَابِسٌ	یَخْبُبْنَ بِالْحَلَقِ الْمُضَاعَفِ وَالْقَنَا

الحلق جمع حلقۃ وہی حلقۃ الحدید التی فی الدروع۔ والمضاعف الکثیر ترجمہ تو ہنستا ہوا تشریف لایا اور تیرے گھوڑے ترشرو ہین بسبب طول سفر و بار ہتیارون کے ایسے حال میں کہ وہ دوہتی زرہون اور بلند نیزون کو اٹھائے ہوئے دوڑرہے ہیں۔

عَقَدَتْ سَنَابِکُهَا عَلَیْهَا عِثْیَرًا	لَوْ تَبْتَغِیْ عَنَقًا عَلَیْهِ اَمْکَنَا

السنابک جمع سنبک وہو طرف مقدم الحافر۔ ومن لطائف العلامۃ فی شرح المفتاح المثیر الغبار ولا تبتغیہ الا العنق ضرب من السیر الشدید ترجمہ گھوڑون کے سمون نے اپنے اوپر اس کثرت سے غبار اکٹھا کردیا ہے کہ اگر وہ اس غبار پر دوڑین تو ممکن ہے۔

وَالْاَمْرُ اَمْرُكَ وَالْقُلُوْبُ خَوَافِقٌ	فِیْ مَوْقِفٍ بَیْنَ الْمَنِیَّةِ وَالْمُنٰی

خوافق مضطربۃ۔ والمنیۃ الموت۔ والمنی جمع امنیۃ وہی ما یتمناہ الانسان من الخیر ترجمہ تیرا حکم واقعی

ہر حال میں قابل اطاعت ہے یہان تلک کہ ایسے موقع میں بھی کہ بہادرون کے دل ہلاکی اور موت اور فتح کی آرزوؤن میں مضطرب ہون ۔

فَعَجِبْتُ حَتّٰى مَا عَجِبْتُ مِنَ الظُّبَا	وَرَأَيْتُ حَتّٰى مَا رَأَيْتُ مِنَ السَّنَا

الظبا السیوف ۔ وظبتہ السیف طرفہ ۔ والسنا الضوء ترجمہ سو میں کثرت شمشیرون سے اول دفعہ متعجب ہو گیا اور بعد کثرت مشاہدہ کثرت میرا تعجب جاتا رہا کیونکہ جو چیز بار بار دیکھی جاتی ہے اسمیں تعجب نہیں رہتا اور اور چمک اور درخشانی اسلحہ دیکھی اور حیران و دنگ اونخیرہ چشم رہگیا اور بعد بار بار دیکھنے کے مین ایسا ہو گیا کہ گویا مین نے روشنی نہین دیکھی ۔

إِنِّي أَرَاكَ مِنَ الْمَكَارِمِ عَسْكَرًا	فِي عَسْكَرٍ وَمِنَ الْمَعَالِي مَعْدِنَا

ترجمہ تو بنفسہ بجائے ایک لشکر کے ہے اور مجد و شرف اور خوبیون کا تیری دوسرا لشکر ہے اور بلند نامیونکی تو کان ہے یہان بلند نامی ہے اصل اُس کی تو ہے ۔

فَطِنَ الْفُؤَادُ لِمَا أَتَيْتُ عَلَى النَّوَى	وَلِمَا تَرَكْتُ مَخَافَةً أَنْ تَفْطُنَا

ترجمہ وہ مدح اور شکر جو میں نے تیری غیبت میں کئے ہیں اُسکو دل تیرا انجوبی سمجھ گیا اور یہ بھی تونے بخوبی جانلیا ہوگا جو میں نے ثنا و شکر کی ضد کو بخوف تیری آگاہی کے چھوڑ دیا ہے ۔ قال ابن جنی قد وشی بہ الیہ فکانہ مع ہذا قد اعترف بتقصیر کان منہ ۔

أَضْحَى فِرَاقُكَ لِي عَلَيْهِ عُقُوبَةً	لَيْسَ الَّذِي قَاسَيْتُ مِنْهُ هَيِّنَا

الضمیر فی علیہ یعود علی ما فعلہ والی ما ترکہ ترجمہ تیرا فراق میرا اُس کام پر جو میں نے کیا میرے لئے عذاب ہو گیا باوجودیکہ وہ تکالیف شاقہ جو میں نے تیری جُدائی سے کھینچین کچھ آسان امر نہیں تھا ۔

فَاغْفِرْ فِدًى لَكَ وَاحْبُنِي مِنْ بَعْدِهَا	لِتَخُصَّنِي بِعَطِيَّةٍ مِنْهَا أَنَا

حیاہ اعطاہ ترجمہ سو تو میرا قصور معاف کر تجھپر میری جان و مال قربان اور بعد عفو تقصیر مجکو بخشش عنایت کر تاکہ تو مجکو خاص ایسے عطیہ عظیمہ بخشے کہ منجملہ اُسکے میں خود ہون ۔ یعنی جبکہ تو نے میرا قصور معاف کیا اور پھر عطا دی تو تو نے مجکو ایسی عطا کے ساتھہ خاص کیا ۔ کہ منجملہ اُسکے میری جان ہے جس کو بسبب عفو تو نے مجکو بخشدیا ہے ۔

وَانْهَ الْمُشِيرَ عَلَيْكَ فِيَّ بِضِلَّةٍ	فَالْحُرُّ مُمْتَحَنٌ بِأَوْلَادِ الزِّنَا

الضلۃ از تکاب الضلال ترجمہ اور جو شخص میرے معاملہ میں بیراہی کی صلاح تجکو دیتا ہے کہ تو متنبی کو نکالدے اور کچھ ندے اُسکو ایسی بدرائے سے منع کر کیونکہ شریف آدمی پینے میں اولاد زنا کی چغلیون سے آزمایا

گیا ہوں غمازون کو اولاد الزنا کہا اعور بن کردس نے بدر بن عمار سے متنبی کی غمازی کی تہی یہ اسی کیطرف اشارہ ہے

فِي مَجْلِسٍ اَخَذَ الْكَلَامَ اللَّذْ عَنَا	وَاِذَا الْفَتَى طَرَحَ الْكَلَامَ مُعَرِّضًا

اللذ عنا یرید الذی عنا ترجمہ اور جبکہ مرد دلیر کسی مجلس میں کلام بطور تعریض کہتا ہے تو وہ جسکو مراد رکھتا ہے وہ اسکی چوٹ کو سمجھ جاتا ہے کہ مجکو کہا ہے۔

وَعَدَاوَةُ الشُّعَرَاءِ بِئْسَ الْمُقْتَنَى	وَمَكَائِدُ السُّفَهَاءِ وَاقِعَةٌ بِهِمْ

ترجمہ اور کمینہ لوگون کے فریب لوٹکر انھین پر پڑا کرتے ہین کیونکہ وہ بے سمجھ ہوتے ہیں اور شاعرون کی عداوت بڑا ذخیرہ ہے کہ وہ ہجو کہکر تمام عالم میں بدنام کر دیتے ہیں

ضَيْفٌ يَجُرُّ مِنَ النَّدَامَةِ ضَيْفَنَا	لُعِنَتْ مُقَارَنَةُ اللَّئِيمِ فَاِنَّهَا

الضیفن الذی یجی مع الضیف و نونہ زائدۃ ترجمہ ناکس کی صحبت لعنت کیجاوے کیونکہ وہ ایک مہمان ہے جو اپنے ساتھ ندامت کا طفیلی مہمان کھینچلاتا ہے یعنی انجام اسکا پشیمانی ہے۔

رُزْءٌ اَخَفُّ عَلَيَّ مِنْ اَنْ يُوزَنَا	غَضَبُ الْحَسُودِ اِذَا لَقِيتُكَ رَاضِيًا

الرزء المصیبۃ ترجمہ جب میں تجھسے ایسے حال میں ملتا ہون کہ تو مجھسے خوشنود ہوتا ہے تو حاسد کا غصہ اسپر ایک بڑی مصیبت ہوتی ہے کیونکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ تو مجھسے ناخوش رہے مگر یہ اس کی مصیبت میرے نزدیک اس قابل ہی نہیں ہے کہ وہ تولی جاوے یعنی بڑی بے حقیقت ہے۔

مِنْ غَيْرِنَا مَعَنَا بِفَضْلِكَ مُؤْمِنَا	اَمْسَى الَّذِي اَمْسَى بِرَبِّكَ كَافِرًا

ترجمہ اے ممدوح جو تیرے رب کا منکر ہے ہمارے زمرہ کے غیر لوگون سے وہ ہمارے ساتھ تیری فضل اور شرف پر ایمان لائے ہوئے ہے یعنی تیرے فضل کے غیر اسلام کے لوگ ہی مقر ہیں۔

فَاَعَاضَهَاكَ اللّٰهُ كَيْلَا تَحْزَنَا	خَلَتِ الْبِلَادُ مِنَ الْغَزَالَةِ لَيْلَهَا

الغزالۃ الشمس و اعاضہاک عوضہاک۔ و تقدیم ضمیر الغائب المتصل علی الحاضر لایجوز عند سیبویہ و یجوز عند ابی العباس ترجمہ شہر اپنی شب میں آفتاب سے خالی تھے سو خداوند تعالی نے ان شہرونکو بجائے آفتاب تجکو دیدیا تاکہ وہ مغموم نہون۔ قال الخطیب و ابو الفتح قال من یوثق بہ ان ابا الطیب انشدہ ؎ خلت الدیار من النبی محمد ثم غیرہ بقولہ من الغزالۃ الخ ٭ و نعوذ باللہ من ہذا الجرأۃ۔

وقال وقد سالہ الجلوس

مَنْ لَمْ يَكُنْ لِمِثَالِهِ تَكْوِينُ	يَا بَدْرُ اِنَّكَ وَالْحَدِيثُ شُجُونُ

یرید ذو شجون ای ذو فنون محذوف المضاف وفصل بین اسم ان وخبرہا بالجملۃ واجراہ مجری التاکید۔ والحدیث ذو شجون ای یدخل بعضہ فی بعض وہو من الشجنۃ بکسر الشین وضمہا عروق الشجر المشتبکۃ ترجمہ اے بدبشک تو وہ ہے کہ تیری مانند کو پیدا ہونے کی نوبت ہی نہیں پہنچی۔ اور بات شاخ در شاخ ہے یعنی میرے اس قول میں کہ تیرا مثل پیدا نہیں ہوا معانی کثیرہ بیشمار ہیں۔ کیونکہ تیرے صفات حسنہ جنمین تو یکتا ہے ہزاروں ہیں

لَحَظْتُ حَتّٰی لَو تَکُونُ اَمَانَۃً	مَا کَانَ مُؤْتَمَنًا بِھَا جِبْرِینُ

جبرین علی لغۃ بنی اسد اسم لجبرئیل علیہ السلام ترجمہ البتہ تو ایسا عظیم القدر ہے کہ اگر بالفرض تجکو امانت کہا جاوے تو ایسی بڑی امانت ہو کہ اسکا امانت دار جبرئیل امین بھی نہو سکے باوجودیکہ وہ وحی الٰہی کا امانت دار ہے۔ قال الواحدی وہذا افراط وتجاوز حد یدل علی رقۃ دین وسخافۃ عقل بل یدل علی زندقۃ وکفر اقول ومثلہ فی الہندیۃ قول بعضہم ؎ خطا اسکو سمجھکے سادہ کوئی ملول نہو ٭ ہمین یقین ہو قاصد اگر رسول ہی ہو

بَعْضُ الْبَرِیَّۃِ فَوْقَ بَعْضٍ خَالِیًا	فَاِذَا حَضَرْتَ فَکُلُّ فَوْقٍ دُوْنُ

جعل الظرفین اسمین فاعطاہما ما تعطی الاسماء ترجمہ تیری عدم موجودگی میں تو بعض خلق بعض سے برتر ہے اور جب تو موجود ہو تو ہر برتر شخص تیرے شرف کے سامنے کمتر ہے۔

وقال یمدح اباعبداللہ محمد بن عبداللہ القاضی الانطاکی

اَفَاضِلُ النَّاسِ اَغْرَاضٌ لِذَا الزَّمَنِ	یَخْلُو مِنَ الْھَمِّ اَخْلَاھُمْ مِنَ الْفِطَنِ

الاغراض جمع غرض وہو الہدف الذی یرمی فیہ۔ والفطن جمع فطنۃ وہی العقل والذکاء ترجمہ عمدہ لوگ اس زمانہ کی نشانے ہیں کہ انپر وہ تیر حوادث برابر لگاتا رہتا ہے اب غم سے وہ خالی ہے جو عقلوں سے خالی ہے کیونکہ عاقل انجام امور کی فکر میں مصروف ومغموم رہتا ہے کسی نے خوب کہا ہے

دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند ٭ عاقل مباش تا تو غم دیگران خوری

وَاِنَّمَا نَحْنُ فِیْ جِیْلٍ سَوَاسِیَۃٍ	شَرٌّ عَلَی الْحُرِّ مِنْ سُقْمٍ عَلٰی بَدَنِ

الجیل ضرب من الناس۔ وسواسیۃ متساوون فی الشر دون الخیر الواحد سواء من غیر لفظہ ترجمہ سوائے اسکے نہیں ہے کہ ہم ایسے قرن میں پیدا ہوئے کہ اسکے اہل برائی میں سب برابر ہیں جو شریف مرد کے حق میں اس سے زیادہ موذی ہیں جیسے بیماری بدن کو۔

خُلُق

حَوْلِیْ بِکُلِّ مَکَانٍ مِنْھُمْ خِلَقٌ	تُخْطِیْ اِذَا جِئْتَ فِی اسْتِفْھَامِھَا بِمَنِ

یروی خلق بالخاء والحاء۔ فبالحاء الجماعۃ من الناس جمع حلقۃ۔ وبالخاء جمع خلقۃ وہی الصورۃ ترجمہ ہر جگہ میرے

کر دایسے گروہ یا ایسی صورتین جمع رہتی ہیں کہ اگر تو اُنکا استفہام بلفظ من جو ذوی العقول کے واسطے ہوتا ہے
کرے تو تو خطا کار ہوگا کیونکہ وہ لوگ مثل بہائم ہیں بلکہ اُنکا استفہام بلفظ ما جو غیر ذوی العقول کے واسطے
ہے کرنا چاہیئے یعنے اُنکا استفہام ما انتم سے کرنا چاہیئے نہ من انتم سے۔

لَا اَقْتَرِیْ بَلَدًا اِلَّا عَلٰی غَرَرٍ	وَلَا اَمُرُّ بِمَخْلُوْقٍ غَیْرِ مُضْطَغِنٖ

لا اقتری یعنی لا اتتبع البلاد ای لا اخرج من بلد الی بلد۔ والمضطغن من الضغن وہو الحقد۔ والغرر الخطر ترجمہ
میں شہروں میں نہیں پھرتا مگر اوپر خطرہ اپنی جان کے کیونکہ اعدا اور حسادوں کیطرف سے مجکو خطرہ اپنی جان
کا رہتا ہے اور ایسی مخلوق کے پاس میرا گزر نہین ہوتا جو مجھسے کینہ نرکھتا ہو بلکہ سب لوگ میرے فضل
کے حاسد ہیں اور جاہل۔

وَلَا اُعَاشِرُ مِنْ اَمْلَاکِہِمْ اَحَدًا	اِلَّا اَحَقَّ بِضَرْبِ الرَّاْسِ مِنْ وَثَنٖ

الاملاک جمع ملک کالجمال وجمل۔ والوثن الصنم ترجمہ اور لوگوں کے بادشاہوں میں میں کسی سے نہیں ملا مگر وہ
بسبب ناکسی و جہالت و عدم کارروائی خلق کے مثل بت کے سزاوار گردن زنی تھا یا لائق اذلال و احتقار
کے یعنی وہ سر کے مٹی کے مادھو ہیں۔

اِنِّیْ لَاَعْذِرُہُمْ مِمَّا اُعَنِّفُہُمْ	حَتّٰی اُعَنِّفَ نَفْسِیْ فِیْہِمْ وَاَنِیْ

انی بمعنے افتر ترجمہ میں اُن شاہوں کو اول اُنکی نالیاقتی پر سرزنش کرتا ہوں اور پھر میں اُنکی جہالت پر
اُنکو معذور رکھتا ہوں یہانتلک کہ درباب اُنکی ملامت کے اپنے نفس کو سرزنش کرتا ہوں کہ جاہل کو ملامت
بے فائدہ ہے اسلئے ملامت کرنے میں سست ہوجاتا ہوں۔

فَقْرُ الْجَہُوْلِ بِلَا عَقْلٍ اِلٰی اَدَبٍ	فَقْرُ الْحِمَارِ بِلَا رَاْسٍ اِلٰی رَسَنٖ

ترجمہ جاہل بےعقل کی احتیاج ادب کیطرف ایسی ہے جیسے احتیاج خر بے سر کے رسی کیطرف یعنی جاہل
لائق تعلیم ادب نہیں ہے جیسے بے سر کا گدھا لائق رسی باندھنے کے نہیں ہوتا۔

وَمُدْقِعِیْنَ بِسُبْرُوْتٍ صَحِبْتُہُمْ	عَارِیْنَ مِنْ حُلَلٍ کَاسِیْنَ مِنْ دَرَنٖ

المدقع الذی لا شئی لہ وہو من دقع بالکسر اذا لصق بالتراب۔ والسبروت الارض التی لا نبت بہا ومنہ قیل للفقیر
سبروت۔ والدرن الوسخ والقذر ترجمہ اور میں بہت سے خاک نشینان چٹیل میدان کے پاس بیٹھا ہوں
جو بسبب افلاس لباسوں سے برہنہ اور میل کچیل کا لباس پہنے ہوئے ہیں۔

خُرَّابِ بَادِیَۃٍ غَرْثٰی بُطُوْنُہُمْ	مَکْنُ الضِّبَابِ لَہُمْ زَادٌ بِلَا ثَمَنٖ

خراب صفۃ لمدقعین وہو جمع خارب وہو الذی یسرق الابل خاصۃ وقد یستعمل فی السارق مطلقا۔ وغرثی

جمع غرثان دہوالجائع۔ ولکن جمع کمنة وہو بیض الضب ترجمہ یہ لوگ جنگل میں سارقان شتر ہیں اور گرسنہ شکم ہیں اُنکی غذا سوسمار یعنی گوہ کے بیضے ہیں جو بھوک کیوقت جنگل میں تلاش کرکے کھالیتے ہیں اور اُنکے لیئے وہ مفت کا توشہ ہے

وَمَا یُطِیشُ لَهُمْ سَهْمٌ مِنَ الظِّنَنِ	یَسْتَخْبِرُونَ فَلَا أُعْطِیهِمْ خَبَرِی

طاش السہم اذا لم یصب وخرج عن صوب الرمیة۔ والظنن جمع ظنة من الظن ترجمہ وہ لوگ میری خبر پوچھتے ہیں تو میں انکو اپنی خبر نہیں دیتا اور اُنکے گمان کے تیر نہیں بہکتے اور خطا نہیں کرتے۔ یعنی وہ میرے حسن کلام سے جان لیتے ہیں کہ یہ متنبی مشہور شخص ہے۔

فِیمَا یُرِی أَنَّنَا مِثْلَانِ فِی الْوَهَنِ	وَخَلَّةٍ مِنْ جَلِیسٍ أَتَّقِیهِ بِهَا

الخلة الخصلة المحمودة والمذمومة۔ والوہن ضعف الرای ترجمہ اور بہت سی زشت خصلتیں میری ہمنشین میں ہیں کہ میں وہ خصلت اپنے میں ظاہر کرکے اُسکے ذریعہ سے اُسکے شر سے بچتا ہوں تاکہ اُسکو معلوم ہوجائے کہ میں اور وہ ضعف رائے میں ایک طرح کے ہیں یعنے میں اپنے جلیس کے ہمرنگ ہوجاتا ہوں تاکہ وہ مجھکو اپنے فائق جانکر مجھپر حسد نکرے۔

فَیَهْتَدِی لِی فَلَمْ أَقْدِرْ عَلَى اللَّحَنِ	وَكِلْمَةٍ فِی طَرِیقٍ خِفْتُ أُعْرِبُهَا

اصل الاعراب التبیین واصل اللحن العدول عن الظاہر۔ ولحن فی منطقة اذا ترک الصواب ترجمہ اور بہت سے کلمے ہیں کہ میں طریق گفتگو میں اُنکے اظہار سے خوف کرتا ہوں اس خیال سے کہ اُسکے اظہار کیصورت میں میری شناخت کیطرف راہ نکالی جاویگی۔ سو میں غلطی پر قادر نہوا۔ خلاصہ یہ کہ بخوف اپنی شناخت میں نے غلط بولنا چاہا مگر مجھسے غلط نہ بولا گیا۔ یعنی فصاحت میری سرشت میں داخل ہے۔

وَلَیَّنَ الْعَزْمُ حَدَّ الْمَرْكَبِ الْخَشِنِ	قَدْ هَوَّنَ الصَّبْرُ عِنْدِی كُلَّ نَازِلَةٍ

ترجمہ میرے صبر نے مجکو ہر مصیبت آسان کردی اور میرے قصد نے تیزی سخت سواری کو نرم کردیا۔

وَقِتْلَةٍ قُرِنَتْ بِالذَّمِّ فِی الْجُبُنِ	كَمْ مَخْلَصٍ وَعُلًا فِی خَوْضِ مَهْلَكَةٍ

القتلة بالفتح المرة الواحدة وہی اسم لحالة المقتول ترجمہ ہلاکی کیجگہ گھسنے میں خلاصی اور حصول بلندنامی کی راہیں بہت سی نکل آتی ہیں۔ اور بسبب نامردی کے مقتول ہونے میں مذمت کا قرب ہوتا ہے۔ یعنی بسا اوقات مہالک میں گھسنے والا سالم رہتا ہے اور بلند نام اور نامرد مذموم مقتول ہوتا ہے۔

وَهَلْ یَرُوقُ دَفِینًا جَوْدَةُ الْكَفَنِ	لَا یُعْجِبَنَّ مَضِیمًا حُسْنُ بِزَّتِهِ

المضیم المظلوم۔ والبزة اللباس الحسن ترجمہ چاہیئے کہ مظلوم کو اُسکی خوبی لباس خوش نکرے اور کیا میت مدفون کو عمدگی کفن اچھی معلوم ہوتی ہے یعنے نہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ مظلوم جو اپنے سے دفع ظلم نکرسکے

بمنزلہ میت کے ہے اور میت کو عمدگی کفن خوش نہیں کرتی پس ایسا ہی حال مظلوم کا [illegible] سمجھے

لله حالٌ ارجّيها وتخلفني	واقتضي كونها دهري ويمطلني

يقال عند التعجب لله هو ترجمہ میرا حال عجیب ہے خداوند تعالیٰ اُس کی اصلاح کرے [illegible] ترقی و درستی رکھتا ہوں اور وہ مجھسے خلاف وعدگی کرتا ہے اور میں اپنے زمانہ [illegible] چاہتا ہوں کہ وہ مجھسے موافق ہو مگر زمانہ مجھسے نادہندگی کرتا ہے اور میرا قرض ادا نہیں کرتا۔

مدحت قوما وان عشنا نظمت لهم	قصائدا من اناث الخيل والحصن

الحصن جمع حصان وهو الذكر من الخيل ترجمہ میں نے ایسی قوم کی مدح کی جو [illegible] لائق نہ تھے۔ اور اگر میں زندہ رہا تو اُنکے لئے گھوڑیوں اور گھوڑوں سے [illegible] نظم کرونگا یعنی بذریعہ سواروں کے اُنسے جنگ کرونگا۔ اور اُنکو ہلاک کر ڈالونگا۔

تحت العجاج قوافيها مضمرة	اذا تنوشدن لم يدخلن في اذن

الضمير فی قوله قوافيها للقصائد وهي مبتدء والخبر مقدم ومضمرة حال ۔ والقوافي جمع قافية [illegible] الكلمة [illegible] تكون في آخر البيت ۔ والقافية ايضا القصيدة ترجمہ غبار کے نیچے قصائد کے قوافی [illegible] مضمرہ کے ہونگے کہ جب وہ پڑھے جاویں تو مثل معمولی قافیہ اشعار کے سامعین کے کانوں میں نہیں جاسکتے کیونکہ یہ قافیہ گھوڑے ہیں۔ اور قافیوں کو مضمرہ اسواسطے کہا کہ تضمیر گھوڑوں کے لئے وصف ممدوح ہے ایسے ہی جب اشعار کے قافیے اچھے ہونگے تو اشعار بھی عمدہ [illegible] کی قدیم عادت ہے کہ بے اصل دھمکیاں دیا کرتا ہے اور دون کی لیا کرتا ہے۔

فلا احارب مدفوعا على جدر	ولا اصالح مغرورا على دخن

الجدر جمع جدار وهو الحائط ۔ والدخن الفساد والعداوة في القلب ترجمہ سو میں ایسے حال میں نہیں لڑونگا کہ دیوار کی پناہ میں منع کیا گیا ہوں بلکہ بے آڑ کھلے میدان میں لڑونگا اور دشمنوں سے ایسے حال میں صلح نہیں کرونگا کہ اُنکی دلی عداوت اور فساد قلبی پر فریفتہ ہو جاؤں یعنے اُنکے [illegible] صلح نہیں کرونگا۔

مخيم الجمع بالبيداء يصهره	حر الهواجر في صم من الفتن

البيداء الارض البعيدة ۔ والصهر الاذابة ترجمہ میں ایسا شخص ہوں کہ میرا لشکر دور دراز میدان میں بغیر کسی آڑ کے ایسی طرح خیمہ زن ہے کہ اُنکو دوپہر کی گرمی سخت بھری جنگ اور فسادوں میں گلاتی اور پگھلا دیتی ہے۔ بہرا فساد وہ کہ اُسکے رفع کی کوئی تدبیر ہی نہو۔ حية صماء اُس سانپ کو کہتے ہیں جسپر منتر کچھ اثر نکرے

أَبقى الكِرامُ الأُلى بادوا مكارمهم	على الخصيبي عند الفرض والسنن

بادوا ہلکوا ۔ والاباد الہلاک ۔ الخصیبی ہو الممدوح ۔ ترجمہ جو لوگ مر گئے ہیں اُنھوں نے اپنے
مکارم خصیبی کو پہنچا دیے یعنی اُسکو اپنے اوصاف حسنہ کا وارث کر دیا ہے
سو وہ اُن اوصاف کو مصارف شرعیہ یعنی مفروض و مسنون میں استعمال کرتا ہے یعنی مکارم کرام اُسکے
تحت تصرف ہیں

فهنّ في الحجر منه كلما عرضت	له اليتامى بدا بالمجد والمنن

الحجر المنع ۔ وحجر القاضی علی فلان منعہ من التصرف ۔ ترجمہ وہ مکارم ممدوح کے تصرف میں ہیں جبکہ
یتیم بچے پیش آتے ہیں تو وہ شرافت اور احسان سے اُنکے ساتھ پیش آتا ہے ۔ یتیموں کا
ذکر خاص اسواسطے کیا کہ ممدوح قاضی ہے جو متکفل یتیموں کے امور کا ہوتا ہے ۔ شارح ابن فورجہ یہ معنی کہتا
ہے کہ جب کریم لوگ مر گئے تو مکارم یتیم ہو گئے پس ممدوح نے اُنکی پرورش فرمائی کیونکہ وہ بسبب عہدہ قضا
متکفل امور یتامیٰ ہے ۔ مجد و منن کو بجائے مکارم ذکر کیا کیونکہ مکارم یہی دو چیزیں مذکور ہیں ۔

قاضٍ إذا التبس الأمران عنّ له	رأيٌ يخلّص بين الماء واللبن

ترجمہ وہ ایسا ذکی قاضی ہے کہ جب دو امر مشتبہ ہو جائیں تو اُسکو ایسی رائے سوجھتی ہے جو پانی کو دود
سے جدا کر دے یعنی غیر ممکن الانفصال کو منفصل کر دے اور غیر خالص کو خالص سے جدا

غضّ الشباب بعيد فجر ليلته	مجانب العين للفحشاء والوسن

الوسن النعاس ۔ والغض الطری ۔ ترجمہ اس شعر کے دو معنی ہو سکتے ہیں ایک یہ کہ وہ قاضی تازہ جوانی ہے
یعنی نوجوان ہے اور اُسکی سفیدی بالوں کی پیری سے دور ہے اور باوجود نوجوانی اپنی چشم کو فواحش کے دیکھنے
اور زیادہ سونے سے بچاتا ہے مگر امور خیر میں رات بھر مصروف رہتا ہے ۔ اس صورت میں فجر سے مراد سفیدی
پیری اور شب سے مراد سیاہی موے جوانی ہے ۔ دوسرے معنی یہ ہیں کہ اس کی شب دراز ہوتی ہے
کیونکہ عبادت الٰہی اور انجام امور خیر میں رات گزارتا ہے ۔ اور بسبب مصروفیت لذات نفسانی اپنی شب کو
کوتاہ نہیں کرتا ۔

شرابه النشح لا للري يطلبه	وطعمه لقوام الجسم لا السمن

النشح الشراب القلیل دون الری ترجمہ وہ پانی قلیل بقدر ضرورت پیتا ہے نہ بقدر سیرابی اور اُسکا کھانا
بغرض بقائے جسم ہے نہ بقصد فربہی ۔ کیونکہ زیادہ کھانا اور پینا انسان کو بہائم صفت کر دیتا ہے ۔ یعنی غبی و
کاہل کسی نے خوب کہا ہے ؎ این شکم خوا بیست و کم آبی ؂ ذہن ہندی و نطق اعرابی ۔

اَلْقَائِلُ الصِّدْقَ فِيهِ مَا يَضُرُّ بِهٖ	وَالْوَاحِدُ الْحَالَتَيْنِ السِّرِّ وَالْعَلَنِ

ترجمہ وہ ایسی جگہ سچ بولتا ہے جہاں اُسکا نقصان ہو اور اُسکی دونوں حالتیں پوشیدہ وظاہر یکساں ہیں یعنے وہ جھوٹ نہیں بولتا اور تقیہ نہیں کرتا۔ اقول ہذا غایۃ المدح۔

اَلْفَاصِلُ الْحُكْمَ عَيَّ الْاَوَّلُوْنَ بِهٖ	وَالْمُظْهِرُ الْحَقَّ لِلسَّاهِيْ عَلَى الذِّهِنِ

عی بالامر اذا عجز عنہ۔ والساہی الغافل۔ والذہن الفطن الذکی ترجمہ جس فیصلہ میں پہلے لوگ عاجز ہوگئے وہ اُسمیں حکم ناطق دیتا ہے۔ اور خصم غافل کا حق خصم ذکی پر ظاہر کر دیتا ہے۔

اَفْعَالُهٗ نَسَبٌ لَوْ لَمْ يَقُلْ مَعَهَا	جَدِّيَ الْخَصِيْبُ عَرَفْنَا الْعِرْقَ بِالْغُصُنِ

ترجمہ ممدوح کے عمدہ افعال اُس کی خوبی نسب پر دلالت کرتے ہیں کہ اگر ممدوح اُن افعال کے ساتھ یہ نکہے کہ میرا دادا خصیب ہے تو ہم جڑ کو بذریعہ شاخ معلوم کریں کہ یہ خصیب کا پوتا ہے۔

اَلْعَارِضُ الْهَتِنُ ابْنُ الْعَارِضِ الْهَتِنِ ابْنُ الْعَارِضِ الْهَتِنِ ابْنِ الْعَارِضِ الْهَتِنِ

العارض السحاب۔ والہتن الکثیر الصب ترجمہ ممدوح ابر بسیار بار ہے یعنی بڑا سخی اور ایسا ہی اسکا باپ اور اُسکا دادا اور اُسکا پردادا تھا۔

قَدْ صَيَّرَتْ اَوَّلَ الدُّنْيَا وَاٰخِرَهَا	اٰبَاؤُهٗ مِنْ مُغَارِ الْعِلْمِ فِيْ قَرَنِ

المغار الحبل الشدید الفتل۔ والقرن حبل یربط بہ البعیران ترجمہ پدران ممدوح نے علم کی مضبوط رسی سے حالات اول وآخر دنیا کو ایک رسی میں کر دیا یعنے وہ لوگ بڑے صاحب تجربہ اور احوال دنیا سے واقف تھے من اولہا الی آخرہا اور ان دونوں حالونکو علم کی رسی نے ایسا اکٹھا باندھ دیا تھا جیسے دو شتر ایک رسی میں باندھ دیتے ہیں۔ ویؤیدہ ما بعدہ

كَاَنَّهُمْ وُلِدُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ وُلِدُوْا	اَوْ كَانَ فَهْمُهُمْ اَيَّامَ لَمْ يَكُنِ

کان ہنا تامۃ بمعنی حدث ووقع ترجمہ وہ ایسے تجربہ کار ہیں کہ گویا وہ اس سے پہلے کہ پیدا کئے جائیں پیدا کئے گئے تھے۔ یا وہ جب دنیا میں نہ تھے اُنکا فہم یہاں موجود تھا یعنے جب وہ احوال گزشتگان جانتے ہیں تو گویا اُنکے زمانہ میں موجود تھے یا اُنکا فہم موجود تھا۔ کیونکہ وہ تمام حالات جو اُس زمانہ میں گزرے ہیں بخوبی جانتے ہیں۔

اَلْخَاطِرِيْنَ عَلٰى اَعْدَائِهِمْ اَبَدًا	مِنَ الْمَحَامِدِ فِيْ اَوْقٰى مِنَ الْجُنَنِ

الخاطرین المتبخترین والجنن جمع جنۃ وہی ما استتر بہ من السلاح۔ والمحمدۃ ما یحمد بہ الانسان من فعل ترجمہ وہ لوگ اپنے دشمنوں کے روبرو ایسے حال میں تبختر انہ چلتے ہیں کہ وہ اپنے عمدہ کاموں کی بڑی محافظ

سپرون میں ہوتے ہیں یعنے اُنکے عمدہ کام اُنکی آبرؤن کے محافظ ہیں۔

لِلنَّاظِرِینَ اِلیٰ اِقْبَالِهٖ فَرَحٌ	یُزِیْلُ مَا بِجِبَاهِ الْقَوْمِ مِنْ غَضَنِ

الغضن بکسر جلد الجبهۃ ویکون ذلک عند العبوس ویزول عند الفرح ترجمہ جبکہ وہ اپنے سائلون کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو وہ ایسے خوش ہوتے ہیں کہ اُنکی پیشانیون کی چین یعنی گلبہریان جو بسبب غم افلاس و تکالیف سفر اُنکی پیشانیوں پر ہوتی ہیں جاتی رہتی ہیں یعنی وہ بڑے خوش ہو جاتے ہیں۔

کَاَنَّ مَالَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مُغْتَرَفٌ	مِنْ رَاحَتَیْهِ بِاَرْضِ الرُّوْمِ وَالْیَمَنِ

الاغتراف اخذ الغرفۃ واراد بالمغترف المنقسم ترجمہ گویا ابن عبداللہ ممدوح کا مال اُسکی ہردو کف دست کے ذریعہ سے سرزمین روم ویمن میں بانٹا گیا ہے۔ یعنی سب دور و نزدیک کو پہنچتا ہے کوئی اُس سے محروم نہین رہتا۔ اراد بالروم القریب لقربہ منہ وبالیمن البعید۔

لَمْ نَفْتَقِدْ بِكَ مِنْ مُزْنٍ سِوَی لَثَقٍ	وَلَا مِنَ الْبَحْرِ غَیْرَ الرِّیْحِ وَالسُّفُنِ

اللثق الوحل الذی یبقی من اثر السحاب وھو الطین۔ وقولہ بک بمعنی فیک فان حروف الجر تقوم بعضہا مقام بعض ترجمہ تیرے ہوتے یا تجھ میں کوئی فائدہ ابرونکا ہم گم نہیں کرتے بلکہ تجھ میں بہ نسبت ابرون کے جود و کرم زیادہ ہیں ہاں ابرون میں ایک بڑا عیب ہے جو تجھ میں نہیں۔ ابر کی بارش کے بعد کیچ گارا ہوا کرتا ہے اور تیرے باران عطا کے بعد یہ نہیں ہوتا اور تیرے ہوتے فوائد دریا ہمکو حاصل ہیں مگر دریا سے منتفع ہونے کے لئے کشتی اور ہوا کی حاجت ہوتی ہے اور تیرا فیض بے ذریعہ ان دونون کے پہونچتا ہے۔ یعنی تو ابر و دریا سے فیض میں زیادہ ہے۔

وَلَا مِنَ اللَّیْثِ اِلَّا قُبْحَ مَنْظَرِهٖ	وَمِنْ سِوَاهُ سِوَی مَا لَیْسَ بِالْحَسَنِ

اور تجھ میں سب اوصاف شیر سوائے اُسکی زشت روئی کے موجود ہیں اور پہر بعد تفصیل مجملا کہتا ہے کہ تجھ میں سب اوصاف نیک بجز اُس وصف کے جو بُرا ہے پائے جاتے ہیں۔ اور یہ کلام عمدہ ہے۔

مُنْذُ احْتَبَیْتَ بِاَنْطَاکِیَّةَ اعْتَدَلَتْ	حَتّٰی کَاَنَّ ذَوِی الْاَوْتَارِ فِیْ هُدَنِ

الاحتباء ان یجمع الرجل ظہرہ وساقیہ بحمائل سیفہ او غیرہا وقد یحتبی بیدیہ والاسم الحبوۃ۔ والاوتار جمع وتر وہی العداوۃ والہدن جمع ہدنۃ وہی السکون والصلح بین المحاربین ترجمہ اے ممدوح جبسے تو گوٹ باندہکر بمقام انطاکیہ مجلس قضا میں بیٹھا ہے تو تیرے حسن سیرت اور عمدہ برتاو کے سبب اُسکے تمام اُمور درست ہوگئے یہانتک کہ کینہ توز لوگ باہم صلح میں ہیں اور اُنکی تمام عداوتین جاتی رہین۔

وَمُذْ مَرَرْتَ عَلٰی اَطْوَادِهَا قَرِعَتْ	مِنَ السُّجُوْدِ فَلَا نَبْتٌ عَلَی الْقُنَنِ

فرعت من فرع الراس اذالم ينبت الشعر. والسجود صله الخضوع. والقنن جمع قنة وہی اعلی الجبل والمستطيل منہ

ترجمہ اور جیسے تو نطاکیہ کے پہاڑون پر پیلا ہیرا ہے تو نصوص بیت با وجود اپنے غیر ذوی العقول ہونے کے تیری عظمت اور رفعت کو بخوبی معلوم کرلیا اور اسلئے اسقدر سجود وخضوع سے پیش آئے کہ اُنکے سر کے بال اُڑگئے اور اسلئے اُنکی چوٹیون پر گھانس نہین رہی اور کثرت سجود نے اُنکی پیشانی سے بڑھکر سر پر اثر کیا ہے۔ یہ حسن تعلیل عمدہ ہے۔

أخلت مواهبك الأسواق من صنع	أغنى نداك عن الأعمال والمهن

الصنع الصانع الحاذق بيده. والمهن جمع مهنة وہی الخدمة والتبذل في التصرف ترجمہ تیری بخششون نے بازارونکو عمدہ کاریگرون اور دستکارون سے خالی کردیا اور تیری بخشش نے لوگون کو خدمت گاریون اور ذلتون سے بے پرواکردیا یعنی تیری عطاے عام بازاری اشخاص کو بھی اسقدر پہنچی ہے کہ اُنکو کسب معاش کی حاجت نہین رہی۔

ذا جود من ليس من دهر على ثقة	وزهد من ليس من دنياه في وطن

ترجمہ یہ تیری عطاے کثیر بخشش اُس شخص کی سی ہے کہ جو زمانہ پر اعتماد نہین کرتا یعنی یہ جانتا ہے کہ اموال کو بقا نہین ہے اور اسلئے شکر واجر کے حصول کے لئے جلد جلد سخاوت کرتا ہے اور یہ تیرا زہد عظیم اُس شخص کا سا زہد ہے جو دنیا کو اپنا وطن نہین سمجھتا بلکہ دار فنا جانتا ہے اسلئے اپنے تمام اموال دار باقی کی طرف روانہ کرتا ہے۔ سبحان اللہ المنان یہ کیا عمدہ شعر ہے ذم دنیا کے اسمین معانی کثیرہ ہین اور باوجود الفاظ مختصرہ کے بڑے وعظ کو حاوی ہے۔

وهذه هيبة لم يؤتها بشر	وذا اقتدار لسان ليس في المنن

المنن جمع منة وہی القوة ترجمہ اور یہ تیرے رعب وہیبت ایسے ہین کہ وہ کسی بشر کو عنایت نہیں کئے گئے اور یہ قدرت زبان وفصاحۂ لسان کی طاقتون سے باہر ہے۔

فمر وأوم تطع قدست من جبل	تبارك الله مجري الروح في حضن

اوم من الایماء وحضن جبل باعلی نجد ترجمہ سو حکم کر اور اشارہ کر کہ تو دونون حالون میں اطاعت کیا جاویگا تو اے کوہ وقار مقدس شخص ہے۔ وہ خداوند تعالی بابرکت ہے جسنے کوہ حضن میں روح ڈالدی ہے۔ ممدوح کو بسبب کثرت وقار وثبات کوہ سے تشبیہ دی ہے۔

وقال يمدح اباسهل سعيد بن عبد الله

قد علم البين منا البين اجفانا	تدمى وألف في ذا القلب احزانا

البین البعد والفراق۔ وتدنی فی موضع نصب صفۃ لاظعان کانہ قال اظعانا دانیۃ وجعل الفراق والعبد امحزن
اغرابا فی الصنعۃ ترجمہ فراق یار نے ہماری قریب کے خونبار کو ایک دوسرے سے جدا ہونا سکھا دیا کہ اب
چشم نہیں جھپکتی اور پلک سے پلک نہیں ملتی اور ہمارے اس دل میں غمون کو مرکب کر دیا۔

اَقَلَّتْ ساعَۃَ سارُوا کَشْفَ مِعْصَمِہا ‎ ‎ لِیَلْبَثَ الحَیُّ دُونَ السَّیرِ حَیرانا

المعصم موضع السوار ترجمہ جب وہ قافلہ روانہ ہونے لگا جس میں محبوبہ تھی تو میں نے یہ امید و آرزو کی
کہ محبوبہ ذرا اپنا نورانی پہنچا کھولدے یعنی ظاہر کر دے تاکہ مردان قافلہ اسکی درخشانی دیکھکر متحیر ہو کر کچھ توقف
کریں اور میں ایک لحظہ اسکو اور دیکھلوں۔

وَلَوْ بَدَتْ لَاَتَاہَتْہُمْ فَحَجَّبَہا ‎ ‎ صَوْنٌ عُقُولَہُمْ مِنْ لَحْظِہا صَانا

اتاہتہم حیرتہم ترجمہ اور اگر محبوبہ میری آرزو کے موافق اس قوم پر جلوہ فرما ہوتی تو بیشک بسبب کثرت
نور کے انکو حیران کر دیتی اور وہ کچھ ضرور توقف کرتے مگر اسکو اس کی صیانت اور تستر نے جسنے عقول قوم
کو اسکے دیکھنے سے بچایا پردہ میں رکھا یعنی اسنے اپنے آپکو ظاہر نہ کیا اور قافلہ چلا گیا۔ واللحظ مصدر
یجوز ان یکون ہنا مضافا الی الفاعل او الی المفعول ای لو بدت لہم لاخذت عقولہم من لحظہا او لحظہم الطارق عقولہم
واللطف القائل سے شکر پردہ ہی میں اس بت کو حیا نے رکھا ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا۔

یا لَلْواخِداتِ وحادِیہا وَفَرقہا ‎ ‎ لِیالی من وَخْدِہا فی الخَدِّ [illegible]

الواخدات الابل والوخد ضرب من السیر [illegible] فی سیر الابل [illegible] والشام [illegible]
یجیش جیشان [illegible] علاہ البہر ترجمہ میں اس ماہرو کے شتران دوندہ اور انکے حدی خوان
اور اپنی جان کو قربان کرتا ہوں کہ شترون کے تیز چلنے سے پس پردہ اسکا سانس چڑھ جاتا ہے اور ہانپنے
لگتی ہے اور دم پھولجاتا ہے کیونکہ وہ نازنین آرام طلب عادی سواری شتران کی نہیں ہے۔ ویروی
حشیان بالنجاء ای انہ یحیش من سرعۃ سیر الابل ونہر بالراء ہو غیر مشہور لذلک۔

اَمَّا الثِّیابُ فَتَعْرٰی مِنْ مَحَاسِنِہ ‎ ‎ اِذا نَضَاہا وَیُکْسَی الحُسْنَ عُرْیانا

نضی الشی عنہ خلعہ وازالہ ترجمہ اسکے لباس کا تو یہ حال ہے کہ جب وہ اسکو اپنے جسم سے اتار دیتا ہے
تو لباس کی خوبیاں جاتی رہتی ہیں کیونکہ اسکا جسم باعث زینت لباس ہے اور جب وہ برہنہ ہوتا ہے
تو وہ لباس حسن میں ملبوس ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ لباس کو اس سے زینت ہے نہ اسکو لباس سے

یَضُمُّہُ المِسْکُ ضَمَّ المُسْتَہامِ بِہ ‎ ‎ حَتّٰی یَصِیرَ عَلَی الاَعْکانِ اَعْکانا

الاعکان جمع عکنۃ وہو ما یتکسر فی اسفل البطن من الشحم ترجمہ اس ماہرو کو مشک ایسا لپٹتا ہے جیسا اسکا

عاشق اُس سے لپٹے یہان تلک کہ مشک اُس کے شکم کی شکنون پر جو بسبب فربہی پڑی ہوئی ہین اورشکنین ہوجاتا ہے یعنی وہ بکثرت مشک استعمال کرتا ہے۔

قَدْ کُنْتُ اُشْفِقُ مِنْ دَمْعِی عَلٰی بَصَرِی	فَالْیَوْمَ کُلُّ عَزِیْزٍ بَعْدَ کُمْ هَانَا

ترجمہ پہلے تو مین بسبب گریہ اپنی بینائی کے جانبے ڈرتا تھا۔ سواب تمھارے فراق کے صدمہ کے سبب ہرعزیز چیز ذلیل و بیقدر ہوگئی۔ یعنی اب جان کے لالے پڑے ہوئے ہین اور شئی کی کیا حقیقت ہے۔

تُهْدِی الْبَوَارِقُ اَخْلَافَ الْمِیَاهِ لَکُمْ	وَلِلْمُحِبِّ مِنَ التَّذْکَارِ نِیْرَانَا

الاخلاف الضروع۔ وستعار للسحاب اخلافا لانہا تغذی النبات کما تغذی الام ولدہا بالارضاع ترجمہ بجلیونکا کوندنا تمھاری خدمت مین یہ مضمون لطور ہدیہ پیش کرتا ہے کہ پستانہای باران نے شیرخواران نبات کو تازہ و سیراب کردیا۔ اور عاشق یعنی میرے لئے تمھاری یادگاری کے سبب آتش ہائے سوزان کا کام دیتا ہے۔ کیونکہ تمھاری فرودگاہ کی جانب سے وہ بجلیان چمکتی ہیں اور تمکو یاد دلاتی ہیں۔

اِذَا قَدِمْتُ عَلَی الْاَهْوَالِ شَیَّعَنِی	قَلْبٌ اِذَا شِئْتُ اَنْ یَسْلَاکُمْ خَانَا

قدمت بمعنی تقدمت وشیعنی تبعنی ومنہ شیعۃ الرجل التابعون لہ ترجمہ جبکہ مین مہالک ومخاوف کیطرف بڑہتا ہون اور پیشدستی کرتا ہون تو میرا دل میری ہمراہی کرتا ہے اور میرا ساتھ دیتا ہے یعنی میرا کہا مانتا ہے مگر جب مین اُس سے یہ درخواست کرون کہ وہ تمسے جدا ہوجاوے اور تمکو بھلاوے تو وہ میری اطاعت نہین کرتا۔ بلکہ وہ مجھسے بخیانت پیش آتا ہے۔ خیانت کے یہ معنی کہ وہ بظاہر میرا کہنا مان لیتا ہے مگر درپردہ تمھاری طرف مائل رہتا ہے۔

اَبْدُوْ فَیَسْجُدُ مَنْ بِالسُّوْءِ یَذْکُرُنِی	وَلَا اُعَاتِبُہٗ صَفْحًا وَاِهْوَانًا

اہوانا جاریۃ علی الاصل اذہو اصل لاہانت ترجمہ مین ظاہر ہوتا ہون اور گھرسے باہر نکلتا ہون تو وہ شخص جو میری غیبت مین مجکو بُرا کہتا تھا مجھسے بخضوع پیش آتا ہے اور مین اُسپر براہ چشم پوشی اور اُس کی ذلت وحقارت کے عتاب نہین کرتا ہون کیونکہ کم قدر ہے میرے عتاب کی لیاقت نہین رکھتا۔

وَهٰکَذَا کُنْتُ فِی اَهْلِی وَفِی وَطَنِی	اِنَّ النَّفِیْسَ غَرِیْبٌ حَیْثُمَا کَانَا

النفیس العزیز الکریم ترجمہ اور اپنے کنبے اور اپنے وطن مین بھی میرا ایسا ہی حال تھا کہ سفر در وطن کا مرتبہ مجکو حاصل تھا اور کوئی میرا یار رہا اور کوئی دوست صادق موافق نہ تھا اور واقعی امر یہ ہے کہ عزیز و کریم شخص جہان رہے مسافر ہی ہوتا ہے اگرچہ اپنے وطن مین ہو کیونکہ اُسکو وہان بھی دوست نہین ملتے۔ ولله در ابی الفتح البستی حیث یقول سے وما غربۃ الانسان فی شقۃ النوی ٭ ولکنہا واللہ فی عدم الشکل ٭ وانی غریب بین بست

واہلہا وانکان فیہا اسرتی وبہا اہلی ۔

مُحَسَّدٌ الفضلِ مَکذُوبٌ علےٰ اثرِی ‏ ‏ ‏ ‏ اَلقَی الکَمِیَّ وَیَلقَانِی اِذَا حَانَا

اثری خلفی ترجمہ میرے فضل و شرف پر حسد کیا جاتا ہے اور میرے پس پشت مجکو کاذب کہا جاتا ہے مگر روبرو میرے خوف سے مجکو کچہہ نہیں کہتے کیونکہ میں ایسا بہادر ہون کہ میں سلاح پوش بہادر سے مقابل ہوتا ہون اور وہ مجہسے اسوقت مقابل ہوتا ہے جب اُس کی موت کا وقت آلگتا ہے ۔

لَا اَشرَئِبُّ اِلیٰ مَا لَم یَفُت طَمَعًا ‏ ‏ ‏ ‏ وَلَا اَبِیتُ عَلےٰ مَا فَاتَ حَسرَانَا

لا اشرئب ای لا اتطلع الی الشئی وحسران فعلان من الحسرۃ ترجمہ میں اُس چیز کیطرف جو مجکو حاصل ہے اور فوت نہین ہوئی براہ طمع سر اُٹہاکر نہیں دیکہتا اور جو چیز میرے ہاتہہ سے جاتی رہی ہے اُسپر حسرت نہیں کرتا ۔ اپنی علو ہمت کی تعریف کرتا ہے ۔

وَلَا اُسَرُّ بِمَا غَیرِی الحَمِیدُ بِہٖ ‏ ‏ ‏ ‏ وَلَو حَمَلتَ اِلَیَّ الدَّھرَ مَلَانَا

الحمید المحمود ترجمہ اور جس چیز سے مرا غیر قابل ستائش ہوتا ہے مَیں اُس سے خوش نہیں کیا جاتا یعنی جو چیز مجہے غیر شخص دے اُس سے مَیں خوش نہین ہوتا ۔ کیونکہ اس صورت میں قابل حمد معطی ہے نہ میں ۔ اگرچہ تو اے مخاطب بقدر پُری زمانہ میرے پاس لے آوے یعنی بکثرت ۔

لَا یَجذِبَنَّ رِکَابِی نَحوَہٗ اَحَدٌ ‏ ‏ ‏ ‏ مَادُمتُ حَیًّا وَمَا قَلقَلنَ کِیرَانَا

الرکاب الابل ۔ وقلقلن حرکن ۔ والکیران جمع کور وہو رحل الجمل ترجمہ اور جب تلک میں زندہ ہون میرے شتران سواری کو کوئی اپنی طرف ہرگز کہینچ نہیں سکتا اور نہ میرے شتر میرے کجاوون کو حرکت دیسکتے ہیں ۔ ممدوح کے پاس بطلب عطا آیا ہے اور یہ جہوٹے دعوی کر رہا ہے یہ وہ مثل ہے کہ تیرے منہ پر جہوٹ بولون تو تو کیا دے

لَوِ استَطَعتُ رَکِبتُ النَّاسَ کُلَّھُمُ ‏ ‏ ‏ ‏ اِلیٰ سَعِیدِ بنِ عَبدِ اللہِ بُعرَانَا

بعرانا بدل من الناس ۔ والبعیر من الابل بمنزلۃ الانسان من الناس یطلق علی الجمل والناقۃ ترجمہ اگر مجہسے بن آوے تو تمام آدمیون کو شتر بناکر اُنپر سوار ہوکر سعید بن عبداللہ کے پاس چلا جاؤن ۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے زمانہ کے انسان مثل بہائم غیر عاقل ہیں ۔ پس اگر مجہسے ہوسکے تو اُنکی بہیمیۃ کا اظہار اُنپر سوار ہوکر کرون ۔

فَالعِیسُ اَعقَلُ مِن قَومٍ رَاَیتُھُم ‏ ‏ ‏ ‏ عَمَّا یَرَاہُ مِنَ الاِحسَانِ عُمیَانَا

العیس الجمال البیض تخالط بیاضہا شئی من الشقرۃ ترجمہ ابنائے زمان پر شترونکو ترجیح دیتا ہے کہ اِس قوم سے جنکو مین دیکہتا ہون کہ وہ طریق احسان سے جس کو ممدوح بخوبی جانتا ہے محض نابینا ہے شتر زیادہ سمجہدار ہیں پس مناسب ہے کہ اُنپر سوار ہوکر سخاوت ممدوح دکہلاؤن ۔

ذاك الجواد وإن قل الجواد له | ذاك الشجاع وإن لم يرض أقرانا

ترجمہ سخی یہی ہے اگرچہ سخی کہنا اسکے رتبہ سے کم ہے بہادر یہ ہے اگرچہ وہ کیکو اپنا ہمسر ہونا پسند نہیں کرتا یعنی وہ جنگ میں کیکو اپنا ہمسر نہیں سمجھتا بلکہ اپنے سے کمتر سمجھتا ہے پس ایسے کمتر لوگوں پر فتح پاکر اپنے کو بہادر کہلانا پسند نہیں کرتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں اس کی تعریف زیادہ کرنا چاہتا ہوں مگر کیا کروں کہ سوا لفظ جواد و شجاع کے کوئی اور لفظ نہیں ملتا۔

ذاك المعد الذي تقنو يداه لنا | فلو أصيب بشيء منه عزانا

المعد بالكسر الذي يجعل الاشياء عدة والمعد بفتح الذي يجعل عدة فمن كسر فهو وصف للممدوح ومن فتح كان صفة للمال وتقنو تقتني ترجمہ ممدوح وہ ہے یا سلان جمع کرنیوالا ہے کہ اسکے دونوں ہاتھ ہمارے لیے اموال جمع کرتے ہیں۔ یا اموال وہ ہیں کہ ممدوح کے دونوں ہاتھوں نے انکو ہمارے لئے جمع کیا ہے پس اگر اسکے مال پر کوئی صدمہ اور آفت پہنچتی ہے تو وہ ہماری تعزیت کرتا ہے کیونکہ وہ مال ہمارا ہی تھا۔

خف الزمان على أطراف أنمله | حتى توهمن للأزمان أزمانا

ترجمہ زمانہ اسکی انگلیوں کے پوروں میں ایک ہلکی چیز ہے یعنی وہ اسکے زیر تصرف و قبضہ ہے جسطرح چاہے اسکو نچائے یہاں تک کہ اس کی انگلیوں کی پوریں زمانوں کے لئے زمانے سمجھے جاتے ہیں۔ یعنی جیسا زمانہ تمام عالم پر متصرف ہے ایسے ہی اسکی انگلیاں زمانہ کی متقلب احوال ہیں۔

يلقى الوغى والقنا والنازلات به | والسيف والضيف رحب الباع جذلانا

جذلان فرح مستبشر ترجمہ ممدوح جنگ نیزہ و حوادث زمانہ اور شمشیر و مہمان سے کشادہ دلی و خوشنودی ملاقات کرتا ہے یعنی وہ شجاع و سخی اور حوصلہ والا ہے اسلئے امور مشکلہ کو برضا مندی قبول کرتا ہے۔

تخاله من ذكاء القلب محتميا | ومن تكرمه والبشر نشوانا

محتميا متوقدا شديد الحرارة لحدة قلبه وذكائه۔ والبشر طلاقة الوجه وتهلله ترجمہ ممدوح کو بسبب ذکا و حرارت قلب تو ایک چمکتی چیز خیال کریگا اور اسکے کرم اور کشادہ روئی کے باعث ایک مست سمجھیگا۔

وتسحب الحبر القينات رافلة | في جوده وتجر الخيل أرسانا

الحبر جمع حبرة وهي ثياب تعمل باليمن۔ والقينات جمع قينة وهي المغنية۔ ورفل تبختر ترجمہ میری گانے والی چھوکریاں اسکی بخشش سے چادریں اسے یمنی متبخترانہ کھینچتی پھرتی ہیں اور میرے گھوڑے رسیاں۔ یعنی میرے پاس جو سامان عیش و کامیابی ہے سب اسیکا بخشا ہوا ہے۔

يعطي المبشر بالقصاد قبلهم | كمن يبشره بالماء عطشانا

عطشانا حال ہین الورود بمعنی تجیبہ۔ ترجمہ ایسا نہیں ہو سکتا ہے کہ جو شخص پیاسا ہو اور پانی کے قریب ہو اسکو خوشخبری دیجائے تو اس شعر کو یوں سمجھنا چاہئے کہ اس نے [illegible] ایسا حال ہوتا ہے جیسے کوئی آدمی پیاسا ہو اور پانی کی خوشخبری سنے۔

جزت بنی الحسن الحسنى فانہم	فی قومہم مثلہم فی الغر عدنانا

عدنان فی موضع جر الا انہ لا ینصرف وہو بدل من القوم والغر الکرام والحسنى الجنۃ ترجمہ اولاد امام حسنؑ کو جس میں سے ممدوح ہے جنت جزا دے یعنی انکو جنت نصیب ہو کیونکہ وہ لوگ اپنی قوم میں ایسے ہیں جیسے انکی قوم بنی عدنان کرام میں یعنی انکی قوم بنی عدنان میں سب سے بہتر ہے اور یہ اپنی قوم میں سب سے بہتر ہیں۔

ما شید اللہ من مجد لسالفہم	الا ونحن نراہ فیہم الآنا

شید رفع والسالف والسلف الذین مضوا۔ ترجمہ خدا نے انکے کسی جد گزشتہ میں کوئی شرف اور بزرگی قائم نہین کی مگر ہم اس بزرگی کو انہین اسوقت موجود پاتے ہین۔

ان کوتبوا او لقوا او حوربوا وجدوا	فی الخط واللفظ والہیجاء فرسانا

ترجمہ اگر وہ لوگ انشا پردازی میں کسی سے مقابلہ کئے جائیں یا بالمشافہہ ملاقات کئے جائیں یعنی زبانی تقریر کیجاوے یا ان سے جنگ کیجاوے تو وہ لکھنے اور گفتگو اور جنگ میں شہسوار پائے جاوینگے قال الواحدی لیس بجید لقولہ الملاقاۃ [illegible] فی [illegible] المکاتبۃ۔

کان السنہم فی النطق قد جعلت	على رماحہم فی الطعن خرصانا

الخرصان جمع خرص وہو ہہنا السنان ترجمہ گویا انکی زبانین گویائی میں ایسی تیز ہیں جیسے انکے نیزون پر بوقت نیزہ زنی بھالین یعنی انکی زبانین ایسی تیز ہین جیسے انکے نیزے۔

کانہم یردون الموت من ظمأ	او ینشقون من الخطی ریحانا

ترجمہ گویا وہ لوگ موت کے گھاٹ پر ایسی رغبت سے اترتے ہیں جیسا پیاسا پانی پر اور نیزے خطی سے بوے ریحان سونگھتے ہیں یعنی بہادر مشتاق موت رہتے ہیں۔

الکائنین لمن ابغی عداوتہ	اعدى العدى ولمن آخیت اخوانا

الکائنین منصوب على المدح اعنی الکائنین۔ ترجمہ ان لوگوں سے ایسے لوگ مراد رکھتا ہوں کہ جنکا میں طالب عداوت ہوں وہ اسکے بڑے دشمن ہو جاتے ہیں اور جس سے میں بھائی چارہ کروں وہ لوگ اسکے برادر ہو جاوین یعنی وہ میرے دوست کے دوست اور دشمن کے دشمن ہیں۔

خلائق لو حواہا الزنج لانقلبوا	ظمی الشفاہ جعاد الشعر غرانا

خلائق جمع الخلیقۃ وہی الخلق۔ وظمی الشفاہ دقاق الشفاہ مع سمرۃ۔ وغران جمع اغر وہو الابیض ترجمہ قوم ممدوح کی ایسی سرشت نیک وپاکیزہ خصلتیں ہیں کہ اگر ایسے اوصاف زنگیوں میں پائے جاویں تو اُنکے ہونٹ باریک اور مرغولہ دار مو اور روشن رو ہوجاویں یعنی زنگی باوجودیکہ زشت رو اور موٹے ہونٹ کے ہوتے ہیں مگر اُن خصائل حمیدہ کے سبب محبوب الخلائق ہوجاویں یعنی اُن کی زشت روئی کو اُنکی نیک خصلتیں چھپالیں اور اسکی تائید اگلا شعر کرتا ہے۔

لَهَا اضْطِرَارًا وَلَوْ اَقْصَوْا شَنَانَا	وَاَنْفُسٌ يَلْمَعِيَّاتٌ تُحِبُّهُمُ

الیلمعی والالمعی الحاد الفطنۃ وہو الذی نظن الشئ فیصح ظنہ۔ واضطرار منصوب علی الحال من الضمیر المرفوع فی تحبہم وقصیت الشئ ابعدتہ۔ والشنان البغض ترجمہ اور اُنکے ایسے نفوس ذکیہ ہیں کہ تو اُنکو بے اختیار دوست رکھے اگرچہ وہ تجکو بسبب بغض کے اپنے سے دور پھینکیں۔

وَوَالِدَاتٍ وَاَلْبَابًا وَاَذْهَانَا	اَلْوَاضِحِيْنَ اُبُوَّاتٍ وَاَجْبِنَةً

نصب الواضحین علی المدح۔ وابوات جمع ابوۃ۔ واجبنۃ جمع جبین ترجمہ میں ایسے لوگوں کی مدح کرتا ہوں کہ وہ لوگ باعتبار پدروں اور پیشانیوں اور مادروں کے اور عقول اور اذہان کے مشہور اور اُنکی پیشانیاں کشادہ ہیں یعنی خوش و درخشاں چہرہ ہیں۔

اِنَّ اللُّيُوْثَ تَصِيْدُ النَّاسَ اُحْدَانَا	يَا صَائِدَ الْجَحْفَلِ الْمَرْهُوْبِ جَانِبُهُ

احدانا جمع واحد۔ والاصل وحدان ترجمہ ای ایسے لشکر کے شکار کرنے والے کہ وہ اُسکے خوف سے ترسان ہیں تو شیر سے شجاعت میں بہت بڑھا ہوا ہے کیونکہ شیر تو منجملہ آدمیان ایک ایک کو شکار کرتے ہیں اور تو سارے لشکر کو ایک ہی دفعہ شکار کرلیتا ہے۔

وَاِنَّمَا يَهَبُ الْوَهَّابُ اَحْيَانَا	وَوَاهِبًا كُلُّ وَقْتٍ وَقْتُ نَائِلِهِ

کل مبتدء وخبرہ الوقت الثانی۔ واحیان جمع حین ترجمہ اور اے سخی کہ اُسکی عطا کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے بلکہ ہر وقت عطا دیتا رہتا ہے اور اور بخشنے والے تو کبھی کبھی عطا دیا کرتے ہیں۔

ثُمَّ اتَّخَذْتَ لَهَا السُّؤَّالَ خُزَّانَا	اَنْتَ الَّذِيْ سَبَكَ الْاَمْوَالَ مَكْرُمَةً

سبک صفا وجمع۔ والخزان جمع خازن ترجمہ تو وہ شخص ہے کہ تو براہ کرم اپنے اموال کو جمع اور خالص کرتا ہے پھر سائلیں کو اُنکا خزانچی بنا دیتا ہے۔ یعنی اُسکو تو سائلوں کو ایسا بیدریغ دیتا ہے جیسا اور بادشاہ اپنے خزانچیوں کے پاس رکھوا دیتے ہیں۔

لَمْ تَاْتِ فِي السِّرِّ مَا لَمْ تَاْتِ اِعْلَانَا	عَلَيْكَ مِنْكَ اِذَا اُخْلِيْتَ مُرْتَقِبٌ

یردی اخلیت ای وجدت خالیا و یردی اخلیت بفتح الہمزہ ای وجدت مکانا خالیا ترجمہ جب تو تنہا پایا جاوے یا جب تو مکان میں اکیلا بیٹھے تو تجھی پر تیری ذات سے ایک نگہبان متعین ہوتا ہے اسلئے تو پوشیدہ وہ کام نہیں کرتا جو ظاہر میں نکرے۔

لا استزید بک فیما فیک من کرم	انا الذی نام ان نبھت یقظانا

ترجمہ جسقدر تجھ میں کرم ہے اسپر میں طلب زیادتی کی نہیں کرسکتا اگر میں بیدار شخص کو بیدار کرون تو مین خود سونیوالا ہونگا یعنی تیرے مقدار کرم پر زیادتی ممکن نہین۔

فان مثلک باھیت الکرام بہ	ورد سخطا علی الایام رضوانا

ترجمہ کیونکہ مین تجھی جیسے کریم کے سبب تمام اسخیا پر فخر کرتا ہون اور تو وہ ہے کہ تونے اس مظلوم کے غصہ کو جو زمانہ تہا اپنے احسان کے ذریعہ سے خوشی سے بدلکر لوٹا دیا یعنی اسکو زمانہ سے راضی کردیا

وانت ابعدھم ذکرا واکبرھم	قدرا وارفعھم فی المجد بنیانا

ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تیرا ذکر خیر اور سب لوگون سے زیادہ شہرہائے دور دست مین پہنچا ہے اور تیرا مرتبہ سب سے بڑا ہے اور تیرے شرف و مجد کی بنیاد سب سے زیادہ بلند ہے۔

قد شرف اللہ ارضا انت ساکنھا	وشرف الناس اذ سواک انسانا

ترجمہ اے ممدوح تو جس زمین پر تشریف رکھتا ہے خداوند تعالی نے اسکو تیرے سبب اور باقی زمینون پر شرف عنایت کیا اور جبکہ تجکو انسان بنایا تو سب لوگون کو تیرے بشر ہونیکے باعث مشرف فرمادیا۔ ابوالفتح کہتا ہے اگر متنبی بجائے سواک انشاک کہتا تو بہتر ہوتا۔ اور شراح نے ابوالفتح پر اس باب میں سخت انکار کیا ہے کہ قرآن شریف مین آیا ہے ثم سواک رجلا۔ ونفس وما سواھا۔ وخلق فسوی۔ اور نہایت قدرت فصیح یہ ہے کہ الفاظ قرآن بولے اور کلمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہ کرامؓ کے استعمال کرے پہر ابوالفتح اور لفظ کو اسپر کیسے ترجیح دیسکتا ہے۔ ابوالعلا معری نے کہا ہے کہ ہم میں اتنی قدرت ہرگز نہیں ہے کہ متنبی کے ایک لفظ کی جگہ دوسرا لفظ اس سے بہتر لاسکین۔ مترجم کہتا ہے کہ یہ شعر سوائے جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کے حق مین کہنا ظلم اور وضع الشئی فی غیر محلہ ہے۔ خدا مغفرت کرے سید آزاد بلگرامی کی کہ اسنے اپنے قصیدہ نعتیہ میں یہی شعر متنبی کا نقل کرکے کیا خوب فرمایا ہے ۔ ہذا مدیحک مولانا بلا ریبٍ واہا علی المتنبی انہ خانا۔

قال فی مجلس ابی محمد بن طغج وقد اقبل اللیل وھما فی بستان

زال النھار ونور منک یوھمنا	ان لم یزل ولجنح اللیل اجنانا

پہونچاہے - یعنی میں زمانہ سے اپنی استقامت احوال کا طالب ہون اور یہ امر خود زمانہ کو حاصل نہیں ہے یعنی وہ خود ایک حال پر نہیں رہتا فصول اربعہ جو ایک دوسرے کی ضد ہیں اُسکو متغیر رکھتی ہیں - یا یہ کہ مین زمانہ سے لیسے اعلیٰ مقاصد کا خواستگار ہون کہ وہ زمانہ کے مقدور سے باہر ہین اِس صورت میں تعریف علوہمت کی ہے -

لَا تَلْقَ دَهْرَكَ اِلَّا غَيْرَ مُكْتَرِثٍ	مَادَامَ يَصْحَبُ فِيهِ رُوحَكَ الْبَدَنُ

غیر مکترث ای غیر مبال ترجمہ جب تلک تیرا بدن روح کے ساتھ ہے یعنی مادام الحیوۃ اپنے زمانہ سے بے باکانہ پیش آ اور اُسکے حوادث کی پرواست کر اُنکو بقا نہیں ہے -

فَمَا يَدُومُ سُرُورٌ مَا سُرِرْتَ بِهِ	وَلَا يَرُدُّ عَلَيْكَ الْفَائِتَ الْحَزَنُ

ما فیما سررت بمعنی الذی او للتنکیر ترجمہ سو وہ سرور جس سے تو خوش ہوا ہے یا کوئی خوشی ہمیشہ نہیں رہے گی اور تیرا غم تجھپر گم شدہ چیز کو نہیں لوٹا دے گا پس غم فضول ہے

مِمَّا اَضَرَّ بِاَهْلِ الْعِشْقِ اَنَّهُمْ	هَوُوا وَمَا عَرَفُوا الدُّنْيَا وَمَا فَطِنُوا

ترجمہ منجملہ ان اشیا کے جنھون نے عاشقان دنیا کو نقصان پہنچایا ہے ایک یہ ہے کہ وہ دنیا پر عاشق ہوئے اور دنیا کی حقیقت کو اُنھون نے نہ جانا اور نہ پہچانا کہ وہ غدار عاشق کش ہے -

تَفْنَى عُيُونُهُمْ دَمْعًا وَّاَنْفُسُهُمْ	فِي اِثْرِ كُلِّ قَبِيحٍ وَجْهُهُ حَسَنُ

ترجمہ اُنکی آنکھیں اور جانین بسبب کثرت اشک کے ہر ایسی چیز کی طلب مین جاتی رہینگی کہ باطن اُسکا زشت و زبون ہے اور ظاہر اُسکا اچھا یعنی دنیا کی طلب مین -

تَحَمَّلُوا حَمَلَتْكُمْ كُلُّ نَاجِيَةٍ	فَكُلُّ بَيْنٍ عَلَىَّ الْيَوْمَ مُؤْتَمَنُ

الناجیۃ الناقۃ المسرعۃ ترجمہ ای معشوقان ظاہر درست و باطن خراب میرے پاس سے کوچ کر جاؤ مین تمھارے قرب سے باز آیا پھر بطور دعا کہتا ہے کہ میرے پاس سے تمکو ناقہ سریع السیر دور لیجاوے سو ہر قسم کی جدائی تمھاری آج میرے حق مین امانتدار ہے یعنی میں جدائی سے راضی ہون -

مَا فِي هَوَادِجِكُمْ مِنْ مُهْجَتِي عِوَضٌ	اِنْ مُتُّ شَوْقًا وَّلَا فِيهَا لَهَا ثَمَنُ

الہودج مرکب للنساء ترجمہ اگر میں تمھارے شوق میں مرجاؤن تو تمھارے ہودجون میں میری جان کا عوض نہین ہے اور نہ اُنمین میری جان کی قیمت پس تم اِس قابل نہیں ہو کہ کوئی تمپر مرے -

يَا مَنْ نُعِيتُ عَلَى بُعْدٍ بِمَجْلِسِهِ	كُلٌّ بِمَا زَعَمَ النَّاعُونَ مُرْتَهَنُ

الناعون جمع ناع وہو الذی یاتی بخبر الموت ترجمہ ای وہ شخص کہ باوجود دوری کے اُسکی مجلس مین میری موت کی خبر پہنچائی گئی - حال یہ ہے کہ ہر شخص اُس خبر کا جو خبر مرگ پہنچانے والون نے کہی ہے گرو ہے یعنی ہر ایک ضرور مریگا

كم قد قُتِلتُ وكم قد مُتُّ عِندَكُمُ ‏ ثُمَّ انتَفَضتُ فزالَ القبرُ والكفنُ

ترجمہ تمھارے نزدیک میں بہت دفعہ مقتول ہوا اور چند بار مر چکا پھر مین نے اپنا بدن ہلایا اور دوہڑ دی لی تو قبر اور کفن مجھسے دور ہوگیا یعنی تمنے میری موت یقینی جان لی اور پھر اُسکے خلاف ظاہر ہوا۔ تو گویا مین مر کر قبر اور کفن سے باہر آگیا۔ سیف الدولہ پر تعریض کرتا ہے۔

قد كانَ شاهَدَ دفني قبلَ قولِهِمِ ‏ جماعةٌ ثُمَّ ماتوا قبلَ مَن دفنوا

ترجمہ ان خبر مرگ کے پہنچانے والون کے قول سے پہلے ایک بڑی جماعت میرے دفن میں حاضر ہوئی اور وہ میرے مرنیسے پہلے دفن ہوگئی اور میرے مرگ کی نسبت اُنکی خبر جھوٹھ نکلی۔

ما كُلُّ ما يتمنّى المرءُ يُدرِكُهُ ‏ تجري الرِّياحُ بما لا تشتهي السُّفُنُ

یجوز فی کل الرفع والنصب۔ فالنصب بفعل مضمر ای ما یدرک المرء کل ما یتمنی فلما اضمر الفعل فسرہ بقولہ یدرکہ کقولک زیداً ضربتہ وہذا علی لغۃ تمیم لان ما عندہم غیر عاملۃ واما اہل الحجاز فیرفعون کل بما لانہا عاملۃ عندہم کلیس ویکون الخبر یدرکہ ترجمہ جو آرزوئیں مرد کرتا ہے وہ سب اُسکو حاصل نہیں ہوتین دیکھو خلاف مرضی کشتی والون کی ہوائین چلتی ہیں۔ یعنی میرے دشمن میری موت چاہتے ہیں مگر اُنکی تمنا پوری نہیں ہوتی۔

رأيتُكُم لا يصونُ العِرضَ جارُكُمُ ‏ ولا يدُرُّ على مرعاكُمُ اللَّبَنُ

ترجمہ مین نے تمکو ایسے حال میں دیکھا کہ تمھارا پڑوسی اپنی آبرو کی حفاظت نہین کرسکتا یعنی تم اُسکی حمایت نہین کرتے اور اس سے بسبب شتم پیش آتے ہو اور تمھاری چراگاہ کی چرائی سے شیر کثیر پیدا نہین ہوتا کیونکہ وہ بیمزہ و ناگوار ہے۔ یہ بڑی سخت ہجو ہے۔

جزاءُ كُلِّ قريبٍ منكُمُ مَلَلٌ ‏ وحظُّ كُلِّ مُحِبٍّ منكُمُ ضِغَنُ

الضغن والضغن الحقد ترجمہ جو شخص تمسے ملتا ہے اُسکی جزا تمھاری طرف سے ملامت و تنگدلی ہے اور تمھارے ہر دوست کو تمھاری جانب سے کینہ کا حصہ ملتا ہے یعنی تم اپنے ملاقاتی سے تنگدل ہوجاتے ہو اور ہر دوست سے کینہ رکھتے ہو۔

وتغضَبونَ على مَن نالَ رِفدَكُمُ ‏ حتّى يُعاقِبَهُ التَّنغيصُ والمِنَنُ

ترجمہ اور جو تمھاری عطا لیتا ہے اُسپر تم غضبناک رہتے ہو یہان تلک کہ تمھارا اُسکو ناخوش کرنا اور احسان رکھنا برابر ستاتا رہتا ہے یہ تمام تعریض ہے سیف الدولہ پر۔

فغادَرَ الهَجرُ ما بيني وبينكُمُ ‏ يَهماءَ تكذِبُ فيها العينُ والأُذُنُ

الیہماء الارض التی لا یہتدی فیہا ترجمہ جب تمھارا یہ حال ہے تو فراق مجھمیں اور تم مین ایسا صحرائے لق و دق بےنشان حائل کردیگا کہ آنکھہ مسافر کی اُسمین خیالی خوفناک چیزین دیکھے اور کان ایسی ہی خوفناک آوازین

سنے۔ یہ اتفاق اکثر وحشتناک جنگلوں میں پیش آتا ہے۔

تحبو الرّواسم من بعد الرّسیم بہا
وتسأل الارض عن اخفافہا الثفن

الرواسم الابل التی تسیر بالرسیم وھو ضرب من السیر والثفن جمع ثفنۃ وھی اصغر ثفنات البعیر وھو ما یقع علی الارض من اعضائہ اذا استناخ کالرکبتین وغیرھما والحبو المشی علی الیدین والرجلین کما یمشی الصبی والمقعد ترجمہ وہ صحرا ایسا دور دست و ناپید اکنار ہے کہ اونٹنیاں وہ شتران کی رفتار رسیم ہو جو ایک قسم سریع رفتار کی ہے بعد اس طرح کی رفتار کے بسبب درماندگی و فرسودگی اپنے موزوں کے کھڑے ہوئے نہ چل سکیں بلکہ مانند بچوں کی گھٹنیاں چلنے لگیں۔ یعنی بیٹھے ہوئے بدن بھیم ہاتھوں اور پاؤں کے اور انکے وہ اعضا جو بوقت نشست کے زمین سے لگجاتے ہیں مثل ہاتھ پاؤں اور سینہ کے زمین سے اپنے موزوں کا حال پوچھنے لگیں کہ وہ کیوں اور کہاں گر گئے۔ یہ بطور مثل واسطے اظہار حقیقت قوت رفتار کے کہا حقیقت میں سوال نہیں ہے۔

انی اصاحب حلمی وھو بی کرم
ولا اصاحب حلمی وھو بی جبن

ترجمہ میں بے شک اپنے حلم کو اسوقت تلک اپنے ساتھ رکھتا ہوں جب تلک کہ وہ میرے لئے موجب کرم و عزت ہو اور جبکہ حلم میرے لئے موجب بزدلی شمار ہو تو اسکو اپنے ساتھ نہیں رکھتا یعنی حلم نہیں کرتا۔

ولا اقیم علی مال اذل بہ
ولا الذ بما عرضی بہ درن

ترجمہ اور میں ایسے مال پر نہیں جمتا کہ جس کے سبب میں ذلیل ہوں اور مجکو اس چیز میں مزہ نہیں آتا جس سے میری آبرو میلی کچیلی ہو۔

سھرت بعد رحیلی وحشۃ لکم
ثم استمر مریری وارعوی الوسن

المریر جمع مریرۃ وھی القوۃ من الحبل واستمر استقام۔ وارعوی انزجر ورجع والوسن النوم ترجمہ میں تمسے جدا ہونیکے بعد تمہاری جدائی کے وحشت کے سبب بیدار رہا یعنی میری نیند جاتی رہی۔ پھر میں نے صبر کیا اور میرے عزم کی رسی مضبوط ہو گئی اور میرے نیند لوٹ آئی اور غم فراق جاتا رہا۔

وان بلیت بود مثل ودکم
فاننی بفراق مثلہ قمن

قمن ای جدیر وخلیق ترجمہ اور اگر میں تمہاری دوستی کی مانند کسی اور کی دوستی سے مبتلا کیا جاؤں گا اور وہ دوست مجھسے ایسا ہی معاملہ کرے گا تو میں بیشک اس امر کا سزاوار ہونگا کہ تمہاری طرح اسے بھی چھوڑ دونگا یہ تعریض کافور کیطرف کہ اگر وہ مجھسے تمہاری طرح کج ادائی کریگا تو میں اس سے جدا ہو جاؤنگا۔ کہتے ہیں کہ جب سیف الدولہ نے متنبی کا یہ شعر پڑھا تو کہا سار وحق الی۔

ابلی الاجلۃ مھری عند غیرکم
وبدل العذر بالفسطاط والرسن

الاجلة جمع جل وہو ما تجلل بہ الفرس - والغدر جمع غدار وہو شعر الناصیۃ ترجمہ میرے بچھیرے نے تمہارے غیر کے پاس جھولیں کہنہ کردیں بسبب گزرنے ایک عرصہ کے مصر میں اُسکے موے پیشانی اور رسی تبدیل کی گئی یعنی پہلی کہنہ ہوگئیں -

عِنْدَ الْهُمَامِ اَبِي الْمِسْكِ الَّذِي غَرِقَتْ	فِي جُوْدِهٖ مُضَرُ الْحَمْرَاءِ وَالْيَمَنُ

مضر الحمراء یروی بالاضافۃ والصفۃ وہو مضر بن نزار وانما سموا مضر الحمراء لان نزار الما مات ترک اولادہ اربعۃ مضر وربیعۃ - وایاد - وانمار فتحاکموا الی جرہم فاعطی مضر الذہب وقبۃ حمراء فسموا بذلک واعطی ربیعۃ الخیل فسموا ربیعۃ الفرس - واعطی ایادا الابل والغنم فسموا ایاد الشمطر - واعطی انمار الحمار والارض وما شا کلہا فسموا انمار الحمار ترجمہ بعرصۂ دراز تلک میرا قیام سردار باہمت ابوالمسک یعنی کافور کے پاس رہا جسکی بخشش میں مضر حمراء اور یمن بسبب کثرت عطا کے ڈوبے ہوئے ہیں -

وَاِنْ تَاَخَّرَ عَنِّي بَعْضُ مَوْعِدِهٖ	فَمَا تَاَخَّرُ اٰمَالِي وَلَا تَهِنُ

ترجمہ اور اگرچہ اُسکے بعض وعدے میرے ساتھ پورے نہیں ہوئے مگر میری اُمیدیں اُس سے پیچھے نہیں ہٹیں اور نہ سُست ہوئیں - پھر غدر عدم ایفائے وعدہ کا بیان کرتا ہے -

هُوَ الْوَفِيُّ وَلٰكِنِّي ذَكَرْتُ لَهٗ	مَوَدَّةً فَهُوَ يَبْلُوْهَا وَيَمْتَحِنُ

ترجمہ کافور ہی وعدہ کا سچا ہے مگر میں نے اُس سے اپنی دوستی کا ذکر کردیا ہے یعنی یہ کہدیا ہے کہ میں تجکو دوست رکھتا ہوں لہذا وہ عدم ایفائے وعدہ سے میری محبت کا امتحان اور اُسکی آزمایش کرتا ہے -

وقال بمصر ولم ینشدہا کافوراً

صَحِبَ النَّاسُ قَبْلَنَا ذَا الزَّمَانَا	وَعَنَاهُمْ مِنْ شَاْنِهٖ مَا عَنَانَا

عناہ یعنیہ اذا اتعبہ واہمہ ترجمہ لوگ ہمسے پہلے اِس زمانہ کے ساتھ رہے اور اُسنے اپنے کام میں اُن لوگوں کو وہی رنج دیا جو اُسنے ہمکو رنج دیا - غرض زمانہ کے سب ستائے ہوئے ہیں -

وَتَوَلَّوْا بِغُصَّةٍ كُلُّهُمْ مِنْـ ـهُ وَاِنْ سَرَّ بَعْضَهُمْ اَحْيَانَا

احیانا جمع حین وہو الوقت ترجمہ ہر کل لوگوں نے زمانہ سے بحالت ناراضی پشت پھیری اگرچہ اُسنے بعض کو کبھی کبھی خوش بھی کردیا مگر یہاں سے نامراد گئے -

رُبَّمَا تُحْسِنُ الصَّنِيْعَ لَيَالِيْـ ـهِ وَلٰكِنْ تُكَدِّرُ الْاِحْسَانَا

الصنیع الاحسان ترجمہ شبہائے زمانہ بسا اوقات احسان عمدہ بھی کرتی ہیں مگر آخر کو برائی سے میش آکر احسان

سابق کو مکدر کر دیتی ہیں۔

وَکَاَنَّا لَمْ یَرْضَ فِیْنَا بِرَیْبِ الدَّهْرِ حَتّٰی اَعَانَهٗ مَنْ اَعَانَا

فی یرضی ضمیر فاعل لفسیرہ من اعانا۔ واضمرہ قبل الذکر علی شریطۃ التفسیر۔ ویروی لم ترض بالتار والضمیر للیالی ترجمہ اور گویا وہ شخص جسنے ظالم زمانہ کی ہر باب ہمارے ستانے کے مدد کی آسنے ہمارے ضرر رسانی کے واسطے مصائب دہر کو کافی نہیں جانا حالانکہ وہ ہی بس ہین اور اُسکی اعانت فضول۔ یا یہ کہ ای مصائب زمانہ گویا تونے ہمارے تکلیف دینے کے لئے اپنے حوادث کو بس نہیں جانا کہ اِس باب مین تجکو مددگار کی حاجت ہوئی۔

رَکَّبَ الْمَرْءُ فِی الْقَنَاةِ سِنَانَا	کُلَّمَا اَنْبَتَ الزَّمَانُ قَنَاةً

ترجمہ جبکہ زمانہ چوب نیزہ کو اُگاتا ہے تو دشمن نیزہ مین بھال لگا دیتا ہے یہان نیزہ کو اُس عداوت سے تشبیہ دی جو زمانہ کی طبع میں ہے اور بھال کو اُس مدد سے جو زمانہ کو دشمن دیتا ہے۔ اور بعض شراح نے یہ معنی کہے ہین کہ زمانہ حسب عادت چوب نیزہ اُگاتا ہے اور یہ نہیں جانتا ہے کہ یہ کس کام آویگا مگر بنی آدم اپنی شرارت سے ہلاک نفوس کے لئے اُسپر بھال لگا دیتے ہیں۔

نَتَعَادٰی فِیْهِ وَاَنْ نَتَفَانَا	وَمُرَادُ النُّفُوْسِ اَصْغَرُ مِنْ اَنْ

ترجمہ اور مطلب نفوس اس بات سے کمتر ہے کہ اُسکی بابت ہم کسی سے عداوت رکھین یا رنج پہنچیں کیونکہ مطالب دنیا اور خود دنیا سب فانی ہیں۔

کَالِحَاتٍ وَّلَا یُلَاقِیْ الْهَوَانَا	غَیْرَ اَنَّ الْفَتٰی یُلَاقِی الْمَنَایَا

کالحات معبسات ترجمہ مطالب دنیا ذلیل ہیں مگر جوان شریف موتہائے شدیدہ سے بخوشی ملاقات کرتا ہے اور ذلت کو پسند نہین کرتا ہے۔ وللہ درہ فما اصدقہ

لَعَدَدْنَا اَضَلَّنَا الشُّجْعَانَا	وَلَوْ اَنَّ الْحَیَاةَ تَبْقٰی لِحَیٍّ

ترجمہ اور اگر زندگی نامرد کے لئے باقی رہتی اور شجاع مر جایا کرتے تو ہم بہادر شخص کو سب سے زیادہ گمراہ سمجھتے کہ وہ اپنے قتل پر اقدام کرتا ہے مگر موت تو سب کے لئے ہے خواہ بہادر ہو خواہ بزدلہ۔

فَمِنَ الْعَجْزِ اَنْ تَکُوْنَ جَبَانَا	وَاِذَا لَمْ یَکُنْ مِنَ الْمَوْتِ بُدٌّ

ترجمہ اور جبکہ موت سے بچنے کا کوئی چارہ ہی نہیں ہے تو نامرد ہونا سخت عاجزی ہے۔

کُلُّ مَا لَمْ یَکُنْ مِنَ الصَّعْبِ فِی الْاَنْفُسِ سَهْلٌ فِیْهَا اِذَا هُوَ کَانَا

سہل خبر مبتدء وہو کل شیئ۔ وتقدیر الکلام کل شیئ من الصعب لم یکن فی الانفس سہل اذا وقع ترجمہ جو شیئ شدید ظہور مین نہین آئی قبل وقوع کے نفس کو دشوار معلوم ہوتی ہے اور جبکہ ظہور وجود میں آجاتی ہے تو سہل اور

آسان ہوجاتی ہے۔

وقال یذکر خروج شبیب ومخالفتہ کافوراً

ولو کان من اعدائک القمران	عدوک مذموم بکل لسان

ترجمہ تیرے دشمن کا ذکر ہر زبان پر بہ بدی آتا ہے اگرچہ تیرے دشمن شمس وقمر ہوں تو وہ بھی باوجود اپنے عموم نفع کے مذموم ہوجاوین۔ شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ یہ مدح ہجو بھی ہوسکتی ہے یعنی تو ایسا ساقط الاعتبار ہے کہ جو تجھسے کم رتبہ سے عداوت رکھے تو وہ مذموم ہوجاتا ہے۔

کلام العدی ضرب من الھذیان	وللہ سر فی علاک وانما

ترجمہ اور تیری رفعت مرتبت میں خدا کا بھید ہے جو لوگون کی سمجھ مین نہین آتا۔ اور بات یہی ہے کہ دشمنونکا تیرے باب میں کلام ایک قسم کا جنون ہے کہ وہ سر الٰہی کو نہیں سمجھتے۔ یہ بھی قریب ہجو ہے کہ علو مرتبہ کافور کو امر تقدیری کہا ہے۔ اور تقدیر میں کبھی خسیس کو شریف پر تفوق ہوجاتا ہے۔

قیام دلیل او وضوح بیان	أتلتمس الاعداء بعد الذی رأت

ترجمہ کیا تیرے دشمن بعد دیکھنے تیری ترقی اقبال کے اب بھی کوئی دلیل اور وضح بیان تیری رفع قدر کے لئے طلب کرینگے۔

بغدر حیوۃ او بغدر زمان	وان کل من یبغی لک الغدر یبتلی

ترجمہ تیرے دشمنون نے دیکھا کہ جو تجھسے بیوفائی وعہد شکنی کرتا ہے اسکی زندگی اُس سے بیوفائی کرتی ہے۔ یا زمانہ اُس سے بغدر پیش آتا ہے اور غدر زمانہ موت سے بدتر ہے غرض غدار شخص ان دو بلاؤن میں مبتلا ہوتا ہے۔

وکانا علی العلات یصطحبان	برغم شبیب فارق السیف کفہ

ترجمہ شبیب کے خلاف مرضی اُسکے ہاتھ نے اُسکی تلوار سے مفارقت کی حالانکہ تلوار اور اُسکا ہاتھ باوجود موانع ہمیشہ دونون ساتھ رہتے تھے وشبیب ہذا ہو ابن جریر العقیلی من قوم کانوا من القرامطۃ وکانوا مع سیف الدولہ وولی شبیب معرۃ النعمان دہراً طویلاً واجتمع الیہ جماعۃ من العرب فوق عشرۃ الآف واراد ان یخرج علی کافور وقصد دمشق محاصرہا فیقال ان امرءۃ القت علیہ رحی فصرعتہ فانہزم من کان معہ لما مات ویقال انہ حدث بہ صرع من شرب الخمر وترکہ اصحابہ ومضوا فاخذہ اہل دمشق فقتلوہ فعرض بہ ابوالطیب بہذا البیت

رفیقک قیسی وانت یمانی	کأن رقاب الناس قالت لسیفہ

قیس بن عدنان والیمن من قحطان وبینہما بعد وتنازع واختلاف ترجمہ گویا اُن لوگون کی گردنون نے جن کو اُسکی تلوار نے قطع کیا تھا شبیب کی تلوار سے کہا کہ تیرا رفیق شبیب بنی قیس میں ہے اور تو یمنی ہے کیونکہ شمشیر یمن مشہور ہے پس تو کیون اُسکے ساتھ ہے اِسلئے وہ شبیب سے جُدا ہوگئی ۔

فَإِن یَکُ إِنسَاناً مَضَی لِسَبِیلِهِ	فَإِنَّ المَنَایَا غَایَةُ الحَیَوَانِ

ترجمہ سو اگر ایک آدمی یعنی شبیب اپنی راہ پر چلا گیا یعنے مرگیا تو کچھ عار کی بات نہیں کیونکہ ہر جاندار کا انجام موتیں ہیں ۔

وَمَا کَانَ إِلَّا النَّارَ فِي کُلِّ مَوضِعٍ	یُثِیرُ غُبَاراً فِي مَکَانِ دُخَانِ

ترجمہ شبیب تھا کہ ہر جگہ دشمنون کے حق میں آگ جو بجائے دود آتش میدان جنگ میں غبار اُڑاتا تھا

فَنَالَ حَیَاةً یَشتَهِیهَا عَدُوُّهُ	وَمَوتاً یُشَهِّی المَوتَ کُلَّ جَبَانِ

یشہی لا یتعدی الی مفعولین الا بواسطۃ حرف الجر فحذفہ وہو یریدہ کانہ قال الی کل جبان ترجمہ سو وہ ایسی زندگی باعزت وآبرو جیا جس کی تمنا اُسکے دشمن کرتے ہیں یعنی اپنے لئے ویسے بیماری سابق ایسی موت موا کہ ہر نامرد کو ایسی مرنے کی رغبت ہوتی ہے یعنے بے تکلیف مرض دفعۃً ۔

نَفَی وَقعَ أَطرَافِ الرِّمَاحِ بِرُمحِهِ	وَلَم یَخشَ وَقعَ النَّجمِ وَالدَّبَرَانِ

النجم الثریا والدبران خمسۃ کواکب من الثور وہو من مناحس النجوم فی زعم المنجمین ترجمہ اُسنے اپنے نیزہ کے ذریعہ سے اپنے اوپر دشمنون کے نیزون کی بھالین پڑنے بدین مگر وہ نحوست ثریا اور دبران سے نڈرا خلاصہ یہ ہے کہ اُسنے آفات ارضی کا بندوبست کیا مگر آفات سماوی کو دفع نکرسکا کہ بے تیر و تفنگ مرگیا ۔

وَلَم یَدرِ أَنَّ المَوتَ فَوقَ شَوَاتِهِ	مُعَارُ جَنَاحٍ مُحسِنُ الطَّیَرَانِ

شواتہ جلدۃ راسہ ترجمہ اور اُسنے یہ نجانا کہ موت مستعار بازو لئے ہوئے خوش پرواز اُسکے سر پر منڈلا رہی ہے اور یہ اشارہ ہے اسطرف کہ کسی عورت نے اُسکے سر پر بالاے قلعہ دمشق سے چکی گرا دی تھی ۔ جس کے سبب وہ مرگیا ۔

وَقَد قَتَلَ الأَقرَانَ حَتَّی قَتَلتَهُ	بِأَضعَفِ قِرنٍ فِي أَذَلِّ مَکَانِ

القرن بالکسر کفوک فی الحرب ترجمہ اور شبیب نے اپنے ہمسران جنگ کو قتل کیا انجام میں تو نے اُسکو ایک نہایت ضعیف ہمسر جنگ سے ذلیل تر مکان میں قتل کرا دیا یہ اشارہ ہے اُس قول کیطرف جو بعض نے کہا ہے کہ شبیب زہر آلودہ ستو کھا کر جنگ کے لئے نکلا اور بسبب حرکات جنگ زہر نے اُسپر اثر کیا اور مرگیا اور ادنی مکان سے مراد معرکہ جنگ سے باہر ہے ۔

أَتَتهُ المَنَایَا فِي طَرِیقٍ خَفِیَّةٍ	عَلَی کُلِّ سَمعٍ حَولَهُ وَعِیَانِ

ترجمہ اُسکے پاس موتین ایسی راہ سے آئین جو اُسکے ہر گرد و پیش کے ہر کان و آنکھ پر پوشیدہ تھی یعنے وہ دفعتہ مرگیا۔ اور کسیکو اُسکا سبب مرگ معلوم نہ ہوا

وَلَوْ سَلَكَتْ طُرْقَ السِّلَاحِ لَرَدَّهَا	بِطُولِ يَمِينٍ وَاتِّسَاعِ جَنَانٍ

ترجمہ اور اگر موتین اُسکے پاس ہتھیارون کی راہ سے آتیں تو وہ اُنکو بسبب اپنے درازدستی اور وسعت دل اور صدر کے ناکام لوٹا دیتا کیونکہ وہ بڑا بہادر تھا۔

تَقَصَّدَهُ الْمِقْدَارُ بَيْنَ صِحَابِهِ	عَلَى ثِقَةٍ مِنْ دَهْرِهِ وَأَمَانِ

المقدار القدر والقضاء ترجمہ قضا و قدر نے اُسکو اُسکے یارون کے بیچ میں ایسے وقت آمارا جبکہ وہ اپنے زمانہ دامان پر پورا بھروسہ رکھتا تھا یعنی اُسکو اپنی حیات کا یقین تھا۔

وَهَلْ يَنْفَعُ الْجَيْشُ الْكَثِيرُ الْتِفَافُهُ	عَلَى غَيْرِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِ مُعَانٍ

الالتفاف الاجتماع ترجمہ اور کیا بڑے لشکر کو اُسکا اجتماع ایک شخص کے پاس جو منجانب خدا فتحمند اور مدد دیا گیا نہو کچھ مفید ہے یعنی نہیں۔ ایسا ہی حال شبیب کا ہوا۔

وَدَى مَا جَنَى قَبْلَ الْمَبِيتِ بِنَفْسِهِ	وَلَمْ يَدِهِ بِالْجَامِلِ الْعَكَنَانِ

ودی من الدیۃ ای اعطی الدیۃ۔ والمبیت اللیل۔ والجامل اسم للجمال الکثیرۃ کالباقر اسم لجماعۃ البقر والتامر اسم للتمار۔ والعکنان بفتح الکاف وسکونہا والسکون اکثر الابل الکثیرۃ۔ ونعم عکنان ای کثیرۃ ترجمہ اُسنے قبل گزرنے شب کے اپنے گناہ کی جو قتل مردمان تھا اپنی جان بجائے دیت دی یعنے بعوض قتل مردمان کے اپنے جان دی اور شتران کثیر اپنی دیت میں نہ دئے۔ یعنی اُسکا مرنا بجائے دیت ہوگیا۔

أَتُمْسِكُ مَا أَوْلَيْتَهُ يَدُ عَاقِلٍ	وَتُمْسِكُ فِي كُفْرَانِهِ بِعِنَانِ

ترجمہ کیا تیرے عطایا کو کسی عاقل کا ہاتھ لیسکتا ہے اور پھر تیرے کفران نعمت میں گھوڑے کی باگ پکڑ سکتا ہے یعنے تجھسے کفران نعمت کر کے پھر لڑ سکتا ہے یعنی ایسا نہین ہو سکتا ہے۔ یہ اس امر کیطرف اشارہ ہے کہ شبیب نے تیرا کفران نعمت کیا اور اسلئے اُسکے وبال مین پکڑا گیا اور مارا گیا۔

وَيَرْكَبُ مَا أَرْكَبْتَهُ مِنْ كَرَامَةٍ	وَيَرْكَبُ لِلْعِصْيَانِ ظَهْرَ حِصَانٍ

ترجمہ اور کیا کوئی اُس سواری پر جو تو نے براہ کرم اُسکو عنایت کی سوار ہو کر پھر تیری نافرمانی اور بغاوت کرنے کے پشت ترگھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے یعنی نہین ہو سکتا۔

ثَنَى يَدَهُ الْإِحْسَانُ حَتَّى كَأَنَّهَا	وَقَدْ قُبِضَتْ كَانَتْ بِغَيْرِ بَنَانِ

ثنی یدہ ردہا ترجمہ تیرے احسان نے اُسکے ہاتھ کو موڑ دیا یہان تلک کہ اُسکا مٹھی بندہا ہاتھ بنے انگلیون کے

تھا یعنی بشامت بغاوت کسی چیز پر قابض نہ تھا۔

وعندہ من الیوم الوفاء لصاحب	شبیب واوفی من تری اخوان

شبیب مبتدء واوفی عطف علیہ والخبر اخوان ترجمہ اور آجکے دن وفا اپنے صاحب کے لئے کس کے پاس ہے غرض کیکے پاس نہیں ہے۔ شبیب غادر اور باوفا شخص غدر میں دونوں بھائی ہیں۔ یعنی جیسا شبیب نے غدر کیا ایسا ہی ان دونوں کا باوفا شخص کرتا ہے۔

فقی اللہ یا کافور انک اول	ولیس بقاض ان یری لک ثانی

ترجمہ ای کافور خداوند تعالی نے حکم کردیا کہ تو مکارم و معالی میں سب سے اول نمبر پر ہے اور وہ یہ حکم کرنے والا نہیں ہے کہ تجھ جیسا یا تجھسے قریب ملحق دوسرا ہو۔

فما لک تختار القسی وانما	عن السعد یرمی دونک الثقلان

ترجمہ سو تجکو کیا ہوگیا ہے کہ تو کمانون کو دشمنون کے قتل کے لئے پسند کرتا ہے اور بات یہ ہی ہے کہ تیری سعادت بخت جب تجھسے ورے جن و انسان کے تیر مارتی ہے تجکو کمان کی کیا حاجت ہے۔

وما لک تعنی بالاسنۃ والقنا	وجدک طعان بغیر سنان

الاسنۃ جمع سنان۔ والقنا الرماح ترجمہ اور تجکو کیا ضرورت پیش آئی کہ بھالون اور نیزون کا تو اہتمام فرماتا ہے اور حال یہ ہے کہ تیرا نصیبہ بے بھال کے سخت نیزہ زنی کرتا ہے۔

ولم تحمل السیف الطویل نجادہ	وانت غنی عنہ بالحدثان

الحدثان حوادث الدہر ترجمہ تو کس لئے لمبے پرتلے کی تلوار باندھتا ہے اور حال یہ ہے کہ تو بسبب حوادث زمانہ کے جو تیری طرف سے دشمنون کو قتل کرتے ہیں۔ تلوار سے بے پرواہے اور یہ اشارہ ہے طرف قتل شبیب کے کہ وہ کافور کے اقبال کے سبب بے ذریعہ سلاح مارا گیا۔

ارد لی جمیلا جدت اولم تجد بہ	فانک ما احببت فی اتانی

ترجمہ تو میری حق میں نیکی کا ارادہ فرما پھر تو وہ چاہے دے یا نہ دے کیونکہ تو جو میرے لئے پسند کرتا ہے وہ میرے پاس آہی جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ زمانہ تیرا مطیع ہے جب تو کسی کے حق میں کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو زمانہ اسکو اسکے پاس پہنچا دیتا ہے۔

لو الفلک الدوار ابغضت سعیہ	لعوقہ شیء عن الدوران

یروی الفلک بالرفع والنصب والنصب اجود لان لو تقتضی الفعل فیجب ان تضمر لہ فعلا ینصبہ ویکون الفعل الذی نصب المضاف الی ضمیرہ وہو ابغضت الذی یفسرہ۔ وقد یجوز الرفع بالابتداء لکن تضمر لہ فعلا ترفعہ بہ فی معنی ہذا الظاہر

ویکون الظاہر لضمیر اکانہ قال لوخالفک بعض فرق ترجمہ اگر تو چیح گردان کی حرکت کو ناپسند کرے تو بیشک اسکو کوئی چیز حرکت سے روکدے کی کیونکہ تیرا حکم واجب العمل ہے۔

وقد نظر یواسطے کافور کے قال

لَوْ كَانَ ذَا الْآكِلُ أَزْوَادَنَا	ضَيْفًا لَّوْ سَعْنَاهُ إِحْسَانَا

ترجمہ اگر یہ کافور حبشی ہمارے توشون کا کھانے والا ہمارا مہمان ہوتا تو ہم اسپر بہت احسان کرتے توشون کا کھانے والا اسکو دو اعتبار سے کہا ایک تو یہ کہ متنبی اسکے لیے تحفے لایا تھا اسکی کافور نے کچھ مکافات نہ کی دوسرا یہ کہ متنبی کو اس نے کچھ نہیں دیا اور ناچار وہ اپنی گرہ سے کھاتا تھا اور اسکو جانے نہیں دیتا تھا تو گویا کافور اسکا توشہ کھاتا تھا۔

لَكِنَّنَا فِي الْعَيْنِ أَضْيَافُهُ	يُوسِعُنَا زُوْرًا وَّبُهْتَانَا

ترجمہ لیکن ہم بظاہر اسکے مہمان ہیں کیونکہ ہم اسکے پاس آئے ہیں مگر ہمکو وہ کچھ نہیں دیتا ہے اور جھوٹے وعدہ سے سیر کرتا ہے اور طرح طرح کے بہتان ہم پر رکھتا ہے اور گودڑے سے پیٹ بھرتا ہے۔

فَلَيْتَهُ خَلَّى لَنَا سُبُلَنَا	أَعَانَهُ اللّٰهُ وَإِيَّانَا

ترجمہ سوکاش وہ ہماری راہیں چھوڑدے اور ہمکو جانے دے خدا اسکو توفیق دے کہ وہ ہمکو زود کے اور ہماری مدد کرے کہ ہم یہاں سے نجات پاوین۔

وکتب الی عبد العزیز بن یوسف الخزاعی

جَزَتْ عَرَبًا أَمْسَتْ بِبِلْبِيسَ رَبُّهَا	بِمَسْعَاتِهَا تَقْرُرْ بِذَاكَ عُيُونُهَا

اراد وبمسعر یعنی الامر فحذف اللام۔ وبلبیس بلد قریب من مصر۔ والمسعاۃ واحدۃ المساعی وہی السعی فی تحصیل الخیر ترجمہ ان عرب کو جو شہر بلبیس میں ہیں انکا رب انکے نیک کامون کے عوض انکو ایسی جزائے خیر دے کہ انکی آنکھیں اس جزا سے خنک ہوجاوین۔

كَرَاكِرَ مِنْ قَيْسِ بْنِ عَيْلَانَ سَاهِرًا	جُفُونُ ظُبَاهَا لِلْعُلٰى وَجُفُونُهَا

کراکر بدل من عرب وہی الجماعات الواحدۃ کرکرۃ بکسر الکاف۔ وقیس بن عیلان بن الناس بالنون ابن نضر بن نزار ترجمہ وہ عرب گروہ قیس بن عیلان سے ہین کہ انکی شمشیرون کے میان اور انکی قربانے چشم طلب ناموری اور بلندنامی مین بیدار ہیں۔ جبکہ انکی پلکون کو طلب مجد و شرف کی لیے بیدار کہا تو انکی شمشیر کے

میانون کو بھی بیدار تھیلا کہا - خلاصہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ طلب علی کے واسطے اپنی میانون سے باہر رہتی ہین تو وہ گویا مثل انکی شرہائے چشم کی ہمیشہ بیدار اور ہوشیار رہتی ہیں -

وَخَصَّ بِهِ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ يُوسُفَ	فَمَا هُوَ اِلَّا عَيْنُهَا وَمَعِينُهَا

العین من الشئی خیرہ و افضلہ - المعین الماء الصافی وقیل الجاری ترجمہ اور خدا اُس جزائے خیر کے ساتھ عبد العزیز ابن یوسف کو خاص کرے کیونکہ وہ انکا افضل مثل چشم ہے کہ آپکے ذریعہ سے نیک و بد لو پہنچاتے ہیں اور وہ انکے لئے بمنزلہ صاف اور جاری پانی کے انکی حیات کا سبب ہے -

فَتًى زَانَ فِي عَيْنَيَّ اَقْصَى قَبِيلَةٍ	وَكَمْ سَيِّدٍ فِي حِلَّةٍ لَا يَزِينُهَا

الحلۃ الجماعۃ یحلون بالمکان ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ اسنے میری دونون آنکھون مین دور ترین قبیلہ کو زینت دیدی یعنے اگرچہ وہ اسکے نسب مین دور ہون مگر یہ انکا باعث زینت ہے اور بہت سے مجمع کے سردار ایسے ہیں کہ انکی زینت کے باعث نہین ہوتے -

وقال یمدح عضد الدولۃ وولدیہ ابا الفوارس وابا دلف ویذکر طریقہ بشعب بوان

مَغَانِي الشِّعْبِ طِيبًا فِي الْمَغَانِي	بِمَنْزِلَةِ الرَّبِيعِ مِنَ الزَّمَانِ

مغانی واحدہا مغنی وہو المکان فیہ اہلہ الشعب ہو شعب بوان وہو موضع کثیر الشجر والمیاہ یعد من جنان الدنیا کنہر الابلۃ وسعد سمرقند وغوطۃ دمشق وکشمیر الہند ترجمہ منازل شعب بوان سرسبزی اور خوبی میں بہ نسبت اور منازل کے ایسے ہیں جیسا بہار کا زمانہ اور زمانون میں - یعنی تمام مکانون پر ایسی فضیلت رکھتا ہے جیسا بہار کا زمانہ اور زمانون پر -

وَلٰكِنَّ الْفَتَى الْعَرَبِيَّ فِيهَا	غَرِيبُ الْوَجْهِ وَالْيَدِ وَاللِّسَانِ

ترجمہ مگر اسمین جوان عربی یعنی مین غریب چہرہ اور ہاتھ اور زبان ہے - غریب الوجہ یعنی اجنبی نا آشنا یا یہ کہ میرے چہرہ کا رنگ گندم گون اور یہان کے باشندون کا رنگ سرخ و سفید - غریب الید یعنی میرے سلاح شمشیر و نیزہ اور باشندگان شعب بوان کے سلاح گرز و سپر و کٹار وغیرہ ہیں اور غریب الید کے یہ بھی معنے ہو سکتے ہین کہ مین خط نسخ لکھتا ہون اور وہ لوگ خط نستعلیق - اور غریب اللسان یعنی میری زبان عربی ہے اور انکی بولی کچھ اور ہے جو میری سمجھ مین نہین آتی -

مَلَاعِبُ جِنَّةٍ لَوْ سَارَ فِيهَا	سُلَيْمَانٌ لَسَارَ بِتُرْجُمَانِ

الملاعب جمع ملعب والجنۃ الجن - والترجمان بفتح التاء وضمہا ہو الذی یفسر کلام غیرہ بلسانہ ترجمہ یہ شعب

بازیگاہ جنون کی ہے یعنی نہایت عمدہ و پاکیزہ۔ عرب کا دستور ہے کہ جب کسی شی کی مدح میں مبالغہ کرتے ہیں تو اسکو جنون کیطرف نسبت کردیتے ہیں۔ مگر انکی زبان عجیب و غریب ہے کہ اگر حضرت سلیمان بھی وہان چلیں پھرین تو ترجم کو ساتھ لیکر یعنی باوجودیکہ حضرت موصوف سب زبانون کو سمجھتے ہین یہان تلک کہ بہائم اور طیور کی زبانون کو بھی مگر یہ زبان ایسی غریب ہے کہ اسکو وہ بھی نہیں سمجھتے۔

طبت فرساننا والخیل حتی	خشیت وان کرمن من الحران

طبت ای دعت فیہ ضمیر یعود الی المعانی ای ہذہ المغانی دعت فرساننا وخیولنا الی المقام والحران فی الدواب ان تقف ولا تبرح من المکان ترجمہ منازل شعب بوان نے بسبب اپنی خوبیون کے ہمارے سوارون اور گھوڑون کو قیام کی طرف ایسا مائل کیا کہ باوجودیکہ وہ کریم الاصل ہیں مگر مجکو خوف ہے کہ وہ اڑنے نہ لگین۔ یعنی انمین کہین یہ عیب پیدا نہ ہوجائے۔

غدونا تنفض الاغصان فیہ	علی اعرافہا مثل الجمان

الاعراف جمع عرف وہو عرف الفرس یعنی الشعر الذی علی ناصیتہ۔ والجمان حب صغار من فضۃ یشبہ اللولو ترجمہ ہم اسمین صبح کرتے ہین ایسے حال مین کہ درختون کی شاخین بسبب کثرت شبنم کے ہمارے گھوڑون کے موہائے پیشانی و یال پر قطرہ ہائے شبنم مثل چاندی کے چھوٹے دانون کے گراتی ہیں۔ غرض بیان کثرت اشجار و طراوت ہے

فسرت وقد حجبن الشمس عنی	وجئن من الضیاء بما کفانی

ترجمہ سو میں روانہ ہوا ایسے حال میں کہ کثرت اشجار نے دہوپ کو مجھسے روک لیا اور اسقدر مجکو روشنی دی جو میرے لئے کافی تھے۔ یعنی کثرت اشجار نے مجکو دہوپ کی تکلیف نہونے دی اور آفتاب کی شعاعین جو پتون میں ہوکر مجھ تلک پہونچتی تھین وہ راہ کے معلوم کرنے کے لئے بس تھین اور شارح ابو الفتح کہتا ہے کہ وہ جو مثل دانہای سیم گھوڑون کے بالون پر گرتے تھے وہ آفتاب کی روشنی تھی۔ جو شاخون میں ہوکر مجھ تلک پہنچتی تھی۔

والقی الشرق منہا فی ثیابی	دنانیرا تفر من البنان

الشرق الشمس یقال طلع الشرق ولا یقال غاب الشرق۔ والبنان الاصابع ترجمہ اور آفتاب نے اپنی شعاعون سے میرے کپڑون پر ایسے دینار بکھیرے جو انگلیون سے بہاگتے تھے یعنی آفتاب کی روشنی کے گول داغ میرے لباس پر درخت کے پتون کے بیچ مین سے گزر کر دینارون کے مانند پڑتے تھے مگر وہ انگلیون میں مثل دینار سیمی کے نہین ٹہرتے تھے بلکہ انگشت کے لگنے سے اپنی جگہ سے جدا ہوجاتے تھے۔

لہا ثمر تشیر الیک منہا	باشربۃ وقفن بلا اوانی

ترجمہ ان درختون پر ایسے پہل لگے ہوئے ہیں جو بسبب پانی کی اپنے پوست کے ایسے شربتون کیطرف اشارہ

کرتے ہیں جو بے ظروف کے قائم ہیں یعنی اُنکے عرق اُنکے تنک پوستون ہیں سے نظر آتے ہین۔

وَاَمْوَاہٌ یَصِلُّ بِہَا حَصَاہَا	صَلِیْلَ الْحَلْیِ فِیْ اَیْدِی الْغَوَانِیْ

صل اذا صوت وصلصلة اللجام صوته۔ والحلی ماتلبسه النساء من الذهب والفضة والجواهر وفيه ثلاث لغات بضم الحاء وكسر اللام۔ وبكسرهما۔ وبفتح الحاء وسكون اللام۔ والغواني جمع غانية وهي المرأة التي غنيت بحسنها وقيل بزوجها
ترجمہ اور اُس شعب ہین ایسے زور سے پانی جاری ہین کہ اُن کے گرنے کے سبب اُنکے نیچے سنگریزے ایسا غل کرتے ہیں جیسے خوبصورت رقاصہ عورتون کے ہاتھ میں زیور۔

وَلَوْ کَانَتْ دِمَشْقَ ثَنَیْ عِنَانِیْ	لَبِیْقُ الثُّرْدِ صِیْنِیُّ الْجِفَانِ

لبيق حسن مليح طيب۔ والجفان جمع جفنة۔ والثرد والثريد بمعنى ترجمہ اور اگر یہ منازل طیبہ غوطہ دمشق ہوتین تو کوئی شخص سخی جسکا ثرید یعنی چوری ہوئی روٹی خوشنما و مرغن ہے اور اُسکے کاسہائے کلان چینی کے ہیں میری باگ کو اپنی طرف کھینچ لیجاتا اور مجکو اپنا مہمان کرتا کیونکہ وہ لوگ عرب مہمان نواز ہین اور یہ شعب عجمیون کی ہے۔ وجہ تخصیص دمشق یہ ہے کہ شعب بوان غوطہ دمشق سے کثرت اشجار و ثمرات و آبہائے جاری ہین مشابہ ہے غرض یہان فضل دمشق ہے اور اظہار سخاوت اُسکے باشندون کا

یَلَنْجُوْجِیٌّ مَا رُفِعَتْ لِضَیْفٍ	بِہِ النِّیْرَانُ نَدِّیُّ الدُّخَانِ

الیلنجوجي العود الذي يتبخر به۔ والندی تشم منه رائحة الند ويلنجوجي مضاف الى ما رفعت۔ والتقدير لثنانی رجل لبيق ثرده صيني جفانه يلنجوجي ما رفعت لضيف نارہ وندی دخانہ ترجمہ وہ ایسا شخص ہے کہ اُسکے ہان جس سے مہمان کے لیے آگ بلند کیجائے یعنی بھڑکائی جائے وہ عود ہے اور اُسکے دخان ہیں ندکی جو ایک قسم کی خوشبو ہے خوشبو آتی ہے یعنے اہل دمشق اپنے مہمانون کے لئے عود جلاتے ہین

یَحُلُّ بِہٖ عَلٰی قَلْبٍ شُجَاعٍ	وَیَرْحَلُ مِنْہُ عَنْ قَلْبٍ جَبَانٍ

ترجمہ مہمان ممدوح کے پاس ایسے حال میں اُترتا ہے کہ بسبب اُسکی حمایت و قوت کے اُسکا دل بہادر ہوتا ہے یعنے ایسے حال میں وہ کسی سے نہین ڈرتا اور جب وہ اُسکے پاس سے رخصت ہوتا ہے تو اُسکی حمایت سے نکلجانے کے باعث اُسکا دل نامرد کا سا ہوتا ہے اور ہر کسی سے ڈرتا ہے اس صورت میں دل سے مراد دونون مصرعون مین دل مہمان ہے شارح واحدی کہتا ہے کہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ قلب سے مراد دونون جگہون میں دل میزبان ہو اور معنی یہ بیان کیے جائیں کہ مہمان جب اُسکے ہان آتا ہے تو ایک بہادر سخی کے پاس آتا ہے اُسکو یہ غم نہین ہوتا کہ مجکو وہان کھانا نہ ملیگا اور جب اُس سے رخصت ہوتا ہے تو وہ ممدوح کے ایسے دل سے رخصت ہوتا ہے جو مہمان کے فراق اور ارتحال سے خائف ہے اور ظاہر الفاظ علی قلب و عن قلب معنی

اخیر پر دلالت کرتے ہیں یعنی قلبین سے مراد قلب مضیف یعنی میزبان ہے نہ دل مہمان ۔

مَنَازِلُ لَمْ یَزَلْ مِنْهَا خَیَالٌ	یُشَیِّعُنِی اِلَی النُّوبَنْدَجَانِ

النوبندجان موضع علی طریقہ دقیل بلد لفارس ترجمہ دمشق کے ایسے مقامات ہیں کہ اُنکا خیال میرے ساتھ موضع نوبندجان تک رہا کہیں آنکو خواب میں (؟) برابر دیکھتا ہوں

اِذَا غَنَّی الْحَمَامُ الْوُرْقُ فِیْهَا	اَجَابَتْهُ اَغَانِیُّ الْقِیَانِ

الورق جمع ورقاء وہی التی فی لونہا بیاض الی سواد ۔ والاغانی جمع اغانٍ مخففاً ۔ والقیان جمع قینۃ وہی المغنیۃ ترجمہ جبکہ اُن منازل میں فاختہ یا کبوتر خاکستری رنگ مغنیانہ بولتے ہیں تو اُنکو گانے والی چھوکریاں جواب دیتی ہیں ۔ یعنے انمیں تمام سامان دل لگی کے موجود ہیں ۔

وَمَنْ بِالشِّعْبِ اَحْوَجُ مِنْ حَمَامٍ	اِذَا غَنَّی وَنَاحَ اِلَی الْبَیَانِ

الشعب ہو شعب بوان موضع من اعمال شیراز قریب منہا ترجمہ اور جو لوگ شعب بوان میں رہتے ہیں فاختہ سے جب وہ گائے اور روئے بیان کیطرف زیادہ محتاج ہیں کیونکہ اُن لوگوں میں نہ فصاحت ہے اور نہ بیان اسلئے اہل عرب اُنکے کلام کو نہیں سمجھتے ۔

وَقَدْ یَتَقَارَبُ الْوَصْفَانِ جِدًّا	وَمَوْصُوْفَاهُمَا مُتَبَاعِدَانِ

ترجمہ دو وصف کبھی باہم نہایت قریب ہوتے ہیں اور جنکے وہ وصف ہیں ایک دوسرے سے دور جیسے عدم فہم کلام میں فاختہ اور باشندگان شعب بوان باہم بہت قریب ہیں اور اُنکے موصوف یعنی فاختہ اور وہ لوگ ایک دوسرے سے بہت دور کیونکہ ایک پرندہ ہے اور دوسرا انسان

یَقُوْلُ بِشِعْبِ بَوَّانٍ حِصَانِیْ	اَعَنْ هٰذَا یُسَارُ اِلَی الطِّعَانِ

ترجمہ میرے گھوڑے شعب بوان میں کہتے ہیں کہ کیا ایسے سیرگاہ دلپذیر کو چھوڑکر نیزہ زنی یعنے جنگ کیطرف جایا جا سکتا ہے یعنی یہاںسے نقل کرنا خلاف عقل ہے غرض اُنکی زبان حال یہ کہہ رہی ہے

اَبُوْکُمْ اٰدَمُ سَنَّ الْمَعَاصِیْ	وَعَلَّمَکُمْ مُفَارَقَةَ الْجِنَانِ

ترجمہ تمہارے پدر حضرت آدم نے گناہونکی راہ نکالی اور تمکو جنتوں کا چھوڑنا سکھا دیا ۔ یعنی تمہارے پدر نے اچھی و پاکیزہ جا کا چھوڑنا تمکو بتلایا ہے جبکہ وہ طریقہ عصیان اختیار کرکے جنت سے نکالی گئی ۔ یہ تمہید ہے گریز کی کہ میں اس لطیف مکان کے سبب قصد ممدوح ترک نکرونگا اور اُس عمدہ جگہ کو چھوڑدونگا ۔

فَقُلْتُ اِذَا رَاَیْتُ اَبَا شُجَاعٍ	سَلَوْتُ عَنِ الْعِبَادِ وَذَا الْمَکَانِ

ترجمہ میں نے اپنے گھوڑے سے بطور جواب کہا کہ جب تو ابو شجاع عضد الدولہ کو دیکھے گا تو سب لوگوں

اور اس سکان جنت نشان کو بھولجاویگا کیونکہ جو اسمیں خوبیان ہیں یہان نہین ہیں۔

الی من ماله فی الناس ثانی	فان الناس والدنیا طریق

ترجمہ کیونکہ سب آدمی اور ساری دنیا اس شخص کیطرف راہ ہیں جس کا ثانی تمام آدمیوں میں نہین ہے یعنی مقصود بالذات ممدوح ہے اور تمام اشیا اس تلک پہونچنے کا سامان ہین۔ پس غیر مقصود کے لیے مقصود کا ترک نہین ہو سکتا اور اسلئے اسکی طبیعت کی طرف میں مائل نہیں ہو سکتا۔

کتعلیم الطراد بلا سنان	له علمت نفسی القول فیهم

الطراد المطاعنة فی الحرب ترجمہ ممدوح ہی کے لیے مین نے اپنے نفس کو ان لوگونکی تعریف میں شعر کہنا سکھایا جیسے اولا نیزہ بازی کی مشق بے بہال کے نیزہ سے کرائی جاتی ہے یعنی میرا مقصود شعر گوئی سے مدح ممدوح ہی مگر مشق کے لئے اول اورلوگونکی تعریف کی۔ یہ وہی مثل ہے کہ کہتے جاتے جاتا اور سیکھے نائی کا۔

ولیس لغیر ذی عضد یدان	بعضد الدولة امتنعت وعزت

ترجمہ دولت یعنی سلطنت بوسیلہ عضد الدولہ شر اعدا سے بچی اور رفیع القدر ہوئی اور جس کی بازو نہین ہے اسکے دونون ہاتھ نہین ہو سکتے یعنی وہ بازو ہے سلطنت ہے اور ہاتھ اور جس کے یہ دونون اعضا ہین وہ اپنے نفس اور ملک سے موذی غیر کو دفع کرتا ہے اور ہاتھ بے بازو کے نہیں ہو سکتے اور دفع بے ہاتھ ممکن نہین یہ اور سلطنون پر تعریض ہے۔

ولا حظ من السمر اللدان	ولا قبض علی البیض المواضی

ترجمہ اور جسکے ہاتھ نہین وہ قبضہائے شمشیر براں نہین پکڑ سکتا اور نہ اسکو نیزہ ہائے لچکدار گندم گون سے کچھ فائدہ خلاصہ یہ ہے کہ دولت کو شر اعدا سے یہی بچاتا ہے۔

لیوم الحرب بکر او عوان	دعته بمفزع الاعضاء منها

البکر اول کل شی من تمرة وغیرها۔ والعوان من الحرب التی قوتل فیها مرة وقوله بکر موصفه لمحذوف تقدیره لیوم الحرب حرب بکر او عوان ترجمہ دولت نے اسکو روز جنگ اول و مکرر کے لئے گریزگاہ و پناہ اپنے اعضا کا کہا۔ یعنے عضد الدولہ کیونکہ عضد یعنی بازو پناہ تمام اعضا ہے کہ انکو بلاؤن سے بچاتا ہے اور ہر طرح انکا حامی رہتا ہے

ولا یکنی کفنا خسر کان	فما یسمی کفنا خسر مسم

المسمی الذی یدعو بالاسم۔ والکانی الذی یدعو بالکنیة ترجمہ سو کوئی نام لیکر پکارنے والا فنا خسر یعنی ممدوح کی مانند کسی کا نام نہیں پکارتا اور کوئی کنیت سے پکارنے والا فنا خسر کے مانند کسیکو کنیت سے نہین بلاتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح بے نظیر ہے کوئی شخص بذریعہ اسم اور کنیت کے اسکے مانند نہیں پکارا جاتا۔

ولا تحصی فضائلہ بظن	ولا الاخبار عنہ ولا العیان

کان الوجدان یقول عنہا ولکنہ حملہ علی المعنی اراد ولا یحصی فضلہ ترجمہ اور فضائل ممدوح بذریعہ ظن کے جو ایک نہایت وسیع چیز ہے احاطہ نہیں کئے جا سکتے اور نہ اسکے فضل سے خبر دینا اور نہ اسکا مشاہدہ ہو سکتا ہے۔ یعنی وہ دائرہ احاطہ سے باہر ہے۔

اروض الناس من ترب وخوف	وارض ابی شجاع من امان

اروض جمع ارض جوزہ ابو زید وآراد بالناس الملوک ترجمہ اور بادشاہوں کی زمینیں مٹی اور خوف سے مرکب ہین چونکہ خوف سے وہ سرزمینیں کبھی خالی نہین ہوتین لہذا خوف کو انکے اجزائے اصلیہ کی مانند شمار کیا۔ اور زمین سلطنت ابو شجاع کی امن سے مخلوق ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اسکی مملکت مین کوئی کسی فساد نہین کر سکتا۔

تذم علی اللصوص لکل تجر	وتضمن للصوارم کل جان

الضمیر فی تذم للارض والتجر جمع تاجر کصحب صاحب وفی تذم تجبیر ترجمہ اسکے علاقہ کی زمین تجار کو ہر دزد سے پناہ دیتی ہے اور باایں ہمہ وہ زمین شمشیر ہائے ممدوح کے لئے ہر مجرم و مفسد کے سپرد کرنے کی ضامن ہے۔

اذا طلبت ودائعہم ثقات	دفعن الی المحانی والرعان

المحانی جمع محنیۃ وہی منعطف الوادی والرعان جمع رعن وہو انف الجبل ترجمہ جبکہ تاجرون کی امانتین اشخاص معتبر کو طلب کرتی ہیں یعنی جبکہ وہ معتبر لوگون کو تلاش کرتے ہین تاکہ انکے پاس امانت رکھیں تو وہ تاجر نالون یا میدانون کے نکڑون اور پہاڑے کوہ کیطرف لوٹائے جاتے ہین یعنی اموال تاجران ایسے ویران مقامات مین بھی رکھے جاوین تو بھی محفوظ رہتے ہیں بسبب رعب ممدوح کے

فباتت فوقہن بلا صحاب	تصیح بمن یمر اما ترانی

ترجمہ سو تاجرون کی امانتیں ہر دو جائے مذکورہ پر ایسے حال ہیں شب باش ہوتی ہیں کہ وہ ہر شخص کو جو انکے پاس گزرتا ہے بآواز بلند یہ کہتی ہین کہ کیا تو مجکو بے محافظ نہین دیکھتا ہے پھر کیون نہین لیتا مگر بخوف ممدوح اسکو کوئی ہاتھ نہین لگاتا۔

رقاہ کل ابیض مشرفی	لکل اصم صل افعوان

الابیض السیف والمشرفی نسب الی مشارف وہی قری من ارض العرب والصل ضرب من الحیات محتال مکانہ والافعوان ذکر الافاعی ترجمہ ہر موذی سانپ افعی کے لئے جو منتر کو نہ سنے یعنی منتر اسپر اثر نہ کرے اسکی مشرفی شمشیر منتر ہے۔ یعنی خبیث موذی کے لئے اسکی شمشیر عمدہ علاج ہے

وما یرقی لہاہ من نداہ	ولا المال الکریم من الہوان

اللہی جمع لہوۃ وہی العطیۃ من ای شئی کان ترجمہ اور ممدوح نہین کیل سکتا اپنی عطایا کو اپنی بخشش سے اور
نہین بچاسکتا اپنے مال عمدہ کو ذلت سے یعنی وہ باوجودیکہ بڑے سرکشون اور موذیون کو جو مانند افاعی ہین اپنی
تلوار زن سے کیلدیتا اور مسخر کرلیتا ہے مگر اپنے اموال کو اپنے کرم سے اور نہ انکو اس ذلت سے کہ ہرکس وناکس کو
دیڈالتا ہے بچا سکتا ہے۔ خلاصہ ہردو شعر یہ ہے کہ وہ شجاع وسخی ہے۔

حمی اطراف فارس شمری	یحض علی التباقی بالتفانی

الشمری الکثیر التشمیر ترجمہ ممدوح چست وچالاک نے اطراف ملک فارس کو بذریعہ قتل دزدان وسرکشان
کے فساد مفسدان سے محفوظ رکہا اور جب اسنے بدمعاشون کو قتل کیا تو اور لوگون کو عبرت ہوئی اور انہون
نے اورون کو نہ ستایا اور مستحق قتل نہوئے تو انکی بقا کا سبب قتل مفسدان ہوا تو یہ بات ظاہر ہوگئی کہ ممدوح
بسبب قتل مفسدان کے اور لوگون کو حیات کی رغبت دلاتا ہے۔ یہ مضمون ماخوذ ہے آیت لکم فی القصاص حیٰوۃ
سے اور شارح ابوالفتح یہ معنی لکھتے ہین کہ وہ اپنے لشکریون سے یہ کہتا ہے کہ دشمن سے لڑکر مرو تاکہ تمہارا ذکر خیر
دنیا مین باقی رہے اور اشعار مابعد موید تقریر ابوالفتح ہین۔

بضرب ہاج اطراب المنایا	سوی ضرب المثالث والمثانی

ترجمہ ملک فارس کی حمایت ایسی ضرب سے کی کہ اسنے موتون کی خوشیونکو برانگیختہ کیا بسبب کثرت مقتولون کے
اور انکی یہ ضرب سہ تارہ ودو تارہ کی ضرب سے جدا ہے جنکی ممدوح کو رغبت نہین۔

کان دم الجماجم فی العناصی	کسا البلدان ریش الحیقطان

العناصی جمع عنصوۃ وہی الشعر المتفرق فی جانب الراس۔ والحیقطان ذکر الدراج وریشہ الوان ترجمہ گویا خون دشمنان
مقتول کی کھوپریون نے جو انکے موہائے اطراف سرون مین بہ رہا ہے شہرون کو پرہائے تیتر نر کے پہنائے ہین
یعنی مقتولون کے موہائے خون آلود جو بکثرت انکے سرون سے جدا ہوکر زمین پر گرے ہین بسبب سرخی خون اور
سیاہی بالون کے رنگ برنگ مثل تیتر نر کے پرون کے معلوم ہوتے ہیں اور نر کی تخصیص اسلئے کی کہ نر کے پرون مین
مادہ سے رنگینی زیادہ ہوتی ہے۔

فلو طرحت قلوب العشق فیہا	لما خافت من الحدق الحسان

یرید اہل العشق فحذف وضمیر فیہا الارض فارس ترجمہ زمین ملک فارس بسبب خوبی انتظام ممدوح ایسی مامون ہے
کہ اگر دلہائے عاشقان اسمین بکھیر دئے جائین تو انکو خوش چشم معشوقون کا کچھ خوف نہیں ہے۔ یعنی اسکے زمانہ
مین سب فتنے دور ہوگئے ہین۔

ولم ار قبلہ شبلی ہزبر	کشبلیہ ولا مہری رہان

لشبل ولدا لاسد والمهر الصغیر من الخیل والرہان السباق ترجمہ اورمین نے ممدوح سے پہلے دوشیر بچے مثل دوشیر بچون ممدوح کے شجاعت میں نہین دیکھی اور نہ دو بچھیرے میدان گھوڑدوڑ مین جو مجد و شرف میں برابر دوڑ رہے ہیں یعنی ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ مین بزرگی مین دوسرے سے بڑہ جاؤن۔

اَشَدَّ تَنَازُعًا لِکَرِیْمِ اَصْلٍ … وَاَشْبَهَ مَنْظَرًا بِاَبٍ هِجَانٍ

الہجان الخالص الکریم وتنازعًا ای تجاذبًا ترجمہ نہیں دیکھا مین نے دوشخصون کو کہ فرزندان ممدوح سے اصل شریف کو زیادہ کھینچتے ہون یعنی ہر ایک فضل و کرم مین دوسرے سے بڑھنا چاہتا ہے اور نہین دیکھا میں نے مثل فرزندان مذکور دیدار مین پدر خالص نسب سے زیادہ مشابہ۔

وَاَکْثَرُ فِیْ مَجَالِسِهٖ اسْتِمَاعًا … فُلَانٌ دَقَّ رُمْحًا فِیْ فُلَانٍ

الضمیر فی مجالسہ لاب تقدیرہ ولم ار ولدین اکثر استماعًا فی مجالس الاب ترجمہ اور میں نے نہیں دیکھے وہ لڑکے کہ وہ اپنے پدر کی مجالس میں اس بات سے زیادہ کوئی اور ذکر سنتے ہون کہ فلان شخص نے فلان کے جسم مین اپنا نیزہ توڑ دیا یعنی انکو ذکر شجاعت زیادہ مرغوب ہے۔

فَاَوَّلُ رَایَةٍ رَاٰیَا الْمَعَالِیْ … فَقَدْ عَلِقَا بِهَا قَبْلَ الْاَوَانِ

الدایۃ الظئر وہی المرضعۃ وفی روایۃ رایۃ وہی بعلۃ من الرای ترجمہ سو اول دایہ یا اول رایت رایات معالی سے جو انھون نے دیکھا کارہائے بلند نامی ہیں کیونکہ وہ عہد کاسون پر قبل وقت عشق یعنی چھوٹی عمر مین عاشق ہوگئے ہین

وَاَوَّلُ لَفْظَةٍ فَهِمَا وَقَالَا … اِغَاثَةُ صَارِخٍ اَوْ فَكُّ عَانٍ

الصارخ ہو المستصرخ المستغیث والعانی الاسیر ترجمہ اور اول لفظ جو وہ سمجھے یا بولے فریادرسی فریاد خواہ کی ہے یا رہائی قیدی کی۔

وَكُنْتَ الشَّمْسَ تَبْهَرُ كُلَّ عَیْنٍ … فَكَیْفَ وَقَدْ بَدَتْ مَعَهَا اثْنَتَانِ

بہرہ غلبہ ترجمہ اور تو ایسا آفتاب تہا کہ اپنے کثرت نور سے ہر آنکھ پر غالب آجاتا تھا سو اب کیا حال ہوگا کہ اُس آفتاب کے ساتھ دو اور آفتاب ظاہر ہوگئے۔

فَعَاشَا عِیْشَةَ الْقَمَرَیْنِ یُحْیَا … بِضَوْئِهِمَا وَلَا یَتَحَاسَدَانِ

ترجمہ سو وہ دونون مثل شمس و قمر کے اپنی روشنی کی حالت مین جیتے رہین تاکہ لوگ اُنکی روشنی سے نفع اُٹھائین اور اُن مین ایک دوسرے پر حسد نہ کیجیو۔ دعا دیتا ہے۔

وَلَا مَلَكَا سِوٰی مُلْكِ الْاَعَادِیْ … وَلَا وَرِثَا سِوٰی مَنْ یَقْتُلَانِ

ترجمہ ممدوح کے لئے درازی عمر کی دعا کرتا ہے کہ تو تیرے صاحبزادے سوائے ملک دشمنان کے کسی اور شخص کے مالک نہون اور نہ اپنے مقتولون کے سوای کسی اور کے وارث یعنی وہ تیرے وارث نہون تو ہمیشہ جیتا رہے۔

وَكَانَا ابْنَا عَدُوٍّ كَاثَرَاهُ | لَهُ يَاءَيْ حُرُوفِ أُنَيْسِيَانِ

ترجمہ تیرے دشمن کے دو بیٹے جو اُس مجمع کی تعداد بڑھاتے ہیں وہ دونوں مثل دو یائے زائد حروف نسیان
تصغیر کلمۂ انسان کے ہین کہ وہ بحال مکبر ہونیکے پنج حرفی تھا اور جب اُسکو مصغر کیا تو اُس میں دو یائین زیادہ کردین
اور باوجود افزایش حروف اُسکے معنون میں اور کمی آگئی -

دُعَاءٌ كَالثَّنَاءِ بِلَا رِيَاءٍ | يُؤَدِّيهِ الْجَنَانُ إِلَى الْجَنَانِ

ترجمہ یہ مذکور دعا ہے اور وہ خالص ثنا ہے میرے دل سے جسمین ریا نہین ہے اور جسکو میرا دل تیرے
دل تلک پہنچاتا ہے سچ ہے کہ دلہا را بدلہا راہ باشد -

فَقَدْ أَصْبَحْتُ مِنْهُ فِي فِرِنْدٍ | وَأَصْبَحَ مِنْكَ فِي عَضْبٍ يَمَانِ

ترجمہ سو مین ممدوح کی دعا کے سبب جوہر شمشیر یمن ہوگیا اور جوہر شمشیر تیرے سبب شمشیر قاطع یمنی مین -
خلاصہ یہ ہے کہ اپنے شعر کو جوہر شمشیر کے ساتھ اور ممدوح کو سیف قاطع سے تشبیہ دیتا ہے یعنی تو مثل شمشیر بران
ہے اور میرے شعر اُسکے جوہر غرض دونون عمدہ اور بے عیب ہین -

وَلَوْلَا كَوْنُكُمْ فِي النَّاسِ كَانُوا | هُرَاءً كَالْكَلَامِ بِلَا مَعَانِي

منطق ہراء ای فاسد ترجمہ اور اگر تم لوگ منجملہ آدمیان نہوتے تو وہ سب لغو اور فاسد اور مہمل مثل بے معنی کلام کے
ہوتے یعنی یہ جو لوگون مین خوبیان ہیں صرف تمہارے سبب ہیں دگر ہیچ -

قافیۃ الهاء

وذکر سیف الدولۃ جد ابی العشائر واباہ فقال

أَعْلَبُ الْحَيِّزَيْنِ مَا كُنْتَ فِيهِ | وَوَلِيُّ النَّمَاءِ مَنْ تُنْمِيهِ

الحیز المکان واصلہ حیوز من حاز یحوز ونمیت الشی علی الشی رفعتہ علیہ ترجمہ دو مکانون کا عالی تر وہ مکان ہے جسمین
تو ہے اور صاحب نمو وہ ہے کہ جسکو تو بڑھا دے یعنی جسکو تو بڑھا دے وہ ہمیشہ بڑھتا رہے گا -

ذَا الَّذِي أَنْتَ جَدُّهُ وَأَبُوهُ | دِنْيَةً دُونَ جَدِّهِ وَأَبِيهِ

ودنیۃ ای قربا ترجمہ یہ ابو العشائر وہ ہے جسکا تو جد و پدر قریب ہے نہ اُسکا جد و پدر حقیقی یعنے اُسکا تیری طرف
منسوب ہونا انتساب جد و پدر حقیقی سے مغنی ہے کیونکہ وہ تیرا ہی ساختہ و پرداختہ ہے -

النَّاسُ مَا لَمْ يَرَوْكَ أَشْبَاهٌ | وَالدَّهْرُ لَفْظٌ وَأَنْتَ مَعْنَاهُ

ترجمہ تمام لوگ جب تلک تجکو نہ دیکھین ایک سے ہیں مگر جسوقت تجکو دیکھیں گے تو اُنمین اختلاف ظاہر ہو جاویگا

کیونکہ انہیں تیری مثل ایک ہی نہین۔ اور زمانہ لفظ ہے اور تو اُسکے معنی کیونکہ اُسکے جملہ تصرفات اور تمام خوبیان صرف تیرے سبب ہیں ورنہ زمانہ مین کیا رکھا ہے۔

وَالبَأسُ بَاعٌ وَانتَ یُمنَاہُ	وَالجُودُ عَینٌ وَانتَ نَاظِرُھَا

الباع قدر مد الیدین ترجمہ اور عطا بمنزلہ چشم ہے اور تو اُسکا نور چشم اور رعب وہیبت بمنزلہ مقدار درازی ہر دو دست ہے اور تو اُسکا دست راست یعنی سب میں افضل ہے۔

اَغبَرُ فُرسَانُہٗ تُحَامَاہُ	اَفدِی الَّذِی کُلُّ مَازِقٍ حَرِجٍ

اغبر صفۃ لمازق۔ و فرسانہ مبتدء و الخبر تحاماہ و فیہ ضمیر لیعود الی الذی و الضمیر فی فرسانہ للمازق۔ و الذی و صلتہ فی موضع نصب بافدی ترجمہ مین اُس بہادر دلیر پر قربان کہ ہر کوچہ تنگ جنگ کثیر الغبار کے سوار بسبب شجاعت اُس دلیر کے اُس سے بچتے ہین اور کنارہ کرتے ہین یعنے بہادر دشمن اُسکے مقابلہ سے بسبب اُسکی شجاعت کے جان چھپاتے ہیں۔

فِیہِ وَاَعلَی الکَمِیِّ رِجلَاہُ	اَعلَی قَنَاۃِ الحُسَینِ اَوسَطُھَا

الکمی الشجاع المستتر فی سلاحہ ترجمہ اُس جنگ کے کوچہ تنگ مین بسبب زور بازوی ممدوح یا بسبب لچکداری کے بیچ کا حصہ نیزہ کا بلند ہوجاتا ہے اور بلند حصہ جسم دشمن بہادر کا بجاے اُسکے دونون پاؤن کے یعنی وہ رحم نیزہ ممدوح سے سرنگون کرتا ہے۔

بِالسُّنٍ مَا لَھُنَّ اَفوَاہُ	تُنشِدُ اَثوَابُنَا مَدَائِحَہٗ

ترجمہ ممدوح کے خلعت جودہ ہمکو عنایت کرتا ہے اُسکی تعریف کے اشعار ایسی زبانون سے گاتے ہین جنکے دہن نہین یعنے اُسکے خلعت بزبان حال اُسکی تعریف کرتے ہیں اور سب دیکھتے ہین۔

اَغنَتہُ عَن مِسمَعَیہِ عَینَاہُ	اِذَا مَرَرنَا عَلَی الاَصَمِّ بِھَا

ترجمہ جب ہم وہ خلعت پہنکر بہرے شخص کے روبرو گزرتے ہین تو اُسکی دونون آنکھین اُسکو اُسکے دونون کانون سے بے پروا کردیتی ہین۔ کیونکہ وہ ہمارے جسم پر ممدوح کے خلعت دیکھتا ہے اُسکو کانون کی حاجت نہین پڑتی

سُبحَانَ مَن خَارَ لِلکَوَاکِبِ بِالبُعدِ وَلَو نِلنَ کُنَّ جَدوَاہُ

خار اللہ للکواکب بکذا اختارلہ۔ والجدوی العطیۃ ترجمہ وہ ذات پاک ہے جس نے ستارون کی دوری ممدوح سے پسند فرمائی کیونکہ اگر وہ اُسکے پاس ہوتے تو وہ منجملہ اُسکی عطاکے ہوتے یعنی اُنکو بھی بخشدیتا

لَضَاعَہٗ جُودُہٗ وَاَفنَاہُ	لَو کَانَ ضَوءُ الشَّمُوسِ فِی یَدِہٖ

ضاعہ فرقہ و جمع الشموس علی تقدیر ان لکل یوم شمسا او لکل فصل شمسا ترجمہ اور اگر آفتابون کی روشنی اُسکے

قبضہ مین ہوتی تو اسکی بخشش اسکو سائلون مین متفرق و فنا کر دیتی۔

یَا رَاحِلاً کُلُّ مَنْ یُّوَدِّعُهُ	مُوَدِّعٌ دِینَهُ وَدُنْیَاهُ

ترجمہ اے سفر کرنے والے تیرا یہ حال ہے کہ جو اسکو رخصت کرتا ہے وہ اپنے دین و دنیا کو رخصت کرتا ہے کیونکہ دین تیری حمایت سے محفوظ ہے اور دنیا کا تو مالک ہے اور بخشنے والا۔

إِنْ كَانَ فِيمَا نَرَاهُ مِنْ كَرَمٍ	فِيكَ مَزِيدٌ فَزَادَكَ اللهُ

ترجمہ اگر تیرے کرم مین جسکو ہم دیکھتے ہین گنجایش زیادتی ہے تو خدا تجکو اسکی نہایت تلک پہنچا دے یعنی ہماری رائے مین تو تیرا کرم نہایت اعلیٰ درجہ کو پہنچا ہوا ہے مگر تیرے نزدیک بسبب بلندی ہمت کچھ کمی ہے

وقال قوم ما لكناك وانت تعرف بكنيتك فقال

قَالُوا أَلَمْ تَكْنِهِ فَقُلْتُ لَهُمْ	ذٰلِكَ عِيٌّ إِذَا وَصَفْنَاهُ

ترجمہ لوگون نے بسبیل انکار مجسے یہ کہا کہ کیون تو نے ممدوح کی کنیت ذکر نکی تو مین نے انکو کہا کہ اوصاف ممدوح اسکے ساتھ ایسے خاص ہین کہ جب وہ مذکور ہون تو احتیاج ذکر کنیت نہین رہتی اس صورت مین بوقت صفت اسکی کنیت کا ذکر درماندگی اور عیب کلام مین داخل ہے قال ابو الفتح فی البیت اختلال لان الاستفهام ههنا للتقرير لانهم لم يشكوا في انه لم يكنه فيستفهموه واذا كان تقريرا ففيه النقض وذلك ان التقرير اذا دخل على لفظ النفي رده على الايجاب في المعنى واذا دخل على الايجاب رده الى النفي في المعنى الا ترى الى قوله تعالى أأنت قلت للناس وهو تعالى لم يشك وانما هو تقرير ومعناه انك لم تقل فهذه لفظ الايجاب الذي عاد الى النفي واما لفظ النفي اعاده التقرير الى الايجاب فقوله تعالى اليس في جهنم مثوى للكافرين اي فيها مثوى لهم وكان حقه ان يقول قالوا لم تكنه ولا ياتي بحرف الاستفهام انتهى مختصرا۔

لَا يَتَوَقَّى أَبُو الْعَشَائِرِ مِنْ	لَبْسِ مَعَانِي الْوَرٰى بِمَعْنَاهُ

العشائر جمع عشيرة ترجمہ ابو العشائر ممدوح اس شخص سے نہین ڈرتا کہ معانی خلق اسکے سے یکسان ہون یعنی اسکو یہ خوف نہین ہے کہ اسکے صفات دوسری کے صفات و معانی سے مختلط ہو جاوین کیونکہ وہ اپنی صفات حسنہ مین لوگون سے ممتاز ہے پس اسکی صفات کا ذکر اسکی تخصیص کے لئے کافی ہے احتیاج ذکر کنیت نہین ہے۔ اور بعض روایات مین لا یتقی ابا العشائر بالفار ہے یعنی یہ کنیت اس شخص کے تمام اوصاف و فضائل کو استیفاء اور احاطہ نہین کرتی جسکے اوصاف تمام خلق کے اوصاف سے زیادہ ہین کیونکہ اسکے اوصاف مختصہ سوائے اسکے کسی مخلوق مین نہین پائے جاتے اور لفظ ابو العشائر سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ جنس اور خلق سے ہے حالانکہ اس سے کسی مخلوق کو مجانست نہین پس ذکر اوصاف اور ترک کنیت ہی مناسب ہے۔

أَفْرَسُ مَنْ تَسْبَحُ الْجِيَادُ بِهِ	وَلَيْسَ إِلَّا الْحَدِيدَ أَمْوَاهُ

اى هوا فرس - ونصب الحديد على انه استثناء متقدم واسم ليس امواه تقديره وليس امواه فى الارض الا الحديد ويجوز انيكون الا الحديد خبر ليس فان اسم ليس نكرة وهو امواه وخبرها معرفة وهو جائز فى الضرورة لتقدم الخبر على الاسم ترجمہ وہ اُن سواروں مین بڑا شہسوار ہے جنکو اُنکے گھوڑے دریائے آہن میں تیراتے ہین یعنی میدان جنگ مین جبکہ گھوڑوں کو شناور کہا تو لوہے کو پانی سے تعبیر کیا یعنی دریا کہا اور ہر چیز جو حد سے بڑھجاوے دریا سے تشبیہ دیجاتی ہے -

وكان الاسود قد عمر دارا انتقل اليها فمات له فيها خمسون غلاما فقرع من ذلك وخرج منها الى دار اخرى فقال

اَحَقُّ دَارٍ بِاَنْ تُسْمىٰ مُبَارَكَةً	دَارٌ مُبَارَكَةُ الْمَلِكِ الَّذِى فِيْهَا

الملك والملك لغتان ترجمہ گھروں مین مبارک نام ہونے کا زیادہ لائق وہ گھر ہے جس میں مبارک بادشاہ رہتا ہو یعنی جب صاحب خانہ مبارک ہے تو وہ خانہ بھی اسم مبارک کا مستحق ہے -

وَاَجْدَرُ الدُّوْرِ اَنْ تُسْقىٰ بِسَاكِنِهَا	دَارٌ غَدَى النَّاسُ يَسْتَسْقُوْنَ اَهْلَهَا

ترجمہ سب گھروں میں اس امر کا مستحق کہ اُن کے رہنے والونکی برکت سے سیرابی یعنے آبادی مانگی جاوے وہ گھر ہے کہ آدمی وہان کے رہنے والون سے سیرابی چاہین یعنے اُسکے باشندے نفع رسان خلق ہوں سقی دار سے مراد اُسکی آبادی ہے کیونکہ خشکی سے ریتلی زمین کے گھر برباد ہوجاتے ہیں -

هٰذِى مَنَازِلُكَ الْاُخْرىٰ نُهَنِّيُهَا	فَمَنْ يَمُرُّ عَلَى الْاُوْلىٰ يُسَلِّيْهَا

ترجمہ یہ تیری دوسری حویلی ہے جسکو ہم بسبب تیرے تشریف لانے کے مبارکبادی دیتے ہین سو کون جاویگا اول گھر کے پاس جسکو تونے چھوڑ دیا ہے کہ اُسکی تسلی دے کہ مغموم نہو -

اِذَا حَلَلْتَ مَكَانًا بَعْدَ صَاحِبِهٖ	جَعَلْتَ فِيْهِ عَلىٰ مَاقَبْلَهٗ تِيْهَا

تاہ تیہ وافتخر ترجمہ جبکہ تو کسی مکان میں دوسرے کے بعد اُترے گا تو تو اس دوسرے گھر کو اول پر فخر اور بزرگی عنایت کریگا

لَا تُنْكِرِ الْعَقْلَ مِنْ دَارٍ تَكُوْنُ بِهَا	فَاِنَّ رِيْحَكَ رُوْحٌ فِىْ مَغَانِيْهَا

ترجمہ جس گھر میں تو ہے اُسکے عاقل ہونے کا انکار مت کر کیونکہ تیری بوئے خوش اُسکے منازل کے لئے روح ہے

اَتَمَّ سَعْدَكَ مَنْ لَقَّاكَ اَوَّلَهٗ	وَلَا اسْتَرَدَّ حَيَاةً مِنْكَ مُعْطِيْهَا

ترجمہ جس ذات پاک نے تیری اول دفعہ سعادت سے ملاقات کرائی وہ تیری سعادت کو تمام و کامل فرمائے اور جس نے تجکو زندگی بخشی ہے وہ اسکو تجسے واپس نہ لے یعنے تو ہمیشہ سعید جئیا رہے۔

وقال یہجو وردان وکان فسد عبیدہ

وَاِنْ تَكُ طَيِّئٌ كَانَتْ لِئَامًا	فَاَلْاَمُهَا رَبِيعَةُ اَوْ بَنُوهُ

ترجمہ اور اگر بنی طے بخیل و ناکس ہیں تو انمین بڑے نالائق ربیعہ اور اسکے بیٹے ہیں۔

وَاِنْ تَكُ طَيِّئٌ كَانَتْ كِرَامًا	فَوَرْدَانٌ لِغَيْرِهِمْ اَبُوهُ

ترجمہ اور اگر بنی طی عمدہ لوگ ہین تو وردان کا باپ انمین کا نہین کیونکہ وہ کریم نہین پس بنی طے سے خارج ہے۔

مَرَرْنَا مِنْهُ فِي حِسْمَى بِعَبْدٍ	يَمُجُّ اللُّؤْمَ مَنْخِرُهُ وَفُوهُ

حسمی بالکسر ارض بالبادیۃ غلیظۃ لاخیر فیہا تنیر لہا جذام والمج الصب من فوق۔ والمنخر من انف ترجمہ ہم وردان پر سرزمین حسمی مین ایسے غلام یعنی وردان پر گزرے کہ اسکا سوراخ بینی یعنے نتھنا اور اسکا منہ ناکسی کی کلیان کرتا تھا یعنے وہ نالایقی سے پر تھا وکل اناء بالذی فیہ ینضح منہ مین سن تجربہ ہے یعنی وردان ایسا ناکس ہے کہ اسمیں سے ایک اور ناکس نکل آیا ہے جیسا کہتے ہین رائت من زید اسدا

اَشَذَّ بِعِرْسِهِ عَنِّي عَبِيدِي	فَاَتْلَفَهُمْ وَمَالِي اَتْلَفُوهُ

شذ العبد ہرب واشذ غیرہ ہربہ ترجمہ وردان نے بسبب آشنائی اپنی زوجہ کے میرے غلام مجھسے متفرق کر دیے سو انکو تلف کر دیا کیونکہ اسنے انکو فسق و فجور سکہا دیا۔ اور میرے غلامون نے میرا مال تلف کر دیا کہ اسکی زوجہ پر سب خرچ کر ڈالا۔

فَاِنْ شَقِيَتْ بِاَيْدِيهِمْ جِيَادِي	لَقَدْ شَقِيَتْ بِمُنْصُلِيَ الْوُجُوهُ

ترجمہ سو اگر میرے غلامون کے ہاتھ سے میرے عمدہ گھوڑونکی کمبختی لگ گئی تو بیشک میری شمشیر سے غلامون کی چہرونکی کمبختی آگئی۔ یہ اشارہ ہے اسطرف کہ متنبی کے ایک غلام نے اسکا گھوڑا رات کو بقصد فرار کھولا اسمین متنبی کی آنکھ کہل گئی اور اسنے غلام کے تلوار ماری اور غلامون نے اسکے ٹکڑے کر دی۔

وقال یمدح عضد الدولۃ اباشجاع فناخسرو سنتہ اربع وخمسین وثلثمائۃ

اَوْهِ بَدِيلٌ مِنْ قَوْلَتِي وَاهَا	لِمَنْ نَأَتْ وَالْبَدِيلُ ذِكْرَاهَا

اوہ کلمۃ للتوجع۔ وواہا کلمۃ للتعجب معناہ بالفارسیۃ چہ خوش ترجمہ بسبب فراق اس محبوبہ کے جو مجھسے دور

ہوگئی اب بجائے چہ خوش کے کہ بوقت حصول اسکے دیدار کے کہتا تھا لفظ آہ ہے اور بسبب اسکے ہجر کے
اسکا بدل اسکا ذکر ہے جو ہمیشہ ورد زبان ہے۔

اَوّہِ مِنْ اَنْ لَا اَرٰی مَحَاسِنَھَا	وَاَصْلُ وَاھًا وَّاَوّہِ مَرْاٰھَا

ترجمہ آہ وہ محبوبہ جسکی خوبیان اب مجکو نظر نہین آتین اور اصل اہا اور آوہ کے تلفظ کی دیدار محبوبہ ہے اگر
مین اسکو نہ دیکھتا تو عاشق نہ ہوتا اور کلمات تعجب اور افسوس کے منہ سے نہ نکلتے۔

شَامِیَّۃٌ طَالَمَا خَلَوْتُ بِھَا	تُبْصِرُ فِیْ نَاظِرِیْ مُحَیَّاھَا

ترجمہ وہ محبوبہ ملک شام کی رہنے والی ہے مین اکثر اسکے پاس خلوت مین بایں حال رہا ہون کہ وہ اپنے
چہرہ کو میری آنکھ مین دیکھتی تھی یعنی وہ مجھسے ایسی قریب تھی کہ اپنا چہرہ میری چشم مین دیکھتی تھی یا یہ کہ وہ بسبب
غایت محبت مجھسے قریب ہوکر میری آنکھ میں اپنا چہرہ دیکھتی تھی کہتے ہین کہ یہ عمل حب ہے۔

فَقَبَّلَتْ نَاظِرِیْ تُغَالِطُنِیْ	وَاِنَّمَا قَبَّلَتْ بِہٖ فَاھَا

ترجمہ سو اسنے براہ مغالطہ دہی میری آنکھ کو بوسہ دیا اور اسکی غرض اس بوسہ سے سوائے اسکے نہ تھی کہ وہ
اپنے منہ کو جو بسبب غایۃ قرب میری آنکھ مین نظر آتا تھا بوسہ دے میری آنکھ کو بوسہ دینا اسے منظور
نہین تھا۔

فَلَیْتَھَا لَا تَزَالُ اٰوِیَۃً	وَلَیْتَہٗ لَا یَزَالُ مَاْوَاھَا

ترجمہ سو کاش محبوبہ ہمیشہ میری چشم مین رہے اور کاش میری آنکھ ہمیشہ اسکا مقام رہے وللہ در القائل ؎

جون مردمک چشم تجھے اے بت ناوید	رکھون گا نہان چشم مین مردم کی نظر سے
خسخانہ تیرے واسطے مژگان کا بناکر	چھڑکون گا اسے آب نم دیدۂ تر سے

کُلُّ جَرِیْحٍ تُرْجٰی سَلَامَتُہٗ | اِلَّا فُؤَادًا دَھَتْہُ عَیْنَاھَا

دہتہ ای اصابتہ بعینہا ترجمہ ہر زخمی کے تندرست ہونیکی امید کیجاتی ہے مگر اس دل زخمی کے اچھے ہونیکی
امید نہین ہے جسکو اس کی چشم فتان نے صدمہ پہنچایا۔

تَبُلُّ خَدَّیَّ کُلَّمَا ابْتَسَمَتْ	مِنْ مَطَرٍ بَرْقُہٗ ثَنَایَاھَا

ترجمہ جب محبوبہ تبسم فرماتی ہے تو میرے دونون رخسار اس باران سے تر ہوجاتے ہین جسکی برق اسکے
دندان درخشان ہین یعنی جب وہ ہنستی ہے مین روتا ہون پس گویا میرے اشک باران ہین اور اسکی برق
اسکے دندان کی چمک ہے۔

مَا نَفَضَتْ فِیْ یَدِیْ غَدَائِرُھَا	جَعَلْتُہٗ فِی الْمُدَامِ اَفْوَاھَا

مایجوزانیکون بمعنی الذی فیکون مبتدا وخبرہ جملتہ ۔ ویجوز ان یکون شرطیۃ ونفضت فی موضع جزم وجملتہ جوابہ وافواہ الطیب انلاطہ واحد ہا فوہ ترجمہ محبوبہ کے گیسو جسقدر خوشبو میرے ہاتھ میں جھاڑتے ہیں میں اسکو شراب کے لئے اجزای خوشبو کر لیتا ہون یعنے اُسکے معنبر گیسو میں سے جسقدر خوشبو میرے ہاتھ کو لگتی ہے اُس سے شراب کو خوشبو وار کر لیتا ہون ۔

	فی بلدٍ تضرب الحجال بہ	علی حسانٍ ولسن اشباہا	

ترجمہ میری محبوبہ ایسے شہر میں ہے کہ اُسمین زنان خوبرو کے لئے خانہ عروسی برپا کئے جاتے ہیں مگر زنان خوبرو حسن میں میری محبوبہ کے مشابہ اور مانند نہین ہیں بلکہ یہ سب سے بڑھی ہوئی ہے ۔ یا یہ کہ وہ سب بمثیل ہیں ایکدوسرے کے مشابہ نہیں ہین اور مصداق اِس مصرعہ کے ہیں ع ہر گلے را رنگ و بوے دیگر ست

لقیننا والحمول سائرۃٌ	وھن دُرٌّ فذبن امواہا

امواہا منصوب لکونہ مفعولا او حالاً ۔ والحمول بضم الحاء من غیر ہا وہی الابل التی تحمل الھوادج کان فیہا نساء او لم تکن ترجمہ زنان خوبرو ہمسے ایسے وقت ملین کہ سواریان روان تہین اور وہ بسبب اپنی صفائی ورقت و لطافت کے مانند موتیون کے تہین سو وہ پانی ہو گئین یعنے ہمپر متاسف ہو کر رونے لگین یا بسبب حیا کے پانی پانی ہو گئین ۔

کل مہاۃٍ کأن مقلتہا	تقول ایاکم وایاہا

المہاۃ البقرۃ الوحشیۃ ترجمہ وہ زنان خوبرو بالکل مثل گاو دشتی کے ہیں صفائی اور چالاکی اور کلانی چشم مین اور اپنے دیکھنے والون سے انکی آنکھیں بزبان حال کہتی ہین کہ تم مجھسے بچو کہ قید نہو جاؤ یعنی وہ عجیب گاوان دشتی ہین کہ خود شکار نہین ہوتیں بلکہ اورون کو شکار کر لیتی ہین ۔

فیہن من تقطر السیوف دماً	اذا لسان المحب سماہا

ترجمہ اُن گاوان دشتی میں بسبب کثرت حمایتون کے ایسی معززہ ہین کہ اگر عاشق انکا نام لیلے وصل تو درکنار تو تلوارون میں سے بسبب کثرت خونریزی کے خون ٹپکنے لگے ۔

احب حمصاً الی خناصرۃٍ	فکل نفسٍ تحب محیاہا

حمص وخناصرۃ بضم الخاء بلدان بالشام ۔ ومحیاہا حیوتہا ترجمہ میں شہر حمص کو موضع خناصرۃ تلک دوست رکھتا ہون اور کیونکہ دوست نرکھون معمول ہے کہ ہر جان اپنی زندگی کو دوست رکھتی ہے چونکہ میری معشوقہ میری زندگی ہے اور وہ وہان رہتی ہے اِسلئے مین مقامات مذکورہ کو دوست رکھتا ہون ۔

حیث التقی خدہا وتفاح لبنان وثغری علی حمیاہا

لبنان جبل بالشام والحمیا الخمر اور سورہیا ترجمہ مین مقامات مذکورہ کو اسلئے دوست رکھتا ہون کہ وہان رخسار حسینون وسیب کوہ لبنان اور وہان کی شراب میرے لئے جمع تھین یعنے جملہ سامان عیش۔

شَتَوتُ بِالصَّحصَحَانِ مُشتَاهَا	وَصِفتُ فِیهَا مَصِیفَ بَادِیَةٍ

الصحصحان المکان المستوی واسم موضع۔ وصفت اقمت بالصیف وشتوت اقمت الشتاء ترجمہ مین بمقام حمص موسم گرما میں مثل اقامت اہل بدو کے ٹھہرا اور مقام صحصحان مین مثل اہل بادیہ کے موسم سرما گزارا اسکی تفصیل شعر آئندہ مین ہے۔

أَو ذُكِرَت حِلَّةٌ غَزَونَاهَا	إِن أَعشَبَت رَوضَةٌ رَعَینَاهَا

الحلة الجماعة النازلة بمکان ترجمہ اگر کوئی باغچہ گہانس سے سرسبز ہوگیا تو ہمنے اُسے اپنے گھوڑون اور شترون کو چرادیا۔ یا اسکا مذکور ہوا کہ کوئی جماعت فلان مقام پر اُتری ہوئی ہے تو ہمنے اُسے جا لوٹا۔ یہ عمل ٹھیک اہل بادیہ کا ہوتا ہے۔

صِدنَا بِأُخرَى الجِیَادِ أُولَاهَا	أَو عَرَضَت عَانَةٌ مُفَزَّعَةٌ

العانة القطعة من حمر الوحش ومفزعة خفیفة متفرقة کانتفرع وہی قطع السحاب ویروی مفزعة بالفاء ای فزعت فہی اشد علی قالضہا لحفة عدوہا ترجمہ یا کوئی گلہ حماران وحشی کا جو متفرق یا ڈرائے ہوئے یا بدکائے ہوئے ہمارے روبرو ظاہر ہوئے تو ہمنے اپنے پچہلے گھوڑون سے اُنکے سب سے آگے بڑہے ہوئے کا شکار کرلیا کیونکہ ہمارے گھوڑے اُنسے تیز رو ہیں اور یہی عادت اعراب بادیہ نشین کی ہوتی ہے۔

تَكُوسُ بَینَ الشُّرُوبِ عَقرَاهَا	أَو عَبَرَت هَجمَةٌ بِنَا تُرِكَت

الهجمة القطعة من الابل وہو ما بین السبعین الی المائة۔ وکاس البعیر یکوس اذا عقرت احدی قوائمه فمشی علی ثلث۔ والشروب جمع شرب وہو جمع شارب وہم الذین یشربون الخمر وعقراہا المعقورة ترجمہ یا گلہ شتران ہمارے پاس گذرا تو وہ ایسے حال میں چھوڑا گیا کہ ہمنے اُسکا ایک پانو تلوار سے اُڑادیا اور وہ تین پاؤن سے میخوارون کے بیچ میں چلنے لگا یعنی اُسکو شراب خوارون کے لئے چھوڑ دیا۔ عقری جمع عقیر ہے یعنی مہمانون کے لئے ذبح کیا گیا۔

تَجُرُّ طُولَى القَنَا وَقُصرَاهَا	وَالخَیلُ مَطرُودَةٌ وَطَارِدَةٌ

ترجمہ اور ہم باہم نیزہ بازی کرتے تھے اور گھوڑون مین بعض تو بھگائے ہوئے تھے اور بعض بھگانے والے جیسا مطاردہ سواران مین ہوتا ہے اور بعض تو نیزۂ طویل کو کھینچتے تھے اور بعض نیزۂ خورد وقصیر کو۔

یَنشُطُهَا الدَّهرُ بَعدَ قَتلَاهَا	یُعجِبُهَا قَتلُهَا الکُمَاةَ وَلَا

یعجبہا ای یعجب فرسانہا قتل الکماۃ۔ وانظرہ اخرہ وامہلہ ترجمہ اُسکے سوارون کو قتل سپاہیان مسلح اچھا معلوم ہوتا ہے اور اُنکو زمانہ بعد قتل بہادران ٹھیرنیکے فرصت نہین دیتا بسبب کثرت ضرب و تعاقب دشمن کے

وَقَدْ رَأَیْتُ الْمُلُوْکَ قَاطِبَۃً ۔ وَسِرْتُ حَتّٰی رَأَیْتُ مَوْلَاہَا

قاطبۃ حالٌ ویجوز ان یکون صفۃ لمصدر محذوف من قطبت الشئ بالشئ اذا جعلتہ جمیعًا ترجمہ اور مین نے بیشک سب بادشاہ دیکھے اور چلا پھرا یہان تک کہ مین نے اُن سب کا سردار دیکھا یعنے ممدوح کو۔

وَمَنْ مُنَاہُمْ بِرَاحَتِہٖ ۔ یَأْمُرُہَا فِیْہِمْ وَیَنْہَاہَا

ترجمہ اور مین نے اُس شخص کو دیکھا کہ اور بادشاہونکی موتین اُسکے قابو مین ہین وہ اُنکی ماریکا موتون کو حکم کرتا ہے اور جسکو جلانا چاہتا ہے موتون کو اُسکے مارنیسے منع کر دیتا ہے۔

اَبَا شُجَاعٍ بِفَارِسٍ عَضُدَ الدَّوْلَۃِ فَنَّا خُسْرَ وَ شَہَنْشَاہَا

ابا شجاع بدل من قولہ مولاہا ترجمہ یعنی فارس مین ابا شجاع عضد الدولہ فنا خسرو شاہنشاہ کو دیکھا۔ قال ابو الفتح مع ان البیت قصیر الوزن قد جمع فیہ کنیۃ الممدوح وبلدہ ونعتہ وسماہ ملک الملوک وہو من احسن المدح والمدح۔

اَسَامِیًا لَمْ تَزِدْہُ مَعْرِفَۃً ۔ وَاِنَّمَا لَذَّۃً ذَکَرْنَاہَا

ترجمہ مین نے جو اُسکے اتنے نام ذکر کیے اُن نامون نے اُس کی شناسائی کو نہین بڑھایا کیونکہ وہ مشہور معروف شخص ہے مین نے تو اُنکو اسلئے ذکر کیا ہے کہ اُسکے اسمار کے ذکر مین مزہ آتا ہے۔

تَقُوْدُ مُسْتَحْسَنَ الْکَلَامِ لَنَا ۔ کَمَا تَقُوْدُ السَّحَابَ عُظْمَاہَا

عظماہا ای معظمہا والسحاب یستعمل مفردًا وجمعًا ترجمہ یہ اسامی مذکورہ عمدہ کلام کو ہمارے لئے کھینچ لاتی ہین جیسا بڑا ابر دوسرے ابر کو کھینچ لاتا ہے یعنی ان اسامی کا ذکر مقدمہ ہے عمدہ معانی کا جو آگے مذکور ہونگے جیسا ایک ابر عظیم باقی ابر کو اپنی طرف کھینچ لاتا ہے یعنی وہ مقدمہ دوسرے ابر کا ہوتا ہے۔

ہُوَ النَّفِیْسُ الَّتِیْ مَوَاہِبُہٗ ۔ اَنْفَسُ اَمْوَالِہٖ وَاَسْنَاہَا

النفیس العظیم واسناہا ارفعہا ترجمہ وہ ایسا عظیم القدر ہے کہ اُسکی بخششین اُسکے اموال کی بڑی عمدہ اور رفیع القدر چیزین ہوتی ہین۔

لَوْ فَطِنَتْ خَیْلُہٗ لِنَائِلِہٖ ۔ لَمْ یُرْضِہَا اَنْ تَرَاہُ یَرْضَاہَا

ترجمہ اور اگر اُسکے گھوڑے اُسکے عطا کے مضمون کو سمجھین تو اُنکو یہ امر خوش نکرے کہ ممدوح اُن سے خوش ہے کیونکہ وہ جس چیز کو اعلی سمجھتا ہے اُسکو سائلون کو دیڈالتا ہے پس وہ اگر گھوڑون سے خوش ہوا تو اُنکو کسیکو

بخشدیگا اس صورت مین اُسکے طویلہ سے جُدا ہوجائینگے۔

اِذَا انْتَشٰی خُلَّۃٌ تَلَافَاہَا	وَلَیْسَ لِلْخَمْرِ فِیْ مَکَارِمِہٖ

انتشی سکر والخلۃ الخصلۃ ترجمہ جبکہ وہ نشہ شراب سے مخمور ہوجاتا ہے تو شراب اُسکے عطایا مین کوئی ایسی خصلت نہین پاتی جسکا وہ تدارک کرے یعنی وہ قبل شرب خمر کریم ہے نشہ شراب اُسکو کریم نہین بناتا۔

فَتَسْقُطُ الرَّاحُ دُوْنَ اَدْنَاہَا	تُصَاحِبُ الرَّاحُ اَرْیَحِیَّتَہٗ

الاریحیۃ الاہتزاز للکرم ترجمہ شراب اُسکی سخاوت سے خوش ہونیکے ساتھ لگ لیتی ہے تو وہ اُسکی ادنی سخا سے بھی گھٹیا رہتی ہے یعنی اُسکی طبیعت کی سخا شراب سے بھی بڑھی ہوئی ہے۔

ثُمَّ تُزِیْلُ السُّرُوْرَ عُقْبَاہَا	تَسُرُّ طَرَبَاتُہٗ کَرَائِنَہٗ

الکرائن جمع کرینۃ وہی الجاریۃ المغنیۃ وقال ابو الفتح ہی العودات والکران العود ترجمہ اور اُس کی خوشیان گانیوالی چھوکریون کو بسبب عطا کثیر یا عود و رباب کو خوش کرتی ہیں پھر انجام کار اُنکی خوشیان کھو دیتا ہے۔ کیونکہ وہ اُنکو اپنے مصاحبونکو بخشدیتا ہے اور اسلئے وہ ممدوح سے جُدا ہوجاتی ہیں اور یہی سبب اُنکے رنج کا ہوتا ہے۔

قَاطِعَۃٍ زِیْرَہَا وَمَثْنَاہَا	بِکُلِّ مَوْہُوْبَۃٍ مُوَلْوِلَۃٍ

المولولۃ الداعیۃ بالویل من ثکل او غیرہ۔ والزیر الوتر الدقیق۔ والمثانی الاوتار او الوتر الثانی من العود ترجمہ ممدوح زہہائے مغنیہ کا سرور زائل کرتا ہے بسبب ہر جاریہ موہوبہ کے جو غم فراق ممدوح مین واویلا کرتی ہے اور بباعث ورد ملک غیر ہوجانیکے بخشدیتا غصہ ہوکر تارہائے باریک اور اور تار یا تار دویم عود کو پارہ پارہ کرتی ہے بسبب غایت نارضامندی کے۔

مِنْ جُوْدِ کَفِّ الْاَمِیْرِ یَغْشَاہَا	تَعُوْمُ عَوْمَ الْقَذَاۃِ فِیْ زَبَدٍ

تعوم تسبح والقذاۃ الشی الیسیر وہو الذی یصیب العین فتدمع منہ ترجمہ وہ جاریہ موہوبہ اُسکے دریائے پر کف بخشش مین ایسی تیرتی ہے جیسے اُسمیں خاشاک کہ عطائے دست امیر ممدوح اُسکی بخشش کو چھپالیتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ کنیز کان مغنیہ کا ہبہ اُسکی اور عطایا کی نسبت ایسا قلیل ہے جیسا دریا کی نسبت خاشاک جو اُسمین تیرتے ہیں۔

اِشْرَاقُ اَلْفَاظِہٖ بِمَعْنَاہَا	تُشْرِقُ تِیْجَانُہٗ بِغُرَّتِہٖ

غرتہ وجہہ۔ والتیجان جمع تاج ترجمہ اُسکے سر پر اُسکے تاج بسبب اُسکے روئے تابان کے ایسے چمکتے ہیں جیسے اُسکے الفاظ اپنے معنون سے۔ اس صنعت کا نام ادماج ہے یعنی ایک تعریف مین دوسری تعریف۔

وَنَفْسُہٗ تَسْتَقِلُّ دُنْیَاہَا	دَانَ لَہٗ شَرْقُہَا وَمَغْرِبُہَا

ترجمہ مشرق ومغرب دنیا یعنی اُنکے اہل ممدوح کے مطیع ہیں اور اُسپر اُسکا نفس اپنی جمیع دنیا کو قلیل سمجھتا ہے

تَجَمَّعَتْ فِی فُؤَادِہٖ هِمَمٌ ۔ مِلْءُ فُؤَادِ الزَّمَانِ اِحْدَاهَا

ترجمہ ممدوح کے دل میں ایسی ہمتین جمع ہیں کہ اُنمین کی ایک ہمت بقدر بڑی دل زمانہ ہے باوجودیکہ زمانہ سے زیادہ وسیع کوئی شے نہین ہے اور جبکہ زمانہ باین وسعت صرف اُسکی ایک ہمت سے بھر جاتا ہے تو باقی ہمتیں اُسکی ظاہر نہو سکین گی مگر اتفاقا جیسا اگلے شعر مین ہے ۔

فَاِنْ اَتَی حَظُّهَا بِاَزْمِنَةٍ ۔ اَوْسَعَ مِنْ ذَا الزَّمَانِ اَبْدَاهَا

ترجمہ سو اگر اُسکی ہمت کا نصیب ایسے زمانون کو لے آوے جو ہمارے اِس زمانہ سے زیادہ وسیع ہوں تو ممدوح اپنی باقی ہمتون کو بھی ظاہر کریگا ورنہ زمانہ موجود میں گنجائش نہین ۔

وَصَارَتِ الْفَیْلَقَانِ وَاحِدَةً ۔ تَعْثُرُ اَحْیَاؤُهَا بِمَوْتَاهَا

الفیلقان الجیشان ترجمہ اور اگر اس زمانہ سے وسیع زمانے اتفاقاً آجائیں تو دونون لشکر یعنی اس زمانہ اور اُن زمانون کے آدمی جمع ہوجاوینگے اور اِس اجتماع کے سبب زمین سبکو اچھی طرح نہ سما سکے گی اور ایسی تنگی کرنے لگے گی کہ زندے اشخاص مردون سے ٹھوکر کھا کر گرنے لگین گے یعنی کثرت ہجوم سے ۔

وَدَارَتِ النَّیِّرَاتُ فِی فَلَكٍ ۔ تَسْجُدُ اَقْمَارُهَا لِاَبْهَاهَا

اراد بالنیرات والاقمار ملوک الدنیا اذا عادوا واجتمعوا فی زمان واحد واراد بابہاہا عضد الدولۃ ترجمہ اور ملوک گزشتہ کہ بمقابلہ ممدوح مثل ستارون کے بمقابلہ آفتاب ہیں ایسے حال میں آسمان پر چلنے پھرنے لگین گے کہ وہ ملوک جو بمنزلہ قمر ہین ممدوح کے سامنے جو مثل آفتاب روشن ہے بخضوع وخشوع پیش آوینگے ۔

اَلْفَارِسُ الْمُتَّقَی السِّلَاحُ بِهٖ الْمُثْنِی عَلَیْهِ الْوَغَی وَخَیْلَاهَا

ترجمہ وہ ایسا شہسوار ہے کہ اُسکی پناہ مین اُسکا لشکر دشمنون کے ہتھیارون سے بچتا ہے یعنی سب لشکر سے میدان جنگ میں بڑھا رہتا ہے اور اُسپر خود جنگ اور اُسکے سوار ثناخوان ہین ۔

لَوْ اَنْكَرَتْ مِنْ حَیَائِهَا یَدُهٗ ۔ فِی الْحَرْبِ اٰثَارَهَا عَرَفْنَاهَا

ترجمہ اگر بالفرض ممدوح کا ہاتھ یعنی خود ممدوح جنگ میں اپنے زخمون کے لگانیکا انکار بطریق حیا و شرم کرے تو ہم اُسکے گہراؤ اور وسعت سے پہچان لیتے ہیں کہ یہ زخم ممدوح کے ہاتھ کا لگا ہوا ہے کیونکہ اور ونکی ایسی قوت بازو نہین ہے کہ ایسا مہیب زخم لگا سکین غرض اُسکے ہاتھ کا زخم اور لوگون کے زخم سے صاف متمیز ہے وما احسن ما قیل ؎ نظر لگے نہ کہین اُسکے دست و بازو کو ۔ یہ لوگ کیون میرے زخم کو دیکھتے ہین ۔

وَكَیْفَ تَخْفَی الَّتِی زِیَادَتُهَا ۔ وَنَاقِعُ الْمَوْتِ بَعْضُ سِیمَاهَا

الزيادة مهنا السوط والناقع الثابت والسيما العلامة ترجمہ اور وہ ہاتھ کیسے چھپا رہے جس کا تازیانہ اور موت ثابت اسکی علامت ہے یعنی وہ ایسا پر زور ہے کہ اسکا چابک ہی مار ڈالتا ہے تلوار کا کیا پوچھنا ہے مطلب یہ ہے کہ ایسے ہاتھ کا اثر کسطرح مخفی رہے جسکی نشانی موت ہے۔

لو اسمع العذل ان يتيه على الدنيا وابنائها وما تاها

تاه الرجل تكبر ترجمہ ممدوح ایسا معظم شخص ہے کہ اگر وہ دنیا اور اہل دنیا پر تکبر اور تعظم کرے تو بسبب اپنے غایت شرف و مجد کے بجا ہے کوئی اسکو ملامت نہیں کرسکتا مگر باین ہمہ اسنے کبھی تکبر نہیں کیا۔

لو كفر العالمون نعمته ۔۔۔ لما عدت نفسه سجاياها

الكفر الجحود والتغطية والسجايا جمع سجية وهي الطبيعة والخلق ترجمہ اگر اہل دنیا اسکا کفران نعمت کریں تو بھی وہ خصائل کرم سے جو اسکا نفس مجبول ہے بڑے اور نہ تجاوز کرے کیونکہ وہ طبعًا سخی ہے نہ بطلب شکر۔

كالشمس لا تبتغي بما صنعت ۔۔۔ منفعة عندهم ولا جاها

ترجمہ کرم طبعی میں ممدوح مثل آفتاب کی ہے کہ وہ باوجودیکہ خلق کو نفع کثیر پہنچاتا ہے مگر وہ اس سے کسی فائدہ اور جاہ کا طالب نہیں ہے۔

ولّ السلاطين من تولاها ۔۔۔ والجأ اليه تكن حديّاها

الحديا بالدال المهملة هي المباراة ويقال انا حدياك اي ابرزلي وحدك ترجمہ اور سلاطین کے تمام کام اس شخص کے سپرد کرے جو انکا والی اور مالک ہے اور تو اس کی پناہ میں آجا تو تو ان سلاطین کا ہمسر ہوجاویگا کیونکہ وہ بھی اسی کی پناہ میں ہیں۔

ولا تغرنك الامارة في ۔۔۔ غير امير وان بها باها

باهت المباهاة وهي المفاخرة ترجمہ اور تجکو غیر امیر ممدوح کے امارت دھوکہ میں نہ ڈالے اگرچہ وہ اپنی امارت پر فخر کرتے ہوں کیونکہ واقعی لیاقت امارت ممدوح ہی میں ہے۔

فانما الملك رب مملكة ۔۔۔ قد فغم الخافقين رياها

فغم ملا وفي رواية فعم بالعين المعجمة وهو سد الخياشيم من الريح والخافقان افقا المشرق والمغرب لان الليل والنهار يخفقان فيه والريا الرائحة ترجمہ کیونکہ حقیقت میں بادشاہ وہ ہے جسکی سلطنت نے مشرق سے مغرب تک تمام دنیا کو خوشبو سے بھر دیا ہے

مبتسم والوجوه عابسة ۔۔۔ سلم العدى عنده كهيجاها

ترجمہ وہ ممدوح ہنگام جنگ میں ایسے حال میں خندان رہتا ہے کہ اسوقت اور چہرے ترش ہوں یعنی بڑا

بہادر ثابت القلب ہے اور اپنی شجاعت پر ایسا اعتماد رکھتا ہے کہ صلح و جنگ دشمنان اُسکے نزدیک برابر ہیں خواہ صلح ہو یا جنگ کہ وہ دشمنوں کو کچھ مال نہیں سمجھتا ہے۔ زیادہ ہوں یا کم۔

الناس کالعابدین آلہۃ	وعبدہ کالمؤحدین اللہ

ترجمہ ابو الفتح اُسکے معنی یہ کہتا ہے کہ جو لوگ اُسکے غیر کے مطیع ہیں وہ ایسے ہیں جیسا کہ بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور جو اُسکے مطیع ہیں وہ موحد ہیں اور خدا کے لئے اسکی اطاعت کرتے ہیں اور اُسکے غیر کی اطاعت ایسی ہے جیسے مشرکوں کی عبادت اور واحدی یہ معنی کہتا ہے کہ عبدہ سے مراد شاعر کا نفس ہے یعنی میں اُسکی خدمت کرتا ہوں جیسے ایک خدا کی عبادت۔

وقال یمدح کافور آسنۃ ست واربعین وثلثمائۃ

کفی بک داءً ان تری الموت شافیا	وحسب المنایا ان یکن امانیا

الباء زیدت علی المفعول ہہنا کما تزاد علی الفاعل نحو قولہ تعالی وکفی باللہ ترجمہ تجکو اسقدر مرض کافی ہے کہ تو موت کو شافی سمجھنے لگے یعنی جب تیرا حال ایسا ہو جاوے کہ تو تمنائے موت کرنے لگے تو یہ نہایت شدت ہے اور موتوں کو یہ کافی ہے کہ وہ آرزوئیں ہو جاویں یعنی اس سے کیا سختی اور مصیبت زیادہ ہوگی کہ آدمی موت کی خواہش کرنے لگے۔

تمنیتہا لما تمنیت ان تری	صدیقا فاعیا او عدوا مداجیا

اعیا صعب وعز والمداجی الساتر للعداوۃ وہو من الدجی وہی الظلمۃ ترجمہ تو نے موت کی آرزو جب کی جبکہ تو نے یار موافق کے دیکھنے کی تمنا کی اور وہ ملا یا دشمن موافق ساتر العداوۃ کی اور وہ بھی بہم نہ پہونچا اور جب یہ دونوں شخص تجکو نہ ملے تو تجکو موت کی خواہش ہوئی۔ قال الواحدی ہذا تفسیر الداء المذکور فی البیت الاول۔

اذا کنت ترضی ان تعیش بذلۃ	فلا تستعدن الحسام الیمانیا

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ جب تو اس امر پر راضی ہے کہ بحالت ذلت جئے تو شمشیر یمنی کس لئے تیار کرتا ہے کیونکہ وہ دفع ذلت کے لئے تلاش کیجاتی ہے۔

فما ینفع الاسد الحیاء من الطوی	ولا تتقی حتی تکون ضواریا

الاسد جمع اسد۔ والطوی الجوع۔ وضری الکلب بالصید یضری تعود ترجمہ کیونکہ شیروں کو شرم بھوک سے نافع نہیں ہوتی یعنی باعث سیری نہیں ہو جاتی اور شیروں سے خوف نہیں کیا جاتا مگر جبکہ وہ چیرنے پھاڑنے والے ہوں۔ یہ بطور مثل ہے واسطے طلب رزق کے بذریعہ سیف کے یعنی اگر مثلاً شیر شکار نکرے تو بھوکا مرے۔

ایسا ہی حال آدمی کا ہے۔

حَبَبْتُكَ قَلْبِي قَبْلَ حُبِّكَ مَنْ نَأَى ۔۔۔ وَقَدْ كَانَ غَدَّارًا فَكُنْ لِي وَافِيَا

ثای بعد ترجمہ ای میرے دل مین نے تجکو اس سے پہلے دوست رکھا کہ تو اُس شخص کو جو جدا ہو گیا دوست رکھے یہ تعریض سیف الدولہ کیطرف ہے اور وہ عہد شکن تھا تو میرے لئے وفادار ہو یعنی دوست ناموافق کو یاد مت کر اور اُسکا مشتاق مت بن۔

وَاَعْلَمُ اَنَّ الْبَيْنَ يُشْكِيكَ بَعْدَهُ ۔۔۔ فَلَسْتَ فُؤَادِي اِنْ رَاَيْتُكَ شَاكِيَا

ترجمہ اور مین خوب جانتا ہون کہ فراق یار مفارق کا اُسکے بعد تجہسے شکوہ کراویگا سو سُن لے کہ تو میرا دل نہین ہے اگر مین نے تجکو شکوہ کرتے دیکھا یعنی مین تجہسے بیزار ہو جاؤنگا اور یہ شعر پڑھونگا ع

تو اذیت پیشہ دشمن ہے بغلین دل نہین ۔۔۔ دور ہو پہلو سے صحبت کی میرے قابل نہین

فَاِنَّ دُمُوعَ الْعَيْنِ غُدْرٌ بِرَبِّهَا ۔۔۔ اِذَا كُنَّ اِثْرَ الظَّاعِنِينَ جَوَارِيَا

غدر جمع غدرۃ واراد بالظاعنین المفارقین ترجمہ کیونکہ اشکہای چشم اپنے صاحب کے عہد شکن ہونگے جبکہ پیچھے یاران مفارق و عہد شکنون کے جاری ہونگے غرض یار غادر کے فراق میں رونا خود اپنے صاحب سے غدر ہے

اِذَا الْجُودُ لَمْ يُرْزَقْ خَلَاصًا مِنَ الْاَذَى ۔۔۔ فَلَا الْحَمْدُ مَكْسُوبًا وَلَا الْمَالُ بَاقِيَا

شبہ لا بلیس فنصب الخبرین ترجمہ جبکہ بخشش احسان جتانے کی تکلیف سے خالی ہو تو نہ حمد حاصل ہوتی ہے اور نہ مال باقی رہتا ہے حمد تو احسان جتانے سے گئی اور مال بخشش غیر محمود سے۔

وَلِلنَّفْسِ اَخْلَاقٌ تَدُلُّ عَلَى الْفَتَى ۔۔۔ اَكَانَ سَخَاءً مَا اَتَى اَمْ تَسَاخِيَا

ترجمہ اور اخلاق نفس جوانمرد کی طبیعت کا حال بتلاتے ہین کہ اسکی سخاوت طبعی ہے یا وہ بتکلف اسخیا کے مشابہ ہوتا ہے۔

اَقِلَّ اشْتِيَاقًا اَيُّهَا الْقَلْبُ رُبَّمَا ۔۔۔ رَاَيْتُكَ تُصْفِي الْوُدَّ مَنْ لَيْسَ جَازِيَا

ترجمہ ای دل جو تیرا اشتاق نہین اُسکا تو مشتاق نہو مین نے تجکو اکثر دیکھا ہے کہ تو اُس سے محبت خالص رکھتا ہے جو کہ تجکو محبت کی جزائے نیک نہین دیتا ہے۔

خُلِقْتُ اَلُوفًا لَوْ رَحَلْتُ اِلَى الصِّبَا ۔۔۔ لَفَارَقْتُ شَيْبِي مُوجَعَ الْقَلْبِ بَاكِيَا

ترجمہ مین ایسا الفت سرشت پیدا ہوا ہون کہ اگر پیری سے کوچ کرکے کودکی کیطرف آجاؤن یعنی میری پیری جاتی رہے اور لڑکپن آجائے تو باوجودیکہ آغاز عمر عمدہ حصہ انسان کی زندگی کا ہے اور بڑھاپا نہایت مذموم و صد عیب ہے تو بھی مین بڑھاپے سے بادل دردمند روتا ہوا جدا ہونگا کیونکہ مین اُس سے مالوف ہو گیا ہون

ویسدوره فقداجا فی اظہار الالفتہ

وَلٰكِنَّ بِالْفُسْطَاطِ بَحْرًا اَزَرْتُهٗ ۔۔۔ حَيَاتِي وَنُصْحِي وَالْهَوٰى وَالْقَوَافِيَا

الفسطاط بلد مصر وازرتہ زرتہ ترجمہ بیت اول میں اپنی مالوف المراجی کا ذکر کیا اب اُس سے استثنا کرکے کہتا ہے کہ شہر مصر میں ایک شخص مثل دریا فیاض ہے یعنی کافور کہ میں اُسکے پاس اپنی زندگی اور خیر خواہی اور خواہش نفس اور اپنے اشعار مدحیہ لے آیا یعنی بتمامہ اُسکی خدمت میں حاضر ہوگیا اور سیف الدولہ کی کج ادائی پر باوجود الفت صبر نکرسکا۔

وَجُرْدًا مَدَدْنَا بَيْنَ آذَانِهَا الْقَنَا ۔۔۔ فَبِتْنَ خِفَافًا يَتَّبِعْنَ الْعَوَالِيَا

مطوف علی حیاتی ترجمہ اور میں اُسکے پاس ایسے کم مو والے گھوڑے لے آیا کہ بحالت سفر اُنکے دونوں کانوں کے بیچ میں نیزے رکھے ہوئے تھے سو گھوڑوں نے اس حال میں شب گزاری کہ وہ سبک اور تیز رو تھے اور بلند نیزوں کے پیچھے یعنی اُنکی سیدھ میں جاتے تھے

تَمَاشٰى بِاَيْدٍ كُلَّمَا وَافَتِ الصَّفَا ۔۔۔ نَقَشْنَ بِهٖ صَدْرَ الْبُزَاةِ حَوَافِيَا

الصفا الصخر والبزاۃ جمع البازی ترجمہ وہ گھوڑے ایسے سخت سم کے اگلے پاؤں سے چلے کہ جب اُنکے پاؤں کے تلے پتھر آجاتا تھا تو وہ باوجود بے نعل ہونے کے اُس پتھر پر مثل بازوں کے سینوں کے نقش کر دیتے تھے یعنی ایسے سم کے سخت تھے جو گھوڑوں کے لئے امر ممدوح ہے۔

وَتَنْظُرُ مِنْ سُودٍ صَوَادِقَ فِي الدُّجٰى ۔۔۔ يَرَيْنَ بَعِيدَاتِ الشُّخُوصِ كَمَا هِيَا

ترجمہ اور وہ گھوڑے اپنے چشمان راست بین سے تاریکیوں میں دور والی چیزیں ایسی دیکھتے ہیں جیسی وہ واقع میں ہیں یعنے ایسے دوربین اور تیز نظر ہیں کہ نزدیک اور دور سے یکساں دیکھتے ہیں۔

وَتَنْصِبُ لِلْجَرْسِ الْخَفِيِّ سَوَامِعًا ۔۔۔ يَخَلْنَ مُنَاجَاةَ الضَّمِيرِ تَنَادِيَا

الجرس الصوت الخفی وھو السر والنجاۃ المناجاۃ الہمس والسوامع جمع سامعۃ وھی الاذن ترجمہ اور وہ گھوڑے بسبب پوشیدہ اور پست آواز کے اپنے کان کھڑے کر لیتے ہیں اور وہ سرگوشی دل کو پکار نا سمجھتے ہیں یعنے جیسے تیز نظر ہیں ایسے ہی حدید السمع ہیں۔

تُجَاذِبُ فُرْسَانَ الصَّبَاحِ اَعِنَّةً ۔۔۔ كَاَنَّ عَلَى الْاَعْنَاقِ مِنْهَا اَفَاعِيَا

فرسان الصباح فرسان الغارۃ التی تغیر عند الصباح والغارۃ یکون فی ہذا الوقت غالبًا لغفلۃ الناس فیہ والافاعی جمع افعی وھو ذکر الحیات ترجمہ وہ گھوڑے سواران غارتگر سے بسبب اپنی قوۃ ونشاط کے ایسی باگیں کھینچا تانی کرتے ہیں کہ گویا وہ اُنکی گردنوں پر افعی سانپ ہیں، باگوں کو بسبب اُنکے طول کے اور ضرر رسانی اہل کے

اقاعی سے تشبیہ دی ہے۔

به ویسیر القلب فی الجسم ماشیا	بعزم یسیر الجسم فی السرج راکبا

ترجمہ ہم ایسے قوی عزم سے روانہ ہوئے کہ جسم بحالت سواری زین پر تھا اور بسبب قوت عزم کے دل جسم میں پیادہ چلنے لگے یعنی بسبب حدت عزم جسم سوار چلا جاتا ہے کہ گویا زین سے نکلا جاتا ہے اور ایسا ہی دل جسم سے سبقت کیا چاہتا ہے

ومن قصد البحر استقل السواقیا	قواصد کافور توارک غیره

السواقی جمع ساقیه وہی النہر الصغیر ترجمہ وہ گھوڑے کافور کا قصد کرنیوالے اور اور سرداروں کو مثل سیف الدولہ کے چھوڑنے والے تھے اور کیونکہ اوروں کو نہ چھوڑتے اور حال یہ ہے کہ جو شخص دریا کا قصد کرے وہ چھوٹی نہروں کو کمتر سمجھتا ہے کیونکہ نہریں دریا کی نسبت سے جاری ہوتی ہیں

وخلت بیاضا خلفها ومآقیا	فجاءت بنا انسان عین زمانه

موق العین طرفہا مایلی الانف والاخر لحاظ فیہا الذی یلی الاذن ترجمہ سو وہ گھوڑے ہمکو ایسے شخص کے پاس لے آئے جو اپنے زمانہ کی آنکھ کی پتلی ہے اور انہوں نے اپنے پیچھے سپیدی اس کو چھوڑ دیا جو بمنزلہ سفیدی اور گوشہ ہائے چشم کے ہیں اور لوگوں کو سفیدی و گوشہ ہائے چشم سے تشبیہ دی کہ یہ وہ دیکھنے کے لئے مفید نہیں ہیں اور کافور کو آنکھ کی پتلی سے کیونکہ بینائی کا مدار اسی پر ہے اور کالا ہونے میں بھی اسکے رنگ کی سیاہی سے۔ خلاصہ یہ ہے کہ کافور غرض اصلی زمانہ ہے اور باقی لوگ محض فضول ہیں سچ تو یہ ہے کہ حبشی کی تعریف اس سے بہتر نہیں ہو سکتی۔

نری عندهم احسانه والایادیا	نجوز علیها المحسنین الی الذی

الایادی جمع ید من النعمۃ وہی تجمع علی ایاد بخلاف الجارحۃ فہی تجمع علی ایدی ترجمہ ہم ان گھوڑوں پر سوار ہوکر احسان کرنے والے امیروں کو چھوڑ کر ایسے امیر عالیقدر کی طرف آگئے کہ اس کے احسان اور نعمتیں ان امیروں پر ہم دیکھتے تھے۔ ان امرا سے مراد وہ امیر ہیں جو کافور کے ماتحت تھے کہ اسکا احسان انکے اوپر نمایاں تھے اور سیف الدولہ سے مراد نہیں ہو سکتی کیونکہ سیف الدولہ اور اسکی فوج پر کافور کے کچھہ احسان نہ تھے۔

الی عصره الا نرجی التلاقیا	فتی ما سرینا فی ظهور جدودنا

ترجمہ کافور ایسا جوانمرد ہے کہ ہم اپنے اجداد کی پشتوں میں اسکے زمانہ تک نہیں چلے مگر دیدار ملاقات کے

فما یفعل الفعلات الا عذاریا	ترفع عن عون المکارم قدره

العون جمع عوان وہی خلاف البکر والعذاری جمع عذرا وہی البکر ترجمہ ممدوح کی قدر اس سے بلند ہے کہ وہ مکارم

العراقان عراق العرب و عراق العجم و آخر عراق العجم اعمال الری ترجمہ او سیہ بات کوئی بڑی نہین ہے کہ کوئی شخص تیرے پاس پیادہ آوے اور تیری توجہ سے بادشاہ ہوکر ایسے حال مین مراجعت کرے کہ وہ ہردو عراق کا مالک ہووے ۔

فَقَدْ تَهَبُ الْجَيْشَ الَّذِي جَاءَ غَازِيًا ۔ لِسَائِلِكَ الْفَرْدِ الَّذِي جَاءَ عَافِيَا

ترجمہ کیونکہ تو اُس لشکر کو جو تجھسے لڑنے آیا ہے گرفتار کرکے بیشک اُس اکیلے سائل کو جو تیرے پاس مانگنے آیا ہے بخشدیتا ہے ۔ واصل الغزو القصد وغزونا العدو ای قصدناہم ۔

وَتَحْتَقِرُ الدُّنْيَا احْتِقَارَ مُجَرِّبٍ ۔ يَرَى كُلَّ مَا فِيهَا وَحَاشَاكَ فَانِيَا

ترجمہ اور تو دنیا کو ایسا حقیر سمجھتا ہے جیسا وہ صاحب تجربہ اسکو حقیر جانتا ہے جو تمام اشیاء دنیا کو تیرے سوا فانی سمجھتا ہے ۔ حاشاک حشو ملیح ہے اور نہایت عمدہ ۔

وَمَا كُنْتَ مِمَّنْ أَدْرَكَ الْمُلْكَ بِالْمُنَى ۔ وَلٰكِنْ بِأَيَّامٍ أَشَبْنَ النَّوَاصِيَا

اراد بایام الوقائع ترجمہ اور تو اُن لوگون مین نہین ہے جنھون نے سلطنت تمناؤن و اتفاق سے پائی ہے بلکہ تونے ملک ایسی سخت لڑائیون کے ذریعہ سے حاصل کیا ہے جنکی سختیون نے دشمنون کے سر سفید یعنی بوڑھے کر دیے ہین

عِدَاكَ تَرَاهَا فِي الْبِلَادِ مَسَاعِيًا ۔ وَأَنْتَ تَرَاهَا فِي السَّمَاءِ مَرَاقِيَا

الضمیر فی تراہا للایام او للافعال والمراقی واحدہا مرقاۃ وہی الدرج التی تکون فیہ اعظم المساعی فی فعل الخیر ترجمہ تیرے دشمن وقائع او ساایام کو افعال خیر شہرون کے سمجھتے ہیں اور تو انکو آسمان کے زینے جانتا ہے یعنی تو حصول معالی کی بڑی قدر و منزلت کرتا ہے اسلئے انکی تحصیل مین سعی بلیغ فرماتا ہے اور انکے حاصل نہونیکو سخت معیوب خیال کرتا ہے اور تیرے دشمن انکو ایک سرسری کام جانتے ہین اسلئے انسے محروم رہتے ہین واحدی اسکا خلاصہ یہ بتلاتے ہین کہ تیرے دشمن ان وقائع کو زمین پر کوشش کرنا ہی سمجھتے ہین اور تو انکو آسمان کے زینے یعنی منجانب خداوند تعالی ۔

لَبِسْتَ لَهَا كُدْرَ الْعَجَاجِ كَأَنَّمَا ۔ تَرَى غَيْرَ صَافٍ أَنْ تَرَى الْجَوَّ صَافِيَا

الجو الفضا بین السماء والارض ترجمہ تونے ایام و حروب کے لئے غبار مکدر و سیاہ کو اپنے لئے لباس بنالیا گویا میدان مابین آسمان و زمین کو غبار جنگ سے صاف دیکھنا تجکو اچھا او صاف معلوم نہین ہوتا اور اس صفائی کو مکروہ جانتا ہے ۔

وَقُدْتَ إِلَيْهَا كُلَّ أَجْرَدَ سَابِحٍ ۔ يُؤَدِّيكَ غَضْبَانًا وَيُثْنِيكَ رَاضِيَا

ترجمہ اور تو میدان جنگ کیطرف تمام ایسے گھوڑے کم مو یعنی چالاک اور نرم رفتار لیگیا کہ وہ تجکو لڑائی مین بحالت غضبناکی پہونچاوین اور شادان و فرحان واپس لاوین بسبب قتل دشمنان و حصول غنیمت کے ۔

وَمُخْتَرَطٍ مَاضٍ يُطِيعُكَ آمِرًا ۔ وَيَعْصِي إِنِ اسْتَثْنَيْتَ أَوْ كُنْتَ نَاهِيَا

مخترط عطف علی اجرد وہو السیف اذا اخترطتہ من غمدہ ترجمہ اور تو میدان جنگ مین ہر ایسی برہنہ شمشیر تیز لیگیا

کہ جب تو اسکو کسی شے کے قطع کا حکم کرے تو وہ تیری فرمان برداری کرے اور مضروب کو پارہ پارہ کرے اور اگر تو اسکو کسی خاص چیز کے یا بالعموم قطع سے منع کرے تو وہ تیرے حکم کو بسبب اپنی سرعت قطع و تیزی کے نمانے اور ٹکڑے ٹکڑے کرکے چھوڑے یعنی اگر تو جنگ میں توقف کرے تو وہ کہا تیرا نمانے۔

وَیَرْضَاكَ فِی اِیْرَادِہِ الْخَیْلَ سَاقِیَا	وَاَسْمَرَ ذِی عِشْرِیْنَ تَرْضَاہُ وَارِدًا

ذو عشرین ای عشرین کعبا او ورا غا ترجمہ اور تو نے جنگ مین گندم گون نیزے بیس پورون کے یا بیس گز کے یعنی طویل ایسے بھیجے کہ جب تو انکو اعدا کے گھاٹ پر اتارے تو انسے خوش ہوجاوے یعنی وہ خون دشمنان خوب پیوین اور وہ تجکو اچھا ساقی اسوقت جانین جبکہ تو انکو سوارونکے مارے اور انکا خون پلائے۔

مِنَ الْاَرْضِ قَدْ جَاسَتْ اِلَیْھَا فَیَافِیَا	کَتَائِبُ مَا انْفَکَّتْ تَجُوْسُ عَمَائِرًا

کتائب یروی بالرفع والنصب فالرفع علی تقدیر لک کتائب او ما انفکت لک کتائب والنصب علی قدت الی الحرب وتجوس تدوس وتطاد وعمائر جمع عمارۃ بالکسر وہی القبیلۃ ترجمہ اور تیرے پاس بیشمار لشکر ہیں جو ہمیشہ دشمنوں کے قبائل کو روندتے اور ہلاک کرتے ہیں اور وہ ایسی زمین سے آتے ہین کہ انکی طرف آنے کی غرض سے اسکے لوٹنے کے لیئے دشتہائی دور دست کو قطع کرتے ہین یعنی اسکے لشکر برابر لوٹتے رہتے ہین۔

سَبَایَا یَحُطُّھَا مَا بِھِمْ وَالْمَغَانِیَا	غَزَوْتَ بِھَا دُوْرَ الْمُلُوْکِ فَبَاشَرَتْ

السنبک للحافر کالظفر للطیور والمخلب للسبع ترجمہ تو نے ان لشکرون کے ذریعہ سے بادشاہون کے گھر لوٹے سو گھوڑون کے سمون نے سرہائے بادشاہان اور انکے گھر پامال کیئے۔

وَتَاْنَفُ اَنْ تَغْشَی الْاَسِنَّۃَ ثَانِیَا	وَاَنْتَ الَّذِی تَغْشَی الْاَسِنَّۃَ اَوَّلًا

انف من الشئ استنکف ترجمہ اور تو وہ ہے کہ نیزون کے پاس سب سے پہلے آتا ہے یعنی جنگ مین سب سے اول حاضر ہوتا ہے اور اس بات سے بچتا ہے کہ لڑائی میں دوسرے کے بعد آوے یعنی تو امام حرب ہے۔

فَسَیْفُكَ فِی کَفٍّ تُزِیْلُ التَّسَاوِیَا	اِذَا الْھِنْدُ سَوَّتْ بَیْنَ سَیْفَیْ کَرِیْھَۃٍ

ترجمہ جبکہ ہند یعنی اسکے باشندے لڑائی کی دو تلوارین تیزی اور خوبی آہن مین برابر بناوین تو تیری تلوار تیرے ایسے ہاتھ مین ہوگی جو برابری کو دور کرے کیونکہ ضرب تیری ہاتھ کی شدید ہوگی۔

فِدَی ابْنَ اَخِیْ نَسْلِیْ وَنَفْسِیْ وَمَالِیَا	وَمِنْ قَوْلِ سَامٍ لَوْ رَاٰكَ لِنَسْلِهٖ

سام بن نوح ابو البیض وحام بن نوح ابو السودان ترجمہ اگر سام پدر سفید رنگان تجھے دیکھے تو اپنی اولاد سے کہے کہ میرے بھتیجے کافور پر جو اولاد حام میرے برادر سے ہے میری اولاد اور میری جان اور میرا مال قربان۔ ملاحظہ متنبی تیرا کیا کہتا ہے کافور کو خوب بنایا۔

مَدًى بَلَّغَ الأُسْتاذَ أَقصاهُ رَبُّهُ | وَنَفْسٌ لَهُ لَمْ تَرْضَ إِلّا التَّناهِيا

المدی الغایۃ والاستاذ مستعمل فی العراق للمعلم والشیخ والخادم ترجمہ یہ [illegible] مناقب [illegible] کرتے [illegible] مرتبہ کی نہایت ہے کہ کافور کو اسکی غایت تلک اسکے رب نے پہنچایا [illegible] اور [illegible] نہین ہوتا اسکی انتہا پر پہونچنے سے۔

دَعَتْهُ فَلَبّاها إِلى المَجدِ وَالعُلا | وَقَد خالَفَ النّاسُ النُّفوسَ الدَّواعِيا

ترجمہ اسکے نفس مقدس نے اسکو مجد و رفعت کی طرف بلایا سو اُسنے کہا کہ مین حاضر ہون [illegible] لوگ اپنے نفسون کی جو انکو مجد و شرف کیطرف بلاتے ہین مخالفت کرتے ہین۔

فَأَصْبَحَ فَوْقَ العالَمِينَ يَرَوْنَهُ | وَإِنْ كانَ يُدْنِيهِ التَّكَرُّمُ نائِيا

ترجمہ سو اس علو ہمت کے سبب وہ تمام خلق پر فائق ہوگیا جس کو سب لوگ اپنے سے بلند و بلکہ دیکھتے ہین اگرچہ اُسکی بزرگی اُسکو اور لوگون سے نزدیک کرتی ہے یعنی بمقتضای اخلاق سب سے اچھی طرح پیش آتا ہے۔

وقال یہجو کافورا وقد نظر الی رجلیہ وقبحہا

أُرِيكَ الرِّضا لَوْ أَخْفَتِ النَّفْسُ خافِيا | وَما أَنا عَنْ نَفْسِي وَلا عَنْكَ راضِيا

ترجمہ اگر میری طبیعت اپنے جی کی کسی بات کو چھپا سکتی یعنے اسکے اخفا پر قادر ہوتی تو مین تجھکو [illegible] اپنی خوشی دکھاتا اور وہ ملال جو مجکو تجھہ سے اور تیرے پاس آکر اوقات ضایع کرنے سے ہے اسکو چھپاتا مگر یہ حال تو یہ ہے کہ مین اپنی طبیعت سے جو تیرے پاس آنے کی باعث ہوئی اور نیز تجھ سے خوش نہین ہون کیونکہ تو نے میری قدر نجانی اور جھوٹے وعدون سے مجکو دق کیا اور کچھہ ندیا۔

أَمَيْناً وَإِخْلافاً وَغَدْراً وَخِسَّةً | وَجُبْناً أَشَخْصاً لُحْتَ لِي أَمْ مَخازِيا

کل ہذہ مصادر نصبہا علی المصدر بافعال منہا تمین مینا وتخلف اخلافا وتغدر غدرا والمین الکذب والانذال [illegible] جمع مخزیۃ وہو الفعل الانسان من الفعل المذموم ترجمہ کیا تو بڑا جھوٹہ بولتا ہے اور خلاف وعدگی اور عہد شکنی اور خست اور نامردی کرتا ہے کیا تو بصورت شخص ظاہر ہوا یا تو مجسم رسوائیان ہے کہ تجھ مین یہ سارے عیوب موجود ہین۔

تَظُنُّ ابْتِساماتِي رَجاءً وَغِبْطَةً | وَما أَنا إِلّا ضاحِكٌ مِنْ رَجائِيا

جمع التبسم لانہ [illegible] مرۃ بعد اخری ترجمہ تو میرے تبسمون کو جو بار بار ہنستا ہون یہ سمجھتا ہے کہ [illegible] امیداری و غبطہ کے ہنستا ہون نہین بلکہ صرف اپنی امید سے ہنستا ہون کہ کیون تجھ سے نالائق سے امید کی۔

وتعجبني رجلاك في النعل انني | رأيتك ذا نعل اذا كنت حافيا

تعجبني من تعجب لامن الاستحسان ترجمہ اور تیرے دونون پاؤن جوتیون میں مجکو عجیب معلوم ہوتے ہیں کیونکہ سبب برہنہ پا ہوتا ہے تب بھی مین تجکو کفش پوش دیکھتا ہون یعنے تیرے پاؤنکی سخت کھال قائم مقام جوتیون کے ہے یروی اننی بفتح الہمزۃ ویروی بکسرہا علی الاستیناف۔

وانك لا تدري الونك اسود | من الجهل ام قد صار ابيض صافيا

ترجمہ او تو بسبب اپنے جہل کے یہ بھی نہیں جانتا کہ تیرا رنگ کالا ہے یا صاف سفید۔

ويذكرني تخييط كعبك شقه | ومشيك في ثوب من الزيت عاريا

یروی تخییط رفعا و نصبا فالرفع علی اضمار المفعول الثانی لیذکرنی وہو یذکرنیک خیاطک شق کعبک وروی ابن فورجہ تخیط ومشیک بالنصب فیہا قال وفاعل یذکرنی رجلاک وتخییط مفعول ثان وکذلک مشیک واراد تخییط شق کعبک فقدم الکعب ثم کنی عنہ ترجمہ او تیرے ٹخنون کا مخطط اور دہاری دار ہونا وہ پھٹن اور بوائیان مجکو یاد دلاتی ہین جو بوقت جبش سے آنیکے تیرے پاؤن میں تہین او تیرا برہنہ چلنا تیل کے کپڑون مین کہتے ہیں کہ کافور کا اصلی روغن فروش تھا اور وہ روغن زیت ننگے بدن سر پر اٹھائے پھرا کرتا تھا۔ مطلب یہ ہے کہ وہ سیاہ رنگ مائل بزردی تھا جیسا کہ روغن زیتون کا رنگ ہوتا ہے۔ اہل عراق اپنے محاورے میں اس شخص کو جو خوب سیاہ ہو زیت کہتے ہیں اور حبشی پر غالب زردی ہوتی ہے۔

ولولا فضول الناس جئتك مادحا | بما كنت في سري به لك هاجيا

ترجمہ اور اگر لوگونکی زیادہ گوئی نہوتی تو میں تیری تعریف مین وہ زشت مضامین کہکر لاتا جو تجھسے پوشیدہ تیری ہجو میں کہا کرتا ہون۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو جاہل ہے تجکو اتنی بھی تمیز نہین ہے کہ تو مدح اور ذم کو پہچانے مگر کیا کیجے مردمان فضول گو تجھے خبر کر دینگے کہ یہ تیری ہجو ہے مدح نہین ہے اس سبب سے یہ عمل نہیں کرتا۔

فاصبحت مسرورا بما انا منشد | وان كان بالانشاد هجوك غاليا

ترجمہ اگر میں ایسا کرتا تو تو میرے اشعار سے خوش ہوجاتا اور یہ سمجھتا کہ میری مدح ہے نہ ہجو اگرچہ تیری ہجو پڑہنی بھی گران قیمت ہے کیونکہ تو ہجو کی بھی لیاقت نہین رکھتا۔

فان كنت لا خيرا افدت فانني | افدت بلحظي مشفريك الملاهيا

المشفر واحد مشافر وہی من الابل کالجحفلۃ من الفرس و مشافر الفرس ستعار او الملاہی من اللہو ترجمہ سو اگر تونے مجکو کچھ بھلائی عنایت نہین کی تو میں نے بسبب دیکھنے تیرے دونون ہونٹون کے جو مثل لبہائے شتر سوتے ہین دل لگی حاصل کی۔ اس صورت میں افدت کے معنی استفدت کے ہوئے اور افدت اپنے معنون میں

بھی ہو سکتا ہے ای افدت لفنسی الملاہیا فیکون المفعول الاول مقدراً۔

لِيُضْحِكَ رَبَّاتِ الحِدَادِ البَوَاكِيَا	وَمِثْلُكَ يُؤْتَى مِنْ بِلَادٍ بَعِيدَةٍ

ربات الحداد لابسات الحداد وہی ثیاب سود یلبسہا النساء ربات الحزن وہی التی مات زوجہا والبواکی جمع باکیۃ و ہی الثاکلۃ التی فقدت حبیبا ترجمہ جب میں تجکو دیکھتا ہوں تو بے اختیار ہنسنے لگتا ہوں کیونکہ تجھ سے عجائب المخلوقات شہرہائے دور و دراز سے باین غرض لائے جاتے ہیں تاکہ زنہائے ماتمی لباس کسی پیارے کے مرنے کے سبب رونیوالیوں کو وہ ہنساوے اور خندہ میں لاوے اور اس سبب سے انکے غم غلط ہوان شاعر نے اس شعر میں وہ تمام قبائح ظاہر کر دیئے جو اپنے اشعار مدحیہ پہلو دار میں چھپاتا رہا ہے کما قال

لقد کنت ارجوان اراک فاطرب	وماطربی لما رأیتک بدعۃ

تم الکتاب وللہ الحمد ولیطربنی ختمہ علی لفظ الطرب اللہم اجعل خاتمۃ امورنا طربا وفرحا وجنب عنا ضیرا وترحا الصلوات النامیات والتحیات الزاکیات علی ہادی الامم سید العرب والعجم وعلی آلہ واصحابہ واحبابہ وازواجہ واصہارہ مہاجریہ وانصارہ وسلم تسلیما

خاتمۃ الطبع

این چہ احسانست قربانت شوم	ای خدا قربان احسانت شوم

بعد حمد خداوند جل علا و نعت حضرت سید انبیا علیہ وعلی آلہ واصحابہ التحیۃ والثنا بندہ **ذوالفقار علی** عفا اللہ عنہ کمترین خدام مدرسۂ عربیہ اسلامیہ دیوبندیہ بخدمت ناظرین با تمکین گذارش کرتا ہے کہ یہ شرح دیوان ابو الطیب احمد المتنبی خلاف امید بفضلہ تعالیٰ تمام ہوگئی ہے شکر کہ این نامہ بعنوان رسید * پیشتر از عمر بپایان رسید * امید ہے کہ قاریان متوسط الاستعداد کی فہم معانی اشعار میں بہ نسبت شروح عربی کے زیادہ مدد کرے اور جو شخص فن ادب سے کسیقدر مناسبت رکھتا ہو وہ انکے مطالب بے مدد استاد و بے منت معلم سمجھ لے۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ باین کم استعدادی آپکو زمرۂ شارحین ایسے دیوان دقیق المطالب میں شمار کراؤں اور پانچوں سواروں میں داخل ہوں مگر میرے پیارے دوست صاحب اخلاق کریمہ و وارث حسنات عمیمہ جناب مولوی **عبد الاحد** صاحب مالک مطبع مجتبائی دہلی نے جنکی خاطر مجکو ہر طرح عزیز ہے اس امر پر مجکو مجبور کیا اور باعث قوی اس تالیف کے ہوئے اب میں اس تحریر کو ختم نہیں کر سکتا جب تلک فاضل ذکی و عالم المعی جناب مولوی **اعجاز احمد** صاحب مصحح مطبع مذکور کا شکر ادا نکروں حق یہ ہے کہ مولانای موصوف نے درباب تصحیح و درستگی کتاب کمترین کی بہت امداد فرمائی فجزاہ اللہ خیر الجزا مستفیدین سے امید ہے کہ احقر مولف و ہر دو بزرگواران مسطور کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطأنا

صحت نامہ شرح دیوان متنبی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٦	١٣	الخطا	الخطاء	٥٣	٥	تبح	تبع	١١٦	٩	یك	عنك بك
٨	٦	الوَّقوُ	الوثیق	٥٥	٣	وپر	دیر	″	١٦	پور	پورا
″	٧	رسید ہے	سید ہے	″	٢٣	یُخلع	ویُخلع	١٢٨	٧	حب	حب ملك
″	١٢	اور شل	شل	٥٩	٢٣	نکر سکیے	نکر سکے	١٣٠	١٥	فی	فضی
٩	١	وامراع	اسراع	٦٠	١	لمجل	لمحل	١٣٢	١١	الخلوف	الجزو
١٠	٢٢	ہین	مین	٦١	٣	کی یعنی	کی بیٹی یعنی	١٤٣	١	المشر	الشعر
١١	١٩	یُکسرہ	یُکسر	″	١٢	ماثی	رثی	″	٢	تفعلہ	لفعلة
١٢	١٣	عُفاتك	عُفاتك	″	١٨	نہ ہو	ہو	١٤٥	٢١	بہی	تہی
١٣	٢٣	سجاوت	سخاوت	٦٤	٢٢	المغلوط	المغبوط	″	٢٢	اوہی	وہی
٢٠	١٥	حشمی	حسمی	٧٤	٨	اوسے	ایسے	١٤٦	٤	اور اس	اُس
٢١	٢	مفعول له	مفعول معه	″	١٧	جرذلی	جردهل	١٤٨	٤	تلبثہا	وتلبثہا
″	٢٢	وثینا	وثبنا	٧٧	١٣	ببین	باین	١٥٢	١	وبہ	والله
٢٢	١٢	چشتی	چستی	٨٢	٤	نہدھا	ثدیہا	١٥٤	٢٤	جاذلت	ذلت
٢٧	٢١	وارث	مورث	٩٥	١	وقال	وقاك	١٥٨	٣	الرباح	الرماح
٢٩	١٩	آیادِی	آیادِی	″	٧	دو	رو	١٦٣	١٣	اعدائہ	اعدائہ
٣٣	١٦	سرایہ	سریہ	١٠٣	٢٢	حرف	طرف	١٦٨	٥	برس	اردوی ہونیکے برس
٣٤	٢١	الندل	النهص	١٠٤	١٨	الراو	الراء	١٦٩	٦	زوای	زوای
٣٥	١	لوگ	لوگون	١٠٥	١٠	فلھما	فلہا	١٧١	٢٣	استقلو	استفلوا
٣٦	٤	اس	اپنی	١٠٧	١٥	ہین	مین	١٧٥	١٢	ابقیت	افنیت
″	٢٥	کے	نے	١٠٩	٢	الحوافی	الحوافر	١٨٨	١٥	والاقواد	والاقود
٣٧	١	مجھے	سمجھے	١١٣	٢	با	باپ	″	٦	اجوجلبر	اعوجلبر
٤٠	٢	لوہا	سونا	″	٣	مدوح	ممدوح کو	١٨٩	٨	بینشل	ینشل
″	٢٠	الفرس	الفرش	″	١٤	سمجھتا	نہ سمجھتا	١٩٢	٣	تہین ہی	تہین
٤١	١٤	اپنے	ایسے	١١٥	١١	بیشک	تنگ	١٩٦	٩	مابین زید	من زید
٤٢	١٤	ولکلکم	وکلاکم	١١٦	١	ایسی	انہین	٢٠٧	٦	سر	ہر

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۰۸	۳	العقر	الفقد	۲۷۶	۱۹	انعاش	الناس	۳۴۹	۲۳	کیا	لیا
〃	۱۴	کابل	کامل	۲۷۷	۷	محترز	ومحترز	〃	۲۵	کہا	کیا
۲۱۰	۲۵	اک	اکرادہ	۲۸۰	۱۹	مغرا	مغرا	۳۵۰	۲	حاسدجی	حاسدی
۲۱۵	۲۵	تشاعن	تشایمن	۲۸۲	۲۵	حرمت	حزمت	۳۵۱	۱۶	دیا	لیا
۲۲۷	۲۵	اغاذ	اذاز	۲۸۴	۲۱	اَیماَنیُ	اَلیماَنیِ	〃	۱۸	گرونین	گرونین مثل
۲۲۸	۱۱	اورزرہ	کہ زرہ	۲۸۶	۱۲	تغال	سعال				تیری گردن کے
〃	۱۷	النوبد	التوادُ	۲۸۸	۱۹	روایت	روایت دم	۳۵۲	۱	طلب	طرب
۲۲۹	۱۷	کُلِہٗ	کُلّہٖ	۲۹۰	۱۷	البجیر	البعجر	۳۶۲	۳	وَاِنّ	وَاَنّ
۲۳۳	۱۹	زمین	مین	۲۹۵	۱۷	ینقبض	یبغض	〃	۱۰	مجکو	تجکو
۲۳۴	۱۵	سو	تو	۲۹۶	۱۰	الجیش	الحبیس	۳۶۷	۲۵	التشبتہ	الشیبیۃ
〃	۲۴	بُبی	بُرھی	۳۰۰	۷	بیصتہ	عصبۃ	۳۷۰	۲۳	بجوانق	کجوالق
۲۳۵	۲۳	دکھنے	دیکھنے	〃	۱۵	الخوض	الخوص	〃	۱۴	نادر	نادہ
۲۳۹	۴	لاامُّ	لااُمّ	〃	۱۶	انوازونکا	اندازونکا	〃	۱۹	تیز	تیر
۲۴۰	۲۰	ذوالیعار	والیعار	۳۰۳	۱۴	کانامۃ	کارنامہ	۳۷۷	۱۹	الابرادان	الابردان
۲۴۴	۱۰	القرادت	الفرات	۳۰۵	۳	والونکو	والزنکو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کنسریون
۲۴۷	۹	رفۃ	رقۃ	۳۱۴	۱۵	جایا	جابا	۳۸۱	۲۲	سی	لی
۲۴۸	۲۲	جود	وجود	۳۱۷	۲	خمیر	حمایہ	۳۸۸	۲۳	مجھی یعنی	مجھی
۲۴۹	۶	البقال	الفال	〃	۴	روبرو	اوپر	۴۰۶	۸	ایسا	ایسا طبیب
۲۶۱	۶	النبات	البنات	۳۲۰	۱۴	المقشی	المفشی	۴۱۶	۳	معطیك	معطیك
〃	۹	کہ غدر	عذر	۳۲۵	۲۱	چشم	جسم	۴۲۰	۱۱	الظرف	الطرف
〃	۱۹	الادنۃ	الآدنۃ	〃	۲۵	الریاح	الرصاح	۴۲۷	۲۵	استفدت	استقدت
〃	۲۴	تیرہاے	نیزہاے	۳۳۱	۲۱	فرد	فرض	۴۳۰	۲۳	مثالہ	منالہ
۲۶۲	۲۵	جلائی	بجلائی	۳۳۵	۹	مضرع	مفزع	۴۳۱	۷	القصفت	انفصمت
۲۶۳	۲۰	عدمتہ	لاعدمتہ	۳۳۶	۱۶	مرف	حرف	۴۳۳	۶	الردی	دفع الردی
۲۶۹	۱۵	الموبقۃ	الموثقۃ	۳۴۱	۵	مستل	معتل	۴۳۵	۱۴	یفصل	یفضل
۲۷۲	۱۳	مھوی	مھری	۳۴۲	۱۴	واض	رفع	۴۴۵	۱۵	اورامور	اور یہ امور
۲۷۳	۱۵	پانی وسبزہ	سبزہ	۳۴۷	۹	چلتی	جلتی	۴۴۶	۱۴	جھٹلاے	جھٹلائے اور
۲[illegible]	۱۱	گھوڑون	گھوڑو	۳۴۸	۶	جلبتین	حلبتاین	[illegible]			بے خلف وعدہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۵۰	۱۰	ہو	تو	۵۰۳	۲۱	بلبال	بلبالی	۵۴۴	۳	بچہ	بچہ
۴۵۱	۱۰	واذا	اذا	″	۲۴	ویا	ایّا	″	۱۵	لغضب	لعضب
۴۵۲	۲۵	الشعر	شعر	″	″	ازاءة	امراة	۵۴۶	۱۹	والبطرة	البطرة
۴۵۳	۱۰	عادھا	رعوھا	۵۰۴	۱۵	والفراق	افراق	۵۴۹	۱۷	بعد	بعید
″	۲۳	اسی	السی	۵۰۵	۶	لنشأة	لنشاط	۵۵۳	۲۲	نال	نالوا
۴۶۰	۷	چاہ	جاہ	۵۰۶	۲	العطا	العطاء	۵۵۷	۵	حسنا	حسناء
۴۶۵	۵	الکثر	الکثیر	″	۱۱	دوستون	دوستو	۵۵۸	۱۸	سر	للہ الامر
۴۶۶	۱۴	السیف	لسیف	۵۰۹	۵	مأفع	مانع	۵۶۰	۳	کل	کل
۴۶۷	۱۷	المجرورذ	المجرور	۵۱۱	۴	الگ	الگ ہے	۵۶۲	۱۰	شب	صبح
″	۲۰	محابا	محاربا	۵۱۲	۱۳	انقلب	انقلب	۵۶۳	۱۴	الی	اتی
۴۶۸	۸	ہجاین	ھجاین	۵۱۳	۲۲	الجیل	الجیل	۵۶۶	۱	ارع	اربع
″	۱۹	عاملی	عامل	۵۱۴	۱۹	تعرف	تعرّف	″	۴	ونی	فی
۴۷۱	۱۹	نشتر	الحشتة	۵۱۵	۲۵	السبب	السبسب	″	۶	بی	کی
۴۸۱	۶	ماوک	رعوک	۵۱۷	۱۲	والفاصم	انفاصل	۵۶۷	۶	سوئی لو	لوٹی تو
۴۸۲	۵	کہہ ہے	کہہ رہی	۵۱۹	۱۹	پٹیوں کو	پٹیونکی	۵۶۹	۱۸	ولسربال	والسربال
۴۹۲	۱۲	سلوۃ	سلوۃ	۵۲۴	۵	سکتو	بسکتو			لقمیص	القمیص
۴۹۳	۶	قبیلۃ	قبیلتہ	۵۲۶	۱۳	یجابر	یجاب	۵۷۱	۵	یضرب	یضی
″	″	سبق	لیسبق	۵۲۷	۲۵	والرفاق	والرفاق	″	۱۴	طال	طار
″	۲۵	حاربھم	ھاربھم	۵۲۹	۱	گردے	ہوگئے	″	۱۵	الجبال	الجبال
۴۹۴	۲۰	وجس	وحی	۵۳۴	۲۴	اقفرت	اقفرت	۵۷۸	۱۶	الدارش	الدارس
″	۲۱	ابرابر	برابر	۵۳۵	۲۳	نہیں ہیں	ہیں	″	۲۴	شاح	شارح
″	۲۵	والضم	والصم	۵۳۶	۱۰	واوا	اوا	۵۷۹	۸	دون	دونوں
۴۹۷	۱۳	باحتشاء	باحتشاء	″	۱۴	مجھے	سمجھے	″	۱۴	دوستون	دوستون پر
۴۹۸	۱۳	الغثانۃ اھرال	الغثانۃ الاھرال	۵۳۸	۳	صورت	صرت	۵۸۲	۲۵	عزبید	عظیم
۴۹۹	۱۴	رازاوی	آرزوی	۵۴۰	۶	بعد	سوبعد	۵۸۶	۹	اکا	اکّا
۵۰۰	۱۱	نہ ایسا	ایسا	۵۴۱	۲	وفصح	فصح	″	۲۱	خیالہ	حیالہ
۵۰۳	۱۹	لعلاۃ	کعلاۃ	″	۷	والماء	الماء	۵۹۰	۸	ما	حال

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۹۱	۴	بیجا	بھیجنا	۶۷۷	۱۸	ثقل	ثکل	۷۶۳	۵	الشئ	المشی
۵۹۷	۲۲	واصطمنت	واصطنعت	۶۸۰	۲۱	جنک	جنگ کے	۷۶۵	۵	مین	ہین
۵۹۹	۱۱	چھیڑ چھاڑ	چیر پھاڑ	۶۸۳	۱۸	یاران	ماران	۷۶۸	۱۲	دوی	ودی
۶۰۰	۱۹	اعانت	رعایت	۶۸۵	۲	المشار	المثار	۷۶۹	۷	واد	
۶۰۳	۲۰	السیف	سیف	۶۸۶	۱۹	بہام	بہائم	۷۷۴	۲۵	خوار	
۶۰۷	۱۷	مین بھی	نہین تھی	۶۹۳	۱۲	کرتا	کرنا	۷۷۵	۹	کھٹی	
۶۱۰	۵	ذکر	وکر	۷۰۳	۱۳	معانی	معالی	۷۷۷	۱۹	ش	
۶۱۲	۹	عار	طیّار	۷۱۱	۱۵	وصف نہین	وصف اسمین کہ نہین	۷۷۸	۱۰	بدر	پدر
۶۱۳	۴	اب	وہ اب					״	۱۸	لو	تو
۶۱۷	۲	الحارون	الجارون	۷۱۹	۲	ندیکھا	ندیکھیگا	۷۷۹	۲۳	۔	[illegible]
״	۱۹	ہوجاتا	ہوا جاتا	۷۲۴	۲۵	گھوڑیکی	گھوڑی				
۶۲۳	۴	قمم اللہ	قمقم اللہ	۷۲۵	۱۱	مسطور	مشطور	۷۸۵	۳	املاط	اخلاط
״	۱۳	کیف	وکیف	۷۲۸	۱۴	نے	سے	״	۱۶	کہتی	گویا کہتی
۶۴۲	۱۳	شربن	شربنا	۷۵۴	۲۵	د	دڈ	۷۹۶	۲۰	مان	آسمان
۶۴۷	۴	لاانجی	لاتجی	۷۵۶	۱۱	خف	خفّ	۷۹۷	۵	یعنی	لبنی
۶۵۰	۲۴	نے	سے	۷۵۹	۹	زمانہ	زمانہ پر	۷۹۹	۸	یخیط	تخیبط
۶۶۰	۶	یحیدو	یحید	״	۲۳	ریبٔ	ریب	״	۹	تخیط	تخبیط
۶۶۳	۶	یا بقی	ما بقی	״	۲۵	انّ	آنّ	۸۰۰		درستگی	درستی
۶۶۹	۱۵	آن	انی	۷۶۲	۱۸	ملامت	ملال			تمت	

تمت